إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

وَمِنْ آيَاتِهِ أَنْ خَلَقَ لَكُمْ مِنْ أَنْفُسِكُمْ أَزْوَاجًا لِتَسْكُنُوا إِلَيْهَا

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

القرآن الكريم

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

﴿إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ﴾

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ اور اللہ کی رحمت و سلامتی ہو محمد مصطفی ﷺ اور ان کی آل و اصحاب پر۔ امابعد!

عربی سے ناواقف مسلمانوں کو (خاص کر اس دور میں) قرآنی علوم و معارف سے روشناس کرانے کے لیے دنیا کی اکثر زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر لکھی گئیں۔ دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان بھی ایک خاص حیثیت کی مالک ہے اس لیے اس میں بھی قرآن کریم کے مختلف اور متعدّد ترجمہ و تفسیر موجود ہیں۔ زیر نظر قرآن مجید میں حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ اسیر مالٹا کا مکمل ترجمہ موجود ہے۔ ان کی تفسیر بقدر چار پاروں کے ہے۔ باقی ۲۶ پاروں کی تفسیر مکمل کرنے سے پہلے حضرت مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ انتقال کر گئے تھے۔ اس مکمل اردو ترجمہ کی حیثیت مروّجہ تراجم اور تفاسیر کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے ستاروں کے مقابلہ میں درخشاں چاند ہے۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اس کے ذریعہ ہدایت کی روشنی پھیلے۔ اس کا نفع عام ہو اور پڑھنے والوں کے لیے ایمان و اسلام میں ثابت قدمی اور دنیا و آخرت میں نجات کا سبب بنے۔ آمین

راقم کے دادا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ (سابق صدر جمعیت علمائے ہند) حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ کے شاگرد تھے اور اپنے استاد سے انتہائی محبت و عقیدت رکھتے تھے۔ ہمارے گھرانے میں ان کے واقعات عموماً سننے کو ملتے رہتے تھے۔ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن صاحبؒ نے اردو ترجمہ قرآن ہندوستان کی تحریک آزادی میں شمولیت کے دوران مالٹا کی جیل میں لکھا۔ آپ نے قرآن کے اردو ترجمہ کے

مکمل کرنے کے بعد پہلے چار پاروں کی تفسیر بھی لکھی تھی۔ لیکن پھر جیل سے رہائی پانے کے بعد ہندوستان واپس آئے۔ اور کچھ عرصہ کے بعد وفات پا گئے۔

حضرت علامہ مولانا محمود حسنؒ کے بے مثال ترجمہ قرآن مجید کا پہلا ایڈیشن ۱۳۴۴ھ مطابق ۱۹۲۵ء میں ہندوستان میں شائع ہوا تھا۔ اس میں ترجمہ کے ساتھ سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء کے حواشی بھی حضرت شیخ الہندؒ ہی کے قلم سے تھے۔ باقی پورے قرآن شریف کے حواشی حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کے تھے۔

پاکستان و سعودی عربیہ میں مولانا محمود حسنؒ کے ترجمہ کے ساتھ باقی ۲۶ پاروں کی تفسیر جو آپ کے مایہ ناز شاگرد شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ نے لکھی تھی۔ شائع ہوئی اور اب تک وہی قرآن مجید کا ترجمہ اور تفسیر مل رہی ہے۔ اور تفسیر عثمانی کے نام سے مشہور ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ مولانا محمود حسنؒ کا ترجمہ مخفی ہو کر رہ گیا ہے۔ اور عام لوگوں میں مولانا محمود حسنؒ کے ترجمہ کی معلومات نہ ہیں اور شاید عموماً عوام الناس اسی کو شیخ الاسلام حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کا ترجمہ ہی سمجھتے ہیں۔

راقم نے اسی ارادہ اور نیت سے حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کا ترجمہ شائع کرنے کی کوشش کی ہے تاکہ عوام الناس مولانا محمود محسنؒ کے اصل ترجمہ قرآن کریم کے ساتھ متعارف ہو سکیں۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں استدعا کرتا ہوں کہ اس ترجمہ قرآن کو مولانا محمود حسنؒ، راقم کے دادا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ، مولانا احمد علی لاہوریؒ، میرے اکابرین علماء لدھیانہ مولانا مفتی عبدالقادر لدھیانویؒ، مولانا سیف الرحمان لدھیانویؒ، مولانا مفتی محمد لدھیانویؒ، میرے پردادا مولانا مفتی عبداللہ لدھیانویؒ، مولانا عبدالعزیز لدھیانویؒ، مولانا حبیب الرحمٰن لدھیانویؒ، مفتی رشید احمد لدھیانویؒ (بانی جامعۃ الرشید کراچی) اور میرے تایا مفتی ضیاء الحسن لدھیانویؒ اور میری، میرے والد صاحب، والدہ صاحبہ

مرحومہ، میری دادی صاحبہ مرحومہ، نانا مرحوم، نانی مرحومہ اور تمام اعزّہ واقارب کے لیے آخرت میں مغفرت ونجات کا سبب بنائے۔اور میرے بعد میرے لواحقین کو دین کے کام جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ کی بارگاہ میں استدعا کرتا ہوں کہ اس ترجمہ قرآن کو میرے دادا مفتی محمد نعیم لدھیانویؒ (مہتمم مدرسہ اللہ والا لدھیانہ)، میرے والدین اور راقم اور اس کی اولاد اور اہل خانہ کی بخشش اور مغفرت اور ہماری اور ہمارے اعزّہ مرحومین کی بخشش اور مغفرت کا ذریعہ بنائے۔

مولانا عبید الرحمٰن جنہوں نے اس ترجمہ قرآن کریم کی کمپوزنگ اور ڈیزائننگ میں محنت کی ہے اللہ تعالیٰ اس ترجمہ قرآن کریم کو ان کی اور ان کے تمام اہل خانہ کی مغفرت ونجات کا ذریعہ بنائے۔آمین یارب العالمین

مشہود مفتی

ترجمہ و حواشی قرآن مجید پر علمائے کرام کی رائیں

حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسنؒ کے بے مثال ترجمہ قرآن مجید کا پہلا ایڈیشن ۱۳۴۴ھ بمطابق ۱۹۲۵ء میں شائع ہوا۔ اس میں ترجمہ کے ساتھ ساتھ سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء کے حواشی بھی حضرت شیخ الہندؒ ہی کے قلم سے تھے۔ باقی پورے قرآن کریم کے حواشی حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کے تھے۔ ذیل میں اس کے پہلے ایڈیشن سے متعلق آراء درج کی جاتی ہیں:

شیخ الحدیث مولانا خلیل احمد سہارنپوری کی رائے

نفس ترجمہ کے متعلق مترجم رحمۃ اللہ علیہ کی طرف نسبت کے بعد مزید توصیف و توضیح کی ضرورت نہیں رہتی۔ اس لیے کہ ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن دیوبندیؒ کا ہے۔ مولانا کا جامع العلوم، کنزالعلوم، بحرالعلوم ہونا ہر شخص پر روشن ہے۔ اس وجہ سے اس ترجمہ کی طباعت سے پہلے ہی شائقین سراپا انتظار ہیں۔

البتہ وہ خاص اہتمامات جو حضرت مؤلف نے اس ترجمہ میں فرمائے ہیں اور مقدمہ ترجمہ میں مختصراً ذکر فرمایا ہے۔ اجمالاً ان کی طرف اشارہ ضروری ہے۔ وہ خاص اہتمامات یہ ہیں:

۱. ترجمہ سلیس و مطلب خیز و بامحاورہ۔

۲. خلل لفظی و معنوی سے محفوظ۔

۳. مشہور اور مستعمل الفاظ کا خاص طور سے لحاظ فرمایا ہے۔

۴. ان اغلاط سے مبرّا جو آزادی پسند لوگوں کے ترجمہ سے عوام میں پھیل گئے ہیں۔

۵. اس ترجمہ کا ماخذ حضرت شاہ عبدالقادر صاحبؒ کے ترجمہ کو فرمایا اور گویا اس کی واضح شرح فرمائی۔

۶. اس ترجمہ میں محاورے کا اہتمام فرماتے ہوئے محاورات کو ترجمہ کے تابع فرمایا۔

۷. (یہ نہیں کہ) ترجمہ کو محاورات کے تابع کر کے خواہ مخواہ محاورات کا اضافہ کیا ہو۔

۸. باوجود اہتمام محاورہ کے ترتیب قرآنی کی بقاء کا حتی الوسع اہتمام فرمایا ہے۔

۹. حواشی پر بھی شاہ صاحب کے حواشی موضح القرآن کی تفصیل و توضیح کماحقّہٗ فرمائی ہے۔

۱۰. موضح القرآن کے علاوہ مستقل حواشی مفیدہ ضروریہ کا بھی اہتمام فرمایا ہے۔

۱۱. حواشی پر مختصر اختلاف علماء کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔ چونکہ فوائد اس کثرت اور استقلالِ عبارت کی وجہ سے مستقل ہوگئے ہیں۔ اسی لیے ان فوائد کا نام موضح الفرقان تجویز فرمایا ہے۔ وغیرہ وغیرہ

حکیم الامت حضرت مولانا حافظ حاجی اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد

مکرم بندہ سلمہ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ۔ اوّلاً عنایت نامہ، ثانیاً پارہ الم مع نمونہ اشتہار قرآن مجید مترجم ترجمہ حضرت استاذی قدس اللہ سرہ پہنچ کر موجب حسرت و منت ہوا۔ آپ نے حسن ظن سے مجھ کو اظہارِ رائے کا امر فرمایا ہے۔ مگر غالباً آپ کو حضرت کا اور میرا تعلق معلوم نہیں۔ یا اس وقت ذہن میں نہیں رہا۔ ورنہ میرے لیے ایسی جسارت کو تجویز نہ فرماتے مجھ کو حضرت سے جو تعلق ہے جس کا نام "تلمذ" ہے۔ وہ علوم میں محض تقلید کا ہے نہ کہ تنقید کا۔ اور رائے اس کی شخص کی معتبر ہے جس کو حق تنقید ہو۔ ورنہ مقلد

کا کچھ کہنا قطع نظر اس کے خلاف مقتضائے "باوجودت زمن آواز نیاید کہ منم" ہونے کے سبب سوءِ ادب ہے، اس مضمون کا مصداق ہے:

مادحِ خورشید مداحِ خود است — کہ دو چشم روشن و نامرمدست

خود ثنا گفتن زمن ترکِ ثناست — کیں دلیلِ ہستی و ہستی خطاست

مولانا شبیر احمد صاحب عثمانیؒ شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کی رائے

(قرآن مجید کا جو ایڈیشن ۱۳۵۵ھ مطابق ۱۹۳۶ء میں شائع ہوا تھا اس میں حضرت مولانا محمود حسن کے ترجمہ اور سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء کے حواشی کے علاوہ باقی ۲۶ پارہ کے حواشی مولانا شبیر احمد عثمانی نے لکھے تھے۔ مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ شیخ التفسیر دار العلوم دیوبند کی مندرجہ ذیل رائے اسی میں شامل تھی۔)

حضرت الاستاذ العلامہ سید الطائفہ شیخ الہند مولانا الحاج المولوی محمود حسن صاحب عثمانی دیوبندی قدس سرہ کا ترجمہ قرآن جس کے ساتھ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے شغف کا اندازہ اس سے ہو سکتا ہے کہ مالٹا جاتے ہوئے جس وقت جہاز کو ایک سخت خطرہ لاحق ہو گیا تو آپ نے تمام سامان سے قطع نظر کر کے صرف ترجمہ کے مسودہ کے اوراق ہمارے بھائی اور حضرت کے رفیق خادم مولوی عزیز گل صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سینہ سے باندھ دیے کہ شاید کوئی صورت بچاؤ کی نکل آئے۔ اور یہ اوراق ضیاع سے بچ جائیں۔

ترجمہ کی نسبت میں اس قدر کہہ سکتا ہوں کہ ہندوستان کے طول و عرض میں قرآن جو تراجم موجود ہیں۔ شاید ہی کوئی ہو گا۔ جو نہایت صحیح اور مستند ہونے کے باوجود اس قدر موجز، پر مغز، شگفتہ اور نظم قرآن کی پوری پوری رعایت کرنے والا ہو۔

شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب لاہوری کی رائے

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله وكفى وسلام على عباده الذين اصطفى. أما بعد!

نظام عالم میں خیر و شر کے دو سلسلے چلے آرہے ہیں۔ انسانوں کی بھی دو قسمیں ہیں۔ بعض سلسلۂ خیر کی کڑی بنتے ہیں اور بعض سلسلۂ شر کی۔ وہ وجود مبارک ہیں جنہیں سلسلۂ خیر کی کڑی بننے کی توفیق نصیب ہو۔

سلسلۂ خیر کے غیر متناہی مدارج ہیں اور سب سے اعلیٰ و افضل درجۂ خیر یہ ہے کہ اشاعتِ قرآن حکیم کی توفیق عطا ہو۔ چنانچہ ارشادِ نبوی علی صاحبہ الصلوٰۃ والسلام " خيركم من تعلم القرآن وعلمه " (تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرآن کریم سیکھے اور اس کو سکھائے) اس پر شاہد ہے۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت شیخ الہند رحمہ اللہ سے احیاءِ دین کی جہاں اور بہت سی خدمات لیں وہاں آخر عمر میں اسیر مالٹا بنا کر خلق اللہ کے ازدحام سے چھڑوا کر تخلیہ میں بٹھایا اور فرقانِ حمید کا بہترین ترجمہ کروایا۔ سورۃ البقرہ اور سورۃ النساء کے حواشی بھی لکھوائے۔۔۔۔ دعائے خیر کرتا ہوں کہ یہ خدمت ان حضرات کے لیے نجات آخرت کا ذریعہ ہو۔ اور سب مسلمانوں کے لیے ذریعہ ہدایت ہو جائے۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

احقر الانام: احمد علی عفی عنہ

(امیر انجمن خدام الدین لاہور)

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پالنے والا سارے جہان کا

الحمدُ للہِ علیٰ اِحسانہٖ کہ اس کے فضل وکرم سے

القرآن الکریم مترجم

مکمل ترجمہ حضرت شیخ الہند مولانا محمود حسن رحمۃ اللہ علیہ

مشہود مفتی ابن نعیم بن مفتی محمد نعیم لدھیانوی نے طبع کیا

اس میں (۲۵) کلمات ہیں

سُوْرَةُ الْفَاتِحَة

سورۂ فاتحہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی
اور اس میں (۷) آیات اور (۱) رکوع ہے،
نازل ہونے کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے اور سورۂ مدّثّر کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۱۲۲) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْمَنْزِلُ الْاَوَّلُ (۱)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ (۱) الرَّحْمٰنِ

سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پالنے والا سارے جہان کا (۱) بے حد مہربان

الرَّحِيْمِ ۙ (۲) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ؕ (۳) اِيَّاكَ

نہایت رحم والا (۲) مالک روز جزا کا (۳) تیری ہی

نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ؕ (۴) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ

ہم بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں (۴) بتلا ہم کو راہ

احتیاط

الْمُسْتَقِيْمَ ۙ (۵) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ۵

سیدھی (۵) راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا (۶)

ع-۷

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ع (۷)

جن پر نہ تیرا غصّہ ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے (۷)

اس میں (٦١٢١) کلمات ہیں

سُورَةُ البَقَرَة

سورۂ بقرہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی
لیکن آیت (٢٨١) منٰی میں حجۃ الوداع کے موقع پر نازل ہوئی،
اس میں (٢٨٦) آیتیں اور (٤٠) رکوع ہیں،
اور یہ پہلی سورت ہے جو مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٧) نمبر پر ہے
لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢) نمبر پر ہے اور سورۂ مطففین کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (٢٥٥٠٠) حروف ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے

مُعَانَقَة — الجُزْءُ (١)

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
الٓمّٓ ① اس کتاب میں کچھ شک نہیں
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
راہ بتلاتی ہے ڈرنے والوں کو ② جو کہ یقین کرتے ہیں
بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
بے دیکھی چیزوں کا اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور جو ہم نے روزی دی ہے انکو اس میں سے
يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ
خرچ کرتے ہیں ③ اور وہ لوگ جو ایمان لائے اس پر کہ جو کچھ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
نازل ہوا تیری طرف اور اس پر کہ جو کچھ نازل ہوا تجھ سے پہلے
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾
اور آخرت کو وہ یقینی جانتے ہیں ④

أُولَٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولَٰٓئِكَ

وہی لوگ ہیں ہدایت پر اپنے پروردگار کی طرف سے اور وہی

هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝٥ إِنَّ الَّذِينَ

ہیں مراد کو پہنچنے والے ۝٥ بے شک جو لوگ

كَفَرُوا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنذَرْتَهُمْ أَمْ

کافر ہو چکے برابر ہے ان کو تو ڈرائے یا

لَمْ تُنذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝٦ خَتَمَ

نہ ڈرائے وہ ایمان نہ لائیں گے ۝٦ مہر کر دی

اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَعَلَىٰ سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلَىٰٓ

اللہ نے ان کے دلوں پر اور ان کے کانوں پر اور ان

أَبْصَٰرِهِمْ غِشَٰوَةٌ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ

کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بڑا

عَظِيمٌ ۝٧ ع وَمِنَ النَّاسِ مَن يَقُولُ ع ۱ ۷

عذاب ہے ۝٧ اور لوگوں میں کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ

ہم ایمان لائے اللہ پر اور دن قیامت پر اور وہ

وقف لازم

بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۸ يُخٰدِعُوۡنَ اللّٰهَ وَالَّذِيۡنَ

ہرگز مومن نہیں ۸ دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور

اٰمَنُوۡا ۚ وَمَا يَخۡدَعُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡفُسَهُمۡ

ایمان والوں سے اور دراصل کسی کو دغا نہیں دیتے مگر اپنے آپ کو

وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۹ ؕ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ ۙ

اور نہیں سوچتے ۹ ان کے دلوں میں بیماری ہے

فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ

پھر بڑھا دی اللہ نے ان کی بیماری اور ان کے لیے عذاب

اَلِيۡمٌ ۙ ۵ بِمَا كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ۱۰ وَاِذَا

دردناک ہے اس بات پر کہ جھوٹ کہتے تھے ۱۰ اور جب

قِيۡلَ لَهُمۡ لَا تُفۡسِدُوۡا فِى الۡاَرۡضِ ۙ قَالُوۡۤا

کہا جاتا ہے ان کو فساد نہ ڈالو ملک میں تو کہتے ہیں

اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿١١﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ

ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں ⑪ جان لو وہی

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٢﴾

ہیں خرابی کرنے والے لیکن نہیں سمجھتے ⑫

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ

اور جب کہا جاتا ہے ان کو ایمان لاؤ جس طرح ایمان لائے سب لوگ

قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط

تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جس طرح ایمان لائے بیوقوف

اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ

جان لو وہی ہیں بیوقوف لیکن

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نہیں جانتے ⑬ اور جب ملاقات کرتے ہیں مسلمانوں سے

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ ج وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ لا

تو کہتے ہیں ہم ایمان لے آئے ہیں اور جب تنہا ہوتے ہیں اپنے شیطان کے پاس

قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ ۙ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

تو کہتے ہیں کہ بے شک ہم تمہارے ساتھ ہیں ہم تو ہنسی کرتے ہیں ﴿١٤﴾

اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِىْ

اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے اور ترقی دیتا ہے ان کو

طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٥﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

ان کی سرکشی میں (اور) حالت یہ ہے کہ وہ عقل کے اندھے ہیں ﴿١٥﴾ یہ وہی ہیں

اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۠ فَمَا رَبِحَتْ

جنہوں نے مول لی گمراہی ہدایت کے بدلے سو نافع نہ ہوئی

تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٦﴾

ان کی سوداگری اور نہ ہوئے راہ پانے والے ﴿١٦﴾

مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ

ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی

فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

پھر جب روشن کردیا آگ نے اسکے آس پاس کو تو زائل کردی اللہ نے انکی روشنی

وَتَرَكَهُمۡ فِىۡ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۱۷﴾

اور چھوڑا ان کو اندھیروں میں کہ کچھ نہیں دیکھتے ﴿۱۷﴾

صُمٌّۢ بُكۡمٌ عُمۡىٌ فَهُمۡ لَا يَرۡجِعُوۡنَۙ ﴿۱۸﴾

بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں سو وہ نہیں لوٹیں گے ﴿۱۸﴾

اَوۡ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيۡهِ ظُلُمٰتٌ

یا انکی مثال ایسی ہے جیسے زور سے مینہ پڑرہا ہو آسمان سے ان میں اندھیرے

وَّرَعۡدٌ وَّبَرۡقٌ ۚ يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِىۡٓ

ہیں اور گرج اور بجلی دیتے ہیں انگلیاں اپنے

اٰذَانِهِمۡ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ‌ؕ

کانوں میں مارے کڑک کے موت کے ڈر سے

وَاللّٰهُ مُحِيۡطٌۢ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ

اور اللہ احاطہ کرنے والا ہے کافروں کا ﴿۱۹﴾ قریب ہے کہ

الۡبَرۡقُ يَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ‌ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ

بجلی اچک لے ان کی آنکھیں جب چمکتی ہے

لَهُمۡ مَّشَوۡا فِيۡهِ ۙ وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَيۡهِمۡ

ان پر تو چلنے لگتے ہیں اس کی روشنی میں اور جب اندھیرا ہوتا ہے

قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ

تو کھڑے رہ جاتے ہیں اور اگر چاہے اللہ تو لے جائے ان کے کان

وَاَبۡصَارِهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اور آنکھیں بے شک اللہ ہر چیز پر

ع ٢ ٢ قَدِيۡرٌ ﴿٢٠﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعۡبُدُوۡا رَبَّكُمُ

قادر ہے ﴿٢٠﴾ اے لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی

الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ وَالَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

جس نے پیدا کیا تم کو اور ان کو جو تم سے پہلے تھے

لَعَلَّكُمۡ تَتَّقُوۡنَ ﴿٢١﴾ ۙ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ

تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ﴿٢١﴾ جس نے بنایا واسطے تمہارے

الۡاَرۡضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنۡزَلَ

زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت اور اتارا

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ

آسمان سے پانی پھر نکالے اس سے

الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ

میوے تمھارے کھانے کے واسطے سو نہ ٹھہراؤ کسی کو اللہ کے

اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ

مقابل اور تم تو جانتے ہو ﴿۲۲﴾ اور اگر تم

فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا

شک میں ہو اس کلام سے جو اتارا ہم نے اپنے بندہ پر تو لے آؤ

بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

ایک سورت اس جیسی اور بلاؤ اس کو جو تمھارا مددگار ہو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

اللہ کے سوا اگر تم سچے ہو ﴿۲۳﴾

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوْا

پھر اگر ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے تو پھر بچو

النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ

اس آگ سے جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں

اُعِدَّتۡ لِلۡکٰفِرِيۡنَ ﴿۲۴﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ

تیار کی ہوئی ہے کافروں کے واسطے ﴿۲۴﴾ اور خوشخبری دے ان لوگوں کو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ

جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے کہ ان کے واسطے

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ

باغ ہیں کہ بہتی ہیں ان کے نیچے نہریں

كُلَّمَا رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ

جب ملے گا ان کو وہاں کا کوئی پھل کھانے کو

قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ قَبۡلُ

تو کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ملا تھا ہم کو اس سے پہلے

وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ

اور دیے جائیں گے انکو پھل ایک صورت کے اور ان کیلئے وہاں عورتیں ہوں

مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ

گی پاکیزہ اور وہ وہیں ہمیشہ رہیں گے ﴿۲۵﴾ بے شک

اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا

اللہ شرماتا نہیں اس بات سے کہ بیان کرے کوئی مثال

بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

مچھر کی یا اس چیز کی جو اس سے بڑھ کر ہے سو جو لوگ مومن

اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

ہیں وہ یقیناً جانتے ہیں کہ یہ مثال ٹھیک ہے جو نازل ہوئی انکے رب کی طرف سے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ

اور جو کافر ہیں سو کہتے ہیں کیا مطلب

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وقف لازم

تھا اللہ کا اس مثال سے گمراہ کرتا ہے خدائے تعالیٰ اس مثال سے بہتیروں کو

وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا

اور ہدایت کرتا ہے اس سے بہتیروں کو اور گمراہ نہیں کرتا اس مثال سے مگر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ

بدکاروں کو ﴿۲۶﴾ جو توڑتے ہیں خدا کے

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۖ وَيَقْطَعُوْنَ

معاہدہ کو مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو جس کو

مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ

اللہ نے فرمایا ملانے کو اور فساد کرتے ہیں

فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٢٧﴾

ملک میں وہی ہیں ٹوٹے والے ﴿۲۷﴾

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

کس طرح کافر ہوتے ہو خدائے تعالیٰ سے حالانکہ تم بے جان تھے

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

پھر جلایا تم کو پھر مارے گا تم کو پھر جلائے گا تم کو

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٨﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ

پھر اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿۲۸﴾ وہی ہے جس نے پیدا کیا

لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۚ ثُمَّ اسْتَوٰٓى

تمھارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے سب پھر قصد کیا

اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

آسمان کی طرف سو ٹھیک کردیا ان کو سات آسمان

وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٩﴾ ع وَاِذْ قَالَ ۳ ۹ ۲

اور خدائے تعالٰی ہر چیز سے خبردار ہے ﴿۲۹﴾ اور جب کہا

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِي الْاَرْضِ

تیرے رب نے فرشتوں کو کہ میں بنانے والا ہوں زمین میں

خَلِيْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ

ایک نائب کہا فرشتوں نے کیا قائم کرتا ہے تو زمین میں اس کو جو فساد کرے

فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ

اس میں اور خون بہائے اور ہم پڑھتے رہتے ہیں

بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ

تیری خوبیاں اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو فرمایا بیشک مجھ کو معلوم ہے

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الۡاَسۡمَآءَ

جو تم نہیں جانتے ﴿۳۰﴾ اور سکھلا دیے اللہ نے آدم کو نام

کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمۡ عَلَى الۡمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ

سب چیزوں کے پھر سامنے کیا ان سب چیزوں کو فرشتوں کے پھر فرمایا

اَنۡۢبِـُٔوۡنِىۡ بِاَسۡمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوۡا سُبۡحٰنَكَ لَا عِلۡمَ لَنَآ

سچے ہو ﴿۳۱﴾ بولے پاک ہے تو ہم کو معلوم نہیں

اِلَّا مَا عَلَّمۡتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَلِيۡمُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۳۲﴾

مگر جتنا تو نے ہم کو سکھایا بیشک تو ہی ہے اصل جاننے والا حکمت والا ﴿۳۲﴾

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنۡۢبِئۡهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۚ فَلَمَّآ

فرمایا اے آدم بتادے فرشتوں کو ان چیزوں سے نام پھر

اَنۡۢبَاَهُمۡ بِاَسۡمَآئِهِمۡ ۙ قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكُمۡ

جب بتا دیے اس نے ان کے نام فرمایا کیا نہ کہا تھا میں نے تم کو

اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

کہ میں خوب جانتا ہوں چھپی ہوئی چیزیں آسمانوں کی اور زمین کی

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو ﴿۳۳﴾

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے حکم دیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ

تو سب سجدہ میں گر پڑے مگر شیطان اس نے نہ مانا اور تکبر کیا

وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ

اور تھا وہ کافروں میں کا ﴿۳۴﴾ اور ہم نے کہا اے آدم

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا

رہا کر تو اور تیری عورت جنت میں اور کھاؤ

مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۠ وَلَا تَقْرَبَا

اس میں جو چاہو جہاں کہیں سے چاہو اور پاس مت جانا

هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٣٥﴾

اس درخت کے پھر تم ہو جاؤ گے ظالم ﴿۳۵﴾

فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَأَخْرَجَهُمَا

پھر ہلا دیا ان کو شیطان نے اس جگہ سے پھر نکالا ان کو

مِمَّا كَانَا فِيهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ

اس عزت و راحت سے کہ جس میں تھے اور ہم نے کہا تم سب اترو تم ایک

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْأَرْضِ مُسْتَقَرٌّ

دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمہارے واسطے زمین میں ٹھکانا ہے

وَّمَتَاعٌ إِلٰى حِينٍ ﴿٣٦﴾ فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ

اور نفع اٹھانا ہے ایک وقت تک ﴿۳۶﴾ پھر سیکھ لیں آدم نے

رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ۗ إِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ

اپنے رب سے چند باتیں پھر متوجہ ہو گیا اللہ اس پر بیشک وہی ہے توبہ قبول کرنے والا

الرَّحِيمُ ﴿٣٧﴾ قُلْنَا اهْبِطُوا مِنْهَا جَمِيعًا ۚ

مہربان ﴿۳۷﴾ ہم نے حکم دیا نیچے جاؤ یہاں سے تم سب

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ

پھر اگر تم کو پہنچے میری طرف سے ہدایت تو جو چلا

هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ

میری ہدایت پر نہ خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ

يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

غمگین ہوں گے ﴿٣٨﴾ اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

ہماری نشانیوں کو وہ ہیں دوزخ میں جانے والے وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا ع ٤

ہمیشہ رہیں گے ﴿٣٩﴾ اے بنی اسرائیل یاد کرو

نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا

میرے وہ احسان جو میں نے تم پر کیے اور تم پورا کرو

بِعَهْدِيْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّايَ

میرا قرار تو میں پورا کروں تمہارا قرار اور مجھ ہی

فَارْهَبُوْنِ ﴿۴۰﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا

سے ڈرو ﴿۴۰﴾ اور مان لو اس کتاب کو جو میں نے اتاری ہے سچ بتانے والی ہے

لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۭ

اس کتاب کو جو تمھارے پاس ہے اور مت ہو سب میں اول منکر

بِهٖ ۠ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۡ

اس کے اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا

وَّاِيَّایَ فَاتَّقُوْنِ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ

اور مجھ ہی سے بچتے رہو ﴿۴۱﴾ اور مت ملاؤ صحیح میں

بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ

غلط اور مت چھپاؤ سچ کو

تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

جان بوجھ کر ﴿۴۲﴾ اور قائم رکھو نماز اور دیا کرو

الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾

زکوٰۃ اور جھکو نماز میں جھکنے والوں کے ساتھ ﴿۴۳﴾

اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ

کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو

اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط

اپنے آپ کو اور تم تو پڑھتے ہو کتاب

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

پھر کیوں نہیں سوچتے ہو ﴿۴۴﴾ اور مدد چاہو صبر سے

وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى

اور نماز سے اور البتہ وہ بھاری ہے مگر

الْخٰشِعِيْنَ ﴿۴۵﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

انہی عاجزوں پر ﴿۴۵﴾ جن کو خیال ہے کہ وہ

ع ۵ ۵
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۴۶﴾ ع

روبرو ہونے والے ہیں اپنے رب کے اور یہ کہ انکو اسی کیطرف لوٹ کر جانا ہے ﴿۴۶﴾

يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ

اے بنی اسرائیل یاد کرو میرے احسان جو

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى

میں نے تم پر کیے اور اس کو کہ میں نے تم کو بڑائی دی

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ

تمام عالم پر ﴿۴۷﴾ اور ڈرو اس دن سے کہ کام نہ آئے کوئی شخص

عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا

کسی کے کچھ بھی اور قبول نہ ہو اس کی طرف سے

شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ

سفارش اور نہ لیا جائے اس کی طرف سے بدلہ

وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۸﴾ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ

اور نہ انکو مدد پہنچے ﴿۴۸﴾ اور یاد کرو اس وقت کو جبکہ رہائی دی ہم نے تم کو

مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

فرعون کے لوگوں سے جو کرتے تھے تم پر بڑا

سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

عذاب ذبح کرتے تھے تمہارے بیٹوں کو

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

اور زندہ چھوڑتے تھے تمھاری عورتوں کو اور اس میں

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا

آزمائش تھی تمھارے رب کی طرف سے بڑی ﴿٤٩﴾ اور جب پھاڑ دیا ہم نے

بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ

تمھاری وجہ سے دریا کو پھر بچا دیا ہم نے تم کو اور ڈبا دیا

اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَاِذْ

فرعون کے لوگوں کو اور تم کو دیکھ رہے تھے ﴿٥٠﴾ اور جب

وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ

ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے چالیس رات کا پھر

اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ

تم نے بنا لیا بچھڑا موسیٰ کے بعد اور تم

ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ

ظالم تھے ﴿٥١﴾ پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس

بَعۡدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۲﴾

پر بھی تاکہ تم احسان مانو ﴿۵۲﴾

وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ وَالۡفُرۡقَانَ

اور جب ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور حق کو ناحق سے جدا کرنے والے احکام

لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۵۳﴾ وَاِذۡ قَالَ مُوۡسٰى

تاکہ تم سیدھی راہ پاؤ ﴿۵۳﴾ اور جب کہا موسیٰ نے

لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ اِنَّكُمۡ ظَلَمۡتُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ

اپنی قوم سے اے قوم تم نے نقصان کیا اپنا

بِاتِّخَاذِكُمُ الۡعِجۡلَ فَتُوۡبُوۡٓا اِلٰى

یہ بچھڑا بنا کر سو اب توبہ کرو

بَارِئِكُمۡ فَاقۡتُلُوۡٓا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ

اپنے پیدا کرنے والے کی طرف اور مار ڈالو اپنی اپنی جان یہ

خَيۡرٌ لَّكُمۡ عِنۡدَ بَارِئِكُمۡ ؕ فَتَابَ عَلَيۡكُمۡ ؕ

بہتر ہے تمھارے لیے تمھارے خالق کے نزدیک پھر متوجہ ہوا تم پر

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ

بیشک وہی ہے معاف کرنے والا نہایت مہربان ﴿۵۴﴾ اور جب تم نے کہا

يٰمُوۡسٰى لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ

اے موسیٰ ہم ہرگز یقین نہ کریں گے تیرا جب تک کہ نہ دیکھ لیں اللہ کو

جَهۡرَةً فَاَخَذَتۡكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنۡتُمۡ

سامنے پھر آلیا تم کو بجلی نے اور تم

تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ بَعَثۡنٰكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ

دیکھ رہے تھے ﴿۵۵﴾ پھر اٹھا کھڑا کیا ہم نے تم کو

مَوۡتِكُمۡ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلۡنَا

مرگئے پیچھے تاکہ تم احسان مانو ﴿۵۶﴾ اور سایہ کیا ہم نے

عَلَيۡكُمُ الۡغَمَامَ وَاَنۡزَلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ

تم پر ابر کا اور اتارا تم پر من

وَالسَّلۡوٰى ؕ كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ

اور سلویٰ کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو ہم نے تم کو دیں

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

اور انہوں نے ہمارا کچھ نقصان نہ کیا بلکہ اپنا ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ

نقصان کرتے رہے ﴿۵۷﴾ اور جب ہم نے کہا داخل ہو اس

الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

شہر میں اور کھاتے پھرو اس میں جہاں چاہو فراغت سے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ

اور داخل ہو دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور کہتے جاؤ بخشدے تو معاف کردینگے

لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۸﴾

ہم تمھارے قصور اور زیادہ بھی دیں گے نیکی والوں کو ﴿۵۸﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ

پھر بدل ڈالا ظالموں نے بات کو خلاف اس کے جو

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

کہہ دی گئی تھی ان سے پھر اتارا ہم نے ظالموں پر

رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع

عذاب آسمان سے ان کی عدول حکمی پر ﴿٥٩﴾

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ

اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے تو ہم نے کہا مار

بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ

اپنے عصا کو پتھر پر سو بہ نکلے اس سے

اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ

بارہ چشمے پہچان لیا ہر قوم نے

مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ

اپنا گھاٹ کھاؤ اور پیو اللہ کی روزی

وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٦٠﴾

اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے ﴿٦٠﴾

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى

اور جب کہا تم نے اے موسیٰ ہم ہرگز صبر نہ کریں گے

طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

ایک ہی طرح کے کھانے پر سو دعا مانگ ہمارے واسطے اپنے پروردگار سے

یُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ

کہ نکال دے ہمارے واسطے جو اگتا ہے زمین سے

بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا

ترکاری اور ککڑی اور گیہوں اور مسور

وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ

اور پیاز کہا موسیٰ نے کیا لینا چاہتے ہو وہ چیز جو

هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ ؕ اِهۡبِطُوۡا

ادنٰی ہے اس کے بدلہ میں جو بہتر ہے اترو

مِصۡرًا فَاِنَّ لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ ؕ وَضُرِبَتۡ

کسی شہر میں تو تم کو ملے جو مانگتے ہو اور ڈالی گئی

عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡكَنَةُ وَبَآءُوۡ

ان پر ذلت اور محتاجی اور پھرے

بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا

اللہ کا غصہ لے کر یہ اس لیے ہوا کہ

يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ

نہیں مانتے تھے احکام خداوندی کو اور خون کرتے تھے پیغمبروں کا

بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا

ناحق یہ اس لیے کہ نافرمان تھے اور

يَعْتَدُوْنَ ۝٦١ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ٧ ٢

حد پر نہ رہتے تھے ۝٦١ بے شک جو لوگ مسلمان ہوئے

وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِئِيْنَ

اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابئین

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ

جو ایمان لایا (ان میں سے) اللہ پر اور روز قیامت پر اور کام کیے

صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ص

نیک تو ان کے لیے ہے ان کا ثواب ان کے رب کے پاس

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۲

اور نہیں ان پر کچھ خوف اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝۶۲

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ

اور جب لیا ہم نے تم سے قرار اور بلند کیا تمھارے اوپر

الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا

کوہ طور کو کہ پکڑو جو کتاب ہے تم کو دی زور سے اور یاد رکھو

مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝۶۳ ثُمَّ

جو کچھ اس میں ہے تاکہ تم ڈرو ۝۶۳ پھر

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ

تم پھر گئے اس کے بعد سو اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ

تم پر اور اس کی مہربانی تو ضرور تم

مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝۶۴ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تباہ ہوتے ۝۶۴ اور تم خوب جان چکے ہو

الَّذِيۡنَ اعۡتَدَوۡا مِنۡكُمۡ فِى السَّبۡتِ

جنہوں نے کہ تم میں سے زیادتی کی تھی ہفتہ کے دن میں

فَقُلۡنَا لَهُمۡ كُوۡنُوۡا قِرَدَةً خٰسِئِيۡنَ ۚ‏ ﴿۶۵﴾

تو ہم نے کہا ان سے ہوجاؤ بندر ذلیل ﴿۶۵﴾

فَجَعَلۡنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهَا وَمَا

پھر کیا ہم نے اس واقعہ کو عبرت ان لوگوں کیلئے جو وہاں تھے اور جو

خَلۡفَهَا وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَاِذۡ

پیچھے آنے والے تھے اور نصیحت ڈرنے والوں کے واسطے ﴿۶۶﴾ اور جب

قَالَ مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖۤ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ

کہا موسیٰ نے اپنی قوم سے اللہ فرماتا ہے تم کو

اَنۡ تَذۡبَحُوۡا بَقَرَةً ‌ؕ قَالُوۡٓا اَتَتَّخِذُنَا

ذبح کرو ایک گائے وہ بولے کیا تو ہم سے

هُزُوًا ‌ؕ قَالَ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ

ہنسی کرتا ہے کہا پناہ خدا کی کہ ہوں میں

الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۶۷﴾ قَالُوا ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ

جاہلوں میں ﴿۶۷﴾ بولے کہ دعا کر ہمارے واسطے اپنے رب سے

يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا هِىَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا

کہ بتادے ہم کو کہ وہ گائے کیسی ہے کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكۡرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيۡنَ

گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بن بیاہی درمیان میں ہے

ذٰلِكَ ؕ فَافۡعَلُوۡا مَا تُؤۡمَرُوۡنَ ﴿۶۸﴾ قَالُوا

بڑھاپے اور جوانی کے اب کر ڈالو جو تم کو حکم ملا ہے ﴿۶۸﴾ بولے

ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنۡ لَّنَا مَا لَوۡنُهَا ؕ

کہ دعا کر ہمارے واسطے اپنے رب سے کہ بتادے ہم کو کیسا ہے اس کا رنگ

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوۡلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفۡرَآءُ ۙ

کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے زرد

فَاقِعٌ لَّوۡنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيۡنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوا

خوب گہری ہے اس کی زردی خوش آتی ہے دیکھنے والوں کو ﴿۶۹﴾ بولے

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ

دعا کر ہمارے واسطے اپنے رب سے کہ بتا دے ہم کو کس قسم میں ہے وہ کیونکہ

الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

اس گائے میں شبہ پڑا ہے ہم کو، اور ہم اگر اللہ نے چاہا

لَمُهْتَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا

تو ضرور راہ پالیں گے ﴿٧٠﴾ کہا وہ فرماتا ہے کہ وہ

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي

ایک گائے ہے محنت کرنے والی نہیں کہ جوتتی ہو

الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ

زمین کو یا پانی دیتی ہو کھیتی کو بے عیب ہے کوئی داغ اس میں نہیں

قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا

بولے اب لایا تو ٹھیک بات پھر اس کو ذبح کیا

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَاِذْ قَتَلْتُمْ ٨ ع ٨

اور وہ لگتے نہ تھے کہ ایسا کرلیں گے ﴿٧١﴾ اور جب مار ڈالا تھا تم نے

نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ

ایک شخص کو پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے اور اللہ کو ظاہر کرنا تھا

مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۚ ﴿٧٢﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ

جو تم چھپاتے تھے ﴿۷۲﴾ پھر ہم نے کہا مارو اس مردہ پر

بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى

اس گائے کا ایک ٹکڑا اسی طرح زندہ کرے گا اللہ مردوں کو

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾

اور دکھاتا ہے تم کو اپنی قدرت کے نمونے تاکہ تم غور کرو ﴿۷۳﴾

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر تمہارے دل سخت ہوگئے اس سب کے بعد

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ

سو وہ ہوگئے جیسے پتھر یا ان سے بھی سخت اور

مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

پتھروں میں تو ایسے بھی ہیں جن سے جاری ہوتی ہیں نہریں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ

اور ان میں ایسے بھی ہیں جو پھٹ جاتے ہیں اور نکلتا ہے ان سے

الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ

پانی اور ان میں ایسے بھی ہیں جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر

اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾

سے اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کاموں سے ﴿۷۴﴾

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ

اب کیا تم اے مسلمانو توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات اور

كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ

ان میں ایک فرقہ تھا کہ سنتا تھا اللہ کا کلام

اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا

پھر بدل ڈالتے تھے اس کو جان بوجھ

عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا

کر اور وہ جانتے تھے ﴿۷۵﴾ اور جب ملتے ہیں

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا

مسلمانوں سے کہتے ہیں ہم مسلمان ہوئے اور جب تنہا ہوتے ہیں

بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ

ایک دوسرے کے پاس تو کہتے ہیں تم کیوں کہہ دیتے ہو ان سے

بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ

جو ظاہر کیا ہے اللہ نے تم پر تاکہ جھٹلائیں تم کو

بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾

اس سے تمہارے رب کے آگے کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٧٦﴾

اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا

کیا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ

چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٧﴾ اور بعض ان میں

اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ

بے پڑھے ہیں کہ خبر نہیں رکھتے کتاب کی سوائے جھوٹی آرزوؤں کے

النصف

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

اور ان کے پاس کچھ نہیں مگر خیالات ﴿۷۸﴾ سو خرابی ہے ان کو جو

يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ق ثُمَّ

لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے پھر

يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا

کہہ دیتے ہیں یہ خدا کی طرف سے ہے تاکہ لیویں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ط فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ

اس پر تھوڑا سا مول سو خرابی ہے ان کو اپنے ہاتھوں کے

اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿۷۹﴾

لکھے سے اور خرابی ہے ان کو اپنی اس کمائی سے ﴿۷۹﴾

وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا

اور کہتے ہیں ہم کو ہرگز آگ نہ لگے گی مگر چند روز

مَّعْدُوْدَةً ط قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا

گنے چنے کہہ دو کیا تم لے چکے ہو اللہ کے یہاں سے قرار

فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

کہ اب ہرگز خلاف نہ کرے گا اللہ اپنے قرار کے یا جوڑتے ہو

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى مَنْ

اللہ پر جو تم نہیں جانتے ﴿۸۰﴾ کیوں نہیں جس نے

كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـــَٔتُهٗ

کمایا گناہ اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

سو وہی ہیں دوزخ کے رہنے والے وہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۱﴾ اور جو ایمان لائے اور عمل کیے

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ

نیک وہی ہیں جنت کے رہنے والے

ع ۹ ۱۱ ۹ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۲﴾ ع وَاِذْ اَخَذْنَا

وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۸۲﴾ اور جب ہم نے لیا

مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ

قرار بنی اسرائیل سے کہ عبادت نہ کرنا

اِلَّا اللّٰهَ قف وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِى

مگر اللہ کی اور ماں باپ سے سلوک نیک کرنا اور کنبہ

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا

والوں سے اور یتیموں اور محتاجوں سے اور کہیو

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

سب لوگوں سے نیک بات اور قائم رکھیو نماز اور دیتے رہیو

الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ

زکوٰۃ پھر تم پھر گئے مگر تھوڑے سے تم میں

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

اور تم ہو ہی پھرنے والے ﴿۸۳﴾ اور جب لیا ہم نے وعدہ تمہارا

لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ

کہ نہ کرو گے خون آپس میں اور نہ نکال دو گے

اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ

اپنوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے اقرار کرلیا

وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ

اور تم مانتے ہو ﴿۸۴﴾ پھر تم وہ لوگ ہو کہ

تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا

ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقہ کو

مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ

ان کے وطن سے چڑھائی کرتے ہو ان پر

بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ

گناہ اور ظلم سے اور اگر وہی آویں تمہارے پاس

اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ

کسی کے قیدی ہو کر تو ان کا بدلہ دے کر چھڑاتے ہو حالانکہ حرام ہے تم پر

اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ

ان کا نکال دینا بھی، تو کیا مانتے ہو بعض کتاب کو

وَتَكۡفُرُوۡنَ بِبَعۡضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ

اور نہیں مانتے بعض کو سو کوئی سزا نہیں

مَنۡ يَّفۡعَلُ ذٰلِكَ مِنۡكُمۡ اِلَّا خِزۡىٌ

اس کی جو تم میں یہ کام کرتا ہے مگر رسوائی

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۚ وَيَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

دنیا کی زندگی میں اور قیامت کے دن

يُرَدُّوۡنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الۡعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ

پہنچائے جاویں سخت سے سخت عذاب میں اور اللہ

بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

بے خبر نہیں تمہارے کاموں سے ﴿۸۵﴾ یہ وہی ہیں جنہوں

اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ز

نے مول لی دنیا کی زندگی آخرت کے بدلے

فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ

سو نہ ہلکا ہوگا ان پر عذاب اور نہ ان کو

ع ١٠/٢

يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

مدد پہنچے گی ﴿٨٦﴾ اور بے شک دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

کتاب اور پے درپے بھیجے اس کے پیچھے رسول

وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ

اور دیئے ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح

وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا

اور قوت دی اس کو روح پاک سے پھر بھلا کیا جب

جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ

تمھارے پاس لایا کوئی رسول وہ حکم جو نہ بھایا تمھارے جی کو

اسْتَكْبَرْتُمْ ج فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا

توتم تکبّر کرنے لگے پھر ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک جماعت کو

تَقْتُلُوْنَ ﴿٨٧﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ط

تم نے قتل کردیا ﴿٨٧﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دلوں پر غلاف ہے

بَلۡ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفۡرِهِمۡ فَقَلِيۡلًا

بلکہ لعنت کی ہے اللہ نے ان کے کفر کے سبب سو بہت کم

مَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمۡ كِتٰبٌ

ایمان لاتے ہیں ﴿۸۸﴾ اور جب پہنچی ان کے پاس کتاب

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمۡ ۙ

اللہ کی طرف سے جو سچا بتاتی ہے اس کتاب کو جو ان کے پاس ہے

وَكَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ يَسۡتَفۡتِحُوۡنَ عَلَى

اور پہلے سے فتح مانگتے تھے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ مَّا عَرَفُوۡا

کافروں پر پھر جب پہنچا ان کو جس کو پہچان رکھا تھا

كَفَرُوۡا بِهٖ ۡ فَلَعۡنَةُ اللّٰهِ عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾

تو اس سے منکر ہوگئے سو لعنت ہے اللہ کی منکروں پر ﴿۸۹﴾

بِئۡسَمَا اشۡتَرَوۡا بِهٖۤ اَنۡفُسَهُمۡ اَنۡ

بری چیز ہے وہ جس کے بدلے بیچا انہوں نے اپنے آپ کو کہ

يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ

منکر ہوئے اس چیز کے جو اتاری اللہ نے اس ضد پر کہ

يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

اتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى

اپنے بندوں میں سے سو کما لائے غصہ پر

غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٩٠﴾

غصہ اور کافروں کے واسطے عذاب ہے ذلت کا ﴿٩٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ

اور جب کہا جاتا ہے ان سے مانو اس کو جو اللہ نے بھیجا

اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

ہے تو کہتے ہیں ہم مانتے ہیں جو اترا ہے ہم پر

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ

اور نہیں مانتے اس کو جو سوا اس کے ہے حالانکہ وہ کتاب سچی ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمۡ ؕ قُلۡ فَلِمَ

تصدیق کرتی ہے اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے کہہ دو پھر کیوں

تَقۡتُلُوۡنَ اَنۡۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنۡ قَبۡلُ اِنۡ

قتل کرتے رہے ہو اللہ کے پیغمبروں کو پہلے سے اگر

كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝۹۱ وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ

تم ایمان رکھتے تھے ۝۹۱ اور آچکا تمہارے پاس

مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ

موسیٰ صریح معجزے لے کر پھر بنا لیا تم نے

الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۝۹۲

بچھڑا اس کے گئے پیچھے اور تم ظالم ہو ۝۹۲

وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَكُمۡ وَرَفَعۡنَا

اور جب ہم نے لیا قرار تمہارا اور بلند کیا

فَوۡقَكُمُ الطُّوۡرَ ؕ خُذُوۡا مَآ اٰتَيۡنٰكُمۡ

تمہارے اوپر کوہ طور کو پکڑو جو ہم نے تم کو دیا

بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۭ قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۤ ق

زور سے اور سنو بولے سنا ہم نے اور نہ مانا

وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۭ

اور پلائی گئی ان کے دلوں میں محبت اسی بچھڑے کی بسبب ان کے کفر کے

قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ

کہہ دے کہ بری باتیں سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ

اگر تم ایمان والے ہو ﴿۹۳﴾ کہہ دے کہ اگر ہے

لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً

تمہارے واسطے آخرت کا گھر اللہ کے ہاں تنہا

مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ

سوا اور لوگوں کے تو تم مرنے کی آرزو کرو اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًاۢ

تم سچ کہتے ہو ﴿۹۴﴾ اور ہرگز آرزو نہ کریں گے موت کی کبھی

بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

بسبب ان گناہوں کے کہ بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٩٥﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ

گناہ گاروں کو ﴿٩٥﴾ اور تو دیکھے گا ان کو سب لوگوں سے زیادہ

النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ

حریص زندگی پر اور زیادہ حریص

معانقة ٢

اَشْرَكُوْا ۛۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ

مشرکوں سے بھی چاہتا ہے ایک ایک ان میں کا کہ عمر پاوے

اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ

ہزار برس اور نہیں اس کو بچانے والا

الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا

عذاب سے اس قدر جینا اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا

ع ١١

وہ کرتے ہیں ﴿٩٦﴾ تو کہہ دے جو کوئی ہووے دشمن

لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ

جبرائیل کا سو اس نے تو اتارا ہے یہ کلام تیرے دل پر

بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

اللہ کے حکم سے کہ سچا بتانے والا ہے اس کلام کو جو اس کے پہلے ہے

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ

اور راہ دکھاتا ہے اور خوش خبری سناتا ہے ایمان والوں کو ﴿٩٧﴾ جو کوئی

كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ

ہووے دشمن اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے پیغمبروں کا

وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ

اور جبرائیل اور میکائیل کا تو اللہ دشمن ہے

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ

ان کافروں کا ﴿٩٨﴾ اور ہم نے اتاریں تیری طرف

اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا

آیتیں روشن اور انکار نہ کریں گے ان کا مگر

اَلْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَ كُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

وہی جو نافرمان ہیں ﴿٩٩﴾ کیا جب کبھی باندھیں گے کوئی قرار

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

تو پھینک دے گی اس کو ایک جماعت ان میں سے بلکہ ان میں اکثر

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ

یقین نہیں کرتے ﴿١٠٠﴾ اور جب پہنچا ان کے پاس رسول

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ

اللہ کی طرف سے تصدیق کرنے والا اس کتاب کی جو ان کے پاس ہے

نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ

تو پھینک دیا ایک جماعت نے اہل کتاب سے

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ

کتاب اللہ کو اپنی پیٹھ کے پیچھے گویا کہ وہ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا

جانتے ہی نہیں ﴿١٠١﴾ اور پیچھے ہو لیے اس علم کے جو پڑھتے تھے

الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

شیطان سلیمان کی بادشاہت کے وقت

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ

اور کفر نہیں کیا سلیمان نے لیکن شیطانوں نے

كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ

کفر کیا کہ سکھلاتے تھے لوگوں کو جادو

وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ

اور اس علم کے پیچھے ہو لیے جو اترا دو فرشتوں پر شہر بابل میں

هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا يُعَلِّمٰنِ

جن کا نام ہاروت اور ماروت ہے اور نہیں سکھاتے تھے وہ دونوں فرشتے

مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ

کسی کو جب تک یہ نہ کہ دیتے کہ ہم تو

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا

آزمائش کے لیے ہیں سو تو کافر مت ہو پھر ان سے سیکھتے وہ

مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ

جادو جس سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اس کی عورت میں

وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا

اور وہ اس سے نقصان نہیں کرسکتے کسی کا بغیر

بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ

حکم اللہ کے اور سیکھتے ہیں وہ چیز جو نقصان کرے ان کا

وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ

اور فائدہ نہ کرے اور وہ خوب جان چکے ہیں کہ جس نے

اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫ ؕ

اختیار کیا جادو کو نہیں اس کے لیے آخرت میں کچھ حصّہ

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ

اور بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے بیچا انہوں نے اپنے آپ کو اگر

كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

ان کو سمجھ ہوتی ﴿۱۰۲﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ

اور تقویٰ کرتے تو بدلہ پاتے اللہ کے ہاں سے بہتر

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۱۰۳ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ۱۲ ع ۱۲

اگر ان کو سمجھ ہوتی ۱۰۳ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا

تم نہ کہو رَاعِنَا اور کہو اُنْظُرْنَا

وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ

اور سنتے رہو اور کافروں کو عذاب ہے

اَلِيْمٌ ۱۰۴ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دردناک ۱۰۴ دل نہیں چاہتا ان لوگوں کا جو کافر ہیں

مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب میں اور نہ مشرکوں میں

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ

اس بات کو کہ اترے تم پر کوئی نیک بات

رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ

تمھارے رب کی طرف سے اور اللہ خاص کرلیتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ جس کو

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾

چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے ﴿١٠٥﴾

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ

جو منسوخ کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو بھیج دیتے ہیں

بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ

اس سے بہتر یا اس کے برابر کیا تجھ کو معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٠٦﴾

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور زمین کی اور نہیں تمھارے واسطے اللہ کے سوا

مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ

کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۰۷﴾ کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو

اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُىِٕلَ مُوْسٰى

کہ سوال کرو اپنے رسول سے جیسے سوال ہوچکے ہیں موسیٰ سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ

اس سے پہلے اور جو کوئی کفر لیوے

بِالْاِیْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾

بدلے ایمان کے تو وہ بہکا سیدھی راہ سے ﴿۱۰۸﴾

وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ

دل چاہتا ہے بہت سے اہل کتاب کا کہ کسی طرح تم کو پھیر کر

مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا

مسلمان ہوئے پیچھے کافر بنادیں بسبب اپنے

مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

دلی حسد کے بعد اس کے کہ

تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا

ظاہر ہوچکا ان پر حق سو تم درگزر کرو اور خیال میں نہ لاؤ

حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی

جب تک بھیجے اللہ اپنا حکم بے شک اللہ ہر

كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٠٩﴾ وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ

چیز پر قادر ہے ﴿١٠٩﴾ اور قائم رکھو نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

اور دیتے رہو زکوٰۃ اور جو کچھ آگے بھیج دو گے اپنے واسطے

مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

بھلائی پاؤ گے اس کو اللہ کے پاس بے شک

اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ﴿١١٠﴾ وَقَالُوْا

اللہ جو کچھ تم کرتے ہو سب دیکھتا ہے ﴿١١٠﴾ اور کہتے ہیں

لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ

کہ ہرگز نہ جاویں گے جنت میں مگر جو ہوں گے

الثلثة

هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ

یہودی یا نصرانی یہ آرزوئیں باندھ لی ہیں انھوں نے

قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

کہہ دے لے آؤ سند اپنی اگر تم

صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰی ۗ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

سچّے ہو ﴿۱۱۱﴾ کیوں نہیں جس نے تابع کردیا منہ اپنا

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ اَجْرُهٗ عِنْدَ

اللہ کے اور وہ نیک کام کرنے والا ہے تو اسی کے لیے ہے ثواب اس کا

رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ

اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ وہ

۱۳ ع ۹ ۱۳ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع وَقَالَتِ الْیَهُوْدُ لَیْسَتِ

غمگین ہوں گے ﴿۱۱۲﴾ اور یہود تو کہتے ہیں کہ

النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی

نصاریٰ نہیں کسی راہ پر اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ

لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۪ وَّهُمْ

یہود نہیں کسی راہ پر باوجودیکہ وہ سب

يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ

پڑھتے ہیں کتاب اسی طرح کہا ان لوگوں نے جو

لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ

جاہل ہیں ان ہی کی سی بات اب اللہ حکم کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

ان میں قیامت کے دن جس بات میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ

جھگڑتے تھے ﴿۱۱۳﴾ اور اس سے بڑا ظالم کون جس نے منع کیا

مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ

اللہ کی مسجدوں میں کہ لیا جاوے وہاں نام اس کا

وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ

اور کوشش کی ان کے اجاڑنے میں ایسوں کو لائق

لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ

نہیں کہ داخل ہوں ان میں مگر ڈرتے ہوئے

لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

ان کے لیے دنیا میں ذلت ہے اور ان کے لیے آخرت میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ

بڑا عذاب ہے ﴿١١٤﴾ اور اللہ ہی کا ہے مشرق

وَالْمَغْرِبُ ۗ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ

اور مغرب سو جس طرف تم منہ کرو وہاں ہی متوجہ ہے

اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا

اللہ ، بیشک اللہ بے انتہا بخشش کرنے والا سب کچھ جاننے والا ہے ﴿١١٥﴾ اور کہتے ہیں

اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ

کہ اللہ رکھتا ہے اولاد، وہ تو سب باتوں سے پاک ہے بلکہ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ

جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں سب اسی کے

قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِؕ

تابع دار ہیں ﴿۱۱۶﴾ نیا پیدا کرنے والا ہے آسمان اور زمین کا

وَاِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

اور جب حکم کرتا ہے کسی کام کو تو یہی فرماتا ہے اس کو کہ ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿۱۱۷﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

پس وہ ہوجاتا ہے ﴿۱۱۷﴾ اور کہتے ہیں وہ لوگ جو کچھ نہیں جانتے

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَاۤ اٰيَةٌ ؕ

کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ یا کیوں نہیں آتی ہمارے پاس کوئی آیت

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اسی طرح کہہ چکے ہیں وہ لوگ جو ان سے پہلے تھے

مِّثْلَ قَوْلِهِمْؕ تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ

انہی کی سی بات ایک سے ہیں دل ان کے

قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۱۱۸﴾

بیشک ہم نے بیان کردیں نشانیاں ان لوگوں کے واسطے جو یقین لاتے ہیں ﴿۱۱۸﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

بیشک ہم نے تجھ کو بھیجا ہے سچا دین دے کر خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا

وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۹﴾

اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ میں رہنے والوں کی ﴿۱۱۹﴾

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور ہرگز راضی نہ ہوں گے تجھ سے یہود اور نہ نصاریٰ

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ۭ قُلْ اِنَّ هُدَى

جب تک تو تابع نہ ہو ان کے دین کا تو کہہ دے جو راہ

اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ۭ وَلَىِٕنِ اتَّبَعْتَ

اللہ بتلا دے وہی راہ سیدھی ہے اور اگر بالفرض تو تابع داری کرے

اَھْوَاۗءَھُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَاۗءَكَ مِنَ

ان کی خواہشوں کی بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا

الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ

تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا

وَقف منزل

وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ

اور نہ مددگار ﴿۱۲۰﴾ وہ لوگ جن کو دی ہم نے

الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ

کتاب وہ اس کو پڑھتے ہیں جو حق ہے اس کے پڑھنے کا

اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَ مَنْ يَّكْفُرْ

وہی اس پر یقین لاتے ہیں اور جو کوئی منکر ہوگا

ع ١٤ ٩

بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع

اس سے تو وہی لوگ نقصان پانے والے ہیں ﴿۱۲۱﴾

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ

اے بنی اسرائیل یاد کرو احسان ہمارے

الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ

جو ہم نے تم پر کیے اور اس کو کہ ہم نے تم کو بڑائی دی

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا

اہل عالم پر ﴿۱۲۲﴾ اور ڈرو اس دن سے کہ

لَّا تَجْزِیْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَیْئًا

نہ کام آوے کوئی شخص کسی کی طرف سے ذرا بھی

وَّلَا یُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا

اور نہ قبول کیا جاوے گا اس کی طرف سے بدلہ اور نہ کام آوے اس کو

شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ یُنْصَرُوْنَ ﴿١٢٣﴾

سفارش اور نہ ان کو مدد پہنچے ﴿١٢٣﴾

وَاِذِ ابْتَلٰۤی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

احتیاط

اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ

پھر اسنے وہ پوری کیں تب فرمایا میں تجھ کو کروں گا سب لوگوں کا

اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ قَالَ

پیشوا بولا اور میری اولاد میں سے بھی فرمایا

لَا یَنَالُ عَهْدِی الظّٰلِمِیْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاِذْ

نہیں پہنچے گا میرا قرار ظالموں کو ﴿١٢٤﴾ اور جب

جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ

مقرر کیا ہم نے خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ لوگوں کے واسطے اور جگہ امن کی

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ

اور بناؤ ابراہیم کے کھڑے ہونے کی جگہ کو نماز کی جگہ

وَعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ

اور حکم کیا ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو کہ

طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ

پاک کر رکھو میرے گھر کو واسطے طواف کرنے والوں کے اور اعتکاف کرنے والوں کے

وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَاِذْ قَالَ

اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے ﴿۱۲۵﴾ اور جب کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

ابراہیم نے اے میرے رب بنا اس کو شہر امن کا

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ

اور روزی دے اسکے رہنے والوں کو میوے جو کوئی ان میں سے ایمان لاوے

مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ

اللہ پر اور قیامت کے دن پر فرمایا

وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ

اور جو کفر کریں اس کو بھی نفع پہنچاؤں گا تھوڑے دنوں پھر

اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ

اس کو جبرا بلاؤں گا دوزخ کے عذاب میں اور وہ بری

الْمَصِيْرُ ﴿١٢٦﴾ وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ

جگہ ہے رہنے کی ﴿١٢٦﴾ اور یاد کر جب اٹھاتے تھے ابراہیم

الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

بنیادیں خانہ کعبہ کی اور اسماعیل (اور دعا کرتے تھے)

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

اے پروردگار ہمارے قبول کر ہم سے بیشک تو ہی ہے سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿١٢٧﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ

جاننے والا ﴿١٢٧﴾ اے پروردگار ہمارے اور کر ہم کو حکم بردار

لَكَ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسۡلِمَةً

اپنا اور ہماری اولاد میں بھی کر ایک جماعت فرمانبردار

لَّكَ ۖ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبۡ عَلَيۡنَا ۚ

اپنی اور بتلا ہم کو قاعدے حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر

اِنَّكَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا

بیشک تو ہی ہے توبہ قبول کرنے والا مہربان ﴿۱۲۸﴾ اے پروردگار ہمارے

وَابۡعَثۡ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ يَتۡلُوۡا

اور بھیج ان میں ایک رسول انہی میں کا کہ پڑھے

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

ان پر تیری آیتیں اور سکھلاوے ان کو کتاب

وَالۡحِكۡمَةَ وَيُزَكِّيۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ

اور تہ کی باتیں اور پاک کرے ان کو بےشک تو ہی ہے

۱۵ ع ۸ ۱۵ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱۲۹﴾ ع وَمَنۡ يَّرۡغَبُ

بہت زبردست بڑی حکمت والا ﴿۱۲۹﴾ اور کون ہے جو پھرے

عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ

ابراہیم کے مذہب سے مگر وہی کہ جس نے احمق بنایا

نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا ۚ

اپنے آپ کو اور بے شک ہم نے ان کو منتخب کیا دنیا میں

وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٣٠﴾

اور وہ آخرت میں نیکوں میں ہیں ﴿١٣٠﴾

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ

یاد کرو جب اسکو کہا اسکے رب نے کہ حکم برداری کر تو بولا کہ میں حکم بردار ہوں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٣١﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ

تمام عالم کے پروردگار کا ﴿١٣١﴾ اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِىَّ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے بیٹوں کو اور یعقوب بھی کہ اے بیٹو بے شک اللہ نے

اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ

چن کردیا ہے تم کو دین سو تم ہرگز نہ مرنا

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمْ كُنْتُمْ

مگر مسلمان ﴿١٣٢﴾ کیا تم موجود

شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

تھے جس وقت قریب آئی یعقوب کے موت

اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ

جب کہا اپنے بیٹوں کو تم کس کی عبادت کرو گے

مِنْۢ بَعْدِىْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ

میرے بعد بولے ہم بندگی کریں گے تیرے رب کی

وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور تیرے باپ دادوں کے رب کی جو کہ ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ

اور اسحاق ہیں وہی ایک معبود ہے اور ہم سب اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٣﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

فرمانبردار ہیں ﴿١٣٣﴾ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

انکے واسطے ہے جو انہوں نے کیا اور تمہارے واسطے ہے جو تم نے کیا

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٤﴾

اور تم سے پوچھ نہیں ان کے کاموں کی ﴿١٣٤﴾

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى

اور کہتے ہیں کہ ہوجاؤ یہودی یا نصرانی تو

تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ

تم پالو گے راہ راست کہہ دے کہ ہرگز نہیں بلکہ ہم نے اختیار کی راہ ابراہیم کی

حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٣٥﴾

جو ایک ہی طرف کا تھا اور نہ تھا شرک کرنے والوں میں ﴿١٣٥﴾

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

تم کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو اترا ہم پر

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

اور جو اترا ابراہیم اور اسماعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ

اور اسحاق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر

اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ

اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو اور جو ملا

النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ

دوسرے پیغمبروں کو ان کے رب کی طرف سے ہم فرق نہیں کرتے

اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۙ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿١٣٦﴾

ان سب میں سے ایک میں بھی اور ہم اسی پروردگار کے فرمانبردار ہیں ﴿١٣٦﴾

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

سو اگر وہ بھی ایمان لاویں جس طرح پر تم ایمان لائے

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ

ہدایت پائی انہوں نے بھی اور اگر پھر جاویں تو پھر وہی ہیں

فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ

ضد پر سو اب کافی ہے تیری طرف سے ان کو اللہ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿١٣٧﴾ؕ صِبْغَةَ

اور وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿١٣٧﴾ ہم نے قبول کرلیا رنگ اللہ کا

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫

اور کس کا رنگ بہتر ہے اللہ کے رنگ سے

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿١٣٨﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا

اور ہم اسی کی بندگی کرتے ہیں ﴿١٣٨﴾ کہہ دے کیا تم جھگڑا کرتے ہو

فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ

ہم سے اللہ کی نسبت حالانکہ وہی ہے رب ہمارا اور رب تمھارا اور ہمارے لیے ہیں

اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ

عمل ہمارے اور تمھارے لیے ہیں عمل تمھارے اور ہم تو

لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿١٣٩﴾ۙ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

خالص اسی کے ہیں ﴿١٣٩﴾ کیا تم کہتے ہو

اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ

اور یعقوب اور اس کی اولاد تو یہودی تھے یا

نَصٰرٰی ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ

نصرانی کہہ دے کہ تم کو زیادہ خبر ہے یا اللہ کو

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً

اور اس سے بڑا ظالم کون جس نے چھپائی وہ گواہی

عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ

جو ثابت ہوچکی اس کو اللہ کی طرف سے اور اللہ بے خبر نہیں

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ

تمھارے کاموں سے ﴿۱۴۰﴾ وہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

ان کے واسطے ہے جو انہوں نے کیا اور تمھارے واسطے ہے جو تم نے کیا

وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ١٦/١٦ ١٢

اور تم سے کچھ پوچھ نہیں ان کے کاموں کی ﴿۱۴۱﴾

سَیَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ

اب کہیں گے بے وقوف لوگ

مَا وَلّٰىهُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ كَانُوۡا

کہ کس چیز نے پھیر دیا مسلمانوں کو ان کے قبلہ سے جس

عَلَيۡهَا ‌ؕ قُل لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ‌ ؕ

پر وہ تھے تو کہہ اللہ ہی کا ہے مشرق اور مغرب

يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۴۲﴾

چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ پر ﴿۱۴۲﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلۡنٰكُمۡ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوۡنُوۡا

اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو امت معتدل تاکہ تم ہو

شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوۡنَ الرَّسُوۡلُ

گواہ لوگوں پر اور ہو رسول

عَلَيۡكُمۡ شَهِيۡدًا ‌ؕ وَمَا جَعَلۡنَا الۡقِبۡلَةَ

تم پر گواہی دینے والا اور نہیں مقرر کیا تھا ہم نے وہ قبلہ

الَّتِیْ کُنْتَ عَلَیْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ یَّتَّبِعُ

کہ جس پر تو پہلے تھا مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا

الرَّسُوْلَ مِمَّنْ یَّنْقَلِبُ عَلٰی عَقِبَیْهِ ؕ

رسول کا اور کون پھر جائے گا الٹے پاؤں

وَاِنْ کَانَتْ لَکَبِیْرَةً اِلَّا عَلَی الَّذِیْنَ

اور بے شک یہ بات بھاری ہوئی مگر ان پر جن کو

هَدَی اللّٰهُ ؕ وَمَا کَانَ اللّٰهُ لِیُضِیْعَ

راہ دکھائی اللہ نے اور اللہ ایسا نہیں کہ ضائع کرے

اِیْمَانَکُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ

تمھارا ایمان بے شک اللہ لوگوں پر بہت شفیق

رَّحِیْمٌ ﴿۱۴۳﴾ قَدْ نَرٰی تَقَلُّبَ وَجْهِكَ

نہایت مہربان ہے ﴿۱۴۳﴾ بے شک ہم دیکھتے ہیں بار بار اٹھنا تیرے منہ کا

فِی السَّمَآءِ ۚ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا ۠

آسمان کی طرف، سو البتہ پھیریں گے ہم تجھ کو جس قبلہ کی طرف تو راضی ہو

فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے

وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ

اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو منہ

شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

اسی طرف اور جن کو ملی ہے کتاب

لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ

البتہ جانتے ہیں کہ یہ ہی ٹھیک ہے ان کے رب کی طرف سے

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾ وَلَئِنْ

اور اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو وہ کرتے ہیں ﴿١٤٤﴾ اور اگر

اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ

تو لائے اہل کتاب کے پاس ساری نشانیاں

مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ

تو بھی نہ مانیں گے تیرے قبلہ کو اور نہ تو مانے

قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ

ان کا قبلہ اور نہ ان میں ایک مانتا ہے دوسرے کا قبلہ

بَعْضٍ ۗ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ

اور اگر تو چلا ان کی خواہشوں پر

بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا

بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا تو بیشک تو بھی

لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ وقف لازم

ہوا بے انصافوں میں ﴿۱۴۵﴾ جن کو ہم نے دی ہے

الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۗ

کتاب پہچانتے ہیں اس کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو

وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ

اور بے شک ایک فرقہ ان میں سے البتہ چھپاتے ہیں حق کو

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴۶﴾ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وقف منزل

جان کر ﴿۱۴۶﴾ حق وہی ہے جو تیرا رب کہے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع وَلِكُلٍّ

پھر تو نہ ہو شک لانے والا ﴿۱۴۷﴾ اور ہر کسی کے واسطے

وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ۟

ایک جانب ہے یعنی قبلہ کہ وہ منہ کرتا ہے اس طرف سو تم سبقت کرو نیکیوں میں

اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا ؕ

جہاں کہیں تم ہو گے کر لائے گا تم کو اللہ اکٹھا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۴۸﴾ وَمِنْ

بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ﴿۱۴۸﴾ اور

حَیْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ

جس جگہ سے تو نکلے سو منہ کر اپنا

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ

مسجد الحرام کی طرف اور بے شک یہی حق ہے

رَّبِّكَ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۹﴾

تیرے رب کی طرف سے اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کاموں سے ﴿۱۴۹﴾

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ع ۱۷

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
اور جہاں سے تو نکلے منہ کر اپنا
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ
مسجد الحرام کی طرف اور جس جگہ تم ہوا کرو
فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ
منہ کرو اسی کی طرف تاکہ نہ رہے
لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ ۤ اِلَّا الَّذِيْنَ
لوگوں کو تم سے جھگڑنے کا موقع مگر جو
ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۤ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ ۤ
ان میں بے انصاف ہیں سو ان سے (یعنی ان کے اعتراضوں سے) نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو
وَلِاُتِمَّ نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ
اور اس واسطے کہ کامل کروں تم پر فضل اپنا تاکہ تم
تَهْتَدُوْنَ ۝۱۵۰ۙ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا
پاؤ راہ سیدھی ۝۱۵۰ جیسا کہ بھیجا ہم نے تم میں رسول

مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ

تم ہی میں کا پڑھتا ہے تمہارے آگے آیتیں ہماری اور پاک کرتا ہے تم کو

وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ

اور سکھلاتا ہے تم کو کتاب اور اس کے اسرار اور سکھاتا ہے تم کو

مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٥١﴾ؕ فَاذْكُرُوْنِيْٓ

جو تم نہ جانتے تھے ﴿١٥١﴾ سو تم یاد رکھو مجھ کو

اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿١٥٢﴾ع

میں یاد رکھوں تم کو اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو ﴿١٥٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ

اے مسلمانو! مدد لو صبر

وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

اور نماز سے بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿١٥٣﴾

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور نہ کہو ان کو جو مارے گئے خدا کی راہ میں

معانقة ٣

ع ١٨ ٥ ٢

اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

کہ مردے ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم کو خبر نہیں ﴿۱۵۴﴾

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ

اور البتہ ہم آزمائیں گے تم کو تھوڑے سے ڈر سے اور تھوڑی سی بھوک سے

وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ

اور نقصان سے مالوں کے اور جانوں کے اور میووں کے

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ لا الَّذِيْنَ اِذَآ

اور خوش خبری دے ان صبر کرنے والوں کو ﴿۱۵۵﴾ کہ جب

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ

پہنچے ان کو کچھ مصیبت تو کہیں ہم تو اللہ ہی کا مال ہیں

وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ ؕ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ

اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانیوالے ہیں ﴿۱۵۶﴾ ایسے ہی لوگوں پر

صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ قف وَاُولٰٓئِكَ

عنایتیں ہیں اپنے رب کی اور مہربانی اور وہی

هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ ﴿١٥٧﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ

ہیں سیدھی راہ پر ﴿١٥٧﴾ بے شک صفا اور مروہ

مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ

نشانیوں میں سے ہیں اللہ کی سو جو کوئی حج کرے بیت اللہ کا

اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ

یا عمرہ تو کچھ گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے

بِهِمَا ؕ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

ان دونوں میں اور جو کوئی اپنی خوشی سے کرے کچھ نیکی تو اللہ

شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

قدرداں ہے سب کچھ جاننے والا ﴿١٥٨﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ

جو کچھ ہم نے اتارے صاف حکم اور ہدایت کی باتیں

بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ ۙ اُولٰٓئِكَ

بعد اس کے کہ ہم ان کو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں ان

يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾

پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے ﴿۱۵۹﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا

مگر جنہوں نے توبہ کی اور درست کیا اپنے کام کو اور بیان کر دیا حق بات کو

فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ

تو ان کو معاف کرتا ہوں اور میں ہوں بڑا معاف کرنے والا

الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا

نہایت مہربان ﴿۱۶۰﴾ بے شک جو لوگ کافر ہوئے اور مر گئے

وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ

کافر ہی انہی پر ہے لعنت اللہ کی

وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾ خٰلِدِيْنَ

اور فرشتوں اور لوگوں کی سب کی ﴿۱۶۱﴾ ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ

اسی لعنت میں نہ ہلکا ہو گا ان پر سے عذاب اور نہ ان کو

يُنْظَرُوْنَ ﴿١٦٢﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

مہلت ملے گی ﴿١٦٢﴾ اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ ع

ع ١٩ ١١ ٣

کوئی معبود نہیں اس کے سوا بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا ﴿١٦٣﴾

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بے شک آسمان اور زمین کے پیدا کرنے میں

وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ

اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور کشتیوں میں جو کہ

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ

لے کر چلتی ہیں دریا میں لوگوں کے کام کی چیزیں اور

اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا

پانی میں جس کو کہ اتارا اللہ نے آسمان سے پھر جلایا

بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ

اس سے زمین کو اس کے مرگئے پیچھے اور پھیلائے اس میں

كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ

سب قسم کے جانور اور ہواؤں کے بدلنے میں اور بادل میں

الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ

جو کہ تابعدار ہے اسکے حکم کا درمیان آسمان وزمین کے بیشک ان سب چیزوں میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ

عقل مندوں کے لیے ﴿١٦٤﴾ اور بعضے لوگ وہ ہیں جو

يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ

بناتے ہیں اللہ کے برابر اوروں کو دوست ان کی محبت ایسی رکھتے ہیں

كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا

جیسی محبت اللہ کی اور ایمان والوں کو اس سے زیادہ تر ہے محبت

لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

اللہ کی اور اگر دیکھ لیں یہ ظالم اس وقت کو جب کہ دیکھیں گے

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ

عذاب کہ قوت ساری اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ

اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ اِذۡ تَبَرَّاَ الَّذِيۡنَ

اللہ کا عذاب سخت ہے ﴿۱۶۵﴾ جبکہ بیزار ہوجاویں گے وہ کہ جن

اتُّبِعُوۡا مِنَ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا وَرَاَوُا الۡعَذَابَ

کی پیروی کی تھی ان سے کہ جو ان کے پیرو ہوئے تھے اور دیکھیں گے عذاب

وَتَقَطَّعَتۡ بِهِمُ الۡاَسۡبَابُ ﴿۱۶۶﴾ وَقَالَ

اور منقطع ہوجائیں گے ان کے سب علاقے ﴿۱۶۶﴾ اور کہیں گے

الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡا لَوۡ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ

پیرو کیا اچھا ہوتا جو ہم کو دنیا کی طرف لوٹ جانا مل جاتا تو پھر ہم بھی بیزار ہوجاتے

مِنۡهُمۡ كَمَا تَبَرَّءُوۡا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيۡهِمُ

ان سے جیسے یہ ہم سے بے زار ہوگئے اسی طرح پر دکھلائے گا

اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ حَسَرٰتٍ عَلَيۡهِمۡ ؕ

اللہ ان کو ان کے کام حسرت دلانے کو

وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ ع يٰۤاَيُّهَا ع ۲۰

اور وہ ہرگز نکلنے والے نہیں نار سے ﴿۱۶۷﴾ اے

النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖز

لوگو! کھاؤ زمین کی چیزوں میں سے حلال پاکیزہ

وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ

اور پیروی نہ کرو شیطان کی بے شک وہ تمھارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ

دشمن ہے صریح ﴿۱۶۸﴾ وہ تو یہی حکم کرے گا تم کو کہ برے کام

وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

اور بے حیائی کرو اور جھوٹ لگاؤ اللہ پر وہ

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا

باتیں جن کو تم نہیں جانتے ﴿۱۶۹﴾ اور جب کوئی ان سے کہے کہ تابعداری کرو

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا

اس حکم کی جو کہ نازل فرمایا اللہ نے تو کہتے ہیں ہرگز نہیں ہم تو تابعداری کریں گے اسکی جس پر دیکھا ہم نے

عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ

اپنے باپ دادوں کو بھلا اگرچہ ان کے باپ دادے

لَا یَعۡقِلُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّلَا یَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ

نہ سمجھتے ہوں کچھ بھی اور نہ جانتے ہوں سیدھی راہ ﴿۱۷۰﴾ اور مثال

الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا کَمَثَلِ الَّذِیۡ یَنۡعِقُ بِمَا

ان کافروں کی ایسی ہے جیسے پکارے کوئی شخص ایک چیز کو جو

لَا یَسۡمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ

کچھ نہ سنے سوا پکارنے اور چلانے کے بہرے

بُکۡمٌ عُمۡیٌ فَهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۷۱﴾ یٰۤاَیُّهَا

گونگے اندھے ہیں سو وہ کچھ نہیں سمجھتے ﴿۱۷۱﴾ اے

الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا کُلُوۡا مِنۡ طَیِّبٰتِ مَا

ایمان والو کھاؤ پاکیزہ چیزیں جو

رَزَقۡنٰکُمۡ وَاشۡکُرُوۡا لِلّٰهِ اِنۡ کُنۡتُمۡ

روزی دی ہم نے تم کو اور شکر کرو اللہ کا اگر تم

اِیَّاهُ تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَیۡکُمُ

اسی کے بندے ہو ﴿۱۷۲﴾ اس نے تو تم پر یہی حرام کیا ہے

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ

مردہ جانور اور لہو اور گوشت سور کا اور جس جانور

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ

پر نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا پھر جو کوئی بے اختیار ہو جائے نہ تو

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ

نافرمانی کرے اور نہ زیادتی تو اس پر کچھ گناہ نہیں بے شک اللہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ

بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ﴿١٧٣﴾ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ

جو کچھ نازل کی اللہ نے کتاب اور لیتے ہیں

بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

اس پر تھوڑا سا مول وہ نہیں بھرتے اپنے

بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ

پیٹ میں مگر آگ اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚۖ وَلَهُمْ

قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو اور ان کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۴﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا

عذاب دردناک ﴿۱۷۴﴾ یہی ہیں جنہوں نے خریدا

الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ

گمراہی کو بدلے ہدایت کے اور عذاب بدلے بخشش کے

فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿۱۷۵﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ

سو کس قدر صبر کرنے والے ہیں وہ دوزخ پر ﴿۱۷۵﴾ یہ اس واسطے کہ

اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ نے نازل فرمائی کتاب سچی اور جنہوں نے

۲۱ ع ۹ ۵ اخْتَلَفُوْا فِى الْكِتٰبِ لَفِىْ شِقَاقٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۱۷۶﴾ ع

اختلاف ڈالا کتاب میں وہ بے شک ضد میں دور جا پڑے ﴿۱۷۶﴾

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ

نیکی کچھ یہی نہیں کہ منہ کرو اپنا

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ

مشرق کی طرف یا مغرب کی لیکن بڑی نیکی تو یہ ہے جو کوئی

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

ایمان لائے اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر

وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى

اور سب کتابوں پر اور پیغمبروں پر اور دے مال

حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ

اس کی محبت پر رشتہ داروں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ

اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں

وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ

اور قائم رکھے نماز اور دیا کرے زکوٰۃ اور پورا کرنے والے

بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ

اپنے اقرار کو جب عہد کریں اور صبر کرنے والے

فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ

سختی میں اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

یہی لوگ ہیں سچے اور یہی ہیں

الْمُتَّقُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

پرہیزگار ﴿۱۷۷﴾ اے ایمان والو

كُتِبَ عَلَیْكُمُ الْقِصَاصُ فِی الْقَتْلٰی ؕ

فرض ہوا تم پر (قصاص) برابری کرنا مقتولوں میں

اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰی

آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت

بِالْاُنْثٰی ؕ فَمَنْ عُفِیَ لَهٗ مِنْ اَخِیْهِ

پھر جس کو معاف کیا جائے اس کے بھائی کی طرف سے

شَیْءٌ فَاتِّبَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَیْهِ

کچھ بھی تو تابع داری کرنی چاہیے موافق دستور کے اور ادا کرنا چاہیے اس کو

بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

خوبی کے ساتھ یہ آسانی ہوئی تمھارے رب کی طرف سے

وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

اور مہربانی پھر جو زیادتی کرے اس فیصلہ کے بعد تو اس کے لیے ہے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۸﴾ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ

عذاب دردناک ﴿۱۷۸﴾ اور تمھارے واسطے قصاص میں

حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۹﴾

بڑی زندگی ہے اے عقلمندو تاکہ تم بچتے رہو ﴿۱۷۹﴾

كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

فرض کردیا گیا تم پر جب حاضر ہو کسی کو تم میں موت

اِنْ تَرَكَ خَيْرًا ۖۚ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

بشرطیکہ چھوڑے کچھ مال وصیت کرنا ماں باپ کے واسطے

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اور رشتہ داروں کے لیے انصاف کے ساتھ یہ حکم لازم ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۸۰﴾ فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ

پرہیزگاروں پر ﴿۱۸۰﴾ پھر جو کوئی بدل ڈالے وصیت کو بعد اس کے جو سن چکا

فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ

تو اس کا گناہ انہی پر ہے جنہوں نے اس کو بدلا بے شک

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۸۱﴾ ؕ فَمَنْ خَافَ مِنْ

اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۱۸۱﴾ پھر جو کوئی خوف کرے

مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ

وصیت کرنے والے سے طرف داری کا یا گناہ کا پھر صلح کرادے ان میں باہم

۲۲ ع ۶ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۸۲﴾ ع

تو اس پر کچھ گناہ نہیں بے شک اللہ بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ﴿۱۸۲﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ

اے ایمان والو فرض کیا گیا تم پر

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ

روزہ جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۱۸۳﴾ لا اَيَّامًا

اگلوں پر تاکہ تم پرہیزگار ہوجاؤ ﴿۱۸۳﴾ چند روز ہیں

مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا

گنتی کے پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ

یا مسافر تو اس پر ان کی گنتی ہے اور دنوں سے

وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ

اور جن کو طاقت ہے روزہ کی ان کے ذمہ بدلا ہے

مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ

ایک فقیر کا کھانا پھر جو کوئی خوشی سے کرے نیکی تو

خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ

اچھا ہے اس کے واسطے اور روزہ رکھو تو بہتر ہے تمہارے لیے

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۴﴾ شَهْرُ رَمَضَانَ

اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿۱۸۴﴾ مہینہ رمضان کا ہے

الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ

جس میں نازل ہوا قرآن ہدایت ہے واسطے لوگوں کے

وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ

اور دلیلیں روشن راہ پانے کی اور حق کو باطل سے جدا کرنے کی سو جو کوئی

شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ

پائے تم میں سے اس مہینہ کو تو ضرور روزے رکھے اس کے اور جو کوئی

كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ

ہو بیمار یا مسافر تو اس کو گنتی پوری کرنی چاہیے اور

اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

دنوں سے اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی

وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا

اور نہیں چاہتا تم پر دشواری اور اس واسطے کہ تم پوری کرو

الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ

گنتی اور تاکہ بڑائی کرو اللہ کی اس بات پر کہ تم کو ہدایت کی

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ

اور تاکہ تم احسان مانو ﴿١٨٥﴾ اور جب تجھ سے پوچھیں

عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ

میرے بندے مجھ کو سو میں تو قریب ہوں قبول کرتا ہوں

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا

دعا مانگنے والے کی دعا کو جب مجھ سے دعا مانگے تو چاہیے کہ وہ حکم مانیں

لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

میرا اور یقین لائیں مجھ پر تاکہ نیک راہ پر آئیں ﴿١٨٦﴾

اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی

حلال ہوا تم کو روزہ کی رات میں بے حجاب ہونا

نِسَآىِٕكُمْ ؕ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ

اپنی عورتوں سے وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم

لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ

پوشاک ہو ان کی اللہ کو معلوم ہے کہ تم

تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

خیانت کرتے تھے اپنی جانوں سے سو معاف کیا تم کو

وَعَفَا عَنْكُمْ ۚ فَالْـٰٔنَ بَاشِرُوْهُنَّ

اور درگزر کی تم سے پھر ملو اپنی عورتوں سے

وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۠ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا

اور طلب کرو اس کو جو لکھ دیا ہے اللہ نے تمہارے لیے اور کھاؤ اور پیو

حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ

جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید صبح کی جدا

الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۠ ثُمَّ اَتِمُّوا

دھاری سیاہ سے پھر پورا کرو

الصِّيَامَ اِلَى الَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ

روزہ کو رات تک اور نہ ملو عورتوں سے

وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِى الْمَسٰجِدِ ۭ تِلْكَ

جب تک کہ تم اعتکاف کرو مسجدوں میں یہ

حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

حدیں باندھی ہوئی ہیں اللہ کی سو ان کے نزدیک نہ جاؤ اسی طرح بیان فرماتا ہے

اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾

اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے واسطے تاکہ وہ بچتے رہیں ﴿١٨٧﴾

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کا آپس میں ناحق

وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ

اور نہ پہنچاؤ ان کو حاکموں تک کہ کھا جاؤ کوئی حصہ

اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع ع ٢٣ ٦ ٧

لوگوں کے مال میں سے ظلم کر کے (ناحق) تم کو معلوم ہے ﴿١٨٨﴾

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِىَ مَوَاقِيْتُ

تجھ سے پوچھتے ہیں حال نئے چاند کا کہہ دے کہ یہ اوقات مقررہ ہیں

لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ؕ وَلَيْسَ الْبِرُّ بِاَنْ تَاْتُوا

لوگوں کے واسطے اور حج کے واسطے اور نیکی یہ نہیں کہ آؤ

الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ
گھروں میں ان کی پشت کی طرف سے اور لیکن نیکی یہ ہے کہ جو کوئی
اتَّقٰی ۚ وَاْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۖ
ڈرے اللہ سے اور آؤ گھروں میں دروازوں سے
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾ وَقَاتِلُوْا
اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم اپنی مراد کو پہنچو ﴿١٨٩﴾ اور لڑو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ
اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے جو لڑتے ہیں تم سے
وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾
اور کسی پر زیادتی مت کر بیشک اللہ تعالیٰ ناپسند کرتا ہے زیادتی کرنے والوں کو ﴿١٩٠﴾
وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ
اور مار ڈالو ان کو جس جگہ پاؤ اور نکال دو
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ
ان کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا اور دین سے بچلانا

الۡقَتۡلِ ۚ وَلَا تُقٰتِلُوۡهُمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ

مار ڈالنے سے بھی زیادہ سخت ہے اور نہ لڑو ان سے مسجد

الۡحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوۡكُمۡ فِيۡهِ ۚ فَاِنۡ

الحرام کے پاس جب تک کہ وہ نہ لڑیں تم سے اس جگہ پھر اگر

قٰتَلُوۡكُمۡ فَاقۡتُلُوۡهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ جَزَآءُ

وہ خود ہی لڑیں تم سے تو ان کو مارو یہی ہے سزا

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۹۱﴾ فَاِنِ انۡتَهَوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ

کافروں کی ﴿۱۹۱﴾ پھر اگر وہ باز آئیں تو بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۲﴾ وَقٰتِلُوۡهُمۡ حَتّٰى لَا تَكُوۡنَ

بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے ﴿۱۹۲﴾ اور لڑو ان سے یہاں تک کہ نہ باقی رہے

فِتۡنَةٌ وَّيَكُوۡنَ الدِّيۡنُ لِلّٰهِ ؕ فَاِنِ انۡتَهَوۡا

فساد اور حکم رہے خدا تعالیٰ ہی کا پھر اگر وہ باز آئیں

فَلَا عُدۡوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۱۹۳﴾ اَلشَّهۡرُ

تو کسی پر زیادتی نہیں مگر ظالموں پر ﴿۱۹۳﴾ حرمت والا

اَلْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ

مہینہ بدلا (مقابل) ہے حرمت والے مہینہ کا اور ادب رکھنے میں بدلہ ہے

فَمَنِ اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ

پھر جس نے تم پر زیادتی کی تم اس پر زیادتی کرو

بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا

جیسی اس نے زیادتی کی تم پر اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٩٤﴾

اللہ سے اور جان لو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیزگاروں کے ﴿١٩٤﴾

وَاَنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا

اور خرچ کر اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو

بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۛ ركوع

اپنی جان کو ہلاکت میں اور نیکی کرو

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا

بے شک اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ﴿١٩٥﴾ اور پورا کرو

الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

حج اور عمرہ اللہ کے واسطے پھر اگر تم روک دیے جاؤ

فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا

تو تم پر ہے جو کچھ کہ میسر ہو قربانی سے اور حجامت نہ کرو

رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ

اپنے سروں کی جب تک پہنچ نہ چکے قربانی اپنے ٹھکانے پر

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ

پھر جو کوئی تم میں سے بیمار ہو یا اس کو تکلیف ہو

رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ

سر کی تو بدلا دیوے روزے یا خیرات

اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ وقفة فَمَنْ تَمَتَّعَ

یا قربانی پھر جب تمہاری خاطر جمع ہو تو جو کوئی فائدہ اٹھائے

بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ

عمرہ کو ملا کر حج کے ساتھ تو اس پر ہے جو کچھ میسر ہو

الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ

قربانی سے پھر جس کو قربانی نہ ملے تو روزے رکھے تین

اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ

حج کے دنوں میں اور سات روزے جب لوٹو

تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ

یہ دس روزے ہوئے پورے یہ حکم اس کے لیے ہے جس

لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ

کے گھر والے نہ رہتے ہوں مسجد الحرام کے پاس

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان لو کہ بے شک اللہ کا عذاب

٢٤ ع ٨ ٨ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ

سخت ہے ﴿١٩٦﴾ حج کے چند مہینے ہیں معلوم

فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ

پھر جس نے لازم کر لیا ان میں حج تو بے حجاب ہونا جائز نہیں عورت سے

وَقْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ

وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ط وَمَا

اور نہ گناہ کرنا اور نہ جھگڑا کرنا حج کے زمانہ میں اور جو کچھ

تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ط وَتَزَوَّدُوْا

تم کرتے ہو نیکی اللہ اس کو جانتا ہے اور زادراہ لے لیا کرو

فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ز وَاتَّقُوْنِ يٰۤاُولِی

کہ بے شک بہتر فائدہ زادِراہ کا بچنا ہے مجھ سے ڈرتے رہو اے

الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ

عقل مندو ﴿١٩٧﴾ کچھ گناہ نہیں تم پر کہ

تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ط فَاِذَآ اَفَضْتُمْ

تلاش کرو فضل اپنے رب کا پھر جب طواف کے لیے لوٹو

مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ

عرفات سے تو یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر

الْحَرَامِ ص وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ج وَاِنْ

الحرام کے اور اس کو یاد کرو جس طرح تم کو سکھلایا اور بے شک

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾

تم تھے اس سے پہلے ناواقف ﴿١٩٨﴾

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ

پھر طواف کے لیے پھرو جہاں سے سب لوگ پھریں

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾

اور مغفرت چاہو اللہ سے بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے مہربان ﴿١٩٩﴾

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ

پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام کو تو یاد کرو اللہ کو

كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ

جیسے تم یاد کرتے تھے اپنے باپ دادوں کو بلکہ اس سے بھی زیادہ یاد کرو پھر کوئی

النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

آدمی تو کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں

وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾

اور اس کے لیے آخرت میں کچھ حصہ نہیں ﴿٢٠٠﴾

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا

اور کوئی ان میں کہتا ہے اے رب ہمارے دے ہم کو دنیا میں

حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ

خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو عذاب

النَّارِ ﴿٢٠١﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا

دوزخ سے ﴿٢٠١﴾ انہی لوگوں کے واسطے حصہ ہے

كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾

اپنی کمائی سے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿٢٠٢﴾

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ

اور یاد کرو اللہ کو گنتی کے چند دنوں میں پھر جو کوئی

تَعَجَّلَ فِيْ يَوْمَيْنِ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ

جلدی چلا گیا دو ہی دن میں تو گناہ نہیں اس پر اور جو کوئی

تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا

رہ گیا تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں جو کہ ڈرتا ہے اور ڈرتے رہو

النصف

اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾

اللہ سے اور جان لو بے شک تم سب اسی کے پاس جمع ہو گے ﴿٢٠٣﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي

اور بعض آدمی وہ ہے کہ پسند آتی ہے تجھ کو اس کی بات

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا

دنیا کی زندگانی کے کاموں میں اور گواہ کرتا ہے اللہ کو

فِيْ قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَاِذَا

اپنے دل کی بات پر اور وہ سخت جھگڑالو ہے ﴿٢٠٤﴾ اور جب

تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا

پھرے تیرے پاس سے تو دوڑتا پھرے ملک میں تاکہ اس میں خرابی ڈالے

وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ

اور تباہ کرے کھیتیاں اور جانیں اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ اتَّقِ

ناپسند کرتا ہے فساد کو ﴿٢٠٥﴾ اور جب اس سے کہا جائے کہ

اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ فَحَسْبُهٗ

اللہ سے ڈر تو آمادہ کرے اس کو غرور گناہ پر سو کافی ہے اس کو

جَهَنَّمُ ؕ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۲۰۶﴾ وَمِنَ

دوزخ اور وہ بے شک برا ٹھکانا ہے ﴿۲۰۶﴾ اور

النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ ابْتِغَآءَ

لوگوں میں ایک شخص وہ ہے کہ بیچتا ہے اپنی جان کو

مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۲۰۷﴾

اللہ کی رضا جوئی میں اور اللہ نہایت مہربان ہے اپنے بندوں پر ﴿۲۰۷﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ

اے ایمان والو داخل ہو جاؤ اسلام میں

كَآفَّةً ۠ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ

پورے اور مت چلو قدموں پر شیطان کے

اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۰۸﴾ فَاِنْ زَلَلْتُمْ

بے شک وہ تمہارا صریح دشمن ہے ﴿۲۰۸﴾ پھر اگر تم پھسلنے لگو

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا

بعد اس کے کہ پہنچ چکے تم کو صاف حکم تو جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۰۹﴾ هَلْ یَنْظُرُوْنَ

کہ بیشک اللہ زبردست ہے حکمت والا ﴿۲۰۹﴾ کیا وہ اسی کی راہ دیکھتے ہیں

اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیَهُمُ اللّٰهُ فِیْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ

کہ آوے ان پر اللہ ابر کے سائبانوں میں

وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِیَ الْاَمْرُ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اور فرشتے اور طے ہوجاوے قصہ اور اللہ ہی کی طرف

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۲۱۰﴾ ع سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ع ۲۵/۱۴ ۹

لوٹیں گے سب کام ﴿۲۱۰﴾ پوچھ بنی اسرائیل سے

كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَمَنْ

کس قدر عنایت کیں ہم نے ان کو نشانیاں کھلی ہوئی اور جو کوئی

یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ

بدل ڈالے اللہ کی نعمت بعد اس کے کہ پہنچ چکی ہو وہ نعمت اس کو

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۲۱۱﴾ زُيِّنَ

تو اللہ کا عذاب سخت ہے ﴿۲۱۱﴾ فریفتہ کیا ہے

لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا وَيَسۡخَرُوۡنَ

کافروں کو دنیا کی زندگی پر اور ہنستے ہیں

مِنَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۘ وَالَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا

ایمان والوں کو اور جو پرہیزگار ہیں

وقف لازم

فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرۡزُقُ

وہ ان کافروں سے بالاتر ہوں گے قیامت کے دن اور اللہ روزی دیتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿۲۱۲﴾ كَانَ

جس کو چاہے بے شمار ﴿۲۱۲﴾ تھے

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۚ فَبَعَثَ اللّٰهُ

سب لوگ ایک دین پر پھر بھیجے اللہ نے

النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ ۖ وَاَنۡزَلَ

پیغمبر خوش خبری سنانے والے اور ڈرانے والے اور اتاری

مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ

ان کے ساتھ کتاب سچی کہ فیصلہ کرے

النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَمَا اخْتَلَفَ

لوگوں میں جس بات میں وہ جھگڑا کریں اور نہیں جھگڑا ڈالا

فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا

کتاب میں مگر انہی لوگوں نے جن کو کتاب ملی تھی اس کے بعد کہ

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى

ان کو پہنچ چکے صاف حکم آپس کی ضد سے پھر اب ہدایت کی

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ

اللہ نے ایمان والوں کو اس سچی بات کی جس میں وہ جھگڑ رہے تھے

مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ

اپنے حکم سے اور اللہ بتلاتا ہے جس کو

يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۱۳﴾ اَمْ

چاہے سیدھا راستہ ﴿۲۱۳﴾ کیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ

تم کو یہ خیال ہے کہ جنت میں چلے جاؤ گے حالانکہ تم پر نہیں گزرے

مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ

حالات ان لوگوں جیسے جو ہو چکے تم سے پہلے کہ پہنچی ان کو

الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى

سختی اور تکلیف اور جھڑجھڑائے گئے یہاں تک کہ

يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

کہنے لگا رسول اور جو اس کے ساتھ ایمان لائے

مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ

کب آوے گی اللہ کی مدد سن رکھو اللہ کی مدد

قَرِيْبٌ ﴿٢١٤﴾ يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ

قریب ہے ﴿٢١٤﴾ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز خرچ کریں

قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ

کہہ دو کہ جو کچھ تم خرچ کرو مال سو ماں باپ کے لیے

وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اور قرابت والوں کے اور یتیموں کے اور محتاجوں کے اور

السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

مسافروں کے اور جو کچھ کرو گے تم بھلائی سو وہ بے شک

اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢١٥﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

اللہ کو خوب معلوم ہے ﴿٢١٥﴾ فرض ہوئی تم پر لڑائی

وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا

اور وہ بری لگتی ہے تم کو اور شاید کہ تم کو بری لگے ایک چیز

وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا

اور وہ بہتر ہو تمہارے حق میں اور شاید تم کو بھلی لگے ایک چیز

وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

اور وہ بری ہو تمہارے حق میں اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢١٦﴾ ع يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ ع ٢٦/١٠

نہیں جانتے ﴿٢١٦﴾ تجھ سے پوچھتے ہیں مہینہ

الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ

حرام کو کہ اس میں لڑنا کیسا کہہ دے لڑائی اس میں

كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ ۢ

بڑا گناہ ہے اور روکنا اللہ کی راہ سے اور اس کو نہ ماننا

بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ

اور مسجد الحرام سے روکنا اور نکال دینا

اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ

اسکے لوگوں کو وہاں سے اس سے بھی زیادہ گناہ ہے اللہ کے نزدیک اور لوگوں کو دین سے بچلانا

اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ

قتل سے بھی بڑھ کر ہے اور کفار تو ہمیشہ تم سے لڑتے ہی رہیں گے

حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ

یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں تمہارے دین سے اگر قابو پاویں

وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ

اور جو کوئی پھرے تم میں سے اپنے دین سے پھر مرجاوے

وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ

حالت کفر ہی میں تو ایسوں کے ضائع ہوئے عمل

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

دنیا اور آخرت میں اور وہ لوگ رہنے والے ہیں

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢١٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

دوزخ میں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢١٧﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ

ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور لڑے

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ

اللہ کی راہ میں وہ امیدوار ہیں اللہ کی

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢١٨﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

رحمت کے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٢١٨﴾ تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ قُلْ فِيْهِمَآ

حکم شراب کا اور جوئے کا کہہ دے ان دونوں میں

اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ ز وَاِثْمُهُمَآ

بڑا گناہ ہے اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو اور ان کا گناہ

اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ط وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا

بہت بڑا ہے ان کے فائدہ سے اور تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا

يُنْفِقُوْنَ ۵ قُلِ الْعَفْوَ ط كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ

خرچ کریں کہہ دے جو بچے اپنے خرچ سے اسی طرح بیان کرتا ہے

اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ لا ﴿۲۱۹﴾

اللہ تمھارے واسطے حکم تاکہ تم فکر کرو

فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ

دنیا و آخرت کی باتوں میں ﴿۲۱۹﴾ اور تجھ سے پوچھتے ہیں

الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَاِنْ

یتیموں کا حکم کہہ دے سنوارنا ان کے کام کا بہتر ہے اور اگر

تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ان کا خرچ ملا لو تو وہ تمھارے بھائی ہیں اور اللہ جانتا ہے

الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

خرابی کرنے والے اور سنوارنے والے کو اور اگر اللہ چاہتا

لَاَعْنَتَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾

تو تم پر مشقت ڈالتا بے شک اللہ زبردست ہے تدبیر والا ﴿٢٢٠﴾

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ

اور نکاح مت کرو مشرک عورتوں سے جب تک ایمان نہ لے آئیں

وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ

اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہے مشرک بی بی سے اگرچہ

اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ

وہ تم کو بھلی لگے اور نکاح نہ کردو مشرکین سے

حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ

جب تک وہ ایمان نہ لے آویں اور البتہ غلام مسلمان بہتر ہے

مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ يَدْعُوْنَ

مشرک سے اگرچہ وہ تم کو بھلا لگے وہ بلاتے ہیں

اِلَى النَّارِ ۚ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ

دوزخ کی طرف اور اللہ بلاتا ہے جنت کی

وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ

اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے اور بتلاتا ہے اپنے حکم لوگوں کو

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٢٢١﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ ع ۲۷/۵ ۱۱

تاکہ وہ نصیحت قبول کریں ﴿٢٢١﴾ اور تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا

حکم حیض کا کہہ دے وہ گندگی ہے سو تم الگ رہو

النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ

عورتوں سے حیض کے وقت اور نزدیک نہ ہو ان کے

حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

جب تک پاک نہ ہوویں پھر جب خوب پاک ہوجاویں تو جاؤ ان کے پاس

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے بے شک اللہ کو پسند آتے ہیں

التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿٢٢٢﴾

توبہ کرنے والے اور پسند آتے ہیں گندگی سے بچنے والے ﴿٢٢٢﴾

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ص فَأْتُوْا حَرْثَكُمْ

تمھاری عورتیں تمھاری کھیتی ہیں سو جاؤ اپنی کھیتی میں

اَنّٰى شِئْتُمْ ز وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ط

جہاں سے چاہو اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ط

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ تم کو اس سے ملنا ہے

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ

اور خوش خبری سنا ایمان والوں کو ﴿٢٢٣﴾ اور مت بناؤ اللہ کے نام کو

عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا

نشانہ اپنی قسمیں کھانے کے لیے کہ سلوک کرنے سے اور پرہیزگاری سے

وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

اور لوگوں میں صلح کرانے سے بچ جاؤ اور اللہ سب کچھ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ

جانتا ہے ﴿٢٢٤﴾ نہیں پکڑتا تم کو اللہ بیہودہ

فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا

قسموں پر تمہاری لیکن پکڑتا ہے تم کو ان قسموں پر کہ جن کا

كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾

قصد کیا تمہارے دلوں نے اور اللہ بخشنے والا تحمل کرنے والا ہے ﴿٢٢٥﴾

لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ

جو لوگ قسم کھالیتے ہیں اپنی عورتوں کے پاس جانے سے ان کیلئے مہلت ہے

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ

چار ماہ کی پھر اگر باہم مل گئے تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿٢٢٦﴾ اور اگر ٹھہرا لیا چھوڑ دینے کو

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ

تو بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿٢٢٧﴾ اور طلاق والی عورتیں

يَتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوۡٓءٍ ؕ

انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو تین حیض تک

وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنۡ يَّكۡتُمۡنَ مَا خَلَقَ

اور ان کو حلال نہیں کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا

اللّٰهُ فِىۡٓ اَرۡحَامِهِنَّ اِنۡ كُنَّ يُؤۡمِنَّ

اللہ نے ان کے پیٹ میں اگر وہ ایمان رکھتی ہیں

بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ وَبُعُوۡلَتُهُنَّ

اللہ پر اور پچھلے دن پر اور ان کے خاوند

اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ اِنۡ اَرَادُوۡٓا

حق رکھتے ہیں ان کے لوٹا لینے کا اس مدت میں اگر چاہیں

اِصۡلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثۡلُ الَّذِىۡ عَلَيۡهِنَّ

سلوک سے رہنا اور عورتوں کا بھی حق ہے جیسا کہ مردوں کا ان پر حق ہے

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۖ وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

دستور کے موافق اور مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾ ع اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ص ٢٨ ع ٧ ١٢

اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا ﴿٢٢٨﴾ طلاق رجعی ہے دو بار تک

فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ

اس کے بعد رکھ لینا موافق دستور کے یا چھوڑ دینا

بِاِحْسَانٍ ط وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا

بھلی طرح سے اور تم کو روا نہیں کہ لے لو

مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ

کچھ اپنا دیا ہوا عورتوں سے مگر جب کہ خاوند عورت دونوں ڈریں

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ط فَاِنْ خِفْتُمْ

اس بات سے کہ قائم نہ رکھ سکیں گے حکم اللہ پھر اگر تم لوگ ڈرو

اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ لا فَلَا جُنَاحَ

اس بات سے کہ وہ دونوں قائم نہ رکھ سکیں گے اللہ کا حکم تو کچھ گناہ نہیں

عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ط تِلْكَ حُدُوْدُ

دونوں پر اس میں کہ عورت بدلہ دے کر چھوٹ جاوے یہ

اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ

اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں سو ان سے آگے مت بڑھو اور جو کوئی بڑھ چلے

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٢٩﴾ فَاِنْ

اللہ کی باندھی ہوئی حدوں سے سو وہی لوگ ہیں ظالم ﴿٢٢٩﴾ پھر اگر

طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى

اس عورت کو طلاق دی یعنی تیسری بار تو اب حلال نہیں اس کو وہ عورت اس کے بعد جب تک

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا

نکاح نہ کرے کسی خاوند سے اس کے سوا پھر اگر طلاق دیدے دوسرا خاوند

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ

تو کچھ گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر باہم مل جاویں اگر خیال کریں

اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ

کہ قائم رکھیں گے اللہ کا حکم اور یہ حدیں باندھی ہوئی ہیں

اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٠﴾ وَاِذَا

اللہ کی بیان فرماتا ہے ان کو واسطے جاننے والوں کے ﴿٢٣٠﴾ اور جب

طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ

طلاق دی تم نے عورتوں کو پھر پہنچیں اپنی عدت تک

فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ بِمَعۡرُوۡفٍ اَوۡ سَرِّحُوۡهُنَّ

تو رکھ لو ان کو موافق دستور کے یا چھوڑ دو ان کو

بِمَعۡرُوۡفٍ ۖ وَّلَا تُمۡسِكُوۡهُنَّ ضِرَارًا

بھلی طرح سے اور نہ روکے رکھو ان کو ستانے کے لیے

لِّتَعۡتَدُوۡا ۚ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ فَقَدۡ

تاکہ ان پر زیادتی کرو اور جو ایسا کرے گا وہ بے شک

ظَلَمَ نَفۡسَهٗ ؕ وَلَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰيٰتِ اللّٰهِ

اپنا ہی نقصان کرے گا اور مت ٹھہراؤ اللہ کے احکام کو

هُزُوًا ۚ وَّاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

ہنسی اور یاد کرو اللہ کا احسان جو تم پر ہے

وَمَآ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنَ الۡكِتٰبِ

اور اس کو کہ جو اتاری تم پر کتاب

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور علم کی باتیں کہ تم کو نصیحت کرتا ہے اسکے ساتھ اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾ ع

۲۹ ع ۱۳ الثلثة

اور جان رکھو کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۳۱﴾

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو پھر پورا کر چکیں اپنی عدت کو

فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ

تو اب نہ روکو ان کو اس سے کہ نکاح کرلیں اپنے انہی خاوندوں سے

اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ

جب کہ راضی ہوجاویں آپس میں موافق دستور کے یہ

يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو کہ تم میں سے ایمان رکھتا ہے اللہ پر

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ

اور قیامت کے دن پر اس میں تمھارے واسطے بڑی ستھرائی ہے اور بہت پاکیزگی

وَاللّٰہُ یَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۳۲﴾

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿۲۳۲﴾

وَالْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَھُنَّ حَوْلَیْنِ

اور بچے والی عورتیں دودھ پلاویں اپنے بچوں کو دو برس

کَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَۃَ ؕ

پورے جو کوئی چاہیے کہ پوری کرے دودھ کی مدت

وَعَلَی الْمَوْلُوْدِ لَہٗ رِزْقُھُنَّ وَکِسْوَتُھُنَّ

اور لڑکے والے یعنی باپ پر ہے کھانا اور کپڑا ان عورتوں کا

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ لَا تُکَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَھَا ۚ

موافق دستور کے تکلیف نہیں دی جاتی کسی کو مگر اس کی گنجائش کے موافق

لَا تُضَآرَّ وَالِدَۃٌۢ بِوَلَدِھَا وَلَا مَوْلُوْدٌ

نہ نقصان دیا جاوے ماں کو اس کے بچہ کی وجہ سے اور نہ اس کو کہ جس کا وہ

لَّہٗ بِوَلَدِہٖ ۗ وَعَلَی الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِکَ ۚ

بچہ ہے یعنی باپ کو اس کے بچہ کی وجہ سے اور وارثوں پر بھی یہی لازم ہے

فَاِنۡ اَرَادَا فِصَالًا عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡهُمَا

پھر اگر ماں باپ چاہیں کہ دودھ چھڑالیں یعنی دو برس کے اندر ہی اپنی رضا

وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡهِمَا ؕ وَاِنۡ

اور مشورہ سے تو ان پر کچھ گناہ نہیں اور اگر

اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ تَسۡتَرۡضِعُوۡۤا اَوۡلَادَكُمۡ

تم لوگ چاہو کہ دودھ پلواؤ کسی دایہ سے اپنی اولاد کو

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ اِذَا سَلَّمۡتُمۡ مَّآ اٰتَيۡتُمۡ

تو بھی تم پر کچھ گناہ نہیں جب کہ حوالہ کردو جو تم نے دینا ٹھہرایا تھا

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ

موافق دستور کے اور ڈرو اللہ سے اور جان رکھو کہ

اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ﴿۲۳۳﴾ وَالَّذِيۡنَ

اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب دیکھتا ہے ﴿۲۳۳﴾ اور جو لوگ

يُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَيَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا

مرجاویں تم میں سے اور چھوڑ جاویں اپنی عورتیں

يَّتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ

تو چاہیے کہ وہ عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپ کو چار مہینے

وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ

اور دس دن پھر جب پورا کر چکیں اپنی عدت کو تو تم پر کچھ گناہ نہیں

عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ

اس بات میں کہ کریں وہ اپنے حق میں

بِالْمَعْرُوْفِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٣٤﴾

قاعدہ کے موافق اور اللہ کو تمہارے تمام کاموں کی خبر ہے ﴿٢٣٤﴾

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ

اور کچھ گناہ نہیں تم پر اس میں کہ اشارہ میں کہو

بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ

پیغام نکاح ان عورتوں کا یا پوشیدہ رکھو

اَنْفُسِكُمْ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ

اپنے دل میں اللہ کو معلوم ہے کہ تم البتہ ان عورتوں کا ذکر کرو گے

وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ
لیکن ان سے نکاح کا وعدہ نہ کر رکھو چھپ کر مگر یہی کہ
تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ؕ وَلَا تَعْزِمُوْا
کہہ دو کوئی بات رواج شریعت کے موافق اور نہ ارادہ کرو
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ
نکاح کا یہاں تک کہ پہنچ جاوے عدت مقررہ
اَجَلَهٗ ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيْٓ
اپنی انتہا کو اور جان رکھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ
اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
تمہارے دل میں ہے سو اس سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ
ع ٣٠ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿٢٣٥﴾ ع لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ
اللہ بخشنے والا اور تحمل کرنے والا ہے ﴿٢٣٥﴾ کچھ گناہ نہیں تم پر
اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
اگر طلاق دو تم عورتوں کو اس وقت کہ ان کو ہاتھ بھی نہ لگایا ہو اور

تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ

نہ مقرر کیا ہو ان کے لیے کچھ مہر اور ان کو کچھ خرچ دو

عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

مقدور والے پر اس کے موافق ہے اور تنگی والے پر

قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًاۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى

اس کے موافق جو خرچ کہ قاعدہ کے موافق ہے لازم ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۲۳۶﴾ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ

نیکی کرنے والوں پر ﴿۲۳۶﴾ اور اگر طلاق دو ان کو

قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ

ہاتھ لگانے سے پہلے اور ٹھہرا چکے تھے تم

لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ

ان کے لیے مہر تو لازم ہو آدھا اس کا کہ تم مقرر کر چکے تھے مگر

اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ

یہ کہ درگزر کریں عورتیں یا درگزر کرے وہ شخص کہ اس کے اختیار میں ہے

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ؕ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ

گرہ نکاح کی یعنی خاوند اور تم مرد درگزر کرو تو قریب ہے

لِلتَّقْوٰی ؕ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ؕ

پرہیزگاری سے اور نہ بھلا دو احسان کرنا آپس میں

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۲۳۷﴾ حٰفِظُوْا

بے شک اللہ جو کچھ تم کرتے ہو خوب دیکھتا ہے ﴿۲۳۷﴾ خبردار رہو

عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰی ق

سب نمازوں سے اور بیچ والی نماز سے

وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ﴿۲۳۸﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ

اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے ﴿۲۳۸﴾ پھر اگر تم کو ڈر ہو کسی کا

فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

تو پیادہ پڑھ لو یا سوار پھر جس وقت تم امن پاؤ

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا

تو یاد کرو اللہ کو جس طرح کہ تم کو سکھایا ہے جس کو تم نہ

تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ
جانتے تھے ﴿٢٣٩﴾ اور جو لوگ تم میں سے مرجاویں
وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚۖ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ
اور چھوڑ جاویں اپنی عورتیں تو وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے
مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ
خرچ دینا ایک برس تک بغیر نکالنے کے گھر سے پھر اگر
خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا فَعَلْنَ
وہ عورتیں آپ نکل جاویں تو کچھ گناہ نہیں تم پر اس میں کہ کریں وہ عورتیں
فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ
اپنے حق میں بھلی بات اور اللہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ
زبردست ہے حکمت والا ﴿٢٤٠﴾ اور طلاق دی ہوئی عورتوں کے واسطے خرچ دینا ہے
بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾
قاعدہ کے موافق لازم ہے پرہیزگاروں پر ﴿٢٤١﴾

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اسی طرح بیان فرماتا ہے اللہ تمہارے واسطے اپنے حکم تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا

سمجھ لو ﴿٢٤٢﴾ کیا نہ دیکھا تو نے ان لوگوں کو جو کہ نکلے

مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ ص

اپنے گھروں سے اور وہ ہزاروں تھے موت کے ڈر سے

فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا قف ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ط

پھر فرمایا ان کو اللہ نے کہ مرجاؤ پھر ان کو زندہ کردیا

اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

بے شک اللہ فضل کرنے والا ہے لوگوں پر لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوْا

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿٢٤٣﴾ اور لڑو

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اللہ کی راہ میں اور جان لو کہ اللہ

ع ٣١/٧ ١٥

سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَنْ ذَا الَّذِىْ

بے شک خوب سنتا جانتا ہے ﴿٢٤٤﴾ کون شخص ہے ایسا جو کہ

يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ

قرض دے اللہ کو اچھا قرض پھر دو گنا کر دے اللہ

لَهٗۤ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ؕ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ

اس کو کئی گنا اور اللہ ہی تنگی کردیتا ہے

وَيَبْصُۜطُ ۖ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٢٤٥﴾ اَلَمْ تَرَ

اور وہی کشادہ کرتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿٢٤٥﴾ کیا نہ دیکھا تو نے

اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ

ایک جماعت بنی اسرائیل کو

مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِىٍّ

موسیٰ کے بعد جب انہوں نے کہا اپنے نبی سے

لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ

مقرر کردو ہمارے لیے ایک بادشاہ تاکہ ہم لڑیں

وقف لازم

فِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ ؕ قَالَ ہَلۡ عَسَیۡتُمۡ

اللہ کی راہ میں پیغمبر نے کہا کیا تم سے یہ بھی توقع ہے کہ

اِنۡ کُتِبَ عَلَیۡکُمُ الۡقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوۡا ؕ

اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا تو تم اس وقت نہ لڑو وہ

قَالُوۡا وَمَا لَنَاۤ اَلَّا نُقَاتِلَ فِیۡ سَبِیۡلِ

بولے ہم کو کیا ہوا کہ ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں

اللّٰہِ وَقَدۡ اُخۡرِجۡنَا مِنۡ دِیَارِنَا وَاَبۡنَآئِنَا ؕ

اور ہم تو نکال دیئے گئے اپنے گھروں سے اور بیٹوں سے

فَلَمَّا کُتِبَ عَلَیۡہِمُ الۡقِتَالُ تَوَلَّوۡا

پھر جب حکم ہوا ان کو لڑائی کا تو وہ سب پھر گئے

اِلَّا قَلِیۡلًا مِّنۡہُمۡ ؕ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ

مگر تھوڑے سے ان میں کے اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے

بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿۲۴۶﴾ وَقَالَ لَہُمۡ نَبِیُّہُمۡ

گناہ گاروں کو ﴿۲۴۶﴾ اور فرمایا ان سے ان کے نبی نے

اِنَّ اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ؕ
بے شک اللہ نے مقرر فرما دیا تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ
قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا
کہنے لگے کیونکر ہو سکتی ہے اس کی حکومت ہم پر
وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ
اور ہم زیادہ مستحق ہیں سلطنت کے اس سے اور اس کو نہیں ملی
سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ؕ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ
کشائش مال میں پیغمبر نے کہا بے شک اللہ نے پسند فرمایا اس کو
عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِى الْعِلْمِ
تم پر اور زیادہ فراخی دی اس کو علم
وَالْجِسْمِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤْتِىْ مُلْكَهٗ مَنْ
اور جسم میں اور اللہ دیتا ہے ملک اپنا جس کو
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٤٧﴾
چاہے اور اللہ ہے فضل کرنے والا سب کچھ جاننے والا ﴿٢٤٧﴾

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ

اور کہا بنی اسرائیل سے ان کے نبی نے کہ طالوت کی سلطنت کی نشانی یہ ہے

اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ

کہ آوے تمہارے پاس ایک صندوق کہ جس میں تسلی خاطر ہے

مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ

تمہارے رب کی طرف سے اور کچھ بچی ہوئی چیزیں ہیں ان میں سے جو چھوڑ گئی تھی

اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ

موسیٰ اور ہارون کی اولاد اٹھا لاویں گے اس صندوق کو

الْمَلٰٓئِكَةُ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ

فرشتے بے شک اس میں پوری نشانی ہے تمہارے واسطے اگر

ع ۳۲ ۲ ۱۶ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۴۸﴾ فَلَمَّا فَصَلَ

تم یقین رکھتے ہو ﴿۲۴۸﴾ پھر جب باہر نکلا

طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ

طالوت فوجیں لے کر کہا بے شک اللہ

مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنْ شَرِبَ

تمھاری آزمائش کرتا ہے ایک نہر سے سو جس نے پانی پیا

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ

اس نہر کا تو وہ میرا نہیں اور جس نے اس کو نہ

يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ

چکھا تو وہ بے شک میرا ہے مگر جو کوئی بھرے ایک چلو

غُرْفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ

اپنے ہاتھ سے پھر پی لیا سب نے اس کا پانی

اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ؕ فَلَمَّا جَاوَزَهٗ

مگر تھوڑوں نے ان میں سے پھر جب پار ہوا

هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ

طالوت اور ایمان والے ساتھ اس کے

قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ

تو کہنے لگے طاقت نہیں ہم کو آج جالوت

وَجُنُوْدِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ

اور اس کے لشکروں سے لڑنے کی کہنے لگے وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ ان کو

مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ

اللہ سے ملنا ہے بارہا تھوڑی جماعت

غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً ۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

غالب ہوئی ہے بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٢٤٩﴾ وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿٢٤٩﴾ اور جب سامنے ہوئے جالوت کے

وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا

اور اس کی فوجوں کے تو بولے اے رب ہمارے ڈال دے ہمارے دلوں میں

صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا

صبر اور جمائے رکھ ہمارے پاؤں اور مدد کر ہماری

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٥٠﴾ ؕ فَهَزَمُوْهُمْ

اس کافر قوم پر ﴿٢٥٠﴾ پھر شکست دی مومنوں نے جالوت کے لشکر کو

احتياط

بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

اللہ کے حکم سے اور مار ڈالا داؤد نے جالوت کو

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ

اور دی اللہ نے سلطنت اور حکمت اور سکھایا ان کو

مِمَّا يَشَآءُ ؕ وَلَوْ لَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

جو چاہا اور اگر نہ ہوتا دفع کرا دینا اللہ کا

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ

ایک کو دوسرے سے تو خراب ہوجاتا ملک

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٥١﴾

لیکن اللہ بہت مہربان ہے جہان کے لوگوں پر ﴿٢٥١﴾

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ

یہ آیتیں اللہ کی ہیں ہم تجھ کو سناتے ہیں

بِالْحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢٥٢﴾

ٹھیک ٹھیک اور تو بے شک ہمارے رسولوں میں ہے ﴿٢٥٢﴾

وقف لازم
الجزء (٣)

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

یہ سب رسول فضیلت دی ہم نے ان میں بعض کو بعض سے

مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ

کوئی تو وہ ہے کہ کلام فرمایا اس سے اللہ نے اور بلند کیے بعضوں کے

دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

درجے اور دیے ہم نے عیسٰی مریم کے بیٹے کو

الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ

معجزے صریح اور قوت دی اس کو روح القدس یعنی جبرائیل سے اور اگر

شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ

اللہ چاہتا تو نہ لڑتے وہ لوگ جو ہوئے ان

بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

پیغمبروں کے پیچھے بعد اس کے کہ پہنچ چکے ان کے پاس

الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ

صاف حکم لیکن ان میں اختلاف پڑ گیا پھر کوئی تو ان میں

اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

ایمان لایا اور کوئی کافر ہوا اور اگر چاہتا اللہ

مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا

تو وہ باہم نہ لڑتے لیکن اللہ کرتا ہے جو

يُرِيْدُ ﴿٢٥٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا ع ٣٤ ٥ ١

چاہے ﴿٢٥٣﴾ اے ایمان والو خرچ کرو

مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ

اس میں سے جو ہم نے تم کو روزی دی پہلے اس دن کے آنے سے

لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ

کہ جس میں نہ خرید و فروخت ہے اور نہ آشنائی اور نہ سفارش

وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٥٤﴾ اَللّٰهُ احتیاط

اور جو کافر ہیں وہی ہیں ظالم ﴿٢٥٤﴾ اللہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ

اسکے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے سب کا تھامنے والا نہیں پکڑ سکتی اس کو

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

اونگھ اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ

اور زمین میں ہے ایسا کون ہے جو سفارش کرے

عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اسکے پاس مگر اجازت سے جانتا ہے جو کچھ

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ

خلقت کے روبرو ہے اور جو کچھ انکے پیچھے ہے اور وہ سب احاطہ نہیں کرسکتے

بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ

کسی چیز کا اس کی معلومات میں سے مگر جتنا کہ وہی چاہے گنجائش ہے

كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ

اس کی کرسی میں تمام آسمانوں اور زمین کو اور گراں نہیں اس کو

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿٢٥٥﴾

تھامنا ان کا اور وہی ہے سب سے برتر عظمت والا ﴿٢٥٥﴾

لَآ اِكْرَاهَ فِى الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ

زبردستی نہیں دین کے معاملہ میں بے شک جدا ہوچکی ہے ہدایت

مِنَ الْغَىِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ

گمراہی سے اب جو کوئی نہ مانے گمراہ کرنے والوں کو

وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ

اور یقین لاوے اللہ پر تو اس نے پکڑ لیا حلقہ

الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

مضبوط جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ سب کچھ سنتا

عَلِيْمٌ ﴿٢٥٦﴾ اَللّٰهُ وَلِىُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جانتا ہے ﴿٢٥٦﴾ اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا

يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ۗ

نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے روشنی کی طرف

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ

اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق ہیں شیطان

يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ

نکالتے ہیں ان کو روشنی سے اندھیروں کی طرف

ع ٣٤ ٢

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾ ع

یہی لوگ ہیں دوزخ میں رہنے والے وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٥٧﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِىْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِىْ

کیا نہ دیکھا تو نے اس شخص کو جس نے جھگڑا کیا ابراہیم سے

وقف لازم

رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ

اسکے رب کی بابت اسی وجہ سے کہ دی تھی اللہ نے اس کو سلطنت جب کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّىَ الَّذِىْ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ

ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ بولا

اَنَا اُحْىٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ

میں بھی جلاتا اور مارتا ہوں کہا ابراہیم نے کہ بے شک

اللّٰهَ يَاْتِىْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ

اللہ تو لاتا ہے سورج کو مشرق سے

فَأْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِیْ

اب تو لے آ اس کو مغرب کی طرف سے تب حیران رہ گیا وہ

كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۚ ﴿۲۵۸﴾

کافر اور اللہ سیدھی راہ نہیں دکھاتا بے انصافوں کو ﴿۲۵۸﴾

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰى قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ

یا نہ دیکھا تو نے اس شخص کو کہ گزرا وہ ایک شہر پر اور وہ گرا پڑا تھا

عَلٰى عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰى یُحْیٖ هٰذِهِ

اپنی چھتوں پر بولا کیونکر زندہ کرے گا اس کو

اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ

اللہ مرگئے پیچھے پھر مردہ رکھا اس شخص کو اللہ نے

عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ

سو برس پھر اٹھایا اس کو کہا تو کتنی دیر یہاں رہا بولا

لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ

میں رہا ایک دن یا ایک دن سے کچھ کم کہا نہیں

لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ

تو رہا سو برس اب دیکھ اپنا کھانا

وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰى

اور پینا سڑ نہیں گیا اور دیکھ

حِمَارِكَ قف وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَانْظُرْ

اپنے گدھے کو اور ہم نے تجھ کو نمونہ بنانا چاہا لوگوں کے واسطے اور دیکھ

اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا

ہڈیوں کی طرف کہ ہم انکو کس طرح ابھار کر جوڑ دیتے ہیں پھر ان پر پہناتے ہیں

لَحْمًا ط فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗ لا قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ

گوشت پھر جب اس پر ظاہر ہوا یہ حال تو کہہ اٹھا کہ مجھ کو معلوم ہے

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٥٩﴾ وَاِذْ قَالَ

کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٥٩﴾ اور یاد کر جب کہا

اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ط

ابراہیم نے اے پروردگار میرے دکھلا دے مجھ کو کہ کیونکر زندہ کریگا تو مردے

قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ

فرمایا کیا تو نے یقین نہیں کیا، کہا کیوں نہیں لیکن

لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً

اس واسطے چاہتا ہوں کہ تسکین ہو جاوے میرے دل کو فرمایا تو پکڑ لے چار

مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ

جانور اڑنے والے پھر ان کو ہلا لے اپنے ساتھ پھر رکھ دے

عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ

ہر پہاڑ پر ان کے بدن کا ایک ایک ٹکڑا پھر ان کو بلا

يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

چلے آویں گے تیرے پاس دوڑتے اور جان لے کہ بیشک اللہ زبردست

حَكِيْمٌ ع ﴿٢٦٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ع ٣٥ ٣ ٢

حکمت والا ﴿٢٦٠﴾ مثال ان لوگوں کی جو خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ

اپنے مال اللہ کی راہ میں ایسی ہے کہ جیسے ایک دانہ

اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِیْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ

اس سے اگیں سات بالیں ہر بال میں

مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ یُضٰعِفُ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ

احتیاط

سو سو دانے اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے واسطے چاہے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ

اور اللہ نہایت بخشش کرنے والا ہے سب کچھ جانتا ہے ﴿٢٦١﴾ جو لوگ خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ

اپنے مال اللہ کی راہ میں پھر خرچ کرنے کے بعد

مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ

نہ احسان رکھتے ہیں اور نہ ستاتے ہیں انہی کے لیے ہے ثواب ان کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ

اپنے رب کے یہاں اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ

یَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ

غمگین ہوں گے ﴿٢٦٢﴾ جواب دینا نرم اور درگزر کرنا

خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ

بہتر ہے اس خیرات سے جس کے پیچھے ہو ستانا اور اللہ

غَنِىٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بے پرواہ ہے نہایت تحمل والا ﴿٢٦٣﴾ اے ایمان والو

لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى ۙ

مت ضائع کرو اپنی خیرات احسان رکھ کر اور ایذاء دے کر

كَالَّذِىْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ

اس شخص کی طرح جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو

وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ فَمَثَلُهٗ

اور یقین نہیں رکھتا ہے اللہ پر اور قیامت کے دن پر سو اس کی مثال ایسی ہے

كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ

جیسے صاف پتھر کہ اس پر پڑی ہے کچھ مٹی پھر برسا اس پر

وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ

زور کا مینہ تو کر چھوڑا اس کو بالکل صاف کچھ ہاتھ نہیں لگتا ایسے لوگوں کے

عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

ثواب اس چیز کا جو انہوں نے کمایا اور اللہ نہیں دکھاتا سیدھی راہ

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦٤﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ

کافروں کو ﴿٢٦٤﴾ اور مثال ان کی جو

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ

خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی خوشی حاصل کرنے کو

اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۢ

اور اپنے دلوں کو ثابت کر کر ایسی ہے جیسے ایک باغ ہے

بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا

بلند زمین پر اس پر پڑا زور کا مینہ تو لایا وہ باغ اپنا پھل

ضِعْفَيْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ ؕ

دو چند اور اگر نہ پڑا اس پر مینہ تو پھوار ہی کافی ہے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢٦٥﴾ اَيَوَدُّ

اور اللہ تمہارے کاموں کو خوب دیکھتا ہے ﴿٢٦٥﴾ کیا پسند آتا ہے

اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ

تم میں سے کسی کو یہ کہ ہو وے اس کا ایک باغ کھجور

وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ

اور انگور کا بہتی ہوں نیچے اس کے نہریں

لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ۙ وَاَصَابَهُ

اس کو اس باغ میں اور بھی سب طرح کا میوہ حاصل ہو اور آگیا اس پر

الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ ۖ فَاَصَابَهَآ

بڑھاپا اور اس کی اولاد ہیں ضعیف تب آپڑا اس باغ پر

اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ۭ كَذٰلِكَ

ایک بگولا جس میں آگ تھی جس سے وہ باغ جل گیا یوں

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ

سمجھاتا ہے تم کو اللہ آیتیں تاکہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢٦٦﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ٣٦ ع ٦

غور کرو ﴿٢٦٦﴾ اے ایمان والو

اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّآ

خرچ کرو ستھری چیزیں اپنی کمائی میں سے اور اس چیز میں سے کہ جو

اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا

ہم نے پیدا کیا تمھارے واسطے زمین سے اور قصد نہ کرو

الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ

گندی چیز کا اس میں سے کہ اس کو خرچ کرو حالانکہ تم اس کو

بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْٓا

کبھی نہ لو گے مگر یہ کہ چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو

اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٢٦٧﴾ اَلشَّيْطٰنُ

کہ اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا ﴿٢٦٧﴾ شیطان

يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ

وعدہ دیتا ہے تم کو تنگ دستی کا اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا

وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ

اور اللہ وعدہ دیتا ہے تم کو اپنی بخشش اور فضل کا

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۶۸﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ

اور اللہ بہت کشائش والا ہے سب کچھ جانتا ہے ﴿۲۶۸﴾ عنایت کرتا ہے سمجھ

مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ

جس کسی کو چاہے اور جس کو سمجھ ملی

فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ وَمَا يَذَّكَّرُ

اس کو بڑی خوبی ملی اور نصیحت وہی قبول کرتے ہیں

اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ

جو عقل والے ہیں ﴿۲۶۹﴾ اور جو خرچ کرو گے تم

مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ

خیرات یا قبول کرو گے کوئی منت تو بے شک

اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾

اللہ کو سب معلوم ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿۲۷۰﴾

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَاِنْ

اگر ظاہر کر کے دو خیرات تو کیا اچھی بات ہے اور اگر

تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

اس کو چھپاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو وہ بہتر ہے

لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ

تمہارے حق میں اور دور کرے گا کچھ گناہ تمہارے

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ

اور اللہ تمہارے کاموں سے خوب خبردار ہے ﴿٢٧١﴾

عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِىْ

تیرا ذمہ نہیں ان کو راہ پر لانا اور لیکن اللہ راہ پر لاوے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

جس کو چاہے اور جو کچھ خرچ کرو گے تم مال

فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ

سو اپنے ہی واسطے جب تک کہ خرچ کرو گے

وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ

اللہ ہی کی رضاجوئی میں اور جو کچھ خرچ کرو گے خیرات سو پوری ملے گی

اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿٢٧٢﴾ لِلْفُقَرَآءِ

تم کو اور تمھارا حق نہ رہے گا ﴿٢٧٢﴾ خیرات ان فقیروں کے لیے ہے

الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جو رکے ہوئے ہیں اللہ کی راہ میں

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ز

چل پھر نہیں سکتے ملک میں

يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ج

سمجھے ان کو ناواقف مال دار ان کے سوال نہ کرنے سے

تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ج لَا يَسْـَٔلُوْنَ

تو پہچانتا ہے ان کو ان کے چہرہ سے نہیں سوال کرتے

النَّاسَ اِلْحَافًا ط وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ

لوگوں سے لپٹ کر اور جو کچھ خرچ کرو گے کام کی چیز

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿٢٧٣﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ ع ٣٧ / ٥

وہ بے شک اللہ کو معلوم ہے ﴿٢٧٣﴾ جو لوگ خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً

اپنے مال اللہ کی راہ میں رات کو اور دن کو چھپا کر اور ظاہر میں

فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

تو ان کے لیے ہے ثواب ان کا اپنے رب کے پاس اور نہ ڈر ہے

وقف منزل

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٧٤﴾ اَلَّذِيْنَ

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٢٧٤﴾ جو لوگ

يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا

کھاتے ہیں سود وہ نہیں اٹھیں گے قیامت کو مگر جس طرح

يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ

اٹھتا ہے وہ شخص کہ جس کے حواس کھو دیے ہوں جن نے لپٹ کر

الْمَسِّ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ

یہ حالت ان کی اس واسطے ہوگی کہ انہوں نے کہا کہ سوداگری بھی تو

وقف لازم

مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ

ایسی ہی ہے جیسے سود لینا حالانکہ اللہ نے حلال کیا ہے سوداگری کو اور حرام کیا ہے

الرِّبٰوا ؕ فَمَنْ جَآءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ

سود کو پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی طرف سے

فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ؕ وَاَمْرُهٗۤ اِلَى

اور وہ باز آگیا تو اس کے واسطے ہے جو پہلے ہو چکا اور معاملہ اس کا

اللّٰهِ ؕ وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ

اللہ کے حوالہ ہے اور جو کوئی پھر سود لیوے تو وہی لوگ ہیں دوزخ والے

هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٢٧٥﴾ مٹاتا ہے اللہ سود کو

وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ

اور بڑھاتا ہے خیرات کو اور اللہ خوش نہیں کسی

كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ناشکر گناہ گار سے ﴿٢٧٦﴾ جو لوگ ایمان لائے اور عمل

الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

نیک کیے اور قائم رکھا نماز کو اور دیتے رہے زکوٰۃ

لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

ان کے لیے ہے ثواب ان کا اپنے رب کے پاس اور نہ ان کو خوف

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۷﴾ يٰٓاَيُّهَا

ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۲۷۷﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ

ایمان والو ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو کچھ باقی رہ گیا ہے

مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ

سود اگر تم کو یقین ہے اللہ کے فرمانے کا ﴿۲۷۸﴾ پھر اگر

لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ

نہیں چھوڑتے تو تیار ہوجاؤ لڑنے کو اللہ سے

وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ

اور اس کے رسول سے اور اگر توبہ کرتے ہو تو تمھارے واسطے ہے اصل

اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾

مال تمھارا نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ کوئی تم پر ﴿۲۷۹﴾

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى

اور اگر ہے تنگ دست تو مہلت دینی چاہیے

مَيْسَرَةٍ ؕ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

کشائش ہونے تک اور بخش دو تو بہت بہتر ہے تمھارے لیے اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٨٠﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ

تم کو سمجھ ہو ﴿٢٨٠﴾ اور ڈرتے رہو اس دن سے کہ جس دن لوٹائے جاؤ گے

فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا

اللہ کی طرف پھر پورا دیا جائے گا ہر شخص کو جو کچھ

كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٨١﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ع ٣٨ ٨

اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿٢٨١﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ

ایمان والو جب تم آپس میں معاملہ کرو ادھار کا

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ وَلْيَكْتُبْ

کسی وقت مقرر تک تو اس کو لکھ لیا کرو اور چاہیے کہ لکھ دے

بَّيۡنَكُمۡ كَاتِبٌۢ بِالۡعَدۡلِ‌ۚ وَلَا يَاۡبَ كَاتِبٌ

تمھارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف سے اور انکار نہ کرے لکھنے والا

اَنۡ يَّكۡتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ‌ فَلۡيَكۡتُبۡ‌ ۚ

اس سے کہ لکھ دیوے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے سو اس کو چاہیے کہ لکھ دے

وَلۡيُمۡلِلِ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ وَلۡيَتَّقِ

اور بتلاتا جاوے وہ شخص کہ جس پر قرض ہے اور ڈرے

اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبۡخَسۡ مِنۡهُ شَيۡـــًٔا ‌ؕ

اللہ سے جو اس کا رب ہے اور کم نہ کرے اس میں سے کچھ

فَاِنۡ كَانَ الَّذِىۡ عَلَيۡهِ الۡحَـقُّ سَفِيۡهًا

پھر اگر وہ شخص کہ جس پر قرض ہے بے عقل ہے

اَوۡ ضَعِيۡفًا اَوۡ لَا يَسۡتَطِيۡعُ اَنۡ

یا ضعیف ہے یا آپ نہیں بتلا سکتا

يُّمِلَّ هُوَ فَلۡيُمۡلِلۡ وَلِيُّهٗ بِالۡعَدۡلِ‌ ؕ

تو بتلاوے کارگزار اس کا انصاف سے

وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ رِّجَالِكُمْ ۚ

اور گواہ کرو دو شاہد اپنے مردوں میں سے

فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ

پھر اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد

وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ

اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے کہ جن کو تم پسند کرتے ہو گواہوں میں

اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

تاکہ اگر بھول جائے ایک ان میں سے تو یاد دلاوے اس کو

الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ

وہ دوسری اور انکار نہ کریں گواہ جس وقت بلائے جاویں

وَلَا تَسْـَٔمُوْۤا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا

اور کاہلی نہ کرو اس کے لکھنے سے چھوٹا ہو معاملہ یا بڑا

اِلٰۤى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ

اسکی میعاد تک اس میں پورا انصاف ہے اللہ کے نزدیک اور بہت درست رکھنے والا ہے

لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ

گواہی کو اور نزدیک ہے کہ شبہ میں نہ پڑو مگر یہ کہ

تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ

سودا ہو ہاتھوں ہاتھ لیتے دیتے ہو اس کو آپس میں

فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ

تو تم پر کچھ گناہ نہیں اگر اس کو نہ لکھو

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ

اور گواہ کرلیا کرو جب تم سودا کرو اور نقصان نہ کرے

كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ۬ وَاِنْ تَفْعَلُوْا

لکھنے والا اور نہ گواہ اور اگر ایسا کرو تو

فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

یہ گناہ کی بات ہے تمہارے اندر اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾

اور اللہ تم کو سکھلاتا ہے اور اللہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے ﴿٢٨٢﴾

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا

اور اگر تم سفر میں ہو اور نہ پاؤ

كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

کوئی لکھنے والا تو گرو ہاتھ میں رکھنی چاہیے پھر اگر اعتبار کرے

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى

ایک دوسرے کا تو چاہیے کہ پورا ادا کرے وہ شخص کہ جس پر

اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ

اعتبار کیا اپنی امانت کو اور ڈرتا رہے اللہ سے جو رب ہے اس کا

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا

اور مت چھپاؤ گواہی کو اور جو شخص اس کو چھپاوے

فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تو بے شک گناہ گار ہے دل اس کا اور اللہ تمہارے کاموں کو

عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾ ع لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى ٣٩ ع ٢ ٧

خوب جانتا ہے ﴿٢٨٣﴾ اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آسمانوں اور

الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ

زمین میں ہے اور اگر ظاہر کرو گے اپنے جی کی بات

اَوْ تُخْفُوْهُ یُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَیَغْفِرُ

یا چھپاؤ گے اس کو حساب لے گا اس کا تم سے اللہ پھر بخشے گا

لِمَنْ یَّشَآءُ وَیُعَذِّبُ مَنْ یَّشَآءُ ؕ

جس کو چاہے اور عذاب کرے گا جس کو چاہے

وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٢٨٤﴾ اٰمَنَ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٨٤﴾ مان لیا

الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ

رسول نے جو کچھ اترا اس پر

رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

اس کے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے بھی سب نے مانا اللہ کو

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ

اور اسکے فرشتوں کو اور اسکی کتابوں کو اور اسکے رسولوں کو کہتے ہیں کہ ہم جدا نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ قف وَقَالُوْا

کسی کو اس کے پیغمبروں میں سے اور کہہ اٹھے

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۟ ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا

کہ ہم نے سنا اور قبول کیا تیری بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے رب

وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ

اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٢٨٥﴾ اللہ تکلیف نہیں دیتا

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ

کسی کو مگر جس قدر اس کی گنجائش ہے اسی کو ملتا ہے جو اس نے کمایا

وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ

اور اسی پر پڑتا ہے جو اس نے کیا اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو

اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا

اگر ہم بھولیں یا چوکیں اے رب ہمارے

وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ

اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری جیسا رکھا تھا

عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا

ہم سے اگلے لوگوں پر اے رب ہمارے

وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ

اور نہ اٹھوا ہم سے وہ بوجھ کہ جس کی ہم کو طاقت نہیں اور در گزر کر

عَنَّا ۥ وقفة وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وقفة وَارْحَمْنَا ۥ وقفة

ہم سے اور بخش ہم کو اور رحم کر ہم پر

اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ

تو ہی ہمارا رب ہے مدد کر ہماری

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع

ع ٤٠ ٨

کافروں پر ﴿٢٨٦﴾

سورۂ آل عمران مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٢٠٠) آیتیں اور (٢٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣) نمبر پہ ہے اور سورۂ انفال کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٣٤٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٥٢٠) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ ۙ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ الْحَيُّ

الٓمّٓ ﴿١﴾ اللہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے

الْقَيُّوْمُ ۝٢ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

سب کا تھامنے والا ۝٢ اتاری تجھ پر کتاب سچی

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ

تصدیق کرتی ہے اگلی کتابوں کی اور اتارا تورات

وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣ مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ

اور انجیل کو ۝٣ اس کتاب سے پہلے لوگوں کی ہدایت کے لیے

وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور اتارے فیصلے بے شک جو منکر ہوئے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۭ وَاللّٰهُ

اللہ کی آیتوں سے ان کے واسطے سخت عذاب ہے اور اللہ

عَزِيْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ۝٤ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى

زبردست ہے بدلہ لینے والا ۝٤ اللہ پر چھپی نہیں

عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاۗءِ ۝٥

کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں ۝٥

هُوَ الَّذِیۡ یُصَوِّرُکُمۡ فِی الۡاَرۡحَامِ کَیۡفَ

وہی تمھارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں جس طرح

یَشَآءُ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡعَزِیۡزُ

چاہے کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا زبردست ہے

الۡحَکِیۡمُ ﴿٦﴾ هُوَ الَّذِیۡۤ اَنۡزَلَ عَلَیۡكَ

حکمت والا ﴿٦﴾ وہی ہے جس نے اتاری تجھ پر

الۡکِتٰبَ مِنۡهُ اٰیٰتٌ مُّحۡکَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ

کتاب اس میں بعض آیتیں ہیں محکم یعنی انکے معنی واضح ہیں وہ اصل ہیں

الۡکِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِیۡنَ

کتاب کی اور دوسری ہیں مشابہ یعنی جن کے معنٰی معلوم یا معیّن نہیں سو جن کے

فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ زَیۡغٌ فَیَتَّبِعُوۡنَ مَا تَشَابَهَ

دلوں میں کجی ہے وہ پیروی کرتے ہیں متشابہات کی

مِنۡهُ ابۡتِغَآءَ الۡفِتۡنَةِ وَابۡتِغَآءَ تَاۡوِیۡلِهٖ ۚ ؔ

وقف النبیؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

گمراہی پھیلانے کی غرض سے اور مطلب معلوم کرنے کی وجہ سے

آیۃ منزل ... (margin)

وَمَا يَعۡلَمُ تَاۡوِيۡلَهٗۤ اِلَّا اللّٰهُ ؔ‌مۘ وَالرّٰسِخُوۡنَ

اور ان کا مطلب کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے اور مضبوط علم والے

فِى الۡعِلۡمِ يَقُوۡلُوۡنَ اٰمَنَّا بِهٖۙ كُلٌّ مِّنۡ

کہتے ہیں ہم اس پر یقین لائے سب

عِنۡدِ رَبِّنَا‌ ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا

ہمارے رب کی طرف سے اتری ہیں اور سمجھانے سے وہی سمجھتے ہیں

الۡاَلۡبَابِ ۝٧ رَبَّنَا لَا تُزِغۡ قُلُوۡبَنَا بَعۡدَ

جن کو عقل ہے ⑦ اے رب نہ پھیر ہمارے دلوں کو

اِذۡ هَدَيۡتَنَا وَهَبۡ لَنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ

جب تو ہم کو ہدایت کرچکا اور عنایت کر ہم کو اپنے پاس سے

رَحۡمَةً‌ ۚ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ۝٨ رَبَّنَاۤ

رحمت تو ہی ہے سب کچھ دینے والا ⑧ اے رب

اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوۡمٍ لَّا رَيۡبَ

تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن جس میں کچھ شبہ

ع ١/٩ ٩

فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿٩﴾ ع

نہیں بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنا وعدہ ﴿٩﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

بے شک جو لوگ کافر ہیں ہرگز کام نہ آویں گے

اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

ان کو ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے سامنے کچھ

وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ﴿١٠﴾ لا كَدَاْبِ

اور وہی ہیں ایندھن دوزخ کے ﴿١٠﴾ جیسے دستور

اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

فرعون والوں کا اور جو ان سے پہلے تھے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو پھر پکڑا ان کو اللہ نے انکے گناہوں پر

وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُلْ لِّلَّذِيْنَ

اور اللہ کا عذاب سخت ہے ﴿١١﴾ کہہ دے کافروں کو

كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى

کہ اب تم مغلوب ہو گے اور ہانکے جاؤ گے

جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾ قَدْ كَانَ

دوزخ کی طرف اور کیا برا ٹھکانا ہے ﴿١٢﴾ ابھی گزر چکا ہے

لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ

تمھارے سامنے ایک نمونہ دو فوجوں میں جن میں مقابلہ ہوا ایک فوج ہے کہ

تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ

لڑتی ہے اللہ کی راہ میں اور دوسری فوج کافروں کی ہے

يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ

دیکھتے ہیں یہ ان کو اپنے سے دو چند صریح آنکھوں سے اور اللہ

يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

زور دیتا ہے اپنی مدد کا جس کو چاہے اسی میں

لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ

عبرت ہے دیکھنے والوں کو ﴿١٣﴾ فریفتہ کیا ہے لوگوں کو

زُيِّنَ لِلنَّاسِ

حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ

مرغوب چیزوں کی محبت نے جیسے عورتیں اور بیٹے

وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ

اور خزانے جمع کیے ہوئے سونے

وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ

اور چاندی کے اور گھوڑے نشان لگائے ہوئے اور مویشی

وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

اور کھیتی یہ فائدہ اٹھانا ہے دنیا کی زندگی میں

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾ قُلْ

اور اللہ ہی کے پاس ہے اچھا ٹھکانا ﴿١٤﴾ کہہ دے

اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

کیا بتاؤں میں تم کو اس سے بہتر

اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

پرہیزگاروں کے لیے اپنے رب کے ہاں باغ ہیں جن کے نیچے جاری

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

ہیں نہریں ہمیشہ رہیں گے ان میں اور عورتیں ہیں

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

ستھری اور رضامندی اللہ کی اور اللہ

بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

کی نگاہ میں ہیں بندے ﴿١٥﴾ وہ جو کہتے ہیں

رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے ہیں سو بخش دے ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ

دوزخ کے عذاب سے ﴿١٦﴾ وہ صبر کرنے والے ہیں اور سچے

وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور حکم بجالانے والے اور خرچ کرنے والے اور گناہ بخشوانے والے

بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پچھلی رات میں ﴿١٧﴾ اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا

هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا

اور فرشتوں نے اور علم والوں نے بھی وہی حاکم

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ

انصاف کا ہے کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے زبردست

الْحَكِيْمُ ؕ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ

النّصف

حکمت والا ﴿۱۸﴾ بے شک دین جو ہے اللہ کے ہاں

الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

سو یہی مسلمانی حکم برداری اور مخالف نہیں ہوئے

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ

کتاب والے مگر جب ان کو معلوم ہو چکا

بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

آپس کی ضد اور حسد سے اور جو کوئی انکار کرے اللہ کے حکموں کا

فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۹﴾ فَاِنْ

تو اللہ جلدی حساب لینے والا ہے ﴿۱۹﴾ پھر بھی اگر

حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ

تجھ سے جھگڑیں تو کہہ دے میں نے تابع کیا اپنا منہ اللہ کے حکم پر

وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا

اور انہوں نے بھی کہ جو میرے ساتھ ہیں اور کہہ دے

الْكِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ

کتاب والوں کو اور اَن پڑھوں کو کہ تم بھی تابع ہوتے ہو پھر اگر

اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا

وہ تابع ہوئے تو انہوں نے پائی راہ سیدھی اور اگر منہ پھیریں تو

عَلَیْكَ الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠﴾ ع ع ٢/١٠

تیرے ذمہ صرف پہنچا دینا ہے اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے ﴿٢٠﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

بے شک جو لوگ انکار کرتے ہیں اللہ کے حکموں کا اور قتل کرتے ہیں

وَیَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّیَقْتُلُوْنَ

پیغمبروں کو ناحق اور قتل کرتے ہیں

الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ ۙ

ان کو جو حکم کرتے ہیں انصاف کرنے کا لوگوں میں سے

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٢١﴾ اُولٰٓئِكَ

سو خوش خبری سنا دے ان کو عذاب دردناک کی ﴿٢١﴾ یہی ہیں

الَّذِيْنَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

جن کی محنت ضائع ہوئی دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٢﴾

اور آخرت میں اور کوئی نہیں ان کا مددگار ﴿٢٢﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

کیا نہ دیکھا تو نے ان لوگوں کو جن کو ملا کچھ ایک حصہ

الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ اللّٰهِ لِيَحْكُمَ

کتاب کا ان کو بلاتے ہیں اللہ کی کتاب کی طرف تاکہ وہ کتاب انہیں حکم کرے

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

پھر منہ پھیرتے ہیں بعضے

وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٣﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا

ان میں سے تغافل کر کے ﴿٢٣﴾ یہ اس واسطے کہ کہتے ہیں وہ

لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ص

ہم کو ہرگز نہ لگے گی آگ دوزخ کی مگر چند دن گنتی کے

وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

اور بہکے ہیں اپنے دین میں اپنی بنائی باتوں پر ﴿٢٤﴾

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ

پھر کیا ہوگا حال جب ہم انکو جمع کریں گے ایک دن کہ اسکے آنے میں کچھ

فِيْهِ قف وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

شبہ نہیں اور پورا پاوے گا ہر کوئی اپنا کیا

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ

اور ان کی حق تلفی نہ ہوگی ﴿٢٥﴾ تو کہہ یا اللہ مالک

الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ

سلطنت کے تو سلطنت دیوے جس کو چاہے اور سلطنت چھین لیوے

الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ

جس سے چاہے اور عزت دیوے جس کو چاہے

وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ

اور ذلیل کرے جس کو چاہے تیرے ہاتھ ہے سب خوبی

اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٦﴾ تُوْلِجُ

بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے ﴿٢٦﴾ تو داخل کرتا ہے

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۫

رات کو دن میں اور داخل کرے دن کو رات میں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

اور تو نکالے زندہ مردہ سے اور نکالے

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۫ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

مردہ زندہ سے اور تو رزق دے جس کو چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ

بے شمار ﴿٢٧﴾ نہ بناویں مسلمان

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ

کافروں کو دوست مسلمانوں کو چھوڑ کر

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ

اور جو کوئی یہ کام کرے تو نہیں اس کو اللہ سے

فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ

کوئی تعلق مگر اس حالت میں کہ کرنا چاہو تم ان سے بچاؤ

وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اور اللہ تم کو ڈراتا ہے اپنے سے اور اللہ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸﴾ قُلْ اِنْ تُخْفُوْا مَا فِيْ

لوٹ کر جانا ہے ﴿۲۸﴾ تو کہہ اگر تم چھپاؤ گے اپنے جی کی

صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ

بات یا اسے ظاہر کرو گے جانتا ہے اس کو اللہ

وَيَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اس کو معلوم ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۹﴾ یَوْمَ تَجِدُ

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۲۹﴾ جس دن موجود پاوے گا

كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَیْرٍ مُّحْضَرًا ۚۖۛ

معانقة ۳

ہر شخص جو کچھ کہ کی ہے اس نے نیکی اپنے سامنے

وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚۛ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ

اور جو کچھ کہ کی ہے اس نے برائی آرزو کرے گا کہ

بَیْنَهَا وَبَیْنَهٗۤ اَمَدًۢا بَعِیْدًا ؕ وَیُحَذِّرُكُمُ

مجھ میں اور اس میں فرق پڑجاوے دور کا اور اللہ ڈراتا ہے تم کو

ع ۱۰ ۳

اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ ع

اپنے سے اور اللہ بہت مہربان ہے بندوں پر ﴿۳۰﴾

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

تو کہہ اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو

یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ

تاکہ محبت کرے تم سے اللہ اور بخشے گناہ تمہارے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣١﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٣١﴾ تو کہہ حکم مانو اللہ کا

وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

اور رسول کا پھر اگر اعراض کریں تو اللہ کو محبت نہیں ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰۤى اٰدَمَ وَنُوْحًا

کافروں سے ﴿٣٢﴾ بے شک اللہ نے پسند کیا آدم کو اور نوح کو

وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٣﴾ لا

اور ابراہیم کے گھر کو اور عمران کے گھر کو سارے جہان سے ﴿٣٣﴾

ذُرِّيَّةً بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ

جو اولاد تھے ایک دوسرے کی اور اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿٣٤﴾ ۚ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ

جاننے والا ہے ﴿٣٤﴾ جب کہا عمران کی عورت نے کہ اے رب

اِنِّىْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِىْ بَطْنِىْ مُحَرَّرًا

میں نے نذر کیا تیرے جو کچھ میرے پیٹ میں ہے سب سے آزاد رکھ کر

فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ

سو تو مجھ سے قبول کر بے شک تو ہی ہے اصل سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ

جاننے والا ﴿٣٥﴾ پھر جب اس کو جنا بولی اے رب

اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

میں نے تو اس کو لڑکی جنی اور اللہ کو خوب معلوم ہے جو کچھ

وَضَعَتْ ؕ وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ

اس نے جنا اور بیٹا نہ ہو جیسی وہ بیٹی

وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ

اور میں نے اس کا نام رکھا مریم اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اس کو

وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿٣٦﴾

اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے ﴿٣٦﴾

فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا

پھر قبول کیا اس کو اس کے رب نے اچھی طرح کا قبول اور بڑھایا اس کو

نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّ كَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ؕ كُلَّمَا

اچھی طرح بڑھانا اور سپرد کی زکریا کو جس وقت

دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ

آتے اس کے پاس زکریا حجرے میں پاتے

عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ

اس کے پاس کچھ کھانا کہا اے مریم کہاں سے آیا تیرے پاس

هٰذَا ؕ قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ

یہ کہنے لگی یہ اللہ کے پاس سے آتا ہے

اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾

اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے قیاس ﴿۳۷﴾

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ

وہیں دعا کی زکریا نے اپنے رب سے کہا اے رب میرے

هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ

عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿٣٨﴾ فَنَادَتْهُ

بے شک تو سننے والا ہے دعا کو ﴿٣٨﴾ پھر اس کو آواز دی

الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ

فرشتوں نے جب وہ کھڑے تھے نماز میں حجرے کے اندر

اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًۢا

کہ اللہ تجھ کو خوش خبری دیتا ہے یحیٰی کی جو گواہی دے گا

بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا

اللہ کے ایک حکم کی اور سردار ہوگا اور عورت کے پاس نہ جائے گا

وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٣٩﴾ قَالَ رَبِّ

اور نبی ہوگا صالحین سے ﴿٣٩﴾ کہا اے رب

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ

کہاں سے ہوگا میرے لڑکا اور پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا

وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ

اور عورت میری بانجھ ہے فرمایا اسی طرح اللہ کرتا ہے

مَا يَشَآءُ ﴿٤٠﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ
جو چاہے ﴿٤٠﴾ کہا اے رب مقرر کر میرے لیے کچھ نشانی
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ
فرمایا نشانی تیرے لیے یہ ہے کہ نہ بات کرے گا تو لوگوں سے تین دن
اِلَّا رَمْزًا ؕ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ
مگر اشارہ سے اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر
بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ۴ ۱۱ ۱۲
شام اور صبح ﴿٤١﴾ اور جب فرشتے بولے
يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ وَطَهَّرَكِ
اے مریم اللہ نے تجھ کو پسند کیا اور ستھرا بنایا
وَاصْطَفٰكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾
اور پسند کیا تجھ کو سب جہان کی عورتوں پر ﴿٤٢﴾
يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ
اے مریم بندگی کر اپنے رب کی اور سجدہ کر اور رکوع کر

مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

ساتھ رکوع کرنے والوں کے ﴿٤٣﴾ یہ خبریں

الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ

غیب کی ہیں جو ہم بھیجتے ہیں تجھ کو اور تو نہ تھا

لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

ان کے پاس جب ڈالنے لگے اپنے قلم کہ کون

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ۠ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ

پرورش میں لے مریم کو اور تو نہ تھا ان کے پاس

اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

جب وہ جھگڑتے تھے ﴿٤٤﴾ جب کہا فرشتوں نے

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ۙ

اے مریم اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنے حکم کی

اسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

جس کا نام مسیح ہے عیسٰی مریم کا بیٹا

وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ

مرتبہ والا دنیا میں اور آخرت میں اور اللہ کے

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

مقربوں میں ﴿٤٥﴾ اور باتیں کرے گا لوگوں سے جبکہ ماں کی گود میں ہوگا

وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ

اور جب کہ پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختوں میں ہے ﴿٤٦﴾ بولی اے رب

اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ

کہاں سے ہوگا میرے لڑکا اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے

قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ

فرمایا اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے

اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

جب ارادہ کرتا ہے کسی کام کا تو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہوجا

فَيَكُوْنُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

سو وہ ہوجاتا ہے ﴿٤٧﴾ اور سکھا دے گا اس کو کتاب اور تہ کی باتیں

وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٤٨﴾ وَرَسُوْلًا اِلٰى

اور تورات اور انجیل ﴿٤٨﴾ اور کرے گا اس کو پیغمبر

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ

بنی اسرائیل کی طرف بیشک میں آیا ہوں تمھارے پاس نشانیاں لے کر

مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ

تمھارے رب کی طرف سے کہ میں بنا دیتا ہوں تم کو گارے سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ

پرندہ کی شکل پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو ہوجاتا ہے وہ

طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

اڑتا جانور اللہ کے حکم سے اور اچھا کرتا ہوں مادر زاد اندھے کو

وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ

اور کوڑھی کو اور جلاتا ہوں مردے اللہ کے حکم سے

وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ

اور بتادیتا ہوں تم کو جو کھا کر آؤ اور جو رکھ آؤ

فِیْ بُیُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لَّكُمْ

اپنے گھر میں اس میں نشانی پوری ہے تم کو

اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۴۹ ج وَ مُصَدِّقًا لِّمَا

اگر تم یقین رکھتے ہو ۴۹ اور سچا بتاتا ہوں

بَیْنَ یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَ لِاُحِلَّ لَكُمْ

اپنے سے پہلی کتاب کو جو توراۃ ہے اور اس واسطے کہ حلال کردوں تم کو

بَعْضَ الَّذِیْ حُرِّمَ عَلَیْكُمْ وَ جِئْتُكُمْ

بعضی وہ چیزیں جو حرام تھیں تم پر اور آیا ہوں تمہارے پاس

بِاٰیَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ قف فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِیْعُوْنِ ۵۰

نشانی لے کر تمہارے رب کی سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ۵۰

اِنَّ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا

بے شک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اس کی بندگی کرو یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ۵۱ فَلَمَّاۤ اَحَسَّ عِیْسٰى

راہ سیدھی ہے ۵۱ پھر جب معلوم کیا عیسیٰ نے

مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ

بنی اسرائیل کا کفر بولا کون ہے کہ میری مدد کرے اللہ کی راہ میں

قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ

کہا حواریوں نے ہم ہیں مدد کرنے والے اللہ کے

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿۵۲﴾

ہم یقین لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا ﴿۵۲﴾

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے رب ہم نے یقین کیا اس چیز کا جو تو نے اتاری اور ہم تابع ہوئے رسول کے

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ وَمَكَرُوْا

سو تو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں ﴿۵۳﴾ اور مکر کیا ان کافروں نے

وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿۵۴﴾ ع الثلثة ۵ ع ۱۴

اور مکر کیا اللہ نے اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ﴿۵۴﴾

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ

جس وقت کہا اللہ نے اے عیسیٰ میں لے لوں گا تجھ کو

وَرَافِعُكَ اِلَيَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ

اور اٹھا لوں گا اپنی طرف اور پاک کر دوں گا تجھ کو

كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ

کافروں سے اور رکھوں گا ان کو جو تیرے تابع ہیں غالب

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ

ان لوگوں سے جو انکار کرتے ہیں قیامت کے دن تک پھر

اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا

میری طرف ہے تم سب کو پھر آنا پھر فیصلہ کردوں گا تم میں جس بات میں

كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٥٥﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ

تم جھگڑتے تھے ﴿٥٥﴾ سو وہ لوگ جو

كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا فِي

کافر ہوئے ان کو عذاب کروں گا سخت عذاب

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٥٦﴾

دنیا میں اور آخرت میں اور کوئی نہیں ان کا مددگار ﴿٥٦﴾

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور کام نیک کیے
فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
سو ان کو پورا دے گا ان کا حق اور اللہ کو خوش نہیں آتے
الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥٧﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ
بے انصاف ﴿٥٧﴾ یہ پڑھ سناتے ہیں ہم تجھ کو
الْاٰيٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿٥٨﴾ اِنَّ مَثَلَ
آیتیں اور بیان تحقیقی ﴿٥٨﴾ بے شک
عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ۗ خَلَقَهٗ
عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک جیسے مثال آدم کی بنایا اس کو
مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٥٩﴾
مٹی سے پھر کہا اس کو کہ ہوجا وہ ہوگیا ﴿٥٩﴾
اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ
حق وہ ہے جو تیرا رب کہے پھر تو مت رہ

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ

شک لانے والوں سے ﴿٦٠﴾ پھر جو کوئی جھگڑا کرے تجھ سے اس قصہ میں

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ

بعد اس کے کہ آچکی تیرے پاس خبر سچی تو تو کہہ دے

تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ

آؤ بلاویں ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے

وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا

اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں اور اپنی جان

وَاَنْفُسَكُمْ قف ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَلْ

اور تمہاری جان پھر التجاء کریں ہم سب اور

لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ هٰذَا

لعنت کریں اللہ کی ان پر کہ جو جھوٹے ہیں ﴿٦١﴾ بے شک یہی ہے

لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ج وَمَا مِنْ اِلٰهٍ

بیان سچا اور کسی کی بندگی نہیں ہے

اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

سوا اللہ کے اور اللہ جو ہے وہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿٦٢﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

حکمت والا ﴿٦٢﴾ پھر اگر قبول نہ کریں تو اللہ کو

عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٣﴾ ع قُلْ يٰٓاَهْلَ

ع ٦ ٩ ١٤

معلوم ہیں فساد کرنے والے ﴿٦٣﴾ تو کہہ اے اہل

الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا

کتاب آؤ ایک بات کی طرف جو برابر ہے ہم میں

وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ

اور تم میں کہ بندگی نہ کریں ہم مگر اللہ کی اور شریک نہ ٹھہراویں

بِهٖ شَيْئًا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا

اس کا کسی کو اور نہ بناوے کوئی کسی کو

اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

رب سوا اللہ کے پھر اگر وہ قبول نہ کریں

فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾

تو کہہ دو گواہ رہو کہ ہم تو حکم کے تابع ہیں ﴿٦٤﴾

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْۤ

اے اہل کتاب کیوں جھگڑتے ہو

اِبْرٰهِيْمَ وَمَاۤ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ

ابراہیم کی بابت اور تورات اور انجیل

اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٥﴾

تو اتریں اس کے بعد کیا تم کو عقل نہیں ﴿٦٥﴾

هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ حَاجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ

سنتے ہو تم لوگ جھگڑ چکے جس بات میں

بِهٖ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ

تم کو کچھ خبر تھی اب کیوں جھگڑتے ہو جس بات میں

لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ

تم کو کچھ خبر نہیں اور اللہ جانتا ہے اور تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِیْمُ یَهُوْدِیًّا

نہیں جانتے ﴿٦٦﴾ نہ تھا ابراہیم یہودی

وَّلَا نَصْرَانِیًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا

اور نہ تھا نصرانی لیکن تھا حنیف یعنی سب جھوٹے مذہبوں سے بیزار

مُّسْلِمًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿٦٧﴾

اور حکم بردار اور نہ تھا مشرک ﴿٦٧﴾

اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِیْمَ لَلَّذِیْنَ

بے شک لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سے ان کو تھی جو

اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِیُّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ؕ

ساتھ اس کے تھے اور اس نبی کو اور جو ایمان لائے اس نبی پر

وَاللّٰهُ وَلِیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَدَّتْ طَّآىِٕفَةٌ

اور اللہ والی ہے مسلمانوں کا ﴿٦٨﴾ آرزو ہے بعضے

مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ یُضِلُّوْنَكُمْ ؕ

اہل کتاب کو کہ کسی طرح گمراہ کریں تم کو

وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور گمراہ نہیں کرتے مگر اپنے آپ کو اور نہیں سمجھتے ﴿٦٩﴾

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اے اہل کتاب کیوں انکار کرتے ہو اللہ کے کلام کا

وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٧٠﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ

اور تم قائل ہو ﴿٧٠﴾ اے اہل کتاب

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ

کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ اور چھپاتے ہو

الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٧١﴾ ع وَقَالَتْ ع ٨ ١٥

سچی بات جان کر ﴿٧١﴾ اور کہا

طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِيْٓ

بعضے اہل کتاب نے مان لو جو کچھ

اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ

اترا مسلمانوں پر دن چڑھے

وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿ۚ۷۲﴾ ج صلے

اور منکر ہوجائے آخر دن میں شاید وہ پھر جاویں ﴿۷۲﴾

وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ ؕ قُلْ

اور نہ مانیو مگر اسی کی جو چلے تمہارے دین پر کہہ دے کہ

اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ

بیشک ہدایت وہی ہے جو اللہ ہدایت کرے (اور یہ سب کچھ اس لیے ہے) کہ اور کسی کو بھی کیوں مل گیا

مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ

جیسا کچھ تم کو ملا تھا یا وہ غالب کیوں آگئے تم پر

رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ ۚ

تمہارے رب کے آگے تو کہہ بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے

يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿ۚ۷۳﴾ ج لا

دیتا ہے جس کو چاہے اور اللہ بہت گنجائش والا ہے خبردار ﴿۷۳﴾

يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جس پر چاہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ

کا فضل بڑا ہے ﴿۷۴﴾ اور بعضے اہل کتاب میں

مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖۤ اِلَيْكَ ۚ

وہ ہیں کہ اگر تو ان کے پاس امانت رکھے ڈھیر مال کا تو ادا کردیں تجھ کو

وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖۤ

اور بعضے ان میں وہ ہیں کہ اگر تو ان کے پاس امانت رکھے ایک اشرفی تو ادا نہ کریں

اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ

تجھ کو مگر جب تک کہ تو رہے اس کے سر پر کھڑا یہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ

اس واسطے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے کہ نہیں ہے ہم پر امّی لوگوں کے حق لینے میں

سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

کچھ گناہ اور جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ

اور وہ جانتے ہیں ﴿۷۵﴾ کیوں نہیں جو کوئی پورا کرے اپنا قرار

وَ اتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

اور وہ پرہیزگار ہے تو اللہ کو محبت ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ

پرہیزگاروں سے ﴿٧٦﴾ جو لوگ مول لیتے ہیں

بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ اَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا

اللہ کے قرار پر اور اپنی قسموں پر تھوڑا سا مول

اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

ان کا کچھ حصہ نہیں آخرت میں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ

اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ اور نہ نگاہ کرے گا

اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۠

ان کی طرف قیامت کے دن اور نہ پاک کرے گا ان کو

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾ وَاِنَّ مِنْهُمْ

اور ان کے واسطے عذاب ہے دردناک ﴿٧٧﴾ اور بے شک ان میں

لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ

ایک فریق ہے کہ زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں کتاب

لِتَحْسَبُوْهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ

تاکہ تم جانو کہ وہ کتب میں ہے اور وہ نہیں

الْكِتٰبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

کتاب میں اور کہتے ہیں وہ اللہ کا کہا ہے

وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ

اور وہ نہیں اللہ کا کہا اور

عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٨﴾

اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں جان کر ﴿٧٨﴾

مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ

کسی بشر کا کام نہیں کہ اللہ اس کو دیوے کتاب

وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ

اور حکمت اور پیغمبر کرے پھر وہ کہے لوگوں کو

كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

کہ تم میرے بندے ہوجاؤ اللہ کو چھوڑ کر

وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ

لیکن یوں کہے کہ تم اللہ والے ہوجاؤ جیسے کہ تم

تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ

سکھلاتے تھے کتاب اور جیسے کہ تم آپ بھی

تَدْرُسُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا

پڑھتے تھے اسے ﴿٧٩﴾ اور نہ یہ کہے تم کو کہ ٹھہرا لو

الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ

فرشتوں کو اور نبیوں کو رب کیا تم کو کفر سکھائے گا

بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨٠﴾ ع ٨/٩ ١٦

بعد اس کے کہ تم مسلمان ہوچکے ہو ﴿٨٠﴾

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ

اور جب لیا اللہ نے عہد نبیوں سے

لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ

کہ جو کچھ میں نے تم کو دیا کتاب اور علم

ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ

پھر آوے تمھارے پاس کوئی رسول کہ سچا بتادے تمھارے پاس والی کتاب کو

لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ

تو اس رسول پر ایمان لاؤ گے اور اس کی مدد کرو گے فرمایا کہ

ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِىْ ؕ

کیا تم نے اقرار کیا اور اس شرط پر میرا عہد قبول کیا

قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا۠

بولے ہم نے اقرار کیا فرمایا تو اب گواہ ہو اور میں بھی

مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾ فَمَنْ

تمھارے ساتھ گواہ ہوں ﴿٨١﴾ پھر جو کوئی

تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

پھر جاوے اس کے بعد تو وہی لوگ ہیں

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ

نافرمان ﴿٨٢﴾ اب کوئی اور دین

يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

ڈھونڈتے ہیں سوا دین اللہ کے اور اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان

وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ

اور زمین میں ہے خوشی سے یا لاچاری سے اور اسی کی طرف

يُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ

سب پھر جاویں گے ﴿٨٣﴾ تو کہہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو کچھ

اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اترا ہم پر اور جو کچھ اترا ابراہیم پر

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

اور اسماعیل پر اور اسحاق پر اور یعقوب پر

وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

اور اس کی اولاد پر اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو

وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ لَا نُفَرِّقُ

اور جو ملا سب نبیوں کو ان کے پروردگار کی طرف سے ہم جدا نہیں کرتے

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۫ وَنَحْنُ لَهٗ

ان میں کسی کو اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿۸۴﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

فرمانبردار ہیں ﴿۸۴﴾ اور جو کوئی چاہے سوا

الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ

دین اسلام کے اور کوئی دین سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا

وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۸۵﴾

اور وہ آخرت میں خراب ہے ﴿۸۵﴾

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ

کیونکر راہ دے گا اللہ ایسے لوگوں کو کہ کافر ہوگئے

اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ

ایمان لا کر اور گواہی دے کر کہ بے شک رسول

حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاللّٰهُ

سچا ہے اور آئیں ان کے پاس نشانیاں روشن اور اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۸۶﴾ اُولٰٓـئِكَ

راہ نہیں دیتا ظالم لوگوں کو ﴿۸۶﴾ ایسے لوگوں

جَزَآؤُهُمۡ اَنَّ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةَ اللّٰهِ وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ

کی سزا یہ ہے کہ ان پر لعنت ہے اللہ کی اور فرشتوں کی

وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۷﴾ ۙ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ۚ

اور لوگوں کی سب کی ﴿۸۷﴾ ہمیشہ رہیں گے اس میں

لَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ

نہ ہلکا ہوگا ان سے عذاب اور نہ ان کو

يُنۡظَرُوۡنَ ﴿۸۸﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ

فرصت ملے ﴿۸۸﴾ مگر جنہوں نے توبہ کی اس کے بعد

ذٰلِكَ وَاَصۡلَحُوۡا ۚ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۸۹﴾

اور نیک کام کیے تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے ﴿۸۹﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ

بے شک جو لوگ منکر ہوئے مان کر پھر

ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ

بڑھتے رہے انکار میں ہرگز قبول نہ ہوگی ان کی توبہ

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور وہی ہیں گمراہ ﴿۹۰﴾ بے شک جو لوگ

كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ

کافر ہوئے اور مرگئے کافر ہی تو ہرگز قبول نہ ہوگا

مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا

کسی ایسے سے زمین بھر کر سونا

وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور اگرچہ بدلا دیوے اس قدر سونا اُن کو عذاب

اَلِيْمٌ لا وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۹۱﴾ ع ۱۱/۹ ۱۷

دردناک ہے اور کوئی نہیں ان کا مددگار ﴿۹۱﴾

لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنفِقُوا مِمَّا

ہرگز نہ حاصل کرسکو گے نیکی میں کمال جب تک نہ خرچ کرو

تُحِبُّونَ ۚ وَمَا تُنفِقُوا مِن شَيْءٍ فَإِنَّ

اپنی پیاری چیز سے کچھ اور جو چیز خرچ کرو گے سو

اللّٰهَ بِهِ عَلِيمٌ ﴿٩٢﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ

اللہ کو معلوم ہے ﴿۹۲﴾ سب کھانے کی چیزیں

حِلًّا لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ إِلَّا مَا حَرَّمَ

حلال تھیں بنی اسرائیل کو مگر وہ جو حرام کرلی تھی

إِسْرَائِيلُ عَلَىٰ نَفْسِهِ مِن قَبْلِ أَن

اسرائیل نے اپنے اوپر تورات

تُنَزَّلَ التَّوْرَاةُ ۗ قُلْ فَأْتُوا بِالتَّوْرَاةِ

نازل ہونے سے پہلے تو کہہ! لاؤ تورات

فَاتْلُوهَا إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٩٣﴾

اور پڑھو اگر سچے ہو ﴿۹۳﴾

فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ

پھر جو کوئی جوڑے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد

ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ

تو وہی ہیں بڑے بے انصاف ﴿۹۴﴾

صَدَقَ اللّٰهُ قف فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

تو کہہ سچ فرمایا اللہ نے اب تابع ہوجاؤ دین ابراہیم کے

حَنِيْفًا ط وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

جو ایک ہی کا ہو رہا تھا اور نہ تھا شرک کرنے والا ﴿۹۵﴾

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ

بے شک سب سے پہلا گھر جو مقرر ہوا لوگوں کے واسطے یہی ہے جو

بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾ ج

مکہ میں ہے برکت والا اور ہدایت جہان کے لوگوں کو ﴿۹۶﴾

فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ج ۵

اس میں نشانیاں ہیں ظاہر جیسے مقام ابراہیم

وقف جبرئیل علیہ السلام

وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ وَلِلّٰهِ عَلَى

اور جو اس کے اندر آیا اس کو امن ملا اور اللہ کا حق ہے

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ

لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف

سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ

راہ چلنے کی اور جو نہ مانے تو پھر اللہ پروا نہیں رکھتا

الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ

جہان کے لوگوں کی ﴿۹۷﴾ تو کہہ اے اہل کتاب کیوں

تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ

منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام سے اور اللہ کے رو برو ہے

عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۸﴾ قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

جو تم کرتے ہو ﴿۹۸﴾ تو کہہ اے اہل کتاب

لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ

کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے

اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّ اَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ

ایمان لانے والوں کو کہ ڈھونڈھتے ہو اس میں عیب اور تم خود جانتے ہو

وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۹﴾ یٰۤاَیُّهَا

اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے ﴿۹۹﴾ اے

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ

ایمان والو اگر تم کہا مانو گے بعضے

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ یَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ

اہل کتاب کا تو پھر کر دیں گے وہ تم کو

اِیْمَانِكُمْ كٰفِرِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَ كَیْفَ تَكْفُرُوْنَ

ایمان لائے پیچھے کافر ﴿۱۰۰﴾ اور تم کس طرح کافر ہوتے ہو

وَ اَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَیْكُمْ اٰیٰتُ اللّٰهِ وَ فِیْكُمْ

اور تم پر پڑھی جاتی ہیں آیتیں اللہ کی اور تم میں

رَسُوْلُهٗ ؕ وَ مَنْ یَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِیَ

اس کا رسول ہے اور جو کوئی مضبوط پکڑے اللہ کو تو اس کو ہدایت ہوئی

ع ۱۰
۱

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

سیدھے راستہ کی ﴿۱۰۱﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ

ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہیے اس سے ڈرنا اور نہ مریو

اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا

مگر مسلمان ﴿۱۰۲﴾ اور مضبوط پکڑو

بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ص

رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو

وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ

اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر جب کہ تھے تم

اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ

آپس میں دشمن پھر الفت دی تمہارے دلوں میں اب ہوگئے

بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا ج وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا

اس کے فضل سے بھائی اور تم تھے کنارے پر

حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ

ایک آگ کے گڑھے کے پھر تم کو اس سے نجات دی

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ

اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر آیتیں تاکہ تم

تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ

راہ پاؤ ﴿١٠٣﴾ اور چاہیے کہ رہے تم میں ایک جماعت ایسی جو بلاتی رہے

اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

نیک کام کی طرف اور حکم کرتی رہے اچھے کاموں کا

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

اور منع کریں برائی سے اور وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

پہنچے اپنی مراد کو ﴿١٠٤﴾ اور مت ہو ان کی طرح جو

تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ

متفرق ہوگئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اس کے کہ پہنچ چکے ان کو

الۡبَيِّنٰتُ ؕ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ

حکم صاف اور ان کو بڑا عذاب

عَظِيۡمٌ ﴿۱۰۵﴾ يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّتَسۡوَدُّ

ہے ﴿۱۰۵﴾ جس دن کہ سفید ہوں گے بعضے منہ اور سیاہ ہوں گے

وُجُوۡهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۟ قف

بعضے منہ سو وہ لوگ کہ سیاہ ہوئے منہ ان کے

اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا

ان سے کہا جائے گا کیا تم کافر ہوگئے ایمان لا کر اب چکھو

الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾ وَاَمَّا

عذاب بدلہ اس کفر کرنے کا ﴿۱۰۶﴾ اور

الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِىۡ رَحۡمَةِ

وہ لوگ کہ سفید ہوئے منہ ان کے سو رحمت میں ہیں

اللّٰهِ ؕ هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾ تِلۡكَ

اللہ کی وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۱۰۷﴾ یہ

اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ

حکم ہیں اللہ کے ہم سناتے ہیں تجھ کو ٹھیک ٹھیک

وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٠٨﴾

اور اللہ ظلم کرنا نہیں چاہتا خلقت پر ﴿١٠٨﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ کہ ہے زمین میں

وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿١٠٩﴾ ع كُنۡتُمۡ ع ١٢ ٨

اور اللہ کی طرف رجوع ہے ہر کام کا ﴿١٠٩﴾ تم ہو

خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ

بہتر سب امتوں سے جو بھیجی گئی عالم میں حکم کرتے ہو

بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ

اچھے کاموں کا اور منع کرتے ہو برے کاموں سے

وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ

اور ایمان لاتے ہو اللہ پر اور اگر ایمان لاتے اہل

الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ مِنۡهُمُ

کتاب تو ان کے لیے بہتر تھا، کچھ تو ان میں سے ہیں

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۱۱۰﴾

ایمان پر اور اکثر ان میں نافرمان ہیں ﴿۱۱۰﴾

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنۡ يُّقَاتِلُوۡكُمۡ

وہ کچھ نہ بگاڑ سکیں گے تمھارا مگر ستانا زبان سے اور اگر تم سے لڑیں گے

يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ ۚ ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾

تو پیٹھ دیں گے پھر ان کی مدد نہ ہوگی ﴿۱۱۱﴾

ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ اَيۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا

ماری گئی ان پر ذلت جہاں دیکھے جائیں

اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبۡلٍ مِّنَ

سوائے دستاویز اللہ کے اور دستاویز

النَّاسِ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

لوگوں کے اور کمایا انہوں نے غصہ اللہ کا

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ؕ ذٰلِكَ

اور لازم کردی گئی ان کے اوپر حاجت مندی یہ

بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اس واسطے کہ وہ انکار کرتے رہے ہیں اللہ کی آیتوں سے

وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ؕ

اور قتل کرتے رہے ہیں پیغمبروں کو ناحق

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿١١٢﴾ ق

یہ اس واسطے کہ نافرمانی کی انہوں نے اور حد سے نکل گئے ﴿١١٢﴾

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ

وہ سب برابر نہیں اہل کتاب میں ایک فرقہ ہے

قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

سیدھی راہ پر پڑھتے ہیں آیتیں اللہ کی راتوں کے وقت

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿١١٣﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ

اور وہ سجدے کرتے ہیں ﴿١١٣﴾ ایمان لاتے ہیں اللہ پر

وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

اور قیامت کے دن پر اور حکم کرتے ہیں اچھی بات کا

وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى

اور منع کرتے ہیں برے کاموں سے اور دوڑتے ہیں

الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓـئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿۱۱۴﴾

نیک کاموں پر اور وہی لوگ نیک بخت ہیں ﴿۱۱۴﴾

وَمَا يَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ فَلَنۡ يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ

اور جو کچھ کریں گے وہ لوگ نیک کام اس کی ہرگز ناقدری نہ ہوگی

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۱۵﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ

اور اللہ کو خبر ہے پرہیزگاروں کی ﴿۱۱۵﴾ وہ لوگ جو

كَفَرُوۡا لَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ

کافر ہیں ہرگز کام نہ آویں گے ان کو ان کے مال

وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَاُولٰٓـئِكَ

اور نہ اولاد اللہ کے آگے کچھ اور وہی لوگ

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿١١٦﴾

رہنے والے ہیں آگ میں دوزخ کی وہ اس آگ میں ہمیشہ رہیں گے ﴿١١٦﴾

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ

جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی میں اس کی مثال

الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

جیسے ایک ہوا کہ اس میں ہو پالا جا لگی

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ

کھیتی کو اس قوم کی کہ انہوں نے اپنے حق میں برا کیا تھا پھر اس کو نابود کر گئی

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ اپنے اوپر

يَظْلِمُوْنَ ﴿١١٧﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

ظلم کرتے ہیں ﴿١١٧﴾ اے ایمان والو

لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ

نہ بناؤ بھیدی کسی کو اپنوں کے سوا

لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ

وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں انکی خوشی ہے تم جس قدر تکلیف میں رہو

قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۚۖ

نکلی پڑتی ہے دشمنی ان کی زبان سے

وَمَا تُخۡفِىۡ صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا

اور جو کچھ مخفی ہے انکے جی میں وہ اس سے بہت زیادہ ہے ہم نے بتا دیے

لَـكُمُ الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾

تم کو پتے اگر تم کو عقل ہے ﴿۱۱۸﴾

هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَاۤءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ

سن لو تم لوگ ان کے دوست ہو اور وہ تمہارے دوست نہیں

وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ

اور تم سب کتابوں کو مانتے ہو اور جب تم سے ملتے ہیں

قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ

کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اور جب اکیلے ہوتے ہیں تو کاٹ کاٹ کھاتے ہیں تم پر

الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا

انگلیاں غصہ سے تو کہہ ! مرو تم

بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اپنے غصہ میں اللہ کو خوب معلوم ہیں

الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

دلوں کی باتیں ﴿۱۱۹﴾ اگر تم کو ملے کچھ بھلائی

تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا

تو بری لگتی ہے ان کو اور اگر تم پر پہنچے کوئی برائی تو خوش ہوں

بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

اس سے اور اگر تم صبر کرو اور بچتے رہو تو کچھ نہ بگڑے گا تمھارا

كَيْدُھُمْ شَـيْـــًٔـا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

ان کے فریب سے بے شک جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کے

مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ ۱۲ ع ۱۱ ۳

بس میں ہے ﴿۱۲۰﴾ اور جب صبح کو نکلا تو اپنے گھر سے

تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ

بٹھلانے لگا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿۱۲۱﴾ اِذۡ هَمَّتۡ طَّآٮِٕفَتٰنِ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ﴿۱۲۱﴾ جب قصد کیا دو فرقوں نے

مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ

تم میں سے کہ نامردی کریں اور اللہ مددگار تھا ان کا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾

اور اللہ ہی پر چاہیے بھروسہ کریں مسلمان ﴿۱۲۲﴾

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّاَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ

اور تمہاری مدد کرچکا ہے اللہ بدر کی لڑائی میں اور تم کمزور تھے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ اِذۡ

سو ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم احسان مانو ﴿۱۲۳﴾ جب

تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ اَنۡ

تو کہنے لگا مسلمانوں کو کیا تم کو کافی نہیں کہ

يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

تمہاری مدد کو بھیجے رب تمہارا تین ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا

فرشتے آسمان سے اترنے والے ﴿۱۲۴﴾ البتہ اگر تم صبر کرو

وَتَتَّقُوْا وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا

اور بچتے رہو اور وہ آئیں تم پر اسی دم

يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ

تو مدد بھیجے تمہارا رب پانچ ہزار

الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ

فرشتے نشان دار گھوڑوں پر ﴿۱۲۵﴾ اور یہ تو اللہ نے

اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ

تمہارے دل کی خوشی کی اور تاکہ تسکین ہو تمہارے دلوں کو

بِهٖ ؕ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اس سے اور مدد ہے صرف اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۱۲۶﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا
جو کہ زبردست ہے حکمت والا ﴿۱۲۶﴾ تاکہ ہلاک کرے بعضے
مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا اَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوا
کافروں کو یا ان کو ذلیل کرے تو پھر جاویں
خَآئِبِيْنَ ﴿۱۲۷﴾ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ
محروم ہو کر ﴿۱۲۷﴾ تیرا اختیار کچھ نہیں
اَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ اَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَاِنَّهُمْ
یا ان کو توبہ دیوے خدا تعالیٰ یا ان کو عذاب کرے کہ وہ
ظٰلِمُوْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
ناحق پر ہیں ﴿۱۲۸﴾ اور اللہ ہی کا مال ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ
فِي الْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
زمین میں ہے بخش دے جس کو چاہے اور عذاب کرے
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲۹﴾ ع ۱۳ ۹ ۴
جس کو چاہے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا

اے ایمان والو مت کھاؤ سود

اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

دونے پر دونا اور ڈرو اللہ سے تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ۚ ١٣٠ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ

تمہارا بھلا ہو ١٣٠ اور بچو اس آگ سے جو

اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۚ ١٣١ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

تیار ہوئی کافروں کے واسطے ١٣١ اور حکم مانو اللہ کا

وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۚ ١٣٢

اور رسول کا تاکہ تم پر رحم ہو ١٣٢

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور دوڑو بخشش کی طرف اپنے رب کی

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ

اور جنت کی طرف جس کا عرض ہے آسمان اور زمین

أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٣﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

تیار ہوئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے ﴿١٣٣﴾ جو خرچ کیے جاتے ہیں

فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ

خوشی میں اور تکلیف میں اور دبا لیتے ہیں غصہ

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ

اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو اور اللہ چاہتا ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣٤﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا

نیکی کرنے والوں کو ﴿١٣٤﴾ اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھیں

فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا

کچھ کھلا گناہ یا برا کام کریں اپنے حق میں تو یاد کریں

اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ قف وَمَنْ

اللہ کو اور بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی اور کون ہے

يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ قف وَلَمْ يُصِرُّوْا

گناہ بخشنے والا سوا اللہ کے اور اڑتے نہیں

عَلٰى مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾ اُولٰٓـئِكَ

اپنے کیے پر اور وہ جانتے ہیں ﴿۱۳۵﴾ انہی

جَزَآؤُهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَجَنّٰتٌ

کی جزا ہے بخشش ان کے رب کی اور باغ

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ

فِيۡهَا ‌ؕ وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ؕ‏ ﴿۱۳۶﴾ قَدۡ

ان باغوں میں اور کیا خوب مزدوری ہے کام کرنے والوں کی ﴿۱۳۶﴾

خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا

ہو چکے ہیں تم سے پہلے واقعات سو پھرو

فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

زمین میں اور دیکھو کہ کیا ہوا انجام

الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾ هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ

جھٹلانے والوں کا ﴿۱۳۷﴾ یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے

وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٣٨﴾ وَلَا تَهِنُوْا

اور ہدایت اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کو ﴿١٣٨﴾ اور سست نہ ہو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ

اور نہ غم کھاؤ اور تم ہی غالب رہو گے اگر تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٩﴾ اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

ایمان رکھتے ہو ﴿١٣٩﴾ اگر پہنچا تم کو زخم

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ

تو پہنچ چکا ہے ان کو بھی زخم ایسا ہی اور یہ

الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ

دن باری باری بدلتے رہتے ہیں ہم انکو لوگوں میں اور اس لیے کہ معلوم کرے

اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ

اللہ جن کو ایمان ہے اور کرے تم میں سے

شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٠﴾ لا

شہید اور اللہ کو محبت نہیں ظلم کرنے والوں سے ﴿١٤٠﴾

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَيَمۡحَقَ

اور اس واسطے کہ پاک صاف کرے اللہ ایمان والوں کو اور مٹا دیوے

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا

کافروں کو ﴿۱۴۱﴾ کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے

الۡجَـنَّةَ وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا

جنت میں اور ابھی تک معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنے والے ہیں

مِنۡكُمۡ وَيَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۲﴾ وَلَقَدۡ

تم میں اور معلوم نہیں کیا ثابت قدم رہنے والوں کو ﴿۱۴۲﴾ اور

كُنۡتُمۡ تَمَنَّوۡنَ الۡمَوۡتَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

تم تو آرزو کرتے تھے مرنے کی اس کی

تَلۡقَوۡهُ فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿۱۴۳﴾ ع ۱۴

ملاقات سے پہلے سو اب دیکھ لیا تم نے اس کو آنکھوں کے سامنے ﴿۱۴۳﴾

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ قَدۡ خَلَتۡ

اور محمد ﷺ تو ایک رسول ہے ہو چکے

مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ

اس سے پہلے بہت رسول پھر کیا اگر وہ مرگیا

اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ وَمَنۡ

یا مارا گیا تو تم پھر جاؤ گے الٹے پاؤں اور جو کوئی

يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ

پھر جائے گا الٹے پاؤں تو ہرگز نہ بگاڑے گا اللہ کا

شَيۡـئًا ؕ وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾

کچھ اور اللہ ثواب دے گا شکر گزاروں کو ﴿۱۴۴﴾

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ

اور کوئی مر نہیں سکتا بغیر حکم

اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ

اللہ کے لکھا ہوا ہے ایک وقت مقرر اور جو کوئی چاہے گا بدلہ

الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ

دنیا کا دیویں گے ہم اس کو دنیا ہی سے اور جو کوئی چاہے گا بدلہ

الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ؕ وَسَنَجۡزِى

آخرت کا اس میں سے دیویں گے ہم اس کو اور ہم ثواب دیں گے

الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ نَّبِىٍّ قٰتَلَ ۙ

احسان ماننے والوں کو ﴿۱۴۵﴾ اور بہت نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر لڑے ہیں

مَعَهٗ رِبِّيُّوۡنَ كَثِيۡرٌ ۚ فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ

بہت خدا کے طالب پھر نہ ہارے ہیں کچھ

اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا

تکلیف پہنچنے سے اللہ کی راہ میں اور نہ سست ہوئے ہیں

وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾

اور نہ دب گئے ہیں اور اللہ محبت کرتا ہے ثابت قدم رہنے والوں سے ﴿۱۴۶﴾

وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا

اور کچھ نہیں بولے مگر یہی کہا کہ اے رب ہمارے

اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا

بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں

وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ

اور ثابت رکھ قدم ہمارے اور مدد دے ہم کو قوم

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ

کفار پر ﴿۱۴۷﴾ پھر دیا اللہ نے ان کو ثواب

الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ

دنیا کا اور خوب ثواب آخرت کا اور اللہ

ع ۱۵ ۵ ۲ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

محبت رکھتا ہے نیک کام کرنے والوں سے ﴿۱۴۸﴾ اے ایمان

اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

والو اگر تم کہا مانو گے کافروں کا

يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا

تو وہ تم کو پھیر دیں گے الٹے پاؤں پھر جا پڑو گے تم

خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ وَهُوَ

نقصان میں ﴿۱۴۹﴾ بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور

خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

اس کی مدد سب سے بہتر ہے ﴿۱۵۰﴾ اب ڈالیں گے ہم

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ

کافروں کے دل میں ہیبت اس واسطے کہ انہوں نے شریک ٹھہرایا اللہ کا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ

جس کی اس نے کوئی سند نہیں اتاری اور ان کا ٹھکانا

النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾

دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ظالموں کا ﴿۱۵۱﴾

وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ

اور اللہ تو سچا کرچکا تم سے اپنا وعدہ جب

تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ

تم قتل کرنے لگے انکو اس کے حکم سے یہاں تک کہ جب تم نے نامردی کی

وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ

اور کام میں جھگڑا ڈالا اور نافرمانی کی

بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ مِنۡكُمۡ

بعد اس کے کہ تم کو دکھا چکا تمھاری خوشی کی چیز کوئی تم میں سے

مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ

چاہتا تھا دنیا اور کوئی تم میں سے چاہتا تھا

الۡاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ

آخرت پھر تم کو الٹ دیا ان پر سے تاکہ تم کو آزماوے

وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى

اور وہ تو تم کو معاف کرچکا اور اللہ کا فضل ہے

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۵۲﴾ اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ وَلَا تَلۡوٗنَ

ایمان والوں پر ﴿۱۵۲﴾ جب تم چڑھے چلے جاتے تھے اور پیچھے پھر کر نہ دیکھتے تھے

عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِىۡۤ اُخۡرٰٮكُمۡ

کسی کو اور رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ پکارتا تھا تم کو تمھارے پیچھے سے

فَاَثَابَكُمۡ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ لِّـكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى

پھر پہنچا تم کو غم عوض میں غم کے تاکہ تم غم نہ کیا کرو اس پر

مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا

جو ہاتھ سے نکل جاوے اور نہ اس پر کہ جو کچھ پیش آجاوے اور اللہ کو خبر ہے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ

تمہارے کام کی ﴿۱۵۳﴾ پھر تم پر اتارا

الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ

تنگی کے بعد امن کو جو اونگھ تھی کہ ڈھانک لیا اس اونگھ نے بعض کو تم میں سے

وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ

بعضوں کو فکر پڑ رہا تھا اپنی جان کا خیال کرتے تھے

بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ

اللہ پر جھوٹے خیال جاہلوں جیسے کہتے تھے

هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قُلْ اِنَّ

کچھ بھی کام ہے ہمارے ہاتھ میں تو کہہ

الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

سب کام ہے اللہ کے ہاتھ وہ اپنے جی میں چھپاتے ہیں

مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا
جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے کہتے ہیں اگر کچھ کام ہوتا
مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ
ہمارے ہاتھ تو ہم مارے نہ جاتے اس جگہ تو کہہ اگر
كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ
تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھ دیا تھا
عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
مارا جانا اپنے پڑاؤ پر
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ
اور اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے جی میں ہے اور صاف کرنا تھا
مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
اس کا جو تمہارے دل میں ہے اور اللہ جانتا ہے
الصُّدُوْرِ ﴿١٥٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ
دلوں کے بھید ﴿١٥٤﴾ جو لوگ تم میں سے ہٹ گئے

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ

جس دن لڑیں دو فوجیں سو ان کو بہکا دیا

الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ وَلَقَدْ

شیطان نے ان کے گناہ کی شامت سے اور

عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٥٥﴾ ع ١٦ ع ٧

ان کو بخش چکا اللہ، اللہ بخشنے والا ہے تحمل کرنے والا ﴿١٥٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو تم نہ ہو ان کی طرح جو

كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا

کافر ہوئے اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو جب وہ سفر کو

فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا

نکلیں ملک میں یا ہوں جہاد میں اگر رہتے ہمارے پاس

مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ

تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے تاکہ اللہ ڈالے اس گمان سے

حَسْرَةً فِي قُلُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۗ

افسوس ان کے دلوں میں اور اللہ ہی جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِن

اور اللہ تمہارے سب کام دیکھتا ہے ﴿١٥٦﴾ اور اگر

قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

تم مارے گئے اللہ کی راہ میں یا مرگئے تو بخشش

مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ﴿١٥٧﴾

اللہ کی اور مہربانی اس کی بہتر ہے اس چیز سے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿١٥٧﴾

وَلَئِن مُّتُّمْ أَوْ قُتِلْتُمْ لَإِلَى اللَّهِ

اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے تو البتہ اللہ ہی کے آگے

تُحْشَرُونَ ﴿١٥٨﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ

اکٹھے ہو گے تم سب ﴿١٥٨﴾ سو کچھ اللہ ہی کی رحمت ہے

لِنتَ لَهُمْ ۖ وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ

جو تو نرم دل مل گیا ان کو اور اگر تو ہوتا تند خو سخت دل

لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪ فَاعْفُ عَنْهُمْ

تو متفرق ہوجاتے تیرے پاس سے سو تو ان کو معاف کر

وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ

اور ان کے واسطے بخشش مانگ اور ان سے مشورہ لے کام میں

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

پھر جب قصد کرچکا تو اس کام کا تو پھر بھروسہ کر اللہ پر اللہ کو

يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿١٥٩﴾ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ

محبت ہے توکل والوں سے ﴿١٥٩﴾ اگر اللہ تمھاری مدد کرے گا

اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ

تو کوئی تم پر غالب نہ ہو سکے گا اور اگر مدد نہ کرے تمھاری

فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ

تو پھر ایسا کون ہے جو مدد کرسکے تمھاری اس کے بعد

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٦٠﴾

اور اللہ ہی پر بھروسہ چاہیے مسلمانوں کو ﴿١٦٠﴾

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ

اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھے اور جو کوئی چھپاوے گا

يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ

وہ لائے گا اپنی چھپائی چیز دن قیامت کے پھر پورا پاوے گا ہر

نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾

کوئی جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿۱۶۱﴾

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ

کیا ایک شخص جو تابع ہے اللہ کی مرضی کا برابر ہو سکتا ہے اسکے جس نے کمایا

بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰٮهُ جَهَنَّمُ ؕ

غصہ اللہ کا اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾ هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ

اور کیا ہی بری جگہ پہنچا ﴿۱۶۲﴾ لوگوں کے مختلف درجے ہیں

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾ لَقَدۡ

اللہ کے ہاں اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ کرتے ہیں ﴿۱۶۳﴾

مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر جو بھیجا ان میں
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
رسول انہی میں کا پڑھتا ہے ان پر
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
آیتیں اسکی اور پاک کرتا ہے انکو (یعنی شرک وغیرہ سے) اور سکھلاتا ہے انکو کتاب
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ
اور کام کی بات اور وہ تو پہلے سے
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾ اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ
صریح گمراہی میں تھے ﴿۱۶۴﴾ کیا جس وقت پہنچی تم کو
مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ
ایک تکلیف کہ تم پہنچا چکے ہو اس سے دو چند تو کہتے ہو
اَنّٰى هٰذَا ۭ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ
یہ کہاں سے آئی تو کہہ دے یہ تکلیف تم کو پہنچی تمہاری ہی طرف سے

النصف

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿١٦٥﴾ وَمَاۤ

بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٦٥﴾ اور جو کچھ

اَصَابَكُمۡ يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ فَبِاِذۡنِ

تم کو پیش آیا اس دن کہ ملیں دو فوجیں سو اللہ کے حکم سے

اللّٰهِ وَلِيَعۡلَمَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٦٦﴾ وَلِيَعۡلَمَ

اور اس واسطے کہ معلوم کرے ایمان والوں کو ﴿١٦٦﴾ اور تاکہ معلوم کرے

الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا ۖۚ وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا

ان کو جو منافق تھے اور کہا گیا ان کو کہ آؤ

قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا ؕ قَالُوۡا

لڑو اللہ کی راہ میں یا دفع کرو دشمن کو بولے

لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعۡنٰكُمۡ ؕ هُمۡ

اگر ہم کو معلوم ہو لڑائی تو البتہ تمہارے ساتھ ہیں وہ لوگ

لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ ۚ

اس دن کفر کے قریب ہیں بہ نسبت ایمان کے

يَقُوۡلُوۡنَ بِاَفۡوَاهِهِمۡ مَّا لَيۡسَ فِىۡ

کہتے ہیں اپنے منہ سے جو نہیں

قُلُوۡبِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا يَكۡتُمُوۡنَ‌ۚ ﴿۱۶۷﴾

ان کے دل میں اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں ﴿۱۶۷﴾

اَلَّذِيۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَقَعَدُوۡا

وہ لوگ ہیں جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو اور آپ بیٹھ رہے ہیں

لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا‌ ؕ قُلۡ فَادۡرَءُوۡا

اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے تو کہہ دے اب ہٹا دے

عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ

جو اپنے اوپر سے موت کو اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا

سچے ہو ﴿۱۶۸﴾ اور تو نہ سمجھ ان لوگوں کو جو مارے گئے

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ‌ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ

اللہ کی راہ میں مردے بلکہ وہ زندہ ہیں

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيۡنَ بِمَآ

اپنے رب کے پاس کھاتے پیتے ﴿۱۶۹﴾ خوشی کرتے ہیں اس پر جو

اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ

دیا ان کو اللہ نے اپنے فضل سے اور خوش وقت ہوتے ہیں

بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ

ان کی طرف سے جو ابھی تک نہیں پہنچے ان کے پاس

خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ

ان کے پیچھے سے اس واسطے کہ نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو

وقف لازم
يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ م يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ

غم ﴿۱۷۰﴾ خوش ہوتے ہیں اللہ کی نعمت

مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ

اور فضل سے اور اس بات سے کہ اللہ ضائع نہیں کرتا

ع ۱۷ / ۱۲ / ۸
اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ ج ع اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا

مزدوری ایمان والوں کی ﴿۱۷۱﴾ جن لوگوں نے حکم مانا

لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ
اللہ کا اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا بعد اس کے کہ پہنچ چکے تھے ان کو

الْقَرْحُ ۛؕ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ مع
زخم جو ان میں نیک ہیں

وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۚ﴿۱۷۲﴾ اَلَّذِيْنَ قَالَ
اور پرہیزگار ان کو ثواب بڑا ہے ﴿۱۷۲﴾ جن کو کہا

لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لوگوں نے کہ مکہ والے آدمیوں نے جمع کیا ہے سامان

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ
تمھارے مقابلہ کو سو تم ان سے ڈرو تو اور زیادہ ہوا ان کا ایمان

وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿۱۷۳﴾
اور بولے کافی ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے ﴿۱۷۳﴾

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ
پھر چلے آئے مسلمان اللہ کے احسان اور فضل کے ساتھ

لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ

کچھ نہ پہنچی ان کو برائی اور تابع ہوئے اللہ کی مرضی کے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۷۴﴾ اِنَّمَا

اور اللہ کا فضل بڑا ہے ﴿۱۷۴﴾ یہ جو ہے

ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۠

سو شیطان ہے کہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے

فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ

سو تم ان سے مت ڈرو اور مجھ سے ڈرو اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

ایمان رکھتے ہو ﴿۱۷۵﴾ اور غم میں نہ ڈالیں تجھ کو وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا

دوڑتے ہیں کفر کی طرف وہ نہ بگاڑیں گے

اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ

اللہ کا کچھ اللہ چاہتا ہے کہ ان کو

لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

فائدہ نہ دے آخرت میں اور ان کے لیے عذاب ہے

عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ

بڑا ﴿۱۷۶﴾ جنہوں نے مول لیا کفر کو

بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ۚ وَلَهُمْ

ایمان کے بدلے وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ اور ان کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

عذاب ہے دردناک ﴿۱۷۷﴾ اور یہ نہ سمجھیں

كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۭ

کافر کہ ہم جو مہلت دیتے ہیں ان کو کچھ بھلا ہے ان کے حق میں

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ

ہم تو مہلت دیتے ہیں ان کو تاکہ ترقی کریں وہ گناہ میں اور ان کے لیے

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ

عذاب ہے خوار کرنے والا ﴿۱۷۸﴾ اللہ وہ نہیں کہ چھوڑ دے

الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى
مسلمانوں کو اس حالت پر جس پر تم ہو جب تک کہ
يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ
جدا نہ کر دے ناپاک کو پاک سے اور اللہ نہیں ہے کہ
اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
تم کو خبر دے غیب کی لیکن اللہ
يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا
چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں جس کو چاہے سو تم یقین لاؤ
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا
اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر
فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ
تو تم کو بڑا ثواب ہے ﴿۱۷۹﴾ اور نہ خیال کریں
الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ
وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اس چیز پر جو اللہ نے ان کو دی ہے

فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ

اپنے فضل سے کہ یہ بخل بہتر ہے ان کے حق میں بلکہ یہ بہت برا ہے

لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ

انکے حق میں طوق بناکر ڈالا جائے گا انکے گلوں میں وہ مال جس میں بخل کیا تھا

الْقِيٰمَةِ ؕ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ

قیامت کے دن اور اللہ وارث ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع ۱۸ ع ۹

اور زمین کا اور اللہ جو کرتے ہو سو جانتا ہے ﴿۱۸۰﴾

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ

بے شک اللہ نے سنی ان کی بات جنہوں نے کہا کہ

اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ وقف لازم

اللہ فقیر ہے اور ہم مال دار اب لکھ رکھیں گے ہم

مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ

ان کی بات اور جو خون کیے ہیں انہوں نے انبیاء کے ناحق

وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿١٨١﴾

اور کہیں گے چکھو عذاب جلتی آگ کا ﴿۱۸۱﴾

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ

یہ بدلہ اس کا ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں آگے بھیجا اور اللہ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٨٢﴾ جۚ اَلَّذِيْنَ

ظلم نہیں کرتا بندوں پر ﴿۱۸۲﴾ وہ لوگ جو

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ

کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو کہہ رکھا ہے کہ یقین نہ کریں

لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ

کسی رسول کا جب تک نہ لاوے ہمارے پاس قربانی کہ کھا جائے اس کو

النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ

آگ تو کہہ تم میں آچکے کتنے رسول

قَبْلِىْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىْ قُلْتُمْ فَلِمَ

مجھ سے پہلے نشانیاں لے کر اور یہ بھی جو تم نے کہا پھر ان کو کیوں

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۱۸۳

قتل کیا تم نے اگر تم سچے ہو ۱۸۳

فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ

پھر اگر یہ تجھ کو جھٹلاویں تو پہلے تجھ سے جھٹلائے گئے بہت رسول

قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ

جو لائے نشانیاں اور صحیفے اور کتاب

الۡمُنِيۡرِ ۱۸۴ كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ

روشن ۱۸۴ ہر جی کو چکھنی ہے موت

وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ

اور تم کو پورے بدلے ملیں گے قیامت کے دن

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ

پھر جو کوئی دور کیا گیا دوزخ سے اور داخل کیا گیا جنت میں

فَقَدۡ فَازَ ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَآ اِلَّا

اس کا کام تو بن گیا اور نہیں زندگانی دنیا کی مگر

مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِیْٓ اَمْوَالِكُمْ

پونجی دھوکے کی ﴿۱۸۵﴾ البتہ تمھاری آزمائش ہوگی مالوں میں

وَاَنْفُسِكُمْ ۫ قف وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِیْنَ

اور جانوں میں اور البتہ سنو گے تم

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ

اگلی کتاب والوں سے اور

الَّذِیْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِیْرًا ؕ وَاِنْ

مشرکوں سے بدگوئی بہت اور اگر

تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ

تم صبر کرو اور پرہیزگاری کرو تو یہ ہمت کے

الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾ وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِیْثَاقَ

کام ہیں ﴿۱۸۶﴾ اور جب اللہ نے عہد لیا

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ

کتاب والوں سے کہ اس کو بیان کرو گے لوگوں سے

وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ ۫ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

اور نہ چھپاؤ گے پھر پھینک دیا انہوں نے وہ عہد اپنی پیٹھ کے پیچھے

وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ

اور خرید لیا اس کے بدلے تھوڑا سا مول سو کیا برا ہے

مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ

جو خریدتے ہیں ﴿۱۸۷﴾ تو نہ سمجھ کہ جو لوگ

يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ

خوش ہوتے ہیں اپنے کیے پر اور تعریف چاہتے ہیں

يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ

بن کیے پر سو مت سمجھ ان کو کہ

بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

چھوٹ گئے عذاب سے اور ان کے لیے عذاب ہے

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

دردناک ﴿۱۸۸﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمان

ع ۱۹ ۹ ۱۰

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾ ع

اور زمین کی اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۸۹﴾

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

بے شک آسمان اور زمین کا بنانا

وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى

اور رات اور دن کا آنا جانا اس میں نشانیاں ہیں

الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ج صلے الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ

عقل والوں کو ﴿۱۹۰﴾ وہ جو یاد کرتے ہیں

اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ

اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے

وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ

اور فکر کرتے ہیں آسمان

وَالۡاَرۡضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ

اور زمین کی پیدائش میں کہتے ہیں اے رب ہمارے تو نے یہ عبث نہیں بنایا

سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩١﴾ رَبَّنَآ

توپاک ہے سب عیبوں سے سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے ﴿١٩١﴾ اے رب ہمارے

اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ

جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا سو اس کو رسوا کردیا

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا

اور نہیں کوئی گناہ گاروں کا مددگار ﴿١٩٢﴾ اے رب ہمارے ہم نے

سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

سنا کہ ایک پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو کہ

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا

ایمان لاؤ اپنے رب پر سو ہم ایمان لے آئے اے رب ہمارے اب بخش دے

ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

گناہ ہمارے اور دور کردے ہم سے برائیاں ہماری اور موت دے ہم کو

مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾ ۚ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا

نیک لوگوں کے ساتھ ﴿١٩٣﴾ اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ کیا تو نے ہم سے

عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

اپنے رسولوں کے واسطہ سے اور رسوا نہ کر ہم کو قیامت کے دن

اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ

بے شک تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا ﴿١٩٤﴾ پھر قبول کی

لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

انکی دعا انکے رب نے کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ

تم میں سے مرد ہو یا عورت تم آپس میں

مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ایک ہو پھر وہ لوگ کہ ہجرت کی انہوں نے

وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ

اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے

سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ

میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے البتہ دور کروں گا میں

عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ جَنّٰتٍ

ان سے برائیاں ان کی اور داخل کروں گا ان کو باغوں میں

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ‌ۚ ثَوَابًا

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں یہ بدلہ ہے

مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ‌ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ

اللہ کے ہاں سے اور اللہ کے ہاں ہے اچھا

الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ

بدلہ ﴿۱۹۵﴾ تجھ کو دھوکا نہ دے چلنا پھرنا

كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِؕ ﴿۱۹۶﴾ مَتَاعٌ قَلِيۡلٌ قف ثُمَّ

کافروں کا شہروں میں ﴿۱۹۶﴾ یہ فائدہ ہے تھوڑا سا پھر

مَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ‌ؕ وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾

ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۷﴾

لٰكِنِ الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّهُمۡ لَهُمۡ جَنّٰتٌ

لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے ان کے لیے باغ ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں رہیں گے

فِیْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَمَا عِنْدَ

ان میں ہمیشہ مہمانی ہے اللہ کے ہاں سے اور جو

اللّٰهِ خَیْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ

اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں کے واسطے ﴿۱۹۸﴾ اور کتاب والوں

الْكِتٰبِ لَمَنْ یُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ

میں بعضے وہ بھی ہیں جو ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور جو اترا

اِلَیْكُمْ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِمْ خٰشِعِیْنَ

تمھاری طرف اور جو اترا ان کی طرف عاجزی کرتے ہیں

لِلّٰهِ ۙ لَا یَشْتَرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا

اللہ کے آگے نہیں خریدتے اللہ کی آیتوں پر مول

قَلِیْلًا ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ

تھوڑا یہی ہیں جن کے لیے مزدوری ہے ان کے

الثلٰثۃ

رَبِّهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾

رب کے ہاں بےشک اللہ جلد لیتا ہے حساب ﴿۱۹۹﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اصۡبِرُوۡا وَصَابِرُوۡا

اے ایمان والو صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو

وَرَابِطُوۡا قف وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمۡ

اور لگے رہو اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم

ع

تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ / ۱۱

اپنی مراد کو پہنچو ﴿۲۰۰﴾

سورۂ نساء مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اور اس میں (۱۷۶) آیات اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴) نمبر پر ہے اور سورۂ ممتحنہ کے بعد نازل ہوئی۔

اس میں (۳۰۴۵) کلمات ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اس میں (۱۶۰۳۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ

اے لوگو! ڈرتے رہو اپنے رب سے جس نے

خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ

پیدا کیا تم کو ایک جان سے اور اسی سے پیدا کیا

مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا

اس کا جوڑا اور پھیلائے ان دونوں سے بہت مرد

كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ

اور عورتیں اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے

تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَالۡاَرۡحَامَ ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ

واسطہ سے سوال کرتے ہو آپس میں اور خبردار رہو قرابت والوں سے بیشک اللہ

كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ۝۱ وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى

تم پر نگہبان ہے ① اور دے ڈالو یتیموں کو

اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ

ان کا مال اور بدل نہ لو برے مال کو

بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى

اچھے مال سے اور نہ کھاؤ ان کے مال

اَمۡوَالِكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ۝۲ وَاِنۡ

اپنے مالوں کے ساتھ بے شک یہ ہے بڑا وبال ② اور اگر

خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا فِي الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا

ڈرو کہ انصاف نہ کرسکو گے یتیم لڑکیوں کے حق میں تو نکاح کرلو

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى

اور جو عورتیں تم کو خوش آویں دو دو

وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا

تین تین چار چار پھر اگر ڈرو کہ ان میں انصاف نہ کرسکو گے

فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ ذٰلِكَ

تو ایک ہی نکاح کرو یا لونڈی جو اپنا مال ہے اس میں

اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۭ ۳ وَاٰتُوا النِّسَآءَ

امید ہے کہ ایک طرف نہ جھک پڑو گے ۳ اور دے ڈالو عورتوں کو

صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۭ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ

مہر ان کے خوشی سے پھر اگر وہ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں تم کو

عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْۗــــًٔا

اپنی خوشی سے تو اس کو کھاؤ رچتا

مَّرِيْٓــًٔا ﴿۴﴾ وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

بچتا ﴿۴﴾ اور مت پکڑا دو بے عقلوں کو اپنے وہ مال

الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ

جن کو بنایا ہے اللہ نے تمھارے گزران کا سبب اور انکو اس میں سے کھلاتے

فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا

اور پہناتے رہو اور کہو ان سے بات

مَّعْرُوْفًا ﴿۵﴾ وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا

معقول ﴿۵﴾ اور سدھاتے رہو یتیموں کو جب تک

بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا

پہنچیں نکاح کی عمر کو پھر اگر دیکھو ان میں ہوشیاری

فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

تو حوالہ کردو ان کے مال ان کا اور کھا نہ جاؤ یتیموں کا مال

اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ

ضرورت سے زیادہ اور حاجت سے پہلے کہ یہ بڑے نہ ہوجائیں اور جس کو

كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ
حاجت نہ ہو تو مال یتیم سے بچتا رہے اور جو کوئی
فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا
محتاج ہو تو کھاوے موافق دستور کے پھر جب
دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا
ان کو حوالہ کرو ان کے مال تو گواہ کرلو
عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٦﴾
اس پر اور اللہ کافی ہے حساب لینے کو ﴿٦﴾
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ
مردوں کا بھی حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں ماں باپ
وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
اور قرابت والے اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اس میں جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ
چھوڑ مریں ماں باپ اور قرابت والے تھوڑا ہو

مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ ؕ نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا ﴿۷﴾

یا بہت ہو حصہ مقرر کیا ہوا ہے ﴿۷﴾

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى

اور جب حاضر ہوں تقسیم کے وقت رشتہ دار

وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ

اور یتیم اور محتاج تو ان کو کچھ کھلا دو

مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾

اس میں سے اور کہہ دو ان کو بات معقول ﴿۸﴾

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ

اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ کہ اگر چھوڑیں اپنے پیچھے

ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ فَلۡيَتَّقُوا

اولاد ضعیف تو ان پر اندیشہ کریں یعنی ہمارے پیچھے ایسا ہی حال انکا ہوگا تو چاہیے کہ ڈریں

اللّٰهَ وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿۹﴾ اِنَّ

اللہ سے اور کہیں بات سیدھی ﴿۹﴾ جو

اَلَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا

لوگ کہ کھاتے ہیں مال یتیموں کا ناحق

اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ

وہ لوگ اپنے پیٹوں میں آگ ہی بھر رہے ہیں

وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ۠ ﴿۱۰﴾ يُوۡصِيۡكُمُ   ع ۱۲

اور عنقریب داخل ہونگے آگ میں ﴿۱۰﴾ حکم کرتا ہے تم کو

اللّٰهُ فِىۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ ۖ لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ

اللہ تمھاری اولاد کے حق میں کہ ایک مرد کا حصہ ہے برابر

الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ

دو عورتوں کے پھر اگر صرف عورتیں ہی ہوں دو سے زیادہ

فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنۡ كَانَتۡ

تو ان کے لیے ہے دو تہائی اس مال سے جو چھوڑ مرا اور اگر

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ وَلِاَبَوَيۡهِ لِكُلِّ

ایک ہی ہو تو اس کے لیے آدھا ہے اور میت کے ماں باپ کو ہر ایک

وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ

کے لیے دونوں میں سے چھٹا حصہ ہے اس مال سے جو کہ چھوڑ مرا

اِنۡ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

اگر میت کے اولاد ہے اور اگر اس کے

وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ

اولاد نہیں اور وارث ہیں اس کے ماں باپ تو اس کی ماں کا ہے تہائی

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ

پھر اگر میت کے کئی بھائی ہیں تو اس کی ماں کا ہے چھٹا حصہ

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ

بعد وصیت کے جو کر مرا یا بعد ادائے قرض کے

اٰبَآؤُكُمۡ وَاَبۡنَآؤُكُمۡ ۚ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ

تمھارے باپ اور بیٹے تم کو معلوم نہیں کون

اَقۡرَبُ لَـكُمۡ نَفۡعًا ؕ فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

نفع پہنچائے تم کو زیادہ حصہ مقرر کیا ہوا اللہ کا ہے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَلَكُمْ
بے شک اللہ خبردار ہے حکمت والا ﴿۱۱﴾ اور تمھارا ہے
نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ
آدھا مال جو کہ چھوڑ مریں تمھاری عورتیں اگر نہ ہو
لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ
ان کے اولاد اور اگر ان کے اولاد ہے تو تمھارے واسطے
الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
چوتھائی ہے اس میں سے جو چھوڑ گئیں بعد وصیت کے
يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ۭ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ
جو کر گئیں یا بعد قرض کے اور عورتوں کے لیے چوتھائی مال ہے
مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
اس میں سے جو چھوڑ مرو تم اگر نہ ہو تمھاری اولاد
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ
اور اگر تمھاری اولاد ہے تو ان کے لیے آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ

اس میں سے جو کچھ تم نے چھوڑا بعد وصیت کے جو تم کر مرو

بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ

یا قرض کے اور اگر وہ مرد کہ جس کی میراث ہے

كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ

باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا یا عورت ہو ایسی ہی اور اس میت کے ایک بھائی ہو یا بہن ہو تو

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا

دونوں میں سے ہر ایک کا چھٹا حصہ ہے اور اگر

اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ

زیادہ ہوں اس سے تو سب شریک ہیں ایک تہائی میں

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ

بعد وصیت کے جو ہو چکی ہے یا قرض کے

غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

جب اوروں کا نقصان نہ کیا ہو یہ حکم ہے اللہ کا اور اللہ ہے

عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿١٢﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

سب کچھ جاننے والا تحمل کرنے والا ﴿١٢﴾ یہ حدیں باندھی ہوئی اللہ کی ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ

اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے اور رسول کے اس کو داخل کرے گا جنتوں میں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں ہمیشہ رہیں گے

فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ

ان میں اور یہی ہے بڑی مراد ملنی ﴿١٣﴾ اور جو کوئی

يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

نافرمانی کرے اللہ کی اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اور نکل جاوے اسکی حدوں سے

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَلَهٗ عَذَابٌ

ڈالے گا اسکو آگ میں ہمیشہ رہے گا اس میں اور اس کے لیے ذلت کا

مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ ع ٢ ١٢

عذاب ہے ﴿١٤﴾ اور جو کوئی بدکاری کرے

نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً

تمھاری عورتوں میں سے تو گواہ لاؤ ان پر چار مرد

مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي

اپنوں میں سے پھر اگر وہ گواہی دیویں تو بند رکھو ان عورتوں کو

الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ

گھروں میں یہاں تک کہ اٹھا لیوے ان کو موت یا

يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ

مقرر کر دے اللہ ان کے لیے کوئی راہ ﴿١٥﴾ اور جو دو مرد

يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا

کریں تم میں سے وہی بدکاری تو ان کو ایذاء دو پھر اگر وہ دونوں توبہ کریں

وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

اور اپنی اصلاح کرلیں تو ان کا خیال چھوڑ دو بے شک اللہ

تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ

توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١٦﴾ توبہ قبول کرنی اللہ کو ضرور تو

لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ

ان کی ہے جو کرتے ہیں برا کام جہالت سے

ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

پھر توبہ کرتے ہیں جلدی سے تو ان کو

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

اللہ معاف کردیتا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا ہے

حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ

حکمت والا ﴿١٧﴾ اور ایسوں کی توبہ نہیں جو

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ

کیے جاتے ہیں برے کام یہاں تک جب سامنے آجائے

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ

ان میں سے کسی کی موت تو کہنے لگا میں توبہ کرتا ہوں

الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ

اب اور نہ ایسوں کی توبہ جو مرتے ہیں

كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا

حالت کفر میں ان کے لیے تو ہم نے تیار کیا ہے عذاب

اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ

دردناک ﴿۱۸﴾ اے ایمان والو حلال نہیں

لَكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ

تم کو کہ میراث میں لے لو عورتوں کو زبردستی

وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ

اور نہ روکے رکھو ان کو اس واسطے کہ لے لو ان سے کچھ

مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ

اپنا دیا ہوا مگر یہ کہ وہ کریں

بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوۡهُنَّ

بےحیائی صریح اور گزران کرو عورتوں کے ساتھ

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰۤى

اچھی طرح پھر اگر وہ تم کو نہ بھاویں تو شاید

اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ

تم کو پسند نہ آوے ایک چیز اور اللہ نے رکھی ہو

فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿١٩﴾ وَاِنْ اَرَدْتُّمُ

اس میں بہت خوبی ﴿١٩﴾ اور اگر بدلنا چاہو

اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّاٰتَيْتُمْ

ایک عورت کی جگہ دوسری عورت کو اور دے چکے ہو

اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا

ایک کو بہت سا مال تو مت پھیر لو

مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا

اس میں سے کچھ کیا لیا چاہتے ہو اس کو ناحق

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ

اور صریح گناہ سے ﴿٢٠﴾ اور کیونکر اس کو لے سکتے ہو

وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ

اور پہنچ چکا ہے تم میں کا ایک دوسرے تک

وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾

اور لے چکیں وہ عورتیں تم سے عہد پختہ ﴿۲۱﴾

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ

اور نکاح میں نہ لاؤ جن عورتوں کو نکاح میں لائے تمھارے

النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ

باپ مگر جو پہلے ہو چکا یہ

فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع

بے حیائی ہے اور کام ہے غضب کا اور برا چلن ہے ﴿۲۲﴾

ع ۳ ۸ ۱۴

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ

حرام ہوئی ہیں تم پر تمھاری مائیں اور بیٹیاں اور بہنیں

وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ

اور پھوپھیاں اور خالائیں اور بیٹیاں بھائی کی اور

الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىْٓ اَرْضَعْنَكُمْ

بہن کی اور جن ماؤں نے تم کو دودھ پلایا

وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ

اور دودھ کی بہنیں اور تمھاری عورتوں کی مائیں

وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

اور انکی بیٹیاں جو تمھاری پرورش میں ہیں جن کو جنا ہے تمھاری ان عورتوں نے

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ز فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا

جن سے تم نے صحبت کی اور اگر تم نے

دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ز

ان سے صحبت نہیں کی تو تم پر کچھ گناہ نہیں اس نکاح میں

وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا

اور عورتیں تمھارے بیٹوں کی جو تمھاری پشت سے ہیں

وَاَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ

اور یہ کہ اکٹھا کرو دو بہنوں کو مگر جو

سَلَفَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۲۳ لا

پہلے ہو چکا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۳

وَّالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور خاوند والی عورتیں مگر جن کے مالک ہوجائیں

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ

تمھارے ہاتھ حکم ہو اللہ کا تم پر اور حلال ہیں

لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا

تم کو سب عورتیں ان کے سوا بشرطیکہ طلب کرو ان کو

بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ؕ

اپنے مال کے بدلے قید میں لانے کو نہ مستی نکالنے کو

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ

پھر جس کو کام میں لائے تم ان عورتوں میں سے تو ان کو دو

اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

ان کے حق جو مقرر ہوئے اور گناہ نہیں تم کو

فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ؕ

اس بات میں کہ ٹھہرا لو تم دونوں آپس کی رضا سے مقرر کیے پیچھے

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۲۴﴾ وَمَنْ

بے شک اللہ ہے خبردار حکمت والا ﴿۲۴﴾ اور جو کوئی

لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ

نہ رکھے تم میں مقدور اس کا کہ نکاح میں لائے

الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ

بیبیاں مسلمان تو نکاح کرلے ان سے جو تمہارے ہاتھ کا مال ہیں

اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ

جو تمہارے آپس کی لونڈیاں ہیں مسلمان

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ؕ بَعْضُكُمْ مِّنْ

اور اللہ کو خوب معلوم ہے تمہاری مسلمانی تم آپس میں

بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ

ایک ہو سو ان سے نکاح کرو ان کے مالکوں کی اجازت سے

وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ

اور دو ان کے مہر موافق دستور کے قید میں آنے والیاں ہوں

غَیْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ

نہ مستی نکالنے والیاں اور نہ چھپی یاری کرنے والیاں

فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَیْنَ بِفَاحِشَةٍ

پھر جب وہ قید نکاح میں آچکیں تو اگر کریں بے حیائی کا کام

فَعَلَیْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَی الْمُحْصَنٰتِ

تو ان پر آدھی سزا ہے بیبیوں کی

مِنَ الْعَذَابِ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ الْعَنَتَ

سزا سے یہ اس کے واسطے ہے جو کوئی تم میں ڈرے تکلیف میں پڑنے سے

مِنْكُمْ ؕ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَیْرٌ لَّكُمْ ؕ

اور صبر کرو تو بہتر ہے تمھارے حق میں

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۲۵ ع یُرِیْدُ اللّٰهُ

ع ۱

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۵ اللہ چاہتا ہے

لِیُبَیِّنَ لَكُمْ وَیَهْدِیَكُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ

کہ بیان کرے تمھارے واسطے اور چلائے تم کو پہلوں کی راہ

مِنْ قَبْلِكُمْ وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

اور معاف کرے تم کو اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ

جاننے والا ہے حکمت والا ﴿٢٦﴾ اور اللہ چاہتا ہے کہ

عَلَيْكُمْ ۫ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ

تم پر متوجہ ہووے اور چاہتے ہیں وہ لوگ جو لگے ہوئے ہیں

الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾

اپنے مزوں کے پیچھے کہ تم پھر جاؤ راہ سے بہت دور ﴿٢٧﴾

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے بوجھ ہلکا کرے اور

الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ﴿٢٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

انسان بنا ہے کمزور ﴿٢٨﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں

بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ

ناحق مگر یہ کہ تجارت ہو

تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۫ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

آپس کی خوشی سے اور نہ خون کرو آپس میں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿۲۹﴾ وَمَنْ

بے شک اللہ تم پر مہربان ہے ﴿۲۹﴾ اور جو کوئی

يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ

یہ کام کرے تعدی اور ظلم سے تو

نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

ہم اس کو ڈالیں گے آگ میں اور یہ اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا كَبَآئِرَ

آسان ہے ﴿۳۰﴾ اگر تم بچتے رہو گے ان چیزوں سے

مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ

جو گناہوں میں بڑی ہیں تو ہم معاف کریں گے تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا كَرِيْمًا ﴿٣١﴾

چھوٹے گناہ تمھارے اور داخل کریں گے تم کو عزت کے مقام میں ﴿٣١﴾

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ

اور ہوس مت کرو جس چیز میں بڑائی دی اللہ نے ایک کو

عَلٰى بَعْضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

ایک پر مردوں کو حصہ ہے اپنی کمائی

اكْتَسَبُوْا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

سے اور عورتوں کو حصہ ہے اپنی

اكْتَسَبْنَ ؕ وَسْـَٔلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

کمائی سے اور مانگو اللہ سے اس کا فضل

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٣٢﴾

بے شک اللہ کو ہر چیز معلوم ہے ﴿٣٢﴾

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ

اور ہر کسی کیلیے ہم نے مقرر کر دیے ہیں وارث اس مال کے کہ چھوڑ مریں ماں باپ

وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ

اور قرابت والے اور جن سے معاہدہ ہوا تمہارا

فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

ان کو دے دو ان کا حصہ بےشک اللہ

۵
ع
۸
۲

كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدًا ﴿۳۳﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ

ہر چیز کے رو برو ہے ﴿۳۳﴾ مرد حاکم ہیں

عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ

عورتوں پر اس واسطے کہ بڑائی دی اللہ نے ایک کو

عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

ایک پر اور اس واسطے کہ خرچ کیے انہوں نے اپنے مال

فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ

پھر جو عورتیں نیک ہیں سو تابعدار ہیں نگہبانی کرتی ہیں پیٹھ پیچھے

بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ تَخَافُوْنَ

اللہ کی حفاظت سے اور جن کی بدخوئی کا ڈر ہو تم کو

نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ

تو ان کو سمجھاؤ اور جدا کرو

فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ

سونے میں اور مارو پھر اگر

اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ

کہا مانیں تمھارا تو مت تلاش کرو ان پر راہ الزام کی

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَاِنْ

بے شک اللہ ہے سب سے اوپر بڑا ﴿٣٤﴾ اور اگر

خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا

تم ڈرو کہ وہ دونوں آپس میں ضد رکھتے ہیں تو کھڑا کرو ایک منصف

مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ

مرد والوں میں سے اور ایک منصف عورت والوں میں سے اگر

يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ۭ

یہ دونوں چاہیں گے کہ صلح کرادیں تو اللہ موافقت کردے گا ان دونوں میں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا

بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا خبردار ہے ﴿٣٥﴾ اور بندگی کرو

اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ

اللہ کی اور شریک نہ کرو اس کا کسی کو اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْيَتٰمٰی

نیکی کرو اور قرابت والوں کے ساتھ اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ

اور فقیروں اور ہمسایہ قریب اور ہمسایہ

الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ

اجنبی اور پاس بیٹھنے والے اور

السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۭ

مسافر کے ساتھ اور اپنے ہاتھ کے مال یعنی غلام باندیوں کے ساتھ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا

بے شک اللہ کو پسند نہیں آتا اترانے والا

فَخُوْرَا ۣ ۙ ﴿۳۶﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

بڑائی کرنے والا ﴿۳۶﴾ وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں اور سکھاتے ہیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ

لوگوں کو بخل اور چھپاتے ہیں جو ان کو دیا

اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ

اللہ نے اپنے فضل سے اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے لیے

عَذَابًا مُّهِيْنًا ۚ﴿۳۷﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ

عذاب ذلت کا ﴿۳۷﴾ اور وہ لوگ جو خرچ کرتے ہیں

اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ

اپنے مال لوگوں کے دکھانے کو اور ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ

اللہ پر اور نہ قیامت کے دن پر اور جس کا

الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿۳۸﴾

ساتھی ہوا شیطان تو وہ بہت برا ساتھی ہے ﴿۳۸﴾

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور کیا نقصان تھا ان کا اگر ایمان لاتے اللہ پر اور

الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ

قیامت کے دن پر اور خرچ کرتے اللہ کے دیے ہوئے میں سے اور

اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ﴿۳۹﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

اللہ کو ان کی خوب خبر ہے ﴿۳۹﴾ بے شک اللہ حق نہیں رکھتا

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً

کسی کا ایک ذرہ برابر اور اگر نیکی ہو

يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

تو اس کو دونا کردیتا ہے اور دیتا ہے اپنے پاس سے

عَظِيْمًا ﴿۴۰﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ

بڑا ثواب ﴿۴۰﴾ پھر کیا حال ہوگا جب بلاویں گے ہم ہر

اُمَّةٍۢ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ

امت میں سے احوال کہنے والا اور بلاویں گے تجھ کو ان لوگوں پر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شَهِيْدًا ﴿۴۱﴾ يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ

احوال بتانے والا ﴿۴۱﴾ اس دن آرزو کریں گے وہ لوگ

كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى

جو کافر ہوئے تھے اور رسول کی نافرمانی کی تھی کاش برابر کیے جاویں

بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ

وہ زمین میں اور نہ چھپا سکیں گے اللہ سے

حَدِيْثًا ﴿۴۲﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۶ ۹

کوئی بات ﴿۴۲﴾ اے ایمان والو!

لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى

نزدیک نہ جاؤ نماز کے جس وقت کہ تم نشہ میں ہو یہاں تک کہ

تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا

سمجھنے لگو جو کہتے ہو اور نہ اس وقت کہ غسل کی حاجت ہو مگر

عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ وَاِنْ

راہ چلتے ہوئے یہاں تک کہ غسل کرلو اور اگر

كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ

تم مریض ہو یا سفر میں یا آیا ہے

اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ

کوئی شخص تم میں جائے ضرور سے یا پاس گئے ہو

النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا

عورتوں کے پھر نہ ملا تم کو پانی تو ارادہ کرو

صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ

زمین پاک کا پھر ملو اپنے منہ کو

وَاَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

اور ہاتھوں کو بےشک اللہ ہے معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿۴۳﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا

بخشنے والا ﴿۴۳﴾ کیا تو نے نہ دیکھا ان کو جن کو ملا ہے

نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ

کچھ حصہ کتاب سے خرید کرتے ہیں گمراہی

وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ۭ ۴۴

اور چاہتے ہیں کہ تم بھی بہک جاؤ راہ سے ۴۴

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآئِكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اور اللہ خوب جانتا ہے تمہارے دشمنوں کو اور اللہ کافی ہے

وَلِيًّا ۙ وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۴۵ مِنَ

حمایتی اور اللہ کافی ہے مددگار ۴۵ بعضے

الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ

لوگ یہودی پھیرتے ہیں بات کو

مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا

اس کے ٹھکانے سے اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور نہ مانا

وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا ۢ

اور کہتے ہیں کہ سن نہ سنایا جائیو اور کہتے ہیں رَاعِنَا موڑ کر

بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ

اپنی زبان کو اور عیب لگانے کو دین میں اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ

وہ کہتے ہم نے سنا اور مانا اور سن

وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ ۙ

اور ہم پر نظر کر تو بہتر ہوتا ان کے حق میں اور درست

وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ

لیکن لعنت کی ان پر اللہ نے ان کے کفر کے سبب

فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۴۶﴾ يٰۤاَيُّهَا

سو وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت کم ﴿۴۶﴾ اے

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

کتاب والو ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ

تصدیق کرتا ہے اس کتاب کی جو تمھارے پاس ہے پہلے اس سے کہ ہم مٹا ڈالیں

وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ

بہت سے چہروں کو پھر الٹ دیں ان کو پیٹھ کی طرف یا

نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ

لعنت کریں ان پر جیسے ہم نے لعنت کی ہفتہ کے دن والوں پر

وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿۴۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ

اور اللہ کا حکم تو ہو کر ہی رہتا ہے ﴿۴۷﴾ بے شک اللہ

لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا

نہیں بخشتا اس کو جو اس کا شریک کرے اور بخشتا ہے

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ

اس سے نیچے کے گناہ جس کے چاہے اور جس نے شریک ٹھہرایا

بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

اللہ کا اس نے بڑا طوفان باندھا ﴿۴۸﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ

کیا تو نے نہ دیکھا ان کو جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں

بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ

بلکہ اللہ ہی پاکیزہ کرتا ہے جس کو چاہے اور ان پر ظلم نہ ہوگا

فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

تاگے برابر ﴿٤٩﴾ دیکھ کیسا باندھتے ہیں

اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَكَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ ع

اللہ پر جھوٹ اور کافی ہے یہی گناہ صریح ﴿٥٠﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ

کیا تو نے نہ دیکھا ان کو جن کو ملا ہے کچھ حصہ

الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ

کتاب کا جو مانتے ہیں بتوں کو اور شیطان کو

وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ

اور کہتے ہیں کافروں کو کہ یہ لوگ

اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾

زیادہ راہ راست پر ہیں مسلمانوں سے ﴿٥١﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ

یہ وہی ہیں جن پر لعنت کی ہے اللہ نے اور جس پر

يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿۵۲﴾ؕ

لعنت کرے اللہ نہ پاوے گا تو اس کا کوئی مددگار ﴿۵۲﴾

اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

کیا ان کا کچھ حصہ ہے سلطنت میں پھر تو

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿۵۳﴾ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ

یہ نہ دیں گے لوگوں کو ایک تل برابر ﴿۵۳﴾ یا حسد کرتے ہیں

النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

لوگوں کا اس پر جو دیا ہے ان کو اللہ نے اپنے فضل سے

فَقَدْ اٰتَيْنَآ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ

سو ہم نے تو دی ہے ابراہیم کے خاندان میں کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿۵۴﴾

اور علم اور ان کو دی ہے ہم نے بڑی سلطنت ﴿۵۴﴾

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ

پھر ان میں سے کسی نے اس کو مانا اور کوئی اس سے ہٹا رہا

عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ

اور کافی ہے دوزخ کی بھڑکتی آگ ﴿۵۵﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ

جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے ان کو ہم ڈالیں گے

نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ

آگ میں جس وقت جل جائے گی کھال انکی تو ہم بدل دیویں گے ان کو

جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ

اور کھال تاکہ چکھتے رہیں عذاب

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيْنَ

بے شک اللہ ہے زبردست حکمت والا ﴿۵۶﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ

ایمان لائے اور کام کیے نیک البتہ ان کو ہم داخل کریں گے

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ فِيۡهَاۤ

رہا کریں ان میں ہمیشہ ان کے لیے وہاں

اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا

عورتیں ہیں ستھری اور ان کو ہم داخل کریں گے

ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا

گھنی چھاؤں میں ﴿۵۷﴾ بے شک اللہ تم کو فرماتا ہے کہ پہنچا دو

الۡاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمۡتُمۡ

امانتیں امانت والوں کو اور جب فیصلہ کرنے لگو

بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ

لوگوں میں تو فیصلہ کرو انصاف سے

اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

بے شک اللہ اچھی نصیحت کرتا ہے تم کو بے شک اللہ

كَانَ سَمِيۡعًاۢ بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

ہے سننے والا دیکھنے والا ﴿۵۸﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ

حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول ﷺ کا

وَاُولِى الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ

اور حاکموں کا جو تم میں سے ہوں پھر اگر جھگڑ پڑو

فِىْ شَىْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ

کسی چیز میں تو اس کو رجوع کرو طرف اللہ کے اور رسول ﷺ کے

اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اگر یقین رکھتے ہو اللہ پر اور قیامت کے

ع ۸ ۹ ۵ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿۵۹﴾ ع

دن پر یہ بات اچھی ہے اور بہت بہتر ہے اس کا انجام ﴿۵۹﴾

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ

کیا تو نے نہ دیکھا ان کو جو دعویٰ کرتے ہیں کہ

اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ

ایمان لائے ہیں اس پر جو اترا تیری طرف اور جو اترا

مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا

تجھ سے پہلے چاہتے ہیں کہ قضیہ لے جائیں

اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا

شیطان کی طرف اور حکم ہو چکا ہے ان کو کہ اس کو نہ مانیں

بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

اور چاہتا ہے شیطان کہ ان کو بہکا کر

ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

دور جا ڈالے ﴿۶۰﴾ اور جب ان کو کہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ

کہ آؤ اللہ کے حکم کی طرف جو اس نے اتارا اور رسول ﷺ کی طرف

رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ

تو دیکھے تو منافقوں کو کہ ہٹتے ہیں تجھ سے

صُدُوْدًا ﴿۶۱﴾ ج فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ

رک کر ﴿۶۱﴾ پھر کیا ہو کہ جب ان کو پہنچے

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ

مصیبت اپنے ہاتھوں کے کیے ہوئے سے پھر

جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖۗ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ

آویں تیرے پاس قسمیں کھاتے ہوئے اللہ کی ہم کو غرض نہ تھی

اِلَّآ اِحْسَانًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ اُولٰٓئِكَ

مگر بھلائی اور ملاپ ﴿٦٢﴾ یہ

الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ

وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے جو ان کے دل میں ہے

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَّهُمْ

سو تو ان سے تغافل کر اور ان کو نصیحت کر اور ان سے کہہ

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

ان کے حق میں بات کام کی ﴿٦٣﴾ اور ہم نے کوئی رسول صلی اللہ علیہ وسلم

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَلَوْ

نہیں بھیجا مگر اسی واسطے کہ اس کا حکم مانیں اللہ کے فرمانے سے اور اگر

اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ

وہ لوگ جس وقت انہوں نے اپنا برا کیا تھا آتے تیرے پاس

فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ

پھر اللہ سے معافی چاہتے اور رسول ﷺ بھی ان کو بخشواتا

الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۞٦٤

تو البتہ اللہ کو پاتے معاف کرنے والا مہربان ۞٦٤

فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ

سو قسم ہے تیرے رب کی وہ مومن نہ ہوں گے یہاں تک کہ تجھ کو ہی منصف جانیں

فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ

اس جھگڑے میں جو ان میں اٹھے پھر نہ پاویں

اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا

اپنے جی میں تنگی تیرے فیصلہ سے اور قبول کریں

تَسْلِيْمًا ۞٦٥ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ

خوشی سے ۞٦٥ اور اگر ہم ان پر حکم کرتے

اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ

کہ ہلاک کرو اپنی جان یا چھوڑ نکلو

دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ

اپنے گھر تو ایسا نہ کرتے مگر تھوڑے ان میں سے

وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ

اور اگر یہ لوگ کریں وہ جو ان کو نصیحت کی جاتی ہے

لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ ﴿٦٦﴾

تو البتہ ان کے حق میں بہتر ہو اور زیادہ ثابت رکھنے والا ہو دین میں ﴿٦٦﴾

وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا

اور اس وقت البتہ دیں ہم ان کو اپنے پاس سے بڑا

عَظِيْمًا ۙ ﴿٦٧﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا

ثواب ﴿٦٧﴾ اور چلاویں ان کو سیدھی

مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

راہ ﴿٦٨﴾ اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا

وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ

اور اس کے رسول ﷺ کا سو وہ ان کے ساتھ ہیں جن پر اللہ نے

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ

انعام کیا کہ وہ نبی اور صدیق

وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَحَسُنَ

اور شہید اور نیک بخت ہیں اور اچھی ہے

اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ؕ ﴿۶۹﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ

ان کی رفاقت ﴿۶۹﴾ یہ فضل ہے

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ﴿۷۰﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ع ۹ / ۱۱

اللہ کی طرف سے اور اللہ کافی ہے جاننے والا ﴿۷۰﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا

ایمان والو! لے لو اپنے ہتھیار پھر نکلو

ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿۷۱﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ

جُدی جُدی فوج ہو کر یا سب اکھٹے ﴿۷۱﴾ اور بے شک تم میں بعضا

لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ

ایسا ہے کہ البتہ دیر لگاوے گا پھر اگر تم کو کوئی مصیبت پہنچے

قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ

تو کہے اللہ نے مجھ پر فضل کیا کہ میں نہ ہوا

مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿۷۲﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ

ان کے ساتھ ﴿۷۲﴾ اور اگر تم کو پہنچا فضل

مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ

اللہ کی طرف سے تو اس طرح کہنے لگے گا کہ گویا نہ تھی تم میں

وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ

اور اس میں کچھ دوستی اے کاش کہ میں ہوتا ان کے ساتھ

فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۷۳﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ

تو پاتا بڑی مراد ﴿۷۳﴾ سو چاہیے لڑیں

سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ

اللہ کی راہ میں وہ لوگ جو بیچتے ہیں دنیا کی زندگی

الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ

آخرت کے بدلے اور جو کوئی لڑے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

پھر مارا جاوے یا غالب ہو وے تو ہم دیں گے اس کو

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۷۴﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ

بڑا ثواب ﴿۷۴﴾ اور تم کو کیا ہوا کہ نہیں لڑتے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

اللہ کی راہ میں اور ان کے واسطے جو مغلوب ہیں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ

مرد اور عورتیں اور بچے جو

يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ

کہتے ہیں اے رب ہمارے نکال ہم کو اس

الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ

بستی سے کہ ظالم ہیں یہاں کے لوگ اور کردے

لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا

ہمارے واسطے اپنے پاس سے کوئی حمایتی اور کر دے ہمارے واسطے

مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ؕ ﴿٧٥﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنے پاس سے مددگار ﴿٧٥﴾ جو لوگ ایمان والے ہیں

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ

سو لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں اور جو

كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ

کافر ہیں سو لڑتے ہیں شیطان کی راہ میں

فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

سو لڑو تم شیطان کے حمایتیوں سے بے شک

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ ع اَلَمْ تَرَ ع ۱۰/۷

فریب شیطان کا سست ہے ﴿٧٦﴾ کیا تو نے نہ دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ

ان لوگوں کو جن کو حکم ہوا تھا کہ اپنے ہاتھ تھامے رکھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا

اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ پھر جب

كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ

حکم ہوا ان پر لڑائی کا اسی وقت ان میں ایک جماعت

مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ

ڈرنے لگی لوگوں سے جیسا ڈر ہو اللہ کا

اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ

یا اس سے بھی زیادہ ڈر اور کہنے لگے اے رب ہمارے کیوں فرض کی

عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ

ہم پر لڑائی کیوں نہ چھوڑے رکھا ہم کو تھوڑی

قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ

مدت تک کہہ دے کہ فائدہ دنیا کا تھوڑا ہے

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۛ وَلَا تُظْلَمُوْنَ

اور آخرت بہتر ہے پرہیزگار کو اور تمھارا حق نہ رہے گا

فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ

ایک تاگے برابر ﴿٧٧﴾ جہاں کہیں تم ہو گے موت تم کو آپکڑے گی

الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ

اگرچہ تم ہو مضبوط قلعوں میں

وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ

اور اگر پہنچے لوگوں کو کچھ بھلائی تو کہیں یہ

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

اللہ کی طرف سے ہے اور اگر ان کو پہنچے کچھ برائی

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ

تو کہیں یہ تیری طرف سے ہے کہہ دے کہ سب

مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ

اللہ کی طرف سے ہے سو کیا حال ہے ان لوگوں کا

لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾

ہرگز نہیں لگتے کہ سمجھیں کوئی بات ﴿٧٨﴾

مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ز وَمَآ

جو پہنچے تجھ کو کوئی بھلائی سو اللہ کی طرف سے ہے اور جو

اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ط

پہنچے تجھ کو کوئی برائی سو تیرے نفس کی طرف سے ہے

وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ط وَكَفٰى بِاللّٰهِ

اور ہم نے تجھ کو بھیجا پیغام پہنچانے والا لوگوں کو اور اللہ کافی ہے

شَهِيْدًا ﴿۷۹﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ

سامنے دیکھنے والا ﴿۷۹﴾ جس نے حکم مانا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا

اَطَاعَ اللّٰهَ ج وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ

اس نے حکم مانا اللہ کا اور جو الٹا پھرا تو ہم نے تجھ کو نہیں بھیجا

عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ط ﴿۸۰﴾ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ز

ان پر نگہبان ﴿۸۰﴾ اور کہتے ہیں کہ قبول ہے

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ

پھر جب باہر گئے تیرے پاس سے تو مشورہ کرتے ہیں

طَآىِٕفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ

بعضے بعضے ان میں سے رات کو اس کے خلاف جو تجھ سے کہہ چکے تھے

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ

اور اللہ لکھتا ہے جو وہ مشورہ کرتے ہیں سو تو تغافل کر

عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

ان سے اور بھروسہ کر اللہ پر اور اللہ کافی ہے

وَكِيْلًا ﴿۸۱﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ

کارساز ﴿۸۱﴾ کیا غور نہیں کرتے قرآن میں

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا

اور اگر یہ ہوتا کسی اور کا سوا اللہ کے تو ضرور پاتے

فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿۸۲﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ

اس میں بہت تفاوت ﴿۸۲﴾ اور جب ان کے پاس پہنچتی ہے

اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ

کوئی خبر امن کی یا ڈر کی تو اس کو مشہور کردیتے ہیں

وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ

اور اگر اس کو پہنچا دیتے رسول ﷺ تک اور اپنے حاکموں تک

مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ

تو تحقیق کرتے اس کو جو ان میں تحقیق کرنے والے ہیں اس کی

مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی مہربانی

لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۸۳﴾ فَقَاتِلْ

تو البتہ تم پیچھے ہو لیتے شیطان کے مگر تھوڑے ﴿۸۳﴾ سو تو لڑ

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ

اللہ کی راہ میں تو ذمہ دار نہیں مگر اپنی جان کا

وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

اور تاکید کر مسلمانوں کو قریب ہے کہ اللہ

يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ

بند کر دے لڑائی کافروں کی اور اللہ

اَشَدُّ بَاۡسًا وَّاَشَدُّ تَنۡكِيۡلًا ﴿۸۴﴾ مَنۡ

بہت سخت ہے لڑائی میں اور بہت سخت ہے سزا دینے میں ﴿۸۴﴾ جو کوئی

يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنۡ لَّهٗ

سفارش کرے نیک بات میں اس کو بھی ملے گا

نَصِيۡبٌ مِّنۡهَا ۚ وَمَنۡ يَّشۡفَعۡ شَفَاعَةً

اس میں سے ایک حصہ اور جو کوئی سفارش کرے

سَيِّئَةً يَّكُنۡ لَّهٗ كِفۡلٌ مِّنۡهَا ؕ وَكَانَ

بری بات میں اس پر بھی ہے ایک بوجھ اس میں سے اور

اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ مُّقِيۡتًا ﴿۸۵﴾ وَاِذَا

اللہ ہے ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ﴿۸۵﴾ اور جب

حُيِّيۡتُمۡ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوۡا بِاَحۡسَنَ

تم کو دعا دیوے کوئی تو تم بھی دعا دو اس سے بہتر

مِنۡهَاۤ اَوۡ رُدُّوۡهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى

یا وہی کہو الٹ کر بے شک اللہ ہے

النصف

كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

ہر چیز کا حساب کرنے والا ﴿٨٦﴾ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

بے شک تم کو جمع کرے گا قیامت کے دن

لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

اس میں کچھ شبہ نہیں اور اللہ سے سچی کس کی

حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ ع فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ ع ۱۱ ۸

بات ﴿٨٧﴾ پھر تم کو کیا ہوا کہ منافقوں کے معاملہ میں

فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ

دو فریق ہو رہے ہو اور اللہ نے ان کو الٹ دیا بسبب ان کے اعمال کے

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ

کیا تم چاہتے ہو کہ راہ پر لاؤ جس کو گمراہ کیا اللہ نے

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

اور جس کو گمراہ کرے اللہ ہرگز نہ پاوے گا تو اس کے لیے

سَبِيْلًا ﴿۸۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا

کوئی راہ ﴿۸۸﴾ چاہتے ہیں کہ تم بھی کافر ہوجاؤ جیسے

كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا

وہ کافر ہوئے تو پھر تم سب برابر ہوجاؤ سو تم ان میں سے کسی کو

مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِىْ

دوست مت بناؤ یہاں تک کہ وطن چھوڑ آویں

سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ

اللہ کی راہ میں پھر اگر اس کو قبول نہ کریں تو ان کو پکڑو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۨ

اور مار ڈالو جہاں پاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۙ﴿۸۹﴾

اور نہ بناؤ ان میں سے کسی کو دوست اور نہ مددگار ﴿۸۹﴾

اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ

مگر وہ لوگ جو ملاپ رکھتے ہیں ایک قوم سے کہ تم میں

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ

اور ان میں عہد ہے یا آئے ہیں تمھارے پاس کہ تنگ ہوگئے ہیں

صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

دل ان کے تمھاری لڑائی سے اور اپنی قوم کی

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ

لڑائی سے بھی اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر زور دے دیتا

عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ

تو ضرور لڑتے تم سے سو اگر یکسو رہیں وہ تم سے

فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ

پھر تم سے نہ لڑیں اور پیش کریں تم پر صلح

فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿۹۰﴾

تو اللہ نے نہیں دی تم کو ان پر راہ ﴿۹۰﴾

سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

اب تم دیکھو گے ایک اور قوم کو جو چاہتے ہیں کہ

يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا

امن میں رہیں تم سے بھی اور اپنی قوم سے بھی جب کبھی

رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ

لوٹائے جاتے ہیں وہ فساد کی طرف تو اس کی طرف لوٹ جاتے ہیں

فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ

پھر اگر وہ تم سے یکسو نہ رہیں اور نہ پیش کریں تم پر

السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ

صلح اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو ان کو پکڑو

وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ

اور مار ڈالو جہاں پاؤ

وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا

اور ان پر ہم نے تم کو دی ہے کھلی

ع ۱۲ ۹ مُّبِيْنًا ﴿۹۱﴾ ع وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ

سند ﴿۹۱﴾ اور مسلمان کا کام نہیں کہ قتل کرے

مُؤۡمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنۡ قَتَلَ مُؤۡمِنًا

مسلمان کو مگر غلطی سے اور جو قتل کرے مسلمان کو

خَطَـًٔا فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ وَّدِيَةٌ

غلطی سے تو آزاد کرے گردن ایک مسلمان کی اور خون بہا

مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّصَّدَّقُوۡا ؕ

پہنچائے اس کے گھر والوں کو مگر یہ کہ وہ معاف کردیں

فَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍ عَدُوٍّ لَّـكُمۡ وَهُوَ

پھر اگر مقتول تھا ایسی قوم میں سے کہ وہ تمھارے دشمن ہیں اور خود وہ

مُؤۡمِنٌ فَتَحۡرِيۡرُ رَقَبَةٍ مُّؤۡمِنَةٍ ؕ

مسلمان تھا تو آزاد کرے گردن ایک مسلمان کی

وَاِنۡ كَانَ مِنۡ قَوۡمٍۢ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ

اور اگر وہ تھا ایسی قوم میں سے کہ تم میں اور ان میں

مِّيۡثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهۡلِهٖ وَتَحۡرِيۡرُ

عہد ہے تو خون بہا پہنچائے اس کے گھر والوں کو اور آزاد کرے

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

گردن ایک مسلمان کی پھر جس کو میسر نہ ہو تو روزے رکھے

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ز تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ط

دو مہینے کے برابر گناہ بخشوانے کو اللہ سے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ

اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۹۲﴾ اور جو کوئی

يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ

قتل کرے مسلمان کو جان کر تو اس کی سزا دوزخ ہے

خَالِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ

پڑا رہے گا اسی میں اور اللہ کا اس پر غضب ہوا اور اس کو لعنت کی

وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰٓاَيُّهَا

اور اس کے واسطے تیار کیا بڑا عذاب ﴿۹۳﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ

ایمان والو! جب سفر کرو اللہ کی

اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى

راہ میں تو تحقیق کرلیا کرو اور مت کہو اس شخص کو جو

اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ

تم سے سلام علیک کرے کہ تو مسلمان نہیں

تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫

تم چاہتے ہو اسباب دنیا کی زندگی کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ

سو اللہ کے ہاں بہت غنیمتیں ہیں تم بھی تو

كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

ایسے ہی تھے اس سے پہلے پھر اللہ نے تم پر فضل کیا

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

سو اب تحقیق کرلو بے شک اللہ تمہارے کاموں سے

خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ

خبردار ہے ﴿۹۴﴾ برابر نہیں بیٹھ رہنے والے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ

مسلمان جن کو کوئی عذر نہیں

وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

اور وہ مسلمان جو لڑنے والے ہیں اللہ کی راہ میں اپنے مال سے

وَاَنْفُسِهِمْ ۭ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

اور جان سے اللہ نے بڑھا دیا لڑنے والوں کا

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اپنے مال اور جان سے بیٹھ رہنے والوں پر

دَرَجَةً ۭ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ

درجہ اور ہر ایک سے وعدہ کیا اللہ نے بھلائی کا

وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ

اور زیادہ کیا اللہ نے لڑنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ۙ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ

اجر عظیم میں ﴿٩٥﴾ جو کہ درجے ہیں اللہ کی طرف سے

وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا

اور بخشش ہے اور مہربانی ہے اور اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ ع ١٣ ٥ ١٠

مہربان ﴿٩٦﴾ بے شک وہ لوگ کہ جن کی جان نکالتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ

فرشتے اس حالت میں کہ وہ برا کر رہے ہیں اپنا کہتے ہیں ان سے فرشتے

كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ

تم کس حال میں تھے وہ کہتے ہیں ہم تھے بے بس

فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ

اس ملک میں کہتے ہیں فرشتے کیا نہ تھی زمین

اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ

اللہ کی کشادہ جو چلے جاتے وطن چھوڑ کر وہاں

فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ

سو ایسوں کا ٹھکانا ہے دوزخ اور وہ بہت بری

مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ

جگہ پہنچے ﴿٩٧﴾ مگر جو ہیں بے بس

مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ

مردوں اور عورتوں اور بچوں میں سے

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ

جو نہیں کرسکتے کوئی تدبیر اور نہ جانتے ہیں

سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ عَسَى اللّٰهُ اَنْ

کہیں کا راستہ ﴿٩٨﴾ سو ایسوں کو امید ہے کہ اللہ

يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا

معاف کرے اور اللہ ہے معاف کرنے والا

غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِىْ سَبِيْلِ

بخشنے والا ﴿٩٩﴾ اور جو کوئی وطن چھوڑے اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ يَجِدْ فِى الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا

پاوے گا اس کے مقابلہ میں جگہ بہت

وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ

اور کشائش اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے

مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ

ہجرت کر کے اللہ اور رسول کی طرف پھر آپکڑے اس کو

الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ

موت تو مقرر ہوچکا اس کا ثواب اللہ کے ہاں

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع وَاِذَا ع ١٤ ١١

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ﴿١٠٠﴾ اور جب

ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

تم سفر کرو ملک میں تو تم پر

جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ

گناہ نہیں کہ کچھ کم کرو نماز میں سے

اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ

اگر تم کو ڈر ہو کہ ستاویں گے تم کو

كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ

كافر البتہ كافر تمہارے

عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

صریح دشمن ہیں ﴿۱۰۱﴾ اور جب تو ان میں موجود ہو

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ

پھر نماز میں کھڑا کرے تو چاہیے ایک جماعت

مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۣ

ان کی کھڑی ہو تیرے ساتھ اور ساتھ لے لیویں اپنے ہتھیار

فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِكُمْ ۠

پھر جب یہ سجدہ کریں تو ہٹ جاویں تیرے پاس سے

وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا

اور آوے دوسری جماعت جس نے نماز نہیں پڑھی

فَلْيُصَلُّوْا مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ

وہ نماز پڑھیں تیرے ساتھ اور ساتھ لیویں اپنا بچاؤ

وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ

اور ہتھیار کافر چاہتے ہیں کسی طرح

تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ

تم بے خبر ہو اپنے ہتھیاروں سے اور اسباب سے

فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ؕ

تاکہ تم پر حملہ کریں یک بارگی

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ

اور تم پر کچھ گناہ نہیں اگر تم کو

اَذًى مِّنْ مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ

تکلیف ہو مینہ سے یا تم بیمار ہو کہ

تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوْا حِذْرَكُمْ ؕ

اتار رکھو اپنے ہتھیار اور ساتھ لے لو اپنا بچاؤ

اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

بے شک اللہ نے تیار کر رکھا ہے کافروں کے واسطے عذاب

مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ

ذلت کا ﴿١٠٢﴾ پھر جب تم نماز پڑھ چکو

فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى

تو یاد کرو اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور

جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا

لیٹے پھر جب خوف جاتا رہے تو درست کرو

الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى

نماز کو بے شک نماز مسلمانوں پر

الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا تَهِنُوْا

فرض ہے اپنے مقرر وقتوں میں ﴿١٠٣﴾ اور ہمت نہ ہارو

فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ

ان کا پیچھا کرنے سے اگر تم بے آرام ہوتے ہو

فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۚ وَتَرْجُوْنَ

تو وہ بھی بے آرام ہوتے ہیں جس طرح تم ہوتے ہو اور تم کو

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ

اللہ سے امید ہے جو ان کو نہیں اور اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۰۴﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ ۱۵ ع ۴ ۱۲

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۰۴﴾ بیشک ہم نے اتاری تیری طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ

کتاب سچی کہ تو انصاف کرے لوگوں میں

بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۗ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ

جو کچھ سمجھاوے تجھ کو اللہ اور تو مت ہو دغابازوں کی طرف سے

خَصِيْمًا ﴿۱۰۵﴾ لا وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

جھگڑنے والا ﴿۱۰۵﴾ اور بخشش مانگ اللہ سے بےشک اللہ

كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۰۶﴾ ج وَلَا تُجَادِلْ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۰۶﴾ اور مت جھگڑ

عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۗ

ان کی طرف سے جو اپنے جی میں دغا رکھتے ہیں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا

بے شک اللہ کو پسند نہیں جو کوئی ہو دغاباز

اَثِيْمًا ۝١٠٧ۚۙ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ

گنہگار ۝١٠٧ شرماتے ہیں لوگوں سے

وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ

اور نہیں شرماتے اللہ سے اور وہ ان کے ساتھ ہے

اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ؕ

جب کہ مشورہ کرتے ہیں رات کو اس بات کا جس سے اللہ راضی نہیں

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝١٠٨

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کے قابو میں ہے ۝١٠٨

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جَادَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

سنتے ہو تم لوگ جھگڑا کرتے ہو ان کی طرف سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ

دنیا کی زندگی میں پھر کون جھگڑا کرے گا

عَنۡهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ اَمۡ مَّنۡ يَّكُوۡنُ

ان کے بدلے اللہ سے قیامت کے دن یا کون ہوگا

عَلَيۡهِمۡ وَكِيۡلًا ﴿۱۰۹﴾ وَمَنۡ يَّعۡمَلۡ سُوۡٓءًا

ان کا کارساز ﴿۱۰۹﴾ اور جو کوئی کرے گناہ

اَوۡ يَظۡلِمۡ نَفۡسَهٗ ثُمَّ يَسۡتَغۡفِرِ اللّٰهَ

یا اپنا برا کرے پھر اللہ سے بخشوادے

يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنۡ

تو پاوے اللہ کو بخشنے والا مہربان ﴿۱۱۰﴾ اور جو کوئی

يَّكۡسِبۡ اِثۡمًا فَاِنَّمَا يَكۡسِبُهٗ عَلٰى

کرے گناہ سو کرتا ہے

نَفۡسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱۱﴾

اپنے ہی حق میں اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۱۱﴾

وَمَنۡ يَّكۡسِبۡ خَطِيۡٓـئَةً اَوۡ اِثۡمًا ثُمَّ

اور جو کوئی کرے خطا یا گناہ پھر

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا

تہمت لگا دے کسی بے گناہ پر تو اس نے اپنے سر دھرا طوفان

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ ع ۱۴/۱۶ ۸

اور گناہ صریح ﴿۱۱۲﴾ اور اگر نہ ہوتا تجھ پر اللہ کا فضل

عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ

اور اس کی رحمت تو قصد کر ہی چکی تھی ان میں ایک جماعت

اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ

کہ تجھ کو بہکا دیں اور بہکا نہیں سکتے مگر

اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ

اپنے آپ کو اور تیرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

اور اللہ نے اتاری تجھ پر کتاب اور حکمت

وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَكَانَ

اور تجھ کو سکھائیں وہ باتیں جو تو نہ جانتا تھا اور

الثلثة

فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ

اللہ کا فضل تجھ پر بہت بڑا ہے ﴿۱۱۳﴾ کچھ اچھے نہیں

فِىْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ

ان کے اکثر مشورے مگر جو کوئی کہ کہے

بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ

صدقہ کرنے کو یا نیک کام کو یا صلح کرانے کو

بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ

لوگوں میں اور جو کوئی یہ کام کرے

مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

اللہ کی خوشی کے لیے تو ہم اس کو دیں گے بڑا

عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ

ثواب ﴿۱۱۴﴾ اور جو کوئی مخالفت کرے رسول ﷺ کی

بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

جب کہ کھل چکی اس پر سیدھی راہ اور چلے سب

سَبِيۡلِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصۡلِهٖ

مسلمانوں کے راستہ کے خلاف تو ہم حوالہ کرینگے اسکو وہی طرف جو اس نے اختیار کی اور ڈالیں گے ہم اسکو

جَهَنَّمَ‌ ؕ وَسَآءَتۡ مَصِيۡرًا ۱۱۵ ع اِنَّ اللّٰهَ

دوزخ میں اور وہ بہت بری جگہ پہنچا ۱۱۵ بے شک اللہ

لَا يَغۡفِرُ اَنۡ يُّشۡرَكَ بِهٖ وَيَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ

نہیں بخشتا اس کو جو اس کا شریک کرے کسی کو اور بخشتا ہے اس کے سوا

ذٰ لِكَ لِمَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ

جس کو چاہے جس نے شریک ٹھہرایا اللہ کا

فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ۱۱۶ اِنۡ يَّدۡعُوۡنَ

وہ بہک کر دور جا پڑا ۱۱۶ اللہ کے سوا نہیں پکارتے

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰـثًا‌ ۚ وَاِنۡ يَّدۡعُوۡنَ اِلَّا

مگر عورتوں کو اور نہیں پکارتے مگر

شَيۡـطٰنًا مَّرِيۡدًا ۱۱۷ لَّعَنَهُ اللّٰهُ‌ ۘ وَقَالَ

شیطان سرکش کو ۱۱۷ جس پر لعنت کی اللہ نے اور کہا شیطان نے

ع ۱۷/۱۴

وقف لازم

لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

کہ میں البتہ لوں گا تیرے بندوں سے حصہ

مَّفْرُوْضًا ﴿١١٨﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ

مقررہ ﴿١١٨﴾ اور ان کو بہکاؤں گا اور ان کو امیدیں دلاؤں گا

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور ان کو سکھلاؤں گا کہ چیریں جانوروں کے کان

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ط

اور ان کو سکھلاؤں گا کہ بدلیں صورتیں بنائی ہوئی اللہ کی

وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ

اور جو کوئی بناوے شیطان کو دوست

اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿١١٩﴾ ط

اللہ کو چھوڑ کر تو وہ پڑا صریح نقصان میں ﴿١١٩﴾

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ط وَمَا يَعِدُهُمُ

انکو وعدہ دیتا ہے اور ان کو امیدیں دلاتا ہے اور جو کچھ وعدہ دیتا ہے ان کو

الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿۱۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ

شیطان سو سب فریب ہے ﴿۱۲۰﴾ ایسوں کا ٹھکانا ہے

جَهَنَّمُ ز وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿۱۲۱﴾

دوزخ اور نہ پاویں گے وہاں سے کہیں بھاگنے کو جگہ ﴿۱۲۱﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور عمل کیے اچھے

سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

ان کو ہم داخل کریں گے باغوں میں کہ جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ط وَعْدَ اللّٰهِ

نہریں رہا کریں ان میں ہی ہمیشہ وعدہ ہے اللہ کا

حَقًّا ط وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿۱۲۲﴾

سچا اور اللہ سے سچا کون ﴿۱۲۲﴾

لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ط

نہ تمھاری امیدوں پر مدار ہے اور نہ اہل کتاب کی امیدوں پر

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ

جو کوئی برا کام کرے گا اس کی سزا پاوے گا اور نہ پاوے گا

لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾

اللہ کے سوا اپنا کوئی حمایتی اور نہ کوئی مددگار ﴿۱۲۳﴾

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ

اور جو کوئی کام کرے اچھے

ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ

مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان رکھتا ہو سو وہ لوگ

يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

داخل ہوں گے جنت میں اور ان کا حق ضائع نہ ہوگا تل بھر ﴿۱۲۴﴾

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ

اور اس سے بہتر کس کا دین ہوگا جس نے پیشانی رکھی

لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

اللہ کے حکم پر اور نیک کاموں میں لگا ہوا ہے اور چلا دین ابراہیم پر

حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾

جو ایک ہی طرف کا تھا اور اللہ نے بنا لیا ابراہیم کو خالص دوست ﴿۱۲۵﴾

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ ہے زمین میں

۱۸ ع ۱۱ ۱۵ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع

اور سب چیزیں اللہ کے قابو میں ہیں ﴿۱۲۶﴾

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ

اور تجھ سے رخصت مانگتے ہیں عورتوں کے نکاح کی کہہ دے اللہ

يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ

تم کو اجازت دیتا ہے ان کی اور وہ جو تم کو سنایا جاتا ہے

فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ الّٰتِيْ

قرآن میں سو حکم ہے ان یتیم عورتوں کا جن کو

لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ

تم نہیں دیتے جو ان کے لیے مقرر کیا ہے اور چاہتے ہو

اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

کہ ان کو نکاح میں لے آؤ اور حکم ہے ناتواں

الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى

لڑکوں کا اور یہ کہ قائم رہو یتیموں کے حق میں

بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ

انصاف پر اور جو کرو گے بھلائی سو

اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ

وہ اللہ کو معلوم ہے ﴿۱۲۷﴾ اور اگر کوئی عورت

خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا

ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے یا جی پھر جانے سے

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا

تو کچھ گناہ نہیں دونوں پر کہ کرلیں آپس میں کسی طرح

صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ

صلح اور صلح خوب چیز ہے اور دلوں کے سامنے موجود ہے

الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا

حرص اور اگر تم نیکی کرو اور پرہیزگاری کرو

فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾

تو اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے ﴿۱۲۸﴾

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ

اور تم ہرگز برابر نہ رکھ سکو گے

النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ

عورتوں کو اگرچہ اس کی حرص کرو سو بالکل پھر بھی نہ جاؤ

الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ

کہ ڈال رکھو ایک عورت کو جیسے ادھر میں لٹکتی اور اگر

تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا

اصلاح کرتے رہو اور پرہیزگاری کرتے رہو تو اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ

مہربان ہے ﴿۱۲۹﴾ اور اگر دونوں جدا ہوجاویں تو اللہ

كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا

ہر ایک کو بے پروا کر دے گا اپنی کشائش سے اور اللہ کشائش والا

حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

تدبیر جاننے والا ہے ﴿۱۳۰﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ

فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا

ہے زمین میں اور ہم نے حکم دیا ہے

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا

پہلے کتاب والوں کو اور تم کو کہ ڈرتے رہو

اللّٰهَ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي

اللہ سے اور اگر نہ مانوگے تو اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں اور ہے اللہ

غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

بے پرواسب خوبیوں والا ﴿۱۳۱﴾ اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿١٣٢﴾

اور جو کچھ زمین میں اور اللہ کافی ہے کارساز ﴿١٣٢﴾

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ

اگر چاہے تو تم کو دور کردے اے لوگو! اور لے آئے

بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿١٣٣﴾

اور لوگوں کو اور اللہ کو یہ قدرت ہے ﴿١٣٣﴾

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا

جو کوئی چاہتا ہو ثواب دنیا کا

فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

سو اللہ کے یہاں ہے ثواب دنیا کا اور آخرت کا

ع ١٩ ٨ ١٦ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿١٣٤﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اللہ سب کچھ سنتا دیکھتا ہے ﴿١٣٤﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ

ایمان والو قائم رہو انصاف پر

شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوۡ عَلٰۤى اَنۡفُسِكُمۡ اَوِ

گواہی دو اللہ کی طرف کی اگرچہ نقصان ہو تمھارا یا

الۡوَالِدَيۡنِ وَالۡاَقۡرَبِيۡنَ‌ ۚ اِنۡ يَّكُنۡ

ماں باپ کا یا قرابت والوں کا اگر

غَنِيًّا اَوۡ فَقِيۡرًا فَاللّٰهُ اَوۡلٰى بِهِمَا‌ قف

کوئی مال دار ہے یا محتاج ہے تو اللہ ان کا خیر خواہ تم سے زیادہ ہے

فَلَا تَتَّبِعُوا الۡهَوٰٓى اَنۡ تَعۡدِلُوۡا‌ ۚ وَاِنۡ

سو تم پیروی نہ کرو دل کی خواہش کی انصاف کرنے میں اور اگر

تَلۡوٗۤا اَوۡ تُعۡرِضُوۡا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا

تم زبان ملو گے یا بچا جاؤ گے تو اللہ

تَعۡمَلُوۡنَ خَبِيۡرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا

تمھارے سب کاموں سے واقف ہے ﴿۱۳۵﴾ اے ایمان والو

اٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَالۡكِتٰبِ الَّذِىۡ

یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اس کتاب پر جو

نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْٓ

نازل کی ہے اپنے رسول ﷺ پر اور اس کتاب پر جو

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ

نازل کی تھی پہلے اور جو کوئی یقین نہ رکھے اللہ پر

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ

اور اس کے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور قیامت

الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾

کے دن پر وہ بہک کر دور جا پڑا ﴿۱۳۶﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ

جو لوگ مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے پھر

اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا

مسلمان ہوئے پھر کافر ہوگئے پھر بڑھتے رہے

كُفْرًا لَّمْ یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ

کفر میں تو اللہ ان کو ہرگز بخشنے والا نہیں

وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ سَبِيْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ

اور نہ دکھلاوے ان کو راہ ﴿۱۳۷﴾ خوش خبری سنادے منافقوں کو

بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳۸﴾ۙ الَّذِيْنَ

کہ ان کے واسطے ہے عذاب دردناک ﴿۱۳۸﴾ وہ جو

يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ

بناتے ہیں کافروں کو اپنا رفیق

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ

مسلمانوں کو چھوڑ کر کیا ڈھونڈتے ہیں ان کے پاس عزت

فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ وَقَدْ نَزَّلَ

سو عزت تو اللہ ہی کے واسطے ہے ساری ﴿۱۳۹﴾ اور حکم اتار چکا

عَلَيْكُمْ فِى الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ

تم پر قرآن میں کہ جب سنو

اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا

اللہ کی آیتوں پر انکار ہوتے اور ہنسی ہوتے

فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ

تو نہ بیٹھو ان کے ساتھ یہاں تک کہ مشغول ہوں

حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۡ ۖ اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ

کسی دوسری بات میں نہیں تو تم بھی انہی جیسے ہو گئے

اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ

اللہ اکٹھا کرے گا منافقوں کو اور کافروں کو

فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعَا ۨ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ

دوزخ میں ایک جگہ ﴿۱۴۰﴾ وہ منافق جو تمہاری تاک میں ہیں

بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ

پھر اگر تم کو فتح ملے اللہ کی طرف سے

قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۡ ۖ وَاِنْ كَانَ

تو کہیں کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ اور اگر

لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ ۙ قَالُوْٓا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ

نصیب ہو کافروں کو تو کہیں کیا ہم نے گھیر نہ لیا تھا

عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

تم کو اور بچا دیا تم کو مسلمانوں سے

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

سو اللہ فیصلہ کرے گا تم میں قیامت کے دن

وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى

اور ہرگز نہ دے گا اللہ کافروں کو

الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ع ﴿۱۴۱﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ع ۲۰/۱۷

مسلمانوں پر غلبہ کی راہ ﴿۱۴۱﴾ البتہ منافق

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا

دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور وہی ان کو دغا دے گا اور جب

قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

کھڑے ہوں نماز کو تو کھڑے ہوں ہارے جی سے

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا

لوگوں کے دکھانے کو اور یاد نہ کریں اللہ کو مگر

قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ ق

تھوڑا سا ﴿۱۴۲﴾ ادھر میں لٹکتے ہیں دونوں کے بیچ

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَمَنْ

نہ ان کی طرف اور نہ ان کی طرف اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

گمراہ کرے اللہ تو ہرگز نہ پاوے گا تو اس کے واسطے کہیں راہ ﴿۱۴۳﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اے ایمان والو نہ بناؤ

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ

کافروں کو اپنا رفیق مسلمانوں کو چھوڑ کر

اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ

کیا لیا چاہتے ہو اپنے اوپر اللہ کا

سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي

الزام صریح ﴿۱۴۴﴾ بے شک منافق ہیں

الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ

سب سے نیچے درجہ میں دوزخ کے اور ہرگز نہ پاوے گا تو

لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا

ان کے واسطے کوئی مددگار ﴿۱۴۵﴾ مگر جنہوں نے توبہ کی

وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا

اور اپنی اصلاح کی اور مضبوط پکڑا اللہ کو اور خالص

دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ط

حکم بردار ہوئے اللہ کے سو وہ ہیں ایمان والوں کے ساتھ

وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾

اور جلد دے گا اللہ ایمان والوں کو بڑا ثواب ﴿۱۴۶﴾

مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ

کیا کرے گا اللہ تم کو عذاب کر کے اگر تم حق کو مانو

وَاٰمَنْتُمْ ط وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾

اور یقین رکھو اور اللہ قدردان ہے سب کچھ جاننے والا ﴿۱۴۷﴾

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ
اللہ کو پسند نہیں کسی کی بری بات کا ظاہر کرنا
الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا
مگر جس پر ظلم ہوا ہو اور اللہ ہے سننے والا
عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ
جاننے والا ﴿۱۴۸﴾ اگر تم کھول کر کرو کوئی بھلائی یا اس کو چھپاؤ
اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ
یا معاف کرو برائی کو تو اللہ بھی
عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ
معاف کرنے والا بڑی قدرت والا ہے ﴿۱۴۹﴾ جو لوگ منکر ہیں
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا
اللہ سے اور اس کے رسولوں سے اور چاہتے ہیں کہ فرق نکالیں
بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ
اللہ میں اور اس کے رسولوں میں اور کہتے ہیں ہم مانتے ہیں

بِبَعۡضٍ وَّنَكۡفُرُ بِبَعۡضٍ ۙ وَّيُرِيۡدُوۡنَ

بعضوں کو اور نہیں مانتے بعضوں کو اور چاہتے ہیں

اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا بَيۡنَ ذٰ لِكَ سَبِيۡلًا ۙ ﴿۱۵۰﴾

کہ نکالیں اس کے بیچ میں ایک راہ ﴿۱۵۰﴾

اُولٰٓٮِٕكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ حَقًّا‌ ۚ وَاَعۡتَدۡنَا

ایسے لوگ وہی ہیں اصل کافر اور ہم نے تیار کر رکھا ہے

لِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۱۵۱﴾ وَالَّذِيۡنَ

کافروں کے واسطے ذلت کا عذاب ﴿۱۵۱﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمۡ يُفَرِّقُوۡا بَيۡنَ

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر اور جدا نہ کیا

اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ اُولٰٓٮِٕكَ سَوۡفَ يُؤۡتِيۡهِمۡ

ان میں سے کسی کو ان کو جلد دے گا

اُجُوۡرَهُمۡ‌ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۱۵۲﴾ ع ۲۱/۱۱/۱

ان کے ثواب اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ﴿۱۵۲﴾

يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ

تجھ سے درخواست کرتے ہیں اہل کتاب کہ تو ان پر اتار لاوے

كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى

لکھی ہوئی کتاب آسمان سے سو مانگ چکے ہیں موسیٰ سے

اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ

اس سے بھی بڑی چیز اور کہا ہم کو دکھلادے اللہ کو

جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ

بالکل سامنے سو آپڑی ان پر بجلی ان کے گناہ کے باعث

ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا

پھر بنالیا بچھڑے کو بہت کچھ

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ

نشانیاں پہنچ چکنے کے بعد پھر ہم نے وہ بھی معاف کیا

وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۵۳﴾

اور دیا ہم نے موسیٰ کو غلبہ صریح ﴿۱۵۳﴾

وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ

اور ہم نے اٹھایا ان پر پہاڑ قرار لینے کے واسطے

وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

اور ہم نے کہا داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے

وَّقُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ

اور ہم نے کہا کہ زیادتی مت کرو ہفتہ کے دن میں

وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿۱۵۴﴾

اور ہم نے ان سے لیا قول مضبوط ﴿۱۵۴﴾

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ

ان کو جو سزا ملی سو ان کی عہد شکنی پر اور منکر ہونے پر

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ

اللہ کی آیتوں سے اور خون کرنے پر پیغمبروں کا ناحق

حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ

اور اس کہنے پر کہ ہمارے دل پر غلاف ہے سو یہ نہیں بلکہ اللہ نے مہر کردی

اللّٰهُ عَلَيۡهَا بِكُفۡرِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُوۡنَ

ان کے دل پر کفر کے سبب سو ایمان نہیں لاتے

اِلَّا قَلِيۡلًا ۖ ۱۵۵ وَّبِكُفۡرِهِمۡ وَقَوۡلِهِمۡ

مگر کم ۱۵۵ اور ان کے کفر پر اور

عَلٰى مَرۡيَمَ بُهۡتَانًا عَظِيۡمًا ۙ ۱۵۶

مریم پر بڑا طوفان باندھنے پر ۱۵۶

وَّقَوۡلِهِمۡ اِنَّا قَتَلۡنَا الۡمَسِيۡحَ عِيۡسَى

اور ان کے اس کہنے پر کہ ہم نے قتل کیا مسیح عیسیٰ

ابۡنَ مَرۡيَمَ رَسُوۡلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوۡهُ

مریم کے بیٹے کو جو رسول تھا اللہ کا اور انہوں نے نہ اس کو مارا

وَمَا صَلَبُوۡهُ وَلٰـكِنۡ شُبِّهَ لَهُمۡ ؕ وَاِنَّ

اور نہ سولی پر چڑھایا لیکن وہی صورت بن گئی ان کے آگے اور

الَّذِيۡنَ اخۡتَلَفُوۡا فِيۡهِ لَفِىۡ شَكٍّ مِّنۡهُ ؕ

جو لوگ اس میں مختلف باتیں کرتے ہیں تو وہ لوگ اس جگہ شبہ میں پڑے ہوئے ہیں

مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

کچھ نہیں ان کو اس کی خبر صرف اٹکل پر چل رہے ہیں

وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۙ ﴿١٥٧﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ

اور اس کو قتل نہیں کیا بے شک ﴿١٥٧﴾ بلکہ اس کو اٹھا لیا اللہ نے

اِلَيْهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٥٨﴾

اپنی طرف اور اللہ ہے زبردست حکمت والا ﴿١٥٨﴾

وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ

اور جتنے فرقے ہیں اہل کتاب کے سو عیسیٰ پر یقین لاویں گے

بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ

اس کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن ہوگا

عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿١٥٩﴾ ۚ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ

ان پر گواہ ﴿١٥٩﴾ سو یہود کے گناہوں کی وجہ سے

هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ

ہم نے حرام کیں ان پر بہت سی پاک چیزیں جو ان پر حلال تھیں

لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اور اس وجہ سے کہ روکتے تھے اللہ کی راہ سے

كَثِيْرًا ۙ﴿۱۶۰﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا

بہت ﴿۱۶۰﴾ اور اس وجہ سے کہ سود لیتے تھے اور ان کو اسکی ممانعت ہو چکی تھی

عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

اور اس وجہ سے کہ لوگوں کا مال کھاتے تھے ناحق

وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا

اور تیار کر رکھا ہے ہم نے کافروں کے واسطے جو ان میں ہیں عذاب

اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ

دردناک ﴿۱۶۱﴾ لیکن جو پختہ ہیں علم میں

مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ

ان میں اور ایمان والے سو مانتے ہیں اس کو جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

نازل ہوا تجھ پر اور جو نازل ہوا تجھ سے پہلے

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور آفریں ہے نماز پر قائم رہنے والوں کو اور جو دینے والے ہیں زکوٰۃ کے

وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور یقین رکھنے والے ہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر سو ایسوں کو

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾ ع اِنَّآ ۲۲ ع ۱۰ ۲

ہم دیں گے بڑا ثواب ﴿۱۶۲﴾ ہم نے

اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ

وحی بھیجی تیری طرف جیسے وحی بھیجی نوح پر

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى

اور ان نبیوں پر جو اس کے بعد ہوئے اور وحی بھیجی

اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ

ابراہیم پر اور اسماعیل پر اور اسحاق پر اور یعقوب پر

وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ

اور اس کی اولاد پر اور عیسیٰ پر اور ایوب پر اور یونس پر

وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ

اور ہارون پر اور سلیمان پر اور ہم نے دی داوٗد کو

زَبُوْرًا ۚ ﴿۱۶۳﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ

زبور ﴿۱۶۳﴾ اور بھیجے ایسے رسول کہ جن کا احوال ہم نے سنایا تجھ کو

مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ

اس سے پہلے اور ایسے رسول جن کا احوال نہیں سنایا

عَلَيْكَ ؕ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ﴿۱۶۴﴾ ۚ

تجھ کو اور باتیں کیں اللہ نے موسیٰ سے بول کر ﴿۱۶۴﴾

احتیاط

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ

بھیجے پیغمبر خوش خبری اور ڈر سنانے والے تاکہ باقی نہ رہے

لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ

لوگوں کو اللہ پر الزام کا موقع رسولوں کے بعد

وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۶۵﴾ لٰكِنِ

اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ﴿۱۶۵﴾ لیکن

اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ

اللہ شاہد ہے اس پر جو تجھ پر نازل کیا کہ یہ نازل کیا ہے

بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ۭ

اپنے علم کے ساتھ اور فرشتے بھی گواہ ہیں

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اللہ کافی ہے حق ظاہر کرنے والا ﴿١٦٦﴾ جو لوگ

كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

کافر ہوئے اور روکا اللہ کی راہ سے

قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ

وہ بہک کر دور جا پڑے ﴿١٦٧﴾

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ

جو لوگ کافر ہوئے اور حق دبا رکھا ہرگز

اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ

اللہ بخشنے والا نہیں ان کو اور نہ دکھلاوے گا ان کو

طَرِيْقًا ﴿١٦٨﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ

سیدھی راہ ﴿۱۶۸﴾ مگر راہ دوزخ کی رہا کریں

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

اس میں ہمیشہ اور یہ اللہ پر

يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ

آسان ہے ﴿۱۶۹﴾ اے لوگو! تمہارے پاس رسول آچکا

الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا

ٹھیک بات لے کر تمہارے رب کی سو مان لو

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ

تاکہ بھلا ہو تمہارا اور اگر نہ مانو گے تو اللہ ہی کا ہے

مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ﴿۱۷۰﴾ اے کتاب والو مت مبالغہ کرو

فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ

اپنے دین کی بات میں اور مت کہو اللہ کی شان میں

اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ

مگر پکی بات بے شک مسیح جو ہے عیسیٰ

مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰهَآ

مریم کا بیٹا وہ رسول ہے اللہ کا اور اس کا کلام ہے جس کو ڈالا

اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ز فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

مریم کی طرف اور روح ہے اس کے ہاں کی سو مانو اللہ کو

وَرُسُلِهٖ قف وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا

اور اس کے رسولوں کو اور نہ کہو کہ خدا تین ہیں اس بات کو چھوڑو

خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

بہتر ہوگا تمہارے واسطے بے شک اللہ معبود ہے اکیلا

سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ م لَهٗ مَا فِي وقف لازم

اس کے لائق نہیں ہے کہ اس کے اولاد ہو اسی کا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور کافی ہے اللہ

ع ٢٣ ٩ ٢ وَكِيْلًا ﴿١٧١﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ

کار ساز ﴿١٧١﴾ مسیح کو اس سے ہرگز عار نہیں

اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ

کہ وہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ فرشتوں کو

الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ

جو مقرب ہیں اور جس کو عار آوے اللہ کی بندگی سے

وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿١٧٢﴾

اور تکبر کرے سو وہ جمع کرے گا ان سب کو اپنے پاس اکٹھا ﴿١٧٢﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

پھر جو لوگ ایمان لائے اور عمل کیے انہوں نے اچھے

فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ج

تو ان کو پورا دے گا ان کا ثواب اور زیادہ دے گا اپنے فضل سے

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جنہوں نے عار کی اور تکبر کیا

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّلَا يَجِدُوْنَ

سو ان کو عذاب دے گا عذاب دردناک اور نہ پاویں گے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾

اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۷۳﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ

اے لوگو! تمھارے پاس پہنچ چکی تمھارے

رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾

رب کی طرف سے سند اور اتاری ہم نے تم پر روشنی واضح ﴿۱۷۴﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ

سو جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کو مضبوط پکڑا

فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ

تو ان کو داخل کرے گا اپنی رحمت اور فضل میں

وَّيَهۡدِيۡهِمۡ اِلَيۡهِ صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ؕ ١٧٥

اور پہنچا دے گا ان کو اپنی طرف سیدھے راستہ پر ١٧٥

يَسۡتَفۡتُوۡنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفۡتِيۡكُمۡ فِى

حکم پوچھتے ہیں تجھ سے سو کہہ دے اللہ حکم بتاتا ہے تم کو

الۡكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امۡرُؤٌا هَلَكَ لَيۡسَ لَهٗ وَلَدٌ

کلالہ کا اگر کوئی مرد مرگیا اور اس کے بیٹا نہیں

وَّلَهٗۤ اُخۡتٌ فَلَهَا نِصۡفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ

اور اس کے ایک بہن ہے تو اس کو پہنچے آدھا اس کا جو چھوڑ مرا اور وہ بھائی

يَرِثُهَاۤ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنۡ كَانَتَا

وارث ہے اس بہن کا اگر نہ ہو اس کے بیٹا پھر اگر بہنیں

اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنۡ

دو ہوں تو ان کو پہنچے دو تہائی اس مال کا جو چھوڑ مرا اور اگر

كَانُوۡۤا اِخۡوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ

کئی شخص ہوں اسی رشتہ کے کچھ مرد اور کچھ عورتیں تو ایک مرد کا حصہ ہے

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

برابر دو عورتوں کے بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے

اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿۱۷٦﴾ ع

تا کہ تم گمراہ نہ ہو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿۱۷٦﴾

ع ۵ ۴ (۲) اَلْمَنْزِلُ الثَّانِیْ

سورہ مائدہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی سوائے آیت نمبر (۳) کے جو عرفات کے دن حجۃ الوداع میں نازل ہوئی۔ اس میں (۱۲۰) آیتیں اور (۱٦) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۵) نمبر پر ہے اور سورۂ فتح کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۲۸۴۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۱۲۴٦۴) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ؕ ۵

اے ایمان والو پورا کرو عہدوں کو

اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا

حلال ہوئے تمہارے لیے چوپائے مویشی سوائے ان کے جو

یُتْلٰى عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ

تم کو آگے سنائے جاویں گے مگر حلال نہ جانو شکار کو

حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ﴿۱﴾

احرام کی حالت میں اللہ حکم کرتا ہے جو چاہے ﴿۱﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ

اے ایمان والو حلال نہ سمجھو اللہ کی نشانیوں کو

اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ

اور نہ ادب والے مہینہ کو اور نہ اس جانور کو جو نیاز کعبہ کی ہو

وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اور نہ جن کے گلے پٹا ڈال کر لیجاویں کعبہ کو اور نہ آنیوالوں کو حرمت والے گھر کی طرف

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ؕ وَاِذَا

جو ڈھونڈتے ہیں فضل اپنے رب کا اور اس کی خوشی اور جب

حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ؕ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ

احرام سے نکلو تو شکار کرلو اور باعث نہ ہو تم کو

شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ

اس قوم کی دشمنی جو کہ تم کو روکتی تھی حرمت والی مسجد سے

الْحَرَامِ اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى

وقف لازم

اس پر کہ زیادتی کرنے لگو اور آپس میں مدد کرو

الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۪ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ

نیک کام پر اور پرہیزگاری پر اور مدد نہ کرو گناہ پر

وَالْعُدْوَانِ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور ظلم پر اور ڈرتے رہو اللہ سے بےشک اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ﴿۲﴾ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ

سخت ہے ﴿۲﴾ حرام ہوا تم پر مردہ جانور

وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ

اور لہو اور گوشت سور کا اور جس جانور پر

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ

نام پکارا جائے اللہ کے سوا کسی اور کا اور جو مر گیا ہو گلا گھونٹنے سے یا چوٹ سے

وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ

یا اونچے سے گر کر یا سینگ مارنے سے اور جس کو کھایا ہو

السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ ۫ وَمَا ذُبِحَ

درندہ نے مگر جس کو تم نے ذبح کر لیا اور حرام ہے جو ذبح ہوا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ

کسی تھان پر اور یہ کہ تقسیم کرو جوئے کے تیروں سے

ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ

یہ گناہ کا کام ہے آج ناامید ہوگئے کافر

كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ

تمہارے دین سے سو ان سے مت ڈرو

وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ

اور مجھ سے ڈرو آج میں پورا کرچکا تمہارے لیے دین تمہارا

وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ

اور پورا کیا تم پر میں نے احسان اپنا اور پسند کیا میں نے تمہارے واسطے

الْاِسْلَامَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ مَخْمَصَةٍ

اسلام کو دین پھر جو کوئی لاچار ہوجاوے بھوک میں

غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا

رَّحِیْمٌ ③ یَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَاۤ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ

مہربان ہے ③ تجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا چیز ان کے لیے حلال ہے

قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ

کہہ دے تم کو حلال ہیں ستھری چیزیں اور جو سدھاؤ

مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِیْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا

شکاری جانور شکار پر دوڑانے کو کہ ان کو سکھاتے ہو اس میں جو

عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ز فَكُلُوْا مِمَّاۤ اَمْسَكْنَ عَلَیْكُمْ

اللہ نے تم کو سکھایا ہے سو کھاؤ اس میں سے جو پکڑ رکھیں تمھارے واسطے

وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَیْهِ ص وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

اور اللہ کا نام لو اس پر اور ڈرتے رہو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ④ اَلْیَوْمَ

بے شک اللہ جلد لینے والا حساب ④ آج

اُحِلَّ لَكُمُ الطَّیِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِیْنَ

حلال ہوئیں تم کو سب ستھری چیزیں اور

أُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۖ وَطَعَامُكُمْ

اہل کتاب کا کھانا تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا

حِلٌّ لَّهُمْ ۚ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ

ان کو حلال ہے اور حلال ہیں تم کو پاک دامن عورتیں مسلمان

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الَّذِيْنَ أُوْتُوا

اور پاک دامن عورتیں ان میں سے جن کو دی گئی

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ

کتاب تم سے پہلے جب دو ان کو

أُجُوْرَهُنَّ مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ

مہر ان کے قید میں لانے کو نہ مستی نکالنے کو

وَلَا مُتَّخِذِيْٓ أَخْدَانٍ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ

اور نہ چھپی آشنائی کرنے کو اور جو منکر ہوا

بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۚ وَهُوَ

ایمان سے تو ضائع ہوئی محنت اس کی اور

عٍ ٥ ٥

فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٥﴾ يٰۤاَيُّهَا

آخرت میں وہ ٹوٹے والوں میں ہے ﴿٥﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ

ایمان والو جب تم اٹھو نماز کو

فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى

تو دھو لو اپنے منہ اور ہاتھ

الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ

کہنیوں تک اور مل لو اپنے سر کو

وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ

اور پاؤں ٹخنوں تک اور اگر تم کو

جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ؕ وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى

جنابت ہو تو خوب طرح پاک ہو اور اگر تم بیمار ہو

اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ

یا سفر میں یا کوئی تم میں آیا ہے

مِّنَ الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ

جائے ضرور سے یا پاس گئے ہو عورتوں کے

فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا

پھر نہ پاؤ تم پانی تو قصد کرو مٹی

طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ

پاک کا اور مل لو اپنے منہ اور ہاتھ

مِّنْهُ ؕ مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ

اس سے اللہ نہیں چاہتا کہ تم پر

مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

تنگی کرے لیکن چاہتا ہے کہ تم کو پاک کرے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ

اور پورا کرے اپنا احسان تم پر تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ

احسان مانو ⑥ اور یاد کرو احسان اللہ کا

عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ

اپنے اوپر اور عہد اس کا جو تم سے ٹھہرایا تھا

بِهٖۤ ۙ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ز

جب تم نے کہا تھا کہ ہم نے سنا اور مانا

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ

اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ خوب جانتا ہے

الصُّدُوْرِ ۝۷ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دلوں کی بات ۝۷ اے ایمان والو

كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ز

کھڑے ہوجایا کرو اللہ کے واسطے گواہی دینے کو انصاف کی

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰۤى اَلَّا

اور کسی قوم کی دشمنی کے باعث انصاف کو

تَعْدِلُوْا ؕ اِعْدِلُوْا ۗ هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ز

ہرگز نہ چھوڑو عدل کرو یہی بات زیادہ نزدیک ہے تقویٰ سے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

اور ڈرتے رہو اللہ سے اللہ کو خوب خبر ہے جو

تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

تم کرتے ہو ⑧ وعدہ کیا اللہ نے ایمان والوں سے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ

جو نیک عمل کرتے ہیں کہ ان کے واسطے بخشش

وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور بڑا ثواب ہے ⑨ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور جھٹلائیں ہماری آیتیں وہ ہیں

الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

دوزخ والے ⑩ اے ایمان والو

اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ

یاد رکھو احسان اللہ کا اپنے اوپر جب قصد کیا

قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ

لوگوں نے کہ تم پر ہاتھ چلاویں

فَكَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ

پھر روک دیے تم سے ان کے ہاتھ اور ڈرتے رہو اللہ سے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ ع ٢ ع ٦

اور اللہ ہی پر چاہیے بھروسہ ایمان والوں کو ⑪

وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۚ

اور لے چکا ہے اللہ عہد بنی اسرائیل سے

وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ؕ

اور مقرر کیے ہم نے ان میں بارہ سردار

وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مَعَكُمْ ؕ لَئِنْ اَقَمْتُمُ

اور کہا اللہ نے میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم قائم رکھو گے

الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ

نماز اور دیتے رہو گے زکوٰۃ اور یقین لاؤ گے

بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ

میرے رسولوں پر اور مدد کرو گے ان کی اور قرض دو گے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ

اچھی طرح کا قرض تو البتہ دور کروں گا میں تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

گناہ تمہارے اور داخل کروں گا تم کو باغوں میں کہ جن کے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ

نیچے بہتی ہیں نہریں پھر جو کوئی کافر ہوا تم میں سے

ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ

اس کے بعد تو وہ بے شک گمراہ ہوا سیدھے

السَّبِيْلِ ﴿۱۲﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ

راستہ سے ﴿۱۲﴾ سو ان کے عہد توڑنے پر

لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۚ

ہم نے ان پر لعنت کی اور کردیا ہم نے ان کے دلوں کو سخت

يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا

آپس میں ان کے دشمنی اور کینہ قیامت کے

حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ تَطَّلِعُ

دن تک اور آخر جتاوے گا ان کو اللہ جو کچھ

عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ

کرتے تھے ⑭ اے کتاب والو تحقیق

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

آیا ہے تمھارے پاس رسول ہمارا ظاہر کرتا ہے تم پر بہت سی چیزیں

يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬ وَمِنَ الَّذِيْنَ

جن کو تم چھپاتے تھے کتاب میں سے

قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ

اور درگزر کرتا ہے بہت چیزوں سے بے شک تمھارے پاس آئی ہے

فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۖ فَاَغْرَيْنَا

اللہ کی طرف سے روشنی اور کتاب ظاہر کرنے والی ⑮ جس سے

بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ

پھیرتے ہیں کلام کو اس کے ٹھکانے سے اور بھول گئے

الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا

نفع اٹھانا اس نصیحت سے جو ان کو کی گئی تھی اور ہمیشہ تو مطلع ہوتا رہتا ہے

كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿۱۴﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ

ان کی کسی دغا پر مگر تھوڑے لوگ ان میں سے

جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا

سو معاف کر اور درگزر کر ان سے اللہ

مِّمَّا كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ

دوست رکھتا ہے احسان کرنے والوں کو ﴿۱۳﴾ اور وہ جو

وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ۵ قَدْ جَآءَكُمْ

کہتے ہیں اپنے کو نصاریٰ ان سے بھی لیا تھا ہم نے عہد ان کا

مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۵﴾ لا يَّهْدِيْ

پھر بھول گئے نفع اٹھانا اس نصیحت سے جو ان کو کی گئی تھی پھر ہم نے لگا دی

بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ

اللہ ہدایت کرتا ہے اس کو جو تابع ہوا اس کی رضا کا

السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى

سلامتی کی راہیں اور ان کو نکالتا ہے اندھیروں سے

النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ

روشنی میں اپنے حکم سے اور ان کو چلاتا ہے سیدھی

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٦﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

راہ ﴿١٦﴾ بے شک کافر ہوئے جنہوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ

کہ اللہ تو وہی مسیح ہے مریم کا بیٹا

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ

تو کہہ دے پھر کس کا بس چل سکتا ہے اللہ کے آگے اگر

اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ

وہ چاہے کہ ہلاک کرے مسیح مریم کے بیٹے کو

وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ؕ

اور اس کی ماں کو اور جتنے لوگ ہیں زمین میں سب کو

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ

بَیْنَهُمَا ؕ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

درمیان ان دونوں کے ہے پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اللہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۷﴾ وَقَالَتِ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿۱۷﴾ اور کہتے ہیں

الْیَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰی نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ

یہود اور نصاریٰ ہم بیٹے ہیں اللہ کے

وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ قُلْ فَلِمَ یُعَذِّبُكُمْ

اور اس کے پیارے تو کہہ پھر کیوں عذاب کرتا ہے تم کو

بِذُنُوْبِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ

تمھارے گناہوں پر کوئی نہیں بلکہ تم بھی ایک آدمی ہو اس کی

خَلَقَ ؕ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

مخلوق میں بخشے جس کو چاہے اور عذاب کرے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ

جس کو چاہے اور اللہ ہی کے لیے ہے سلطنت آسمانوں

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ز وَاِلَيْهِ

اور زمین کی اور جو کچھ دونوں کے بیچ میں ہے اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿١٨﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ

لوٹ کر جانا ہے ﴿١٨﴾ اے کتاب والو ! آیا ہے تمہارے پاس

رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ

رسول ہمارا کھولتا ہے تم پر رسولوں کے انقطاع

الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ

کے بعد کبھی تم کہنے لگو کہ ہمارے پاس نہ آیا

بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ز فَقَدْ جَآءَكُمْ

کوئی خوشی یا ڈر سنانے والا سو آچکا تمہارے پاس

بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ

خوشی اور ڈر سنانے والا اور اللہ ہر چیز پر

ع ٣/٨ ٧ قَدِيْرٌ ﴿١٩﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰي لِقَوْمِهٖ

قادر ہے ﴿١٩﴾ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو

يٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

اے قوم یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر

اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَاۗءَ وَجَعَلَكُمْ

جب پیدا کیے تم میں نبی اور کردیا تم کو

مُّلُوْكًا ڰ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا

بادشاہ اور دیا تم کو جو نہیں دیا تھا کسی کو

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٠﴾ يٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ

جہان میں ﴿٢٠﴾ اے قوم داخل ہو زمین

الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ

پاک میں جو مقرر کردی ہے اللہ نے تمھارے واسطے

وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا

اور نہ لوٹو اپنی پیٹھ کی طرف پھر جا پڑو گے

خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا

نقصان میں ﴿۲۱﴾ بولے اے موسیٰ وہاں

قَوْمًا جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا

ایک قوم ہے زبردست اور ہم ہرگز وہاں نہ جاویں گے

حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا

یہاں تک کہ وہ نکل جاویں اس میں سے پھر اگر وہ نکل جاویں گے

مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾ قَالَ رَجُلٰنِ

اس میں سے تو ہم ضرور داخل ہوں گے ﴿۲۲﴾ کہا دو مردوں نے

مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ

اللہ سے ڈرنے والوں میں سے کہ خدا کی نوازش تھی

عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا

ان دو پر گھس جاؤ ان پر حملہ کر کے دروازہ میں پھر جب

دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ۬ ۵ وَعَلَى اللّٰهِ

تم اس میں گھس جاؤ گے تو تم ہی غالب ہو گے اور اللہ پر

فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۳﴾ قَالُوْا

بھروسہ کرو اگر یقین رکھتے ہو ﴿۲۳﴾ بولے

يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا

اے موسیٰ ہم ہرگز نہ جاویں گے ساری عمر جب تک وہ رہیں گے

فِيْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلَآ

اس میں سو تو جا اور تیرا رب اور تم دونوں لڑو

اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿۲۴﴾ بولا اے رب میرے

لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِيْ وَاَخِيْ فَافْرُقْ

میرے اختیار میں نہیں مگر میری جان اور میرا بھائی سو جدائی کردے

بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

تو ہم میں اور اس نافرمان قوم میں ﴿۲۵﴾

قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ

فرمایا تحقیق وہ زمین حرام کی گئی ہے ان پر چالیس

سَنَةً ۚ يَتِيْهُوْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ فَلَا تَاْسَ

برس سر مارتے پھریں گے ملک میں سو تو افسوس نہ کر

عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٢٦﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ

نافرمان لوگوں پر ﴿٢٦﴾ اور سنا ان کو

نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا

حال واقعی آدم کے دو بیٹوں کا جب نیاز کی دونوں نے کچھ نیاز

فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ

اور مقبول ہوئی ایک کی اور نہ مقبول ہوئی

مِنَ الْاٰخَرِ ؕ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ؕ قَالَ

دوسرے کی کہا میں تجھ کو مار ڈالوں گا وہ بولا

اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٧﴾

اللہ قبول کرتا ہے تو پرہیزگاروں سے ﴿٢٧﴾

ع ٧ ٨ وقف لازم النصف

لَئِنۢ بَسَطْتَّ اِلَیَّ یَدَكَ لِتَقْتُلَنِیْ

اگر تو ہاتھ چلاوے گا مجھ پر مارنے میں

مَاۤ اَنَا بِبَاسِطٍ یَّدِیَ اِلَیْكَ لِاَقْتُلَكَ ۚ

نہ ہاتھ چلاؤں گا تجھ پر مارنے کو

اِنِّیْۤ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۲۸﴾ اِنِّیْۤ

میں ڈرتا ہوں اللہ سے جو پروردگار ہے سب جہان کا ﴿۲۸﴾ میں

اُرِیْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِیْ وَ اِثْمِكَ فَتَكُوْنَ

چاہتا ہوں کہ تو حاصل کرے میرا گناہ اور اپنا گناہ پھر ہوجاوے تو

مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا

دوزخ والوں میں اور یہی ہے سزا

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۲۹﴾ ۚ فَطَوَّعَتْ لَهٗ نَفْسُهٗ

ظالموں کی ﴿۲۹﴾ پھر اس کو راضی کیا اس کے نفس نے

قَتْلَ اَخِیْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ

خون پر اپنے بھائی کے پھر اس کو مار ڈالا سو ہوگیا

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۳۰﴾ فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا

نقصان اٹھانے والوں میں ﴿۳۰﴾ پھر بھیجا اللہ نے ایک کوا

يَّبْحَثُ فِي الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ

جو کریدتا تھا زمین کو تاکہ اس کو دکھلاوے کس طرح

يُوَارِيْ سَوْءَةَ اَخِيْهِ ط قَالَ يٰوَيْلَتٰۤى

چھپاتا ہے لاش اپنے بھائی کی بولا اے افسوس

اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ

مجھ سے اتنا نہ ہوسکا کہ ہوں برابر اس کوے کے

فَاُوَارِيَ سَوْءَةَ اَخِيْ ج فَاَصْبَحَ مِنَ

کہ میں چھپاؤں لاش اپنے بھائی کی پھر لگا

النّٰدِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ ج لا مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ ج صلے

پچھتانے ﴿۳۱﴾ اسی سبب سے

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ

لکھا ہم نے بنی اسرائیل پر کہ جو کوئی

مُعَانَقَة ٥ وَقْفُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي

قتل کرے ایک جان کو بلا عوض جان کے یا بغیر فساد کرنے کے

الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

ملک میں تو گویا قتل کر ڈالا اس نے سب لوگوں کو

وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ

اور جس نے زندہ رکھا ایک جان کو تو گویا زندہ کر دیا سب لوگوں کو

جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

اور لا چکے ہیں ان کے پاس رسول ہمارے

بِالْبَيِّنٰتِ ۫ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

کھلے ہوئے حکم پھر بہت لوگ ان میں سے

بَعْدَ ذٰلِكَ فِي الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿٣٢﴾

اس پر بھی ملک میں دست درازی کرتے ہیں ﴿٣٢﴾

اِنَّمَا جَزٰٓؤُا الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ

یہی سزا ہے ان کی جو لڑائی کرتے ہیں اللہ سے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا

اور اس کے رسول سے اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرنے کو

اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ

کہ ان کو قتل کیا جائے یا سولی چڑھائے جاویں یا کاٹے جاویں

اَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ

ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے یا

يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ خِزْيٌ

دور کردیے جاویں اس جگہ سے یہ ان کی رسوائی ہے

فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

دنیا میں اور ان کے لیے آخرت میں

عَظِيْمٌ ۝۳۳ لا اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ

بڑا عذاب ہے ۝۳۳ مگر جنھوں نے توبہ کی

اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

تمھارے قابو پانے سے پہلے تو جان لو کہ اللہ

ع ٥ ٨ ٩

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۳۴ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

بخشنے والا مہربان ہے ۳۴ اے ایمان والو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَابۡتَغُوۡۤا اِلَيۡهِ الۡوَسِيۡلَةَ

ڈرتے رہو اللہ سے اور ڈھونڈو اس تک وسیلہ

وَجَاهِدُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِهٖ لَعَلَّكُمۡ

اور جہاد کرو اس کی راہ میں تاکہ تمہارا

تُفۡلِحُوۡنَ ۳۵ اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡ

بھلا ہو ۳۵ جو لوگ کافر ہیں اگر

اَنَّ لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا

ان کے پاس ہو جو کچھ زمین میں ہے سارا

وَّمِثۡلَهٗ مَعَهٗ لِيَفۡتَدُوۡا بِهٖ مِنۡ عَذَابِ

اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو تاکہ بدلہ میں دیں اپنے قیامت کے

يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنۡهُمۡ ۚ وَلَهُمۡ

عذاب سے تو ان سے قبول نہ ہوگا اور ان کے واسطے

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٣٦﴾ يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا

عذاب دردناک ہے ﴿۳۶﴾ چاہیں گے کہ نکل جاویں

مِنَ النَّارِ وَمَا هُمۡ بِخٰرِجِيۡنَ مِنۡهَا ۚ

آگ سے اور وہ اس سے نکلنے والے نہیں

وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّقِيۡمٌ ﴿٣٧﴾ وَالسَّارِقُ

اور ان کے لیے عذاب دائمی ہے ﴿۳۷﴾ اور چوری کرنے والا مرد

وَالسَّارِقَةُ فَاقۡطَعُوۡۤا اَيۡدِيَهُمَا جَزَآءًۢ

اور چوری کرنے والی عورت کاٹ ڈالو ان کے ہاتھ سزا میں

بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيۡزٌ

ان کی کمائی کی تنبیہ ہے اللہ کی طرف سے اور اللہ غالب ہے

حَكِيۡمٌ ﴿٣٨﴾ فَمَنۡ تَابَ مِنۡۢ بَعۡدِ

حکمت والا ﴿۳۸﴾ پھر جس نے توبہ کی

ظُلۡمِهٖ وَاَصۡلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوۡبُ عَلَيۡهِ ؕ

اپنے ظلم کے پیچھے اور اصلاح کی تو اللہ قبول کرتا ہے اس کی توبہ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۹﴾ تجھ کو معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

کہ اللہ ہی کے واسطے ہے سلطنت آسمانوں اور زمین کی

يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ

عذاب کرے جس کو چاہے اور بخشے جس کو

يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤٠﴾

چاہے اور اللہ سب چیز پر قادر ہے ﴿۴۰﴾

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ

اے رسول غم نہ کر ان کا جو

يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ الَّذِيْنَ

دوڑ کر گرتے ہیں کفر میں وہ لوگ جو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ

کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں اپنے منہ سے اور

مع
قُلُوْبُهُمْ ۛۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛۚ

ان کے دل مسلمان نہیں اور وہ جو یہودی ہیں

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ

جاسوسی کرتے ہیں جھوٹ بولنے کے لیے وہ جاسوس ہیں دوسری

اٰخَرِيْنَ ۙ لَمْ يَاْتُوْكَ ؕ يُحَرِّفُوْنَ

جماعت کے جو تجھ تک نہیں آئے بدل ڈالتے ہیں

الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۚ يَقُوْلُوْنَ

بات کو اس کا ٹھکانا چھوڑ کر کہتے ہیں

اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ

اگر تم کو یہ حکم ملے تو قبول کرلینا اور اگر

لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ؕ وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ

یہ حکم نہ ملے تو بچتے رہنا اور جس کو اللہ نے

فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ

گمراہ کرنا چاہا سو تو اس کے لیے کچھ نہیں کرسکتا اللہ کے ہاں

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ

یہ وہی لوگ ہیں جن کو اللہ نے نہ چاہا کہ

يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

دل پاک کرے ان کے ان کو دنیا میں

خِزْيٌ ۖۚ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

ذلت ہے اور ان کو آخرت میں بڑا عذاب

عَظِيْمٌ ﴿٤١﴾ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ

ہے ﴿٤١﴾ جاسوسی کرنے والے جھوٹ بولنے کے لیے اور

لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ فَاحْكُمْ

بڑے حرام کھانے والے سو اگر آویں وہ تیرے پاس تو فیصلہ کر دے

بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ

ان میں یا منہ پھیر لے ان سے اور اگر

تُعْرِضْ عَنْهُمْ فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ؕ

تو منہ پھیر لے گا ان سے تو وہ تیرا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ؕ

اور اگر تو فیصلہ کرے تو فیصلہ کر ان میں انصاف سے

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَكَيْفَ

بے شک اللہ دوست رکھتا ہے انصاف کرنے والوں کو ﴿۴۲﴾ اور

يُحَكِّمُوْنَكَ وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا

وہ تجھ کو کس طرح منصف بنائیں گے اور ان کے پاس تو تورات ہے جس میں

حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ

حکم ہے اللہ کا پھر اس کے پیچھے پھرے جاتے ہیں

ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٣﴾ ع ٦/٩ ع ١٠

اور وہ ہرگز ماننے والے نہیں ہیں ﴿۴۳﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ

ہم نے نازل کی تورات کہ اس میں ہدایت اور روشنی ہے

يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا

اس پر حکم کرتے تھے پیغمبر جو کہ حکم بردار تھے اللہ کے

لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ

یہود کو اور حکم کرتے تھے درویش اور عالم

بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا

اس واسطے کہ وہ نگہبان ٹھہرائے گئے تھے اللہ کی کتاب پر اور

عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ

اس کی خبر گیری پر مقرر تھے سو تم نہ ڈرو لوگوں سے

وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا

اور مجھ سے ڈرو اور مت خریدو میری آیتوں پر مول

قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

تھوڑا اور جو کوئی حکم نہ کرے اس کے موافق جو کہ

اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٤﴾

اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ہیں کافر ﴿٤٤﴾

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ

اور لکھ دیا ہم نے ان پر اس کتاب میں کہ جی کے

بِالنَّفْسِ ۙ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْاَنْفَ

بدلے جی اور آنکھ کے بدلے آنکھ اور ناک کے

بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ

بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے

بِالسِّنِّ ۙ وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ

بدلے دانت اور زخموں کے بدلہ ان کے برابر پھر جس نے

تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ وَمَنْ

معاف کردیا تو وہ گناہ سے پاک ہوگیا اور جو کوئی

لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ

حکم نہ کرے اس کے موافق جو کہ اللہ نے اتارا سو وہی لوگ ہیں

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

ظالم ﴿٤٥﴾ اور پیچھے بھیجا ہم نے انہی کے قدموں پر

بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا

عیسیٰ مریم کے بیٹے کو تصدیق کرنے والا

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَاٰتَيْنٰهُ

تورات کی جو آگے سے تھی اور اس کو دی ہم نے

الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا

انجیل جس میں ہدایت اور روشنی تھی اور تصدیق کرتی تھی

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى

اپنے سے اگلی کتاب تورات کی اور راہ بتلانے والی

وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ؕ وَلْيَحْكُمْ

اور نصیحت تھی ڈرنے والوں کو ﴿۴۶﴾ اور چاہیے کہ حکم کریں

اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ؕ

انجیل والے موافق اس کے جو کہ اتارا اللہ نے اس میں

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جو کوئی حکم نہ کرے موافق اس کے جو کہ اتارا اللہ نے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَاَنْزَلْنَآ

سو وہی لوگ ہیں نافرمان ﴿۴۷﴾ اور تجھ پر

اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا

اتاری ہم نے کتاب سچی تصدیق کرنے والی

بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا

سابقہ کتابوں کی اور ان کے مضامین پر نگہبان

عَلَيْهِ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ

سو تو حکم کر ان میں موافق اس کے جو کہ اتارا

اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ عَمَّا جَآءَكَ

اللہ نے اور ان کی خوشی پر مت چل چھوڑ کر سیدھا راستہ جو تیرے پاس آیا

مِنَ الْحَقِّ ؕ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ

ہر ایک کو تم میں سے دیا ہم نے

شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ؕ وَلَوْ شَآءَ

ایک دستور اور راہ اور اللہ چاہتا

اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

تو تم کو ایک دین پر کر دیتا

وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ

لیکن تم کو آزمانا چاہتا ہے اپنے دیے ہوئے حکموں میں

فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ

سو تم دوڑ کر لو خوبیاں اللہ کے پاس تم سب کو پہنچنا ہے

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ

پھر جتاوے گا جس بات میں تم کو

تَخْتَلِفُوْنَ ۙ ﴿٤٨﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ

اختلاف تھا ﴿٤٨﴾ اور یہ فرمایا کہ حکم کر ان میں

بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ

موافق اس کے جو کہ اتارا اللہ نے اور مت چل ان کی خوشی پر

وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ

اور بچتا رہ ان سے کہ تجھ کو بہکا نہ دیں

مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا

کسی ایسے حکم سے جو اللہ نے اتارا تجھ پر پھر اگر نہ مانیں

فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ

تو جان لے کہ اللہ نے یہی چاہا کہ پہنچاوے ان کو

بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا

کچھ سزا ان کے گناہوں کی اور لوگوں میں بہت

مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿۴۹﴾ اَفَحُكْمَ

ہیں نافرمان ﴿۴۹﴾ اب کیا حکم چاہتے ہیں

الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ؕ وَمَنْ اَحْسَنُ

کفر کے وقت کا اور اللہ سے بہتر کون

مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۷ ۱۱

ہے حکم کرنے والا یقین کرنے والوں کے واسطے ﴿۵۰﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اے ایمان والو مت بناؤ

الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ؔ بَعْضُهُمْ

یہود اور نصاریٰ کو دوست وہ آپس میں

وقف غفران، وقف لازم، وقف منزل عند البعض

اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ‌ؕ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ

دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی تم میں سے دوستی کرے ان سے

فَاِنَّهٗ مِنۡهُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

تو وہ انہی میں ہے اللہ ہدایت نہیں کرتا

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۱﴾ فَتَرَى الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

ظالم لوگوں کو ﴿۵۱﴾ اب تو دیکھے گا ان کو جن کے دل میں

مَّرَضٌ يُّسَارِعُوۡنَ فِيۡهِمۡ يَقُوۡلُوۡنَ

بیماری ہے دوڑ کر ملتے ہیں ان میں کہتے ہیں کہ

نَخۡشٰٓى اَنۡ تُصِيۡبَنَا دَآئِرَةٌ‌ ؕ فَعَسَى

ہم کو ڈر ہے کہ نہ آجائے ہم پر گردش زمانہ کی سو قریب ہے

اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِالۡفَتۡحِ اَوۡ اَمۡرٍ مِّنۡ

کہ اللہ جلد ظاہر فرما دے فتح یا کوئی حکم

عِنۡدِهٖ فَيُصۡبِحُوۡا عَلٰى مَاۤ اَسَرُّوۡا فِىۡۤ

اپنے پاس سے تو لگیں اپنے جی کی چھپی بات پر

اَنۡفُسِهِمۡ نٰدِمِيۡنَ ؕ ۝٥٢ وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ

پچھتانے ۝٥٢ اور کہتے ہیں مسلمان

اٰمَنُوۡۤا اَهٰٓؤُلَاۤءِ الَّذِيۡنَ اَقۡسَمُوۡا بِاللّٰهِ

کیا یہ وہی لوگ ہیں جو قسمیں کھاتے تھے اللہ کی

جَهۡدَ اَيۡمَانِهِمۡ ۙ اِنَّهُمۡ لَمَعَكُمۡ ؕ

تاکید سے کہ ہم تمہارے ساتھ ہیں

حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَاَصۡبَحُوۡا

برباد گئے ان کے عمل پھر رہ گئے

خٰسِرِيۡنَ ۝٥٣ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

نقصان میں ۝٥٣ اے ایمان والو

مَنۡ يَّرۡتَدَّ مِنۡكُمۡ عَنۡ دِيۡنِهٖ فَسَوۡفَ

جو کوئی تم میں پھرے گا اپنے دین سے تو اللہ عنقریب

يَاۡتِى اللّٰهُ بِقَوۡمٍ يُّحِبُّهُمۡ وَيُحِبُّوۡنَهٗۤ ۙ

لاوے گا ایسی قوم کو کہ اللہ ان کو چاہتا ہے اور وہ اس کو چاہتے ہیں

الثلثة

اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى

نرم دل ہیں مسلمانوں پر زبردست ہیں

الْكٰفِرِيْنَ ز يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

کافروں پر لڑتے ہیں اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ط ذٰلِكَ

اور ڈرتے نہیں کسی کے الزام سے یہ

فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ط وَاللّٰهُ

فضل ہے اللہ کا دے گا جس کو چاہے اور اللہ

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٥٤﴾ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ

کشائش والا ہے خبردار ﴿٥٤﴾ تمھارا رفیق تو وہی اللہ ہے

وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ

اور اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور جو ایمان والے ہیں جو کہ

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

قائم ہیں نماز پر اور دیتے ہیں زکوٰۃ

وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ

اور وہ عاجزی کرنے والے ہیں ﴿٥٥﴾ اور جو کوئی دوست رکھے اللہ کو

وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ

اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اور ایمان والوں کو تو اللہ کی جماعت

اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٥٦﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ٨ ٦ ١٢

وہی سب پر غالب ہے ﴿٥٦﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

مت بناؤ ان لوگوں کو جو ٹھہراتے ہیں

دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ

تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل وہ لوگ

اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ

جو کتاب دیے گئے تم سے پہلے اور نہ کافروں کو

اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ

اپنا دوست اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ وَاِذَا نَادَيْتُمْ اِلَى

ایمان والے ﴿۵۷﴾ اور جب تم پکارتے ہو

الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ

نماز کے لیے تو وہ ٹھہراتے ہیں اس کو ہنسی اور کھیل

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۵۸﴾

یہ اس واسطے کہ وہ لوگ بےعقل ہیں ﴿۵۸﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ

تو کہہ اے کتاب والو کیا ضد ہے تم کو ہم سے

اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

مگر یہی کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو نازل ہوا ہم پر

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ ۙ وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ

اور جو نازل ہوچکا پہلے اور یہی کہ تم میں اکثر

فٰسِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ

نافرمان ہیں ﴿۵۹﴾ تو کہہ میں تم کو بتلاؤں ان میں

مِّنْ ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ مَنْ

کس کی بری جزا ہے اللہ کے ہاں وہی

لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ وَجَعَلَ

جس پر اللہ نے لعنت کی اور اس پر غضب نازل کیا اور

مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ

ان میں سے بعضوں کو بندر کردیا اور بعض کو سور اور جنہوں نے بندگی کی

الطَّاغُوْتَ ؕ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا

شیطان کی وہی لوگ بدتر ہیں درجہ میں

وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿٦٠﴾ وَاِذَا

اور بہت بہکے ہوئے ہیں سیدھی راہ سے ﴿٦٠﴾ اور جب

جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا

تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور حالت یہ ہے کہ

بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

کافر ہی آئے تھے اور کافر ہی چلے گئے اور اللہ

اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَتَرٰى

خوب جانتا ہے جو کچھ چھپائے ہوئے تھے ﴿٦١﴾ اور تو دیکھے گا

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يُسَارِعُوْنَ فِي الْاِثْمِ

بہتوں کو ان میں سے کہ دوڑتے ہیں گناہ پر

وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

اور ظلم اور حرام کھانے پر بہت برے کام ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٢﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ

جو کر رہے ہیں ﴿٦٢﴾ کیوں نہیں منع کرتے

الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ قَوْلِهِمُ

ان کے درویش اور علماء گناہ کی بات کہنے سے

الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ

اور حرام کھانے سے بہت ہی برے عمل ہیں

مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿٦٣﴾ وَقَالَتِ

جو کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾ اور یہود کہتے ہیں

الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ

اللہ کا ہاتھ بند ہوگیا انہی کے ہاتھ بند ہوجاویں

اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا قَالُوْا ۘ بَلْ

اور لعنت ہے ان کو اس کہنے پر بلکہ

يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ

اس کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں خرچ کرتا ہے جس طرح

يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ

چاہے اور ان میں بہتوں کو بڑھے گی

مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا

اس کلام سے جو تجھ پر اترا تیرے رب کی طرف سے شرارت

وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ

اور انکار اور ہم نے ڈال رکھی ہے ان میں دشمنی

وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ

اور بیر قیامت کے دن تک جب کبھی

وقف لازم

اَوْقَدُوْا نَارًا لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ

آگ سلگاتے ہیں لڑائی کے لیے اللہ اس کو بجھا دیتا ہے

وَيَسْعَوْنَ فِي الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ

اور دوڑتے ہیں ملک میں فساد کرتے ہوئے اور اللہ

لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ اَنَّ

پسند نہیں کرتا فساد کرنے والوں کو ﴿٦٤﴾ اور اگر

اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا

اہل کتاب ایمان لاتے اور ڈرتے تو ہم دور کردیتے

عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ

ان سے ان کی برائیاں اور ان کو داخل کرتے

النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ

نعمت کے باغوں میں ﴿٦٥﴾ اور اگر وہ قائم رکھتے تورات

وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ

اور انجیل کو اور اس کو جو کہ نازل ہوا ان پر ان کے رب کی طرف سے

رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ

تو کھاتے اپنے اوپر سے اور اپنے پاؤں کے نیچے

اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ

سے کچھ لوگ ان میں ہیں سیدھی راہ پر

وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع ۹/۱۰ ع ۱۴

اور بہت سے ان میں برے کام کر رہے ہیں ﴿٦٦﴾

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اے رسول پہنچا دے جو تجھ پر اترا

مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ

تیرے رب کی طرف سے اور اگر ایسا نہ کیا تو تو نے کچھ نہ پہنچایا

رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ

اس کا پیغام اور اللہ تجھ کو بچالے گا لوگوں سے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾

بے شک اللہ راستہ نہیں دکھلاتا قوم کفار کو ﴿٦٧﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَسْتُمْ عَلٰى شَیْءٍ

کہ دے اے کتاب والو تم کسی راہ پر نہیں

حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ

جب تک نہ قائم کرو تورات اور انجیل کو اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ

تم پر اترا تمہارے رب کی طرف سے اور ان میں بہتوں

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ

کو بڑھے گی اس کلام سے جو تجھ پر اترا

رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ فَلَا تَاْسَ

تیرے رب کی طرف سے شرارت اور کفر سو تو افسوس نہ کر

عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اس قوم کفار پر ﴿۶۸﴾ بے شک جو

اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِئُوْنَ

مسلمان ہیں اور جو یہودی ہیں اور فرقہ صابی

وَالنَّصٰرٰى مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ

اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور روز

الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

قیامت پر اور عمل کرے نیک نہ ان پر ڈر ہے

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٩﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ

نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٩﴾ ہم نے لیا تھا پختہ قول

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ رُسُلًا ؕ

بنی اسرائیل سے اور بھیجے ان کی طرف رسول

كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى

جب لایا ان کے پاس کوئی رسول وہ حکم جو خوش نہ آیا

اَنْفُسُهُمْ ۙ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا وَفَرِيْقًا

ان کے جی کو تو بہتوں کو جھٹلایا اور بہتوں کو

يَقْتُلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ق وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ

قتل کر ڈالتے تھے ﴿٧٠﴾ اور خیال کیا کہ

فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ تَابَ اللّٰهُ

کچھ خرابی نہ ہوگی سو اندھے ہوگئے اور بہرے پھر توبہ قبول کی اللہ نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ

ان کی پھر اندھے اور بہرے ہوئے ان میں سے بہت

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ لَقَدْ كَفَرَ

اور اللہ دیکھتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿۷۱﴾ بے شک کافر ہوئے

الَّذِيْنَ قَالُوْۤا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ

جنہوں نے کہا اللہ وہی مسیح ہے

مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ

مریم کا بیٹا اور مسیح نے کہا ہے کہ اے بنی اسرائیل

اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ

بندگی کرو اللہ کی جو رب ہے میرا اور تمہارا بے شک جس نے

يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

شریک ٹھہرایا اللہ کا سو حرام کی اللہ نے اس پر

الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

جنت اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور کوئی نہیں گناہ گاروں کی

مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٧٢﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا

مدد کرنے والا ﴿٧٢﴾ بے شک کافر ہوئے جنہوں نے کہا

اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ وقف لازم

اللہ ہے تین میں کا ایک حالانکہ کوئی معبود نہیں بجز

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا

ایک معبود کے اور اگر نہ باز آویں گے اس بات سے کہ

يَقُوْلُوْنَ لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کہتے ہیں تو بے شک پہنچے گا ان میں سے کفر پر

مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ

قائم رہنے والوں کو عذاب دردناک ﴿٧٣﴾ کیوں نہیں توبہ کرتے

اِلَى اللّٰهِ وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ

اللہ کے آگے اور گناہ بخشواتے اس سے اور اللہ ہے بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿٧٤﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ

مہربان ﴿۷۴﴾ نہیں ہے مسیح مریم کا بیٹا

اِلَّا رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ

مگر رسول گزر چکے اس سے پہلے بہت رسول

وَ اُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ الطَّعَامَ ؕ

اور اس کی ماں ولی ہے دونوں کھاتے تھے کھانا

اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ

دیکھ ہم کیسے بتلاتے ہیں ان کو دلیلیں پھر دیکھ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٧٥﴾ قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

وہ کہاں الٹے جا رہے ہیں ﴿۷۵﴾ تو کہہ دے کیا تم ایسی چیز کی بندگی کرتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّ لَا

اللہ کو چھوڑ کر جو مالک نہیں تمہارے برے کی اور نہ

نَفْعًا ؕ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٦﴾

بھلے کی اور اللہ وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿۷۶﴾

قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ

تو کہہ اے اہل کتاب مت مبالغہ کرو

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا

اپنے دین کی بات میں ناحق کا اور مت چلو

اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا

خیالات پر ان لوگوں کے جو گمراہ ہو چکے پہلے اور گمراہ کر گئے

كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ۷۷ ع

بہتوں کو اور بہک گئے سیدھی راہ سے ۷۷

لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

ملعون ہوئے کافر بنی اسرائیل میں کے

عَلٰى لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ؕ

داؤد کی زبان پر اور عیسیٰ بیٹے مریم کی

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ۷۸

یہ اس لیے کہ وہ نافرمان تھے اور حد سے گزر گئے تھے ۷۸

ع ۱۱ ۱۴

كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ

آپس میں منع نہ کرتے برے کام سے

فَعَلُوْهُ ؕ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾

جو وہ کر رہے تھے کیا ہی برا کام ہے جو کرتے تھے ﴿٧٩﴾

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ

تو دیکھتا ہے ان میں کے بہت سے لوگ دوستی کرتے ہیں

كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ

کافروں سے کیا ہی برا سامان بھیجا انہوں نے

اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

اپنے واسطے وہ یہ کہ اللہ کا غضب ہوا ان پر

وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَلَوْ

اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں ﴿٨٠﴾ اور اگر

كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ

وہ یقین رکھتے اللہ پر اور نبی پر اور جو

اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنَّ

نبی پر اترا تو کافروں کو دوست نہ بناتے لیکن

كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ

ان میں سے بہت سے لوگ نافرمان ہیں ﴿٨١﴾ تو پاوے گا سب لوگوں

النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ

سے زیادہ دشمن مسلمانوں کا یہودیوں کو

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ

اور مشرکوں کو اور پاوے گا سب سے نزدیک

مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا

محبت میں مسلمانوں کے ان لوگوں کے جو کہتے ہیں کہ ہم

نَصٰرٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ

نصاریٰ ہیں یہ اس واسطے کہ نصاریٰ میں عالم ہیں

وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾

اور درویش ہیں اور اس واسطے کہ وہ تکبر نہیں کرتے ﴿٨٢﴾

وَاِذَا سَمِعُوۡا مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَى الرَّسُوۡلِ

اور جب سنتے ہیں اس کو جو اترا رسول پر

تَرٰۤى اَعۡيُنَهُمۡ تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ

تو دیکھے تو ان کی آنکھوں کو کہ ابلتی ہیں آنسوؤں سے

مِمَّا عَرَفُوۡا مِنَ الۡحَـقِّ‌ۚ يَقُوۡلُوۡنَ

اس وجہ سے کہ انہوں نے پہچان لیا حق بات کو کہتے ہیں

رَبَّنَاۤ اٰمَنَّا فَاكۡتُبۡنَا مَعَ الشّٰهِدِيۡنَ ۝۸۳

اے رب ہمارے ہم ایمان لائے سو تو لکھ ہم کو ماننے والوں کے ساتھ ۝۸۳

وَمَا لَـنَا لَا نُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

اور ہم کو کیا ہوا کہ یقین نہ لاویں اللہ پر اور اس چیز پر جو پہنچی ہم کو

مِنَ الۡحَـقِّ ۙ وَنَطۡمَعُ اَنۡ يُّدۡخِلَنَا

حق سے اور توقع رکھیں اس کی کہ داخل کرے ہم کو

رَبُّنَا مَعَ الۡقَوۡمِ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۸۴

رب ہمارا ساتھ نیک بختوں کے ۝۸۴

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِیْ

پھر ان کو بدلے میں دیے اللہ نے اس کہنے پر ایسے باغ کہ

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں رہا کریں ان میں ہی

وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَالَّذِیْنَ

اور یہ ہے بدلا نیکی کرنے والوں کا ﴿۸۵﴾ اور جو لوگ

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ

منکر ہوئے اور جھٹلانے لگے ہماری آیتوں کو وہ ہیں

الْجَحِیْمِ ﴿۸۶﴾ ع یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ع ۹ ۱

دوزخ کے رہنے والے ﴿۸۶﴾ اے ایمان والو

لَا تُحَرِّمُوْا طَیِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ

مت حرام ٹھہراؤ وہ لذیذ چیزیں جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کردیں

لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ

اور حد سے نہ بڑھو بے شک اللہ پسند نہیں کرتا

الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

حد سے بڑھنے والوں کو ﴿٨٧﴾ اور کھاؤ اللہ کے دیے ہوئے میں سے

اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۠ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ

جو چیز حلال پاکیزہ ہو اور ڈرتے رہو اللہ سے جس پر

اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ

تم ایمان رکھتے ہو ﴿٨٨﴾ نہیں پکڑتا تم کو

اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ

اللہ تمھاری بیہودہ قسموں پر لیکن

يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ

پکڑتا ہے اس پر جس قسم کو تم نے مضبوط باندھا

فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ

سو اس کا کفارہ کھانا دینا ہے دس محتاجوں کو

مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ

اوسط درجہ کا کھانا جو دیتے ہو اپنے گھر والوں کو یا

كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ

کپڑا پہنا دیں دینا دس محتاجوں کو یا ایک گردن آزاد کرنی پھر جس کو

لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

میسر نہ ہو تو روزے رکھنے ہیں تین دن کے یہ

كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا

کفارہ ہے تمھاری قسموں کا جب قسم کھا بیٹھو اور حفاظت رکھو

اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ

اپنی قسموں کی اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمھارے لیے

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٨٩﴾ يٰٓاَيُّهَا

اپنے حکم تاکہ تم احسان مانو ﴿٨٩﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ

ایمان والو! یہ جو ہے شراب اور جوا

وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ

اور بت اور پانسے سب گندے کام ہیں

عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ
شیطان کے سو ان سے بچتے رہو تاکہ تم
تُفْلِحُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ
نجات پاؤ ﴿۹۰﴾ شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ
يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ
ڈالے تم میں دشمنی اور بیر
فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ
بذریعہ شراب اور جوئے کے اور روکے تم کو
ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
اللہ کی یاد سے اور نماز سے سو اب بھی تم
مُّنْتَهُوْنَ ﴿۹۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
باز آؤ گے ﴿۹۱﴾ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو
الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ
رسول کا اور بچتے رہو پھر اگر تم پھر جاؤ گے

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
تو جان لو کہ ہمارے رسول کا ذمہ صرف پہنچا دینا ہے
الْمُبِيْنُ ﴿۹۲﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
کھول کر ﴿۹۲﴾ جو لوگ ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا
اور کام نیک کیے ان پر گناہ نہیں اس میں جو کچھ پہلے کھا چکے
اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جب کہ آئندہ کے لیے ڈر گئے اور ایمان لائے اور عمل نیک کیے
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ؕ
پھر ڈرتے رہے اور یقین کیا پھر ڈرتے رہے اور نیکی کی
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع يٰۤاَيُّهَا ع ۱۲/۷ ۲
اور اللہ دوست رکھتا ہے نیکی کرنے والوں کو ﴿۹۳﴾ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ
ایمان والو البتہ تم کو آزماوے گا اللہ ایک بات سے

الصَّيْدِ تَنَالُهٗۤ اَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

اس شکار میں کہ جس پر پہنچتے ہیں ہاتھ تمھارے اور نیزے تمھارے

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ

تاکہ معلوم کرے اللہ کون اس سے ڈرتا ہے بن دیکھے

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ

پھر جس نے زیادتی کی اس کے بعد تو اس کے لیے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿٩٤﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا

دردناک ہے ﴿٩٤﴾ اے ایمان والو نہ مارو

الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ

شکار جس وقت تم ہو احرام میں اور جو کوئی

مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ

تم میں اس کو مارے جان کر تو اس پر بدلہ ہے

مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا

اس مارے ہوئے کے برابر مویشی میں سے جو تجویز کریں دو آدمی

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًاۢ بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ

معتبر تم میں سے اس طرح سے کہ وہ جانور بدلے کا بطور نیاز پہنچایا جاوے کعبہ تک یا

كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ

اس پر کفارہ ہے چند محتاجوں کو کھلانا یا اس کے برابر

صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

روزے تاکہ چکھے سزا اپنے کام کی اللہ نے معاف کیا

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ

جو کچھ ہو چکا اور جو کوئی پھر کرے گا اس سے بدلہ لے گا

اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٩٥﴾

اللہ اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ﴿٩٥﴾

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ

حلال ہوا تمھارے لیے دریا کا شکار اور دریا کا کھانا

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ

تمھارے فائدہ کے واسطے اور سب مسافروں کے اور حرام ہوا

عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ

تم پر جنگل کا شکار جب تک تم احرام میں رہو

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٩٦﴾

اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس تم جمع ہو گے ﴿٩٦﴾

جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ

اللہ نے کردیا کعبہ کو جو کہ گھر ہے بزرگی والا

قِيٰمًا لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ

قیام کا باعث لوگوں کیلئے اور بزرگی والے مہینوں کو اور قربانی کو جو نیاز کعبہ کی ہو

وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

اور جن کے گلے میں پٹہ ڈال کر لے جاویں کعبہ کو یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں

وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٩٧﴾ اِعْلَمُوْٓا

اور اللہ ہر چیز سے خوب واقف ہے ﴿٩٧﴾ جان لو

اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ

کہ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے اور بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ؕ ﴿۹۸﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۹۸﴾ رسول کے ذمہ نہیں مگر

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

پہنچا دینا اور اللہ کو معلوم ہے جو تم ظاہر میں کرتے ہو اور جو

تَكْتُمُوْنَ ﴿۹۹﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِى الْخَبِيْثُ

چھپا کر کرتے ہو ﴿۹۹﴾ تو کہہ دے کہ برابر نہیں ناپاک

وَالطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ

اور پاک اگرچہ تجھ کو بھلی لگے ناپاک کی کثرت

فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ

سو ڈرتے رہو اللہ سے اے عقلمندو تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۱۳ ۷

تمہاری نجات ہو ﴿۱۰۰﴾ اے ایمان والو

لَا تَسْــَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ

مت پوچھو ایسی باتیں کہ اگر تم پر کھولی جاویں

تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْــَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ

تو تم کو بری لگیں اور اگر پوچھو گے یہ باتیں ایسے وقت میں کہ

يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ

قرآن نازل ہو رہا ہے تو تم پر ظاہر کر دی جاویں گی، اللہ نے ان سے درگزر

عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾ قَدْ

کی ہے اور اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے ﴿۱۰۱﴾

سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا

ایسی باتیں پوچھ چکی ہے ایک جماعت تم سے پہلے پھر ہو گئے

بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ

ان باتوں سے منکر ﴿۱۰۲﴾ نہیں مقرر کیا اللہ نے

بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ

بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ

وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور نہ حامی لیکن کافر

يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ

باندھتے ہیں اللہ پر بہتان اور ان میں اکثروں کو

لَا يَعْقِلُوْنَ ۝۱۰۳ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا

عقل نہیں ۝۱۰۳ اور جب کہا جاتا ہے ان کو آؤ

اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا

اس کی طرف جو کہ اللہ نے نازل کیا اور رسول کی طرف تو کہتے ہیں

حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۭ

ہم کو کافی ہے وہ جس پر پایا ہم نے اپنے باپ دادوں کو

اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔـا

بھلا اگر ان کے باپ دادے نہ کچھ علم رکھتے ہوں

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ۝۱۰۴ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور نہ راہ جانتے ہوں تو بھی ایسا ہی کریں گے ۝۱۰۴ اے ایمان والو

عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ

تم پر لازم ہے فکر اپنی جان کا تمھارا کچھ نہیں بگاڑتا جو کوئی

ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ

گمراہ ہوا جب کہ تم ہوئے راہ پر اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے تم

جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾

سب کو پھر وہ جتلاوے گا تم کو جو کچھ تم کرتے تھے ﴿١٠٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ

اے ایمان والو گواہ درمیان تمھارے

اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ

جب کہ پہنچے کسی کو تم میں موت

الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ

وصیت کے وقت وہ شخص معتبر ہونے چاہئیں تم میں سے یا

اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ

دو شاہد اور ہوں تمھارے سوا اگر تم نے سفر کیا ہو

فِي الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيبَةُ الْمَوْتِ ؕ

ملک میں پھر پہنچے تم کو مصیبت موت کی

تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ

تو کھڑا کرو ان دونوں کو بعد نماز کے

فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِي

وہ دونوں قسم کھاویں اللہ کی اگر تم کو شبہ پڑے کہیں کہ ہم نہیں لیتے

بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

قسم کے بدلے مال اگرچہ کسی کو ہم سے قرابت بھی ہو اور ہم نہیں چھپاتے

شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾

اللہ کی گواہی نہیں تو ہم بے شک گناہ گار ہیں ﴿١٠٦﴾

فَاِنْ عُثِرَ عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا

پھر اگر خبر ہوجاوے کہ وہ دونوں حق بات دبا گئے

فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ

تو دو گواہ اور کھڑے ہوں ان کی جگہ ان میں سے کہ

اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ

جن کا حق دبا ہے جو سب سے زیادہ قریب ہوں میت کے پھر قسم کھاویں

بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

اللہ کی کہ ہماری گواہی تحقیقی ہے پہلوں کی گواہی سے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ ز اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ

اور ہم نے زیادتی نہیں کی، نہیں تو ہم بے شک

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٧﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

ظالم ہیں ﴿١٠٧﴾ اس میں امید ہے کہ ادا کریں

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا

شہادت کو ٹھیک طرح پر اور ڈریں

اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ؕ وَاتَّقُوا

کہ الٹی پڑے گی قسم ہماری ان کی قسم کے بعد اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

اللہ سے اور سن رکھو اور اللہ نہیں چلاتا سیدھی راہ پر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۰۸﴾ يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ ع ۸/۴

نافرمانوں کو ﴿۱۰۸﴾ جس دن اللہ جمع کرے گا سب پیغمبروں کو

فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ؕ قَالُوْا لَا عِلْمَ

پھر کہے گا تم کو کیا جواب ملا تھا وہ کہیں گے ہم کو خبر نہیں

لَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿۱۰۹﴾ اِذْ

تو ہی ہے چھپی باتوں کو جاننے والا ﴿۱۰۹﴾ جب

قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ اذْكُرْ

کہے گا اللہ اے عیسیٰ مریم کے بیٹے یاد کر

نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ وقف لازم

میرا احسان جو ہوا ہے تجھ پر اور تیری ماں پر جب

اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ تُكَلِّمُ

مدد کی میں نے تیری روح پاک سے تو کلام کرتا تھا

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ

لوگوں سے گود میں اور بڑی عمر میں اور جب

عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ

سکھائی میں نے تجھ کو کتاب اور تہ کی باتیں اور تورات

وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ

اور انجیل اور جب تو بناتا تھا گارے سے

كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِىْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا

جانور کی صورت میرے حکم سے پھر پھونک مارتا تھا اس میں

فَتَكُوْنُ طَيْرًاۢ بِاِذْنِىْ وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ

تو ہوجاتا اڑنے والا میرے حکم سے اور اچھا کرتا تھا مادر زاد اندھے کو

وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى

اور کوڑھی کو میرے حکم سے اور جب نکال کھڑا کرتا تھا مردوں کو

بِاِذْنِىْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ

میرے حکم سے اور جب روکا میں نے بنی اسرائیل کو

عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ

تجھ سے جب تو لے کر آیا ان کے پاس نشانیاں تو کہنے لگے

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا

جو کافر تھے ان میں اور کچھ نہیں یہ تو

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۱۰﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى

جادو ہے صریح ﴿۱۱۰﴾ اور جب میں نے دل میں ڈال دیا

الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۚ

حواریوں کے کہ ایمان لاؤ مجھ پر اور میرے رسول پر

قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۱۱﴾

تو کہنے لگے ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ ہم فرمانبردار ہیں ﴿۱۱۱﴾

اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ يٰعِيْسَى ابْنَ

جب کہا حواریوں نے اے عیسیٰ

مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ

مریم کے بیٹے تیرا رب کرسکتا ہے کہ اتارے

عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ

ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے بولا

اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾ قَالُوْا

ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے ﴿۱۱۲﴾ بولے

نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ

کہ ہم چاہتے ہیں کہ کھاویں اس میں سے اور مطمئن ہوجاویں

قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا

ہمارے دل اور ہم جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا

وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور رہیں ہم اس پر گواہ ﴿۱۱۳﴾

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ

کہا عیسٰی مریم کے بیٹے نے اے اللہ رب ہمارے

اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اتار ہم پر خوان بھرا ہوا آسمان سے

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا

کہ وہ دن عید رہے ہماری پہلوں اور پچھلوں کے واسطے

وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

اور نشانی ہو تیری طرف سے اور روزی دے ہم کو اور تو ہی ہے سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّیْ مُنَزِّلُهَا

روزی دینے والا ﴿۱۱۴﴾ کہا اللہ نے میں بے شک اتاروں گا وہ خوان

عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ

تم پر پھر جو کوئی تم میں ناشکری کرے گا اس کے بعد

فَاِنِّیْۤ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّاۤ اُعَذِّبُهٗۤ اَحَدًا

تو میں اس کو وہ عذاب دوں گا جو کسی کو نہ دوں گا

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ ع ۱۵ ۷ ۵

جہان میں ﴿۱۱۵﴾ اور جب کہے گا اللہ

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ

اے عیسیٰ مریم کے بیٹے تو نے کہا

لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِیْ وَاُمِّیَ اِلٰهَيْنِ مِنْ

لوگوں کو کہ ٹھہرا لو مجھ کو اور میری ماں کو دو معبود

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ

سوا اللہ کے کہا تو پاک ہے مجھ کو

لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ ۗ بِحَقٍّ ؕ اِنْ

لائق نہیں کہ کہوں ایسی بات جس کا مجھ کو حق نہیں اگر

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ؕ تَعْلَمُ مَا

میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھ کو ضرور معلوم ہوگا تو جانتا ہے جو

فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِكَ ؕ

میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿١١٦﴾ مَا قُلْتُ

بے شک تو ہی ہے جاننے والا چھپی باتوں کا ﴿١١٦﴾ میں نے کچھ نہیں کہا

لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا

ان کو مگر جو تو نے حکم کیا کہ بندگی کرو

اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ

اللہ کی جو رب ہے میرا اور تمہارا اور میں ان سے

شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ فِيْهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ

خبردار تھا جب تک ان میں رہا پھر جب تو نے مجھ کو اٹھا لیا

كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ؕ وَاَنْتَ

تو تُو ہی تھا خبر رکھنے والا ان کی اور تُو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿١١٧﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

ہر چیز سے خبردار ہے ﴿١١٧﴾ اگر تو ان کو عذاب دے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۚ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ

تو وہ بندے ہیں تیرے اور اگر تو ان کو معاف کردے تو تُو ہی ہے

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١١٨﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا

زبردست حکمت والا ﴿١١٨﴾ فرمایا اللہ نے یہ

يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ

دن ہے کہ کام آوے گا سچوں کے ان کا سچ ان کے لیے ہیں

جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغ جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

رہا کریں گے انہی میں ہمیشہ اللہ راضی ہوا ان سے

وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١٩﴾

اور وہ راضی ہوئے اس سے یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١١٩﴾

لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

اللہ ہی کے لیے سلطنت ہے آسمانوں کی اور زمین کی اور جو کچھ

فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٢٠﴾ ع ١٦ ع ٥ ٦

ان کے بیچ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٢٠﴾

(سورۂ انعام مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیات (۲۰، ۲۳، ۹۱، ۹۳، ۱۱۴، ۱۴۱، ۱۵۱ تا ۱۵۳) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۱۶۵) آیات اور (۲۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦) نمبر پر ہے اور سورۂ حجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۹۳۵) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۳۱۰۰) کلمات ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے پیدا کیے آسمان

وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ڛ

اور زمین اور بنایا اندھیرا اور اجالا

ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ۝١

پھر بھی یہ کافر اپنے رب کے ساتھ اوروں کو برابر کیے دیتے ہیں ①

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى

وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کردیا

اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

ایک وقت ایک مدت مقرر ہے اللہ کے نزدیک پھر بھی تم

تَمْتَرُوْنَ ۝٢ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ

شک کرتے ہو ② اور وہی ہے اللہ آسمانوں میں

وَفِي الْاَرْضِ ؕ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ

اور زمین میں جانتا ہے تمھارا چھپا اور کھلا

وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ۝٣ وَمَا تَاْتِيْهِمْ

اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ③ اور نہیں آتی ان کے پاس

مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا

کوئی نشانی ان کے رب کی نشانیوں میں سے مگر

عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

کرتے ہیں اس سے تغافل ﴿۴﴾ سو بے شک جھٹلایا انہوں نے

بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ

حق کو جب ان تک پہنچا سو اب آئی جاتی ہے ان کے آگے

اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۵﴾

حقیقت اس بات کی جس پر ہنستے تھے ﴿۵﴾

اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ

کیا دیکھتے نہیں کہ کتنی ہلاک کردیں ہم نے ان سے پہلے

قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ

امتیں جن کو جما دیا تھا ہم نے ملک میں اتنا کہ جتنا تم کو نہیں جمایا

لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ

اور چھوڑ دیا ہم نے ان پر آسمان کو

مِّدْرَارًا ۪ وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِيْ

لگاتار برستا ہوا اور بنادیں ہم نے نہریں بہتی ہوئی

مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوبِهِمْ

ان کے نیچے پھر ہلاک کیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں پر

وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٦﴾

اور پیدا کیا ہم نے ان کے بعد اور امتوں کو ﴿٦﴾

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِيْ قِرْطَاسٍ

اور اگر اتاریں ہم تجھ پر لکھا ہوا کاغذ میں

فَلَمَسُوْهُ بِأَيْدِيْهِمْ لَقَالَ الَّذِيْنَ

پھر چھو لیویں وہ اس کو اپنے ہاتھوں سے البتہ کہیں گے

كَفَرُوْا إِنْ هٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧﴾

کافر یہ نہیں ہے مگر صریح جادو ﴿٧﴾

وَقَالُوْا لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ۖ وَلَوْ أَنْزَلْنَا

اور کہتے ہیں کیوں نہیں اترا اس پر کوئی فرشتہ اور اگر ہم اتاریں

مَلَكًا لَّقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿٨﴾

فرشتہ تو طے ہو جاوے قصہ پھر ان کو مہلت بھی نہ ملے ﴿٨﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا

اور اگر ہم رسول بنا کر بھیجتے کسی فرشتہ کو تو وہ بھی آدمی ہی کی صورت میں ہوتا

وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا يَلْبِسُوْنَ ۝٩

اور ان کو اسی شبہ میں ڈالتے جس میں اب پڑ رہے ہیں ۝٩

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ

اور بلاشبہ ہنسی کرتے رہے ہیں رسولوں سے تجھ سے پہلے

فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا

پھر گھیر لیا ان سے ہنسی کرنے والوں کو اس چیز نے کہ

كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝١٠ ع قُلْ سِيْرُوْا ع ١/٧

جس پر ہنسا کرتے تھے ۝١٠ تو کہہ دے کہ سیر کرو

فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ملک میں پھر دیکھو کیا

عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝١١ قُلْ لِّمَنْ مَّا

انجام ہوا جھٹلانے والوں کا ۝١١ پوچھ کہ کس کا ہے جو کچھ کہ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ

آسمانوں اور زمین میں کہہ دے اللہ کا ہے اس نے لکھی ہے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ

اپنے ذمہ مہربانی البتہ تم کو اکھٹا کر دے گا

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ

قیامت کے دن تک کہ اس میں کچھ شک نہیں جو لوگ

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

نقصان میں ڈال چکے اپنی جانوں کو وہی ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲﴾

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ

اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ کہ آرام پکڑتا ہے رات میں اور دن میں اور وہی ہے

السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ

سب کچھ سننے والا جاننے والا ﴿۱۳﴾ تو کہہ دے کیا اور کسی کو

اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

بناؤں اپنا مددگار اللہ کے سوا جو بنانے والا ہے آسمانوں اور زمین کا

وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّىْۤ اُمِرْتُ

اور وہ سب کو کھلاتا ہے اور اس کو کوئی نہیں کھلاتا کہہ دے مجھ کو حکم ہوا ہے

اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ

کہ سب سے پہلے حکم مانوں اور تو ہرگز نہ ہو

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۴﴾ قُلْ اِنِّىْۤ اَخَافُ اِنْ

شرک والا ﴿۱۴﴾ تو کہہ میں ڈرتا ہوں اگر

عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۱۵﴾

نافرمانی کروں اپنے رب کی ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۵﴾

مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ

جس پر سے ٹل گیا وہ عذاب اس دن تو اس پر رحم کر دیا اللہ نے

وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۶﴾ وَاِنْ

یہی ہے بڑی کامیابی ﴿۱۶﴾ اور اگر

يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ

پہنچا دے تجھ کو اللہ کچھ سختی تو کوئی اس کو دور کرنے والا نہیں

اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

سوا اس کے اور اگر تجھ کو پہنچا دے بھلائی تو وہ

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿١٧﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ

ہر چیز پر قادر ہے ﴿١٧﴾ اور اسی کا زور ہے

فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿١٨﴾

اپنے بندوں پر اور وہی ہے بڑی حکمت والا سب کی خبر رکھنے والا ﴿١٨﴾

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ

تو پوچھ سب سے بڑا گواہ کون ہے کہہ دے

اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۙ وَاُوْحِیَ

اللہ گواہ ہے میرے اور تمہارے درمیان اور اترا ہے

اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ

مجھ پر یہ قرآن تاکہ تم کو اس سے خبردار کروں اور جس کو

بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ

یہ پہنچے کیا تم گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ

اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا

معبود اور بھی ہیں تو کہہ دے میں تو گواہی نہ دوں گا کہہ دے

هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا

وہی ہے معبود ایک اور میں بیزار ہوں

تُشْرِكُوْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ

وقف لازم

تمہارے شرک سے ﴿١٩﴾ جن کو ہم نے دی کتاب

یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ

وقف لازم

وہ پہچانتے ہیں اس کو جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو

اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ

جو لوگ نقصان میں ڈال چکے اپنی جانوں کو وہی

لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ع ٢ / ٨

ایمان نہیں لاتے ﴿٢٠﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ

بہتان باندھے اللہ پر یا جھٹلاوے اس کی آیتوں کو بلا شک

لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ

بھلائی نصیب نہیں ہوتی ظالموں کو ﴿۲۱﴾ اور جس دن ہم جمع کریں گے ان

جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ

سب کو پھر کہیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے شرک کیا تھا کہاں ہیں

شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٢٢﴾

شریک تمہارے جن کا تم کو دعویٰ تھا ﴿۲۲﴾

ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

پھر نہ رہے گا ان کے پاس کوئی فریب مگر یہی کہ کہیں گے قسم ہے اللہ کی

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ﴿٢٣﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

جو ہمارا رب ہے ہم نہ تھے شرک کرنے والے ﴿۲۳﴾ دیکھو تو کیسا

كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

جھوٹ بولے اپنے اوپر اور کھوئی گئیں ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

وہ باتیں جو بنایا کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اور بعضے ان میں

يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ۚ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ

کان لگائے رہتے ہیں تیری طرف اور ہم نے ان کے دلوں پر ڈال رکھے ہیں

اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ

پردے تاکہ اس کو نہ سمجھیں اور رکھ دیا ان کے کانوں میں بوجھ

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ

اور اگر دیکھ لیں تمام نشانیاں تو بھی ایمان نہ لاویں ان پر

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ

یہاں تک کہ جب آتے ہیں تیرے پاس تجھ سے جھگڑنے کو تو کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ

وہ کافر نہیں ہے یہ مگر کہانیاں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٥﴾ وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ

پہلے لوگوں کی ﴿٢٥﴾ اور یہ لوگ روکتے ہیں اس سے اور بھاگتے ہیں

عَنْهُ ۚ وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

اس سے اور نہیں ہلاک کرتے مگر اپنے آپ کو

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا

اور نہیں سمجھتے ﴿٢٦﴾ اور اگر تو دیکھے جس وقت کہ کھڑے کیے جاویں گے وہ

عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ

دوزخ پر پس کہیں گے اے کاش ہم پھر بھیج دیے جاویں اور ہم نہ جھٹلائیں

بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٧﴾

اپنے رب کی آیتوں کو اور ہوجاویں ہم ایمان والوں میں ﴿٢٧﴾

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ

کوئی نہیں بلکہ ظاہر ہوگیا جو چھپاتے تھے پہلے

وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ

اور اگر پھر بھیجے جاویں تو پھر بھی وہی کام کریں جس سے منع کیے گئے تھے اور وہ بیشک

لَكٰذِبُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالُوْۤا اِنْ هِىَ اِلَّا حَيَاتُنَا

جھوٹے ہیں ﴿٢٨﴾ اور کہتے ہیں ہمارے لیے زندگی نہیں مگر یہی

الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ

دنیا کی اور ہم کو پھر نہیں زندہ ہونا ﴿٢٩﴾ اور کاش کہ

تَرٰۤى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَیْسَ

تو دیکھے جس وقت وہ کھڑے کیے جاویں گے اپنے رب کے سامنے فرمائے گا کیا

هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا

یہ سچ نہیں؟ کہیں گے کیوں نہیں قسم ہے اپنے رب کی فرمائے گا تو چکھو

ع ٣ ١٠ ٩ الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ع ﴿٣٠﴾ قَدْ

عذاب بدلے میں اپنے کفر کے ﴿٣٠﴾

خَسِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى

تباہ ہوئے وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ جانا ملنا اللہ کا یہاں تک کہ

اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا

جب آپہنچے گی ان پر قیامت اچانک تو کہیں گے

یٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِیْهَا ۙ وَ هُمْ

اے افسوس کیسی کوتاہی ہم نے اس میں کی اور وہ

یَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا

اٹھاویں گے اپنے بوجھ اپنی پیٹھوں پر خبردار ہوجاؤ کہ

سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿٣١﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ

برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاویں گے ﴿٣١﴾ اور نہیں ہے زندگانی دنیا کی

اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

مگر کھیل اور جی بہلانا اور آخرت کا گھر بہتر ہے

لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٣٢﴾ قَدْ

پرہیزگاروں کے لیے کیا تم نہیں سمجھتے ﴿٣٢﴾

نَعْلَمُ اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِىْ يَقُوْلُوْنَ

ہم کو معلوم ہے کہ تجھ کو غم میں ڈالتی ہیں ان کی باتیں

فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

سو وہ تجھ کو نہیں جھٹلاتے لیکن یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ

تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور جھٹلائے گئے ہیں

رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا

بہت سے رسول تجھ سے پہلے پس صبر کرتے رہے جھٹلانے پر

وَاُوۡذُوۡا حَتّٰۤى اَتٰٮهُمۡ نَصۡرُنَا‌ ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

اور ایذا پر یہاں تک کہ پہنچی ان کو مدد ہماری اور کوئی نہیں بدل سکتا

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ‌ ۚ وَلَقَدۡ جَآءَكَ مِنۡ نَّبَاِى

اللہ کی باتیں اور تجھ کو پہنچ چکے ہیں کچھ حالات

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۳۴﴾ وَاِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكَ

رسولوں کے ﴿۳۴﴾ اور اگر تجھ پر گراں ہے

اِعۡرَاضُهُمۡ فَاِنِ اسۡتَطَعۡتَ اَنۡ تَبۡتَغِىَ

ان کا منہ پھیرنا تو اگر تجھ سے ہو سکے کہ ڈھونڈھ نکالے

نَفَقًا فِى الۡاَرۡضِ اَوۡ سُلَّمًا فِى السَّمَآءِ

کوئی سرنگ زمین میں یا کوئی سیڑھی آسمان میں

فَتَاۡتِيَهُمۡ بِاٰيَةٍ‌ ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمۡ

پھر لاوے ان کے پاس ایک معجزہ اور اگر اللہ چاہتا تو جمع کر دیتا سب کو

عَلَى الۡهُدٰى فَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡجٰهِلِيۡنَ ﴿۳۵﴾

سیدھی راہ پر سو تو مت ہو نادانوں میں ﴿۳۵﴾

وقف غفران

اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ؕ

مانتے وہی ہیں جو سنتے ہیں

وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ

اور مردوں کو زندہ کرے گا اللہ پھر اس کی طرف

وقف منزل

يُرْجَعُوْنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ

لائے جاویں گے ﴿٣٦﴾ اور کہتے ہیں کیوں نہیں اتری اس پر

اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ

کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے کہہ دے کہ اللہ کو قدرت ہے

يُّنَزِّلَ اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اس بات پر کہ اتارے نشانی لیکن ان میں اکثر نہیں جانتے ﴿٣٧﴾

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ وَلَا طٰٓئِرٍ

اور نہیں ہے کوئی چلنے والا زمین میں اور نہ کوئی پرندہ

يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ

کہ اڑتا ہے اپنے بازوؤں سے مگر ہر ایک امت ہے تمھاری طرح

مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ مِنْ شَيْءٍ ثُمَّ اِلٰى

ہم نے نہیں چھوڑی لکھنے میں کوئی چیز پھر

رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

سب اپنے رب کے سامنے جمع ہوں گے ﴿۳۸﴾ اور جو جھٹلاتے ہیں

بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ

ہماری آیتوں کو وہ بہرے اور گونگے ہیں اندھیروں میں جس کو

يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

چاہے اللہ گمراہ کرے اور جس کو چاہے ڈال دے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۹﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ

سیدھی راہ پر ﴿۳۹﴾ تو کہہ دیکھو تو

اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ اَتَتْكُمُ

اگر آوے تم پر عذاب اللہ کا یا آوے تم پر

السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ

قیامت کیا اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے بتاؤ اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٠﴾ بَلْ اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ

تم سچے ہو ﴿٤٠﴾ بلکہ اسی کو پکارتے ہو

فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ

پھر دور کردیتا ہے اس مصیبت کو جس کیلیئے اس کو پکارتے ہو اگر چاہتا ہے

وَتَنْسَوْنَ مَا تُشْرِكُوْنَ ﴿٤١﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ ع ۴ ۱۱ ۱۰

اور تم بھول جاتے ہو جن کو شریک کرتے تھے ﴿٤١﴾ اور ہم نے رسول بھیجے تھے

اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

بہت سی امتوں پر تجھ سے پہلے پھر ان کو پکڑا ہم نے سختی میں

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿٤٢﴾ فَلَوْلَآ

اور تکلیف میں تاکہ وہ گڑ گڑاویں ﴿٤٢﴾ پھر کیوں نہ

اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا وَلٰكِنْ

گڑ گڑائے جب آیا ان پر عذاب ہمارا لیکن

قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

سخت ہو گئے دل ان کے اور بھلے کر دکھلائے ان کو شیطان نے

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا

جو کام وہ کر رہے تھے ﴿۴۳﴾ پھر جب وہ بھول گئے اس

ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ؕ

نصیحت کو جو ان کو کی گئی تھی کھول دیے ہم نے ان پر دروازے ہر چیز کے

حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ

یہاں تک کہ جب وہ خوش ہوئے ان چیزوں پر جو انکو دی گئیں پکڑ لیا ہم نے انکو

بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿٤٤﴾ فَقُطِعَ

اچانک پس اس وقت وہ رہ گئے ناامید ﴿۴۴﴾ پھر کٹ گئی

دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ؕ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

جڑ ان ظالموں کی اور سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ

جو پالنے والا ہے سارے جہان کا ﴿۴۵﴾ تو کہہ دیکھو تو اگر چھین لے

اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى

اللہ تمھارے کان اور آنکھیں اور مہر کر دے

قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ

تمھارے دلوں پر توکون ایسا رب ہے اس کے سوا جو تم کو یہ چیزیں لادیوے

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ

دیکھ ہم کیونکر طرح طرح سے بیان کرتے ہیں باتیں پھر بھی وہ

يَصْدِفُوْنَ ﴿۴٦﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ

کنارہ کرتے ہیں ﴿۴٦﴾ تو کہہ دیکھو تو اگر آوے تم پر

عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ

عذاب اللہ کا اچانک یا ظاہر ہو کر تو کون ہلاک ہوگا

اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۴٧﴾ وَمَا نُرْسِلُ

ظالم لوگوں کے سوا ﴿۴٧﴾ اور ہم رسول نہیں

الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ

بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے کو

فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

پھر جو کوئی ایمان لایا اور سنور گیا تو نہ ڈر ہے ان پر

وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٤٨﴾ وَالَّذِينَ كَذَّبُوا

اور نہ وہ غمگین ہوں ﴿٤٨﴾ اور جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوا

ہماری آیتوں کو ان کو پہنچے گا عذاب اس لیے کہ وہ

يَفْسُقُونَ ﴿٤٩﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ

نافرمانی کرتے تھے ﴿٤٩﴾ تو کہہ میں نہیں کہتا تم سے کہ

عِنْدِیْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے اور نہ میں جانوں غیب کی بات

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّیْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ

اور نہ میں کہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں میں تو اسی پر چلتا ہوں

اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَیَّ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِی

جو میرے پاس اللہ کا حکم آتا ہے تو کہہ دے کب برابر ہوسکتا ہے

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۭ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٥ ٩ ١١

اندھا اور دیکھنے والا سو کیا تم غور نہیں کرتے ﴿٥٠﴾

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا

اور خبردار کردے اس قرآن سے لوگوں کو جن کو ڈر ہے اس کا کہ جو جمع ہونگے

اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ

اپنے رب کے سامنے اس طرح پر کہ اللہ کے سوا نہ کوئی ان کا حمایتی ہوگا

وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَلَا تَطْرُدِ

اور نہ سفارش کرنے والا تاکہ وہ بچتے رہیں ﴿۵۱﴾ اور مت دور کر

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ

ان لوگوں کو جو پکارتے ہیں اپنے رب کو صبح

وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ

اور شام چاہتے ہیں اس کی رضا تجھ پر نہیں ہے

مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ

ان کے حساب میں سے کچھ اور نہ

حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ

تیرے حساب میں سے ان پر ہے کچھ کہ تو ان کو دور کرنے لگے

فَتَكُونَ مِنَ الظّٰلِمِينَ ﴿٥٢﴾ وَكَذٰلِكَ

پس ہوجاوے گا تو بے انصافوں میں ﴿٥٢﴾ اور اسی طرح

فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُولُوا أَهٰٓؤُلَآءِ

ہم نے آزمایا ہے بعضے لوگوں کو بعضوں سے تاکہ کہیں کیا یہی لوگ ہیں

مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ط أَلَيْسَ

جن پر اللہ نے فضل کیا ہم سب میں کیا نہیں ہے

اللّٰهُ بِأَعْلَمَ بِالشّٰكِرِينَ ﴿٥٣﴾ وَإِذَا جَآءَكَ

اللہ خوب جاننے والا شکر کرنے والوں کو ﴿٥٣﴾ اور جب آویں تیرے پاس

الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِأٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ

ہماری آیتوں کے ماننے والے تو کہہ دے تو سلام ہے

عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ لا

تم پر لکھ لیا ہے تمھارے رب نے اپنے اوپر رحمت کو

أَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوٓءًا بِجَهَالَةٍ

کہ جو کوئی کرے تم سے برائی ناواقفیت سے

ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ ۙ فَاَنَّهٗ

پھر اس کے بعد توبہ کر لے اور نیک ہو جاوے تو بات یہ ہے کہ وہ ہے

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵۴﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ

بخشنے والا مہربان ﴿۵۴﴾ اور اسی طرح ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں آیتوں کو

وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۵۵﴾ ع ٦ ۵ ١٢

اور تاکہ کھل جاوے طریقہ گناہ گاروں کا ﴿۵۵﴾

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ

تو کہہ دے مجھ کو روکا گیا ہے اس سے کہ بندگی کروں ان کی

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ

جن کو تم پکارتے ہو اللہ کے سوا تو کہہ میں نہیں چلتا

اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ

تمھاری خوشی پر بے شک اب تو میں بہک جاؤں گا اور نہ رہوں گا

الْمُهْتَدِيْنَ ﴿۵٦﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ

ہدایت پانے والوں میں ﴿۵٦﴾ تو کہہ دے کہ مجھ کو شہادت پہنچی

رَّبِّیْ وَکَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِیْ مَا

میرے رب کی اور تم نے اس کو جھٹلایا میرے پاس نہیں جس چیز کی

تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ

تم جلدی کر رہے ہو حکم کسی کا نہیں سو اللہ کے

یَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَیْرُ الْفٰصِلِیْنَ ﴿۵۷﴾

بیان کرتا ہے حق بات اور وہ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۵۷﴾

قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِیْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ

تو کہہ اگر ہوتی میرے پاس وہ چیز جس کی تم جلدی کر رہے ہو

لَقُضِیَ الْاَمْرُ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

تو طے ہو چکا ہوتا جھگڑا درمیان میرے اور درمیان تمھارے اور اللہ

اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِیْنَ ﴿۵۸﴾ وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ

خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿۵۸﴾ اور اسی کے پاس کنجیاں ہیں

الْغَیْبِ لَا یَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعْلَمُ

غیب کی کہ ان کو کوئی نہیں جانتا اس کے سوا اور وہ جانتا ہے

مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ

جو کچھ جنگل اور دریا میں ہے اور نہیں جھڑتا

وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمٰتِ

کوئی پتّا مگر وہ جانتا ہے اس کو اور نہیں گرتا کوئی دانہ زمین کے اندھیروں میں

الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ

اور نہ کوئی ہری چیز اور نہ کوئی سوکھی چیز مگر وہ سب

كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٥٩﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ

کتاب مبین میں ہے ﴿٥٩﴾ اور وہی ہے کہ قبضہ میں لے لیتا ہے تم کو

بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ

رات میں اور جانتا ہے جو کچھ کہ تم کر چکے ہو دن میں

ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ

پھر تم کو اٹھا دیتا ہے اس میں تاکہ پورا ہو وہ وعدہ

مُّسَمًّى ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ

جو مقرر ہو چکا ہے پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے پھر

ع ٧ ۵ ١٣

يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٦٠﴾ وَهُوَ

خبر دے گا تم کو اس کی جو کچھ تم کرتے ہو ﴿٦٠﴾ اور وہی

الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ

غالب ہے اپنے بندوں پر اور بھیجتا ہے تم پر

حَفَظَةً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ

نگہبان یہاں تک کہ جب آپہنچے تم میں سے کسی کو موت

تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿٦١﴾ ثُمَّ

توقبضہ میں لے لیتے ہیں ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اور وہ کوتاہی نہیں کرتے ﴿٦١﴾ پھر

رُدُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ؕ اَلَا لَهُ

پہنچائے جاویں گے اللہ کی طرف جو مالک ان کا ہے سچا سن رکھو

الْحُكْمُ ۟ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿٦٢﴾

حکم اسی کا ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿٦٢﴾

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ

تو کہہ کون تم کو بچا لاتا ہے جنگل کے اندھیروں سے

وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ

اور دریا کے اندھیروں سے اس وقت میں کہ پکارتے ہو تم اس کو گڑگڑا کر اور چپکے سے

لَئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ

کہ اگر ہم کو بچا لیوے اس بلا سے تو البتہ ہم ضرور

الشّٰكِرِيْنَ ﴿٦٣﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ

احسان مانیں گے ﴿٦٣﴾ تو کہہ دے اللہ تم کو بچاتا ہے

مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ

اس سے اور ہر سختی سے پھر بھی تم

تُشْرِكُوْنَ ﴿٦٤﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى اَنْ

شرک کرتے ہو ﴿٦٤﴾ تو کہہ اسی کو قدرت ہے اس پر کہ

يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ

بھیجے تم پر عذاب اوپر سے یا

مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ اَوْ يَلْبِسَكُمْ

تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا بھڑا دے تم کو

شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ط

مختلف فرقے کر کے اور چکھا دے ایک کو لڑائی ایک کی

اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ

دیکھ کس کس طرح سے ہم بیان کرتے ہیں آیتوں کو تاکہ وہ

يَفْقَهُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ

سمجھ جاویں﴿٦٥﴾ اور اس کو جھوٹ بتلایا تیری قوم نے حالانکہ وہ

الْحَقُّ ط قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿٦٦﴾ ط

حق ہے تو کہہ دے کہ میں نہیں تم پر داروغہ ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ز وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٧﴾

ہر ایک خبر کا ایک وقت مقرر ہے اور قریب ہے کہ اس کو جان لوگے﴿٦٧﴾

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ

اور جب تو دیکھے ان لوگوں کو کہ جھگڑتے ہیں

اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا

ہماری آیتوں میں تو ان سے کنارہ کر یہاں تک کہ مشغول ہو جاویں

فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖ ؕ وَاِمَّا یُنْسِیَنَّكَ

کسی اور بات میں اور اگر بھلا دے تجھ کو

الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰی مَعَ

شیطان تو مت بیٹھ یاد آجانے کے بعد

الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۶۸﴾ وَمَا عَلَى الَّذِیْنَ

ظالموں کے ساتھ ﴿۶۸﴾ اور پرہیزگاروں پر

یَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ

نہیں ہے جھگڑنے والوں کے حساب میں سے کوئی چیز

وَّلٰكِنْ ذِكْرٰی لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿۶۹﴾ وَذَرِ

لیکن ان کے ذمہ نصیحت کرنی ہے تاکہ وہ ڈریں ﴿۶۹﴾ اور چھوڑ دے

الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا

ان کو جنہوں نے بنا رکھا ہے اپنے دین کو کھیل اور تماشا

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَذَكِّرْ بِهٖۤ اَنْ

اور دھوکا دیا ان کو دنیا کی زندگانی نے اور نصیحت کر اُن کو قرآن سے تاکہ

تُبْسَلَ نَفْسٌ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ

گرفتار نہ ہو جاوے کوئی اپنے کیے میں کہ نہ ہو

لَهَا مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيعٌ ج

اس کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ سفارش کرنے والا

وَإِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ

اور اگر بدلے میں دے سارے بدلے تو قبول نہ ہوں

مِنْهَا ط أُولَٰئِكَ الَّذِينَ أُبْسِلُوا بِمَا

اس سے وہی لوگ ہیں جو گرفتار ہوئے

كَسَبُوا ج لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيمٍ

اپنے کیے میں ان کو پینا ہے گرم پانی

ع ۸/۱۴ وَّعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٧٠﴾ ع

اور عذاب ہے دردناک بدلے میں کفر کے ﴿٧٠﴾

قُلْ أَنَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا

تو کہہ دے کیا ہم پکاریں اللہ کے سوا ان کو جو نہ نفع پہنچا سکیں ہم کو

وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ

اور نہ نقصان اور کیا پھر جاویں ہم الٹے پاؤں اس کے بعد کہ

هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ

اللہ سیدھی راہ دکھا چکا ہم کو مثل اس شخص کے کہ راستہ بھلا دیا ہو اس کو جنوں نے

فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ ص لَهٗٓ اَصْحٰبٌ

جنگل میں جب کہ وہ حیران ہے اس کے رفیق

يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ط قُلْ اِنَّ

بلاتے ہیں اس کو راستہ کی طرف کہ چلا آ ہمارے پاس تو کہہ دے کہ

هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ط وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ

اللہ نے جو راہ بتلائی وہی سیدھی راہ ہے اور ہم کو حکم ہوا ہے کہ تابع رہیں

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ لا وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

پروردگار عالم کے ﴿٧١﴾ اور یہ کہ قائم رکھو نماز کو

وَاتَّقُوْهُ ط وَهُوَ الَّذِىٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٧٢﴾

اور ڈرتے رہو اللہ سے اور وہی ہے جس کے سامنے تم سب اکٹھے ہو گے ﴿٧٢﴾

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

بِالْحَقِّ ؕ وَیَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ؕ۬

ٹھیک طور پر اور جس دن کہے گا کہ ہوجا تو وہ ہوجائے گا

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَلَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ

اس کی بات سچی ہے اور اسی کی سلطنت ہے جس دن پھونکا جائے گا

فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ؕ

صور جاننے والا چھپی اور کھلی باتوں کا

وَهُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿٧٣﴾ وَاِذْ قَالَ

اور وہی ہے حکمت والا جاننے والا ﴿٧٣﴾ اور یاد کر جب کہا

اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا

ابراہیم نے اپنے باپ آزر کو تو کیا مانتا ہے بتوں کو

اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْٓ اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ

خدا میں دیکھتا ہوں کہ تو اور تیری قوم صریح

الثلثة

مُّبِيْنٍ ﴿٧٤﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ

گمراہ ہیں ﴿٧٤﴾ اور اسی طرح ہم دکھانے لگے ابراہیم کو

مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ

عجائبات آسمانوں اور زمین کے اور تاکہ اس کو

مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ

یقین آجاوے ﴿٧٥﴾ پھر جب اندھیرا کرلیا اس پر رات نے دیکھا

رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ

اس نے ایک ستارہ بولا یہ ہے رب میرا پھر جب وہ غائب ہوگیا

قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿٧٦﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ

تو بولا میں پسند نہیں کرتا غائب ہوجانے والوں کو ﴿٧٦﴾ پھر جب دیکھا چاند

بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ

چمکتا ہوا بولا یہ ہے رب میرا پھر جب غائب ہوگیا بولا

لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ

اگر نہ ہدایت کرے گا مجھ کو رب میرا تو بے شک میں رہوں گا

الضَّآلِّيْنَ ﴿٧٧﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً

گمراہ لوگوں میں ﴿٧٧﴾ پھر جب دیکھا سورج جھلکتا ہوا

قَالَ هٰذَا رَبِّیْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ

بولا یہ ہے رب میرا سب سے بڑا ہے پھر جب غائب ہو گیا

قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿٧٨﴾

بولا اے میری قوم میں بیزار ہوں ان سے جن کو تم شریک کرتے ہو ﴿٧٨﴾

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ

میں نے متوجہ کر لیا اپنے منہ کو اسی کی طرف جس نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَاْ

آسمان اور زمین سب سے یکسو ہو کر اور میں نہیں ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٧٩﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۭ

شرک کرنے والا ﴿٧٩﴾ اور اس سے جھگڑا کیا اس کی قوم نے

قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّیْ فِی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ

بولا کیا تم مجھ سے جھگڑا کرتے ہو اللہ کے ایک ہونے میں اور وہ مجھ کو سمجھا چکا

وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ

اور میں ڈرتا نہیں ہوں ان سے جن کو تم شریک کرتے ہو اس کا مگر

يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْـًٔا ؕ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ

میرا رب ہی کوئی تکلیف پہنچانی چاہے احاطہ کر لیا ہے میرے رب کے علم نے

عِلْمًا ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٨٠﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ

سب چیزوں کا کیا تم نہیں سوچتے ﴿٨٠﴾ اور میں کیونکر ڈروں

مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ اَنَّكُمْ

تمہارے شریکوں سے اور تم نہیں ڈرتے اس بات سے کہ

اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ

شریک کرتے ہو اللہ کا ان کو جس کی نہیں اتاری اس نے تم پر

سُلْطٰنًا ؕ فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ

کوئی دلیل اب دونوں فرقوں میں کون مستحق ہے دل جمعی کا

اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٨١﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وقف لازم

بولو اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿٨١﴾ جو لوگ یقین لے آئے

وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ

اور نہیں ملا دیا انہوں نے اپنے یقین میں کوئی نقصان انہی

ع ٩/١٢ ١٥ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَتِلْكَ

کے واسطے ہے دل جمعی اور وہی ہیں سیدھی راہ پر ﴿٨٢﴾ اور یہ

حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ

ہماری دلیل ہے کہ ہم نے دی تھی ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلہ میں

نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

درجے بلند کرتے ہیں ہم جس کے چاہیں تیرا رب

حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

حکمت والا ہے جاننے والا ﴿٨٣﴾ اور بخشا ہم نے ابراہیم کو اسحاق کو

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا

اور یعقوب سب کو ہم نے ہدایت دی اور نوح کو ہدایت کی ہم نے

مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

ان سب سے پہلے اور اس کی اولاد میں سے داؤد

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى

اور سلیمان کو اور ایوب اور یوسف کو اور موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ۙ ﴿٨٤﴾

اور ہارون کو اور ہم اسی طرح بدلہ دیا کرتے ہیں نیک کام والوں کو ﴿٨٤﴾

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ

اور زکریا اور یحییٰ اور عیسیٰ اور الیاس کو

كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۙ ﴿٨٥﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ

سب ہیں نیک بختوں میں ﴿٨٥﴾ اور اسماعیل

وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا

اور الیسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور سب کو ہم نے بزرگی دی سارے

عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿٨٦﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ

جہان والوں پر ﴿٨٦﴾ اور ہدایت کی ہم نے بعضوں کو انکے باپ دادوں میں سے اور انکی اولاد میں

وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ

سے اور بھائیوں میں سے اور ان کو ہم نے پسند کیا اور

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۸۷﴾ ذٰلِكَ هُدَى

سیدھی راہ چلایا ﴿۸۷﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے

اللّٰهِ يَهۡدِىۡ بِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ

اس پر چلاتا ہے جس کو چاہے اپنے بندوں میں سے

وَلَوۡ اَشۡرَكُوۡا لَحَبِطَ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا

اور اگر یہ لوگ شرک کرتے تو البتہ ضائع ہوجاتا جو کچھ

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اٰتَيۡنٰهُمُ

انہوں نے کیا تھا ﴿۸۸﴾ یہی لوگ تھے جن کو دی ہم نے

الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ وَالنُّبُوَّةَ‌ ۚ فَاِنۡ يَّكۡفُرۡ

کتاب اور شریعت اور نبوت پھر اگر ان باتوں کو نہ مانیں

بِهَا هٰٓؤُلَۤاءِ فَقَدۡ وَكَّلۡنَا بِهَا قَوۡمًا

مکہ والے تو ہم نے ان باتوں کے لیے مقرر کردیے ہیں ایسے لوگ

لَّيۡسُوۡا بِهَا بِكٰفِرِيۡنَ ﴿۸۹﴾ اُولٰٓـئِكَ

جو ان سے منکر نہیں ﴿۸۹﴾ یہ وہ لوگ تھے

اَلَّذِیْنَ هَدَی اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ

جن کو ہدایت کی اللہ نے سو تو چل ان کے طریقہ پر

قُلْ لَّاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ

تو کہہ دے کہ میں نہیں مانگتا تم سے اس پر کچھ مزدوری یہ تو

اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِیْنَ ﴿۹۰﴾ ع وَمَا قَدَرُوا ع ۱۰ / ۸ / ۱۶

محض نصیحت ہے جہان کے لوگوں کو ﴿۹۰﴾ اور نہیں پہچانا انہوں نے

اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖۤ اِذْ قَالُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اللہ کو پورا پہچانا جب کہنے لگے کہ نہیں اتاری اللہ نے

عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ شَیْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ

کسی انسان پر کوئی چیز پوچھ تو کس نے اتاری

الْكِتٰبَ الَّذِیْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

وہ کتاب جو موسیٰ لے کر آیا تھا روشن تھی اور ہدایت تھی

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِیْسَ تُبْدُوْنَهَا

لوگوں کے واسطے جس کو تم نے ورق ورق کر کے لوگوں کو دکھلایا

وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا

اور بہت سی باتوں کو تم نے چھپا رکھا اور تم کو سکھلا دیں جن کو نہ جانتے تھے

اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ۭ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ

تم اور نہ تمھارے باپ دادے تو کہہ دے کہ اللہ نے اتاری پھر

ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩١﴾ وَهٰذَا

چھوڑ دے ان کو اپنی خرافات میں کھیلتے رہیں ﴿٩١﴾ اور یہ قرآن

كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ

کتاب ہے جو کہ ہم نے اتاری برکت والی تصدیق کرنے والی ان کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ

اس سے پہلی ہیں اور تاکہ تو ڈراوے مکہ والوں کو اور

حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اس کے آس پاس والوں کو اور جن کو یقین ہے آخرت کا

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰي صَلَاتِهِمْ

وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ ہیں اپنی نماز سے

يُحَافِظُوۡنَ ﴿۹۲﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى

خبردار ﴿۹۲﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون جو باندھے

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ قَالَ اُوۡحِىَ اِلَىَّ

اللہ پر بہتان یا کہے مجھ پر وحی اتری

وَلَمۡ يُوۡحَ اِلَيۡهِ شَىۡءٌ وَّمَنۡ قَالَ سَاُنۡزِلُ

اور اس پر وحی نہیں اتری کچھ بھی اور جو کہے کہ میں بھی اتارتا ہوں

مِثۡلَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذِ

مثل اس کے جو اللہ نے اتارا اور اگر تو دیکھے جس وقت کہ

الظّٰلِمُوۡنَ فِىۡ غَمَرٰتِ الۡمَوۡتِ وَالۡمَلٰۤـئِكَةُ

ظالم ہوں موت کی سختیوں میں اور فرشتے

بَاسِطُوۡۤا اَيۡدِيۡهِمۡ ۚ اَخۡرِجُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ

اپنے ہاتھ بڑھا رہے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں

اَلۡيَوۡمَ تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا

آج تم کو بدلے میں ملے گا ذلت کا عذاب اس سبب سے کہ

كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ

تم کہتے تھے اللہ پر جھوٹی باتیں

وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٩٣﴾

اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے ﴿٩٣﴾

وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ

اور البتہ تم ہمارے پاس آ گئے ایک ایک ہو کر جیسے ہم نے پیدا کیا تھا تم کو

اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ

پہلی بار اور چھوڑ آئے تم جو کچھ اسباب ہم نے تم کو دیا تھا

ظُهُوْرِكُمْ ۚ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ

اپنی پیٹھ کے پیچھے اور ہم نہیں دیکھتے تمھارے ساتھ سفارش والوں کو

الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ؕ

جن کو تم بتلایا کرتے تھے کہ ان کا تم میں ساجھا ہے

لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ

البتہ منقطع ہو گیا تمھارا علاقہ اور جاتے رہے

ع ١٢ | ١٧

مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٩٤﴾ اِنَّ اللّٰهَ فٰلِقُ

جو دعوے کہ تم کیا کرتے تھے ﴿٩٤﴾ اللہ ہے کہ پھوڑ نکالتا ہے

الْحَبِّ وَالنَّوٰى ؕ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ

دانہ اور گٹھلی نکالتا ہے مردہ سے زندہ

الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ؕ

اور نکالنے والا ہے زندہ سے مردہ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٩٥﴾ فَالِقُ

یہ ہے اللہ پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو ﴿٩٥﴾ پھوڑ نکالنے والا

الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ

صبح کی روشنی کا اور اس نے رات بنائی آرام کو اور سورج

وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اور چاند حساب کے لیے یہ اندازہ رکھا ہوا ہے زور آور

الْعَلِيْمِ ﴿٩٦﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ

خبردار کا ﴿٩٦﴾ اور اسی نے بنا دیئے تمہارے واسطے ستارے

لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۭ قَدْ

کہ ان کے وسیلہ سے راستے معلوم کرو اندھیروں میں جنگل اور دریا کے البتہ

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٩٧﴾ وَهُوَ

ہم نے کھول کر بیان کر دیے پتے ان لوگوں کیلئے جو جانتے ہیں ﴿٩٧﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ

جس نے تم سب کو پیدا کیا ایک شخص سے پھر ایک تو تمھارا ٹھکانا ہے

وَّمُسْتَوْدَعٌ ۭ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ

اور ایک امانت رکھے جانے کی جگہ البتہ ہم نے کھول کر سنا دیے پتے اس قوم کو

يَّفْقَهُوْنَ ﴿٩٨﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ

جو سوچتے ہیں ﴿٩٨﴾ اور اسی نے اتارا آسمان سے

مَاۗءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ

پانی پھر نکالی ہم نے اس سے اگنے والی ہر چیز

فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا

پھر نکالی اس میں سے سبز کھیتی جس سے ہم نکالتے ہیں دانے

مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا

ایک پر ایک چڑھا ہوا اور کھجور کے گابھے میں سے

قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ ۙ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ

پھل کے گچھے جھکے ہوئے اور باغ انگور کے

وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور زیتون کے اور انار کے آپس میں ملتے جلتے اور جدا جدا بھی

اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ؕ

دیکھو ہر ایک درخت کے پھل کو جب وہ پھل لاتا ہے اور اس کے پکنے کو

اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٩٩﴾

ان چیزوں میں نشانیاں ہیں واسطے ایمان والوں کے ﴿٩٩﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کے شریک جنوں کو حالانکہ اس نے ان کو پیدا کیا ہے

وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اور تراشتے ہیں اس کے واسطے بیٹے اور بیٹیاں جہالت سے

ع ١٢/٦ ١٨

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿١٠٠﴾ ع

وہ پاک ہے اور بہت دور ہے ان باتوں سے جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں ﴿١٠٠﴾

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ

نئی طرح پر بنانے والا آسمانوں اور زمین کا کیونکر ہوسکتا ہے اس کے

وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ

بیٹا حالانکہ اس کے کوئی عورت نہیں اور اس نے بنائی ہر

شَيْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١٠١﴾ ذٰلِكُمُ

چیز اور وہ ہر چیز سے واقف ہے ﴿١٠١﴾ یہی

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

اللہ تمھارا رب ہے نہیں ہے کوئی معبود سوا اس کے، پیدا کرنے والا ہر چیز کا

فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿١٠٢﴾

سو تم اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز پر کارساز ہے ﴿١٠٢﴾

لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ز وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

نہیں پا سکتیں اس کو آنکھیں اور وہ پاسکتا ہے آنکھوں کو

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿١٠٣﴾ قَدْ جَآءَكُم

اور وہ نہایت لطیف اور خبر دار ہے ﴿١٠٣﴾ تمہارے پاس آچکیں

بَصَآئِرُ مِن رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ أَبْصَرَ فَلِنَفْسِهِ ۚ

نشانیاں تمھارے رب کی طرف سے پھر جس نے دیکھ لیا سو اپنے واسطے

وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ أَنَا۠ عَلَيْكُم

اور جو اندھا رہا سو اپنے نقصان کو اور میں نہیں تم پر

بِحَفِيظٍ ﴿١٠٤﴾ وَكَذَٰلِكَ نُصَرِّفُ الْآيَاتِ

نگہبان ﴿١٠٤﴾ اور یوں طرح طرح سے سمجھاتے ہیں ہم آیتیں

وَلِيَقُولُوا دَرَسْتَ وَلِنُبَيِّنَهُ لِقَوْمٍ

اور تاکہ وہ کہیں کہ تو نے کسی سے پڑھا ہے اور تاکہ واضح کر دیں ہم اس کو

يَعْلَمُونَ ﴿١٠٥﴾ اتَّبِعْ مَآ أُوحِيَ إِلَيْكَ

واسطے سمجھ والوں کے ﴿١٠٥﴾ تو چل اس پر جو حکم تجھ کو آوے

مِن رَّبِّكَ ۚ لَآ إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۚ وَأَعْرِضْ

تیرے رب کا کوئی معبود نہیں سوا اس کے اور منہ پھیر لے

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۶﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

مشرکوں سے ﴿۱۰۶﴾ اور اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ

تو وہ لوگ شرک نہ کرتے اور ہم نے نہیں کیا تجھ کو ان پر

حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۱۰۷﴾

نگہبان اور نہیں ہے تو ان پر داروغہ ﴿۱۰۷﴾

وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

اور تم لوگ برا نہ کہو ان کو جن کی یہ پرستش کرتے ہیں

اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًا ۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اللہ کے سوا پس وہ برا کہنے لگیں گے اللہ کو بے ادبی سے بدوں سمجھے

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۠

اسی طرح ہم نے مزین کر دیا ہر ایک فرقہ کی نظر میں ان کے اعمال کو

ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ

پھر ان کو اپنے رب کے پاس پہنچنا ہے تب وہ جتلا دے گا ان کو

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٠٨﴾ وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ

جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿١٠٨﴾ اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی

جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَاءَتْهُمْ آيَةٌ

تاکید سے کہ اگر آوے ان کے پاس کوئی نشانی

لَيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۚ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِنْدَ

تو ضرور اس پر ایمان لاویں گے تو کہہ دے کہ نشانیاں تو

اللَّهِ ۖ وَمَا يُشْعِرُكُمْ أَنَّهَا إِذَا جَاءَتْ

اللہ کے پاس ہیں اور تم کو اے مسلمانو کیا خبر ہے کہ جب وہ نشانیاں آویں گی

لَا يُؤْمِنُونَ ﴿١٠٩﴾ وَنُقَلِّبُ أَفْئِدَتَهُمْ

تو یہ لوگ ایمان لے آویں گے ﴿١٠٩﴾ اور ہم الٹ دیں گے ان کے دل

وَأَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ أَوَّلَ مَرَّةٍ

اور ان کی آنکھیں جیسے کہ ایمان نہیں لائے نشانیوں پر پہلی بار

وَنَذَرُهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١١٠﴾ ع ١٣ / ١٠ / ١٩

اور ہم چھوڑے رکھیں گے ان کو ان کی سرکشی میں بہکتے ہوئے ﴿١١٠﴾

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

اور اگر ہم اتاریں ان پر فرشتے

وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ

اور باتیں کریں ان سے مردے اور زندہ کردیں ہم ہر چیز کو

كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا

ان کے سامنے تو بھی یہ لوگ ہرگز ایمان لانے والے نہیں

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

مگر یہ کہ چاہے اللہ لیکن ان میں اکثر

يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ

جاہل ہیں ﴿١١١﴾ اور اسی طرح کردیا ہم نے ہر

نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ

نبی کے لیے دشمن شریر آدمیوں کو اور جنوں کو

يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ

جو کہ سکھلاتے ہیں ایک دوسرے کو ملمع کی ہوئی باتیں

الْقَوْلِ غُرُوْرًا ؕ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ

فریب دینے کیلئے اور اگر تیرا رب چاہتا تو وہ لوگ یہ کام نہ کرتے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ وَلِتَصْغٰۤى

سو تو چھوڑ دے وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿۱۱۲﴾ اور اس لیے کہ مائل ہوں

اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

ان ملمع کی باتوں کی طرف ان لوگوں کے دل جن کو یقین نہیں آخرت کا

وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

اور وہ اس کو پسند بھی کر لیں اور کیے جاویں جو کچھ برے کام کر رہے ہیں ﴿۱۱۳﴾

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْۤ

سو کیا اب اللہ کے سوا کسی اور کو منصف بناؤں حالانکہ اسی نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ وَالَّذِيْنَ

اتاری تم پر کتاب واضح اور جن لوگوں کو

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ

ہم نے کتاب دی ہے وہ جانتے ہیں کہ یہ نازل ہوئی ہے

مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

تیرے رب کی طرف سے ٹھیک سو تو مت ہو

الْمُمْتَرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا

شک کرنے والوں میں سے ﴿۱۱۴﴾ اور تیرے رب کی بات پوری سچی ہے

وَّعَدْلًا ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ

اور انصاف کی کوئی بدلنے والا نہیں اس کی بات کو اور وہی ہے

السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ

سننے والا جاننے والا ﴿۱۱۵﴾ اور اگر تو کہنا مانے گا اکثر

مَنْ فِی الْاَرْضِ یُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِیْلِ

لوگوں کا جو دنیا میں ہیں تو تجھ کو بہکا دیں گے اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ ؕ اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ

وہ سب تو چلتے ہیں اپنے خیال پر اور سب

اِلَّا یَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ

اٹکل ہی دوڑاتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ تیرا رب خوب جاننے والا ہے

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ

اس کو جو بہکتا ہے اس کی راہ سے اور وہی خوب جاننے والا ہے

بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١١٧﴾ فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

ان کو جو اس کی راہ پر ہیں ﴿١١٧﴾ سو تم کھاؤ اس جانور میں سے جس پر

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾

نام لیا گیا ہے اللہ کا اگر تم کو اس کے حکموں پر ایمان ہے ﴿١١٨﴾

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ

اور کیا سبب کہ تم نہیں کھاتے اس جانور میں سے کہ جس پر نام لیا گیا ہے

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ

اللہ کا اور وہ واضح کر چکا ہے جو کچھ کہ اس نے تم پر حرام کیا ہے

عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ

مگر جب کہ مجبور ہو جاؤ اس کے کھانے پر اور

كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

بہت لوگ بہکاتے پھرتے ہیں اپنے خیالات پر بغیر تحقیق

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿١١٩﴾

تیرا رب ہی خوب جانتا ہے حد سے بڑھنے والوں کو ﴿١١٩﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور چھوڑ دو کھلا ہوا گناہ اور چھپا ہوا جو لوگ

يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا

گناہ کرتے ہیں عنقریب سزا پاویں گے

يَقْتَرِفُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ

اپنے کیے کی ﴿١٢٠﴾ اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر نام

اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ

نہیں لیا گیا اللہ کا اور یہ کھانا گناہ ہے اور

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓـِٕهِمْ

شیطان دل میں ڈالتے ہیں اپنے رفیقوں کے

لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ

تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کا کہا مانا تو تم بھی

ع ۱۴ ۱۱

لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا

مشرک ہوئے ﴿۱۲۱﴾ بھلا ایک شخص جو کہ مردہ تھا

فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا يَّمْشِيْ بِهٖ

پھر ہم نے اس کو زندہ کردیا اور ہم نے اس کو دی روشنی کہ لیے پھرتا ہے اس کو

فِي النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِي الظُّلُمٰتِ لَيْسَ

لوگوں میں برابر ہوسکتا ہے اس کے کہ جس کا حال یہ ہے کہ پڑا ہے اندھیروں میں

بِخَارِجٍ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ

وہاں سے نکل نہیں سکتا اسی طرح مزین کردیے کافروں کی نگاہ میں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا

ان کے کام ﴿۱۲۲﴾ اور اسی طرح کیے ہیں ہم نے

فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا

ہر بستی میں گناہ گاروں کے سردار کہ حیلے کیا کریں

فِيْهَا ؕ وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ

وہاں اور جو حیلے کرتے ہیں سو اپنی ہی جان پر

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ
اور نہیں سوچتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب آتی ہے ان کے پاس کوئی آیت
قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ
تو کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ نہ دیا جاوے ہم کو جیسا کچھ کہ
اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔطۘ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ
دیا گیا ہے اللہ کے رسولوں کو اللہ خوب جانتا ہے اس موقع کو کہ جہاں
يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ
بھیجے اپنے پیغام عنقریب پہنچے گی گناہ گاروں
اَجْرَمُوْا صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ
کو ذلت اللہ کے ہاں اور عذاب سخت
شَدِيْدٌۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنْ
اس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ سو جس کو
يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ
اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت کرے تو کھول دیتا ہے اس کے سینہ کو

وقف منزل
وقف لازم

لِلْاِسْلَامِ ۚ وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ

واسطے قبول کرنے اسلام کے اور جس کو چاہتا ہے کہ گمراہ کرے کر دیتا ہے

صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي

اس کے سینہ کو تنگ بے نہایت تنگ گویا وہ زور سے چڑھتا ہے

السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ

آسمان پر اسی طرح ڈالے گا اللہ عذاب کو

عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ

ایمان نہ لانے والوں پر ﴿۱۲۵﴾ اور یہ ہے رستہ

رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ

تیرے رب کا سیدھا ہم نے واضح کر دیا نشانیوں کو

لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

غور کرنے والوں کے واسطے ﴿۱۲۶﴾ انہی کے لیے ہے سلامتی کا گھر

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا

اپنے رب کے ہاں اور وہ ان کا مددگار ہے بسبب ان کے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٧﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ

اعمال کے ﴿١٢٧﴾ اور جس دن جمع کرے گا ان سب کو

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ

فرمائے گا اے جماعت جنات کی تم نے بہت کچھ تابع کر لیے اپنے

الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ

آدمیوں میں سے اور کہیں گے ان کے دوست دار آدمیوں میں سے

رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ

اے رب ہمارے کام نکالا ہم میں ایک نے دوسرے سے اور ہم پہنچے

اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ۭ قَالَ النَّارُ

اپنے اس وعدہ کو جو تو نے ہمارے لیے مقرر کیا تھا فرماوے گا آگ ہے

مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ

گھر تمہارا رہا کرو گے اسی میں مگر جب چاہے

اللّٰهُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٢٨﴾

اللہ البتہ تیرا رب حکمت والا خبردار ہے ﴿١٢٨﴾

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا

اور اسی طرح ہم ساتھ ملاویں گے گناہ گاروں کو ایک کو دوسرے سے

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٢٩﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ ع ١٥ ٨

ان کے اعمال کے سبب ﴿١٢٩﴾ اے جماعت جنوں کی

وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اور انسانوں کی کیا نہیں پہنچے تھے تمھارے پاس رسول تمھی میں سے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ

کہ سناتے تھے تم کو میرے حکم اور ڈراتے تھے تم کو

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا

اس دن کے پیش آنے سے کہیں گے کہ ہم نے اقرار کرلیا

عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ

اپنے گناہ کا اور ان کو دھوکا دیا دنیا کی زندگی نے

الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ

اور قائل ہوگئے اپنے اوپر اس بات کے کہ وہ

كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿١٣٠﴾ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ

کافر تھے ﴿۱۳۰﴾ یہ اس واسطے کہ تیرا رب

رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

ہلاک کرنے والا نہیں بستیوں کو ان کے ظلم پر اور وہاں کے لوگ

غٰفِلُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ؕ

بے خبر ہوں ﴿۱۳۱﴾ اور ہر ایک کے لیے درجے ہیں ان کے عمل کے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٣٢﴾

اور تیرا رب بے خبر نہیں ان کے کام سے ﴿۱۳۲﴾

وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ ذُوالرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ

اور تیرا رب بے پروا ہے رحمت والا اگر چاہے

يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ

تو تم کو لے جاوے اور تمھارے پیچھے قائم کر دے

مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ

جس کو چاہے جیسا تم کو پیدا کیا اوروں کی اولاد

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿١٣٣﴾ؕ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ

سے ﴿١٣٣﴾ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور آنے والا ہے

وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿١٣٤﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

اور تم عاجز نہیں کرسکتے ﴿١٣٤﴾ تو کہہ دے اے لوگو!

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ

تم کام کرتے رہو اپنی جگہ پر میں بھی کام کرتا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

سو عنقریب جان لو گے تم کہ کس کو ملتا ہے عاقبت کا

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿١٣٥﴾

گھر بالیقین بھلا نہ ہوگا ظالموں کا ﴿١٣٥﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کا اس کی پیدا کی ہوئی کھیتی

وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ

اور مواشی میں ایک حصہ پھر کہتے ہیں یہ حصہ اللہ کا ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ

اپنے خیال میں اور یہ ہمارے شریکوں کا ہے سو جو حصہ

لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا

ان کے شریکوں کا ہے وہ تو نہیں پہنچتا اللہ کی طرف اور جو

كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ

اللہ کا ہے وہ پہنچ جاتا ہے ان کے شریکوں کی طرف

سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿١٣٦﴾ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ

کیا ہی برا انصاف کرتے ہیں ﴿١٣٦﴾ اور اسی طرح مزین کردیا

لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ

بہت سے مشرکوں کی نگاہ میں ان کی اولاد کے قتل کو

شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ

ان کے شریکوں نے تاکہ ان کو ہلاک کریں اور رلاملا دیں ان پر

دِيْنَهُمْ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

ان کے دین کو اور اللہ چاہتا تو یہ کام نہ کرتے

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ

سو چھوڑ دے وہ جانیں اور ان کا جھوٹ ﴿١٣٧﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ

اَنْعَامٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖق لَّا يَطْعَمُهَآ

مواشی اور کھیتی ممنوع ہے اس کو کوئی نہ کھاوے

اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعَامٌ

مگر جس کو ہم چاہیں ان کے خیال کے موافق اور بعضے مواشی

حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

کی پیٹھ پر چڑھنا حرام کیا اور بعض مواشی کے ذبح کے وقت نام نہیں لیتے

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ

اللہ کا، اللہ پر بہتان باندھ کر

سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾

عنقریب وہ سزا دے گا ان کو اس جھوٹ کی ﴿١٣٨﴾

وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ الْاَنْعَامِ

اور کہتے ہیں جو بچہ ان مواشی کے پیٹ میں ہے اس کو

خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى

تو خاص ہمارے مرد ہی کھاویں اور وہ حرام ہے

اَزْوَاجِنَا ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ

ہماری عورتوں پر اور جو بچہ مردہ ہو تو

فِيْهِ شُرَكَآءُ ۭ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۭ

اس کے کھانے میں سب برابر ہیں وہ سزا دے گا ان کو ان تقریروں کی

اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

وہ حکمت والا جاننے والا ہے ﴿١٣٩﴾ بے شک خراب ہوئے جنہوں نے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ

قتل کیا اپنی اولاد کو نادانی سے بغیر سمجھے

وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى

اور حرام ٹھہرا لیا اس رزق کو جو اللہ نے ان کو دیا بہتان باندھ کر

اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ع ١٦

اللہ پر بے شک وہ گمراہ ہوئے اور نہ آئے سیدھی راہ پر ﴿١٤٠﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

اور اسی نے پیدا کیے باغ جو ٹٹیوں پر چڑھائے جاتے ہیں

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ

اور جو ٹٹیوں پر نہیں چڑھائے جاتے اور کھجور کے درخت اور کھیتی

مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ

کہ مختلف ہیں ان کے پھل اور پیدا کیا زیتون کو اور انار کو

مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ كُلُوْا

ایک دوسرے کے مشابہ اور جدا جدا بھی کھاؤ

مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ

ان کے پھل میں سے جس وقت پھل لاویں اور ادا کرو ان کا حق جس دن

حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

ان کو کاٹو اور بے جا خرچ نہ کرو اس کو خوش نہیں آتے

الْمُسْرِفِيْنَ ۙ﴿١٤١﴾ وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً

بیجا خرچ کرنے والے ﴿١٤١﴾ اور پیدا کیے مواشی میں بوجھ اٹھانے والے

وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

اور زمین سے لگے ہوئے کھاؤ اللہ کے رزق میں سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ

اور مت چلو شیطان کے قدموں پر وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ

تمھارا دشمن ہے صریح ﴿۱۴۲﴾ پیدا کیے آٹھ نر

مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ؕ

اور مادہ بھیڑ میں سے دو اور بکری میں سے دو

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

پوچھ تو کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

یا وہ بچہ کہ اس پر مشتمل ہیں بچہ دان دونوں مادہ کے

نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

بتلاؤ مجھ کو سند اگر تم سچے ہو ﴿۱۴۳﴾

وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ

اور پیدا کیے اونٹ میں سے دو اور گائے میں سے دو

قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

پوچھ تو دونوں نر حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ

یا وہ بچہ کہ اس پر مشتمل ہیں بچہ دان دونوں مادہ کے

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ

کیا تم حاضر تھے جس وقت تم کو اللہ نے یہ حکم

بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى

دیا تھا پھر اس سے زیادہ ظالم کون جو بہتان باندھے

اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ

اللہ پر جھوٹا تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے بلا تحقیق

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ع ۱۴۴ ع ۱۷/۴

بے شک اللہ ہدایت نہیں کرتا ظالم لوگوں کو ۱۴۴

قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا

تو کہہ دے کہ میں نہیں پاتا اس وحی میں کہ مجھ کو پہنچی ہے کسی چیز کو حرام

عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ

کھانے والے پر جو اس کو کھاوے مگر یہ کہ وہ چیز

مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ

مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا گوشت

خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ

سور کا کہ وہ ناپاک ہے یا ناجائز ذبیحہ جس پر نام پکارا جاوے

لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ

اللہ کے سوا کسی اور کا پھر جو کوئی بھوک سے بے اختیار ہو جاوے نہ نافرمانی کرے

وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾

اور نہ زیادتی کرے تو تیرا رب بڑا معاف کرنے والا ہے نہایت مہربان ﴿١٤٥﴾

وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِيْ

اور یہود پر ہم نے حرام کیا تھا ہر ایک

ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا

ناخن والا جانور اور گائے اور بکری میں سے حرام کی تھی

عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ

ان کی چربی مگر جو لگی ہو

ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ

پشت پر یا انتڑیوں پر یا جو چربی کہ ملی ہو

بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۖ

ہڈی کے ساتھ یہ ہم نے ان کو سزا دی تھی ان کی شرارت پر

وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ

اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿١٤٦﴾ پھر اگر تجھ کو جھٹلاویں تو کہہ دے

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ

کہ تمہارے رب کی رحمت میں بڑی وسعت ہے اور نہیں ٹلے گا

بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾

اس کا عذاب گناہ گار لوگوں سے ﴿١٤٧﴾

سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ

اب کہیں گے مشرک اگر اللہ چاہتا

مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا

تو شرک نہ کرتے ہم اور نہ ہمارے باپ دادے اور نہ ہم حرام کر لیتے

مِنْ شَیْءٍ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

کوئی چیز اسی طرح جھٹلایا کیے ان سے

قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ

اگلے یہاں تک کہ انہوں نے چکھا ہمارا عذاب تو کہہ

هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ

کچھ علم بھی ہے تمہارے پاس کہ اس کو ہمارے آگے

لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ

ظاہر کرو تم تو نری اٹکل پر چلتے ہو اور

اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿١٤٨﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ

صرف تخمینے ہی کرتے ہو ﴿١٤٨﴾ تو کہہ دے بس اللہ کا

الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

الزام پورا ہے سو اگر وہ چاہتا تو ہدایت کردیتا

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ

تم سب کو ﴿۱۴۹﴾ تو کہہ کہ لاؤ اپنے گواہ

الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ

جو گواہی دیں اس بات کی کہ اللہ نے حرام کیا ہے ان چیزوں کو

فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ

پھر اگر وہ ایسی گواہی دیں بھی تو تو نہ اعتبار کر ان کا

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

اور نہ چل ان کی خوشی پر جنہوں نے جھٹلایا ہمارے حکموں کو

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ

اور جو یقین نہیں کرتے آخرت کا اور وہ

بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ ع ۱۸ ٦ ۵

اپنے رب کے برابر کرتے ہیں اوروں کو ﴿۱۵۰﴾ تو کہہ تم آؤ میں سنادوں

مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا

جو حرام کیا ہے تم پر تمھارے رب نے کہ شریک نہ کرو

بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

اس کے ساتھ کسی چیز کو اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ

اور مار نہ ڈالو اپنی اولاد کو مفلسی سے

نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا

ہم رزق دیتے ہیں تم کو اور ان کو اور پاس نہ جاؤ

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ

بے حیائی کے کام کے جو ظاہر ہو اس میں سے اور جو پوشیدہ ہو

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ

اور مار نہ ڈالو اس جان کو جس کو حرام کیا ہے اللہ نے

اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

مگر حق پر تم کو یہ حکم کیا ہے

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا

تاکہ تم سمجھو ﴿۱۵۱﴾ اور پاس نہ جاؤ

مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

یتیم کے مال کے مگر اس طرح سے کہ بہتر ہو

حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ

یہاں تک کے پہنچ جاوے اپنی جوانی کو اور پورا کرو ناپ

وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا

اور تول کو انصاف سے ہم کسی کے ذمہ وہی چیز لازم کرتے ہیں

اِلَّا وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ

جس کی اس کو طاقت ہو اور جب بات کہو تو حق کی کہو اگرچہ

كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ؕ ذٰلِكُمْ

وہ اپنا قریب ہی ہو اور اللہ کا عہد پورا کرو

وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱۵۲﴾ وَاَنَّ

تم کو یہ حکم کردیا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿۱۵۲﴾ اور

هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۚ

حکم کیا کہ یہ راہ ہے میری سیدھی سو اس پر چلو

وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ

اور مت چلو اور راستوں پر کہ وہ تم کو جدا کردیں گے

عَنْ سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ

اللہ کے راستہ سے یہ حکم کردیا ہے تم کو

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى

تاکہ تم بچتے رہو ﴿١٥٣﴾ پھر دی ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ

کتاب واسطے پورا کرنے نعمت کے نیک کام والوں پر

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

اور واسطے تفصیل ہر شے کے اور ہدایت اور رحمت کے

لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ ع ۱۹/۴/۲

تاکہ وہ لوگ اپنے رب کے ملنے کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ

اور ایک یہ کتاب ہے کہ ہم نے اتاری برکت والی سو اس پر چلو

وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا

اور ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحمت ہو ﴿١٥٥﴾ اس واسطے کہ کبھی تم کہنے لگو

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى طَآئِفَتَيْنِ مِنْ

کہ کتاب جو اتری تھی سو ان ہی فرقوں پر

قَبْلِنَا ۠ وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ

جو ہم سے پہلے تھے اور ہم کو تو ان کے پڑھنے پڑھانے کی

لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ

خبر نہ تھی ﴿١٥٦﴾ یا کہنے لگو کہ اگر ہم پر اترتی

عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ

کتاب تو ہم تو راہ پر چلتے ان سے بہتر

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى

سو آچکی تمہارے پاس حجت تمہارے رب کی طرف سے اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ

اور رحمت اب اس سے زیادہ ظالم کون جو جھٹلاوے

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِى

اللہ کی آیتوں کو اور ان سے کتراوے ہم سزا دیں گے

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ

ان کو جو ہماری آیتوں سے کتراتے ہیں برا

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾ هَلْ

عذاب بدلے میں اس کترانے کے ﴿١٥٧﴾

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کا ہے کی راہ دیکھتے ہیں لوگ مگر یہی کہ ان پر آئیں فرشتے

اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ بَعْضُ اٰيٰتِ

یا آئے تیرا رب یا آئے کوئی نشانی

رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ

تیرے رب کی جس دن آئے گی ایک نشانی تیرے رب کی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ

کام نہ آئے گا کسی کے اس کا ایمان لانا جو کہ

اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ

پہلے سے ایمان نہ لایا تھا یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی

اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا

نہ کی تھی تو کہہ دے تم راہ دیکھو ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٥٨﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا

راہ دیکھتے ہیں ﴿١٥٨﴾ جنہوں نے راہیں نکالیں

دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ

اپنے دین میں اور ہوگئے بہت سے فرقے تجھ کو ان سے

فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ

کچھ سروکار نہیں ان کا کام اللہ ہی کے حوالے ہے پھر

يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿١٥٩﴾ مَنْ

وہی جتلائے گا ان کو جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿١٥٩﴾ جو کوئی

جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ

لاتا ہے ایک نیکی تو اس کیلئے ان کا دس گنا ہے

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰۤى اِلَّا

اور جو کوئی لاتا ہے ایک برائی سو سزا پاوے گا

مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ

اسی کے برابر اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿١٦٠﴾ تو کہہ دے مجھ کو

هَدٰىنِىْ رَبِّىْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ ۵

سجھائی میرے رب نے راہ سیدھی

دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ

دین صحیح ملت ابراہیم کی جو ایک ہی طرف کا تھا

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾ قُلْ اِنَّ

اور نہ تھا شرک والوں میں ﴿١٦١﴾ تو کہہ کہ

صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ

میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا

لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ

اللہ ہی کیلئے ہے جو پالنے والا سارے جہان کا ہے ﴿١٦٢﴾ کوئی نہیں اس کا شریک

لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَاْ اَوَّلُ

اور یہی مجھ کو حکم ہوا اور میں سب سے پہلے

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا

فرمانبردار ہوں ﴿١٦٣﴾ تو کہہ کیا اب میں اللہ کے سوا تلاش کروں کوئی رب

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ

اور وہی ہے رب ہر چیز کا اور جو کوئی گناہ کرتا ہے

نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ

سو وہ اس کے ذمہ پر ہے اور بوجھ نہ اٹھائے گا ایک شخص

اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ

دوسرے کا پھر تمہارے رب کے پاس ہی تم سب کو لوٹ کر جانا ہے

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

سو وہ جتلائے گا جس بات میں تم جھگڑتے تھے ﴿١٦٤﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ

اور اسی نے تم کو نائب کیا ہے زمین میں

وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ

اور بلند کر دیے تم میں درجے ایک کے ایک پر

لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

تاکہ آزمائے تم کو اپنے دیے ہوئے حکموں میں تیرا رب

ع ٢٠/١١ النصف سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہی بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٦٥﴾

(سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٦٣) سے (١٧٠) تک مدینہ منوّرہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٢٠٦) آیتیں اور (٢٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧) نمبر پر ہے اور سورۂ صاد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٣٣٢٥) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٠١٠) حروف ہیں

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ

الٓمّٓصٓ ﴿١﴾ یہ کتاب اتری ہے تجھ پر سو چاہیے کہ

فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ

تیرا جی تنگ نہ ہو اس کے پہنچانے سے تاکہ تو ڈرائے

بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢﴾ اِتَّبِعُوْا

اس سے اور نصیحت ہو ایمان والوں کو ﴿٢﴾ چلو

مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اسی پر جو اترا تم پر تمہارے رب کی طرف سے

وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا

اور نہ چلو اس کے سوا اور رفیقوں کے پیچھے تم بہت کم

مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣﴾ وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

دھیان کرتے ہو ﴿٣﴾ اور کتنی بستیاں

اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ

ہم نے ہلاک کردیں کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب راتوں رات یا

هُمْ قَآئِلُوْنَ ﴿٤﴾ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ

دوپہر کو سوتے ہوئے ﴿٤﴾ پھر یہی تھی ان کی پکار

جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا

جس وقت کہ پہنچا ان پر ہمارا عذاب کہ کہنے لگے بے شک ہمیں تھے

ظٰلِمِیْنَ ۵ فَلَنَسْــَٔلَنَّ الَّذِیْنَ اُرْسِلَ

گناہ گار ⑤ سو ہم کو ضرور پوچھنا ہے ان سے جن کے پاس رسول

اِلَیْهِمْ وَلَنَسْــَٔلَنَّ الْمُرْسَلِیْنَ ۶ لا

بھیجے گئے تھے اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے ⑥

فَلَنَقُصَّنَّ عَلَیْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا كُنَّا

پھر ہم ان کو احوال سنائیں گے اپنے علم سے اور ہم

غَآىِٕبِیْنَ ۷ وَالْوَزْنُ یَوْمَىِٕذِ ۣالْحَقُّ ۚ

کہیں غائب نہ تھے ⑦ اور تول اس دن ٹھیک ہوگی

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِیْنُهٗ فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ

پھر جس کی تولیں بھاری ہوئیں سو وہی ہیں

الْمُفْلِحُوْنَ ۸ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِیْنُهٗ

نجات پانے والے ⑧ اور جس کی تولیں ہلکی ہوئیں

فَاُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ

سو وہی ہیں جنہوں نے اپنا نقصان کیا

بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ

اس واسطے کہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿٩﴾ اور

مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ

ہم نے تم کو جگہ دی زمین میں اور مقرر کریں

فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿١٠﴾ ع ركوع ٨

اس میں تمہارے لیے روزیاں تم بہت کم شکر کرتے ہو ﴿١٠﴾

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر صورتیں بنائیں تمہاری پھر

قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ ق

حکم کیا فرشتوں کو کہ سجدہ کرو آدم کو

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

پس سجدہ کیا سب نے مگر ابلیس، نہ تھا

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿١١﴾ قَالَ مَا مَنَعَكَ

سجدہ والوں میں ﴿١١﴾ کہا تجھ کو کیا مانع تھا

اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ

کہ تو نے سجدہ نہ کیا جب میں نے حکم دیا بولا میں اس سے بہتر ہوں

مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِىْ مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ

مجھ کو تو نے بنایا آگ سے اور اس کو بنایا

طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

مٹی سے ﴿۱۲﴾ کہا تو اتر یہاں سے تو اس لائق نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ

کہ تکبر کرے یہاں پس باہر نکل

مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿۱۳﴾ قَالَ اَنْظِرْنِىْٓ اِلٰى

تو ذلیل ہے ﴿۱۳﴾ بولا کہ مجھے مہلت دے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ

اس دن تک کہ لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں ﴿۱۴﴾ فرمایا تجھ کو

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۱۵﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِىْ

مہلت دی گئی ﴿۱۵﴾ بولا تو جیسا تو نے مجھے گمراہ کیا ہے

لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ﴿١٦﴾

میں بھی ضرور بیٹھوں گا ان کی تاک میں تیری سیدھی راہ پر ﴿١٦﴾

ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ

پھر ان پر آؤں گا ان کے آگے سے

وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

اور پیچھے سے اور دائیں سے اور

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ

بائیں سے اور نہ پائے گا تو اکثروں کو ان میں

شٰكِرِيْنَ ﴿١٧﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا

شکر گزار ﴿١٧﴾ کہا نکل یہاں سے برے حال سے مردود ہو کر

مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ

جو کوئی ان میں سے تیری راہ پر چلے گا تو میں ضرور بھر دوں گا

جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٨﴾ وَيٰٓاٰدَمُ

دوزخ کو تم سب سے ﴿١٨﴾ اور اے آدم

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا

رہ تو اور تیری عورت جنت میں پھر کھاؤ

مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ

جہاں سے چاہو اور پاس نہ جاؤ اس

الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾

درخت کے پھر تم ہوجاؤ گے گناہ گار ﴿١٩﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا

پھر بہکایا ان کو شیطان نے تاکہ کھول دے ان پر

مَا وٗرِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ

وہ چیز کہ ان کی نظر سے پوشیدہ تھی ان کی شرم گاہوں سے اور وہ بولا

مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

کہ تم کو نہیں روکا تمہارے رب نے اس درخت سے

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ

مگر اسی لیے کہ کبھی تم ہوجاؤ فرشتے یا

الْخٰلِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا

ہو جاؤ ہمیشہ رہنے والے ﴿٢٠﴾ اور ان کے آگے قسم کھائی کہ میں البتہ تمہارا

لَمِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٢١﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ

دوست ہوں ﴿٢١﴾ پھر مائل کرلیا ان کو فریب سے

فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا

پھر جب چکھا ان دونوں نے درخت کو تو کھل گئیں ان پر

سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا

شرم گاہیں ان کی اور لگے جوڑنے اپنے اوپر

مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ

بہشت کے پتے اور پکارا ان کے رب نے

اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ

کیا میں نے منع نہ کیا تھا تم کو اس درخت سے

وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ

اور نہ کہہ دیا تھا تم کو کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن

مُّبِيْنٌ ﴿٢٢﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سکتة

بولے وہ دونوں اے رب ہمارے ظلم کیا ہم نے اپنی جان پر ہے ﴿٢٢﴾

وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ

اور اگر تو ہم کو نہ بخشے اور ہم پر رحم نہ کرے تو ہم ضرور ہو جائیں گے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ قَالَ اهْبِطُوْا

تباہ ﴿٢٣﴾ فرمایا تم اترو تم

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

ایک دوسرے کے دشمن ہو گے اور تمھارے واسطے

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿٢٤﴾

زمین میں ٹھکانا اور نفع اٹھانا ہے ایک وقت تک ﴿٢٤﴾

قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ

فرمایا اسی میں تم زندہ رہو گے اور اسی میں تم مرو گے

وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿٢٥﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ ع ١٥/٢ ٩

اور اسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿٢٥﴾ اے اولاد آدم کی

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ

ہم نے اتاری تم پر پوشاک جو ڈھانکے

سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى

تمھاری شرم گاہیں اور اتارے آرائش کے کپڑے اور لباس پرہیزگاری کا

ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ

وہ سب سے بہتر ہے یہ نشانیاں ہیں اللہ کی قدرت کی

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٢٦﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

تاکہ وہ لوگ غور کریں ﴿٢٦﴾ اے اولاد آدم کی

لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ كَمَآ اَخْرَجَ

نہ بہکائے تم کو شیطان جیسا کہ اس نے نکال دیا

اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا

تمھارے ماں باپ کو بہشت سے اتروائے ان سے

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ

ان کے کپڑے تاکہ دکھلائے ان کو شرم گاہیں ان کی وہ

يَرٰىكُمۡ هُوَ وَقَبِيۡلُهٗ مِنۡ حَيۡثُ

دیکھتا ہے تم کو اور اس کی قوم جہاں سے

لَا تَرَوۡنَهُمۡ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا الشَّيٰطِيۡنَ

تم ان کو نہیں دیکھتے ہم نے کردیا شیطانوں کو

اَوۡلِيَآءَ لِلَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٢٧﴾ وَاِذَا

رفیق ان لوگوں کا جو ایمان نہیں لاتے ﴿٢٧﴾ اور جب

فَعَلُوۡا فَاحِشَةً قَالُوۡا وَجَدۡنَا عَلَيۡهَآ

کرتے ہیں کوئی برا کام تو کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا اسی طرح کرتے

اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ

اپنے باپ دادوں کو اور اللہ نے بھی ہم کو یہ حکم کیا ہے تو کہہ دے کہ اللہ

لَا يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى

حکم نہیں کرتا برے کام کا کیوں لگاتے ہو

اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٢٨﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ

اللہ کے ذمہ وہ باتیں جو تم کو معلوم نہیں ﴿٢٨﴾ تو کہہ دے کہ میرے رب نے حکم کردیا

بِالْقِسْطِ قف وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ

انصاف کا اور سیدھے کرو اپنے منہ

كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ

ہر نماز کے وقت اور پکارو اس کو خالص

لَهُ الدِّيْنَ ۵ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ط ٢٩

اسکے فرمانبردار ہو کر جیسا تم کو پہلے پیدا کیا دوسری بار بھی پیدا ہو گے ٢٩

فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ

ایک فرقہ کو ہدایت کی اور ایک فرقہ پر مقرر ہو چکی

الضَّلٰلَةُ ط اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا الشَّيٰطِيْنَ

گمراہی انہوں نے بنایا شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ

رفیق اللہ کو چھوڑ کر اور سمجھتے ہیں

اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ٣٠ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا

کہ وہ ہدایت پر ہیں ٣٠ اے اولاد آدم کی لے لو

زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا

اپنی آرائش ہر نماز کے وقت اور کھاؤ

وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ

اور پیو اور بیجا خرچ نہ کرو اس کو خوش نہیں آتے

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٣١﴾ ع قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ ع ٣٦ ١٠

بے جا خرچ کرنے والے ﴿٣١﴾ تو کہہ کس نے حرام کیا

اللّٰهِ الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ

اللہ کی زینت کو جو اس نے پیدا کی اپنے بندوں کے واسطے اور ستھری چیزیں

مِنَ الرِّزْقِ ۭ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کھانے کی تو کہہ یہ نعمتیں اصل میں ایمان والوں کے واسطے ہیں

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ

دنیا کی زندگی میں خالص انہی کے واسطے ہیں قیامت کے دن

كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿٣٢﴾

اسی طرح مفصل بیان کرتے ہیں ہم آیتیں ان کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿٣٢﴾

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ

تو کہہ دے میرے رب نے حرام کیا ہے صرف بے حیائی کی باتوں کو جو ان میں

مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْیَ بِغَیْرِ

کھلی ہوئی ہیں اور جو چھپی ہوئی ہیں اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو

الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ

اور اس بات کو کہ شریک کرو اللہ کا ایسی چیز کو کہ

بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا

جس کی اس نے سند نہیں اتاری اور اس بات کو کہ لگاؤ اللہ کے ذمہ وہ باتیں

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا

جو تم کو معلوم نہیں ﴿۳۳﴾ اور ہر فرقے کے واسطے ایک وعدہ ہے پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا یَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

آپہنچے گا ان کا وعدہ نہ پیچھے سرک سکیں گے ایک گھڑی

وَّلَا یَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾ یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ اِمَّا

اور نہ آگے سرک سکیں گے ﴿۳۴﴾ اے اولاد آدم کی اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ

آئیں تمہارے پاس رسول تم میں کے کہ سنائیں

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ

تم کو آیتیں میری تو جو کوئی ڈرے اور نیکی پکڑے

فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾

تو نہ خوف ہوگا ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور تکبر کیا

عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ

ان سے وہی ہیں دوزخ میں رہنے والے وہ

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾ پھر اس سے زیادہ ظالم کون

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ

جو بہتان باندھے اللہ پر جھوٹا یا جھٹلائے اس کے حکموں کو

اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ

وہ لوگ ہیں کہ ملے گا ان کو جو ان کا حصہ لکھا ہوا ہے کتاب میں

حَتّٰىٓ اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ

یہاں تک کہ جب پہنچیں انکے پاس ہمارے بھیجے ہوئے انکی جان لینے کو

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ

تو کہیں کیا ہوئے وہ جن کو تم پکارا کرتے تھے

دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا

سوا اللہ کے بولیں گے وہ ہم سے کھوئے گئے اور اقرار کرلیں گے

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

اپنے اوپر کہ بے شک کافر تھے ﴿۳۷﴾

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

فرمائے گا داخل ہوجاؤ ہمراہ اور امتوں کے جو

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِى النَّارِ ؕ

تم سے پہلے ہوچکی ہیں جن اور آدمیوں میں سے دوزخ کے اندر

كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰۤى

جب داخل ہوگی ایک امت تو لعنت کرے گی دوسری امت کو یہاں تک کہ

اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ

جب گر چکیں گے اس میں سارے تو کہیں گے

اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰۤؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا

ان کے پچھلے پہلوں کو اے رب ہمارے ہم کو انہی نے گمراہ کیا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ

سو تو ان کو دے دونا عذاب آگ کا فرمائے گا

لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾

کہ دونوں کو دوگنا ہے لیکن تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾

وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ

اور کہیں گے ان کے پہلے پچھلوں کو پس کچھ نہ ہوئی

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ فَذُوْقُوا

تم کو ہم پر بڑائی اب چکھو

ع ٨ ١١

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّ

عذاب بسبب اپنی کمائی کے ﴿٣٩﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا

جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان کے مقابلہ میں تکبر کیا

لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ

نہ کھولے جائیں گے ان کیلئے دروازے آسمان کے اور نہ داخل ہوں گے

الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ

جنت میں یہاں تک کہ گھس جائے اونٹ سوئی کے ناکے میں

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤٠﴾ لَهُمْ

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں گناہ گاروں کو ﴿٤٠﴾ ان کے واسطے

مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ

دوزخ کا بچھونا ہے اور اوپر سے اوڑھنا

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤١﴾ وَالَّذِيْنَ

اور ہم یوں بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو ﴿٤١﴾ اور جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ

ایمان لائے اور کی نیکیاں ہم بوجھ نہیں رکھتے

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۡ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کسی پر مگر اس کی طاقت کے موافق وہی ہیں

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۴۲﴾ وَنَزَعْنَا

جنت میں رہنے والے وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے ﴿۴۲﴾ اور نکالیں گے ہم

مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ

جو کچھ ان کے دلوں میں خفگی تھی بہتی ہوں گی

تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ

ان کے نیچے نہریں اور وہ کہیں گے شکر اللہ کا

الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۊ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ

جس نے ہم کو یہاں تک پہنچا دیا اور ہم نہ تھے راہ پانے والے

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ

اگر نہ ہدایت کرتا ہم کو اللہ بےشک لائے تھے

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ؕ وَنُوْدُوْۤا اَنْ
رسول ہمارے رب کے سچی بات اور آواز آئے گی کہ
تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ
یہ جنت ہے وارث ہوئے تم اس کے بدلے میں
تَعْمَلُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَنَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ
اپنے اعمال کے ﴿۴۳﴾ اور پکاریں گے جنت والے
اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا
دوزخ والوں کو کہ ہم نے پایا جو
وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا
ہم سے وعدہ کیا تھا ہمارے رب نے سچا سو تم نے بھی پایا
وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ
اپنے رب کے وعدہ کو سچا وہ کہیں گے کہ ہاں پھر پکارے گا
مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
ایک پکارنے والا ان کے بیچ میں کہ لعنت ہے اللہ کی

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ

ان ظالموں پر ﴿٤٤﴾ جو روکتے تھے

سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ

اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈھتے تھے اس میں کجی اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَبَيْنَهُمَا

آخرت سے منکر تھے ﴿٤٥﴾ اور دونوں کے بیچ میں ہوگی

حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ

ایک دیوار اور اعراف کے اوپر مرد ہوں گے کہ

يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا ۢ بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا

پہچان لیں گے ہر ایک کو اس کی نشانی سے اور وہ پکاریں گے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ قف

جنت والوں کو کہ سلامتی ہے تم پر

لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾

وہ ابھی جنت میں داخل نہیں ہوئے اور وہ امیدوار ہیں ﴿٤٦﴾

وقف لازم

وَاِذَا صُرِفَتۡ اَبۡصَارُهُمۡ تِلۡقَآءَ

اور جب پھرے گی ان کی نگاہ

اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوۡا رَبَّنَا لَا تَجۡعَلۡنَا

دوزخ والوں کی طرف تو کہیں گے اے رب ہمارے مت کر ہم کو

مَعَ الۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ؏ ﴿۴۷﴾ وَنَادٰۤى اَصۡحٰبُ ع ۵ ۸ ۱۲

گناہ گار لوگوں کے ساتھ ﴿۴۷﴾ اور پکاریں گے اعراف والے

الۡاَعۡرَافِ رِجَالًا يَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ بِسِيۡمٰهُمۡ

ان لوگوں کو کہ ان کو پہچانتے ہیں ان کی نشانی سے

قَالُوۡا مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡكُمۡ جَمۡعُكُمۡ وَمَا

کہیں گے نہ کام آئی تمھارے جماعت تمھاری اور جو

كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ اَهٰٓؤُلَۤاءِ الَّذِيۡنَ

تم تکبر کیا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ اب یہ وہی ہیں

اَقۡسَمۡتُمۡ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحۡمَةٍ ؕ

کہ تم قسم کھایا کرتے تھے کہ نہ پہنچے گی ان کو اللہ کی رحمت

اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ

چلے جاؤ جنت میں نہ ڈر ہے تم پر اور نہ تم

تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَنَادٰٓی اَصْحٰبُ النَّارِ

غمگین ہو گے ﴿٤٩﴾ اور پکاریں گے دوزخ والے

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا

جنت والوں کو کہ بہاؤ ہم پر

مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا

تھوڑا سا پانی یا کچھ اس میں سے جو روزی تم کو دی اللہ نے کہیں گے

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ ۙ

اللہ نے ان دونوں کو روک دیا ہے کافروں سے ﴿٥٠﴾

الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا

جنہوں نے ٹھہرایا اپنا دین تماشا اور کھیل

وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ

اور دھوکے میں ڈالا ان کو دنیا کی زندگی نے سو آج

نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ

ہم ان کو بھلا دیں گے جیسا انہوں نے بھلا دیا اس دن کے ملنے کو

هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿۵۱﴾

اور جیسا کہ وہ ہماری آیتوں سے منکر تھے ﴿۵۱﴾

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى

اور ہم نے ان لوگوں کے پاس پہنچادی ہے کتاب جس کو مفصل بیان کیا ہے ہم نے

عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾

خبرداری سے راہ دکھانے والی اور رحمت ہے ایمان والوں کیلئے ﴿۵۲﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ

کیا اب اسی کے منتظر ہیں کہ اس کا مضمون ظاہر ہوجائے جس دن ظاہر ہوجائے گا

تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ

اس کا مضمون کہنے لگیں گے وہ لوگ جو اس کو بھول رہے تھے پہلے سے

قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ

بے شک لائے تھے ہمارے رب کے رسول سچی بات سو اب کوئی

لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ

ہماری سفارش والے ہیں تو ہماری سفارش کریں یا

نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا نَعْمَلُ ط

ہم لوٹا دیے جائیں تو ہم عمل کریں خلاف اس کے جو ہم کر رہے تھے

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

بے شک تباہ کیا انہوں نے اپنے آپ کو اور گم ہو جائے گا ان سے

ع ۱۴/۶

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

جو وہ افترا کیا کرتے تھے ﴿۵۳﴾ بے شک تمہارا رب اللہ ہے

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ

جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف

چھ دن میں پھر قرار پکڑا عرش پر

يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا

اڑھاتا ہے رات پر دن کہ وہ اس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا

وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ

اور پیدا کیے سورج اور چاند اور تارے تابع دار

بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ

اپنے حکم کے سن لو اسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم فرمانا

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۵۴﴾ اُدْعُوْا

بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۵۴﴾ پکارو

رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ؕ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ

اپنے رب کو گڑگڑا کر اور چپکے چپکے اس کو خوش نہیں آتے

الْمُعْتَدِیْنَ ﴿۵۵﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ

حد سے بڑھنے والے ﴿۵۵﴾ اور مت خرابی ڈالو زمین میں

بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ

اس کی اصلاح کے بعد اور پکارو اس کو ڈر اور توقع سے

اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ

بے شک اللہ کی رحمت نزدیک ہے

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵٦﴾ وَهُوَ الَّذِیْ یُرْسِلُ

نیک کام کرنے والوں سے ﴿۵٦﴾ اور وہی ہے کہ چلاتا ہے

الرِّیٰحَ بُشْرًاۢ بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ ؕ

ہوائیں خوش خبری لانے والی مینہ سے پہلے

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ

یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں اٹھالاتی ہیں بھاری بادلوں کو تو ہانک دیتے ہیں ہم اس بادل کو

لِبَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا

ایک شہر مردہ کی طرف پھر ہم اتارتے ہیں اس بادل سے پانی پھر اس سے نکالتے ہیں

بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ

سب طرح کے پھل اسی طرح ہم نکالیں گے

الْمَوْتٰی لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵٧﴾ وَالْبَلَدُ

مردوں کو تاکہ تم غور کرو ﴿۵٧﴾ اور جو شہر

الطَّیِّبُ یَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ

پاکیزہ ہے اس کا سبزہ نکلتا ہے اس کے رب کے حکم سے

وَالَّذِیْ خَبُثَ لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ

اور جو خراب ہے اس میں نہیں نکلتا مگر ناقص

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ

یوں پھیر پھیر کر بتلاتے ہیں ہم آیتیں

یَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع ٧ ۵ ١۴

حق ماننے والے لوگوں کو ﴿۵۸﴾ بے شک بھیجا ہم نے نوح کو

اِلٰی قَوْمِهٖ فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

اس کی قوم کی طرف پس اس نے کہا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ

کوئی نہیں تمہارا معبود اس کے سوا میں خوف کرتا ہوں

عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ

تم پر ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿۵۹﴾ بولے

الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ

سردار اس کی قوم کے ہم دیکھتے ہیں تجھ کو

مُّبِيۡنٍ ﴿۶۰﴾ قَالَ يٰقَوۡمِ لَيۡسَ بِىۡ ضَلٰلَةٌ

صریح بہکا ہوا ﴿۶۰﴾ بولا اے میری قوم میں ہرگز بہکا نہیں

وَّلٰكِنِّىۡ رَسُوۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۶۱﴾

و لیکن میں بھیجا ہوا ہوں جہان کے پروردگار کا ﴿۶۱﴾

اُبَلِّغُكُمۡ رِسٰلٰتِ رَبِّىۡ وَاَنۡصَحُ لَـكُمۡ

پہنچاتا ہوں تم کو پیغام اپنے رب کے اور نصیحت کرتا ہوں تم کو

وَاَعۡلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۶۲﴾ اَوَ

اور جانتا ہوں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جو تم نہیں جانتے ﴿۶۲﴾ کیا

عَجِبۡتُمۡ اَنۡ جَآءَكُمۡ ذِكۡرٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

تم کو تعجب ہوا کہ آئی تمھارے پاس نصیحت تمھارے رب کی طرف سے

عَلٰى رَجُلٍ مِّنۡكُمۡ لِيُنۡذِرَكُمۡ وَلِتَتَّقُوۡا

ایک مرد کی زبانی جو تم میں سے ہے تاکہ وہ تم ہی کو ڈرائے

وَلَعَلَّكُمۡ تُرۡحَمُوۡنَ ﴿۶۳﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر رحم ہو ﴿۶۳﴾ پھر انہوں نے اس کو جھٹلایا

فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِى الْفُلْكِ

پھر ہم نے بچا لیا اس کو اور ان کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ

اور غرق کر دیا ان کو جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو بیشک وہ لوگ

كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ ع ٨ ٦ ١٥

تھے اندھے ﴿٦٤﴾ اور قوم عاد کی طرف بھیجا ان کے بھائی

هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

ہود کو بولا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾

تمہارا معبود اس کے سوا کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٦٥﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ

بولے سردار جو کافر تھے اس کی قوم میں

اِنَّا لَنَرٰىكَ فِىْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ

ہم تو دیکھتے ہیں تجھ کو عقل نہیں اور ہم تو تجھ کو

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ

جھوٹا گمان کرتے ہیں ﴿٦٦﴾ بولا اے میری قوم

بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ

میں کچھ بےعقل نہیں لیکن میں بھیجا ہوا ہوں

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٧﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ

پروردگار عالم کا ﴿٦٧﴾ پہنچاتا ہوں تم کو پیغام

رَبِّيْ وَاَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿٦٨﴾

اپنے رب کے اور میں تمہارا خیر خواہ ہوں اطمینان کے لائق ﴿٦٨﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ

کیا تم کو تعجب ہوا کہ آئی تمھارے پاس نصیحت

رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ

تمھارے رب کی طرف سے ایک مرد کی زبانی جو تم ہی میں سے ہے تاکہ تم کو ڈرائے

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْ ۢ

اور یاد کرو جب تم کو سردار کردیا

بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ

پیچھے قوم نوح کے اور زیادہ کردیا تمہارے بدن کا

بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ

پھیلاؤ سو یاد کرو اللہ کے احسان تاکہ تمہارا

تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ

بھلا ہو ﴿٦٩﴾ بولے کیا تو اس واسطے ہمارے پاس آیا کہ ہم بندگی کریں

اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

اللہ اکیلے کی اور چھوڑ دیں جن کو پوجتے رہے

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ

ہمارے باپ دادے پس تو لے آ ہمارے پاس جس چیز سے تو ہم کو ڈراتا ہے اگر تو

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ

سچا ہے ﴿٧٠﴾ کہا تم پر واقع ہو چکا ہے

عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ۭ

تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غصّہ

اَتُجَادِلُوْنَنِیْ فِیْۤ اَسْمَآءٍ سَمَّیْتُمُوْهَاۤ

کیوں جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں پر کہ رکھ لیے ہیں

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا

تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے نہیں اتاری اللہ نے ان کی

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ

کوئی سند سو منتظر رہو میں بھی تمھارے ساتھ

مِّنَ الْمُنْتَظِرِیْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَیْنٰهُ

منتظر ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے بچا لیا اس کو

وَالَّذِیْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَقَطَعْنَا

اور جو اس کے ساتھ تھے اپنی رحمت سے اور جڑ کاٹی

دَابِرَ الَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا وَمَا كَانُوْا

ان کی جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو اور نہیں

مُؤْمِنِیْنَ ﴿۷۲﴾ ع وَاِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ

وقف لازم ۹ ع ۸ ۱۲

مانتے تھے ﴿۷۲﴾ اور ثمود کی طرف بھیجا ان کے بھائی صالح کو

قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ

بولا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمھارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ

معبود اس کے سوا تم کو پہنچ چکی ہے دلیل

رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا

تمھارے رب کی طرف سے یہ اونٹنی اللہ کی ہے تمھارے لیے نشانی سو اس کو چھوڑ دو

تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا

کہ کھائے اللہ کی زمین میں اور اس کو ہاتھ نہ لگاؤ

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٣﴾

بری طرح پھر تم کو پکڑے گا عذاب دردناک ﴿٧٣﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ

اور یاد کرو جب کہ تم کو سردار کردیا

عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ

عاد کے پیچھے اور ٹھکانا دیا تم کو زمین میں کہ بناتے ہو

مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ

نرم زمین میں محل اور تراشتے ہو پہاڑوں کے

بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا

گھر سو یاد کرو احسان اللہ کے اور مت مچاتے پھرو

فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ الْمَلَاُ

زمین میں فساد ﴿٧٤﴾ کہنے لگے سردار

الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ

جو متکبر تھے اس کی قوم میں غریب

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ

لوگوں کو کہ جو ان میں ایمان لاچکے تھے

اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

کیا تم کو یقین ہے کہ صالح کو بھیجا ہے اس کے رب نے

قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿٧٥﴾

بولے ہم کو تو جو وہ لے کر آیا اس پر یقین ہے ﴿٧٥﴾

قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا بِالَّذِیْۤ

کہنے لگے وہ لوگ جو متکبر تھے جس پر

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ

تم کو یقین ہے ہم ان کو نہیں مانتے ﴿٧٦﴾ پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی کو

وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا یٰصٰلِحُ

اور پھر گئے اپنے رب کے حکم سے اور بولے اے صالح

ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَاۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ

لے آ ہم پر جس سے تو ہم کو ڈراتا تھا اگر تو

الْمُرْسَلِیْنَ ﴿٧٧﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

رسول ہے ﴿٧٧﴾ پس آپکڑا ان کو زلزلہ نے

فَاَصْبَحُوْا فِیْ دَارِهِمْ جٰثِمِیْنَ ﴿٧٨﴾

پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھر میں اوندھے پڑے ﴿٧٨﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ یٰقَوْمِ لَقَدْ

پھر صالح الٹا پھرا ان سے اور بولا اے میری قوم

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ

میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کا اور خیر خواہی کی تمہاری

وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿٧٩﴾

لیکن تم کو محبت نہیں خیر خواہوں سے ﴿٧٩﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اور بھیجا لوط کو جب کہا اس نے اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو ایسی بے حیائی

مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ

کہ تم سے پہلے نہیں کیا اس کو کسی نے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

جہان میں ﴿٨٠﴾ تم تو دوڑتے ہو مردوں پر

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

شہوت کے مارے عورتوں کو چھوڑ کر بلکہ تم لوگ ہو

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿٨١﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ

حد سے گزرنے والے ﴿٨١﴾ اور کچھ جواب نہ دیا

قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ

اس کی قوم نے مگر یہی کہا کہ نکالو ان کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٨٢﴾

اپنے شہر سے یہ لوگ بہت ہی پاک رہنا چاہتے ہیں ﴿٨٢﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ

پھر بچادیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر اس کی عورت کہ رہ گئی

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

وہاں کے رہنے والوں میں ﴿٨٣﴾ اور برسایا ہم نے ان کے اوپر

مَّطَرًا ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

مینہ یعنی پتھروں کا پھر دیکھ کیا ہوا انجام

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ ع ١٢/١٧

گناہ گاروں کا ﴿٨٤﴾ اور مدین کی طرف بھیجا ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

شعیب کو بولا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ

کوئی نہیں تمھارا معبود اس کے سوا تمھارے پاس پہنچ چکی ہے

بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ

دلیل تمھارے رب کی طرف سے سو پوری کرو ناپ

وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ

اور تول اور مت گھٹا کردو لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ

اور مت خرابی ڈالو زمین میں اس کی اصلاح کے بعد

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ج ﴿٨٥﴾

یہ بہتر ہے تمھارے لیے اگر تم ایمان والے ہو ﴿٨٥﴾

وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ

اور مت بیٹھو راستوں پر کہ ڈراؤ

وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ

اور روکو اللہ کے راستہ سے اس کو جو کہ ایمان لائے

بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

اس پر اور ڈھونڈو اس میں عیب اور یاد کرو جب کہ

كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَانْظُرُوْا

تھے تم بہت تھوڑے پھر تم کو بڑھا دیا اور دیکھو

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٨٦﴾

کیا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا ﴿٨٦﴾

وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ

اور اگر تم میں سے ایک فرقہ ایمان لایا اس پر جو

اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا

میرے ہاتھ بھیجا گیا اور ایک فرقہ ایمان نہیں لایا

فَاصْبِرُوْا حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ

تو صبر کرو جب تک اللہ فیصلہ کرے درمیان ہمارے

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٧﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ

بولے سردار جو متکبر تھے

قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ وَالَّذِيْنَ

اس کی قوم میں ہم ضرور نکال دیں گے اے شعیب تجھ کو اور ان کو جو

اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ

کہ ایمان لائے تیرے ساتھ اپنے شہر سے یا یہ کہ تم لوٹ آؤ

فِيْ مِلَّتِنَا ؕ قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ۚ﴿۸۸﴾

ہمارے دین میں بولا کیا ہم بیزار ہوں تو بھی ﴿۸۸﴾

قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا

بے شک ہم نے بہتان باندھا اللہ پر جھوٹا اگر لوٹ آئیں

فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ

تمھارے دین میں بعد اس کے کہ نجات دے چکا ہم کو اللہ اس سے

وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ

اور ہمارا کام نہیں کہ لوٹ آئیں اس میں مگر یہ کہ

يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَیْءٍ

چاہے اللہ رب ہمارا گھیرے ہوئے ہے ہمارا پروردگار سب چیزوں کو

عِلْمًا ؕ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ

اپنے علم میں اللہ ہی پر ہم نے بھروسا کیا اے ہمارے رب فیصلہ کر

بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ

ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ اور تو

خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ﴿٨٩﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِیْنَ

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿٨٩﴾ اور بولے سردار

كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَىِٕنِ اتَّبَعْتُمْ

جو کافر تھے اس کی قوم میں اگر پیروی کرو گے تم

شُعَیْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿٩٠﴾

شعیب کی تو تم بے شک خراب ہو گے ﴿٩٠﴾

فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِیْ

پھر آپکڑا ان کو زلزلہ نے پس صبح کو رہ گئے

مع دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۱﴾ ۚۛ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اپنے گھروں کے اندر اوندھے پڑے ﴿۹۱﴾ جنہوں نے جھٹلایا

شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۚۛ اَلَّذِيْنَ

شعیب کو گویا کبھی بسے ہی نہ تھے وہاں جنہوں نے

كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۹۲﴾

جھٹلایا شعیب کو وہی ہوئے خراب ﴿۹۲﴾

فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ

پھر الٹا پھرا ان لوگوں سے اور بولا اے میری قوم

اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ

میں پہنچا چکا تم کو پیغام اپنے رب کے اور خیر خواہی کر چکا تمھاری

فَكَيْفَ اٰسٰى عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع ۱۱ ۹ ۱

اب کیا افسوس کروں کافروں پر ﴿۹۳﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ

اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی کہ

اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
نہ پکڑا ہو ہم نے وہاں کے لوگوں کو سختی اور تکلیف میں
لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿٩٤﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ
تاکہ وہ گڑ گڑائیں ﴿٩٤﴾ پھر بدل دی ہم نے
السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا
برائی کی جگہ بھلائی یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے اور کہنے لگے
قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ
کہ پہنچتی رہی ہے ہمارے باپ دادوں کو بھی تکلیف اور خوشی
فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٩٥﴾
پھر پکڑا ہم نے ان کو ناگہاں اور ان کو خبر نہ تھی ﴿٩٥﴾
وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا
اور اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور پرہیزگاری کرتے
لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ
تو ہم کھول دیتے ان پر نعمتیں آسمان

وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ

اور زمین سے لیکن جھٹلایا انہوں نے پس پکڑا ہم نے ان کو

بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٦﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ

ان کے اعمال کے بدلے ﴿٩٦﴾ اب کیا بے ڈر ہیں

الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا وَّهُمْ

بستیوں والے اس بات سے کہ آپہنچے ان پر آفت ہماری

نَآئِمُوْنَ ﴿٩٧﴾ اَوَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ

راتوں رات جب سوتے ہوں ﴿٩٧﴾ یا بے ڈرے ہیں بستیوں والے اس

يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿٩٨﴾

بات سے کہ آپہنچے ان پر عذاب ہمارا دن چڑھے جب کھیلتے ہوں ﴿٩٨﴾

اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ مَكْرَ اللّٰهِ

کیا بے ڈر ہوگئے اللہ کے داؤ سے سو بے ڈر نہیں ہوتے اللہ کے داؤ سے

١٢ ع ٢ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩٩﴾ ع اَوَلَمْ يَهْدِ

مگر خرابی میں پڑنے والے ﴿٩٩﴾ کیا نہیں ظاہر ہوا

لِلَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ

ان لوگوں پر جو وارث ہوئے زمین کے

اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ

وہاں کے لوگوں کے ہلاک ہونے کے بعد کہ اگر ہم چاہیں تو ان کو پکڑ لیں

بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ

ان کے گناہوں پر اور ہم نے مہر کردی ہے ان کے دلوں پر سو وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ

نہیں سنتے ﴿۱۰۰﴾ یہ بستیاں ہیں کہ سناتے ہیں ہم

عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ

تجھ کو ان کے کچھ حالات اور بے شک ان کے پاس پہنچ چکے

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانُوْا

ان کے رسول نشانیاں لے کر پھر ہرگز نہ ہوا

لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ

کہ ایمان لائیں اس بات پر جس کو پہلے جھٹلا چکے تھے یوں

يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾

مہر کردیتا ہے اللہ کافروں کے دل پر ﴿١٠١﴾

وَمَا وَجَدْنَا لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ

اور نہ پایا ان کے اکثر لوگوں میں ہم نے عہد کا نباہ اور

وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾ ثُمَّ

اکثر ان میں پائے نافرمان ﴿١٠٢﴾ پھر

بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى

بھیجا ہم نے ان کے پیچھے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر

فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ

فرعون اور اسکے سرداروں کے پاس پس کفر کیا انہوں نے انکے مقابلہ میں، سو دیکھ

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾

کیا انجام ہوا مفسدوں کا ﴿١٠٣﴾

وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ

اور کہا موسیٰ نے اے فرعون میں رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾ حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ

پروردگار عالم کا ﴿١٠٤﴾ قائم ہوں اس بات پر کہ

لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ قَدْ

نہ کہوں اللہ کی طرف سے مگر جو سچ ہے

جِئْتُكُمْ بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ

لایا ہوں تمہارے پاس نشانی تمہارے رب کی سو بھیج دے

مَعِيَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ

میرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿١٠٥﴾ بولا اگر تو

جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

آیا ہے کوئی نشانی لے کر تو لا اس کو اگر تو

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٠٦﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ

سچا ہے ﴿١٠٦﴾ تب ڈال دیا اس نے اپنا عصا تو اسی وقت ہوگیا

ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٠٧﴾ ج صلے وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

اژدہا صریح ﴿١٠٧﴾ اور نکالا اپنا ہاتھ تو اسی وقت

ع ۱۳ ۹ ۲

هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ۝۱۰۸ؑ قَالَ الْمَلَاُ

وہ سفید نظر آنے لگا دیکھنے والوں کو ۱۰۸ بولے سردار

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ

فرعون کی قوم کے یہ تو کوئی

عَلِيْمٌ ۝۱۰۹ لا يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ

بڑا واقف جادوگر ہے ۱۰۹ نکالنا چاہتا ہے تم کو

اَرْضِكُمْ ۚ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ۝۱۱۰ قَالُوْٓا

تمھارے ملک سے اب تمھاری کیا اصلاح ہے ۱۱۰ بولے

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِي الْمَدَآئِنِ

ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج پرگنوں میں

حٰشِرِيْنَ ۝۱۱۱ لا يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سٰحِرٍ

جمع کرنے والوں کو ۱۱۱ کہ جمع کر لائیں تیرے پاس جو ہو

عَلِيْمٍ ۝۱۱۲ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ

کامل جادوگر ۱۱۲ اور آئے جادوگر فرعون کے پاس

قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

بولے ہمارے لیے کچھ مزدوری ہے اگر ہم

الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ

غالب ہوئے ﴿۱۱۳﴾ بولا ہاں اور بے شک تم

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ

مقرب ہوجاؤ گے ﴿۱۱۴﴾ بولے اے موسیٰ یا تو

تُلْقِيَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾

تو ڈال اور یا ہم ڈالتے ہیں ﴿۱۱۵﴾

قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ

کہا ڈالو پھر جب انہوں نے ڈالا باندھ دیا

النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ

لوگوں کی آنکھوں کو اور ان کو ڈرایا اور لائے

عَظِيْمٍ ﴿۱۱۶﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ

بڑا جادو ﴿۱۱۶﴾ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو کہ

اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا

ڈال دے اپنا عصا سو وہ جب ہی لگا نگلنے

يَاْفِكُوْنَ ۚ ﴿١١٧﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا

جو سانگ انہوں نے بنایا تھا ﴿١١٧﴾ پس ظاہر ہو گیا حق اور غلط ہو گیا جو کچھ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۚ ﴿١١٨﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ

انہوں نے کیا تھا ﴿١١٨﴾ پس ہار گئے اس جگہ

وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۚ ﴿١١٩﴾ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ

اور لوٹ گئے ذلیل ہو کر ﴿١١٩﴾ اور گر پڑے جادوگر

سٰجِدِيْنَ ۙ ﴿١٢٠﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ

سجدہ میں ﴿١٢٠﴾ بولے ہم ایمان لائے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ۙ ﴿١٢١﴾ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٢﴾

عالم پر ﴿١٢١﴾ جو رب ہے موسیٰ اور ہارون کا ﴿١٢٢﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ

بولا فرعون کیا تم ایمان لے آئے اس پر

اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ

میری اجازت سے پہلے یہ تو مکر ہے جو بنایا تم سب نے

فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ

اس شہر میں تاکہ نکال دو اس شہر سے اس کے رہنے والوں کو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿١٢٣﴾ لَاُقَطِّعَنَّ

سو اب تم کو معلوم ہوجائے گا ﴿١٢٣﴾ میں ضرور کاٹوں گا

اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ

تمہارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں پھر

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٢٤﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ

سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو ﴿١٢٤﴾ وہ بولے ہم کو

اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿١٢٥﴾ ج وَمَا تَنْقِمُ

تو اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہی ہے ﴿١٢٥﴾ اور تجھ کو ہم سے یہی دشمنی

مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا

ہے کہ مان لیا ہم نے اپنے رب کی نشانیوں کو جب

جَآءَتْنَا ؕ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا

وہ ہم تک پہنچیں اے ہمارے رب دہانے کھول دے ہم پر صبر کے

وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿١٢٦﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ

اور ہم کو مار مسلمان ﴿١٢٦﴾ اور بولے سردار

مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ

قوم فرعون کے کیوں چھوڑتا ہے تو موسیٰ کو اور اس کی قوم کو

لِيُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ

کہ دھوم مچائیں ملک میں اور موقوف کر دے تجھ کو

وَاٰلِهَتَكَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ

اور تیرے بتوں کو بولا اب ہم مار ڈالیں گے ان کے بیٹوں کو

وَنَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ

اور زندہ رکھیں گے ان کی عورتوں کو اور ہم ان پر

قٰهِرُوْنَ ﴿١٢٧﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

زور آور ہیں ﴿١٢٧﴾ موسیٰ نے کہا اپنی قوم سے

اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ

مدد مانگو اللہ سے اور صبر کرو بے شک زمین ہے

لِلّٰهِ ۙ قف يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

اللہ کی اس کا وارث کر دے جس کو وہ چاہے اپنے بندوں میں

وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٨﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا

اور آخر میں بھلائی ہے ڈرنے والوں کیلئے ﴿١٢٨﴾ وہ بولے ہم پر تکلیفیں رہیں

مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا

تیرے آنے سے پہلے اور تیرے آنے کے بعد

جِئْتَنَا ؕ قَالَ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ

کہا نزدیک ہے کہ رب تمھارا ہلاک کر دے

عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِى الْاَرْضِ

تمھارے دشمن کو اور خلیفہ کردے تم کو ملک میں

فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٩﴾ ع وَلَقَدْ ع ۱۵ ۳ ۵

پھر دیکھے تم کیسے کام کرتے ہو ﴿١٢٩﴾ اور

اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ

ہم نے پکڑ لیا فرعون والوں کو قحطوں میں اور

مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٣٠﴾

میووں کے نقصان میں تاکہ وہ نصیحت مانیں ﴿١٣٠﴾

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا

پھر جب پہنچی ان کو بھلائی کہنے لگے

لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

یہ ہے ہمارے لائق اور اگر پہنچی برائی

يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ؕ اَلَآ اِنَّمَا

تو نحوست بتلاتے موسٰی کی اور اس کے ساتھ والوں کی سن لو

طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

ان کی شومی تو اللہ کے پاس ہے پر اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣١﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ

نہیں جانتے ﴿١٣١﴾ اور کہنے لگے جو کچھ تو لائے گا ہمارے پاس

مِنْ اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا ۙ فَمَا نَحْنُ

نشانی کہ ہم پر اس کی وجہ سے جادو کرے، سو ہم

لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

ہرگز تجھ پر ایمان نہ لائیں گے ﴿١٣٢﴾ پھر ہم نے بھیجا ان پر

الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ

طوفان اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور

وَالدَّمَ اٰيٰتٍ مُّفَصَّلٰتٍ ۣ فَاسْتَكْبَرُوْا

خون بہت سی نشانیاں جدا جدا پھر بھی تکبر کرتے رہے

وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَلَمَّا وَقَعَ

اور تھے وہ لوگ گناہ گار ﴿١٣٣﴾ اور جب پڑتا

عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا

ان پر کوئی عذاب تو کہتے اے موسیٰ دعا کر ہمارے واسطے

رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ

اپنے رب سے جیسا کہ اس نے بتلا رکھا ہے تجھ کو اگر

كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ

تو نے دور کر دیا ہم سے یہ عذاب تو بیشک ہم ایمان لے آئیں گے تجھ پر

وَلَنُرْسِلَنَّ مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾ج

اور جانے دیں گے تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ﴿۱۳۴﴾

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى اَجَلٍ

پھر جب ہم نے اٹھا لیا ان سے عذاب ایک مدت تک

هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾

کہ ان کو اس مدت تک پہنچنا تھا اسی وقت عہد توڑ ڈالتے ﴿۱۳۵﴾

فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِي

پھر ہم نے بدلہ لیا ان سے سو ڈبو دیا ہم نے ان کو

الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

دریا میں اس وجہ سے کہ انہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو اور ان سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ

تغافل کرتے تھے ﴿۱۳۶﴾ اور وارث کر دیا ہم نے ان لوگوں کو جو

كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ

کمزور سمجھے جاتے تھے اس زمین کے مشرق

وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ؕ

اور مغرب کا کہ جس میں برکت رکھی ہے ہم نے

وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ

اور پورا ہوگیا نیکی کا وعدہ تیرے رب کا بنی

اِسْرَآءِيْلَ ۙ۬ بِمَا صَبَرُوْا ؕ وَدَمَّرْنَا

اسرائیل پر بسبب ان کے صبر کرنے کے اور خراب کردیا ہم نے

مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ

جو کچھ بنایا تھا فرعون اور اس کی قوم نے

وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَجٰوَزْنَا

اور جو اونچا کر کے چھایا تھا ﴿١٣٧﴾ اور پار اتار دیا ہم نے

بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى

بنی اسرائیل کو دریا سے تو پہنچے

قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ

ایک قوم پر جو پوجنے میں لگ رہے تھے اپنے بتوں کے

قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا

کہنے لگے اے موسیٰ بنادے ہماری عبادت کے لیے بھی ایک بت جیسے

لَهُمْ اٰلِهَةٌ ؕ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ

ان کے بت ہیں کہا تم لوگ تو

تَجْهَلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا هُمْ

جہل کرتے ہو ﴿۱۳۸﴾ یہ لوگ تباہ ہونے والی ہے وہ چیز

فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۹﴾

جس میں وہ لگے ہوئے ہیں، اور غلط ہے جو وہ کر رہے ہیں ﴿۱۳۹﴾

قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا

کہا کیہ اللہ کے سوا ڈھونڈوں تمھارے واسطے کوئی اور معبود

وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۴۰﴾

حالانکہ اس نے تم کو بڑائی دی تمام جہان پر ﴿۱۴۰﴾

وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور وہ وقت یاد کرو جب نجات دی ہم نے تم کو فرعون والوں سے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۚ يُقَتِّلُوْنَ

کہ دیتے تھے تم کو برا عذاب کہ مار ڈالتے تھے

اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ

تمہارے بیٹوں کو اور جیتا رکھتے تھے تمہاری عورتوں کو

وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

اور اس میں احسان ہے تمہارے رب کا

عَظِيْمٌ ﴿۱۴۱﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ ع ۱۲/۶

بڑا ﴿۱۴۱﴾ اور وعدہ کیا ہم نے موسیٰ سے تیس

لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ فَتَمَّ مِيْقَاتُ

رات کا اور پورا کیا ان کو اور دس سے پس پوری ہوگئی مدت

رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى

تیرے رب کی چالیس راتیں اور کہا موسیٰ نے

لِاَخِيْهِ هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ

اپنے بھائی ہارون سے کہ میرا خلیفہ رہ میری قوم میں

وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤٢﴾

اور اصلاح کرتے رہنا اور مت چلنا مفسدوں کی راہ ﴿١٤٢﴾

وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ

اور جب پہنچا موسٰی ہمارے وعدہ پر اور کلام کیا اس سے

رَبُّهٗ ۙ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ؕ

اس کے رب نے بولا اے میرے رب تو مجھ کو دکھا کہ میں تجھ کو دیکھوں

قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ اِلَى

فرمایا تو مجھ کو ہرگز نہ دیکھے گا لیکن تو دیکھتا رہ

الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ

پہاڑ کی طرف اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا تو

تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ

تو مجھ کو دیکھ لے گا پھر جب تجلی کی اس کے رب نے پہاڑ کی طرف

جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ

کردیا اس کو ڈھا کر برابر اور گر پڑا موسیٰ بے ہوش ہو کر

فَلَمَّآ اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ

پھر جب ہوش میں آیا بولا تیری ذات پاک ہے میں نے توبہ کی

اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴۳﴾

تیری طرف اور میں سب سے پہلے یقین لایا ﴿۱۴۳﴾

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى

فرمایا اے موسیٰ میں نے تجھ کو امتیاز دیا

النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلَامِىْ ۖ فَخُذْ

لوگوں سے اپنے پیغام بھیجنے کا اور اپنے کلام کرنے کا سو لے

مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾

جو میں نے تجھ کو دیا اور شاکر رہ ﴿۱۴۴﴾

وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ

اور لکھ دی ہم نے اس کی تختیوں پر ہر

شَيْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ

قسم کی نصیحت اور تفصیل ہر

شَيْءٍ ۚ فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ

چیز کی سو پکڑ لے ان کو زور سے اور حکم کر اپنی قوم کو

يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۭ سَاُورِيْكُمْ دَارَ

کہ پکڑے رہیں اس کی بہتر باتیں عنقریب میں تم کو دکھلاؤں گا گھر

الْفٰسِقِيْنَ ﴿١٤٥﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِيَ

نافرمانوں کا ﴿١٤٥﴾ میں پھیر دوں گا اپنی آیتوں سے

الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ

ان کو جو تکبر کرتے ہیں زمین میں

الْحَقِّ ۭ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا

ناحق اور اگر دیکھ لیں ساری نشانیاں ایمان نہ لائیں

بِهَا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ

ان پر اور اگر دیکھیں راستہ ہدایت کا

لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ وَاِنْ يَّرَوْا

تو نہ ٹھہرائیں اس کو راہ اور اگر دیکھیں

سَبِيْلَ الْغَيِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ؕ ذٰلِكَ

راستہ گمراہی کا تو اس کو ٹھہرا لیں راہ یہ

بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا

اس لیے کہ انہوں نے جھوٹ جانا ہماری آیتوں کو اور رہے ان سے

غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

بے خبر ﴿۱۴۶﴾ اور جنہوں نے جھوٹ جانا ہماری آیتوں کو

وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ؕ

اور آخرت کی ملاقات کو برباد ہوئیں ان کی محنتیں

هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾ ع ۱۷

وہی بدلہ پائیں گے جو کچھ عمل کرتے تھے ﴿۱۴۷﴾

وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ

اور بنا لیا موسیٰ کی قوم نے اس کے پیچھے

مِنْ حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ

اپنے زیور سے بچھڑا ایک بدن کہ اس میں

خُوَارٌ ؕ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ

گائے کی آواز تھی، کیا انہوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ ان سے بات بھی نہیں کرتا

وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ

اور نہیں بتلاتا راستہ معبود بنا لیا اس کو

وقف لازم

وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ وَلَمَّا سُقِطَ فِيْٓ

اور وہ تھے ظالم ﴿۱۴۸﴾ اور جب پچھتائے

اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا ۙ

اور سمجھے کہ ہم بے شک گمراہ ہو گئے

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ

تو کہنے لگے اگر نہ رحم کرے ہم پر ہمارا رب اور نہ بخشے

لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

ہم کو تو بے شک ہم تباہ ہوں گے ﴿۱۴۹﴾

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

اور جب لوٹ آیا موسیٰ اپنی قوم میں غصہ میں بھرا ہوا

اَسِفًا ۙ قَالَ بِئْسَمَا خَلَفْتُمُوْنِىْ مِنْۢ

افسوس ناک بولا کیا بری نیابت کی تم نے میری

بَعْدِىْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ

میرے بعد کیوں جلدی کی تم نے اپنے رب کے حکم سے

وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ

اور ڈال دیں وہ تختیاں اور پکڑا سر اپنے بھائی کا

يَجُرُّهٗۤ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ

لگا کھینچنے اس کو اپنی طرف وہ بولا کہ اے میری ماں کے جنے لوگوں نے

اسْتَضْعَفُوْنِىْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِىْ ۖ

مجھ کو کمزور سمجھا اور قریب تھا کہ مجھ کو مار ڈالیں

فَلَا تُشْمِتْ بِىَ الْاَعْدَآءَ وَلَا تَجْعَلْنِىْ

سو مت ہنس مجھ پر دشمنوں کو اور نہ ملا مجھ کو

مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥٠﴾ قَالَ رَبِّ

گناہ گار لوگوں میں ﴿١٥٠﴾ بولا اے میرے رب

اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۖ

معاف کر مجھ کو اور میرے بھائی کو اور داخل کر ہم کو اپنی رحمت میں

ع ١٨ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٥١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿١٥١﴾ البتہ

اتَّخَذُوا الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ

جنہوں نے بچھڑے کو معبود بنا لیا ان کو پہنچے گا غضب

مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ

ان کے رب کا اور ذلت دنیا کی زندگی میں

وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿١٥٢﴾ وَالَّذِيْنَ

اور یہی سزا دیتے ہیں ہم بہتان باندھنے والوں کو ﴿١٥٢﴾ اور جنہوں نے

عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ بَعْدِهَا

کیے برے کام پھر توبہ کی اس کے بعد

وَاٰمَنُوْٓا ۫ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا

اور ایمان لائے تو بے شک تیرا رب توبہ کے پیچھے

لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۵۳﴾ وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ

البتہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۵۳﴾ اور جب تھم گیا

مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۚۖ

موسیٰ کا غصہ تو اس نے اٹھا لیا تختیوں کو

وَفِیْ نُسْخَتِهَا هُدًى وَّرَحْمَةٌ

اور جو ان میں لکھا ہوا تھا اس میں ہدایت اور رحمت تھی

لِّلَّذِیْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ یَرْهَبُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

ان کے واسطے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں ﴿۱۵۴﴾

وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ سَبْعِیْنَ

اور چن لیے موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر

رَجُلًا لِّمِیْقَاتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ

مرد ہمارے وعدہ کے وقت پر لانے کو پھر جب ان کو

الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ

زلزلہ نے پکڑا تو بولا اے رب میرے اگر تو چاہتا تو پہلے ہی ہلاک کر دیتا

مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ؕ اَتُهْلِكُنَا بِمَا

ان کو اور مجھ کو کیا ہم کو ہلاک کرتا ہے اس کام پر جو

فَعَلَ السُّفَهَآءُ مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا

کیا ہماری قوم کے احمقوں نے یہ سب تیری

فِتْنَتُكَ ؕ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ

آزمائش ہے بچلا دے اس میں جس کو تو چاہے

وَتَهْدِيْ مَنْ تَشَآءُ ؕ اَنْتَ وَلِيُّنَا

اور سیدھا رکھے جس کو چاہے تو ہی ہے ہمارا تھامنے والا

فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

سو بخش دے ہم کو اور رحمت کر ہم پر اور تو سب سے بہتر

الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ

بخشنے والا ہے ﴿١٥٥﴾ اور لکھ دے ہمارے لیے اس

الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ اِنَّا

دنیا میں بھلائی اور آخرت میں ہم نے

هُدۡنَاۤ اِلَيۡكَ‌ ؕ قَالَ عَذَابِىۡۤ اُصِيۡبُ

رجوع کیا تیری طرف فرمایا میرا عذاب ڈالتا ہوں میں

بِهٖ مَنۡ اَشَآءُ‌ ۚ وَرَحۡمَتِىۡ وَسِعَتۡ كُلَّ

اس کو جس پر چاہوں اور میری رحمت شامل ہے ہر

شَىۡءٍ‌ ؕ فَسَاَكۡتُبُهَا لِلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ

چیز کو سو اس کو لکھ دوں گا ان کے لیے جو ڈر رکھتے ہیں

وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ

اور دیتے ہیں زکوٰة اور جو

بِاٰيٰتِنَا يُؤۡمِنُوۡنَ‌ ۚ ﴿۱۵۶﴾ اَلَّذِيۡنَ يَتَّبِعُوۡنَ

ہماری باتوں پر یقین رکھتے ہیں ﴿۱۵۶﴾ وہ لوگ جو پیروی کرتے ہیں

الرَّسُوۡلَ النَّبِىَّ الۡاُمِّىَّ الَّذِىۡ يَجِدُوۡنَهٗ

اس رسول کی جو نبی امیّ ہے کہ جس کو پاتے ہیں

مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ

لکھا ہوا اپنے پاس تورات

وَالْاِنْجِيْلِ ۚ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ

اور انجیل میں وہ حکم کرتا ہے ان کو نیک کام کا

وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ

اور منع کرتا ہے برے کام سے اور حلال کرتا ہے ان کے لیے

الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰٓئِثَ

سب پاک چیزیں اور حرام کرتا ہے ان پر ناپاک چیزیں

وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِىْ

اور اتارتا ہے ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ قیدیں جو

كَانَتْ عَلَيْهِمْ ۗ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ

ان پر تھیں سو جو لوگ اس پر ایمان لائے

وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ

اور اس کی رفاقت کی اور اس کی مدد کی، اور تابع ہوئے اس نور کے

الَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ مَعَهٗۤ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ

جو اس کے ساتھ اترا ہے وہی لوگ

الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۠ ﴿۱۵۷﴾ قُلۡ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ ع ۱۹ ۶ ۹

پہنچے اپنی مراد کو ﴿۱۵۷﴾ تو کہہ اے لوگو!

اِنِّیۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَیۡكُمۡ جَمِیۡعَا

میں رسول ہوں اللہ کا تم سب کی طرف

الَّذِیۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ

جس کی حکومت ہے آسمانوں اور زمین میں

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحۡیٖ وَیُمِیۡتُ ۖ فَاٰمِنُوۡا

کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے سو ایمان لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهِ النَّبِیِّ الۡاُمِّیِّ الَّذِیۡ

اللہ پر اور اس بھیجے ہوئے نبی امّی پر جو کہ

یُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوۡهُ

یقین رکھتا ہے اللہ پر اور اس کے سب کلاموں پر اور اس کی پیروی کرو

لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ وَمِنْ قَوْمِ

تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۵۸﴾ اور موسیٰ کی قوم

مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ

میں ایک گروہ ہے جو راہ بتلاتے ہیں حق کی اور اسی کے موافق

يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ وَقَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَىْ

انصاف کرتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ اور جدا جدا کردیے ہم نے ان کو

عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَاَوْحَيْنَآ

بارہ دادوں کی اولاد بڑی بڑی جماعتیں اور حکم بھیجا ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗٓ

موسیٰ کو جب پانی مانگا اس سے اس کی قوم نے

اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۚ

کہ مار اپنی لاٹھی اس پتھر پر

فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ

تو پھوٹ نکلے اس سے بارہ چشمے

قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ

پہچان لیا ہر قبیلہ نے اپنا گھاٹ

وَظَلَّلْنَا عَلَيْهِمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا

اور سایہ کیا ہم نے ان پر ابر کا اور اتارا ہم نے

عَلَيْهِمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ

ان پر من اور سلویٰ کھاؤ

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا

ستھری چیزیں جو ہم نے روزی دی تم کو اور انہوں نے ہمارا کچھ نہ بگاڑا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٠﴾

لیکن اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿١٦٠﴾

وَاِذْ قِيْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

اور جب حکم ہوا ان کو کہ بسو اس شہر میں

وَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ وَقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اور کھاؤ اس میں جہاں سے چاہو اور کہو ہم کو بخش دے

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ

اور داخل ہو دروازہ میں سجدہ کرتے ہوئے تو بخش دیں گے ہم

خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ ؕ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٦١﴾

تمھاری خطائیں البتہ زیادہ دیں گے ہم نیکی کرنے والوں کو ﴿١٦١﴾

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا

سو بدل ڈالا ظالموں نے ان میں سے دوسرا لفظ

غَيْرَ الَّذِيْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا

اس کے سوا جو ان سے کہہ دیا گیا تھا پھر بھیجا ہم نے

عَلَيْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا

ان پر عذاب آسمان سے بسبب

يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾ ع وَسْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْيَةِ

ع ۵ / ۲۰

ان کی شرارت کے ﴿١٦٢﴾ اور پوچھ ان سے حال اس بستی کا

الَّتِيْ كَانَتْ حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ

وقف لازم

جو تھی دریا کے کنارے جب

يَعْدُوْنَ فِي السَّبْتِ اِذْ تَاْتِيْهِمْ
حد سے بڑھنے لگے ہفتہ کے حکم میں جب آنے لگیں ان کے پاس
حِيْتَانُهُمْ يَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّيَوْمَ
مچھلیاں ہفتہ کے دن پانی کے اوپر اور جس دن
لَا يَسْبِتُوْنَ ۙ لَا تَاْتِيْهِمْ ۛ كَذٰلِكَ ۛ
ہفتہ نہ ہو تو نہ آتی تھیں اس طرح
نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾
ہم نے ان کو آزمایا اس لیے کہ وہ نافرمان تھے ﴿١٦٣﴾
وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ
اور جب بولا ان میں سے ایک فرقہ کیوں نصیحت کرتے ہو
قَوْمَا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ مُعَذِّبُهُمْ
ان لوگوں کو جن کو اللہ چاہتا ہے کہ ہلاک کرے یا ان کو عذاب دے
عَذَابًا شَدِيْدًا ۗ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى
سخت وہ بولے الزام اتارنے کی غرض سے

معانقة ٢

النصف

رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾ فَلَمَّا

تمھارے رب کے آگے اور اس لیے کہ شاید وہ ڈریں ﴿۱۶۴﴾ پھر جب

نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ

وہ بھول گئے اس کو جو ان کو سمجھایا تھا تو نجات دی ہم نے ان کو جو

يَنْهَوْنَ عَنِ السُّوْٓءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ

منع کرتے تھے برے کام سے اور پکڑا

ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۭ بَـِٕيْسٍۭ بِمَا كَانُوْا

گناہ گاروں کو برے عذاب میں بسبب

يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا

ان کی نافرمانی کے ﴿۱۶۵﴾ پھر جب بڑھنے لگے اس کام میں جس سے وہ روکے

عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً

گئے تھے تو ہم نے حکم کیا کہ ہو جاؤ بندر

خٰسِـِٕيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ

ذلیل ﴿۱۶۶﴾ اور اس وقت کو یاد کرو جب خبر کر دی تھی تیرے رب نے

لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

کہ ضرور بھیجتا رہے گا یہود پر قیامت کے دن تک

مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ؕ

ایسے شخص کو کہ دیا کرے ان کو برا عذاب

اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖۚ وَاِنَّهٗ

بے شک تیرا رب جلد عذاب کرنے والا ہے اور وہ

لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۷﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۶۷﴾ اور متفرق کردیا ہم نے ان کو

فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ

ملک میں فرقے فرقے بعضے ان میں نیک

وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۫ وَبَلَوْنٰهُمْ

اور بعضے اور طرح کے اور ہم نے ان کی آزمائش کی

بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ

خوبیوں اور برائیوں میں تاکہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ

پھر آئیں ﴿۱۶۸﴾ پھر ان کے پیچھے آئے

خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ

ناخلف جو وارث بنے کتاب کے لے لیتے ہیں

عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ

اسباب اس ادنٰی زندگانی کا اور کہتے ہیں

سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ

کہ ہم کو معاف ہوجائے گا اور اگر ایسا ہی اسباب

مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ؕ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ

ان کے سامنے پھر آئے تو اس کو لے لیویں کیا ان سے

مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا عَلَى

کتاب میں عہد نہیں لیا گیا کہ نہ بولیں

اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ؕ

اللہ پر سوا سچ کے اور انہوں نے پڑھا ہے جو کچھ اس میں لکھا ہے

وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ

اور آخرت کا گھر بہتر ہے ڈرنے والوں کے لیے

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٦٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ

کیا تم سمجھتے نہیں ﴿١٦٩﴾ اور جو لوگ خوب پکڑ رہے ہیں

بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّا

کتاب کو اور قائم رکھتے ہیں نماز کو، بے شک ہم

لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿١٧٠﴾ وَاِذْ

ضائع نہ کریں گے ثواب نیکی والوں کا ﴿١٧٠﴾ اور جس وقت

نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ

اٹھایا ہم نے پہاڑ ان کے اوپر مثل سائبان کے

وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ۚ خُذُوْا

اور ڈرے کہ وہ ان پر گرے گا ہم نے کہا پکڑو

مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

جو ہم نے تم کو دیا ہے زور سے اور یاد رکھو جو اس میں ہے

ع ٢١ ٩

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧١﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ

تاکہ تم بچتے رہو ﴿١٧١﴾ اور جب نکالا تیرے رب نے

مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ

بنی آدم کی پیٹھوں سے ان کی اولاد کو

وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ ۚ اَلَسْتُ

اور اقرار کرایا ان سے ان کی جانوں پر کیا میں نہیں ہوں

بِرَبِّكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰي ۚۛ شَهِدْنَا ۚۛ اَنْ

معانقة ٧

تمہارا رب بولے ہاں ہے ہم اقرار کرتے ہیں

تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ

کبھی کہنے لگو قیامت کے دن ہم کو تو

هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۙ اَوْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ

اس کی خبر نہ تھی ﴿١٧٢﴾ یا کہنے لگو کہ

اَشْرَكَ اٰبَاۗؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً

شرک تو نکالا تھا ہمارے باپ دادوں نے ہم سے پہلے اور ہم ہوئے

مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ
ان کی اولاد ان کے پیچھے تو کیا تو ہم کو ہلاک کرتا ہے اس کام پر جو کیا
الْمُبْطِلُوْنَ ﴿۱۷۳﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ
گمراہوں نے ﴿۱۷۳﴾ اور یوں ہم کھول کر بیان کرتے ہیں
الْاٰيٰتِ وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۷۴﴾ وَاتْلُ
باتیں تاکہ وہ پھر آئیں ﴿۱۷۴﴾ اور سنا دے
عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
ان کو حال اس شخص کا جس کو ہم نے دی تھیں اپنی آیتیں
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ
پھر وہ ان کو چھوڑ نکلا پھر اس کے پیچھے لگا شیطان
فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَوْ شِئْنَا
تو وہ ہوگیا گمراہوں میں ﴿۱۷۵﴾ اور ہم چاہتے
لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى
تو بلند کرتے اس کا رتبہ ان آیتوں کی بدولت لیکن وہ تو ہو رہا

الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ

زمین کا اور پیچھے ہو لیا اپنی خواہش کے تو اس کا حال ایسا جیسے

الْكَلْبِ ۚ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ

کتا اس پر تو بوجھ لادے تو ہانپے اور

تَتْرُكْهُ يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ

چھوڑ دے تو ہانپے یہ مثال ہے ان لوگوں کی

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ

جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو سو بیان کر

الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾ سَآءَ

یہ احوال تاکہ وہ دھیان کریں ﴿۱۷۶﴾ بری

مَثَلَا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

مثال ہے ان لوگوں کی کہ جھٹلایا انہوں نے ہماری آیتوں کو

وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾ مَنْ يَّهْدِ

اور وہ اپنا ہی نقصان کرتے رہے ﴿۱۷۷﴾ جس کو

اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِیْ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ

اللہ راستہ دے وہ ہی راستہ پاوے اور جس کو وہ بچلا دے

فَاُولٰٓىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾ وَلَقَدْ

سو وہی ہیں ٹوٹے میں ﴿۱۷۸﴾ اور

ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِیْرًا مِّنَ الْجِنِّ

ہم نے پیدا کیے دوزخ کے واسطے بہت سے جن

وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَهُوْنَ

اور آدمی ان کے دل ہیں کہ ان سے سمجھتے نہیں

بِهَا ز وَلَهُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِهَا ز

اور آنکھیں ہیں کہ ان سے دیکھتے نہیں

وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِهَا ط

اور کان ہیں کہ ان سے سنتے نہیں

اُولٰٓىِٕكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ط

وہ ایسے ہیں جیسے چوپائے بلکہ ان سے بھی زیادہ بے راہ

أُولَٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٧٩﴾ وَلِلّٰهِ

وہی لوگ ہیں غافل ﴿١٧٩﴾ اور اللہ کے لیے ہیں

الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ص

سب نام اچھے سو اس کو پکارو وہی نام کہہ کر

وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ط

اور چھوڑ دو ان کو جو کج راہ چلتے ہیں اس کے ناموں میں

سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٠﴾

وہ بدلہ پا رہیں گے اپنے کیے کا ﴿١٨٠﴾

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ

اور ان لوگوں میں کہ جن کو ہم نے پیدا کیا ہے ایک جماعت ہے کہ راہ بتلاتے ہیں سچی

ع ٢٢ ١٢ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿١٨١﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

اور اسی کے موافق انصاف کرتے ہیں ﴿١٨١﴾ اور جنہوں نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ

ہماری آیتوں کو ہم ان کو آہستہ آہستہ پکڑیں گے ایسی جگہ سے جہاں سے

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٢﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ اِنَّ

ان کو خبر بھی نہ ہوگی ﴿١٨٢﴾ اور میں ان کو ڈھیل دوں گا بے شک

كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿١٨٣﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا سکتة

میرا داؤ پکا ہے ﴿١٨٣﴾ کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا

مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ

کہ ان کے رفیق کو کچھ بھی جنون نہیں وہ تو

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٨٤﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا

ڈرانے والا ہے صاف ﴿١٨٤﴾ کیا انہوں نے نظر نہیں کی

فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا

سلطنت میں آسمان اور زمین کی اور جو کچھ

خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ

پیدا کیا ہے اللہ نے ہر چیز سے اور اس میں کہ شاید

يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ

قریب آگیا ہو ان کا وعدہ سو اس کے

حَدِيْثٍۭ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٥﴾ مَنْ

پیچھے کس بات پر ایمان لائیں گے ﴿١٨٥﴾ جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ؕ وَيَذَرُهُمْ

اللہ بچلائے اسکو کوئی نہیں راہ دکھانے والا، اور اللہ چھوڑے رکھتا ہے ان کو

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿١٨٦﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ

ان کی شرارت میں سرگرداں ﴿١٨٦﴾ تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰهَا ؕ قُلْ

قیامت کو کہ کب ہے اس کے قائم ہونے کا وقت، تو کہہ

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا

اس کی خبر تو میرے رب ہی کے پاس ہے وہی کھول دکھائے گا

لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ؔۘ ثَقُلَتْ فِي السَّمٰوٰتِ

وقف منزل
وقف لازم

اس کو اس کے وقت پر وہ بھاری بات ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ؕ

اور زمین میں جب تم پر آئے گی تو بے خبر آئے گی

يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ عَنْهَا ؕ قُلْ

تجھ سے پوچھنے لگتے ہیں کہ گویا تو اس کی تلاش میں لگا ہوا ہے تو کہہ دے

اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اس کی خبر ہے خاص اللہ کے پاس لیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٧﴾ قُلْ لَّاۤ اَمْلِكُ

لوگ نہیں سمجھتے ﴿١٨٧﴾ تو کہہ دے کہ میں مالک نہیں

لِنَفْسِيْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ

اپنی جان کے بھلے کا اور نہ برے کا مگر جو

اللّٰهُ ؕ وَلَوْ كُنْتُ اَعْلَمُ الْغَيْبَ

اللہ چاہے اور اگر میں جان لیا کرتا غیب کی بات

لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ ۛۚ وَمَا مَسَّنِيَ

تو بہت کچھ بھلائیاں حاصل کرلیتا اور مجھ کو

السُّوْٓءُ ۛۚ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ معانقة ٧

برائی کبھی نہ پہنچتی میں تو بس ڈر اور خوش خبری سنانے والا ہوں

٢٣ ع ٧ ١٤

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿١٨٨﴾ ع هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

ایمان دار لوگوں کو ﴿۱۸۸﴾ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا

ایک جان سے اور اسی سے بنایا

زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا

اس کا جوڑا تاکہ اسکے پاس آرام پکڑے، پھر جب مرد نے عورت کو ڈھانکا

حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ

حمل رہا ہلکا سا حمل تو چلتی پھرتی رہی اس کے ساتھ

فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا

پھر جب بوجھل ہوگئی تو دونوں نے پکارا اللہ اپنے رب کو

لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ

کہ اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا تو ہم

الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا صَالِحًا

تیرا شکر کریں ﴿۱۸۹﴾ پھر جب ان کو دیا چنگا بھلا

جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى

تو بنانے لگے اس کے لیے شریک اس کی بخشی ہوئی چیز میں سو اللہ برتر ہے

اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا

ان کے شریک بنانے سے ﴿١٩٠﴾ کیا شریک بناتے ہیں ایسوں کو

لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾ ۚ

جو پیدا نہ کریں ایک چیز بھی اور وہ پیدا ہوئے ہیں ﴿١٩١﴾

وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا

اور نہیں کرسکتے ہیں ان کی مدد

وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾ وَاِنْ

اور نہ اپنی مدد کریں ﴿١٩٢﴾ اور اگر

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ؕ

تم ان کو پکارو راستہ کی طرف تو نہ چلیں تمھاری پکار پر

سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ اَمْ اَنْتُمْ

برابر ہے تم پر کہ ان کو پکارو یا

صَامِتُوْنَ ﴿۱۹۳﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

چپکے رہو ﴿۱۹۳﴾ جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ

اللہ کے سوا وہ بندے ہیں تم جیسے

فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ

بھلا پکارو تو ان کو پس چاہیے کہ وہ قبول کریں تمہارے پکارنے کو، اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ

تم سچے ہو ﴿۱۹۴﴾ کیا ان کے پاؤں ہیں

يَّمْشُوْنَ بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ

جن سے چلتے ہیں یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہیں

بِهَآ ز اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ ز

یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہیں

اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ط قُلِ

یا ان کے کان ہیں جن سے سنتے ہیں تو کہہ دے

ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ

کہ پکارو اپنے شریکوں کو پھر برائی کرو میرے حق میں

فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۱۹۵﴾ اِنَّ وَلِیِّ ۦَ اللّٰهُ

اور مجھ کو ڈھیل نہ دو ﴿۱۹۵﴾ میرا حمایتی تو اللہ ہے

الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ ز وَهُوَ یَتَوَلَّى

جس نے اتاری کتاب اور وہ حمایت کرتا ہے

الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۹۶﴾ وَالَّذِیْنَ تَدْعُوْنَ

نیک بندوں کی ﴿۱۹۶﴾ اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ نَصْرَكُمْ

اس کے سوا وہ نہیں کرسکتے تمھاری مدد

وَلَاۤ اَنْفُسَهُمْ یَنْصُرُوْنَ ﴿۱۹۷﴾ وَاِنْ

اور نہ اپنی جان بچا سکیں ﴿۱۹۷﴾ اور اگر

تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا یَسْمَعُوْا ؕ

تم ان کو پکارو راستہ کی طرف تو کچھ نہ سنیں

وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ

اور تو دیکھتا ہے ان کو کہ تک رہے ہیں تیری طرف اور وہ

لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿١٩٨﴾ خُذِ الْعَفْوَ وَاْمُرْ

کچھ نہیں دیکھتے ﴿١٩٨﴾ عادت کر درگزر کی اور حکم کر

بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿١٩٩﴾

نیک کام کرنے کا اور کنارہ کر جاہلوں سے ﴿١٩٩﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور اگر ابھارے تجھ کو شیطان کی چھیڑ

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٠٠﴾

تو پناہ مانگ اللہ سے وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿٢٠٠﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ

جن کے دل میں ڈر ہے جہاں پڑ گیا ان پر

مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا فَاِذَا هُمْ

شیطان کا گزر چونک گئے، پھر اسی وقت ان کو

مُّبْصِرُوْنَ ﴿٢٠١﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ

سوجھ آجاتی ہے ﴿٢٠١﴾ اور جو شیطانوں کے بھائی ہیں وہ ان کو کھینچتے چلے جاتے ہیں

فِي الْغَيِّ ثُمَّ لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾

گمراہی میں پھر وہ کمی نہیں کرتے ﴿٢٠٢﴾

وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا

اور جب تو لے کر نہ جائے ان کے پاس کوئی نشانی تو کہتے ہیں

لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ؕ قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ

کیوں نہ چھانٹ لایا تو کچھ اپنی طرف سے تو کہہ دے میں تو چلتا ہوں

مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ مِنْ رَّبِّيْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ

اس پر جو حکم آئے میری طرف میرے رب سے یہ سوجھ کی باتیں ہیں

مِنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ

تمھارے رب کی طرف سے اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کو

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ

جو مومن ہیں ﴿٢٠٣﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے

فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ

تو اس کی طرف کان لگائے رہو اور چپ رہو تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِيْ نَفْسِكَ

رحم ہو ﴿٢٠٤﴾ اور یاد کرتا رہ اپنے رب کو اپنے دل میں

تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ

گڑگڑاتا ہوا اور ڈرتا ہوا اور ایسی آواز سے جو کہ پکار کر بولنے سے کم ہو

الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ

صبح کے وقت اور شام کے وقت اور مت رہ

مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ

بے خبر ﴿٢٠٥﴾ بے شک جو تیرے رب کے نزدیک ہیں

رَبِّكَ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ

اور تکبر نہیں کرتے اس کی بندگی سے

وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ۩ ﴿٢٠٦﴾ ع

اور یاد کرتے ہیں اس کی پاک ذات کو اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں ﴿٢٠٦﴾

ع ٢٤ / ١٨ / ١٤ الثلثة سجدة

(سورۂ انفال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٣٠) سے (٣٦) تک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٧٥) آیات اور (١٠) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨) نمبر پر ہے اور سورۂ بقرہ کے بعد نازل ہوئی۔)

اس میں (١٠٧٥) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (٥٠٨٠) حروف ہیں

یَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ الۡاَنۡفَالِ ؕ قُلِ الۡاَنۡفَالُ

تجھ سے پوچھتے ہیں حکم غنیمت کا تو کہہ دے کہ مال غنیمت

لِلّٰہِ وَ الرَّسُوۡلِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَصۡلِحُوۡا

اللہ کا ہے اور رسول کا سو ڈر اللہ سے اور صلح کرو

ذَاتَ بَیۡنِکُمۡ ۪ وَ اَطِیۡعُوا اللّٰہَ

آپس میں اور حکم مانو اللہ کا

وَ رَسُوۡلَہٗۤ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱﴾

اور اس کے رسول کا اگر ایمان رکھتے ہو ﴿۱﴾

اِنَّمَا الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الَّذِیۡنَ اِذَا ذُکِرَ

ایمان والے وہی ہیں کہ جب نام آئے

اللّٰہُ وَجِلَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ وَ اِذَا تُلِیَتۡ

اللہ کا تو ڈر جائیں ان کے دل اور جب پڑھا جائے

عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُهٗ زَادَتۡهُمۡ اِيۡمَانًا

ان پر اس کا کلام تو زیادہ ہوجاتا ہے ان کا ایمان

وَّعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ ۚ ۝٢ الَّذِيۡنَ

اور وہ اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں ② وہ لوگ جو کہ

يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ

قائم رکھتے ہیں نماز کو اور ہم نے جو ان کو روزی دی ہے اس میں سے

يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ۝٣ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

خرچ کرتے ہیں ③ وہی ہیں سچے ایمان والے

حَقًّا ؕ لَهُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ

ان کے لیے درجے ہیں اپنے رب کے پاس

وَمَغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِيۡمٌ ۚ ۝٤ كَمَاۤ

اور معافی اور روزی عزت کی ④ جیسے

اَخۡرَجَكَ رَبُّكَ مِنۡۢ بَيۡتِكَ بِالۡحَـقِّ ص

نکالا تجھ کو تیرے رب نے تیرے گھر سے حق کام کے واسطے

وَاِنَّ فَرِيۡقًا مِّنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور ایک جماعت اہل ایمان کی

لَكٰرِهُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ يُجَادِلُوۡنَكَ فِى الۡحَـقِّ

راضی نہ تھی ﴿۵﴾ وہ تجھ سے جھگڑتے تھے حق بات میں

بَعۡدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوۡنَ اِلَى

اس کے ظاہر ہو چکنے کے بعد گویا وہ ہانکے جاتے ہیں

الۡمَوۡتِ وَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ ؕ﴿۶﴾ وَاِذۡ يَعِدُكُمُ

موت کی طرف آنکھوں دیکھتے ﴿۶﴾ اور جس وقت تم سے وعدہ کیا تھا

اللّٰهُ اِحۡدَى الطَّآئِفَتَيۡنِ اَنَّهَا لَـكُمۡ

اللہ نے دو جماعتوں میں سے ایک کا کہ وہ تمہارے ہاتھ لگے گی

وَتَوَدُّوۡنَ اَنَّ غَيۡرَ ذَاتِ الشَّوۡكَةِ تَكُوۡنُ

اور تم چاہتے تھے کہ جس میں کانٹا نہ لگے وہ

لَـكُمۡ وَيُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّحِقَّ الۡحَـقَّ

تم کو ملے اور اللہ چاہتا تھا کہ سچا کر دے سچ کو

بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿۷﴾

اپنے کلاموں سے اور کاٹ ڈالے جڑ کافروں کی ﴿۷﴾

لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ

تاکہ سچا کرے سچ کو اور جھوٹا کردے جھوٹ کو اور اگرچہ

كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۚ﴿۸﴾ اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ

ناراض ہوں گناہ گار ﴿۸﴾ جب تم کو لگے فریاد کرنے

رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ

اپنے رب سے تو وہ پہنچا تمھاری فریاد کو کہ میں مدد کو بھیجوں گا تمھارے لیے

بِاَلْفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ﴿۹﴾

ہزار فرشتے لگاتار آنے والے ﴿۹﴾

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى وَلِتَطْمَئِنَّ

اور یہ تو دی اللہ نے فقط خوش خبری اور تاکہ مطمئن ہوجائیں

بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ

اس سے تمھارے دل اور مدد نہیں مگر

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع ١٠/١٥

اللہ کی طرف سے بے شک اللہ زور آور ہے حکمت والا ﴿١٠﴾

اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ

جس وقت کہ ڈال دی اس نے تم پر اونگھ اپنی طرف سے

وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً

تسکین کے واسطے اور اتارا تم پر آسمان سے پانی

لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ عَنْكُمْ

کہ اس سے تم کو پاک کر دے اور دور کردے تم سے

رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

شیطان کی نجاست اور مضبوط کردے تمہارے دلوں کو

وَيُثَبِّتَ بِهِ الْاَقْدَامَ ﴿١١﴾ ؕ اِذْ يُوْحِيْ

اور جمادے اس سے تمہارے قدم ﴿١١﴾ جب حکم بھیجا

رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ فَثَبِّتُوا

تیرے رب نے فرشتوں کو کہ میں ساتھ ہوں تمہارے سو تم دل ثابت رکھو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ

مسلمانوں کے میں ڈال دوں گا دل میں

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ فَاضْرِبُوْا فَوْقَ

کافروں کے دہشت سو مارو گردنوں

الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ؕ ﴿۱۲﴾

پر اور کاٹو ان کی پور پور ﴿۱۲﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

یہ اس واسطے ہے کہ وہ مخالف ہوئے اللہ کے اور اس کے رسول کے

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور جو کوئی مخالف ہو اللہ کا اور اس کے رسول کا تو بے شک اللہ کا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۳﴾ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ

عذاب سخت ہے ﴿۱۳﴾ یہ تو تم چکھ لو

وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۴﴾

اور جان رکھو کہ کافروں کے لیے ہے عذاب دوزخ کا ﴿۱۴﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمُ

اے ایمان والو! جب بھڑو تم

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ

کافروں سے میدان جنگ میں تو مت پھیرو ان سے

الْاَدْبَارَ ۚ ﴿١٥﴾ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

پیٹھ ﴿١٥﴾ اور جو کوئی ان سے پھیرے پیٹھ

دُبُرَهٗۤ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا

اس دن مگر یہ کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو

اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ

فوج میں سو وہ پھرا اللہ کا غضب لے کر

وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦﴾

اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ کیا برا ٹھکانا ہے ﴿١٦﴾

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۖ

سو تم نے ان کو نہیں مارا لیکن اللہ نے ان کو مارا

وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور تو نے نہیں پھینکی مٹھی خاک کی جس وقت کہ پھینکی تھی لیکن اللہ نے

رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِىَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً

پھینکی اور تاکہ کرے ایمان والوں پر اپنی طرف سے خوب احسان

حَسَنًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٧﴾ ذٰلِكُمْ

بے شک اللہ ہے سننے والا جاننے والا ﴿١٧﴾ یہ تو ہو چکا

وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٨﴾

اور جان رکھو کہ اللہ سست کر دے گا تدبیر کافروں کی ﴿١٨﴾

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ

اگر تم چاہتے ہو فیصلہ تو پہنچ چکا تمھارے پاس فیصلہ

وَاِنْ تَنْتَهُوْا فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَاِنْ

اور اگر باز آؤ تو تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر

تَعُوْدُوْا نَعُدْ ۚ وَلَنْ تُغْنِىَ عَنْكُمْ

پھر یہی کرو گے تو ہم بھی یہی کریں گے اور کچھ کام نہ آئے گا تمھارے

فِئَتُكُمْ شَيْـًٔا وَّلَوْ كَثُرَتْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ

تمھارا جتھا اگرچہ بہت ہوں اور جان لو کہ اللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ٢٩ ١٦

ایمان والوں کے ساتھ ہے ﴿١٩﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا

حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا اور اس سے مت پھرو

عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا

سن کر ﴿٢٠﴾ اور ان جیسے مت ہو

كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ

جنہوں نے کہا ہم نے سن لیا اور وہ

لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢١﴾ ج اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

سنتے نہیں ﴿٢١﴾ بے شک سب جانداروں میں بدتر

عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ الَّذِيْنَ

اللہ کے نزدیک وہی بہرے گونگے ہیں جو

لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَلَوۡ عَلِمَ اللّٰهُ فِيۡهِمۡ

نہیں سمجھتے ﴿٢٢﴾ اور اگر اللہ جانتا ان میں

خَيۡرًا لَّاَسۡمَعَهُمۡ ؕ وَلَوۡ اَسۡمَعَهُمۡ

کچھ بھلائی تو ان کو سنا دیتا اور اگر ان کو اب سنادے

لَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٢٣﴾ يٰۤاَيُّهَا

تو ضرور بھاگیں منہ پھیر کر ﴿٢٣﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اسۡتَجِيۡبُوۡا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوۡلِ

ایمان والو ! حکم مانو اللہ کا اور رسول کا

اِذَا دَعَاكُمۡ لِمَا يُحۡيِيۡكُمۡ‌ۚ وَاعۡلَمُوۡۤا

جس وقت بلائے تم کو اس کام کی طرف جس میں تمھاری زندگی ہے اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ يَحُوۡلُ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَقَلۡبِهٖ

اللہ روک لیتا ہے آدمی سے اس کے دل کو

وَاَنَّهٗۤ اِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿٢٤﴾ وَاتَّقُوۡا

اور یہ کہ اسی کے پاس تم جمع ہو گے ﴿٢٤﴾ اور بچتے رہو

فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

اس فساد سے کہ نہیں پڑے گا تم میں سے خاص ظالموں

مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

ہی پر اور جان لو کہ اللہ کا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٥﴾ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ

عذاب سخت ہے ﴿٢٥﴾ اور یاد کرو جس وقت

اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِي

تم تھوڑے تھے مغلوب پڑے ہوئے

الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ

ملک میں ڈرتے تھے کہ اچک لیں تم کو

النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ

لوگ پھر اس نے تم کو ٹھکانہ دیا اور قوت دی تم کو اپنی مدد سے

وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ

روزی دی تم کو ستھری چیزیں تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

شکر کرو ﴿۲۶﴾ اے ایمان والو!

لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا

خیانت نہ کرو اللہ سے اور رسول سے اور خیانت نہ کرو

اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاعْلَمُوْٓا

آپس میں اور امانتوں میں جان کر ﴿۲۷﴾ اور جان لو

اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۙ

کہ بے شک تمہارے مال اور اولاد خرابی میں ڈالنے والے ہیں

ع ۱۷ ۹ ۳ وَّاَنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ ع

اور یہ کہ اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے ﴿۲۸﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو ! اگر تم ڈرتے رہو گے اللہ سے

يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ

تو کر دے گا تم میں فیصلہ اور دور کردے گا تم سے

سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو

تمہارے گناہ اور تم کو بخش دے گا اور اللہ

الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ

کا فضل بڑا ہے ﴿٢٩﴾ اور جب فریب کرتے تھے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ

کافر کہ تجھ کو قید کردیں یا مار ڈالیں

اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ وَيَمْكُرُ

یا نکال دیں اور وہ بھی داؤ کرتے تھے اور

اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿٣٠﴾ وَاِذَا

اللہ بھی داؤ کرتا تھا اور اللہ کا داؤ سب سے بہتر ہے ﴿٣٠﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا

کوئی پڑھے ان پر ہماری آیتیں تو کہیں ہم سن چکے

لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ

اگر ہم چاہیں تو ہم بھی کہہ لیں ایسا یہ تو

اِلَّاۤ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣١﴾ وَاِذْ

کچھ بھی نہیں مگر احوال ہیں اگلوں کے ﴿٣١﴾ اور جب

قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ

وہ کہنے لگے کہ یا اللہ اگر یہی

الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا

دین حق ہے تیری طرف سے تو ہم پر برسادے

حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا

پتھر آسمان سے یا لا ہم پر

بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿٣٢﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

کوئی عذاب دردناک ﴿٣٢﴾ اور اللہ

لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيْهِمْ ؕ وَمَا كَانَ

ہرگز نہ عذاب کرتا ان پر جب تک تو رہتا ان میں اور

اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿٣٣﴾

اللہ ہرگز نہ عذاب کرے گا ان پر جب تک وہ معافی مانگتے رہیں گے ﴿٣٣﴾

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ

اور ان میں کیا بات ہے کہ عذاب نہ کرے ان پر اللہ اور وہ تو

يَصُدُّوْنَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا

روکتے ہیں مسجد حرام سے اور وہ

كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ؕ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ

اس کے اختیار والے نہیں اسکے اختیار والے تو وہی ہیں جو پرہیز گار ہیں

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَمَا كَانَ

لیکن ان میں اکثروں کو اس کی خبر نہیں ﴿٣٤﴾ اور

صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً

ان کی نماز نہیں تھی کعبہ کے پاس مگر سیٹیاں بجانی اور تالیاں

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٥﴾

سو چکھو عذاب بدلہ اپنے کفر کا ﴿٣٥﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ

بے شک جو لوگ کافر ہیں وہ خرچ کرتے ہیں اپنے مال

لِيَصُدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ؕ فَسَيُنۡفِقُوۡنَهَا

تاکہ روکیں اللہ کی راہ سے سو ابھی اور خرچ کریں گے

ثُمَّ تَكُوۡنُ عَلَيۡهِمۡ حَسۡرَةً ثُمَّ

پھر آخر ہوگا وہ ان پر افسوس اور آخر

يُغۡلَبُوۡنَ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

مغلوب ہوں گے اور جو کافر ہیں وہ دوزخ کی طرف

يُحۡشَرُوۡنَ ۙ‏ ﴿۳۶﴾ لِيَمِيۡزَ اللّٰهُ الۡخَبِيۡثَ

ہانکے جائیں گے ﴿۳۶﴾ تاکہ جدا کر دے اللہ ناپاک کو

مِنَ الطَّيِّبِ وَيَجۡعَلَ الۡخَبِيۡثَ بَعۡضَهٗ

پاک سے اور رکھے ناپاک کو ایک کو

عَلٰى بَعۡضٍ فَيَرۡكُمَهٗ جَمِيۡعًا فَيَجۡعَلَهٗ فِىۡ

ایک پر پھر اس کو ڈھیر کر دے اکٹھا، پھر ڈال دے اس کو

جَهَنَّمَ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۳۷﴾ ع قُلۡ

دوزخ میں وہی لوگ ہیں نقصان میں ﴿۳۷﴾ تو کہہ دے

ع ٩ ۔ ١٨

لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ

کافروں کو کہہ اگر وہ باز آجائیں تو معاف ہو ان کو

مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ

جو کچھ ہوچکا اور اگر پھر بھی وہی کریں گے تو پڑچکی ہے

سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٨﴾ وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى

راہ اگلوں کی ﴿٣٨﴾ اور لڑتے رہو ان سے یہاں تک کہ

لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ

نہ رہے فساد اور ہوجائے حکم سب

لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

اللہ کا پھر اگر وہ باز آجائیں تو اللہ ان کے کام کو

بَصِيْرٌ ﴿٣٩﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

دیکھتا ہے ﴿٣٩﴾ اور اگر وہ نہ مانیں تو جان لو کہ اللہ

مَوْلٰىكُمْ ؕ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿٤٠﴾

تمہارا حمایتی ہے کیا خوب حمایتی ہے اور کیا خوب مددگار ہے ﴿٤٠﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ

اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کو غنیمت ملے کسی چیز سے

فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی

سو اللہ کے واسطے ہے اس میں سے پانچواں حصہ اور رسول کے واسطے اور

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

اس کے قرابت والوں کے واسطے اور یتیموں اور محتاجوں اور

السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ

مسافروں کے واسطے اگر تم کو یقین ہے اللہ پر

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ

اور اس چیز پر جو ہم نے اتاری اپنے بندے پر فیصلہ کے دن

يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

جس دن بھڑ گئیں دونوں فوجیں اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٤١﴾ اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ

چیز پر قادر ہے ﴿٤١﴾ جس وقت تم تھے ورلے

الدُّنۡيَا وَهُمۡ بِالۡعُدۡوَةِ الۡقُصۡوٰى

کنارہ پر اور وہ پرلے کنارہ پر

وَالرَّكۡبُ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ ؕ وَلَوۡ

اور قافلہ نیچے اتر گیا تھا تم سے اور اگر

تَوَاعَدۡتُّمۡ لَاخۡتَلَفۡتُمۡ فِى الۡمِيۡعٰدِ ۙ

تم آپس میں وعدہ کرتے تو نہ پہنچتے وعدہ پر ایک ساتھ

وَلٰـكِنۡ لِّيَقۡضِىَ اللّٰهُ اَمۡرًا كَانَ

لیکن اللہ کو کر ڈالنا تھا ایک کام کو جو

مَفۡعُوۡلًا ۙ ۵ لِّيَهۡلِكَ مَنۡ هَلَكَ عَنۡۢ

مقرر ہوچکا تھا تاکہ مرے جس کو مرنا ہے

بَيِّنَةٍ وَّيَحۡيٰى مَنۡ حَىَّ عَنۡۢ بَيِّنَةٍ ؕ

قیامِ حجت کے بعد اور جیوے جس کو جینا ہے قیام حجت کے بعد

وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ ﴿۴۲﴾ اِذۡ

اور بے شک اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۴۲﴾ جب

يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ط

اللہ نے وہ کافر دکھلائے تجھ کو تیری خواب میں تھوڑے

وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ

اور اگر تجھ کو بہت دکھلا دیتا تو تم لوگ نامردی کرتے

وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

اور جھگڑا ڈالتے کام میں لیکن اللہ نے

سَلَّمَ ط اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

بچا لیا اس کو خوب معلوم ہے جو بات ہے دلوں میں ﴿۴۳﴾

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ

اور جب تم کو دکھلائی وہ فوج مقابلہ کے وقت

اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ

تمھاری آنکھوں میں تھوڑی اور تم کو تھوڑا دکھلایا ان کی آنکھوں میں

لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ط

تاکہ کر ڈالے اللہ ایک کام جو مقرر ہوچکا تھا

ع ۵ / ۷ / ۱

وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾ ع يٰۤاَيُّهَا

اور اللہ تک پہنچتا ہے ہر کام ﴿۴۴﴾ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً

ایمان والو جب بھڑو کسی فوج سے

فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم

تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

مراد پاؤ ﴿۴۵﴾ اور حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا

وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ

اور آپس میں نہ جھگڑو، پس نامرد ہوجاؤ گے اور جاتی رہے گی

رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ط اِنَّ اللّٰهَ مَعَ

تمھاری ہوا اور صبر کرو بے شک اللہ ساتھ ہے

الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾ ج وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

صبر والوں کے ﴿۴۶﴾ اور نہ ہوجاؤ ان جیسے جو کہ

خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ

نکلے اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کے دکھانے کو

النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط

اور روکتے تھے اللہ کی راہ سے

وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿٤٧﴾ وَاِذْ

اور اللہ کے قابو میں ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿٤٧﴾ اور جس وقت

زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ

خوش نما کر دیا شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے عملوں کو، اور بولا

لَا غَالِبَ لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ

کوئی بھی غالب نہ ہو گا تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ج فَلَمَّا تَرَآءَتِ

اور میں تمھارا حمایتی ہوں پھر جب سامنے ہوئیں

الْفِئَتٰنِ نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ

دونوں فوجیں تو وہ الٹا پھرا اپنی ایڑیوں پر اور بولا میں

بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّیْٓ اَرٰی مَا لَا تَرَوْنَ

تمہارے ساتھ نہیں ہوں میں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے

اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ وَاللّٰهُ شَدِیْدُ

میں ڈرتا ہوں اللہ سے اور اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ﴿۴۸﴾ اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ ع ٦

سخت ہے ﴿۴۸﴾ جب کہنے لگے منافق

وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ

اور جن کے دلوں میں بیماری ہے

هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَی

یہ لوگ مغرور ہیں اپنے دین پر اور جو کوئی بھروسہ کرے

اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۴۹﴾

اللہ پر تو اللہ زبردست ہے حکمت والا ﴿۴۹﴾

وَلَوْ تَرٰۤی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ كَفَرُوا

اور اگر تو دیکھے جس وقت جان قبض کرتے ہیں کافروں کی

الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ

فرشتے مارتے ہیں ان کے منہ پر

وَ اَدْبَارَهُمْ ۚ وَذُوْقُوْا عَذَابَ

اور ان کے پیچھے اور کہتے ہیں چکھو عذاب

الْحَرِيْقِ ﴿٥٠﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ

جلنے کا ﴿٥٠﴾ یہ بدلا ہے اسی کا جو

اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ

تم نے آگے بھیجا اپنے ہاتھوں اور اس واسطے کہ اللہ ظلم نہیں کرتا

لِّلْعَبِيْدِ ﴿٥١﴾ لا كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ لا

بندوں پر ﴿٥١﴾ جیسے دستور فرعون والوں کا

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ

اور جو ان سے پہلے تھے کہ منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے

اللّٰهِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ اِنَّ

سو پکڑا ان کو اللہ نے ان کے گناہوں پر بے شک

اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٥٢﴾ ذٰلِكَ

اللہ زور آور ہے سخت عذاب کرنے والا ﴿٥٢﴾ اس کا

بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً

سبب یہ ہے کہ اللہ ہرگز بدلنے والا نہیں اس نعمت کو

اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا

جو دی تھی اس نے کسی قوم کو جب تک وہی نہ بدل ڈالیں

مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ

اپنے جیوں کی بات، اور یہ کہ اللہ سننے والا

عَلِيْمٌ ﴿٥٣﴾ ۙ كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ

جاننے والا ہے ﴿٥٣﴾ جیسے دستور فرعون والوں کا

وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذَّبُوْا

اور جو ان سے پہلے تھے کہ انہوں نے جھٹلائیں

بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ

باتیں اپنے رب کی، پھر ہلاک کردیا ہم نے ان کو ان کے گناہوں پر

وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا

اور ڈبو دیا ہم نے فرعون والوں کو اور سارے

ظٰلِمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ

ظالم تھے ﴿٥٤﴾ بدتر سب جانداروں میں

عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ

اللہ کے ہاں وہ ہیں جو منکر ہوئے پھر وہ

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٥٥﴾ ۖ اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ

نہیں ایمان لاتے ﴿٥٥﴾ جن سے تو نے معاہدہ کیا ہے

مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ

ان میں سے پھر وہ توڑتے ہیں اپنا عہد

كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَاِمَّا

ہر بار اور وہ ڈر نہیں رکھتے ﴿٥٦﴾ سو اگر کبھی

تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ

تو پائے ان کو لڑائی میں تو ان کو ایسی سزا دے کہ دیکھ کر بھاگ جائیں

مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿٥٧﴾

ان کے پچھلے تاکہ ان کو عبرت ہو ﴿٥٧﴾

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً

اور اگر تجھ کو ڈر ہو کسی قوم سے دغا کا

فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

تو پھینک دے انکا عہد ان کی طرف ایسی طرح پر کہ ہو جاؤ تم اور وہ برابر بیشک اللہ

لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ﴿٥٨﴾ؑ وَلَا يَحْسَبَنَّ ع ٧

کو خوش نہیں آتے دغا باز ﴿٥٨﴾ اور یہ نہ سمجھیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ؕ اِنَّهُمْ

کافر لوگ کہ وہ بھاگ نکلے وہ ہرگز

لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا

تھکا نہ سکیں گے ہم کو ﴿٥٩﴾ اور تیار کرو ان کی لڑائی کے واسطے جو کچھ

اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ

جمع کر سکو قوت سے اور پلے ہوئے

الۡخَيۡلِ تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ

گھوڑوں سے کہ اس سے دھاک پڑے اللہ کے دشمنوں پر

وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ‌ۚ

اور تمہارے دشمنوں پر اور دوسروں پر ان کے سوا

لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ‌ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ‌ؕ وَمَا

جن کو تم نہیں جانتے اللہ ان کو جانتا ہے اور جو کچھ

تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ

تم خرچ کرو گے اللہ کی راہ میں

يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿٦٠﴾

وہ پورا ملے گا تم کو اور تمہارا حق نہ رہ جائے گا ﴿٦٠﴾

وَاِنۡ جَنَحُوۡا لِلسَّلۡمِ فَاجۡنَحۡ لَهَا

اور اگر وہ جھکیں صلح کی طرف تو تو بھی جھک اسی طرف

وَتَوَكَّلۡ عَلَى اللّٰهِ‌ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيۡعُ

اور بھروسہ کر اللہ پر بے شک وہی ہے سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٦١﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ

جاننے والا ﴿٦١﴾ اور اگر وہ چاہیں کہ

يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ

تجھ کو دغا دیں تو تجھ کو کافی ہے اللہ اسی نے

الَّذِیْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿٦٢﴾

تجھ کو زور دیا اپنی مدد کا اور مسلمانوں کا ﴿٦٢﴾

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ

اور الفت ڈالی ان کے دلوں میں اگر تو خرچ کردیتا

مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ

جو کچھ زمین میں ہے سارا نہ الفت ڈال سکتا

بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۙ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ

ان کے دلوں میں لیکن اللہ نے الفت ڈالی

بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٣﴾

ان میں بےشک زور آور ہے حکمت والا ﴿٦٣﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ وَمَنِ

اے نبی کافی ہے تجھ کو اللہ اور جتنے

اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۴﴾ ع يٰٓاَيُّهَا

ع ٨ ۶

تیرے ساتھ ہیں مسلمان ﴿۶۴﴾ اے

النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ط

نبی شوق دلا مسلمانوں کو لڑائی کا

اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ

اگر ہوں تم میں بیس شخص ثابت قدم رہنے والے

يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ج وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ

تو غالب ہوں دو سو پر اور اگر ہوں تم میں

مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

سو شخص تو غالب ہوں ہزار کافروں پر

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۶۵﴾ اَلْـٰٔنَ

اس واسطے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۶۵﴾ اب

خَفَّفَ اللّٰهُ عَنۡكُمۡ وَعَلِمَ اَنَّ فِيۡكُمۡ

بوجھ ہلکا کردیا اللہ نے تم پر سے اور جانا کہ تم میں

ضَعۡفًا ؕ فَاِنۡ يَّكُنۡ مِّنۡكُمۡ مِّائَةٌ

سستی ہے سو اگر ہوں تم میں سو

صَابِرَةٌ يَّغۡلِبُوۡا مِائَتَيۡنِ ۚ وَاِنۡ يَّكُنۡ

شخص ثابت قدم رہنے والے تو غالب ہوں دو سو پر، اور اگر ہوں

مِّنۡكُمۡ اَلۡفٌ يَّغۡلِبُوۡۤا اَلۡفَيۡنِ بِاِذۡنِ

تم میں ہزار تو غالب ہوں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے

اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿٦٦﴾ مَا كَانَ

اور اللہ ساتھ ہے ثابت قدم رہنے والوں کے ﴿٦٦﴾ نبی کو

لِنَبِىٍّ اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهٗۤ اَسۡرٰى حَتّٰى

نہیں چاہیے کہ اپنے ہاں رکھے قیدیوں کو جب تک

يُثۡخِنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ تُرِيۡدُوۡنَ عَرَضَ

خوب خونریزی نہ کرلے ملک میں تم چاہتے ہو اسباب

الدُّنْيَا ۖ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ

دنیا کا اور اللہ کے ہاں چاہیے آخرت

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٧﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ

اور اللہ زور آور ہے حکمت والا ﴿٦٧﴾ اگر نہ ہوتی ایک بات جس کو لکھ چکا

مِّنَ اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ

اللہ پہلے سے تو تم کو پہنچتا اس لینے میں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿٦٨﴾ فَكُلُوْا مِمَّا

بڑا عذاب ﴿٦٨﴾ سو کھاؤ جو تم کو

غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۡۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ

غنیمت میں ملا حلال ستھرا اور ڈرتے رہو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٩﴾ ع يٰٓاَيُّهَا ع ۵/۹ ۵

بے شک اللہ ہے بخشنے والا مہربان ﴿٦٩﴾ اے

النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ

نبی کہہ دے ان سے جو تمہارے ہاتھ میں ہیں

الْاَسْرٰۤى ۙ اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِىْ قُلُوْبِكُمْ

قیدی اگر جانے گا اللہ تمہارے دلوں میں

خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّاۤ اُخِذَ مِنْكُمْ

کچھ نیکی تو دے گا تم کو بہتر اس سے جو تم سے چھن گیا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧٠﴾

اور تم کو بخشے گا اور اللہ ہے بخشنے والا مہربان ﴿٧٠﴾

وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا

اور اگر چاہیں گے تجھ سے دغا کرنی سو وہ دغا کر چکے ہیں

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ

اللہ سے اس سے پہلے پھر اس نے ان کو پکڑوا دیا

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿٧١﴾ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ

ایمان لائے اور گھر چھوڑا اور لڑے اپنے مال

وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ

اور جان سے اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے

اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ

جگہ دی اور مدد کی وہ ایک دوسرے کے رفیق ہیں

بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا

اور جو ایمان لائے اور گھر نہیں چھوڑا

مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى

تم کو ان کی رفاقت سے کچھ کام نہیں جب تک

يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ

وہ گھر نہ چھوڑ آئیں اور اگر وہ تم سے مدد چاہیں دین میں

فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ ۢ بَيْنَكُمْ

تو تم کو لازم ہے ان کی مدد کرنی مگر مقابلہ میں ان لوگوں کے کہ ان میں

وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور تم میں عہد ہو اور اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِيرٌ ﴿٧٢﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا بَعْضُهُمْ

اس کو دیکھتا ہے ﴿۷۲﴾ اور جو لوگ کافر ہیں وہ ایک

أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۚ إِلَّا تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ

دوسرے کے رفیق ہیں اگر تم یوں نہ کرو گے تو فتنہ پھیلے گا

فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ﴿٧٣﴾ وَالَّذِينَ

ملک میں اور بڑی خرابی ہوگی ﴿۷۳﴾ اور جو لوگ

آمَنُوا وَهَاجَرُوا وَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ

ایمان لائے اور اپنے گھر چھوڑے اور لڑے

اللَّهِ وَالَّذِينَ آوَوْا وَنَصَرُوا أُولَٰئِكَ

اللہ کی راہ میں اور جن لوگوں نے ان کو جگہ دی اور ان کی مدد کی وہی

هُمُ الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا ۚ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ

ہیں سچے مسلمان ان کے لیے بخشش ہے

وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٧٤﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ

اور روزی عزت کی ﴿۷۴﴾ اور جو ایمان لائے

بَعْدُ وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ

اس کے بعد اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے تمہارے ساتھ ہو کر

فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ

سو وہ لوگ بھی تمہی میں ہیں اور رشتہ دار

بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ

آپس میں حق دار زیادہ ہیں ایک دوسرے کے اللہ کے حکم میں

اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٧٥﴾ ع

تحقیق اللہ ہر چیز سے خبردار ہے ﴿٧٥﴾

ع ١٠ ٦ ١٠

اس میں (٤٠٧٨) کلمات ہیں

(سورۂ توبہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی دو آیتیں مکی ہیں، اس میں (١٢٩) آیتیں اور (١٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩) نمبر پر ہے اور سورۂ مائدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠٤٨٨) حروف ہیں

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى

صاف جواب ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی

الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ ﴿١﴾

ان مشرکوں کو جن سے تمہارا عہد ہوا تھا ﴿١﴾

فَسِيۡحُوۡا فِى الۡاَرۡضِ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ

سو پھر لو اس ملک میں چار مہینے

وَّاعۡلَمُوۡۤا اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ ۙ

اور جان لو کہ تم نہ تھکا سکو گے اللہ کو

وَاَنَّ اللّٰهَ مُخۡزِى الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲﴾

اور یہ کہ اللہ رسوا کرنے والا ہے کافروں کو ﴿۲﴾

وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖۤ اِلَى النَّاسِ

اور سنا دینا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے رسول کی لوگوں کو

يَوۡمَ الۡحَجِّ الۡاَكۡبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِىۡٓءٌ

دن بڑے حج کے کہ اللہ الگ ہے

مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ وَرَسُوۡلُهٗ ؕ فَاِنۡ

احتیاط

مشرکوں سے اور اس کا رسول سو اگر

تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ ۚ وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ

تم توبہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے اور اگر نہ مانو

فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ

تو جان لو کہ تم ہرگز نہ تھکا سکو گے اللہ کو

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ

اور خوش خبری سنا دے کافروں کو عذاب

اَلِيْمٍ ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ

دردناک کی ﴿۳﴾ مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا تھا

الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا

پھر انہوں نے کچھ قصور نہ کیا تمہارے ساتھ

وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا

اور مدد نہ کی تمہارے مقابلہ میں کسی کی سو ان سے پورا کردو

اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ

ان کا عہد ان کے وعدہ تک بے شک

اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿۴﴾ فَاِذَا انْسَلَخَ

اللہ کو پسند ہیں احتیاط والے ﴿۴﴾ پھر جب گزر جائیں

الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ

مہینے پناہ کے تو مارو مشرکوں کو

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ

جہاں پاؤ اور پکڑو

وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ

اور گھیرو اور بیٹھو ہر جگہ ان کی

مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ

تاک میں پھر اگر وہ توبہ کریں اور قائم رکھیں نماز

وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ

اور دیا کریں زکوٰۃ تو چھوڑ دو ان کا راستہ

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۵ وَاِنْ اَحَدٌ

بے شک اللہ ہے بخشنے والا مہربان ۝۵ اور اگر کوئی

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ

مشرک تجھ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دے دے

حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ

یہاں تک کہ وہ سن لے کلام اللہ کا پھر

اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ

پہنچا دے اس کو اس کی امن کی جگہ، یہ اس واسطے کہ وہ لوگ

لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦﴾ؑ كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ ع ٦

علم نہیں رکھتے ﴿٦﴾ کیونکر ہووے مشرکوں کے لیے

عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَّا

عہد اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک مگر

الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ

جن لوگوں سے تم نے عہد کیا تھا مسجد

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ

حرام کے پاس سو جب تک وہ تم سے سیدھے رہیں

فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

تم ان سے سیدھے رہو بے شک اللہ کو پسند ہیں

الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧﴾ كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا

احتیاط والے ﴿٧﴾ کیونکر رہے صلح اور اگر وہ تم پر قابو پائیں

عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا

تو نہ لحاظ کریں تمھاری قرابت کا

وَّلَا ذِمَّةً ؕ يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ

اور نہ عہد کا تم کو راضی کردیتے ہیں اپنے منہ کی بات سے

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٨﴾ ج

اور ان کے دل نہیں مانتے اور اکثر ان میں بدعہد ہیں ﴿٨﴾

اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا

بیچ ڈالے انہوں نے اللہ کے حکم تھوڑی قیمت پر

فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا

پھر روکا اس کے راستہ سے برے کام ہیں جو

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٩﴾ لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ

وہ لوگ کر رہے ہیں ﴿٩﴾ نہیں لحاظ کرتے

مُؤۡمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ

کسی مسلمان کے حق میں قرابت کا اور نہ عہد کا اور وہی ہیں

الۡمُعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾ فَاِنۡ تَابُوۡا وَاَقَامُوا

زیادتی پر ﴿۱۰﴾ سو اگر توبہ کریں اور قائم کریں

الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخۡوَانُكُمۡ

نماز اور دیتے رہیں زکوٰۃ تو تمہارے بھائی ہیں

فِى الدِّيۡنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

حکم شریعت میں اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں حکموں کو

يَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَاِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ

جاننے والے لوگوں کے واسطے ﴿۱۱﴾ اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں

مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُوۡا فِىۡ

عہد کرنے کے بعد اور عیب لگائیں

دِيۡنِكُمۡ فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ اِنَّهُمۡ

تمہارے دین میں تو لڑو کفر کے سرداروں سے بے شک

لَآ اَيۡمَانَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿۱۲﴾

ان کی قسمیں کچھ نہیں تاکہ وہ باز آئیں ﴿۱۲﴾

اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ

کیا نہیں لڑتے ایسے لوگوں سے جو توڑیں اپنی قسمیں

وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ وَهُمۡ

اور فکر میں رہیں کہ رسول کو نکال دیں اور

بَدَءُوۡكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ

انہوں نے پہلے چھیڑ کی تم سے کیا ان سے ڈرتے ہو

فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

سو اللہ کا ڈر چاہیے تم کو زیادہ اگر تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾ قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ

ایمان رکھتے ہو ﴿۱۳﴾ لڑو ان سے تا عذاب دے اللہ ان کو

بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ وَيَنۡصُرۡكُمۡ

تمہارے ہاتھوں اور رسوا کرے اور تم کو ان پر

عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ

غالب کرے اور ٹھنڈے کرے دل

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۴﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ قُلُوْبِهِمْ ؕ

مسلمان لوگوں کے ﴿۱۴﴾ اور نکالے ان کے دل کی جلن

وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اور اللہ توبہ نصیب کرے گا جس کو چاہے گا اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۱۵﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۱۵﴾ کیا تم یہ گمان کرتے ہو

تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ

کہ چھوٹ جاؤ گے اور حالانکہ ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے

جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ

تم میں سے ان لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہے اور نہیں پکڑا انہوں نے

دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ

سوائے اللہ کے اور اس کے رسول کے اور مسلمانوں کے

وَلِيۡجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا

کسی کو بھیدی اور اللہ کو خبر ہے جو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٦﴾ مَا كَانَ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ ع ٢ ١٠ ٨

تم کر رہے ہو ﴿١٦﴾ مشرکوں کا کام نہیں

اَنۡ يَّعۡمُرُوۡا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيۡنَ

کہ آباد کریں اللہ کی مسجدیں اور تسلیم کر رہے ہوں

عَلٰٓى اَنۡفُسِهِمۡ بِالۡكُفۡرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اپنے اوپر کفر کو وہ لوگ

حَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ ۚۖ وَفِى النَّارِ هُمۡ

خراب گئے ان کے عمل اور آگ میں رہیں گے

خٰلِدُوۡنَ ﴿١٧﴾ اِنَّمَا يَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

وہ ہمیشہ ﴿١٧﴾ وہی آباد کرتا ہے مسجدیں اللہ کی

مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَاَقَامَ

جو یقین لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر اور قائم کیا

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَلَمۡ يَخۡشَ

نماز کو اور دیتا رہا زکوٰۃ اور نہ ڈرا

اِلَّا اللّٰهَ قف فَعَسٰۤى اُولٰٓـئِكَ اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا

سوائے اللہ کے کسی سے، سو امیدوار ہیں وہ لوگ کہ ہوویں

مِنَ الۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿١٨﴾ اَجَعَلۡتُمۡ سِقَايَةَ

ہدایت والوں میں ﴿١٨﴾ کیا تم نے کر دیا

الۡحَآجِّ وَعِمَارَةَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ

حاجیوں کا پانی پلانا اور مسجد الحرام کا بسانا

كَمَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

برابر اس کے جو یقین لایا اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَجٰهَدَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ط لَا يَسۡتَوٗنَ

اور لڑا اللہ کی راہ میں یہ برابر نہیں ہیں

عِنۡدَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

اللہ کے نزدیک اور اللہ راستہ نہیں دیتا

وقف لازم

الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٩﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا

ظالم لوگوں کو ﴿١٩﴾ جو ایمان لائے اور گھر چھوڑ آئے

وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ

اور لڑے اللہ کی راہ میں اپنے مال

وَاَنْفُسِهِمْ ۙ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ

اور جان سے ان کے لیے بڑا درجہ ہے اللہ کے ہاں

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ يُبَشِّرُهُمْ

اور وہی مراد کو پہنچنے والے ہیں ﴿٢٠﴾ خوش خبری دیتا ہے ان کو

رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ

پروردگار ان کا اپنی طرف سے مہربانی کی اور رضامندی کی اور باغوں کی

لَّهُمْ فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ

کہ جن میں ان کو آرام ہے ہمیشہ کا ﴿٢١﴾ رہا کریں

فِيْهَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ

ان میں مدام بے شک اللہ کے پاس

اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿٢٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

بڑا ثواب ہے ﴿٢٢﴾ اے ایمان والو

لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ

مت پکڑو اپنے باپوں کو اور بھائیوں کو رفیق

اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ

اگر وہ عزیز رکھیں کفر کو ایمان سے

وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ

اور جو تم میں ان کی رفاقت کرے سو وہی لوگ ہیں

الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قُلۡ اِنۡ كَانَ اٰبَآؤُكُمۡ

گناہ گار ﴿٢٣﴾ تو کہہ دے اگر تمہارے باپ

وَاَبۡنَآؤُكُمۡ وَاِخۡوَانُكُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ

اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں

وَعَشِيۡرَتُكُمۡ وَاَمۡوَالُ ۨاقۡتَرَفۡتُمُوۡهَا

اور برادری اور مال جو تم نے کمائے ہیں

وَتِجَارَةٌ تَخۡشَوۡنَ كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ

اور سوداگری جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور حویلیاں

تَرۡضَوۡنَهَاۤ اَحَبَّ اِلَيۡكُمۡ مِّنَ اللّٰهِ

جن کو پسند کرتے ہو تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ سے

وَرَسُوۡلِهٖ وَجِهَادٍ فِىۡ سَبِيۡلِهٖ فَتَرَبَّصُوۡا

اور اس کے رسول سے اور لڑنے سے اس کی راہ میں تو انتظار کرو

حَتّٰى يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ

یہاں تک کہ بھیجے اللہ اپنا حکم اور اللہ

لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ۠ ﴿۲۴﴾ لَقَدۡ ع ۳ ۸ ۹

راستہ نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿۲۴﴾ مدد

نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِىۡ مَوَاطِنَ كَثِيۡرَةٍ ۙ

کرچکا ہے اللہ تمھاری بہت میدانوں میں

وَّيَوۡمَ حُنَيۡنٍ ۙ اِذۡ اَعۡجَبَتۡكُمۡ كَثۡرَتُكُمۡ

اور حنین کے دن جب خوش ہوئے تم اپنی کثرت پر

فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّضَاقَتْ

پھر وہ کچھ کام نہ آئی تمھارے اور تنگ ہو گئی

عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ

تم پر زمین باوجود اپنی فراخی کے پھر

وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ

ہٹ گئے تم پیٹھ دے کر ﴿٢٥﴾ پھر اتاری اللہ نے

سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی طرف سے تسکین اپنے رسول پر اور ایمان والوں پر

وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَعَذَّبَ

اور اتاریں فوجیں کہ جن کو تم نے نہیں دیکھا اور عذاب دیا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَذٰلِكَ جَزَآءُ

کافروں کو اور یہی سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ

منکروں کی ﴿٢٦﴾ پھر توبہ نصیب کرے گا اللہ

بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اس کے بعد جس کو چاہے اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۷﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۲۷﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ

مشرک جو ہیں سو پلید ہیں

فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ بَعْدَ

سو نزدیک نہ آنے پائیں مسجد الحرام کے

عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً

اس برس کے بعد اور اگر تم ڈرتے ہو فقر سے

فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ

تو آئندہ غنی کر دے گا تم کو اللہ اپنے فضل سے

اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۲۸﴾

اگر چاہے بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۲۸﴾

قَاتِلُوا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

لڑو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر

وَلَا بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوۡنَ مَا

اور نہ آخرت کے دن پر اور نہ حرام جانتے ہیں اس کو

حَرَّمَ اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ وَلَا يَدِيۡنُوۡنَ

جس کو حرام کیا اللہ نے اور اس کے رسول نے اور نہ قبول کرتے ہیں

دِيۡنَ الۡحَـقِّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

دین سچا ان لوگوں میں سے جو کہ

الۡكِتٰبَ حَتّٰى يُعۡطُوا الۡجِزۡيَةَ عَنۡ

اہل کتاب ہیں یہاں تک کہ وہ جزیہ دیں

يَّدٍ وَّهُمۡ صٰغِرُوۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَتِ الۡيَهُوۡدُ ع ۵/۱۰

اپنے ہاتھ سے ذلیل ہو کر ﴿۲۹﴾ اور یہود نے کہا

عُزَيۡرُ ۟ابۡنُ اللّٰهِ وَقَالَتِ النَّصٰرَى

کہ عزیز اللہ کا بیٹا ہے اور نصاریٰ نے کہا

الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ

کہ مسیح اللہ کا بیٹا ہے یہ باتیں کہتے ہیں

بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ الَّذِيْنَ

اپنے منہ سے، ریس کرنے لگے

كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ

اگلے کافروں کی بات کی ہلاک کرے ان کو اللہ

اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٠﴾ اِتَّخَذُوْۤا اَحْبَارَهُمْ

کہاں سے پھرے جاتے ہیں ﴿٣٠﴾ ٹھہرا لیا اپنے عالموں

وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

اور درویشوں کو خدا اللہ کو چھوڑ کر

وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا

اور مسیح مریم کے بیٹے کو بھی اور ان کو حکم یہی ہوا تھا کہ

لِيَعْبُدُوْۤا اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

بندگی کریں ایک معبود کی، کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا

سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿٣١﴾ يُرِيۡدُوۡنَ

وہ پاک ہے ان کے شریک بتلانے سے ﴿٣١﴾ چاہتے ہیں

اَنۡ يُّطۡفِـئُوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ بِاَفۡوَاهِهِمۡ

کہ بجھا دیں روشنی اللہ کی اپنے منہ سے

وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ

اور اللہ نہ رہے گا بدون پورا کیے اپنی روشنی کے

وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿٣٢﴾ هُوَ الَّذِىۡۤ

اور پڑے برا مانیں کافر ﴿٣٢﴾ اسی نے

اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى وَدِيۡنِ

بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین

الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوۡ

دے کر تاکہ اس کو غلبہ دے ہر دین پر اور پڑے

كَرِهَ الۡمُشۡرِكُوۡنَ ﴿٣٣﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ النّصف

برا مانیں مشرک ﴿٣٣﴾ اے

اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ

ایمان والو بہت سے عالم

وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ

اور درویش اہل کتاب کے کھاتے ہیں مال لوگوں کے

بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ

ناحق اور روکتے ہیں اللہ کی راہ

اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ

سے اور جو لوگ گاڑھ کر رکھتے ہیں سونا

وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ

اور چاندی اور اس کو خرچ نہیں کرتے

اللّٰهِ ۙ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿۳۴﴾

اللہ کی راہ میں سو ان کو خوش خبری سنا دے عذاب دردناک کی ﴿۳۴﴾

يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ

جس دن کہ آگ دہکائیں گے اس مال پر دوزخ کی

فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ

پھر داغیں گے اس سے ان کے ماتھے اور کروٹیں

وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ

اور پیٹھیں (کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے گاڑھ کر رکھا تھا

لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اپنے واسطے اب مزہ چکھو اپنے

تَكْنِزُوْنَ ﴿٣٥﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ

گاڑھنے کا ﴿٣٥﴾ مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک

اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ

بارہ مہینے ہیں اللہ کے حکم میں

یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَاۤ

جس دن اس نے پیدا کیے تھے آسمان اور زمین ان میں

اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ۬ ۵

چار مہینے ہیں ادب کے یہی ہے سیدھا دین

فَلَا تَظۡلِمُوۡا فِيۡهِنَّ اَنۡفُسَكُمۡ ؕ وَقَاتِلُوا

سو ان میں ظلم مت کرو اپنے اوپر اور لڑو

الۡمُشۡرِكِيۡنَ كَآفَّةً كَمَا يُقَاتِلُوۡنَكُمۡ

سب مشرکوں سے ہر حال میں جیسے وہ لڑتے ہیں تم

كَآفَّةً ؕ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

سب سے ہر حال میں اور جان لو کہ اللہ ساتھ ہے

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿٣٦﴾ اِنَّمَا النَّسِىۡٓءُ زِيَادَةٌ

ڈرنے والوں کے ﴿٣٦﴾ یہ جو مہینہ ہٹا دینا ہے سو بڑھائی ہوئی بات ہے

فِى الۡكُفۡرِ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

کفر کے عہد میں گمراہی میں پڑتے ہیں اس سے کافر

يُحِلُّوۡنَهٗ عَامًا وَّيُحَرِّمُوۡنَهٗ عَامًا

حلال کر لیتے ہیں اس مہینہ کو ایک برس اور حرام رکھتے ہیں دوسرے برس

لِّيُوَاطِـُٔوۡا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ فَيُحِلُّوۡا

تاکہ پوری کر لیں گنتی ان مہینوں کی جو اللہ نے ادب کیلئے رکھے ہیں پھر حلال کر لیتے ہیں

مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ

جو مہینہ اللہ نے حرام کیا بھلے کر دیے گئے ان کی نظر میں ان کے

اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

برے کام، اور اللہ راستہ نہیں دیتا

الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ع ۵ ۸ ۱۱

کافر لوگوں کو ﴿٣٧﴾ اے ایمان والو!

مَا لَكُمْ اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ

تم کو کیا ہوا جب تم سے کہا جاتا ہے کہ کوچ کرو

سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ

اللہ کی راہ میں تو گرے جاتے ہو زمین پر

اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ

کیا خوش ہوگئے دنیا کی زندگی پر

الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

آخرت کو چھوڑ کر سو کچھ نہیں نفع اٹھانا دنیا کی زندگی کا

فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٣٨﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا

آخرت کے مقابلہ میں مگر بہت تھوڑا ﴿٣٨﴾ اگر تم نہ نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّيَسْتَبْدِلْ

تو دے گا تم کو عذاب دردناک اور بدلے میں لائے گا

قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْئًا ۭ

اور لوگ تمہارے سوا اور کچھ نہ بگاڑ سکو گے تم اس کا

وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٩﴾ اِلَّا

اور اللہ سب چیز پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ اگر

تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ

تم نہ مدد کرو گے رسول کی تو اس کی مدد کی ہے اللہ نے جس وقت

اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ

اس کو نکالا تھا کافروں نے کہ وہ دوسرا تھا دو میں کا

اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ

جب وہ دونوں تھے غار میں جب وہ کہہ رہا تھا اپنے رفیق سے

لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ

تو غم نہ کھا بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے پھر

اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ

اللہ نے اتاری اپنی طرف سے اس پر تسکین اور اس کی مدد کو وہ فوجیں بھیجیں

لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ

کہ تم نے نہیں دیکھیں اور نیچے ڈالی بات

كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ

کافروں کی اور اللہ کی بات ہمیشہ

الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٤٠﴾

اوپر ہے اور اللہ زبردست ہے حکمت والا ﴿٤٠﴾

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا

نکلو ہلکے اور بوجھل اور لڑو

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ

اپنے مال سے اور جان سے

اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

اللہ کی راہ میں یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم کو

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾ لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا

سمجھ ہے ﴿٤١﴾ اگر مال ہوتا نزدیک اور سفر

قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ

ہلکا تو وہ لوگ ضرور تیرے ساتھ ہو لیتے لیکن لمبی نظر آئی

عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ؕ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ

ان کو مسافت اور اب قسمیں کھائیں گے اللہ کی

لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ ۚ يُهْلِكُوْنَ

کہ اگر ہم سے ہو سکتا تو ہم ضرور چلتے تمہارے ساتھ وبال میں ڈالتے ہیں

اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾ ع ٦ ع ٥ ١٢

اپنی جانوں کو اور اللہ جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿٤٢﴾

عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ۚ لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى

اللہ بخشے تجھ کو کیوں رخصت دے دی تو نے ان کو یہاں تک کہ

يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ صَدَقُوۡا وَتَعۡلَمَ

ظاہر ہوجاتے تجھ پر سچ کہنے والے اور جان لیتا تو

الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۴۳﴾ لَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ

جھوٹوں کو ﴿۴۳﴾ نہیں رخصت مانگتے تجھ سے وہ لوگ جو

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ اَنۡ يُّجَاهِدُوۡا

ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر اس سے کہ لڑیں

بِاَمۡوَالِهِمۡ وَاَنۡفُسِهِمۡ‌ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ

اپنے مال اور جان سے اور اللہ خوب جانتا ہے

بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۴﴾ اِنَّمَا يَسۡتَاۡذِنُكَ الَّذِيۡنَ

ڈر والوں کو ﴿۴۴﴾ رخصت وہی مانگتے ہیں تجھ سے جو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ

نہیں ایمان لائے اللہ پر اور آخرت کے دن پر

وَارۡتَابَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ فَهُمۡ فِىۡ رَيۡبِهِمۡ

اور شک میں پڑے ہیں دل ان کے سو وہ اپنے شک ہی میں

يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ

بھٹک رہے ہیں ﴿٤٥﴾ اور اگر وہ چاہتے نکلنا

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ

تو ضرور تیار کرتے کچھ سامان اس کا لیکن پسند نہ کیا اللہ نے

انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا

ان کا اٹھنا سو روک دیا ان کو اور حکم ہوا کہ بیٹھے رہو

مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ

ساتھ بیٹھنے والوں کے ﴿٤٦﴾ اگر نکلتے تم میں

مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا وَّلَا۟ اَوْضَعُوْا

تو کچھ نہ بڑھاتے تمہارے لیے مگر خرابی اور گھوڑے دوڑاتے

خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ

تمہارے اندر بگاڑ کروانے کی تلاش میں اور تم میں

سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾

بعضے جاسوس ہیں ان کے اور اللہ خوب جانتا ہے ظالموں کو ﴿٤٧﴾

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا

وہ تلاش کرتے رہے ہیں بگاڑ کی پہلے سے اور الٹتے رہے ہیں

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ

تیرے کام یہاں تک کہ آپہنچا سچا وعدہ اور غالب ہوا

اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

حکم اللہ کا اور وہ ناخوش ہی رہے ﴿٤٨﴾ اور بعضے ان میں

يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي

کہتے ہیں مجھ کو رخصت دے اور گمراہی میں نہ ڈال، سنتا ہے

الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ

وہ تو گمراہی میں پڑ چکے ہیں اور بے شک دوزخ گھیر رہی ہے

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿٤٩﴾ اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ

کافروں کو ﴿٤٩﴾ اگر تجھ کو پہنچے کوئی خوبی

تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا

تو وہ بری لگتی ہے ان کو اور اگر پہنچے کوئی سختی تو کہتے ہیں

قَدۡ اَخَذۡنَاۤ اَمۡرَنَا مِنۡ قَبۡلُ وَيَتَوَلَّوۡا

ہم نے تو سنبھال لیا تھا اپنا کام پہلے ہی اور پھر کر جائیں

وَّهُمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۰﴾ قُلْ لَّنۡ يُّصِيۡبَنَاۤ

خوشیاں کرتے ﴿۵۰﴾ تو کہہ دے ہم کو ہرگز نہ پہنچے گا

اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَـنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰٮنَا ۚ

مگر وہی جو لکھ دیا اللہ نے ہمارے لیے وہی ہے کارساز ہمارا

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۱﴾ قُلۡ

اور اللہ ہی پر چاہیے کہ بھروسہ کریں مسلمان ﴿۵۱﴾ تو کہہ دے

هَلۡ تَرَبَّصُوۡنَ بِنَاۤ اِلَّاۤ اِحۡدَى الۡحُسۡنَيَيۡنِ‌ ؕ

تم کیا امید کرو گے ہمارے حق میں مگر دو خوبیوں میں سے ایک کی

وَنَحۡنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمۡ اَنۡ يُّصِيۡبَكُمُ

اور ہم امیدوار ہیں تمھارے حق میں کہ ڈالے تم پر

اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنۡ عِنۡدِهٖۤ اَوۡ بِاَيۡدِيۡنَا ۖ

اللہ کوئی عذاب اپنے پاس سے یا ہمارے ہاتھوں

فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿۵۲﴾

سو منتظر رہو ہم بھی تمہارے ساتھ منتظر ہیں ﴿۵۲﴾

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ

کہہ دے کہ مال خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے ہرگز قبول نہ ہوگا

مِنْكُمْ ۭ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿۵۳﴾

تم سے بے شک تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾

وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ

اور موقوف نہیں ہوا قبول ہونا ان کے خرچ کا

اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ

مگر اسی بات پر کہ وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اسکے رسول سے، اور نہیں آتے

الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ

نماز کو مگر ہارے جی سے اور خرچ نہیں کرتے

اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ

مگر برے دل سے ﴿۵۴﴾ سو تو تعجب نہ کر

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ

ان کے مال اور اولاد سے یہی چاہتا ہے

اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اللہ کہ ان کو عذاب میں رکھے ان چیزوں کی وجہ سے دنیا کی زندگی میں

وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٥٥﴾

اور نکلے ان کی جان اور وہ اس وقت تک کافر ہی رہیں ﴿٥٥﴾

وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی کہ وہ بے شک تم میں ہیں

وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ

اور وہ تم میں نہیں ولیکن وہ لوگ

يَّفْرَقُوْنَ ﴿٥٦﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ

ڈرتے ہیں تم سے ﴿٥٦﴾ اگر وہ پائیں کوئی پناہ کی جگہ یا

مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ

غار یا سر گھسانے کو جگہ تو الٹے بھاگیں اسی طرف

يَجْمَحُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ

رسیاں تڑاتے ﴿۵۷﴾ اور بعضے ان میں وہ ہیں کہ تجھ کو طعن دیتے ہیں

فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا

خیرات بانٹنے میں سو اگر ان کو ملے اس میں سے

رَضُوْا وَاِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ

تو راضی ہوں اور اگر نہ ملے تو جبھی وہ

يَسْخَطُوْنَ ﴿٥٨﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا

ناخوش ہوجائیں ﴿۵۸﴾ اور کیا اچھا ہوتا اگر وہ راضی ہوجاتے

مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا

اسی پر جو دیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے اور کہتے

حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ

کافی ہے ہم کو اللہ وہ دے گا ہم کو

فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ

اپنے فضل سے اور اس کا رسول ہم کو تو اللہ ہی

ع ١٤/١٧

رٰغِبُوْنَ ﴿٥٩﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ

چاہیے ﴿٥٩﴾ زکوٰۃ جو ہے وہ حق ہے مفلسوں کا

وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا

اور محتاجوں کا اور زکوٰۃ کے کام پر جانے والوں کا

وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ

اور جن کا دل پر چانا منظور ہے اور گردنوں کے چھڑانے میں

وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ

اور جو تاوان بھریں اور اللہ کے راستہ میں اور

السَّبِيْلِ ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ

راہ کے مسافر کو ٹھہرایا ہوا ہے اللہ کا اور اللہ

عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦٠﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ

سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿٦٠﴾ اور بعضے ان میں

يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ؕ

بد گوئی کرتے ہیں نبی کی اور کہتے ہیں کہ یہ شخص تو کان ہے

قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ

تو کہہ کان ہے تمہارے بھلے کے واسطے یقین رکھتا ہے اللہ پر

وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ

اور یقین کرتا ہے مسلمانوں کی بات کا اور رحمت ہے

اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ‌ ؕ وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ

ایمان والوں کے حق میں تم میں سے اور جو لوگ بدگوئی کرتے ہیں

رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٦١﴾

اللہ کے رسول کی ان کے لیے عذاب ہے دردناک ﴿٦١﴾

يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ ۚ

قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے آگے تاکہ تم کو راضی کریں

وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ

اور اللہ کو اور اس کے رسول کو بہت ضرور ہے راضی کرنا

اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٦٢﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا الثلثة

اگر وہ ایمان رکھتے ہیں ﴿٦٢﴾ کیا وہ جان نہیں چکے

أَنَّهُ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهُ فَأَنَّ

کہ جو کوئی مقابلہ کرے اللہ سے اور اس کے رسول سے تو

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا ط

اس کے واسطے ہے دوزخ کی آگ سدا رہے اس میں

ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾ يَحْذَرُ

یہی ہے بڑی رسوائی ﴿٦٣﴾ ڈرا کرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ

منافق اس بات سے کہ نازل ہو مسلمانوں پر ایسی سورت

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط قُلِ

کہ جتا دے ان کو جو ان کے دل میں ہے تو کہہ دے

اسْتَهْزِءُوْا ج إِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا

ٹھٹھے کرتے رہو اللہ کھول کر رہے گا اس چیز کو

تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ

جس کا تم کو ڈر ہے ﴿٦٤﴾ اور اگر تو ان سے پوچھے

لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ

تو وہ کہیں گے ہم تو بات چیت کرتے تھے اور دل لگی

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ

تو کہہ کیا اللہ سے اور اس کے حکموں سے اس کے رسول سے تم

تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ

ٹھٹھے کرتے تھے ﴿٦٥﴾ بہانے مت بناؤ

كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ

تم تو کافر ہوگئے اظہار ایمان کے پیچھے اگر ہم معاف کردیں گے

عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ

تم میں سے بعضوں کو تو البتہ عذاب بھی دیں گے بعضوں کو

ع ٨/١٤ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ

اس سبب سے کہ وہ گناہ گار تھے ﴿٦٦﴾ منافق مرد

وقف لازم وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ م

اور منافق عورتوں سب کی ایک چال ہے

يَأْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ

سکھائیں بات بری اور چھڑائیں

الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ۭ نَسُوا

بات بھلی اور بند رکھیں اپنی مٹھی بھول گئے

اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۭ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ

اللہ کو سو وہ بھول گیا ان کو تحقیق منافق

الْفٰسِقُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

وہی ہیں نافرمان ﴿٦٧﴾ وعدہ دیا ہے اللہ نے منافق مرد

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ

اور منافق عورتوں کو اور کافروں کو دوزخ کی آگ کا

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ

پڑے رہیں گے اس میں وہی بس ہے ان کو اور اللہ نے ان کو پھٹکار دیا

اللّٰهُ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿٦٨﴾ لا كَالَّذِيْنَ

اور ان کے لیے عذاب ہے برقرار رہنے والا ﴿٦٨﴾ جس طرح

مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً

تم سے اگلے لوگ زیادہ تھے تم سے زور میں

وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ فَاسْتَمْتَعُوْا

اور زیادہ رکھتے تھے مال اور اولاد پھر فائدہ اٹھا گئے

بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ

اپنے حصہ سے پھر فائدہ اٹھایا تم نے اپنے حصہ سے

كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

جیسے فائدہ اٹھا گئے تم سے اگلے

بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ

اپنے حصہ سے اور تم بھی چلتے ہو انہی کی سی چال

اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا

وہ لوگ مٹ گئے ان کے عمل دنیا میں

وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٦٩﴾

اور آخرت میں اور وہی لوگ پڑے نقصان میں ﴿٦٩﴾

اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ نَبَاُ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ
کیا پہنچی نہیں ان کو خبر ان لوگوں کی جو ان سے پہلے تھے
قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ ۙ۬ وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ
قوم نوح کی اور عاد کی اور ثمود کی اور قوم ابراہیم کی
وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ ؕ اَتَتۡهُمۡ
اور مدین والوں کی اور ان بستیوں کی خبر جو الٹ دی گئی تھیں پہنچے انکے پاس
رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ۚ فَمَا كَانَ اللّٰهُ
ان کے رسول صاف حکم لے کر سو اللہ
لِيَظۡلِمَهُمۡ وَلٰـكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ
تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ اپنے اوپر آپ
يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتُ
ظلم کرتے تھے ﴿۷۰﴾ اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۘ يَاۡمُرُوۡنَ وقف لازم
ایک دوسرے کی مددگار ہیں، سکھلاتے ہیں

بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

نیک بات اور منع کرتے ہیں بری بات سے

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ

اور قائم رکھتے ہیں نماز اور دیتے ہیں زکوۃ

وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور حکم پر چلتے ہیں اللہ کے اور اس کے رسول کے وہی لوگ ہیں

سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

جن پر رحم کرے گا اللہ بے شک اللہ زبردست ہے

حَكِيْمٌ ﴿٧١﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

حکمت والا ﴿٧١﴾ وعدہ دیا ہے اللہ نے ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

باغوں کا کہ بہتی ہیں نیچے ان کے نہریں رہا کریں

فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

انہی میں اور ستھرے مکانوں کا رہنے کے باغوں میں

وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ

اور رضامندی اللہ کی ان سب سے بڑی ہے یہی ہے

الْعَظِيْمُ ﴿٧٢﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ ع ٩/٦/١٥

بڑی کامیابی ﴿٧٢﴾ اے نبی لڑائی کر کافروں سے

وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ

اور منافقوں سے اور تند خوئی کر ان پر اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٣﴾ يَحْلِفُوْنَ

دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿٧٣﴾ قسمیں کھاتے ہیں

بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا ۭ وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ

اللہ کی کہ ہم نے نہیں کہا اور بے شک کہا ہے انہوں نے لفظ کفر کا

وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا

اور منکر ہوگئے مسلمان ہو کر اور قصد کیا تھا اس چیز کا

لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ

جو ان کو نہ ملی اور یہ سب کچھ اسی کا بدلہ تھا کہ

اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ

دولت مند کردیا ان کو اللہ نے اور اس کے رسول نے اپنے فضل سے

فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

سو اگر توبہ کرلیں تو بھلا ہے ان کے حق میں اور اگر

يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا

نہ مانیں گے تو عذاب دے گا ان کو اللہ عذاب دردناک

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ

دنیا اور آخرت میں اور نہیں ان کا روئے زمین پر

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿٧٤﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ

کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿٧٤﴾ اور بعضے ان میں وہ ہیں کہ

عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ

عہد کیا تھا اللہ سے اگر دیوے ہم کو اپنے فضل سے

لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٧٥﴾

تو ہم ضرور خیرات کریں اور ہو رہیں ہم نیکی والوں میں ﴿٧٥﴾

فَلَمَّاۤ اٰتٰىهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ بَخِلُوۡا بِهٖ

پھر جب دیا ان کو اپنے فضل سے تو اس میں بخل کیا

وَتَوَلَّوْا وَّهُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۷۶﴾ فَاَعۡقَبَهُمۡ

اور پھر گئے ٹلا کر ﴿۷۶﴾ پھر اس کا اثر رکھ دیا

نِفَاقًا فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ بِمَاۤ

نفاق ان کے دلوں میں جس دن تک کہ وہ اس سے ملیں گے اس وجہ سے

اَخۡلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوۡهُ وَبِمَا كَانُوۡا

کہ انہوں نے خلاف کیا اللہ سے جو وعدہ اس سے کیا تھا، اور اس وجہ سے

يَكۡذِبُوۡنَ ﴿۷۷﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

کہ بولتے تھے جھوٹ ﴿۷۷﴾ کیا وہ جان نہیں چکے کہ اللہ

يَعۡلَمُ سِرَّهُمۡ وَنَجۡوٰٮهُمۡ وَاَنَّ اللّٰهَ

جانتا ہے ان کا بھید اور ان کا مشورہ اور یہ کہ اللہ

عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿۷۸﴾ۚ اَلَّذِيۡنَ يَلۡمِزُوۡنَ

خوب جانتا ہے سب چھپی باتوں کو ﴿۷۸﴾ وہ لوگ جو طعن کرتے ہیں

الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ

ان مسلمانوں پر جو دل کھول کر خیرات کرتے ہیں

وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ

اور ان پر جو نہیں رکھتے مگر اپنی محنت کا

فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ؗ

پھر ان پر ٹھٹھے کرتے ہیں اللہ نے ان سے ٹھٹھا کیا ہے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٩﴾ اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ

اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے ﴿٧٩﴾ تو ان کے لیے بخشش مانگ

اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ

یا نہ مانگ اگر ان کے لیے

سَبْعِيْنَ مَرَّةً فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ

ستر بار بخشش مانگے تو بھی ہرگز نہ بخشے گا ان کو اللہ

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

یہ اس واسطے کہ وہ منکر ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے

ع ٨/١٦

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٨٠﴾ ع

اور اللہ راستہ نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو ﴿٨٠﴾

فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ

خوش ہو گئے پیچھے رہنے والے اپنے بیٹھ رہنے سے جدا ہو کر

رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا

رسول اللہ سے اور گھبرائے اس سے کہ لڑیں

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اپنے مال سے اور جان سے اللہ کی راہ میں

وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِی الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ

اور بولے کہ مت کوچ کرو گرمی میں تو کہہ دوزخ کی آگ

اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨١﴾

سخت گرم ہے اگر ان کو سمجھ ہوتی ﴿٨١﴾

فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ

سو وہ ہنس لیویں تھوڑا اور رودیں بہت سا

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾

بدلہ اس کا جو وہ کماتے تھے ﴿٨٢﴾

فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ

سو اگر پھر لے جائے تجھ کو اللہ کسی فرقہ کی طرف

مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ

ان میں سے پھر اجازت چاہیں تجھ سے نکلنے کی تو تو کہہ دینا

لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا

کہ تم ہرگز نہ نکلو گے میرے ساتھ کبھی اور نہ لڑو گے

مَعِىَ عَدُوًّا ؕ اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ

میرے ساتھ ہو کر کسی دشمن سے تم کو پسند آیا

بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ

بیٹھ رہنا پہلی بار سو بیٹھے رہو

الْخٰلِفِيْنَ ﴿٨٣﴾ وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ

پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ﴿٨٣﴾ اور نماز نہ پڑھ

مِّنۡهُمۡ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ

ان میں سے کسی پر جو مرجائے اور کبھی نہ کھڑا ہو

عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا بِاللّٰهِ

اس کی قبر پر وہ منکر ہوئے اللہ سے

وَرَسُوۡلِهٖ وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿۸۴﴾

اور اس کے رسول سے اور وہ مرگئے نافرمان ﴿۸۴﴾

وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ

اور تعجب نہ کر ان کے مال اور اولاد سے

اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ بِهَا

اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ عذاب میں رکھے ان کو ان چیزوں کے باعث

فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ وَهُمۡ

دنیا میں اور نکلے ان کی جان اور وہ اس وقت

كٰفِرُوۡنَ ﴿۸۵﴾ وَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ اَنۡ

تک کافر ہی رہیں ﴿۸۵﴾ اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت کہ

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ

ایمان لاؤ اللہ پر اور لڑائی کرو اس کے رسول کے ساتھ ہو کر

اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا

جو تجھ سے رخصت مانگتے ہیں مقدور والے ان کے اور کہتے ہیں

ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿٨٦﴾ رَضُوْا

ہم کو چھوڑ دے کہ رہ جائیں ساتھ بیٹھنے والوں کے ﴿٨٦﴾ خوش ہوئے

بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ

کہ رہ جائیں پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر کردی گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٨٧﴾

ان کے دل پر سو وہ نہیں سمجھتے ﴿٨٧﴾

لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

لیکن رسول اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ساتھ اس کے

جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ

وہ لڑے ہیں اپنے مال اور جان سے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الۡخَيۡرٰتُ ۡ وَاُولٰٓئِكَ

اور انہی کے لیے ہیں خوبیاں اور وہی ہیں

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۸۸﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ

مراد کو پہنچنے والے ﴿۸۸﴾ تیار کر رکھے ہیں اللہ نے ان کے واسطے

جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ

باغ کہ بہتی ہیں نیچے ان کے نہریں

خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ‌ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ

رہا کریں ان میں یہی ہے بڑی

الۡعَظِيۡمُ ﴿۸۹﴾ ع وَجَآءَ الۡمُعَذِّرُوۡنَ ع ۱۱ ۹ ۱۷

کامیابی ﴿۸۹﴾ اور آئے بہانے کرنے والے

مِنَ الۡاَعۡرَابِ لِيُؤۡذَنَ لَهُمۡ وَقَعَدَ

گنوار تاکہ ان کو رخصت مل جائے اور بیٹھ رہے

الَّذِيۡنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ‌ؕ

جنہوں نے جھوٹ بولا تھا اللہ سے اور اس کے رسول سے

سَيُصِيبُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنۡهُمۡ

اب پہنچے گا ان کو جو کافر ہیں ان میں

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿٩٠﴾ لَيۡسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ

عذاب دردناک ﴿٩٠﴾ نہیں ہے ضعیفوں پر

وَلَا عَلَى الۡمَرۡضٰى وَلَا عَلَى الَّذِيۡنَ

اور نہ مریضوں پر اور نہ ان لوگوں پر

لَا يَجِدُوۡنَ مَا يُنۡفِقُوۡنَ حَرَجٌ اِذَا

جن کے پاس نہیں ہے خرچ کرنے کو کچھ گناہ جب کہ

نَصَحُوۡا لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ ؕ مَا عَلَى

دل سے صاف ہوں اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ نہیں ہے

الۡمُحۡسِنِيۡنَ مِنۡ سَبِيۡلٍ ؕ وَاللّٰهُ

نیکی والوں پر الزام کی کوئی راہ اور اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٩١﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيۡنَ اِذَا

بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩١﴾ اور نہ ان لوگوں پر کہ جب

مَاۤ اَتَوۡكَ لِتَحۡمِلَهُمۡ قُلۡتَ لَاۤ اَجِدُ

تیرے پاس آئے تو ان کو تو سواری دے تو نے کہا میرے پاس کوئی چیز

مَاۤ اَحۡمِلُكُمۡ عَلَيۡهِ ص تَوَلَّوْا وَّاَعۡيُنُهُمۡ

نہیں کہ تم کو اس پر سوار کر دوں تو الٹے پھرے اور ان کی آنکھوں سے

تَفِيۡضُ مِنَ الدَّمۡعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوۡا

بہتے تھے آنسو اس غم میں کہ نہیں پاتے

مَا يُنۡفِقُوۡنَ ؕ ﴿۹۲﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ عَلَى

وہ چیز جو خرچ کریں ﴿۹۲﴾ راہ الزام کی تو ان پر ہے

الَّذِيۡنَ يَسۡتَاۡذِنُوۡنَكَ وَهُمۡ اَغۡنِيَآءُ ۚ

جو رخصت مانگتے ہیں تجھ سے، اور وہ مال دار ہیں

رَضُوۡا بِاَنۡ يَّكُوۡنُوۡا مَعَ الۡخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ

خوش ہوئے اس بات سے کہ رہ جائیں ساتھ پیچھے رہنے والیوں کے اور مہر کر دی

اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ فَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۳﴾

اللہ نے ان کے دلوں پر سو وہ نہیں جانتے ﴿۹۳﴾

اَلۡجُزۡءُ (۱۱)

يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ

بہانے لائیں گے تمھارے پاس جب تم پھر کر جاؤ گے

اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلۡ لَّا تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ

ان کی طرف تو کہہ بہانے مت بناؤ ہم ہرگز نہ مانیں گے

لَكُمۡ قَدۡ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ

تمھاری بات ہم کو بتاچکا ہے اللہ تمھارے احوال

وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ

اور ابھی دیکھے گا اللہ تمھارے کام اور اس کا رسول پھر

تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

تم لوٹائے جاؤ گے طرف اس جاننے والے چھپے اور کھلے کی

فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۴﴾

سو وہ بتائے گا تم کو جو تم کر رہے تھے ﴿۹۴﴾

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ اِذَا انۡقَلَبۡتُمۡ

اب قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمھارے سامنے جب تم پھر کر جاؤ گے

اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا

ان کی طرف تاکہ تم ان سے درگزر کرو تو سو تم درگزر کرو

عَنْهُمْ ؕ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ز وَّمَاْوٰىهُمْ

ان سے بےشک وہ لوگ پلید ہیں اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾

دوزخ ہے بدلہ ان کے کاموں کا ﴿٩٥﴾

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَاِنْ

وہ لوگ قسمیں کھائیں گے تمہارے سامنے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ سو اگر

تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ

تم راضی ہو گئے ان سے تو اللہ راضی نہیں ہوتا

الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾ اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ

نافرمان لوگوں سے ﴿٩٦﴾ گنوار (دیہاتی) بہت سخت ہیں

كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا

کفر میں اور نفاق میں اور اسی لائق ہیں کہ نہ سیکھیں

حُدُوۡدَ مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ

وہ قاعدے جو نازل کیے اللہ نے اپنے رسول پر

وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿۹۷﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۹۷﴾ اور بعضے گنوار

مَنۡ يَّتَّخِذُ مَا يُنۡفِقُ مَغۡرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ

ایسے ہیں کہ شمار کرتے ہیں اپنے خرچ کرنے کو تاوان اور انتظار کرتے ہیں

بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيۡهِمۡ دَآئِرَةُ السَّوۡءِ ؕ

تم پر زمانہ کی گردشوں کا ان ہی پر آئے گردش بری

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۹۸﴾ وَمِنَ الۡاَعۡرَابِ

اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے ﴿۹۸﴾ اور بعضے گنوار

مَنۡ يُّؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ

وہ ہیں کہ ایمان لاتے ہیں اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور شمار کرتے ہیں

مَا يُنۡفِقُ قُرُبٰتٍ عِنۡدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ

اپنے خرچ کرنے کو نزدیک ہونا اللہ سے اور دعا لینی

الرَّسُوۡلِ ؕ اَلَاۤ اِنَّهَا قُرۡبَةٌ لَّهُمۡ ؕ

رسول کی سنتا ہے وہ ان کے حق میں نزدیکی ہے

سَيُدۡخِلُهُمُ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

داخل کرے گا ان کو اللہ اپنی رحمت میں بے شک اللہ

غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿٩٩﴾ وَالسّٰبِقُوۡنَ الۡاَوَّلُوۡنَ ع ١٢/١

بخشنے والا مہربان ہے ﴿٩٩﴾ اور جو لوگ قدیم ہیں سب سے پہلی

مِنَ الۡمُهٰجِرِيۡنَ وَالۡاَنۡصَارِ وَالَّذِيۡنَ

ہجرت کرنے والے اور مدد کرنے والے اور جو

اتَّبَعُوۡهُمۡ بِاِحۡسَانٍ ۙ رَّضِىَ اللّٰهُ

ان کے پیرو ہوئے نیکی کے ساتھ اللہ راضی ہوا

عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ وَاَعَدَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ

ان سے اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کر رکھے ہیں واسطے ان کے باغ

تَجۡرِىۡ تَحۡتَهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ

کہ بہتی ہیں نیچے ان کے نہریں رہا کریں انہی میں

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿١٠٠﴾ وَمِمَّنۡ

ہمیشہ یہی ہے بڑی کامیابی ﴿١٠٠﴾ اور بعضے

حَوۡلَكُمۡ مِّنَ الۡاَعۡرَابِ مُنٰفِقُوۡنَ ؕ

مع

تمہارے گرد کے گنوار منافق ہیں

وَمِنۡ اَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ ۛؔ مَرَدُوۡا عَلَى

وقف منزل

اور بعضے لوگ مدینہ والے اڑ رہے ہیں

النِّفَاقِ قف لَا تَعۡلَمُهُمۡ ؕ نَحۡنُ نَعۡلَمُهُمۡ ؕ

نفاق پر تو ان کو نہیں جانتا ہم کو وہ معلوم ہیں

سَنُعَذِّبُهُمۡ مَّرَّتَيۡنِ ثُمَّ يُرَدُّوۡنَ اِلٰى

ان کو ہم عذاب دیں گے دوبارہ پھر وہ لوٹائے جائیں گے

عَذَابٍ عَظِيۡمٍ ﴿١٠١﴾ ۚ وَاٰخَرُوۡنَ اعۡتَرَفُوۡا

بڑے عذاب کی طرف ﴿١٠١﴾ اور بعضے لوگ ہیں اقرار کیا انہوں نے

بِذُنُوۡبِهِمۡ خَلَطُوۡا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ

اپنے گناہوں کا ملایا انہوں نے ایک کام نیک اور دوسرا

سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ

بد، قریب ہے کہ اللہ معاف کرے ان کو

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠٢﴾ خُذْ مِنْ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿١٠٢﴾ لے

اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ

ان کے مال میں سے زکوٰۃ کہ پاک کرے توان کو اور بابرکت کرے توان کو

بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ صَلٰوتَكَ

اس کی وجہ سے اور دعا دے ان کو بے شک تیری دعا

سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٠٣﴾

ان کے لیے تسکین ہے اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے ﴿١٠٣﴾

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ

کیا وہ جان نہیں چکے کہ اللہ آپ قبول کرتا ہے توبہ

عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ

اپنے بندوں سے اور لیتا ہے زکوٰتیں اور یہ کہ

اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٠٤﴾ وَقُلِ

اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے ﴿١٠٤﴾ اور کہہ

اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ

کہ عمل کیے جاؤ پھر آگے دیکھ لے گا اللہ تمھارے کام کو اور اس کا رسول

وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ وَسَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ

اور مسلمان اور تم جلد لوٹائے جاؤ گے اس کے پاس جو

الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا

تمام چھپی اور کھلی چیزوں سے واقف ہے، پھر وہ جتادے گا تم کو جو کچھ

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٠٥﴾ ج وَاٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ

تم کرتے تھے ﴿١٠٥﴾ اور بعضے اور لوگ ہیں کہ ان کا کام ڈھیل میں ہے

لِاَمۡرِ اللّٰهِ اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَاِمَّا يَتُوۡبُ

حکم پر اللہ کے یا وہ ان کو عذاب دے اور یا ان کو معاف کرے

عَلَيۡهِمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿١٠٦﴾

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١٠٦﴾

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا

اور جنہوں نے بنائی ہے ایک مسجد ضد پر

وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًاۢ بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور کفر پر اور پھوٹ ڈالنے کو مسلمانوں میں

وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور گھات لگانے کو اس شخص کی جو لڑ رہا ہے اللہ سے اور اس کے رسول سے

مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَاۤ

پہلے سے اور وہ قسمیں کھائیں گے کہ ہم نے تو

اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ

بھلائی ہی چاہی تھی اور اللہ گواہ ہے کہ وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٧﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ

جھوٹے ہیں ﴿١٠٧﴾ تو نہ کھڑا ہو اس میں کبھی

لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى مِنْ

البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد دھری گئی پرہیزگاری پر

اَوَّلِ يَوۡمٍ اَحَقُّ اَنۡ تَقُوۡمَ فِيۡهِ ؕ

اول دن سے وہ لائق ہے کہ تو کھڑا ہو اس میں

فِيۡهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوۡنَ اَنۡ يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ

اس میں ایسے لوگ ہیں جو دوست رکھتے ہیں پاک رہنے کو

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿١٠٨﴾ اَفَمَنۡ

اور اللہ دوست رکھتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿١٠٨﴾ بھلا جس نے

اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ

بنیاد رکھی اپنی عمارت کی اللہ سے ڈرنے پر

وَرِضۡوَانٍ خَيۡرٌ اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡيَانَهٗ

اور اس کی رضامندی پر وہ بہتر یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی

عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانۡهَارَ بِهٖ فِىۡ نَارِ

کنارہ پر ایک کھائی کے جو گرنے کو ہے پھر اس کو لے کر ڈھے پڑا

جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ

دوزخ کی آگ میں اور اللہ راہ نہیں دیتا

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٠٩﴾ لَا يَزَالُ بُنۡيَانُهُمُ

ظالم لوگوں کو ﴿١٠٩﴾ ہمیشہ رہے گا اس عمارت سے

الَّذِىۡ بَنَوۡا رِيۡبَةً فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ اِلَّاۤ

جو انہوں نے بنائی تھی شبہ ان کے دلوں میں مگر

اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

جب ٹکڑے ہوجائیں ان کے دل کے اور اللہ سب کچھ جاننے والا

حَكِيۡمٌ ﴿١١٠﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ اشۡتَرٰى مِنَ ع ١٣ ١١ ٢

حکمت والا ہے ﴿١١٠﴾ اللہ نے خرید لی

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ

مسلمانوں سے ان کی جان اور ان کا مال

بِاَنَّ لَهُمُ الۡجَـنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوۡنَ فِىۡ

اس قیمت پر کہ ان کے لیے جنت ہے لڑتے ہیں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَيَقۡتُلُوۡنَ وَيُقۡتَلُوۡنَ قف

اللہ کی راہ میں پھر مارتے ہیں اور مرتے ہیں

وَعۡدًا عَلَيۡهِ حَقًّا فِى التَّوۡرٰٮةِ وَالۡاِنۡجِيۡلِ

وعدہ ہوچکا اس کے ذمہ پر سچا تورات اور انجیل

وَالۡقُرۡاٰنِ ؕ وَمَنۡ اَوۡفٰى بِعَهۡدِهٖ مِنَ

اور قرآن میں اور کون ہے قول کا پورا

اللّٰهِ فَاسۡتَبۡشِرُوۡا بِبَيۡعِكُمُ الَّذِىۡ

اللہ سے زیادہ سو خوشیاں کرو اس معاملہ پر جو

بَايَعۡتُمۡ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ

تم نے کیا ہے اس سے اور یہی ہے

الۡعَظِيۡمُ ﴿۱۱۱﴾ اَلتَّآئِبُوۡنَ الۡعٰبِدُوۡنَ

بڑی کامیابی ﴿۱۱۱﴾ وہ توبہ کرنے والے ہیں بندگی کرنے والے

الۡحٰمِدُوۡنَ السَّآئِحُوۡنَ الرّٰكِعُوۡنَ

شکر کرنے والے بے تعلق رہنے والے رکوع کرنے والے

السّٰجِدُوۡنَ الۡاٰمِرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ

سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیک بات کا

وَالنَّاهُوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَالۡحٰفِظُوۡنَ

اور منع کرنے والے بری بات سے اور حفاظت کرنے والے

لِحُدُوۡدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۱۲﴾

ان حدود کے جو باندھی اللہ نے اور خوش خبری سنادے ایمان والوں کو ﴿۱۱۲﴾

مَا كَانَ لِلنَّبِىِّ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ

لائق نہیں نبی کو اور مسلمانوں کو کہ

يَّسۡتَغۡفِرُوۡا لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ وَلَوۡ كَانُوۡۤا اُولِىۡ

بخشش چاہیں مشرکوں کی اور اگرچہ وہ ہوں

قُرۡبٰى مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمۡ اَنَّهُمۡ

قرابت والے جب کہ کھل چکا ان پر کہ وہ ہیں

اَصۡحٰبُ الۡجَحِيۡمِ ﴿۱۱۳﴾ وَمَا كَانَ اسۡتِغۡفَارُ

دوزخ والے ﴿۱۱۳﴾ اور بخشش مانگنا

اِبۡرٰهِيۡمَ لِاَبِيۡهِ اِلَّا عَنۡ مَّوۡعِدَةٍ وَّعَدَهَاۤ

ابراہیم کا اپنے باپ کے واسطے سو نہ تھا مگر وعدہ کے سبب کہ وعدہ کر چکا تھا

اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗۤ اَنَّهٗ عَدُوٌّ لِّلّٰهِ

اس سے پھر جب کھل گیا ابراہیم پر کہ وہ دشمن ہے اللہ کا

تَبَرَّاَ مِنۡهُ ؕ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَاَوَّاهٌ

تو اس سے بیزار ہوگیا بے شک ابراہیم بڑا نرم دل تھا

حَلِيۡمٌ ﴿١١٤﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوۡمًاۢ

تحمل کرنے والا ﴿١١٤﴾ اور اللہ ایسا نہیں کہ گمراہ کرے کسی قوم کو

بَعۡدَ اِذۡ هَدٰٮهُمۡ حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمۡ

جب کہ ان کو راہ پر لا چکا جب تک کھول نہ دے ان پر

مَّا يَتَّقُوۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىۡءٍ

جس سے ان کو بچنا چاہیے بے شک اللہ ہر چیز سے

عَلِيۡمٌ ﴿١١٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

واقف ہے ﴿١١٥﴾ اللہ ہی کی سلطنت ہے آسمانوں

وَالۡاَرۡضِ ؕ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ؕ وَمَا لَكُمۡ

اور زمین میں جِلاتا ہے اور مارتا ہے اور تمھارا کوئی نہیں

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۱۱۶﴾

اللہ کے سوا حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۱۶﴾

لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِىِّ وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ

اللہ مہربان ہوا نبی پر اور مہاجرین

وَالۡاَنۡصَارِ الَّذِيۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِىۡ سَاعَةِ

اور انصار پر جو ساتھ رہے نبی کے

الۡعُسۡرَةِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا كَادَ يَزِيۡغُ

مشکل کی گھڑی میں بعد اس کے کہ قریب تھا کہ دل پھر جائیں

قُلُوۡبُ فَرِيۡقٍ مِّنۡهُمۡ ثُمَّ تَابَ

بعضوں کے ان میں سے پھر مہربان ہوا

عَلَيۡهِمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ بِهِمۡ رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۙ ﴿۱۱۷﴾

ان پر بے شک وہ ان پر مہربان ہے رحم کرنے والا ﴿۱۱۷﴾

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيۡنَ خُلِّفُوۡا ؕ حَتّٰٓى

اور ان تین شخصوں پر جن کو پیچھے رکھا تھا یہاں تک کہ

اِذَا ضَاقَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَرۡضُ بِمَا

جب تنگ ہوگئی ان پر زمین باوجود

رَحُبَتۡ وَضَاقَتۡ عَلَيۡهِمۡ اَنۡفُسُهُمۡ

کشادہ ہونے کے اور تنگ ہوگئیں ان پر ان کی جانیں

وَظَنُّوۡۤا اَنۡ لَّا مَلۡجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّاۤ

اور سمجھ گئے کہ کہیں پناہ نہیں اللہ سے مگر

اِلَيۡهِ ؕ ثُمَّ تَابَ عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوۡبُوۡا ؕ

اسی کی طرف پھر مہربان ہوا ان پر تاکہ وہ پھر آئیں

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿١١٨﴾ ع ١٤ ٨

بے شک اللہ ہی ہے مہربان رحم والا ﴿١١٨﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو ڈرتے رہو اللہ سے

وَكُوۡنُوۡا مَعَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿١١٩﴾ مَا كَانَ

اور رہو ساتھ سچوں کے ﴿١١٩﴾ نہ چاہیے

لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُمۡ مِّنَ

مدینہ والوں کو اور ان کے گرد کے

الۡاَعۡرَابِ اَنۡ يَّتَخَلَّفُوۡا عَنۡ رَّسُوۡلِ

گنواروں کو کہ پیچھے رہ جائیں رسول اللہ

اللّٰهِ وَلَا يَرۡغَبُوۡا بِاَنۡفُسِهِمۡ عَنۡ

کے ساتھ سے اور نہ یہ کہ اپنی جان کو چاہیں زیادہ

نَّفۡسِهٖ‌ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ ظَمَاٌ

رسول کی جان سے یہ اس واسطے کہ جہاد کرنے والے نہیں پہنچتی ان کو پیاس

وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ فِىۡ سَبِيۡلِ

اور نہ محنت اور نہ بھوک اللہ کی راہ میں

اللّٰهِ وَلَا يَطَئُوۡنَ مَوۡطِئًا يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ

اور نہیں قدم رکھتے کہیں جس سے کہ خفا ہوں کافر

وَلَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا اِلَّا كُتِبَ

اور نہ چھینتے ہیں دشمن سے کوئی چیز مگر لکھا جاتا ہے

لَهُمۡ بِهٖ عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ان کے بدلے نیک عمل بے شک اللہ

لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ ﴿۱۲۰﴾

نہیں ضائع کرتا حق نیکی کرنے والوں کا ﴿۱۲۰﴾

وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً وَّلَا كَبِيۡرَةً

اور نہ خرچ کرتے ہیں کوئی خرچ چھوٹا اور نہ بڑا

وَّلَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ

اور نہ طے کرتے ہیں کوئی میدان مگر لکھ لیا جاتا ہے ان کے واسطے

لِيَجۡزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحۡسَنَ مَا كَانُوۡا

تاکہ بدلا دے ان کو اللہ بہتر اس کام کا

يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَمَا كَانَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ

جو کرتے تھے ﴿۱۲۱﴾ اور ایسے تو نہیں مسلمان

لِيَنۡفِرُوۡا كَآفَّةً ؕ فَلَوۡلَا نَفَرَ مِنۡ كُلِّ

کہ کوچ کریں سارے سو کیوں نہ نکلا ہر

فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآىِٕفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا

فرقہ میں سے ان کا ایک حصہ تاکہ سمجھ پیدا کریں

فِي الدِّيْنِ وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا

دین میں اور تاکہ خبر پہنچائیں اپنی قوم کو جب کہ

رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿١٢٢﴾ ع ١٥ ٤

لوٹ کر آئیں ان کی طرف تاکہ وہ بچتے رہیں ﴿١٢٢﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا الَّذِيْنَ

اے ایمان والو لڑتے جاؤ اپنے

يَلُوْنَكُمْ مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا

نزدیک کے کافروں سے اور چاہیے کہ ان پر معلوم ہو

فِيْكُمْ غِلْظَةً ؕ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ

تمہارے اندر سختی اور جانو کہ اللہ ساتھ ہے

الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٢٣﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ ع

ڈر والوں کے ﴿١٢٣﴾ اور جب نازل ہوتی ہے کوئی سورت

فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖۤ

تو بعضے ان میں کہتے ہیں کس کا تم میں سے زیادہ کر دیا اس سورت نے

اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ

ایمان، سو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کا زیادہ کر دیا اس سورت نے

اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿١٢٤﴾ وَاَمَّا

ایمان، اور وہ خوش وقت ہوتے ہیں ﴿١٢٤﴾ اور جن

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ

کے دل میں مرض ہے سو ان کے لیے بڑھا دی

رِجْسًا اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ

گندگی پر گندگی اور وہ مرنے تک

كٰفِرُوْنَ ﴿١٢٥﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ

کافر ہی رہے ﴿١٢٥﴾ کیا نہیں دیکھتے کہ وہ آزمائے جاتے ہیں

فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ

ہر برس میں ایک بار یا دو بار پھر بھی

لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاِذَا

توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿۱۲۶﴾ اور جب

مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى

نازل ہوتی ہے کوئی سورت تو دیکھنے لگتا ہے ان میں ایک

بَعْضٍ ؕ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ ثُمَّ

دوسرے کی طرف، کہ کیا دیکھتا ہے تم کو کوئی مسلمان ؟ پھر

انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ

چل دیتے ہیں پھیر دیے ہیں اللہ نے دل ان کے اس واسطے کہ

قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٢٧﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ

وہ لوگ ہیں کہ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۱۲۷﴾ آیا ہے تمھارے پاس

رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ

رسول تم میں سے بھاری ہے اس پر

مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ

جو تم کو تکلیف پہنچے حریص ہے تمھاری بھلائی پر ایمان والوں پر

رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ

نہایت شفیق مہربان ہے ﴿۱۲۸﴾ پھر بھی اگر منہ پھیریں تو کہہ دے

حَسۡبِىَ اللّٰهُ ۖ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ

کہ کافی ہے مجھ کو اللہ کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی پر

ع ۱۶/۷ ۵

تَوَكَّلۡتُ وَهُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع

میں نے بھروسہ کیا اور وہی مالک ہے عرش عظیم کا ﴿۱۲۹﴾

(سورۂ یونس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۴۰، ۹۴ تا ۹۶) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۰۹) آیتیں اور (۱۱) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰) نمبر پر ہے اور سورۂ اسراء کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (۱۸۳۲) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۹۰۹۹) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۱﴾

یہ آیتیں ہیں پکی کتاب کی ﴿۱﴾

اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى

کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ وحی بھیجی ہم نے

رَجُلٍ مِّنۡهُمۡ اَنۡ اَنۡذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ

ایک مرد پر ان میں سے یہ کہ ڈر سنا دے لوگوں کو اور خوش خبری سنا دے

المنزل الثالث (۳)

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ

ایمان والوں کو کہ ان کے لیے پایہ سچا ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ

اپنے رب کے یہاں کہنے لگے منکر بے شک

هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ

یہ تو جادوگر ہے صریح ﴿۲﴾ تحقیق تمھارا رب اللہ ہے

الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ

جس نے بنائے آسمان اور زمین

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ

چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر

يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا

تدبیر کرتا ہے کام کی کوئی سفارش نہیں کرسکتا مگر

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ

اس کی اجازت کے بعد وہ اللہ ہے رب تمھارا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ۝۳ اِلَيۡهِ

سو اس کی بندگی کرو کیا تم دھیان نہیں کرتے ۝۳ اسی کی طرف

مَرۡجِعُكُمۡ جَمِيۡعًا ؕ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ

لوٹ کر جانا ہے تم سب کو وعدہ ہے اللہ کا سچا

اِنَّهٗ يَبۡدَؤُا الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ لِيَجۡزِىَ

وہی پیدا کرتا ہے اول بار پھر دوبارہ کرے گا اس کو تاکہ بدلہ دے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ان کو جو ایمان لائے تھے اور کیے تھے کام نیک

بِالۡقِسۡطِ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَهُمۡ شَرَابٌ

انصاف کے ساتھ اور جو کافر ہوئے ان کو پینا ہے

مِّنۡ حَمِيۡمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ بِمَا كَانُوۡا

کھولتا پانی اور عذاب ہے دردناک اس لیے کہ

يَكۡفُرُوۡنَ ۝۴ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ الشَّمۡسَ

کفر کرتے تھے ۝۴ وہی ہے جس نے بنایا سورج کو

ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ

چمک اور چاند کو چاندنا مقرر کیں اس کے لیے منزلیں

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ

تاکہ پہچانو گنتی برسوں کی اور حساب

مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ

یوں ہی نہیں بنایا اللہ نے یہ سب کچھ مگر تدبیر سے ظاہر کرتا ہے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝٥ اِنَّ فِي

نشانیاں ان لوگوں کے لیے جن کو سمجھ ہے ۝٥ البتہ

اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ

بدلنے میں رات اور دن کے اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ

آسمانوں اور زمین میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

يَّتَّقُوْنَ ۝٦ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ

جو ڈرتے ہیں ۝٦ البتہ جو لوگ امید نہیں رکھتے

لِقَآءَنَا وَرَضُوۡا بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

ہمارے ملنے کی اور خوش ہوئے دنیا کی زندگی پر

وَاطۡمَاَنُّوۡا بِهَا وَالَّذِيۡنَ هُمۡ عَنۡ اٰيٰتِنَا

اور اسی پر مطمئن ہوگئے اور جو لوگ ہماری نشانیوں سے

غٰفِلُوۡنَ ۝۷ اُولٰٓـئِكَ مَاۡوٰٮهُمُ النَّارُ بِمَا

بے خبر ہیں ۝۷ ایسوں کا ٹھکانا ہے آگ بدلہ اس کا

كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ۝۸ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

جو کماتے تھے ۝۸ البتہ جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهۡدِيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ

اور کام کیے اچھے ہدایت کرے گا ان کو رب

بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ

ان کے ایمان سے بہتی ہیں ان کے نیچے

الۡاَنۡهٰرُ فِىۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ۝۹ دَعۡوٰٮهُمۡ

نہریں باغوں میں آرام کے ۝۹ ان کی دعا

فِيۡهَا سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمۡ

اس جگہ یہ کہ پاک ذات ہے تیری یا اللہ اور ملاقات ان کی

فِيۡهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعۡوٰٮهُمۡ اَنِ

سلام اور خاتمہ ان کی دعا کا اس پر کہ

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؏ ‏⑩ وَلَوۡ ع ١ ‏٢

سب خوبی اللہ کو جو پروردگار سارے جہان کا ⑩ اور اگر

يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ

جلدی پہنچا دے اللہ لوگوں کو برائی جیسے کہ جلدی مانگتے ہیں وہ

بِالۡخَيۡرِ لَقُضِىَ اِلَيۡهِمۡ اَجَلُهُمۡ ؕ فَنَذَرُ

بھلائی تو ختم کردی جائے ان کی عمر سو ہم چھوڑے رکھتے ہیں

الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ

ان کو جن کو امید نہیں ہماری ملاقات کی ان کی شرارت میں

يَعۡمَهُوۡنَ ⑪ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ

سرگرداں ⑪ اور جب پہنچے انسان کو

الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ

تکلیف پکارے ہم کو پڑا ہوا یا بیٹھا یا کھڑا

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ

پھر جب ہم کھول دیں اس سے وہ تکلیف چلا جائے گویا

لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ

کبھی نہ پکارا تھا ہم کو کسی تکلیف پہنچنے پر اسی طرح

زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿١٢﴾

پسند آیا ہے بے باک لوگوں کو جو کچھ کر رہے ہیں ﴿١٢﴾

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَا الۡقُرُوۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ

اور البتہ ہم ہلاک کر چکے ہیں جماعتوں کو تم سے پہلے

لَمَّا ظَلَمُوۡا ۙ وَجَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ

جب ظالم ہوگئے حالانکہ لائے تھے ان کے پاس رسول ان کے

بِالۡبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوۡا لِيُؤۡمِنُوۡا ؕ كَذٰلِكَ

کھلی نشانیاں اور ہرگز نہ تھے ایمان لانے والے یوں ہی

نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿١٣﴾ ثُمَّ

سزا دیتے ہیں ہم قوم گناہ گاروں کو ﴿١٣﴾ پھر

جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ مِنْۢ

تم کو ہم نے نائب کیا زمین میں

بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَیْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

ان کے بعد تاکہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو ﴿١٤﴾

وَاِذَا تُتْلٰی عَلَیْهِمْ اٰیَاتُنَا بَیِّنٰتٍ ۙ

اور جب پڑھی جاتی ہیں ان کے سامنے آیتیں ہماری واضح

قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا ائْتِ

کہتے ہیں وہ لوگ جن کو امید نہیں ہم سے ملاقات کی لے آ

بِقُرْاٰنٍ غَیْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ

کوئی قرآن اس کے سوا یا اس کو بدل ڈال تو کہہ دے

مَا یَكُوْنُ لِیْٓ اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ

میرا کام نہیں کہ اس کو بدل ڈالوں اپنی

نَفْسِیْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰٓی

طرف سے میں تابع داری کرتا ہوں اسی کی جو حکم آئے

اِلَیَّ ۚ اِنِّیْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَیْتُ رَبِّیْ

میری طرف میں ڈرتا ہوں اگر نافرمانی کروں اپنے رب کی

عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿۱۵﴾ قُلْ لَّوْ شَآءَ

بڑے دن کے عذاب سے ﴿۱۵﴾ کہہ دے اگر

اللّٰہُ مَا تَلَوْتُہٗ عَلَیْکُمْ وَلَآ اَدْرٰىکُمْ

اللہ چاہتا تو میں نہ پڑھتا اس کو تمھارے سامنے اور نہ وہ تم کو خبر کرتا

بِہٖ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِیْکُمْ عُمُرًا

اس کی کیونکہ میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر

مِّنْ قَبْلِہٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَمَنْ

اس سے پہلے کیا پھر تم نہیں سوچتے ﴿۱۶﴾ پھر

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ کَذِبًا

اس سے بڑا ظالم کون جو باندھے اللہ پر بہتان

اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ

یا جھٹلائے اس کی آیتوں کو بے شک بھلا نہیں ہوتا

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿١٧﴾ وَيَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ

گناہ گاروں کا ﴿١٧﴾ اور پرستش کرتے ہیں

اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ

اللہ کے سوا اس چیز کی جو نہ نقصان پہنچا سکے ان کو نہ نفع

وَيَقُوۡلُوۡنَ هٰٓؤُلَۤاءِ شُفَعَآؤُنَا عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ

اور کہتے ہیں یہ تو ہمارے سفارشی ہیں اللہ کے پاس

قُلۡ اَتُنَبِّـُٔوۡنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعۡلَمُ فِى

تو کہہ کیا تم اللہ کو بتلاتے ہو جو اس کو معلوم نہیں

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ سُبۡحٰنَهٗ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں وہ پاک ہے

وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿١٨﴾ وَمَا كَانَ

اور برتر ہے اس سے جس کو شریک کرتے ہیں ﴿١٨﴾ اور

النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ

لوگ جو ہیں سو ایک ہی امت ہیں پیچھے جدا جدا ہو گئے

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ

اور اگر نہ ایک بات پہلے ہو چکتی تیرے رب کی تو فیصلہ ہو جاتا

بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٩﴾

ان میں جس بات میں کہ اختلاف کر رہے ہیں ﴿١٩﴾

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ

اور کہتے ہیں کیوں نہ اتری اس پر ایک نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ

اس کے رب سے سو تو کہہ دے کہ غیب کی بات اللہ ہی جانے

ع ٧ ٢ فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع

سو منتظر رہو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں ﴿٢٠﴾

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ

اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو مزا اپنی رحمت کا بعد

ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ اِذَا لَهُمۡ مَّكۡرٌ فِیۡۤ

ایک تکلیف کے جو ان کو پہنچی تھی اس وقت بنانے لگیں حیلے

اٰیَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسۡرَعُ مَكۡرًا ؕ اِنَّ

ہماری قدرتوں میں، کہہ دے کہ اللہ سب سے جلد بنا سکتا ہے حیلے تحقیق

رُسُلَنَا یَكۡتُبُوۡنَ مَا تَمۡكُرُوۡنَ ﴿٢١﴾ هُوَ

ہمارے فرشتے لکھتے ہیں حیلہ بازی تمہاری ﴿٢١﴾ وہی

الَّذِیۡ یُسَیِّرُكُمۡ فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ

تم کو پھراتا ہے جنگل اور دریا میں

حَتّٰۤی اِذَا كُنۡتُمۡ فِی الۡفُلۡكِ ۚ وَجَرَیۡنَ

یہاں تک کہ جب تم بیٹھے کشتیوں میں اور لے کر چلیں وہ

بِهِمۡ بِرِیۡحٍ طَیِّبَةٍ وَّفَرِحُوۡا بِهَا

لوگوں کو اچھی ہوا سے اور خوش ہوئے اس سے

جَآءَتۡهَا رِیۡحٌ عَاصِفٌ وَّجَآءَهُمُ

آئی کشتیوں پر ہوا تند اور آئی ان پر

الۡمَوۡجُ مِنۡ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوۡۤا اَنَّهُمۡ

موج ہر جگہ سے اور جان لیا انہوں نے کہ

اُحِيۡطَ بِهِمۡ‌ ۙ دَعَوُا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ

وہ گھر گئے پکارنے لگے اللہ کو خالص ہو کر

لَهُ الدِّيۡنَ ۚ لَـئِنۡ اَنۡجَيۡتَنَا مِنۡ هٰذِهٖ

اس کی بندگی میں اگر تو نے بچا لیا ہم کو اس سے

لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَلَمَّاۤ

تو بےشک ہم رہیں گے شکر گزار ﴿۲۲﴾ پھر جب

اَنۡجٰٮهُمۡ اِذَا هُمۡ يَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ

بچا دیا ان کو اللہ نے لگے شرارت کرنے اسی وقت زمین میں

بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ‌ ؕ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

ناحق کی سنو لوگو! تمہاری

بَغۡيُكُمۡ عَلٰٓى اَنۡفُسِكُمۡ‌ ۙ مَّتَاعَ الۡحَيٰوةِ

شرارت ہے تمھی پر، نفع اٹھالو دنیا کی زندگانی کا

الدُّنْيَا ز ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

پھر ہمارے پاس ہے تم کو لوٹ کر آنا پھر ہم بتلا دیں گے

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اِنَّمَا مَثَلُ

جو کچھ کہ تم کرتے تھے ﴿٢٣﴾ دنیا کی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ

زندگانی کی وہی مثل ہے جیسے ہم نے پانی اتارا

السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ

آسمان سے پھر رلا ملا نکلا اس سے سبزہ زمین کا

مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ط حَتّٰٓى اِذَآ

جو کہ کھائیں آدمی اور جانور یہاں تک کہ جب

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ

پکڑی زمین نے رونق اور مزین ہو گئی

وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ لا

اور خیال کیا زمین والوں نے کہ یہ ہمارے ہاتھ لگے گی

اَتٰىهَآ اَمۡرُنَا لَيۡلًا اَوۡ نَهَارًا فَجَعَلۡنٰهَا

ناگاہ پہنچا اس پر ہمارا حکم رات کو یا دن کو پھر کر ڈالا اس کو

حَصِيۡدًا كَاَنۡ لَّمۡ تَغۡنَ بِالۡاَمۡسِ‌ؕ كَذٰلِكَ

کاٹ کر ڈھیر گویا کل یہاں نہ تھی آبادی اسی طرح

نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿٢٤﴾

ہم کھول کر بیان کرتے ہیں نشانیوں کو ان لوگوں کے سامنے جو غور کرتے ہیں ﴿٢٤﴾

وَاللّٰهُ يَدۡعُوۡۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهۡدِىۡ

اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر کی طرف اور دکھلاتا ہے

مَنۡ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٢٥﴾

جس کو چاہے راستہ سیدھا ﴿٢٥﴾

لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوا الۡحُسۡنٰى وَزِيَادَةٌ ‌ؕ

جنہوں نے کی بھلائی ان کے لیے ہے بھلائی اور زیادتی

وَلَا يَرۡهَقُ وُجُوۡهَهُمۡ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ‌ؕ

اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی

اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ هُمۡ فِيۡهَا

وہ ہیں جنت والے وہ اسی میں

خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۶﴾ وَالَّذِيۡنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ

رہا کریں گے ﴿۲۶﴾ اور جنہوں نے کمائیں برائیاں

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثۡلِهَا ۙ وَتَرۡهَقُهُمۡ

بدلہ ملے برائی کا اس کے برابر اور ڈھانک لے گی ان کو

ذِلَّةٌ ؕ مَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ عَاصِمٍ ۚ

رسوائی کوئی نہیں ان کو اللہ سے بچانے والا

كَاَنَّمَاۤ اُغۡشِيَتۡ وُجُوۡهُهُمۡ قِطَعًا مِّنَ

گویا کہ ڈھانک دیے گئے ان کے چہرے

الَّيۡلِ مُظۡلِمًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ

اندھیری رات کے ٹکڑوں سے وہ ہیں دوزخ والے

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۲۷﴾ وَيَوۡمَ نَحۡشُرُهُمۡ

وہ اسی میں رہا کریں گے ﴿۲۷﴾ اور جس دن جمع کریں گے ہم

جَمِيۡعًا ثُمَّ نَقُوۡلُ لِلَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا

ان سب کو پھر کہیں گے شرک کرنے والوں کو

مَكَانَكُمۡ اَنۡتُمۡ وَشُرَكَآؤُكُمۡ‌ۚ فَزَيَّلۡنَا

کھڑے ہو اپنی اپنی جگہ تم اور تمھارے شریک پھر تڑادیں گے ہم

بَيۡنَهُمۡ‌ وَقَالَ شُرَكَآؤُهُمۡ مَّا كُنۡتُمۡ

آپس میں ان کو اور کہیں گے ان کے شریک تم

اِيَّانَا تَعۡبُدُوۡنَ ﴿٢٨﴾ فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيۡدًاۢ

ہماری تو بندگی نہ کرتے تھے ﴿٢٨﴾ سو اللہ کافی ہے شاہد

بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اِنۡ كُنَّا عَنۡ عِبَادَتِكُمۡ

ہمارے اور تمھارے بیچ میں ہم کو تمھاری بندگی کی

لَغٰفِلِيۡنَ ﴿٢٩﴾ هُنَالِكَ تَبۡلُوۡا كُلُّ نَفۡسٍ

خبر نہ تھی ﴿٢٩﴾ وہاں جانچ لے گا ہر کوئی

مَّاۤ اَسۡلَفَتۡ وَرُدُّوۡۤا اِلَى اللّٰهِ مَوۡلٰٮهُمُ

جو اس نے پہلے کیا تھا اور رجوع کریں گے اللہ کی طرف جو سچا مالک

ع ۳/۱۰ ۸

الۡحَقِّ وَضَلَّ عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَفۡتَرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

ہے ان کا اور جاتا رہے گا ان کے پاس سے جو جھوٹ باندھا کرتے تھے ﴿۳۰﴾

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

تو پوچھ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے

وَالۡاَرۡضِ اَمَّنۡ يَّمۡلِكُ السَّمۡعَ

اور زمین سے یا کون مالک ہے کان

وَالۡاَبۡصَارَ وَمَنۡ يُّخۡرِجُ الۡحَىَّ مِنَ

اور آنکھوں کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو

الۡمَيِّتِ وَيُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَىِّ

مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے

وَمَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ فَسَيَقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ۚ

اور کون تدبیر کرتا ہے کاموں کی سو بول اٹھیں گے کہ اللہ

فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۳۱﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ

تو تُو کہہ پھر ڈرتے نہیں ہو ﴿۳۱﴾ سو یہ اللہ ہے

رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ

رب تمھارا سچا پھر کیا رہ گیا سچ کے پیچھے

اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿٣٢﴾

مگر بھٹکنا سو کہاں سے لوٹے جاتے ہو ﴿٣٢﴾

كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى

اسی طرح ٹھیک آئی بات تیرے رب کی

الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

ان نافرمانوں پر کہ یہ ایمان نہ لائیں گے ﴿٣٣﴾

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا

پوچھ کوئی ہے تمھارے شریکوں میں جو پیدا کرے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ۭ قُلِ اللّٰهُ يَبْدَؤُا

خلق کو پھر دوبارہ زندہ کرے تو کہہ اللہ پہلے

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٣٤﴾

پیدا کرتا ہے پھر اس کو دہرائے گا سو کہاں سے پلٹے جاتے ہو ﴿٣٤﴾

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ مَّنۡ يَّهۡدِىۡۤ

پوچھ کوئی ہے تمہارے شریکوں میں جو راہ بتلائے

اِلَى الۡحَـقِّ ‌ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهۡدِىۡ لِلۡحَـقِّ‌ ؕ

صحیح تو کہہ اللہ راہ بتلاتا ہے صحیح

اَفَمَنۡ يَّهۡدِىۡۤ اِلَى الۡحَـقِّ اَحَقُّ اَنۡ

تو اب جو کوئی راہ بتائے صحیح اس کی بات

يُّتَّبَعَ اَمَّنۡ لَّا يَهِدِّىۡۤ اِلَّاۤ اَنۡ يُّهۡدٰى‌ ۚ

مانی چاہیے یا اس کی جو آپ نہ پائے راہ مگر جب کوئی اور اس کو راہ بتلائے

فَمَا لَـكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُوۡنَ‏ ﴿۳۵﴾ وَمَا يَتَّبِعُ

سو کیا ہو گیا تم کو کیسا انصاف کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اور وہ

اَكۡثَرُهُمۡ اِلَّا ظَنًّا‌ ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِىۡ

اکثر چلتے ہیں محض اٹکل پر سو اٹکل کام نہیں دیتی

مِنَ الۡحَـقِّ شَيۡـــًٔا ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ

حق بات میں کچھ بھی اللہ کو خوب معلوم ہے

بِمَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٣٦﴾ وَمَا كَانَ هٰذَا

جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿٣٦﴾ اور وہ نہیں یہ

الۡقُرۡاٰنُ اَنۡ يُّفۡتَرٰى مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

قرآن کہ کوئی بنا لے اللہ کے سوا

وَلٰـكِنۡ تَصۡدِيۡقَ الَّذِىۡ بَيۡنَ يَدَيۡهِ

اور لیکن تصدیق کرتا ہے اگلے کلام کی

وَتَفۡصِيۡلَ الۡكِتٰبِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ مِنۡ

اور بیان کرتا ہے ان چیزوں کو جو تم پر لکھی گئیں جس میں کوئی شبہ نہیں

رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٣٧﴾ قف اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰٮهُ ؕ

پروردگار عالم کی طرف سے ﴿٣٧﴾ کیا لوگ کہتے ہیں کہ یہ بنا لایا ہے

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِسُوۡرَةٍ مِّثۡلِهٖ وَادۡعُوۡا مَنِ

تو کہہ دے تم لے آؤ ایک ہی سورت ایسی اور بلا لو

اسۡتَطَعۡتُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

جس کو بلا سکو اللہ کے سوا اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿٣٨﴾ بَلۡ كَذَّبُوۡا بِمَا لَمۡ يُحِيۡطُوۡا

سچے ہو ﴿٣٨﴾ بات یہ ہے کہ جھٹلانے لگے جس کے

بِعِلۡمِهٖ وَلَمَّا يَاۡتِهِمۡ تَاۡوِيۡلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ

سمجھنے پر انہوں نے قابو نہ پایا اور ابھی آئی نہیں اس کی حقیقت اسی طرح

كَذَّبَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَانۡظُرۡ

جھٹلاتے رہے ان سے اگلے سو دیکھ لے

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٣٩﴾ وَمِنۡهُمۡ

کیسا ہوا انجام گناہ گاروں کا ﴿٣٩﴾ اور بعضے ان میں

مَّنۡ يُّؤۡمِنُ بِهٖ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ لَّا يُؤۡمِنُ

یقین کریں گے قرآن کا اور بعضے یقین نہ کریں گے

بِهٖ ؕ وَرَبُّكَ اَعۡلَمُ بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٤٠﴾ ع ١٠/٩

اور تیرا رب خوب جانتا ہے شرارت والوں کو ﴿٤٠﴾

وَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقُلۡ لِّىۡ عَمَلِىۡ وَلَـكُمۡ

اور اگر تجھ کو جھٹلائیں تو کہہ میرے لیے میرا کام اور تمہارے لیے

عَمَلُكُمۡ‌ۚ اَنۡتُمۡ بَرِيۡٓـُٔوۡنَ مِمَّاۤ اَعۡمَلُ

تمھارا کام تم پر ذمہ نہیں میرے کام کا

وَاَنَا بَرِىۡٓءٌ مِّمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَمِنۡهُمۡ

اور مجھ پر ذمہ نہیں جو تم کرتے ہو ﴿۴۱﴾ اور بعضے ان میں

مَّنۡ يَّسۡتَمِعُوۡنَ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ تُسۡمِعُ

کان رکھتے ہیں تیری طرف کیا تو سنائے گا

الصُّمَّ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۲﴾

بہروں کو اگرچہ ان کو سمجھ نہ ہو ﴿۴۲﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّنۡظُرُ اِلَيۡكَ‌ؕ اَفَاَنۡتَ

اور بعضے ان میں نگاہ کرتے ہیں تیری طرف کیا تو

تَهۡدِى الۡعُمۡىَ وَلَوۡ كَانُوۡا لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿۴۳﴾

راہ دکھائے گا اندھوں کو اگرچہ وہ سوجھ نہ رکھتے ہوں ﴿۴۳﴾

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظۡلِمُ النَّاسَ شَيۡـًٔا وَّلٰـكِنَّ

اللہ ظلم نہیں کرتا لوگوں پر کچھ بھی لیکن

النَّاسَ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۴۴﴾ وَيَوۡمَ

لوگ اپنے اوپر آپ ظلم کرتے ہیں ﴿۴۴﴾ اور جس دن

يَحۡشُرُهُمۡ كَاَنۡ لَّمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً

ان کو جمع کرے گا گویا وہ نہ رہے تھے مگر ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ ط

دن ایک دوسرے کو پہچانیں گے

قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا بِلِقَآءِ اللّٰهِ

بے شک خسارے میں پڑے جنہوں نے جھٹلایا اللہ سے ملنے کو

وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۴۵﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ

اور نہ آئے وہ راہ پر ﴿۴۵﴾ اور اگر ہم دکھائیں گے تجھ کو

بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ نَتَوَفَّيَنَّكَ

کوئی چیز ان وعدوں میں سے جو کیے ہم نے ان سے یا وفات دیں تجھ کو

فَاِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيۡدٌ عَلٰى

سو ہماری ہی طرف ہے ان کو لوٹنا، پھر اللہ شاہد ہے

مَا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿٤٦﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوۡلٌ ۚ

ان کاموں پر جو کرتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور ہر فرقے کا ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ رَسُوۡلُهُمۡ قُضِىَ بَيۡنَهُمۡ

پھر جب پہنچا ان کے پاس رسول ان کا فیصلہ ہوا ان میں

بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿٤٧﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ

انصاف سے اور ان پر ظلم نہیں ہوتا ﴿٤٧﴾ اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٤٨﴾

کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ﴿٤٨﴾

قُلْ لَّاۤ اَمۡلِكُ لِنَفۡسِىۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا

تو کہہ میں مالک نہیں اپنے واسطے برے کا نہ بھلے کا

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ؕ

مگر جو چاہے اللہ ہر فرقے کا ایک وعدہ ہے

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

جب آپہنچے گا ان کا وعدہ پھر نہ پیچھے سرک سکیں گے

سَاعَةً وَّلَا يَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ قُلۡ

ایک گھڑی اور نہ آگے سرک سکیں گے ﴿۴۹﴾ تو کہہ

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ اَتٰٮكُمۡ عَذَابُهٗ بَيَاتًا

بھلا دیکھو تو اگر آپہنچے تم پر عذاب اس کا راتوں رات

اَوۡ نَهَارًا مَّا ذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ

یا دن کو تو کیا کرلیں گے اس سے پہلے

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿۵۰﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ

گناہ گار ﴿۵۰﴾ کیا پھر جب عذاب واقع ہوچکے گا

اٰمَنۡتُمۡ بِهٖ ؕ آٰلۡـٰٔنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ

تب اس پر یقین کرو گے اب قائل ہوئے اور تم اسی کا

تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ قِيۡلَ لِلَّذِيۡنَ

تقاضا کرتے تھے ﴿۵۱﴾ پھر کہیں گے

ظَلَمُوۡا ذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ ۚ هَلۡ

گنہگاروں کو چکھتے رہو عذاب ہمیشگی کا

تُجۡزَوۡنَ اِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُوۡنَ ﴿۵۲﴾

وہی بدلہ ملتا ہے جو کچھ کماتے تھے ﴿۵۲﴾

وَيَسۡتَنۡۢبِـُٔوۡنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلۡ اِىۡ وَرَبِّىۡۤ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اور تجھ سے خبر پوچھتے ہیں کیا سچ ہے یہ بات تو کہہ البتہ قسم میرے رب کی

اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۳﴾ ع

ع ۵ ۱۰

یہ سچ ہے اور تم تھکا نہ سکو گے ﴿۵۳﴾

وَلَوۡ اَنَّ لِكُلِّ نَفۡسٍ ظَلَمَتۡ مَا فِى

اور اگر ہو ہر شخص گناہ گار کے پاس جتنا کچھ ہے

الۡاَرۡضِ لَافۡتَدَتۡ بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا

زمین میں البتہ دے ڈالے اپنے بدلے میں اور چھپے چھپے

النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ۚ وَقُضِىَ

پچھتائیں گے جب دیکھیں گے عذاب اور ان میں فیصلہ ہوگا

بَيۡنَهُمۡ بِالۡقِسۡطِ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۵۴﴾

انصاف سے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿۵۴﴾

اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

سن رکھو اللہ کا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں

اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

سن رکھو وعدہ اللہ کا سچ ہے پر بہت لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۵﴾ هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ

نہیں جانتے ﴿۵۵﴾ وہی جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۵۶﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ

اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے ﴿۵۶﴾ اے لوگو!

قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ

تمھارے پاس آئی ہے نصیحت تمھارے رب سے

وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ۬ وَهُدًى

اور شفاء دلوں کے روگ کی اور ہدایت

وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۷﴾ قُلْ بِفَضْلِ

اور رحمت مسلمانوں کے واسطے ﴿۵۷﴾ کہہ

اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ

اللہ کے فضل سے اور اس کی مہربانی سے سو اسی پر ان کو خوش ہونا چاہیے

هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿٥٨﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ

یہ بہتر ہے ان چیزوں سے جو جمع کرتے ہیں ﴿٥٨﴾ تو کہہ بھلا دیکھو تو

مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ

اللہ نے جو اتاری تمہارے واسطے روزی پھر تم نے ٹھہرائی

مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ

اس میں سے کوئی حرام اور کوئی حلال کہہ کیا اللہ نے حکم دیا

لَكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿٥٩﴾ وَمَا

تم کو یا اللہ پر افتراء کرتے ہو ﴿٥٩﴾ اور کیا

ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ

خیال ہے جھوٹ باندھنے والوں کا اللہ پر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى

قیامت کے دن اللہ تو فضل کرتا ہے

ع ۷ / ۱۱

النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿٦٠﴾ ع

لوگوں پر اور لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے ﴿٦٠﴾

وَمَا تَكُوۡنُ فِىۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ

اور نہیں ہوتا تو کسی حال میں اور نہ پڑھتا ہے اس میں سے

مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ

کچھ قرآن اور نہیں کرتے ہو تم لوگ کچھ کام

اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ

کہ ہم نہیں ہوتے حاضر تمھارے پاس جب تم مصروف ہوتے ہو

فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ

اس میں اور غائب نہیں رہتا تیرے رب سے

مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ

ایک ذرہ بھر زمین میں اور نہ آسمان میں

وَلَاۤ اَصۡغَرَ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرَ اِلَّا

اور نہ چھوٹا اس سے اور نہ بڑا

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦١﴾ اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ

جو نہیں ہے کھلی ہوئی کتاب میں ﴿٦١﴾ یادرکھو جو لوگ اللہ کے دوست ہیں

لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ج

نہ ڈر ہے ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿٦٢﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ط

جو لوگ کہ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ﴿٦٣﴾

لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

ان کے لیے خوش خبری دنیا کی زندگانی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ط لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ

اور آخرت میں بدلتی نہیں

اللّٰهِ ط ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٤﴾ط

اللہ کی باتیں یہی ہے بڑی کامیابی ﴿٦٤﴾

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ م اِنَّ الْعِزَّةَ

اور رنج مت کر ان کی بات سے، اصل میں سب زور

وقف لازم

لِلّٰهِ جَمِيۡعًا ؕ هُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٦٥﴾

اللہ کے لیے ہے وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿٦٥﴾

اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَنۡ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى

سنتا ہے اللہ کا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور جو کوئی ہے

الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ

زمین میں اور یہ جو پیچھے پڑے ہیں اللہ کے سوا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنۡ يَّتَّبِعُوۡنَ

شریکوں کو پکارنے والے سو یہ کچھ نہیں مگر پیچھے پڑے ہیں

اِلَّا الظَّنَّ وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٦٦﴾

اپنے خیال کے اور کچھ نہیں مگر اٹکلیں دوڑاتے ہیں ﴿٦٦﴾

هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَ لَـكُمُ الَّيۡلَ لِتَسۡكُنُوۡا

وہی ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے رات کو کہ چین حاصل کرو

فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ

اس میں اور دن دیا دکھلانے والا بے شک اس میں

لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ قَالُوا اتَّخَذَ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ﴿٦٧﴾ کہتے ہیں ٹھہرا لیا

اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ

اللہ نے بیٹا وہ پاک ہے وہ بے نیاز ہے

لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ

اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے زمین میں

اِنۡ عِنۡدَكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ ۢ بِهٰذَا ؕ

نہیں تمہارے پاس کوئی سند اس کی

اَتَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٦٨﴾

کیوں جھوٹ کہتے ہو اللہ پر جب بات کی تم کو خبر نہیں ﴿٦٨﴾

قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ

کہہ جو لوگ باندھتے ہیں اللہ پر

الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿٦٩﴾ ؕ مَتَاعٌ فِى

جھوٹ بھلائی نہیں پاتے ﴿٦٩﴾ تھوڑا سا نفع اٹھا لینا

الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ

دنیا میں پھر ہماری طرف ہے ان کو لوٹنا پھر

نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ بِمَا

چکھائیں گے ہم ان کو سخت عذاب بدلہ

كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾ ع وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ

الثلثۃ ع ١٢

ان کے کفر کا ﴿٧٠﴾ اور سنا ان کو

نَبَاَ نُوۡحٍ‌ ۘ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖ يٰقَوۡمِ

وقف لازم

حال نوح کا جب کہا اپنی قوم کو اے قوم

اِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَّقَامِىۡ وَتَذۡكِيۡرِىۡ

اگر بھاری ہوا ہے تم پر میرا کھڑا ہونا اور نصیحت کرنا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡتُ فَاَجۡمِعُوۡۤا

اللہ کی آیتوں سے تو میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اب تم سب مل کر مقرر کرو

اَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَآءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ

اپنا کام اور جمع کرو اپنے شریکوں کو پھر نہ رہے

اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا

تم کو اپنے کام میں شبہ پھر کر گزرو

اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿٧١﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ

میرے ساتھ اور مجھ کو مہلت نہ دو ﴿٧١﴾ پھر اگر منہ پھیرو گے

فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ اِنْ اَجْرِيَ

تو میں نے نہیں چاہی تم سے مزدوری، میری مزدوری ہے

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ

اللہ پر اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٧٢﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ

فرمانبردار ﴿٧٢﴾ پھر اس کو جھٹلایا سو ہم نے بچا لیا اس کو

وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ

اور جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں اور ان کو قائم کردیا

خَلٰٓئِفَ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا

جگہ پر اور ڈبو دیا ان کو جو جھٹلاتے تھے

بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ہماری باتوں کو، سو دیکھ لے کیسا ہوا انجام

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ

ان کا جن کو ڈرایا تھا ﴿٧٣﴾ پھر بھیجے ہم نے

بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ

نوح کے بعد کتنے پیغمبر ان کی قوم کی طرف پھر لائے ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا

کھلی دلیلیں سو ان سے یہ نہ ہوا کہ ایمان لے آئیں

كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ

اس بات پر جس کو جھٹلا چکے تھے پہلے سے اسی طرح ہم مہر لگا دیتے ہیں

عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٧٤﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا

دلوں پر حد سے نکل جانے والوں کے ﴿٧٤﴾ پھر بھیجا ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى

ان کے پیچھے موسیٰ اور ہارون کو

فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسۡتَكۡبَرُوۡا

فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس اپنی نشانیاں دے کر پھر تکبر کرنے لگے

وَكَانُوۡا قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٧٥﴾ فَلَمَّا

اور وہ تھے لوگ گناہ گار ﴿٧٥﴾ پھر جب

جَآءَهُمُ الۡحَقُّ مِنۡ عِنۡدِنَا قَالُوۡۤا اِنَّ

پہنچی ان کو سچی بات ہمارے پاس سے کہنے لگے

هٰذَا لَسِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿٧٦﴾ قَالَ مُوۡسٰٓى

یہ تو جادو ہے کھلا ﴿٧٦﴾ کہا موسیٰ نے

اَتَقُوۡلُوۡنَ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَكُمۡ‌ؕ اَسِحۡرٌ

کیا تم یہ کہتے ہو حق بات کو جب وہ پہنچے تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے

هٰذَا ؕ وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُوۡنَ ﴿٧٧﴾ قَالُوۡۤا

اور نجات نہیں پاتے جادو کرنے والے ﴿٧٧﴾ بولے

اَجِئۡتَنَا لِتَلۡفِتَنَا عَمَّا وَجَدۡنَا عَلَيۡهِ

کیا تو آیا ہے کہ ہم کو پھیر دے اس راستہ سے جس پر پایا ہم نے

اٰبَآءَنَا وَتَكُوۡنَ لَكُمَا الۡكِبۡرِيَآءُ فِي

اپنے باپ دادوں کو اور تم دونوں کو سرداری مل جائے

الۡاَرۡضِ ؕ وَمَا نَحۡنُ لَكُمَا بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٧٨﴾

اس ملک میں اور ہم نہیں ہیں تم کو ماننے والے ﴿٧٨﴾

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ ائۡتُوۡنِيۡ بِكُلِّ سٰحِرٍ

اور بولا فرعون لاؤ میرے پاس جو جادوگر ہو

عَلِيۡمٍ ﴿٧٩﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ

پڑھا ہوا ﴿٧٩﴾ پھر جب آئے جادوگر کہا

لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى اَلۡقُوۡا مَآ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿٨٠﴾

ان کو موسیٰ نے ڈالو جو تم ڈالتے ہو ﴿٨٠﴾

فَلَمَّآ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰى مَا جِئۡتُمۡ بِهِ ۙ

پھر جب انہوں نے ڈالا موسیٰ بولا کہ جو تم لائے ہو

السِّحۡرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبۡطِلُهٗ ؕ اِنَّ

سو جادو ہے اب اللہ اس کو بگاڑتا ہے بے شک

اللّٰهَ لَا يُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٨١﴾

اللہ نہیں سنوارتا شریروں کے کام ﴿٨١﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ كَرِهَ

اور اللہ سچا کرتا ہے حق بات کو اپنے حکم سے اور پڑے برا مانیں

ع ٨ ١٢/١٣

الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَمَاۤ اٰمَنَ لِمُوۡسٰٓى

گناہ گار ﴿٨٢﴾ پھر کوئی ایمان نہ لایا موسیٰ پر

اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنۡ قَوۡمِهٖ عَلٰى خَوۡفٍ

مگر کچھ لڑکے اس کی قوم کے ڈرتے ہوئے

مِّنۡ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهِمۡ اَنۡ يَّفۡتِنَهُمۡ‌ؕ

فرعون سے اور ان کے سرداروں سے کہ کہیں ان کو بچلا نہ دے

وَاِنَّ فِرۡعَوۡنَ لَعَالٍ فِى الۡاَرۡضِ‌ۚ

اور فرعون چڑھ رہا ہے ملک میں

وَاِنَّهٗ لَمِنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿٨٣﴾ وَقَالَ

اور اس نے ہاتھ چھوڑ رکھا ہے ﴿٨٣﴾ اور کہا

مُوۡسٰى يٰقَوۡمِ اِنۡ كُنۡتُمۡ اٰمَنۡتُمۡ بِاللّٰهِ

موسیٰ نے اے میری قوم اگر تم ایمان لائے ہو اللہ پر

فَعَلَيۡهِ تَوَكَّلُوۡۤا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّسۡلِمِيۡنَ ﴿٨٤﴾

تو اسی پر بھروسہ کرو اگر ہو تم فرماں بردار ﴿٨٤﴾

فَقَالُوۡا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلۡنَا ۚ رَبَّنَا

تب وہ بولے ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا اے رب ہمارے

لَا تَجۡعَلۡنَا فِتۡنَةً لِّلۡقَوۡمِ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٨٥﴾ۙ

نہ آزما ہم پر زور اس ظالم قوم کا ﴿٨٥﴾

وَنَجِّنَا بِرَحۡمَتِكَ مِنَ الۡقَوۡمِ

اور چھڑا دے ہم کو مہربانی فرما کر ان کافر

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٨٦﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰى

لوگوں سے ﴿٨٦﴾ اور حکم بھیجا ہم نے موسیٰ کو

وَاَخِيۡهِ اَنۡ تَبَوَّاٰ لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ

اور اس کے بھائی کو کہ مقرر کرو اپنی قوم کے واسطے مصر میں سے

بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً

گھر اور بناؤ اپنے گھر قبلہ رو

وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾

اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے ایمان والوں کو ﴿٨٧﴾

وَقَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ

اور کہا موسیٰ نے اے رب ہمارے تو نے دی ہے

فِرْعَوْنَ وَمَلَاَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي

فرعون کو اور اس کے سرداروں کو رونق اور مال

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ

دنیا کی زندگی میں اے رب اس واسطے کہ بہکائیں

سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ

تیری راہ سے اے رب مٹا دے ان کے مال

وَاشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى

اور سخت کر دے ان کے دل کہ نہ ایمان لائیں جب تک

يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٨٨﴾ قَالَ

دیکھ لیں عذاب دردناک ﴿۸۸﴾ فرمایا

قَدۡ اُجِيۡبَتۡ دَّعۡوَتُكُمَا فَاسۡتَقِيۡمَا

قبول ہوچکی دعا تمہاری سو تم دونوں ثابت رہو

وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيۡلَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٩﴾

اور مت چلو راہ ان کی جو ناواقف ہیں ﴿۸۹﴾

وَجٰوَزۡنَا بِبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡبَحۡرَ

اور پار کردیا ہم نے بنی اسرائیل کو دریا سے

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُوۡدُهٗ بَغۡيًا

پھر پیچھا کیا ان کا فرعون نے اور اس کے لشکر نے شرارت سے

وَّعَدۡوًا‌ ؕ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَدۡرَكَهُ الۡغَرَقُ

اور تعدی سے یہاں تک کہ جب ڈوبنے لگا

قَالَ اٰمَنۡتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِىۡۤ

بولا یقین کرلیا میں نے کہ کوئی معبود نہیں مگر جس پر

اٰمَنَتۡ بِهٖ بَنُوۡۤا اِسۡرَآءِيۡلَ وَاَنَا مِنَ

کہ ایمان لائے بنی اسرائیل اور میں ہوں

الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿٩٠﴾ آٰلۡـٴٰنَ وَقَدۡ عَصَيۡتَ

فرمانبرداروں میں ﴿٩٠﴾ اب یہ کہتا ہے اور تو نافرمانی کرتا رہا

قَبۡلُ وَكُنۡتَ مِنَ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٩١﴾

اس سے پہلے اور رہا گمراہوں میں ﴿٩١﴾

فَالۡيَوۡمَ نُنَجِّيۡكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوۡنَ

سو آج بچائے دیتے ہیں ہم تیرے بدن کو تاکہ ہووے تو

لِمَنۡ خَلۡفَكَ اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا

اپنے پچھلوں کے واسطے نشانی اور بے شک بہت

ع ٩ ١٠ ١٤ مِّنَ النَّاسِ عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿٩٢﴾ ع

لوگ ہماری قدرتوں پر توجہ نہیں کرتے ﴿٩٢﴾

وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ

اور جگہ دی ہم نے بنی اسرائیل کو

صِدۡقٍ وَّ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ

پسندیدہ جگہ اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں

فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ

سو ان میں پھوٹ نہیں پڑی یہاں تک کہ پہنچی ان کو خبر

اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

بے شک تیرا رب ان میں فیصلہ کرے گا قیامت کے دن

فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿٩٣﴾ فَاِنۡ

جس بات میں کہ ان میں پھوٹ پڑی ﴿٩٣﴾ سو اگر

كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

تو ہے شک میں اس چیز سے کہ اتاری ہم نے تیری طرف

فَسۡـَٔلِ الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ

تو پوچھ ان سے جو پڑھتے ہیں کتاب

قَبۡلِكَ ۚ لَقَدۡ جَآءَكَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ

تجھ سے پہلے بیشک آئی ہے تیرے پاس حق بات تیرے رب سے

فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ

سو تو ہرگز مت ہو شک کرنے والا ﴿٩٤﴾ اور مت ہو

مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ

ان میں جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی باتوں کو پھر تو بھی ہوجائے

مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٩٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ

خرابی میں پڑنے والا ﴿٩٥﴾ جن پر ثابت ہوچکی

عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٩٦﴾

بات تیرے رب کی وہ ایمان نہ لائیں گے ﴿٩٦﴾

وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا

اگرچہ پہنچیں ان کو ساری نشانیاں جب تک نہ دیکھ لیں

الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٩٧﴾ فَلَوْلَا كَانَتْ

عذاب دردناک ﴿٩٧﴾ سو کیوں نہ ہوئی

قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ

کوئی بستی کہ ایمان لاتی پھر کام آتا ان کو ایمان لانا

اِلَّا قَوۡمَ يُوۡنُسَ ؕ لَمَّاۤ اٰمَنُوۡا كَشَفۡنَا

مگر یونس کی قوم جب وہ ایمان لائی اٹھا لیا ہم نے

عَنۡهُمۡ عَذَابَ الۡخِزۡىِ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا

ان پر سے ذلت کا عذاب دنیا کی زندگانی میں

وَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۹۸﴾ وَلَوۡ شَآءَ

اور فائدہ پہنچایا ہم نے ان کو ایک وقت تک ﴿۹۸﴾ اور اگر

رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنۡ فِى الۡاَرۡضِ كُلُّهُمۡ

تیرا رب چاہتا بیشک ایمان لے آتے جتنے لوگ کہ زمین میں ہیں سارے

جَمِيۡعًا ؕ اَفَاَنۡتَ تُكۡرِهُ النَّاسَ حَتّٰى

تمام اب کیا تو زبردستی کرے گا لوگوں پر کہ

يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۹۹﴾ وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ

ہوجائیں باایمان ﴿۹۹﴾ اور کسی سے نہیں ہوسکتا

اَنۡ تُؤۡمِنَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَجۡعَلُ

کہ ایمان لائے مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ڈالتا ہے

الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ لَا يَعۡقِلُوۡنَ ﴿۱۰۰﴾

گندگی ان پر جو نہیں سوچتے ﴿۱۰۰﴾

قُلِ انۡظُرُوۡا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

تو کہہ دیکھو تو کیا کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَمَا تُغۡنِى الۡاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنۡ قَوۡمٍ

اور کچھ کام نہیں آتی نشانیاں اور ڈرانے والے ان لوگوں کو

لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۰۱﴾ فَهَلۡ يَنۡتَظِرُوۡنَ

جو نہیں مانتے ﴿۱۰۱﴾ سو اب کچھ نہیں جس کا انتظار کریں

اِلَّا مِثۡلَ اَيَّامِ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ

مگر انہی کے سے دن جو گزر چکے ہیں

قَبۡلِهِمۡ ؕ قُلۡ فَانۡتَظِرُوۡۤا اِنِّىۡ مَعَكُمۡ

ان سے پہلے تو کہہ اب راہ دیکھو میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ الۡمُنۡتَظِرِيۡنَ ﴿۱۰۲﴾ ثُمَّ نُنَجِّىۡ رُسُلَنَا

راہ دیکھتا ہوں ﴿۱۰۲﴾ پھر ہم بچا لیتے ہیں اپنے رسولوں کو

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كَذٰلِكَ ۚ حَقًّا عَلَيۡنَا

اور ان کو جو ایمان لائے اسی طرح ذمہ ہے ہمارا

نُنۡجِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۳﴾ ع قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ع ١١ ١٥

بچا لیں گے ایمان والوں کو ﴿۱۰۳﴾ کہہ دے اے لوگو!

اِنۡ كُنۡتُمۡ فِىۡ شَكٍّ مِّنۡ دِيۡنِىۡ فَلَاۤ

اگر تم شک میں ہو میرے دین سے تو

اَعۡبُدُ الَّذِيۡنَ تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

میں عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

وَلٰـكِنۡ اَعۡبُدُ اللّٰهَ الَّذِىۡ يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۖۚ

اور لیکن میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی جو کھینچ لیتا ہے تم کو

وَاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ لا

اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں ایمان والوں میں ﴿۱۰۴﴾

وَاَنۡ اَقِمۡ وَجۡهَكَ لِلدِّيۡنِ حَنِيۡفًا ۚ

اور یہ کہ سیدھا کر منہ اپنا دین پر حنیف ہو کر

وَلَا تَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ﴿١٠٥﴾

اور مت ہو شرک والوں میں ﴿١٠٥﴾

وَلَا تَدۡعُ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنۡفَعُكَ

اور مت پکار اللہ کے سوا ایسے کو کہ نہ بھلا کرے تیرا

وَلَا يَضُرُّكَ ۚ فَاِنۡ فَعَلۡتَ فَاِنَّكَ اِذًا

اور نہ برا پھر اگر تو ایسا کرے تو تو بھی اس وقت

مِّنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿١٠٦﴾ وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ

ہو ظالموں میں ﴿١٠٦﴾ اور اگر پہنچا دیوے تجھ کو اللہ

بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنۡ يُّرِدۡكَ

کچھ تکلیف تو کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا اسکے سوا اور اگر پہنچانا چاہے تجھ کو

بِخَيۡرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضۡلِهٖ ؕ يُصِيۡبُ بِهٖ

کچھ بھلائی تو کوئی پھیرنے والا نہیں اس کے فضل کو پہنچائے اپنا فضل

مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ

جس پر چاہے اپنے بندوں میں اور وہی ہے بخشنے والا

الرَّحِيۡمُ ﴿١٠٧﴾ قُلۡ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ

مہربان ﴿١٠٧﴾ کہہ دے اے لوگو!

جَآءَكُمُ الۡحَقُّ مِنۡ رَّبِّكُمۡ‌ۚ فَمَنِ

پہنچ چکا حق تم کو تمہارے رب سے اب جو کوئی

اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ۚ وَمَنۡ

راہ پر آئے سو وہ راہ پاتا ہے اپنے بھلے کو اور جو کوئی

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَا‌ ۚ وَمَاۤ اَنَا۠

بہکا پھرے سو بہکا پھرے گا اپنے برے کو اور میں

عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍؕ ﴿١٠٨﴾ وَاتَّبِعۡ مَا يُوۡحٰۤى

تم پر نہیں ہوں مختار ﴿١٠٨﴾ اور تو چل اسی پر جو حکم پہنچے

اِلَيۡكَ وَاصۡبِرۡ حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ‌ۚ وَهُوَ

تیری طرف اور صبر کر جب تک فیصلہ کرے اللہ اور وہ ہے

خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿١٠٩﴾ ع

سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ﴿١٠٩﴾

ع ١١ ١٦

(سورۂ ہود مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (١٢، ١٧ اور ١١٤) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (١٢٣) آیتیں اور (١٠) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١١) نمبر پر ہے اور سورۂ یونس کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١١٠٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٩٥٦٧) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ

الر یہ کتاب ہے کہ جانچ لیا ہے اس کی باتوں کو پھر کھولی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ۙ ﴿١﴾ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

ایک حکمت والے خبردار کے پاس سے ① کہ عبادت نہ کرو

اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ

مگر اللہ کی میں تم کو اسی کی طرف سے ڈر

وَّبَشِيْرٌ ۙ ﴿٢﴾ وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

اور خوش خبری سناتا ہوں ② اور یہ کہ گناہ بخشواؤ اپنے رب سے

ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا

پھر رجوع کرو اس کی طرف کہ فائدہ پہنچائے تم کو اچھا فائدہ

اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ

ایک وقت مقرر تک اور دیوے ہر زیادتی والے کو

فَضْلَهٗ ؕ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ

زیادتی اپنی اور اگر تم پھر جاؤ گے تو میں ڈرتا ہوں تم پر

عَذَابَ یَوْمٍ كَبِیْرٍ ﴿٣﴾ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ③ اللہ کی طرف ہے تم کو لوٹ کر جانا

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿٤﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمْ

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ④ سنتا ہے! وہ

یَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِیَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ

دوہرے کرتے ہیں اپنے سینے تاکہ چھپائیں اس سے

اَلَا حِیْنَ یَسْتَغْشُوْنَ ثِیَابَهُمْ ۙ یَعْلَمُ

سنتا ہے جس وقت اوڑھتے ہیں اپنے کپڑے جانتا ہے

مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ

جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں وہ تو جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٥﴾

دلوں کی بات ⑤

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى
اور کوئی نہیں چلنے والا زمین پر مگر
اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا
اللہ پر ہے اس کی روزی اور جانتا ہے جہاں وہ ٹھہرتا ہے
وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ
اور جہاں سونپا جاتا ہے سب کچھ موجود ہے
مُّبِيْنٍ ﴿۶﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
کھلی کتاب میں ﴿۶﴾ اور وہی ہے جس نے بنائے آسمان
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ
اور زمین چھ دن میں اور تھا
عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ
اس کا تخت پانی پر تاکہ آزمائے تم کو کہ کون تم میں
اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
اچھا کرتا ہے کام اور اگر تو کہے کہ تم

مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ

اٹھو گے مرنے کے بعد تو البتہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ

کافر کہنے لگیں یہ کچھ نہیں مگر جادو ہے

مُّبِيْنٌ ⑦ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ

کھلا ہوا ⑦ اور اگر ہم روکے رکھیں ان سے

الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ

عذاب کو ایک مدت معلوم تک تو کہنے لگیں

مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ

کس چیز نے روک دیا عذاب کو، سنتا ہے جس دن آئے گا ان پر نہ

مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا

پھیرا جائے گا ان سے اور گھیر لے گی ان کو وہ چیز

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑧ ع وَلَئِنْ اَذَقْنَا ع ٨/١

جس پر ٹھٹھے کیا کرتے تھے ⑧ اور اگر ہم چکھا دیں

الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا

آدمی کو اپنی طرف سے رحمت پھر وہ چھین لیں

مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَئُوْسٌ كَفُوْرٌ ۹ وَلَئِنْ

اس سے تو وہ ناامید ناشکر ہوتا ہے ۹ اور اگر

اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ

ہم چکھاویں اس کو آرام بعد تکلیف کے جو پہنچی تھی اس کو

لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ

تو بول اٹھے دور ہوئیں برائیاں مجھ سے وہ تو

لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۱۰ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

اترانے والا شیخی خورا ہے ۱۰ مگر جو لوگ صابر ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ

اور کرتے ہیں نیکیاں ان کے واسطے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۱۱ فَلَعَلَّكَ

بخشش ہے اور ثواب بڑا ۱۱ سو کہیں تو

تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ

چھوڑ بیٹھے گا کچھ چیز اس میں سے جو وحی آئی تیری طرف اور تنگ ہوگا

بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ

اس سے تیرا جی اس بات پر کہ وہ کہتے ہیں کیوں نہ اترا

عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ

اس پر خزانہ یا کیوں نہ آیا اس کے ساتھ فرشتہ

اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ

تُو تو ڈرانے والا ہے اور اللہ ہے ہر چیز کا

وَّكِيْلٌ ؕ ﴿١٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ

ذمہ دار ﴿١٢﴾ کیا کہتے ہیں کہ بنا لایا ہے تو قرآن کو

قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ

کہہ دے تم بھی لے آؤ ایک دس سورتیں ایسی

مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ

بنا کر اور بلا لو جس کو بلا سکو

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۳﴾

اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے ﴿۱۳﴾

فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ

پھر اگر نہ پورا کریں تمھارا کہنا تو جان لو کہ

اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

قرآن تو اترا ہے اللہ کی وحی سے اور یہ کہ کوئی حاکم نہیں اس کے سوا

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۴﴾ مَنْ كَانَ

پھر اب تم حکم مانتے ہو ﴿۱۴﴾ جو کوئی

يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ

چاہے دنیا کی زندگانی اور اس کی زینت بھگتا دیں گے ہم

اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ فِيْهَا

ان کو ان کے عمل دنیا میں اور ان کو اس میں

لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

کچھ نقصان نہیں ﴿۱۵﴾ یہی ہیں

لَيْسَ لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ
جن کے واسطے کچھ نہیں آخرت میں آگ کے سوا
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ
اور برباد ہوا جو کچھ کیا تھا یہاں اور خراب گیا
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى
جو کمایا تھا ﴿۱۶﴾ بھلا ایک شخص جو ہے
بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ
صاف راستہ پر اپنے رب کے اور اسکے ساتھ ساتھ ہے ایک گواہ اللہ کی طرف سے
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا
اور اس سے پہلے گواہ تھی موسیٰ کی کتاب راستہ بتلاتی
وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
اور بخشواتی (اوروں کی برابر ہے) یہی لوگ مانتے ہیں قرآن کو اور جو کوئی
يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ
منکر ہو اس سے سب فرقوں میں سے سو دوزخ ہے

مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ ۚ

ٹھکانا اس کا سو تو مت رہ شبہ میں اس سے

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

بے شک وہ حق ہے تیرے رب کی طرف سے اور پر بہت سے

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

لوگ یقین نہیں کرتے ﴿۱۷﴾ اور اس سے بڑھ کر ظالم

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ

کون جو باندھے اللہ پر جھوٹ وہ لوگ

يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ

رُوبرو آئیں گے اپنے رب کے اور کہیں گے گواہی دینے والے

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ

یہی ہیں جنہوں نے جھوٹ کہا تھا اپنے رب پر

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾ لا الَّذِيْنَ

سن لو پھٹکار ہے اللہ کی ناانصاف لوگوں پر ﴿۱۸﴾ جو کہ

يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا

روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور ڈھونڈھتے ہیں اس میں

عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

کجی اور وہی ہیں آخرت سے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا

منکر ﴿۱۹﴾ وہ لوگ نہیں تھکانے والے

مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

زمین میں بھاگ کر اور نہیں ان کے واسطے

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ

اللہ کے سوا کوئی حمایتی دونا ہے ان کے لیے

وقف لازم

الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

عذاب نہ طاقت رکھتے تھے سننے کی

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور نہ دیکھتے تھے ﴿۲۰﴾ وہی ہیں جو

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ

کھو بیٹھے اپنی جان اور گم ہوگیا ان سے

مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢١﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ

جو جھوٹ باندھا تھا ﴿٢١﴾ اس میں شک نہیں کہ یہ لوگ

فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿٢٢﴾

آخرت میں یہی ہیں سب سے زیادہ نقصان میں ﴿٢٢﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

البتہ جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے نیک

وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

اور عاجزی کی اپنے رب کے سامنے وہ ہیں

الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٢٣﴾

جنت کے رہنے والے وہ اسی میں رہا کریں گے ﴿٢٣﴾

مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ

مثال ان دونوں فرقوں کی جیسے ایک تو اندھا اور بہرا

وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ط هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

اور دوسرا دیکھتا اور سنتا کیا برابر ہے

مَثَلًا ط اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ع ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ ع ٢/٦

دونوں کا حال پھر کیا تم غور نہیں کرتے ﴿٢٤﴾ اور

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ز اِنِّيْ لَكُمْ

ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف کہ میں تم کو

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٥﴾ لا اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا

ڈر کی بات سناتا ہوں کھول کر ﴿٢٥﴾ کہ نہ پرستش کرو

اللّٰهَ ط اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ

اللہ کے سوا میں ڈرتا ہوں تم پر دردناک دن

اَلِيْمٍ ﴿٢٦﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کے عذاب سے ﴿٢٦﴾ پھر بولے سردار جو کافر تھے

مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا

اس کی قوم کے ہم کو تُو تو نظر نہیں آتا مگر ایک آدمی ہم جیسا

وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ

اور دیکھتے نہیں کوئی تابع ہوا ہو تیرا، مگر جو

اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى

ہم میں پنچ قوم ہیں بلا تأمل اور ہم نہیں دیکھتے

لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ ۢ بَلْ نَظُنُّكُمْ

تم کو اوپر اپنے کچھ بڑائی بلکہ ہم کو تو خیال ہے کہ تم

كٰذِبِيْنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

سب جھوٹے ہو ﴿۲۷﴾ بولا اے قوم دیکھو تو

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

اگر میں ہوں صاف راستہ پر اپنے رب کے اور اس نے بھیجی مجھ پر

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ؕ

رحمت اپنے پاس سے، پھر اس کو تمھاری آنکھ سے مخفی رکھا

اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿۲۸﴾

تو کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں اس پر اور تم اس سے بیزار ہو ﴿۲۸﴾

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ؕ

اور اے میری قوم نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ مال

اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ اَنَاْ بِطَارِدِ

میری مزدوری نہیں مگر اللہ پر اور میں نہیں ہانکنے والا

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

ایمان والوں کو ان کو ملنا ہے اپنے رب سے

وَلٰكِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٩﴾

لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ جاہل ہو ﴿٢٩﴾

وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِىْ مِنَ اللّٰهِ

اور اے قوم کون چھڑائے مجھ کو اللہ سے

اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٣٠﴾

اگر ان کو ہانک دوں کیا تم دھیان نہیں کرتے ﴿٣٠﴾

وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

اور میں نہیں کہتا تم کو کہ میرے پاس ہیں خزانے اللہ کے

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ

اور نہ میں خبر رکھوں غیب کی اور نہ کہوں کہ میں فرشتہ ہوں

وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ

اور نہ کہوں گا کہ جو لوگ تمھاری آنکھ میں حقیر ہیں

لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

نہ دے گا ان کو اللہ بھلائی اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۖۚ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ

جو کچھ ان کے جی میں ہے یہ کہوں تو میں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا

بے انصاف ہوں ﴿۳۱﴾ بولے اے نوح تو نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

اور بہت جھگڑ چکا اب لے آ جو تو وعدہ کرتا ہے ہم سے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

اگر تو سچا ہے ﴿۳۲﴾ کہا

اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ

کہ لائے گا تو اس کو اللہ ہی اگر چاہے گا

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ

اور تم نہ تھکا سکو گے بھاگ کر ﴿۳۳﴾ اور نہ کارگر ہوگی تم کو

نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ

میری نصیحت جو چاہوں کہ تم کو نصیحت کروں

اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ

اگر اللہ چاہتا ہوگا کہ تم کو گمراہ کرے

هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾ ؕ اَمْ

وہی ہے رب تمھارا اور اسی کی طرف لوٹ جاؤ گے ﴿۳۴﴾ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

کہتے ہیں کہ بنا لایا قرآن کو کہہ دے اگر میں بنا لایا ہوں

فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

تو مجھ پر ہے میرا گناہ اور میرا ذمہ نہیں جو

ع‎ ۳ ۱۱ ۴

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ع وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ

تم گناہ کرتے ہو ﴿۳۵﴾ اور حکم ہوا طرف نوح کی کہ

لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ

اب ایمان نہ لائے گا تیری قوم میں مگر جو

اٰمَنَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ج

ایمان لا چکا سو غمگین نہ رہ ان کاموں پر جو کر رہے ہیں ﴿۳۶﴾

وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا

اور بنا کشتی روبرو ہمارے اور ہمارے حکم سے

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ج

اور نہ بات کر مجھ سے ظالموں کے حق میں

اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ قف

یہ بے شک غرق ہوں گے ﴿۳۷﴾ اور وہ کشتی بناتا تھا

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ

اور جب گزرتے اس پر سردار اس کی قوم کے

سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا

ہنسی کرتے اس سے بولا اگر تم ہنستے ہو ہم سے

فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ؕ ﴿٣٨﴾

تو ہم ہنستے ہیں تم سے جیسے تم ہنستے ہو ﴿٣٨﴾

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

اب جلد جان لو گے کہ کس پر آتا ہے عذاب

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ

کہ رسوا کرے اس کو اور اترتا ہے اس پر عذاب

مُّقِيْمٌ ﴿٣٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

دائمی ﴿٣٩﴾ یہاں تک کہ جب پہنچا حکم ہمارا

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ

اور جوش مارا تنور نے کہا ہم نے چڑھا لے کشتی میں

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ

ہر قسم سے جوڑا دو عدد اور اپنے گھر کے لوگ مگر جس پر

سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ

پہلے ہو چکا ہے حکم اور سب ایمان والوں کو اور ایمان نہ لائے تھے

مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿٤٠﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا

اس کے ساتھ مگر تھوڑے ﴿٤٠﴾ اور بولا سوار ہو جاؤ

فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ

اس میں اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا

اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٤١﴾ وَهِيَ

تحقیق میرا رب ہے بخشنے والا مہربان ﴿٤١﴾ اور وہ

تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۫ قف

لیے جا رہی تھی ان کو لہروں میں جیسے پہاڑ

وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ

اور پکارا نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ ہو رہا تھا کنارے

يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ

اے بیٹے سوار ہو جا ساتھ ہمارے اور مت رہ ساتھ

◊ امام حفص کے نزدیک میم کے زبر اور را کے الف کے ساتھ پڑھا جائے گا۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾ قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ

کافروں کے ﴿۴۲﴾ بولا جالگوں گا کسی پہاڑ کو

يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ

جو بچالے گا مجھ کو پانی سے کہا کوئی بچانے والا نہیں

الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ

آج اللہ کے حکم سے مگر جس پر وہی رحم کرے

وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ

اور حائل ہوگئی دونوں میں موج پھر ہوگیا

الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ

ڈوبنے والوں میں ﴿۴۳﴾ اور حکم آیا اے زمین نگل جا

مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَآءُ

اپنا پانی اور اے آسمان تھم جا اور سکھا دیا گیا پانی

وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ

اور ہوچکا کام اور کشتی ٹھہری جودی پہاڑ پر

وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾

اور حکم ہوا کہ دور ہو قوم ظالم ﴿٤٤﴾

وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ

اور پکارا نوح نے اپنے رب کو کہا اے رب میرا بیٹا ہے

مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ

میرے گھر والوں میں اور بےشک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ

سب سے بڑا حاکم ہے ﴿٤٥﴾ فرمایا اے نوح وہ

لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ

نہیں تیرے گھر والوں میں اس کے کام ہیں

صَالِحٍ ۫ فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ

خراب سو مت پوچھ مجھ سے جو تجھ کو

بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ

معلوم نہیں میں نصیحت کرتا ہوں تجھ کو کہ نہ ہوجائے تو

الْجٰهِلِيْنَ ﴿۴۶﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ

جاہلوں میں ﴿۴۶﴾ بولا اے رب میں پناہ لیتا ہوں تیری

اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ

اس سے کہ پوچھوں تجھ سے جو معلوم نہ ہو مجھ کو

وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ

اور اگر تو نہ بخشے مجھ کو اور رحم نہ کرے تو میں ہوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿۴۷﴾ قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ

نقصان والوں میں ﴿۴۷﴾ حکم ہوا اے نوح اتر

بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى

سلامتی کے ساتھ ہماری طرف سے اور برکتوں کے ساتھ تجھ پر اور

اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ

ان فرقوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور دوسرے فرقے ہیں کہ فائدہ دیں گے ان کو

ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾

پھر پہنچے گا ان کو ہماری طرف سے عذاب دردناک ﴿۴۸﴾

تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ

یہ باتیں منجملہ غیب کی خبروں کے ہیں کہ ہم بھیجتے ہیں

اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

تیری طرف نہ تجھ کو ان کی خبر تھی

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ؕۛ فَاصْبِرْ ؕۛ

اور نہ تیری قوم کو اس سے پہلے سو تو صبر کر

اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ

البتہ انجام بھلا ہے ڈرنے والوں کا ﴿۴۹﴾ اور عاد کی طرف ہم نے بھیجا

اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ان کے بھائی ہود کو بولا اے قوم بندگی کرو

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

اللہ کی کوئی نہیں تمہارا حاکم، سوائے

اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ

اس کے تم سب جھوٹ کہتے ہو ﴿۵۰﴾ اے قوم میں تم سے نہیں مانگتا

معانقة ۹

ع ۴

عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى

اس پر مزدوری میری مزدوری اسی پر ہے

الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾

جس نے مجھ کو پیدا کیا پھر کیا تم نہیں سمجھتے ﴿۵۱﴾

وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

اور اے قوم گناہ بخشواؤ اپنے رب سے پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ

رجوع کرو اسی کی طرف چھوڑے گا تم پر آسمان سے

مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ

دھاریں اور زیادہ دے گا تم کو زور پر زور

وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ

اور روگردانی نہ کرو گناہ گار ہو کر ﴿۵۲﴾ بولے اے ہود

مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

تو ہمارے پاس کوئی سند لے کر نہیں آیا اور ہم نہیں چھوڑنے والے

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ

اپنے ٹھاکروں (معبودوں) کو تیرے کہنے سے اور ہم نہیں تجھ کو

بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

ماننے والے ﴿۵۳﴾ ہم تو یہی کہتے ہیں کہ تجھ کو آسیب پہنچایا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ

کسی ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) نے بری طرح بولا میں

اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ

گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور تم گواہ رہو کہ میں بیزار ہوں

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾ لا مِنْ دُوْنِهٖ

ان سے جن کو تم شریک کرتے ہو ﴿۵۴﴾ اس کے سوا

فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾

سو برائی کرو میرے حق میں تم سب مل کر پھر مجھ کو مہلت نہ دو ﴿۵۵﴾

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ

میں نے بھروسہ کیا اللہ پر جو رب ہے میرا اور تمہارا

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

کوئی نہیں زمین پر پاؤں دھرنے والا مگر اللہ کے ہاتھ میں ہے چوٹی اس کی

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۵۶﴾

بے شک میرا رب ہے سیدھی راہ پر ﴿۵۶﴾

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ

پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو میں پہنچا چکا تم کو جو میرے ہاتھ بھیجا تھا

بِهٖٓ اِلَیْكُمْ ؕ وَیَسْتَخْلِفُ رَبِّیْ قَوْمًا

تمہاری طرف اور قائم مقام کرے گا میرا رب

غَیْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَیْـًٔا ؕ اِنَّ

اور لوگ اور نہ بگاڑ سکو گے اللہ کا کچھ، تحقیق

رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ﴿۵۷﴾ وَلَمَّا

میرا رب ہے ہر چیز پر نگہبان ﴿۵۷﴾ اور جب

جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا وَّالَّذِیْنَ

پہنچا ہمارا حکم بچا دیا ہم نے ہود کو اور جو لوگ

اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ

ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی رحمت سے اور بچا دیا ان کو

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٥٨﴾ وَتِلْكَ عَادٌ

ایک بھاری عذاب سے ﴿٥٨﴾ اور یہ تھے عاد

جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

کہ منکر ہوئے اپنے رب کی باتوں سے اور نہ مانا اس کے رسولوں کو

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٥٩﴾

اور مانا حکم ان کا جو سرکش تھے مخالف ﴿٥٩﴾

وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

اور پیچھے سے آئی ان کو اس دنیا میں پھٹکار

الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ

قیامت کے دن بھی سن لو عاد منکر ہوئے اپنے رب سے

اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿٦٠﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ ٥ ع ١١ ٥

سن لو پھٹکار ہے عاد کو جو قوم تھی ہود کی ﴿٦٠﴾ اور ثمود کی طرف بھیجا

وقف لازم

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا

ان کا بھائی صالح بولا اے قوم بندگی کرو

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ

اللہ کی کوئی حاکم نہیں تمہارا اس کے سوا اسی نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ

بنایا تم کو زمین سے اور بسایا تم کو

فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اس میں سو گناہ بخشواؤ اس سے اور رجوع کرو اس کی طرف

اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿۶۱﴾ قَالُوْا

تحقیق میرا رب نزدیک ہے قبول کرنے والا ﴿۶۱﴾ بولے

يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ

اے صالح تجھ سے تو ہم کو امید تھی اس سے پہلے

هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ

کیا تو ہم کو منع کرتا ہے کہ پرستش کریں جن کی پرستش کرتے رہے

اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ

ہمارے باپ دادے، اور ہم کو تو شبہ ہے اس میں جس کی طرف تو

اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿٦٢﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ

بلاتا ہے ایسا کہ دل نہیں مانتا ﴿٦٢﴾ بولا اے قوم بھلا دیکھو تو

اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ

اگر مجھ کو سمجھ مل گئی اپنے رب کی طرف سے اور اس نے مجھ کو دی

مِنْهُ رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ

رحمت اپنی طرف سے پھر کون بچائے مجھ کو

اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ

اس سے اگر اس کی نافرمانی کروں سو تم کچھ نہیں بڑھاتے میرا

غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿٦٣﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ

سوائے نقصان کے ﴿٦٣﴾ اور اے قوم یہ اونٹنی ہے

اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ

اللہ کی تمھارے لیے نشانی سو چھوڑ دو اس کو کھاتی پھرے اللہ کی زمین

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ

میں اور مت ہاتھ لگاؤ اس کو بری طرح پھر تو آپکڑے گا تم کو

عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿٦٤﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ

عذاب بہت جلد ﴿٦٤﴾ پھر اس کے پاؤں کاٹے تب کہا

تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ ذٰلِكَ

فائدہ اٹھالو اپنے گھروں میں تین دن، یہ

وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿٦٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ

وعدہ ہے جو جھوٹا نہ ہوگا ﴿٦٥﴾ پھر جب پہنچا

اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

حکم ہمارا بچا دیا ہم نے صالح کو اور جو ایمان لائے

مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ

اس کے ساتھ اپنی رحمت سے اور اس دن کی رسوائی سے

يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ

بے شک تیرا رب وہی ہے زور والا

الْعَزِيْزُ ﴿٦٦﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

زبردست ﴿٦٦﴾ اور پکڑ لیا ان ظالموں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

ہولناک آواز نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٦٧﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ

اوندھے پڑے ہوئے ﴿٦٧﴾ جیسے کبھی رہے ہی نہ تھے وہاں

اَلَاۤ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا

سن لو ثمود منکر ہوئے اپنے رب سے سن لو پھٹکار ہے

لِّثَمُوْدَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ ‏ ع ٦ ‏ ٨

ثمود کو ﴿٦٨﴾ اور البتہ آچکے ہیں ہمارے بھیجے ہوئے

اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ

ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر بولے سلام

قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ

وہ بولا سلام ہے پھر دیر نہ کی لے آیا ایک بچھڑا

حَنِيۡذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيۡدِيَهُمۡ لَا تَصِلُ

تلا ہوا ﴿۶۹﴾ پھر جب دیکھا ان کے ہاتھ نہیں آتے

اِلَيۡهِ نَكِرَهُمۡ وَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ

کھانے پر تو کھٹکا اور دل میں ان سے

خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ اِنَّاۤ اُرۡسِلۡنَاۤ

ڈرا وہ بولے مت ڈر ہم بھیجے ہوئے آئے ہیں

اِلٰى قَوۡمِ لُوۡطٍ ؕ ﴿۷۰﴾ وَامۡرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ

طرف قوم لوط کی ﴿۷۰﴾ اور اس کی عورت کھڑی تھی

فَضَحِكَتۡ فَبَشَّرۡنٰهَا بِاِسۡحٰقَ ۙ

تب وہ ہنس پڑی پھر ہم نے خوش خبری دی اس کو اسحاق کے پیدا ہونے کی

وَمِنۡ وَّرَآءِ اِسۡحٰقَ يَعۡقُوۡبَ ﴿۷۱﴾

اور اسحاق کے پیچھے یعقوب کی ﴿۷۱﴾

قَالَتۡ يٰوَيۡلَتٰٓى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوۡزٌ

بولی اے خرابی کیا میں بچہ جنوں گی، اور میں بڑھیا ہوں

وَّ هٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ

اور یہ خاوند میرا ہے بوڑھا یہ تو ایک

عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ

عجیب بات ہے ﴿۷۲﴾ وہ بولے کیا تو تعجب کرتی ہے

اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ

اللہ کے حکم سے اللہ کی رحمت سے اور برکتیں تم پر

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾

اے گھر والو تحقیق اللہ ہے تعریف کیا گیا بڑائیوں والا ﴿۷۳﴾

فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ

پھر جب جاتا رہا ابراہیم سے ڈر

وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ

اور آئی اس کو خوش خبری، جھگڑنے لگا ہم سے قوم

لُوْطٍ ﴿۷۴﴾ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ

لوط کے حق میں ﴿۷۴﴾ البتہ ابراہیم تحمل والا

اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ

نرم دل ہے رجوع رہنے والا ﴿۷۵﴾ اے ابراہیم چھوڑ

عَنْ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ

یہ خیال وہ تو آچکا حکم تیرے رب کا

وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿۷۶﴾

اور ان پر آتا ہے عذاب جو لوٹایا نہیں جاتا ﴿۷۶﴾

وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس غمگین ہوا

بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا

ان کے آنے سے اور تنگ ہوا دل میں اور بولا

يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ

آج دن بڑا سخت ہے ﴿۷۷﴾ اور آئی اس کے پاس قوم اس کی

يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ؕ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا

دوڑتی بے اختیار اور آگے سے کر رہے تھے

يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوْمِ

برے کام بولا اے قوم

هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ

یہ میری بیٹیاں حاضر ہیں یہ پاک ہیں تم کو

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ

ان سے سو ڈرو تم اللہ سے اور مت رسوا کرو مجھ کو میرے مہمانوں میں

اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿۷۸﴾

کیا تم میں ایک مرد بھی نہیں نیک چلن ﴿۷۸﴾

قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِيْ بَنَاتِكَ

بولے تُو تو جانتا ہے ہم کو تیری بیٹیوں سے

مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿۷۹﴾

کچھ غرض نہیں اور تجھ کو تو معلوم ہے جو ہم چاہتے ہیں ﴿۷۹﴾

قَالَ لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى

کہنے لگا کاش مجھ کو تمہارے مقابلہ میں زور ہوتا، یا جا بیٹھتا

رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا

کسی مستحکم پناہ میں ﴿٨٠﴾ مہمان بولے اے لوط ہم

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ

بھیجے ہوئے ہیں تیرے رب کے ہرگز نہ پہنچ سکیں گے تجھ تک سو لے نکل

بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

اپنے لوگوں کو کچھ رات سے اور مڑ کر نہ دیکھے

مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ

تم میں کوئی مگر عورت تیری کہ اس کو

مُصِيْبُهَا مَآ اَصَابَهُمْ ؕ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ

پہنچ کر رہے گا جو ان کو پہنچے گا ان کے وعدہ کا وقت ہے

الصُّبْحُ ؕ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿٨١﴾

صبح کیا صبح نہیں ہے نزدیک ﴿٨١﴾

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا

پھر جب پہنچا حکم ہمارا کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر

سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا حِجَارَةً

نیچے اور برسائے ہم نے اس پر پتھر

مِّنْ سِجِّيْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ۸۲ مُّسَوَّمَةً

کنکر کے تہ بہ تہہ ۸۲ نشان کیے ہوئے

عِنْدَ رَبِّكَ ؕ وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

تیرے رب کے پاس اور نہیں ہے وہ بستی ان ظالموں سے

بِبَعِيْدٍ ۸۳ ع وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ

کچھ دور ۸۳ اور مدین کی طرف بھیجا ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ

شعیب کو بولا اے میری قوم بندگی کرو اللہ کی

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ وَلَا تَنْقُصُوا

کوئی نہیں تمھارا معبود اس کے سوا اور نہ گھٹاؤ

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ

ناپ اور تول کو میں دیکھتا ہوں تم کو

ع ١٥ النصف

بِخَيۡرٍ وَّاِنِّىۡۤ اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ

آسودہ حال اور ڈرتا ہوں تم پر

عَذَابَ يَوۡمٍ مُّحِيۡطٍ ﴿۸۴﴾ وَيٰقَوۡمِ

عذاب سے ایک گھیر لینے والے دن کے ﴿۸۴﴾ اور اے قوم

اَوۡفُوا الۡمِكۡيَالَ وَالۡمِيۡزَانَ بِالۡقِسۡطِ

پورا کرو ناپ اور تول کو انصاف سے

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ

اور نہ گھٹادو لوگوں کو ان کی چیزیں

وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۵﴾

اور مت مچاؤ زمین میں فساد ﴿۸۵﴾

بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ

جو بچ رہے اللہ کا دیا وہ بہتر ہے تم کو اگر ہو تم

مُّؤۡمِنِيۡنَ ۚ وَمَاۤ اَنَا عَلَيۡكُمۡ

ایمان والے اور میں نہیں ہوں تم پر

بِحَفِيْظٍ ﴿۸۶﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ

نگہبان ﴿۸۶﴾ بولے اے شعیب کیا تیرے نماز پڑھنے نے

تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ

تجھ کو یہ سکھایا کہ ہم چھوڑ دیں جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے

اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ

یا چھوڑ دیں کرنا جو کچھ کہ کرتے ہیں اپنے مالوں میں

اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾

تو ہی بڑا باوقار ہے نیک چلن ﴿۸۷﴾

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى

بولا اے قوم دیکھو تو اگر مجھ کو سمجھ آگئی

بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا

اپنے رب کی طرف سے اور اس نے روزی دی مجھ کو

حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ

نیک روزی اور میں یہ نہیں چاہتا کہ بعد کو خود کروں وہ کام

اِلٰى مَاۤ اَنۡهٰىكُمۡ عَنۡهُ ؕ اِنۡ اُرِيۡدُ اِلَّا

جو تم سے چھڑاؤں میں تو چاہتا ہوں

الۡاِصۡلَاحَ مَا اسۡتَطَعۡتُ ؕ وَمَا تَوۡفِيۡقِىۡۤ

سنوارنا جہاں تک ہو سکے اور بن آنا ہے

اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ وَاِلَيۡهِ

اللہ کی مدد سے اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف

اُنِيۡبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوۡمِ لَا يَجۡرِمَنَّكُمۡ شِقَاقِىۡۤ

میرا رجوع ہے ﴿۸۸﴾ اور اے قوم نہ کمائیو میری ضد کر کے

اَنۡ يُّصِيۡبَكُمۡ مِّثۡلُ مَاۤ اَصَابَ قَوۡمَ

یہ کہ پڑے تم پر جیسا کچھ کہ پڑ چکا قوم

نُوۡحٍ اَوۡ قَوۡمَ هُوۡدٍ اَوۡ قَوۡمَ صٰلِحٍ ؕ

نوح پر یا قوم ہود پر یا قوم صالح پر

وَمَا قَوۡمُ لُوۡطٍ مِّنۡكُمۡ بِبَعِيۡدٍ ﴿۸۹﴾

اور قوم لوط تو تم سے کچھ دور ہی نہیں ﴿۸۹﴾

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ

اور گناہ بخشواؤ اپنے رب سے اور رجوع کرو اس کی طرف

اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿۹۰﴾ قَالُوْا

البتہ میرا رب ہے مہربان محبت والا ﴿۹۰﴾ بولے

يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا

اے شعیب ہم نہیں سمجھتے بہت باتیں جو

تَقُوْلُ وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ

تو کہتا ہے اور ہم تو دیکھتے ہیں کہ تو ہم میں کمزور ہے

وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ؗ وَمَآ اَنْتَ

اور اگر نہ ہوتے تیرے بھائی بند تو تجھ کو ہم سنگسار کر ڈالتے اور

عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿۹۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ

ہماری نگاہ میں تیری کچھ عزت نہیں ﴿۹۱﴾ بولا اے قوم کیا میرے بھائی بندوں

اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ

کا دباؤ تم پر زیادہ ہے اللہ سے اور اس کو ڈال رکھا تم نے

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پیٹھ پیچھے بھلا کر تحقیق میرے رب کے قابو میں ہے جو کچھ

مُحِیْطٌ ﴿٩٢﴾ وَیٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰی

کرتے ہو ﴿٩٢﴾ اور اے میری قوم کام کیے جاؤ

مَكَانَتِكُمْ اِنِّیْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ

اپنی جگہ میں بھی کام کرتا ہوں آگے معلوم کرلو گے

مَنْ یَّاْتِیْهِ عَذَابٌ یُّخْزِیْهِ وَمَنْ

کس پر آتا ہے عذاب رسوا کرنے والا اور کون ہے

هُوَ كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّیْ مَعَكُمْ

جھوٹا اور تاکتے رہو میں بھی تمھارے ساتھ

رَقِیْبٌ ﴿٩٣﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا

تاک رہا ہوں ﴿٩٣﴾ اور جب پہنچا ہمارا حکم بچا دیا ہم نے

شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

شعیب کو اور جو ایمان لائے تھے اس کے ساتھ اپنی

مِّنَّا ۚ وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا

مہربانی سے اور آپکڑا ان ظالموں کو

الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ

کڑک نے پھر صبح کو رہ گئے اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ ﴿٩٤﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ

اوندھے پڑے ہوئے ﴿٩٤﴾ گویا کبھی وہاں بسے ہی نہ تھے

اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ

سن لو پھٹکار ہے مدین کو جیسے پھٹکار ہوئی تھی

ثَمُوْدُ ﴿٩٥﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا ع ۸ ۱۲ ۸

ثمود کو ﴿٩٥﴾ اور البتہ بھیج چکے ہیں ہم موسیٰ کو اپنی نشانیاں

وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٦﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور واضح سند دے کر ﴿٩٦﴾ فرعون

وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

اور اس کے سرداروں کے پاس پھر وہ چلے حکم پر فرعون کے

وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ

اور نہیں بات فرعون کی کچھ کام کی ﴿۹۷﴾ آگے ہوگا

قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ

اپنی قوم کے قیامت کے دن پھر پہنچائے گا ان کو آگ پر

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا

اور برا گھاٹ ہے جس پر پہنچے ﴿۹۸﴾ اور پیچھے سے ملتی رہی

فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

اس جہان میں لعنت اور دن قیامت کے بھی برا

الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ

انعام ہے جو ان کو ملا ﴿۹۹﴾ یہ تھوڑے سے حالات ہیں

الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ

بستیوں کے کہ ہم سناتے ہیں تجھ کو بعض ان میں سے اب تک قائم ہیں

وَّحَصِيْدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ

اور بعض کی جڑ کٹ گئی ﴿۱۰۰﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن

ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ

ظلم کر گئے وہی اپنی جان پر پھر کچھ کام نہ آئے ان کے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

ٹھاکر (معبود) جن کو پکارتے تھے سوائے

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ

اللہ کے کسی چیز میں جس وقت پہنچا حکم تیرے رب کا

وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾

اور نہیں بڑھایا ان کے حق میں سوائے ہلاک کرنے کے ﴿١٠١﴾

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى

اور ایسی ہی ہے پکڑ تیرے رب کی جب پکڑتا ہے بستیوں کو

وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ

اور وہ ظلم کرتے ہوتے ہیں بے شک اس کی پکڑ دردناک ہے

شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ

شدت (زور) کی ﴿١٠٢﴾ اس بات میں نشانی ہے اس کو جو

خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ

ڈرتا ہے آخرت کے عذاب سے وہ ایک دن ہے

مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ

جس میں جمع ہوں گے سب لوگ اور وہ دن ہے

مَّشْهُوْدٌ ﴿۱۰۳﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ

سب کے پیش ہونے کا ﴿۱۰۳﴾ اور اس کو ہم دیر جو کرتے ہیں سو ایک وعدہ

مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ ؕ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ

کے لیے جو مقرر ہے ﴿۱۰۴﴾ جس دن وہ آئے گا بات نہ کر سکے گا کوئی جاندار

اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾

مگر اس کے حکم سے، سو ان میں بعض بدبخت ہیں اور بعضے نیک بخت ﴿۱۰۵﴾

فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ

سو جو لوگ بدبخت ہیں وہ تو آگ میں ہیں ان کو

فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ ۙ خٰلِدِيْنَ

وہاں چیخنا ہے اور دھاڑنا ﴿۱۰۶﴾ ہمیشہ رہیں

فِيۡهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ

اس میں جب تک رہے آسمان اور زمین

اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ

مگر جو چاہے تیرا رب بے شک تیرا رب کر ڈالتا ہے

لِّمَا يُرِيۡدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ سُعِدُوۡا

جو چاہے ﴿۱۰۷﴾ اور جو لوگ نیک بخت ہیں

فَفِى الۡجَـنَّةِ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا مَا دَامَتِ

سو جنت میں ہیں ہمیشہ رہیں اس میں جب تک رہے

السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ

آسمان اور زمین مگر جو چاہے تیرا رب

عَطَآءً غَيۡرَ مَجۡذُوۡذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ

بخشش ہے بے انتہا ﴿۱۰۸﴾ سو تو نہ رہ

فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّمَّا يَعۡبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ؕ

دھوکے میں ان چیزوں سے جن کو پوجتے ہیں یہ لوگ

مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ

کچھ نہیں پوجتے مگر ویسا ہی جیسا کہ پوجتے تھے ان کے باپ دادے

مِّنْ قَبْلُ ؕ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ

اس سے پہلے اور ہم دینے والے ہیں ان کو ان کا حصہ یعنی عذاب سے

غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿١٠٩﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع ٩ ١٤

بلا نقصان ﴿١٠٩﴾ اور البتہ ہم نے دی تھی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

کتاب پھر اس میں پھوٹ پڑگئی اور اگر نہ ہوتا ایک لفظ

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ

کہ پہلے فرما چکا تھا تیرا رب تو فیصلہ ہوجاتا ان میں

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿١١٠﴾

اور ان کو اس میں شبہ ہے کہ مطمئن نہیں ہونے دیتا ﴿١١٠﴾

وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ

اور جتنے لوگ ہیں جب وقت آیا پورا دے گا رب تیرا ان کو

اَعْمَالَهُمْ ؕ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ

ان کے اعمال اس کو سب

خَبِيْرٌ ﴿١١١﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ

خبر ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿١١١﴾ سو تو سیدھا چلا جا جیسا تجھ کو حکم ہوا

وَمَنْ تَابَ مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ

اور جس نے توبہ کی تیرے ساتھ اور حد سے نہ بڑھو بے شک وہ

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١٢﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا

دیکھتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿١١٢﴾ اور مت جھکو

اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ

ان کی طرف جو ظالم ہیں پھر تم کو لگے گی

النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

آگ اور کوئی نہیں تمھارا اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿١١٣﴾

مددگار پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے ﴿١١٣﴾

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا

اور قائم کر نماز کو دونوں طرف دن کے اور کچھ ٹکڑوں میں

مِّنَ الَّیْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ یُذْهِبْنَ

رات کے البتہ نیکیاں دور کرتی ہیں

السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰی لِلذّٰكِرِیْنَ ﴿۱۱۴﴾ ج

برائیوں کو یہ یادگاری ہے یاد رکھنے والوں کو ﴿۱۱۴﴾

وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ

اور صبر کر البتہ اللہ ضائع نہیں کرتا ثواب

الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوْلَا كَانَ مِنَ

نیکی کرنے والوں کا ﴿۱۱۵﴾ سو کیوں نہ ہوئے

الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِیَّةٍ

ان جماعتوں میں جو تم سے پہلے تھیں ایسے لوگ جن میں اثر خیر رہا ہو

یَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِی الْاَرْضِ

کہ منع کرتے رہتے بگاڑ کرنے سے ملک میں

اِلَّا قَلِیْلًا مِّمَّنْ اَنْجَیْنَا مِنْهُمْ ۚ

مگر تھوڑے کہ جن کو ہم نے بچا لیا ان میں سے

وَاتَّبَعَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا

اور چلے وہ لوگ جو ظالم تھے وہی راہ جس میں عیش سے

فِیْهِ وَ كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ ﴿١١٦﴾ وَمَا كَانَ

رہے تھے اور تھے گناہ گار ﴿١١٦﴾ اور تیرا رب

رَبُّكَ لِیُهْلِكَ الْقُرٰی بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا

ہرگز ایسا نہیں کہ ہلاک کرے بستیوں کو زبردستی سے اور لوگ وہاں کے

مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ

نیک ہوں ﴿١١٧﴾ اور اگر چاہتا تیرا رب کر ڈالتا

النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا یَزَالُوْنَ

لوگوں کو ایک راستہ پر اور ہمیشہ رہتے ہیں

مُخْتَلِفِیْنَ ﴿١١٨﴾ لا اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ

اختلاف میں ﴿١١٨﴾ مگر جن پر رحم کیا تیرے رب نے

وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ رَبِّكَ

اور اسی واسطے ان کو پیدا کیا ہے اور پوری ہوئی بات تیرے رب کی

لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

کہ البتہ بھر دوں گا دوزخ جنوں سے اور آدمیوں سے

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۱۹﴾ وَكُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

اکٹھے ﴿۱۱۹﴾ اور سب چیز بیان کرتے ہیں ہم تیرے پاس

اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ

رسولوں کے احوال سے جس سے تسلی دیں تیرے دل کو

وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ

اور آئی تیرے پاس اس سورت میں تحقیق بات اور نصیحت

وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَقُلْ

اور یادداشت ایمان والوں کو ﴿۱۲۰﴾ اور کہہ دے

لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى

ان کو جو ایمان نہیں لاتے کام کیے جاؤ

مَكَانَتِكُمْ ؕ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ۝۱۲۱ لا وَانْتَظِرُوْا ۚ

اپنی جگہ پر ہم بھی کام کرتے ہیں ۝۱۲۱ اور انتظار کرو

اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ۝۱۲۲ وَلِلّٰهِ غَيْبُ

ہم بھی منتظر ہیں ۝۱۲۲ اور اللہ کے پاس چھپی ہے بات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ

آسمانوں کی اور زمین کی اور اسی کی طرف رجوع ہے

الْاَمْرُ كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ

سب کام کا سو اسی کی بندگی کر اور اسی پر بھروسہ رکھ

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝۱۲۳ ع

اور تیرا رب بے خبر نہیں جو کام تم کرتے ہو ۝۱۲۳

ع ۱۰ / ۱۴

(سورہ یوسف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۱، ۲، ۳ اور ۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۲) نمبر پر ہے اور سورہ ہود کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۶۰۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۱۶۶) حروف ہیں

الٓرٰ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ۝۱ قف

الٓرٰ یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی ۝۱

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ

ہم نے اس کو اتارا ہے قرآن عربی زبان کا تاکہ تم

تَعْقِلُوْنَ ۝۲ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ

سمجھ لو ۝۲ ہم بیان کرتے ہیں تیرے پاس

اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

بہت اچھا بیان اس واسطے کہ بھیجا ہم نے تیری طرف

هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ

یہ قرآن اور تو تھا اس سے پہلے

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ۝۳ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ

البتہ بے خبروں میں ۝۳ جس وقت کہا یوسف نے

لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ

اپنے باپ سے اے باپ میں نے دیکھا خواب میں گیارہ

كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ

ستاروں کو اور سورج کو اور چاند کو دیکھا میں نے ان کو

لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿۴﴾ قَالَ يٰبُنَيَّ

اپنے واسطے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۴﴾ کہا اے بیٹے

لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ

مت بیان کرنا خواب اپنا اپنے بھائیوں کے آگے

فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ

پھر وہ بنائیں گے تیرے واسطے کچھ فریب، البتہ شیطان ہے

لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۵﴾ وَكَذٰلِكَ

انسان کا صریح دشمن ﴿۵﴾ اور اسی طرح

يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ

برگزیدہ کرے گا تجھ کو تیرا رب اور سکھلائے گا تجھ کو

تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

ٹھکانے پر لگانا باتوں کا اور پورا کرے گا اپنا انعام

عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا

تجھ پر اور یعقوب کے گھر پر جیسا پورا کیا ہے

عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ

تیرے دو باپ دادوں پر اس سے پہلے ابراہیم

وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٦﴾ ع

اور اسحاق پر البتہ تیرا رب خبردار ہے حکمت والا ﴿٦﴾

ع ٦ ١١

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ

البتہ ہیں یوسف کے قصے میں اور اس کے بھائیوں کے قصہ میں نشانیاں

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿٧﴾ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ

پوچھنے والوں کے لیے ﴿٧﴾ جب کہنے لگے البتہ یوسف

وَاَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ

اور اس کا بھائی زیادہ پیارا ہے ہمارے باپ کو ہم سے اور ہم

عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ

ان سے قوت والے لوگ ہیں، البتہ ہمارا باپ صریح

مُّبِيْنِ ۨ ﴿٨﴾ لا صلے اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ

خطا پر ہے ﴿٨﴾ مار ڈالو یوسف کو یا پھینک دو

اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ

کسی ملک میں کہ خالص رہے تم پر توجہ تمھارے باپ کی

وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۹

اور ہو رہنا اس کے بعد نیک لوگ ۹

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ

بولا ایک بولنے والا ان میں مت مار ڈالو یوسف کو

وَاَلْقُوْهُ فِىْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ

اور ڈال دو اس کو گم نام کنوئیں میں کہ اٹھالے جائے اس کو

بَعْضُ السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۱۰

کوئی مسافر اگر تم کو کرنا ہے ۱۰

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰى

بولے اے باپ کیا بات ہے کہ تو اعتبار نہیں کرتا ہمارا

يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۱۱ اَرْسِلْهُ

یوسف پر اور ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں ۱۱ بھیج اس کو

٥ یہاں ادغام کے ساتھ اشمام کرنا واجب ہے۔

مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ

ہمارے ساتھ کل کو خوب کھائے اور کھیلے اور ہم تو اس کے

لَحٰفِظُوْنَ ﴿۱۲﴾ قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ

نگہبان ہیں ﴿۱۲﴾ بولا مجھ کو غم ہوتا ہے اس سے کہ

تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ

تم اس کو لے جاؤ اور ڈرتا ہوں اس سے کہ کھا جائے اس کو بھیڑیا

وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا لَئِنْ

اور تم اس سے بے خبر رہو ﴿۱۳﴾ بولے اگر

اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ

کھا گیا اس کو بھیڑیا اور ہم ایک جماعت ہیں قوت ور تو تو ہم نے

اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ

سب کچھ گنوا دیا ﴿۱۴﴾ پھر جب لے کر چلے اس کو

وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ

اور متفق ہوئے کہ ڈالیں اس کو گمنام

الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ

کنوئیں میں اور ہم نے اشارہ کردیا اس کو کہ تو جتائے گا ان کو

بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٥﴾

ان کا یہ کام اور وہ تجھ کو نہ جانیں گے ﴿١٥﴾

وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿١٦﴾ ط

اور آئے اپنے باپ کے پاس اندھیرا پڑے روتے ہوئے ﴿١٦﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ

کہنے لگے اے باپ ہم لگے دوڑنے آگے نکلنے کو

وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ

اور چھوڑا یوسف کو اپنے اسباب کے پاس پھر اس کو کھا گیا

الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ

بھیڑیا اور تو باور نہ کرے گا ہمارا کہنا اور اگرچہ

الثلثة

كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿١٧﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ

ہم سچے ہوں ﴿١٧﴾ اور لائے اس کے کرتے پر

بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ

لہو لگا کر جھوٹ، بولا یہ ہرگز نہیں بلکہ بنادی ہے تم کو

اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ

تمہارے جیوں نے ایک بات اب صبر ہی بہتر ہے

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰي مَا تَصِفُوْنَ ﴿١٨﴾

اور اللہ ہی سے مدد مانگتا ہوں اس بات پر جو تم ظاہر کرتے ہو ﴿١٨﴾

وَجَاۗءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ

اور آیا ایک قافلہ پھر بھیجا اپنا پانی بھرنے والا

فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۭ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

اس نے لٹکایا اپنا ڈول، کہنے لگا کیا خوشی کی بات ہے یہ ہے

غُلٰمٌ ۭ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ۭ وَاللّٰهُ

ایک لڑکا اور چھپالیا اس کو تجارت کا مال سمجھ کر اور اللہ

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ

خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿١٩﴾ اور بیچ آئے اس کو

بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ

بھائی ناقص قیمت کو گنتی کی چونیاں

وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ۲۰ ع

اور ہو رہے تھے اس سے بیزار ۲۰

ع ۲ ۱۲

وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ

اور کہا جس شخص نے خرید کیا اس کو مصر سے

لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى

اپنی عورت کو آبرو سے رکھ اس کو شاید

اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۭ

ہمارے کام آئے یا ہم کرلیں اس کو بیٹا

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۡ

اور اسی طرح جگہ دی ہم نے یوسف کو اس ملک میں

وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۭ

اور اس واسطے کہ اس کو سکھائیں کچھ ٹھکانے پر بٹھانا باتوں کا

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

اور اللہ طاقتور رہتا ہے اپنے کام میں ولیکن اکثر

النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ

لوگ نہیں جانتے ﴿٢١﴾ اور جب پہنچ گیا

اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ

اپنی قوت کو دیا ہم نے اس کو حکم اور علم اور ایسا ہی

نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ

بدلہ دیتے ہیں ہم نیکی والوں کو ﴿٢٢﴾ پھسلایا اس کو

الَّتِىْ هُوَ فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ

اس کی عورت نے جس کے گھر میں تھا اپنا جی تھامنے سے

وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ

اور بند کردیے دروازے اور بولی شتابی کر

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ

کہا خدا کی پناہ عزیز مالک ہے میرا اچھی طرح رکھا ہے

مَثْوَایَ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۳﴾

مجھ کو، بے شک بھلائی نہیں پاتے جو لوگ کہ بے انصاف ہوں ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ وَهَمَّ بِهَا ۚ لَوْلَآ اَنْ

اور البتہ عورت نے فکر کیا اس کا اور اس نے فکر کیا عورت کا، اگر نہ ہوتا یہ کہ

رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ

دیکھے قدرت اپنے رب کی یوں ہی ہوا تاکہ ہٹائیں ہم اس سے

السُّوْٓءَ وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

برائی اور بے حیائی البتہ وہ ہے ہمارے

الْمُخْلَصِیْنَ ﴿۲۴﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ

برگزیدہ بندوں میں ﴿۲۴﴾ اور دونوں دوڑے دروازے کو اور

قَمِیْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَیَا سَیِّدَهَا لَدَا

عورت نے چیر ڈالا اس کا کرتہ پیچھے سے اور دونوں مل گئے عورت کے خاوند سے

الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ

دروازے کے پاس بولی اور کچھ سزا نہیں ایسے شخص کی جو چاہے

بِاَهۡلِكَ سُوۡٓءًا اِلَّاۤ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ

تیرے گھر میں برائی مگر یہی کہ قید میں ڈالا جائے یا

عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ

عذاب دردناک ﴿۲۵﴾ یوسف بولا اسی نے خواہش کی مجھ سے کہ نہ تھاموں

عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا‌ ۚ

اپنے جی کو اور گواہی دی ایک گواہ نے عورت کے لوگوں میں سے

اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ

اگر ہے کرتہ اس کا پھٹا آگے سے تو عورت سچی ہے

وَهُوَ مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنۡ كَانَ

اور وہ ہے جھوٹا ﴿۲۶﴾ اور اگر ہے

قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ

کرتا اس کا پھٹا پیچھے سے تو یہ جھوٹی ہے اور وہ

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ

سچا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب دیکھا عزیز نے کرتا اس کا پھٹا ہوا

مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنْ كَيْدِكُنَّ ط اِنَّ

پیچھے سے کہا بے شک یہ ایک فریب ہے تم عورتوں کا البتہ

كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿۲۸﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ

تمھارا فریب بڑا ہے ﴿۲۸﴾ یوسف جانے دے

عَنْ هٰذَا سکتة وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ صلے ج

اس ذکر کو اور عورت تو بخشوا اپنا گناہ

ع ۹/۳ ۱۴ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿۲۹﴾ ع وَقَالَ

بے شک تو ہی گناہ گار تھی ﴿۲۹﴾ اور کہنے لگیں

نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

عورتیں اس شہر میں عزیز کی عورت

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ج قَدْ شَغَفَهَا

خواہش کرتی ہے اپنے غلام سے اس کے جی کو فریفتہ ہوگیا اس کا دل

حُبًّا ط اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۰﴾

اس کی محبت میں، ہم تو دیکھتے ہیں اس کو صریح خطا پر ﴿۳۰﴾

فَلَمَّا سَمِعَتۡ بِمَكۡرِهِنَّ اَرۡسَلَتۡ اِلَیۡهِنَّ

پھر جب سنا اس نے ان کا فریب بلوا بھیجا ان کو

وَاَعۡتَدَتۡ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتۡ كُلَّ

اور تیار کی ان کے واسطے ایک مجلس اور دی ان کو ہر ایک کے

وَاحِدَةٍ مِّنۡهُنَّ سِكِّیۡنًا وَّقَالَتِ اخۡرُجۡ

ہاتھ میں ایک چھری اور بولی یوسف نکل آ

عَلَیۡهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیۡنَهٗۤ اَكۡبَرۡنَهٗ وَقَطَّعۡنَ

ان کے سامنے پھر جب دیکھا اس کو ششدر رہ گئیں اور کاٹ ڈالے

اَیۡدِیَهُنَّ ۫ وَقُلۡنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا

اپنے ہاتھ اور کہنے لگیں حاشا للہ! نہیں یہ شخص

بَشَرًا ؕ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیۡمٌ ﴿۳۱﴾

آدمی یہ تو کوئی فرشتہ ہے بزرگ ﴿۳۱﴾

قَالَتۡ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیۡ لُمۡتُنَّنِیۡ فِیۡهِ ؕ

بولی یہ وہی ہے کہ طعنہ دیا تھا تم نے مجھ کو اس کے واسطے

وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

اور میں نے لینا چاہا تھا اس سے اس کا جی پھر اس نے تھام رکھا

وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ

اور بے شک اگر نہ کرے گا جو میں اس کو کہتی ہوں تو قید میں پڑے گا

وَلَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

اور ہوگا بے عزت ﴿۳۲﴾ یوسف بولا اے رب

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْۤ

مجھ کو قید پسند ہے اس بات سے جس کی طرف مجھ کو بلاتی ہیں

اِلَیْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ

اور اگر تو نہ دفع کرے گا مجھ سے ان کا فریب

اَصْبُ اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۳۳﴾

تو مائل ہوجاؤں گا ان کی طرف اور ہوجاؤں گا بے عقل ﴿۳۳﴾

فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ

سو قبول کرلی اس کی دعا اس کے رب نے پھر دفع کیا اس سے

كَيْدَهُنَّ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٣٤﴾

ان کا فریب البتہ وہی ہے سننے والا خبردار ﴿٣٤﴾

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ

پھر یوں سمجھ میں آیا لوگوں کی ان نشانیوں کے دیکھنے پر

لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٣٥﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ ع ٦ ١٤

کہ قید رکھیں اس کو ایک مدت تک ﴿٣٥﴾ اور داخل ہوئے

السِّجْنَ فَتَيٰنِ ۭ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّىْٓ

قید خانہ میں اس کے ساتھ دو جوان کہنے لگا ان میں سے ایک

اَرٰىنِيْٓ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّىْٓ

میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب اور دوسرے نے کہا میں

اَرٰىنِيْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ

دیکھتا ہوں کہ اٹھا رہا ہوں اپنے سر پر روٹی کہ

الطَّيْرُ مِنْهُ ۭ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

جانور کھاتے ہیں اس میں سے، بتلا ہم کو اس کی تعبیر ہم دیکھتے ہیں تجھ کو

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا يَأْتِيْكُمَا

نیکی والا ﴿٣٦﴾ بولا نہ آنے پائے گا تم کو

طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ

کھانا جو ہر روز تم کو ملتا ہے مگر بتا چکوں گا تم کو اس کی تعبیر

قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ

اس کے آنے سے پہلے یہ علم ہے کہ مجھ کو سکھایا

رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ

میرے رب نے میں نے چھوڑا دین اس قوم کا کہ ایمان نہیں لاتے

بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾

اللہ پر اور آخرت سے وہ لوگ منکر ہیں ﴿٣٧﴾

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ

اور پکڑا میں نے دین اپنے باپ دادوں کا ابراہیم اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

اور یعقوب کا ہمارا کام نہیں کہ شریک کریں

بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ

اللہ کا کسی چیز کو یہ فضل ہے

اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

اللہ کا ہم پر اور سب لوگوں پر لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾

بہت لوگ احسان نہیں مانتے ﴿۳۸﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ

اے رفیقو قید خانہ کے بھلا کئی معبود جدا جدا

خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ ؕ

بہتر یا اللہ اکیلا زبردست ﴿۳۹﴾

مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً

کچھ نہیں پوجتے ہو سوائے اس کے مگر نام ہیں

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ

جو رکھ لیے ہیں تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے نہیں

أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ

اتاری اللہ نے ان کی کوئی سند حکومت نہیں ہے

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا

کسی کی سوائے اللہ کے، اس نے فرما دیا کہ نہ پوجو

اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ

مگر اسی کو یہی ہے راستہ سیدھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾

پر بہت لوگ نہیں جانتے ﴿٤٠﴾

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا

اے رفیقو قید خانہ کے ایک جو ہے تم دونوں میں

فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ

سو پلائے گا اپنے خاوند کو شراب اور دوسرا جو ہے

فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ

سولی دیا جائے گا، پھر کھائیں گے جانور اس کے سر میں سے

قُضِیَ الۡاَمۡرُ الَّذِیۡ فِیۡہِ تَسۡتَفۡتِیٰنِ ﴿۴۱﴾ ط

فیصل ہوا وہ کام جس کی تحقیق تم چاہتے تھے ﴿۴۱﴾

وَقَالَ لِلَّذِیۡ ظَنَّ اَنَّہٗ نَاجٍ مِّنۡہُمَا

اور کہہ دیا یوسف نے اس کو جس کو گمان کیا تھا کہ بچے گا ان دونوں میں

اذۡکُرۡنِیۡ عِنۡدَ رَبِّکَ ۫ فَاَنۡسٰہُ الشَّیۡطٰنُ

میرا ذکر کرنا اپنے خاوند کے پاس سو بھلا دیا اس کو شیطان نے

ذِکۡرَ رَبِّہٖ فَلَبِثَ فِی السِّجۡنِ بِضۡعَ

ذکر کرنا اپنے خاوند سے پھر رہا قید میں کئی

سِنِیۡنَ ﴿۴۲﴾ ع وَقَالَ الۡمَلِکُ اِنِّیۡۤ اَرٰی ع ۵/۷ ۱۵

برس ﴿۴۲﴾ اور کہا بادشاہ نے میں خواب میں دیکھتا ہوں

سَبۡعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاۡکُلُہُنَّ سَبۡعٌ

سات گائیں موٹی ان کو کھاتی ہیں سات گائیں

عِجَافٌ وَّسَبۡعَ سُنۡۢبُلٰتٍ خُضۡرٍ وَّاُخَرَ

دبلی اور سات بالیں ہری اور دوسری

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ

سوکھی اے دربار والو تعبیر کہو مجھ سے

رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿٤٣﴾

میرے خواب کی اگر ہو تم خواب کی تعبیر دینے والے ﴿٤٣﴾

قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ

بولے یہ خیالی خواب ہیں اور ہم کو

بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَقَالَ

ایسے خوابوں کی تعبیر معلوم نہیں ﴿٤٤﴾ اور بولا وہ

الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ

جو بچا تھا ان دونوں میں سے اور یاد آگیا اس کو مدت کے بعد

اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿٤٥﴾

میں بتاؤں تم کو اس کی تعبیر سو تم مجھ کو بھیجو ﴿٤٥﴾

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ

جاکر کہا اے یوسف اے سچے حکم دے ہم کو اس خواب میں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ

گائیں موٹی ان کو کھائیں سات دبلی

وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ

اور سات بالیں ہری اور دوسری سوکھی

لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ

تاکہ لے جاؤں میں لوگوں کے پاس شاید ان کو

يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ

معلوم ہو ﴿٤٦﴾ کہا تم کھیتی کرو گے سات برس

دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ

جم کر سو جو کاٹو اس کو چھوڑ دو اس کی بال میں

اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ

مگر تھوڑا سا جو تم کھاؤ ﴿٤٧﴾ پھر آئیں گے

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ

اس کے بعد سات برس سختی کے کھا جائیں گے

مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا

جو رکھا تم نے ان کے واسطے مگر تھوڑا سا جو

تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ

روک رکھو گے بیج کے واسطے ﴿٤٨﴾ پھر آئے گا اس کے پیچھے

ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ

ایک برس اس میں مینہ برسے گا لوگوں پر اور اس میں

ع ٦ / ١٢ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ

رس نچوڑیں گے ﴿٤٩﴾ اور کہا بادشاہ نے لے آؤ اس کو میرے پاس

بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ

پھر جب پہنچا اس کے پاس بھیجا ہوا آدمی کہا لوٹ جا

اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ

اپنے خاوند کے پاس اور پوچھ اس سے کیا حقیقت ہے ان عورتوں کی جنھوں نے

قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ

کاٹے تھے ہاتھ اپنے میرا رب تو ان کا فریب

عَلِيْمٌ ﴿۵۰﴾ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ

سب جانتا ہے ﴿۵۰﴾ کہا بادشاہ نے عورتوں کو کیا حقیقت ہے تمھاری جب تم نے پھسلانا چاہا

يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ

یوسف کو اس کے نفس کی حفاظت سے بولیں حاشا للہ

مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ

ہم کو معلوم نہیں اس پر کچھ برائی بولی عورت

الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ

عزیز کی اب کھل گئی سچی بات میں نے پھسلانا چاہا تھا اس کو

عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۵۱﴾

اس کے جی سے اور وہ سچا ہے ﴿۵۱﴾

ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ

یوسف نے کہا یہ اس واسطے کہ عزیز معلوم کر لیوے کہ میں نے اسکی چوری نہیں کی چھپ کر

وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿۵۲﴾

اور یہ کہ اللہ نہیں چلاتا فریب دغا بازوں کا ﴿۵۲﴾

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفۡسِیۡ ۚ اِنَّ النَّفۡسَ

اور میں پاک نہیں کہتا اپنے جی کو بے شک جی تو

لَاَمَّارَۃٌۢ بِالسُّوۡٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیۡ ؕ

سکھلاتا ہے برائی مگر جو رحم کردیا میرے رب نے

اِنَّ رَبِّیۡ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿۵۳﴾ وَقَالَ الۡمَلِکُ

بے شک میرا رب بخشنے والا ہے مہربان ﴿۵۳﴾ اور کہا بادشاہ نے

ائۡتُوۡنِیۡ بِہٖۤ اَسۡتَخۡلِصۡہُ لِنَفۡسِیۡ ۚ فَلَمَّا

لے آؤ اس کو میرے پاس میں خالص کر رکھوں اس کو اپنے کام میں پھر جب

کَلَّمَہٗ قَالَ اِنَّکَ الۡیَوۡمَ لَدَیۡنَا مَکِیۡنٌ

بات چیت کی اس سے، کہا واقعی تو نے آج سے ہمارے پاس جگہ پائی

اَمِیۡنٌ ﴿۵۴﴾ قَالَ اجۡعَلۡنِیۡ عَلٰی خَزَآئِنِ

معتبر ہو کر ﴿۵۴﴾ یوسف نے کہا مجھ کو مقرر کر

الۡاَرۡضِ ۚ اِنِّیۡ حَفِیۡظٌ عَلِیۡمٌ ﴿۵۵﴾ وَکَذٰلِکَ

ملک کے خزانوں پر نگہبان ہوں خوب جاننے والا ﴿۵۵﴾ اور یوں

مَكَّنَّا لِيُوسُفَ فِى الْاَرْضِ ۚ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا

قدرت دی ہم نے یوسف کو اس زمین میں جگہ پکڑ تا تھا اس میں

حَيْثُ يَشَآءُ ؕ نُصِيْبُ بِرَحْمَتِنَا مَنْ

جہاں چاہتا پہنچا دیتے ہیں ہم رحمت اپنی

نَّشَآءُ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾

جس کو چاہیں اور ضائع نہیں کرتے ہم بدلہ بھلائی والوں کا ﴿۵۶﴾

وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ثواب آخرت کا بہتر ہے ان کو جو ایمان لائے

وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ ع ۸

اور رہے پرہیزگاری میں ﴿۵۷﴾ اور آئے بھائی

يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ

یوسف کے پھر داخل ہوئے اس کے پاس تو اس نے پہچان لیا ان کو

وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾ وَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

اور وہ نہیں پہچانتے تھے ﴿۵۸﴾ اور جب تیار کر دیا ان کو

بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِیْ بِاَخٍ لَّكُمْ

ان کا اسباب کہا لے آئیو میرے پاس ایک بھائی جو تمھارا ہے

مِّنْ اَبِیْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ اَنِّیْۤ اُوْفِی

باپ کی طرف سے تم نہیں دیکھتے ہو کہ میں پورا دیتا ہوں

الْكَیْلَ وَاَنَا خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ ﴿۵۹﴾ فَاِنْ

ناپ اور خوب طرح اتارتا ہوں مہمانوں کو ﴿۵۹﴾ پھر

لَّمْ تَاْتُوْنِیْ بِهٖ فَلَا كَیْلَ لَكُمْ عِنْدِیْ

اس کو نہ لائے میرے پاس تو تمھارے لیے بھرتی نہیں میرے نزدیک

وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿۶۰﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ

اور میرے پاس نہ آئیو ﴿۶۰﴾ بولے ہم خواہش کریں گے

اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَقَالَ لِفِتْیٰنِهِ

اسکے باپ سے اور ہم کو یہ کام کرنا ہے ﴿۶۱﴾ اور کہہ دیا اپنے خدمت گاروں کو

اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ فِیْ رِحَالِهِمْ

رکھ دو ان کی پونجی ان کے اسباب میں

لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى

شاید اس کو پہچانیں جب پھر کر پہنچیں

اَهْلِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٢﴾ فَلَمَّا

اپنے گھر شاید وہ پھر آجائیں ﴿٦٢﴾ پھر جب

رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ

پہنچے اپنے باپ کے پاس بولے اے باپ روک دی گئی

مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا

ہم سے بھرتی سو بھیج ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو

نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٦٣﴾ قَالَ

کہ بھرتی لے آئیں، اور ہم اس کے نگہبان ہیں ﴿٦٣﴾ کہا

هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ

میں کیا اعتبار کروں تمھارا اس پر مگر وہی جیسا اعتبار کیا تھا

عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاللّٰهُ خَيْرٌ

اس کے بھائی پر اس سے پہلے، سو اللہ بہتر ہے

حِفْظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَمَّا

نگہبان اور وہی ہے سب مہربانوں سے مہربان ﴿٦٤﴾ اور جب

فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ

کھولی اپنی چیز بست پائی اپنی پونجی

رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ؕ قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا نَبْغِيْ ؕ

کہ پھیر دی گئی ان کی طرف، بولے اے باپ ہم کو اور کیا چاہیے

هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۚ وَنَمِيْرُ

یہ پونجی ہماری پھیر دی ہے ہم کو اب جائیں تو رسد لائیں

اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ؕ

ہم اپنے گھر کو اور خبرداری کریں گے اپنی بھائی کی اور زیادہ لیویں بھرتی ایک اونٹ کی

ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿٦٥﴾ قَالَ لَنْ اُرْسِلَهٗ

وہ بھرتی آسان ہے ﴿٦٥﴾ کہا ہرگز نہ بھیجوں گا اس کو

مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ

تمہارے ساتھ یہاں تک کہ دو مجھ کو عہد

اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِیْ بِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ یُّحَاطَ بِكُمْ ۚ

خدا کا کہ البتہ پہنچادو گے اس کو میرے پاس، مگر یہ کہ گھیرے جاؤ تم سب

فَلَمَّاۤ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰی

پھر جب دیا اس کو سب نے عہد بولا اللہ

مَا نَقُوْلُ وَكِیْلٌ ﴿۶۶﴾ وَقَالَ یٰبَنِیَّ

ہماری باتوں پر نگہبان ہے ﴿۶۶﴾ اور کہا اے بیٹو

لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوْا

نہ داخل ہونا ایک دروازہ سے اور داخل ہونا

مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ؕ وَمَاۤ اُغْنِیْ

کئی دروازوں سے جدا جدا اور میں نہیں بچا سکتا

عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ

تم کو اللہ کی کسی بات سے حکم کسی کا نہیں

اِلَّا لِلّٰهِ ؕ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ ۚ وَعَلَیْهِ

سوائے اللہ کے اسی پر مجھ کو بھروسہ ہے اور اسی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا

بھروسہ چاہیے بھروسہ کرنے والوں کو ﴿٦٧﴾ اور جب داخل ہوئے

مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ ؕ مَا كَانَ

جہاں سے کہا تھا ان کے باپ نے کچھ نہ

يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا

بچا سکتا تھا ان کو اللہ کی کسی بات سے مگر

حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ قَضٰهَا ؕ

ایک خواہش تھی یعقوب کے جی میں سو پوری کرچکا

وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ

اور وہ تو خبردار تھا جو کچھ ہم نے اس کو سکھایا، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٨﴾ ع وَلَمَّا ع ۸ / ۱۱ / ۲

بہت لوگوں کو خبر نہیں ﴿٦٨﴾ اور جب

دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ اَخَاهُ

داخل ہوئے یوسف کے پاس اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو

قَالَ اِنِّیْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَىٕسْ

کہا تحقیق میں ہوں بھائی تیرا سو غمگین مت ہو

بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ

ان کاموں سے جو انہوں نے کیے ہیں ﴿۶۹﴾ پھر جب تیار کر دیا ان کے واسطے

بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَایَةَ فِیْ رَحْلِ

اسباب ان کا رکھ دیا پینے کا پیالہ اسباب میں

اَخِیْهِ ثُمَّ اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَیَّتُهَا الْعِیْرُ

اپنے بھائی کے پھر پکارا پکارنے والے نے اے قافلہ والو

اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالُوْا وَ اَقْبَلُوْا

تم تو البتہ چور ہو ﴿۷۰﴾ کہنے لگے منہ کر کے

عَلَیْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿۷۱﴾ قَالُوْا

ان کی طرف تمہاری کیا چیز گم ہو گئی ﴿۷۱﴾ بولے

نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَ لِمَنْ جَآءَ بِهٖ

ہم نہیں پاتے بادشاہ کا پیمانہ اور جو کوئی اس کو لائے اس کو ملے

حِمۡلُ بَعِيۡرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيۡمٌ ﴿٧٢﴾ قَالُوۡا

ایک بوجھ اونٹ کا، اور میں ہوں اس کا ضامن ﴿٧٢﴾ بولے

تَاللّٰهِ لَقَدۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا جِئۡنَا لِنُفۡسِدَ

قسم اللہ کی تم کو معلوم ہے ہم شرارت کرنے کو نہیں آئے

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيۡنَ ﴿٧٣﴾ قَالُوۡا

ملک میں اور نہ ہم کبھی چور تھے ﴿٧٣﴾ بولے

فَمَا جَزَآؤُهٗۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿٧٤﴾ قَالُوۡا

پھر کیا سزا ہے اس کی، اگر تم نکلے جھوٹے ﴿٧٤﴾ کہنے لگے

جَزَآؤُهٗ مَنۡ وُّجِدَ فِىۡ رَحۡلِهٖ فَهُوَ

اس کی سزا یہ کہ جس کے اسباب میں سے ہاتھ آئے وہی

جَزَآؤُهٗ ‌ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٧٥﴾

اس کے بدلے میں جائے ہم یہی سزا دیتے ہیں ظالموں کو ﴿٧٥﴾

فَبَدَاَ بِاَوۡعِيَتِهِمۡ قَبۡلَ وِعَآءِ اَخِيۡهِ

پھر شروع کیں یوسف نے ان کی خرجیاں دیکھنی اپنے بھائی کی خرجی سے پہلے

ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ

آخر کو وہ برتن نکالا اپنے بھائی کی خرجی سے

كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ

یوں داؤ بتادیا ہم نے یوسف کو وہ ہرگز

لِيَاْخُذَ اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ

نہ لے سکتا تھا اپنے بھائی کو دین میں اس بادشاہ کے مگر

اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ

جو چاہے اللہ ہم درجے بلند کرتے ہیں جس کے

نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿۷۶﴾

چاہیں اور ہر جاننے والے سے اوپر ہے ایک جاننے والا ﴿۷۶﴾

قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ

کہنے لگے اگر اس نے چرایا تو چوری کی تھی اس کے ایک بھائی نے بھی

مِنْ قَبْلُ ۚ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ

اس سے پہلے تب آہستہ سے کہا یوسف نے اپنی جی میں

وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ۚ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ

اور ان کو نہ جتایا کہا جی میں کہ تم بدتر ہو

مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿۷۷﴾

درجہ میں اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿۷۷﴾

قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا

کہنے لگے اے عزیز اس کا ایک باپ ہے بوڑھا

كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ

بڑی عمر کا سو رکھ لے ایک کو ہم میں سے اس کی جگہ ہم دیکھتے ہیں تو ہے

مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۷۸﴾ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

احسان کرنے والا ﴿۷۸﴾ بولا اللہ پناہ دے

اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا

کہ ہم کسی کو پکڑیں گے جس کے پاس پائی ہم نے اپنی چیز

عِنْدَهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿۷۹﴾ ع فَلَمَّا

تو تو ہم ضرور بے انصاف ہوئے ﴿۷۹﴾ پھر جب

ع ۹ / ۱۱ / ۳

اسْتَيْـَٔسُوا مِنْهُ خَلَصُوا نَجِيًّا ؕ قَالَ

ناامید ہوئے اس سے اکیلے ہو بیٹھے مشورہ کرنے کو، بولا

كَبِيرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ

ان میں بڑا کیا تم کو معلوم نہیں کہ تمھارے باپ نے لیا ہے

عَلَيْكُمْ مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا

تم سے عہد اللہ کا اور پہلے جو

فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوسُفَ ۚ فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ

قصور کر چکے ہو یوسف کے حق میں سو میں تو ہرگز نہ سرکوں گا اس ملک سے

حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ

جب تک کہ حکم دے مجھ کو باپ میرا یا قضیہ چکا دے اللہ میری طرف

وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِرْجِعُوٓا اِلٰٓى

اور وہ ہے سب سے بہتر چکانے والا ﴿۸۰﴾ پھر جاؤ

اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ ابْنَكَ

اپنے باپ کے پاس اور کہو اے باپ تیرے بیٹے نے تو

سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدۡنَاۤ اِلَّا بِمَا عَلِمۡنَا
چوری کی اور ہم نے وہی کہا تھا جو ہم کو خبر تھی
وَمَا كُنَّا لِلۡغَيۡبِ حٰفِظِيۡنَ ﴿۸۱﴾ وَسۡـَٔلِ
اور ہم کو غیب کی بات کا دھیان نہ تھا ﴿۸۱﴾ اور پوچھ لے
الۡقَرۡيَةَ الَّتِىۡ كُنَّا فِيۡهَا وَالۡعِيۡرَ الَّتِىۡۤ
اس بستی سے جس میں ہم تھے، اور اس قافلہ سے جس
اَقۡبَلۡنَا فِيۡهَا ؕ وَاِنَّا لَصٰدِقُوۡنَ ﴿۸۲﴾
میں ہم آئے ہیں اور ہم بےشک سچ کہتے ہیں ﴿۸۲﴾
قَالَ بَلۡ سَوَّلَتۡ لَـكُمۡ اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ
بولا کوئی نہیں، بنالی ہے تمھارے جی نے ایک بات
فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّاۡتِيَنِىۡ
اب صبر ہی بہتر ہے شاید اللہ لے آئے میرے پاس
بِهِمۡ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَلِيۡمُ
ان سب کو وہی ہے خبردار

الْحَكِيمُ ﴿٨٣﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ

حکمتوں والا ﴿٨٣﴾ اور الٹا پھرا ان کے پاس سے، اور بولا

يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ

اے افسوس یوسف پر اور سفید ہوگئیں آنکھیں

مِنَ الْحُزْنِ فَهُوَ كَظِيمٌ ﴿٨٤﴾ قَالُوا

اس کی غم سے سو وہ آپ کو گھونٹ رہا تھا ﴿٨٤﴾ کہنے لگے

تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوسُفَ حَتّٰى تَكُونَ

قسم اللہ کی تو نہ چھوڑے گا یوسف کی یاد کو جب تک کہ

حَرَضًا اَوْ تَكُونَ مِنَ الْهٰلِكِينَ ﴿٨٥﴾ قَالَ

گھل جائے یا ہوجائے مردہ ﴿٨٥﴾ بولا

اِنَّمَآ اَشْكُوا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ

میں تو کھولتا ہوں اپنا اضطراب اور غم اللہ کے سامنے اور جانتا ہوں

مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٨٦﴾ يٰبَنِيَّ اذْهَبُوا

اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ﴿٨٦﴾ اے بیٹو جاؤ

فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ

اور تلاش کرو یوسف کی اور اس کے بھائی کی

وَلَا تَاْيْــَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

اور ناامید مت ہو اللہ کے فیض سے بے شک

لَا يَاْيْــَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ

ناامید نہیں ہوتے اللہ کے فیض سے مگر وہی لوگ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٧﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ

جو کافر ہیں ﴿٨٧﴾ پھر جب داخل ہوئے اس کے پاس

قَالُوْا يٰۤاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا وَاَهْلَنَا

بولے اے عزیز پڑی ہم پر اور ہمارے گھر پر

الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ

سختی اور لائے ہیں ہم پونجی ناقص

فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ؕ

سو پوری دے ہم کو بھرتی اور خیرات کر ہم پر

اِنَّ اللّٰهَ يَجۡزِى الۡمُتَصَدِّقِيۡنَ ﴿۸۸﴾

اللہ بدلہ دیتا ہے خیرات کرنے والوں کو ﴿۸۸﴾

قَالَ هَلۡ عَلِمۡتُمۡ مَّا فَعَلۡتُمۡ بِيُوۡسُفَ

کہا کچھ تم کو خبر ہے کہ کیا کیا تم نے یوسف سے

وَاَخِيۡهِ اِذۡ اَنۡتُمۡ جٰهِلُوۡنَ ﴿۸۹﴾ قَالُوۡۤا

اور اس کے بھائی سے جب تم کو سمجھ نہ تھی ﴿۸۹﴾ بولے

ءَاِنَّكَ لَاَنۡتَ يُوۡسُفُ ؕ قَالَ اَنَا۠

کیا سچ تو ہی ہے یوسف؟ کہا میں

يُوۡسُفُ وَهٰذَاۤ اَخِىۡ ۫ قَدۡ مَنَّ اللّٰهُ

یوسف ہوں اور یہ ہے میرا بھائی اللہ نے احسان کیا

عَلَيۡنَا ؕ اِنَّهٗ مَنۡ يَّتَّقِ وَيَصۡبِرۡ فَاِنَّ

ہم پر البتہ جو کوئی ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو

اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۹۰﴾

اللہ ضائع نہیں کرتا حق نیکی والوں کا ﴿۹۰﴾

قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا

بولے قسم اللہ کی، البتہ پسند کرلیا تجھ کو اللہ نے ہم سے

وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿۹۱﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ

اور ہم تھے چوکنے والے ﴿۹۱﴾ کہا کچھ الزام نہیں

عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۡ وَهُوَ

تم پر آج بخشے اللہ تم کو اور وہ ہے

اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۹۲﴾ اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ

سب مہربانوں سے مہربان ﴿۹۲﴾ لے جاؤ یہ کرتہ میرا

هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ

اور ڈالو اس کو منہ پر میرے باپ کے کہ چلا آئے

بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۳﴾ ع

آنکھوں سے دیکھتا ہوا، اور لے آؤ میرے پاس گھر اپنا سارا ﴿۹۳﴾

وَلَمَّا فَصَلَتِ الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ

اور جب جدا ہوا قافلہ کہا ان کے باپ نے

ع ۱۰ / ۱۴

اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ لَوْ لَآ اَنْ

میں پاتا ہوں بو یوسف کی اگر نہ کہو مجھ کو

تُفَنِّدُوْنِ ﴿۹۴﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِىْ

بوڑھا بہک گیا ﴿۹۴﴾ لوگ بولے قسم اللہ کی تُو تو

ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿۹۵﴾ فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ ع

اپنی اسی قدیم غلطی میں ہے ﴿۹۵﴾ پھر جب پہنچا

الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ

خوش خبری والا ڈالا اس نے وہ کرتہ اس کے منہ پر پھر لوٹ کر ہو گیا

بَصِيْرًا ۚ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ ۚ اِنِّىْٓ

دیکھنے والا بولا میں نے نہ کہا تھا تم کو کہ

اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

میں جانتا ہوں اللہ کی طرف سے جو تم نہیں جانتے ﴿۹۶﴾

قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا

بولے اے باپ بخشوا ہمارے گناہوں کو بے شک

كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ۹۷ قَالَ سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ

ہم تھے چوکنے والے ۹۷ کہا دم لو بخشواؤں گا

لَكُمْ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۹۸

تم کو اپنے رب سے وہی ہے بخشنے والا مہربان ۹۸

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰۤى اِلَيْهِ

پھر جب داخل ہوئے یوسف کے پاس جگہ دی اپنے پاس

اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ

اپنے ماں باپ کو، اور کہا داخل ہو مصر میں

اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ ۹۹ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى

اللہ نے چاہا تو دل جمعی سے ۹۹ اور اونچا بٹھایا اپنے ماں باپ کو

الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ

تخت پر اور سب گرے اس کے آگے سجدہ میں اور کہا

يٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ قَبْلُ ۫

اے باپ یہ بیان ہے میرے اس پہلے خواب کا

قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا ؕ وَقَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ

اس کو میرے رب نے سچ کردیا اور اس نے انعام کیا مجھ پر

اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ

جب مجھ کو نکالا قید خانہ سے اور تم کو لے آیا

مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ

گاؤں سے بعد اس کے کہ جھگڑا ڈال چکا تھا

الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَبَیْنَ اِخْوَتِیْ ؕ اِنَّ

شیطان مجھ میں اور میرے بھائیوں میں

رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ

میرا رب تدبیر سے کرتا ہے جو چاہتا ہے بے شک وہی ہے

الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿١٠٠﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ

خبردار حکمت والا ﴿١٠٠﴾ اے رب تو نے دی مجھ کو

مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ

کچھ حکومت اور سکھایا مجھ کو کچھ پھیرنا

الۡاَحَادِیۡثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۟ قف

باتوں کا اے پیدا کرنے والے آسمان اور زمین کے

اَنۡتَ وَلِیّٖ فِی الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِیۡ

تو ہی میرا کارساز ہے دنیا میں اور آخرت میں موت دے مجھ کو

مُسۡلِمًا وَّاَلۡحِقۡنِیۡ بِالصّٰلِحِیۡنَ ﴿۱۰۱﴾

اسلام پر اور ملا مجھ کو نیک بختوں میں ﴿۱۰۱﴾

ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَیۡبِ نُوۡحِیۡهِ

یہ خبریں ہیں غیب کی ہم بھیجتے ہیں

اِلَیۡكَ ۚ وَمَا كُنۡتَ لَدَیۡهِمۡ اِذۡ اَجۡمَعُوۡۤا

تیرے پاس اور تو نہیں تھا ان کے پاس جب وہ ٹھہرانے لگے

اَمۡرَهُمۡ وَهُمۡ یَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَاۤ اَكۡثَرُ

اپنا کام اور فریب کرنے لگے ﴿۱۰۲﴾ اور اکثر

النَّاسِ وَلَوۡ حَرَصۡتَ بِمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۰۳﴾

لوگ نہیں ہیں یقین کرنے والے اگرچہ تو کتنا ہی چاہے ﴿۱۰۳﴾

وَمَا تَسۡـَٔلُهُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ؕ اِنۡ هُوَ

اور تو مانگتا نہیں ان سے اس پر کچھ بدلہ یہ تو اور کچھ نہیں

اِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٠٤﴾ ع وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ ع ١١ ٥

مگر نصیحت سارے عالم کو ﴿١٠٤﴾ اور بہتیری

اٰيَةٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ يَمُرُّوۡنَ

نشانیاں ہیں آسمانوں اور زمین میں جن پر گزر ہوتا رہتا ہے

عَلَيۡهَا وَهُمۡ عَنۡهَا مُعۡرِضُوۡنَ ﴿١٠٥﴾

ان کا اور وہ ان پر دھیان نہیں کرتے ﴿١٠٥﴾

وَمَا يُؤۡمِنُ اَكۡثَرُهُمۡ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمۡ

اور نہیں ایمان لاتے بہت لوگ اللہ پر مگر ساتھ ہی

مُّشۡرِكُوۡنَ ﴿١٠٦﴾ اَفَاَمِنُوۡۤا اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ

شریک بھی کرتے ہیں ﴿١٠٦﴾ کیا نڈر ہوگئے اس سے کہ آڈھانکے ان کو

غَاشِيَةٌ مِّنۡ عَذَابِ اللّٰهِ اَوۡ تَاۡتِيَهُمُ

ایک آفت اللہ کے عذاب کی یا آپہنچے

السَّاعَةُ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾

قیامت اچانک اور ان کو خبر نہ ہو ﴿١٠٧﴾

قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِيْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۣ قف

کہہ دے یہ میری راہ ہے بلاتا ہوں اللہ کی طرف

عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِيْ ۭ

سمجھ بوجھ کر میں اور جو میرے ساتھ ہے

وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾

اور اللہ پاک ہے اور میں نہیں شریک بتانے والوں میں ﴿١٠٨﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے وہ سب مرد ہی تھے

نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ

کہ وحی بھیجتے تھے ہم ان کی بستیوں کے رہنے والے

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا

سو کیا ان لوگوں نے نہیں سیر کی ملک کی کہ دیکھ لیتے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

کیسا ہوا انجام ان لوگوں کا جو

قَبْلِهِمْ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ

ان سے پہلے تھے اور آخرت کا گھر تو بہتر ہے

اتَّقَوْا ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۹﴾ حَتّٰٓى اِذَا

پرہیز کرنے والوں کو کیا اب بھی نہیں سمجھتے ﴿۱۰۹﴾ یہاں تک کہ جب

اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ قَدْ

ناامید ہونے لگے رسول اور خیال کرنے لگے ان سے

كُذِبُوْا جَاۗءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّيَ مَنْ

جھوٹ کہا گیا تھا پہنچی ان کو ہماری مدد پھر بچا دیا جن کو

نَّشَاۗءُ ۭ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا عَنِ الْقَوْمِ

ہم نے چاہا اور پھرتا نہیں عذاب ہمارا قوم

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾ لَقَدْ كَانَ فِيْ قَصَصِهِمْ

گناہ گار سے ﴿۱۱۰﴾ البتہ ان کے احوال سے

عِبْرَةٌ لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ؕ مَا كَانَ حَدِيْثًا

اپنا حال قیاس کرنا ہے عقل والوں کو

يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ

کچھ بنائی ہوئی بات نہیں لیکن موافق ہے اس کلام کے جو

يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى

اس سے پہلے ہے اور بیان ہر چیز کا اور ہدایت

ع ۱۲ ۷ ۲ وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ ع

اور رحمت ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں ﴿۱۱۱﴾

(سورۂ رعد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۳) آیات اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ محمد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۵۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۵۰۶) حروف ہیں

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ

الٓمّٓرٰ یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور جو کچھ

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ

اترا تجھ پر تیرے رب سے سو حق ہے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ①

لیکن بہت لوگ نہیں مانتے ①

اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

اللہ وہ ہے جس نے اونچے بنائے آسمان بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

ستون دیکھتے ہو پھر قائم ہوا

الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ

عرش پر اور کام میں لا دیا سورج اور چاند کو

كُلٌّ يَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ

ہر ایک چلتا ہے وقت مقرر پر تدبیر کرتا ہے

الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ

کام کی ظاہر کرتا ہے نشانیاں کہ شاید تم

رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِیْ مَدَّ

اپنے رب سے ملنے کا یقین کرو ② اور وہی ہے جس نے پھیلائی

الۡاَرۡضَ وَجَعَلَ فِيۡهَا رَوَاسِىَ وَاَنۡهٰرًا ؕ

زمین اور رکھے اس میں بوجھ اور ندیاں

وَمِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيۡهَا زَوۡجَيۡنِ

اور ہر میوے کے رکھے اس میں جوڑے

اثۡنَيۡنِ يُغۡشِى الَّيۡلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِىۡ

دو دو قسم ڈھانکتا ہے دن پر رات کو اس میں

ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۳﴾

نشانیاں ہیں ان کے واسطے جو کہ دھیان کرتے ہیں ﴿۳﴾

وَفِى الۡاَرۡضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ

اور زمین میں کھیت ہیں مختلف ایک دوسرے سے متّصل، اور باغ ہیں

مِّنۡ اَعۡنَابٍ وَّزَرۡعٌ وَّنَخِيۡلٌ صِنۡوَانٌ

انگور کے اور کھیتیاں ہیں اور کھجوریں ہیں ایک کی جڑ دوسری سے ملی ہوئی

وَّغَيۡرُ صِنۡوَانٍ يُّسۡقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ قف

اور بعض بن ملی ان کو پانی بھی ایک ہی دیا جاتا ہے

وَنُفَضِّلُ بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِى الْاُكُلِ ؕ

اور ہم ہیں کہ بڑھا دیتے ہیں ان میں ایک کو ایک سے میووں میں

اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۴﴾

ان چیزوں میں نشانیاں ہیں ان کو جو غور کرتے ہیں ﴿۴﴾

وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا

اور اگر تو عجیب بات چاہے تو عجب ہے ان کا کہنا کہ کیا

كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِىْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۵ ؕ

جب ہوگئے ہم مٹی کیا نئے سرے سے بنائے جائیں گے

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ

وہی ہیں جو منکر ہوگئے اپنے رب سے

وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ

اور وہی ہیں کہ طوق ہیں ان کی گردنوں میں

وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اور وہ ہیں دوزخ والے وہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ۵ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ
رہیں گے برابر ۵ اور جلد مانگتے ہیں تجھ سے برائی کو
قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
پہلے بھلائی سے اور گزر چکے ہیں
قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ
ان سے پہلے بہت سے عذاب اور تیرا رب
مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ وَاِنَّ
معاف بھی کرتا ہے لوگوں کو باوجود ان کے ظلم کے، اور
رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۶ وَيَقُوْلُ
تیرے رب کا عذاب بھی سخت ہے ۶ اور کہتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ
کافر کیوں نہ اتری اس پر کوئی نشانی
مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ وَّلِكُلِّ
اس کے رب سے تیرا کام تو ڈر سنا دینا ہے اور ہر

قَوۡمٍ هَادٍ ﴿۷﴾ اَللّٰهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ ع ۷/۱

قوم کے لیے ہوا ہے راہ بتانے والا ⑦ اللہ جانتا ہے جو پیٹ میں رکھتی ہے

كُلُّ اُنۡثٰى وَمَا تَغِيۡضُ الۡاَرۡحَامُ

ہر مادہ اور جو سکڑتے ہیں پیٹ

وَمَا تَزۡدَادُ ؕ وَكُلُّ شَىۡءٍ عِنۡدَهٗ

اور بڑھتے ہیں اور ہر چیز کا اس کے یہاں

بِمِقۡدَارٍ ﴿۸﴾ عٰلِمُ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

اندازہ ہے ⑧ جاننے والا پوشیدہ اور ظاہر کا

الۡكَبِيۡرُ الۡمُتَعَالِ ﴿۹﴾ سَوَآءٌ مِّنۡكُمۡ

سب سے بڑا برتر ⑨ برابر ہے تم میں

مَّنۡ اَسَرَّ الۡقَوۡلَ وَمَنۡ جَهَرَ بِهٖ

جو آہستہ بات کہے اور جو کہے پکار کر

وَمَنۡ هُوَ مُسۡتَخۡفٍ ۢ بِالَّيۡلِ وَسَارِبٌ ۢ

اور جو چھپ رہا ہے رات میں اور جو گلیوں میں پھرتا ہے

بِالنَّهَارِ ﴿١٠﴾ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنۡۢ بَيۡنِ

دن کو ﴿١٠﴾ اس کو پہرے والے ہیں

يَدَيۡهِ وَمِنۡ خَلۡفِهٖ يَحۡفَظُوۡنَهٗ مِنۡ

بندہ کے آگے سے اور پیچھے سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں

اَمۡرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوۡمٍ

اللہ کے حکم سے اللہ نہیں بدلتا کسی قوم کی حالت

حَتّٰى يُغَيِّرُوۡا مَا بِاَنۡفُسِهِمۡ ؕ وَاِذَآ

کو جب تک وہ نہ بدلیں جو ان کے جیوں میں ہے، اور جب

اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوۡمٍ سُوۡۤءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ

چاہتا ہے اللہ کسی قوم پر آفت پھر وہ نہیں پھرتی

وَمَا لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ وَّالٍ ﴿١١﴾

اور کوئی نہیں ان کا اس کے سوا مددگار ﴿١١﴾

هُوَ الَّذِىۡ يُرِيۡكُمُ الۡبَرۡقَ خَوۡفًا وَّطَمَعًا

وہی ہے کہ تم کو دکھلاتا ہے بجلی ڈر کو اور امید کو

وَيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ﴿١٢﴾ وَيُسَبِّحُ

اور اٹھاتا ہے بادل بھاری ﴿١٢﴾ اور پڑھتا ہے

الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ۚ

گرجنے والا خوبیاں اس کی اور سب فرشتے اس کے ڈر سے

وَيُرْسِلُ الصَّوَاعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا مَنْ

اور بھیجتا ہے کڑک بجلیاں پھر ڈالتا ہے جس

يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ

پر چاہے اور یہ لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں اور اس کی

شَدِيْدُ الْمِحَالِ ﴿١٣﴾ ط لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ط

آن سخت ہے ﴿١٣﴾ اسی کا پکارنا سچ ہے

وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اور جن لوگوں کو یہ پکارتے ہیں اس کے سوا

لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا

وہ نہیں کام آتے ان کے کچھ بھی مگر

كَبَاسِطِ كَفَّيۡهِ اِلَى الۡمَآءِ لِيَبۡلُغَ فَاهُ

جیسے کسی نے پھیلائے دونوں ہاتھ پانی کی طرف کہ آ پہنچے اس کے منہ تک

وَمَا هُوَ بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الۡكٰفِرِيۡنَ

اور وہ کبھی نہ پہنچے گا اس تک اور جتنی پکار ہے کافروں کی

اِلَّا فِىۡ ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾ وَلِلّٰهِ يَسۡجُدُ مَنۡ

سب گمراہی ہے ﴿۱۴﴾ اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا

آسمانوں اور زمین میں خوشی سے اور زور سے

وَّظِلٰلُهُمۡ بِالۡغُدُوِّ وَالۡاٰصَالِ ۩ ﴿۱۵﴾ سَجۡدَة ۲

اور ان کی پرچھائیاں صبح اور شام ﴿۱۵﴾

قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

پوچھ کون ہے رب آسمان اور زمین کا

قُلِ اللّٰهُ ؕ قُلۡ اَفَاتَّخَذۡتُمۡ مِّنۡ

کہہ دے اللہ ہے کہہ پھر کیا تم نے پکڑے ہیں

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ

اس کے سوا ایسے حمایتی جو مالک نہیں اپنے

نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى

بھلے اور برے کے کہہ کیا برابر ہوتا ہے

الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۵ اَمْ هَلْ تَسْتَوِى

اندھا اور دیکھنے والا یا کہیں برابر ہے

الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ۵ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ

اندھیرا اور اجالا کیا ٹھہرائے ہیں انہوں نے اللہ کے لیے

شُرَكَآءَ خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ

شریک کہ انہوں نے کچھ پیدا کیا ہے جیسے پیدا کیا اللہ نے پھر مشتبہ ہو گئی

الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ

پیدائش ان کی نظر میں کہہ اللہ ہے پیدا کرنے والا ہر

شَىْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۝۱۶ اَنْزَلَ

چیز کا اور وہی ہے اکیلا زبردست ۝۱۶ اتارا اس نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَالَتۡ اَوۡدِيَةٌۢ
آسمان سے پانی پھر بہنے لگے نالے
بِقَدَرِهَا فَاحۡتَمَلَ السَّيۡلُ زَبَدًا
اپنی اپنی موافق پھر اوپر لے آیا وہ نالا جھاگ
رَّابِيًا ؕ وَمِمَّا يُوۡقِدُوۡنَ عَلَيۡهِ فِى النَّارِ
پھولا ہوا اور جس چیز کو دھونکتے ہیں آگ میں
ابۡتِغَآءَ حِلۡيَةٍ اَوۡ مَتَاعٍ زَبَدٌ مِّثۡلُهٗ ؕ
واسطے زیور کے یا اسباب کے اس میں بھی جھاگ ہے ویسا ہی
كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡحَـقَّ وَالۡبَاطِلَ ؕ
یوں بیان کرتا ہے اللہ حق اور باطل کو
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذۡهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا
سو وہ جھاگ تو جاتا رہتا ہے سوکھ کر اور وہ
مَا يَنۡفَعُ النَّاسَ فَيَمۡكُثُ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
جو کام آتا ہے لوگوں کے سو باقی رہتا ہے زمین میں

كَذٰلِكَ يَضۡرِبُ اللّٰهُ الۡاَمۡثَالَ ﴿١٧﴾ؕ

اس طرح بیان کرتا ہے اللہ مثالیں ﴿١٧﴾

لِلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمُ الۡحُسۡنٰىؕ‌ؔ

جنہوں نے مانا اپنے رب کا حکم ان کے واسطے بھلائی ہے

وَالَّذِيۡنَ لَمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَهٗ لَوۡ اَنَّ

اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا اگر

لَهُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا وَّمِثۡلَهٗ

ان کے پاس ہو جو کچھ کہ زمین میں ہے سارا اور اتنا ہی

مَعَهٗ لَافۡتَدَوۡا بِهٖ ؕ اُولٰۤٮِٕكَ لَهُمۡ

اس کے ساتھ اور توسب دیویں اپنے بدلہ میں ان لوگوں کے لیے ہے

سُوۡٓءُ الۡحِسَابِ ۙ وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُؕ

برا حساب اور ٹھکانا ان کا دوزخ ہے

وَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿١٨﴾ ع اَفَمَنۡ يَّعۡلَمُ اَنَّمَاۤ

اور وہ بری آرام کی جگہ ہے ﴿١٨﴾ بھلا جو شخص جانتا ہے کہ جو کچھ

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

النصف ٢ ع ١١ ٨

اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ مِنۡ رَّبِّكَ الۡحَـقُّ كَمَنۡ

اترا تجھ پر تیرے رب سے حق ہے برابر ہوسکتا ہے اس کے

هُوَ اَعۡمٰى ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا

جو کہ اندھا ہے سمجھتے وہی ہیں جن کو

الۡاَلۡبَابِ ۙ﴿۱۹﴾ الَّذِيۡنَ يُوۡفُوۡنَ بِعَهۡدِ اللّٰهِ

عقل ہے ﴿۱۹﴾ وہ لوگ جو پورا کرتے ہیں اللہ کے عہد کو

وَلَا يَنۡقُضُوۡنَ الۡمِيۡثَاقَ ۙ﴿۲۰﴾ وَالَّذِيۡنَ

اور نہیں توڑتے اس عہد کو ﴿۲۰﴾ اور وہ لوگ جو

يَصِلُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ

ملاتے ہیں جس کو اللہ نے فرمایا ملانا

وَيَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ وَيَخَافُوۡنَ سُوۡٓءَ

اور ڈرتے ہیں اپنے رب سے اور اندیشہ رکھتے ہیں برے

الۡحِسَابِ ؕ﴿۲۱﴾ وَالَّذِيۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ

حساب کا ﴿۲۱﴾ اور وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا خوشی کو

وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا

اپنے رب کی اور قائم رکھی نماز اور خرچ کیا

مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدۡرَءُوۡنَ

ہمارے دیے میں سے پوشیدہ اور ظاہر اور کرتے ہیں

بِالۡحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

برائی کے مقابلہ میں بھلائی ان لوگوں کے لیے ہے

عُقۡبَى الدَّارِۙ ۲۲ جَنّٰتُ عَدۡنٍ يَّدۡخُلُوۡنَهَا

آخرت کا گھر ۲۲ باغ ہیں رہنے کے داخل ہوں گے ان میں

وَمَنۡ صَلَحَ مِنۡ اٰبَآئِهِمۡ وَاَزۡوَاجِهِمۡ

اور جو نیک ہوئے ان کے باپ دادوں میں اور جو رووں میں

وَذُرِّيّٰتِهِمۡ وَالۡمَلٰٓئِكَةُ يَدۡخُلُوۡنَ

اور اولاد میں اور فرشتے آئیں

عَلَيۡهِمۡ مِّنۡ كُلِّ بَابٍۚ ۲۳ سَلٰمٌ عَلَيۡكُمۡ

ان کے پاس ہر دروازے سے ۲۳ کہیں گے سلامتی تم پر

بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَى الدَّارِ ؕ ﴿۲۴﴾

بدلے اس کے کہ تم نے صبر کیا، سو خوب ملا عاقبت کا گھر ﴿۲۴﴾

وَالَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ

اور جو لوگ توڑتے ہیں عہد اللہ کا

بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ وَيَقۡطَعُوۡنَ مَاۤ اَمَرَ اللّٰهُ

مضبوط کرنے کے بعد اور قطع کرتے ہیں اس چیز کو جس کو فرمایا اللہ نے

بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى

جوڑنا اور فساد اٹھاتے ہیں ملک میں

الۡاَرۡضِ ۙ اُولٰۤـئِكَ لَهُمُ اللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ

ایسے لوگ ان کے واسطے ہے لعنت، اور ان کے لیے ہے

سُوۡۤءُ الدَّارِ ﴿۲۵﴾ اَللّٰهُ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ

برا گھر ﴿۲۵﴾ اللہ کشادہ کرتا ہے روزی

لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ وَفَرِحُوۡا

جس کو چاہے اور تنگ کرتا ہے اور فریفتہ ہیں

بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ؕ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا

دنیا کی زندگی پر اور دنیا کی زندگی کچھ نہیں

فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿۲۶﴾ ع وَيَقُوۡلُ ۳ ع ۸ ۹

آخرت کے آگے مگر متاع حقیر ﴿۲۶﴾ اور کہتے ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡهِ اٰيَةٌ

کافر کیوں نہ اتری اس پر کوئی نشانی

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ قُلۡ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنۡ يَّشَآءُ

اس کے رب سے کہہ دے اللہ گمراہ کرتا ہے جس کو چاہے

وَيَهۡدِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ اَنَابَ ﴿۲۷﴾ ۖۚ الَّذِيۡنَ

اور راہ دکھلاتا ہے اپنی طرف اس کو جو رجوع ہوا ﴿۲۷﴾ وہ لوگ جو

اٰمَنُوۡا وَتَطۡمَٮِٕنُّ قُلُوۡبُهُمۡ بِذِكۡرِ اللّٰهِ ؕ

ایمان لائے اور چین پاتے ہیں ان کے دل اللہ کی یاد سے

اَلَا بِذِكۡرِ اللّٰهِ تَطۡمَٮِٕنُّ الۡقُلُوۡبُ ﴿۲۸﴾ ؕ

سنتا ہے ! اللہ کی یاد ہی سے چین پاتے ہیں دل ﴿۲۸﴾

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى

جو لوگ ایمان لائے اور کام کیے اچھے خوشحالی ہے

لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿۲۹﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ

ان کے واسطے اور اچھا ٹھکانا ﴿۲۹﴾ اسی طرح تجھ کو بھیجا ہم نے

فِيْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ

ایک امت میں کہ گزر چکی ہیں اس سے پہلے بہت امتیں

لِّتَتْلُوَاۡ عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ

تاکہ سناوے تو ان کو جو حکم بھیجا ہم نے تیری طرف

وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ

اور وہ منکر ہوتے ہیں رحمان سے تو کہہ وہی رب میرا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے اور اسی کی طرف

مَتَابِ ﴿۳۰﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ

آتا ہوں رجوع کر کے ﴿۳۰﴾ اور اگر کوئی قرآن ہوا ہوتا کہ چلیں اس سے

الۡجِبَالُ اَوۡ قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ

پہاڑ یا ٹکڑے ہووے اس سے زمین یا بولیں

بِهِ الۡمَوۡتٰى ؕ بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ

اس سے مردے تو کیا ہوتا بلکہ سب کام تو اللہ کے ہاتھ میں ہیں

اَفَلَمۡ يَايۡـَٔسِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَنۡ لَّوۡ

سو کیا خاطر جمع نہیں ایمان والوں کو اس پر اگر

يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيۡعًا ؕ

چاہے اللہ تو راہ پر لائے سب لوگوں کو

وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا تُصِيۡبُهُمۡ

اور برابر پہنچتا رہے گا منکروں کو

بِمَا صَنَعُوۡا قَارِعَةٌ اَوۡ تَحُلُّ قَرِيۡبًا

ان کے کرتوت پر صدمہ یا اترے گا

مِّنۡ دَارِهِمۡ حَتّٰى يَاۡتِىَ وَعۡدُ اللّٰهِ ؕ

ان کے گھر سے نزدیک جب تک کہ پہنچے وعدہ اللہ کا

ع ۵
اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿۳۱﴾ ع وَلَقَدِ
بے شک اللہ خلاف نہیں کرتا اپنا وعدہ ﴿۳۱﴾ اور
اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
ٹھٹھا کر چکے ہیں کتنے رسولوں سے تجھ سے پہلے سو ڈھیل دی میں نے
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ
منکروں کو پھر ان کو پکڑ لیا سو کیسا تھا
كَانَ عِقَابِ ﴿۳۲﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ عَلٰى كُلِّ
میرا بدلہ ﴿۳۲﴾ بھلا جو لیے کھڑا ہے ہر کسی
نَفْسٍۢ م بِمَا كَسَبَتْ ج وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
کے سر پر جو کچھ اس نے کیا ہے اور مقرر کرتے ہیں اللہ کے لیے
شُرَكَآءَ ط قُلْ سَمُّوْهُمْ ط اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ بِمَا
شریک کہہ ان کا نام لو یا اللہ کو بتلاتے ہو جو
لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ
وہ نہیں جانتا زمین میں یا کرتے ہو اوپر ہی اوپر

الۡقَوۡلِ ؕ بَلۡ زُيِّنَ لِلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مَكۡرُهُمۡ

باتیں یہ نہیں بلکہ بھلے سجھا دیے ہیں منکروں کو ان کے فریب

وَصُدُّوۡا عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ

اور وہ روک دیئے گئے ہیں راہ سے اور جس کو گمراہ کرے

اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ هَادٍ ۝۳۳ لَهُمۡ عَذَابٌ

اللہ سو کوئی نہیں اس کو بتانے والا ۝۳۳ ان کو مار پڑتی ہے

فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَلَعَذَابُ الۡاٰخِرَةِ

دنیا کی زندگی میں اور آخرت کی مار تو

اَشَقُّ ۚ وَمَا لَهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّاقٍ ۝۳۴

بہت ہی سخت ہے اور کوئی نہیں ان کو اللہ سے بچانے والا ۝۳۴

مَثَلُ الۡجَنَّةِ الَّتِىۡ وُعِدَ الۡمُتَّقُوۡنَ ؕ

حال جنت کا جس کا وعدہ ہے پرہیزگاروں سے

تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ اُكُلُهَا

بہتی ہیں اس کے نیچے نہریں میوہ اس کا

دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ؕ تِلْكَ عُقْبَى الَّذِيْنَ

ہمیشہ ہے اور سایہ بھی یہ بدلہ ہے ان کا جو

اتَّقَوْا ۖۗ وَّعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿۳۵﴾

ڈرتے رہے اور بدلہ منکروں کا آگ ہے ﴿۳۵﴾

وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ

اور وہ لوگ جن کو ہم نے دی ہے کتاب خوش ہوتے ہیں

بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمِنَ الْاَحْزَابِ

اس سے جو نازل ہوا تجھ پر اور بعضے فرقے

مَنْ يُّنْكِرُ بَعْضَهٗ ؕ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ

نہیں مانتے اس کی بعض بات کہہ مجھ کو یہی حکم ہوا ہے

اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ؕ اِلَيْهِ

کہ بندگی کروں اللہ کی اور شریک نہ کروں اس کا، اسی کی طرف

اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿۳۶﴾ وَكَذٰلِكَ

بلاتا ہوں اور اسی کی طرف ہے میرا ٹھکانا ﴿۳۶﴾ اور اسی طرح

اَنۡزَلۡنٰهُ حُكۡمًا عَرَبِيًّا ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ

اتارا ہم نے یہ کلام حکم عربی زبان میں اور اگر تو چلے

اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ

ان کی خواہش کے موافق بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچ چکا

مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿۳۷﴾ ع ۵/۶ ۱۱

کوئی نہیں تیرا اللہ سے حمایتی اور نہ بچانے والا ﴿۳۷﴾

وَلَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا رُسُلًا مِّنۡ قَبۡلِكَ

اور بھیج چکے ہیں ہم کتنے رسول تجھ سے پہلے

وَجَعَلۡنَا لَهُمۡ اَزۡوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ؕ

اور ہم نے دی تھیں ان کو جو روئیں اور اولاد

وَمَا كَانَ لِرَسُوۡلٍ اَنۡ يَّاۡتِىَ بِاٰيَةٍ اِلَّا

اور نہیں ہوا کسی رسول سے کہ وہ لے آئے کوئی نشانی مگر

بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿۳۸﴾

اللہ کے اذن سے ہر ایک وعدہ ہے لکھا ہوا ﴿۳۸﴾

يَمۡحُوا اللّٰهُ مَا يَشَآءُ وَيُثۡبِتُ ۚۖ

مٹاتا ہے اللہ جو چاہے اور باقی رکھتا ہے

وَعِنۡدَهٗۤ اُمُّ الۡكِتٰبِ ﴿۳۹﴾ وَاِنۡ مَّا

اور اسی کے پاس ہے اصل کتاب ﴿۳۹﴾ اور اگر

نُرِيَنَّكَ بَعۡضَ الَّذِىۡ نَعِدُهُمۡ اَوۡ

دکھلائیں ہم تجھ کو کوئی وعدہ جو ہم نے کیا ہے ان سے یا

نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيۡكَ الۡبَلٰغُ

تجھ کو اٹھا لیویں سو تیرا ذمہ تو پہنچا دینا ہے

وَعَلَيۡنَا الۡحِسَابُ ﴿۴۰﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا

اور ہمارا ذمہ ہے حساب لینا ﴿۴۰﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے

اَنَّا نَاۡتِى الۡاَرۡضَ نَـنۡقُصُهَا مِنۡ

کہ ہم چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے

اَطۡرَافِهَا ؕ وَاللّٰهُ يَحۡكُمُ لَا مُعَقِّبَ

اس کے کناروں سے اور اللہ حکم کرتا ہے کوئی نہیں کہ پیچھے ڈالے

لِحُكْمِهٖ ؕ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۴۱﴾

اس کا حکم اور وہ جلد لیتا ہے حساب ﴿۴۱﴾

وَقَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ

اور فریب کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے سو اللہ کے ہاتھ میں ہے

الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ مَا تَكْسِبُ كُلُّ

سب فریب جانتا ہے جو کچھ کماتا ہے ہر ایک جی

نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى

اور اب معلوم کیے لیتے ہیں کافر کہ کس کا ہوتا ہے پچھلا

الدَّارِ ﴿۴۲﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ

گھر ﴿۴۲﴾ کہتے ہیں کافر تو بھیجا ہوا نہیں

مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًاۢ بَيْنِيْ

آیا کہہ دے اللہ کافی ہے گواہ میرے

وَبَيْنَكُمْ ۙ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿۴۳﴾ ع

اور تمہارے بیچ میں اور جس کو خبر ہے کتاب کی ﴿۴۳﴾

ع ٦ ١٢

(سورۂ ابراہیم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۲۸، ۲۹) مدینۂ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۵۲) آیات اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ نوح کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۶۱) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۴۳۴) حروف ہیں

الٓرٰ ۚ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ

الٓرٰ یہ ایک کتاب ہے کہ ہم نے اتاری تیری طرف کہ تو نکالے

النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ۵ بِاِذْنِ

لوگوں کو اندھیروں سے اجالے کی طرف ان کے

رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۙ ﴿١﴾

رب کے حکم سے راستہ پر اس زبردست خوبیوں والے اللہ کے ①

اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کا ہے جو کچھ کہ موجود ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ

زمین میں اور مصیبت ہے کافروں کو

عَذَابٍ شَدِيْدِ ۨ ﴿٢﴾ ۙ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ

ایک سخت عذاب سے ② جو کہ پسند رکھتے ہیں

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ

زندگی دنیا کی آخرت سے اور روکتے ہیں

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ

اللہ کی راہ سے اور تلاش کرتے ہیں اس میں کجی

اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍۢ بَعِيْدٍ ﴿۳﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

وہ راستہ بھول کر جا پڑے ہیں دور ﴿۳﴾ اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہم نے

مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ

مگر بولی بولنے والا اپنی قوم کی تاکہ ان کو سمجھائے

لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ

پھر راستہ بھلاتا ہے اللہ جس کو چاہے

وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

اور راستہ دکھلاتا ہے جس کو چاہے اور وہ ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى

حکمتوں والا ﴿۴﴾ اور بھیجا تھا ہم نے موسیٰ کو

بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ

اپنی نشانیاں دے کر کہ نکال اپنی قوم کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ۙ۵ وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ

اجالے کی طرف اور یاد دلا ان کو دن اللہ کے

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ

البتہ اس میں نشانیاں ہیں اس کو جو صبر کرنے والا ہے

شَكُوْرٍ ۝۵ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ

شکر گزار ۝۵ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو

اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ

یاد کرو اللہ کا احسان اپنے اوپر جب

اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ

چھڑا دیا تم کو فرعون کی قوم سے وہ پہنچاتے تھے تم کو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

برا عذاب اور ذبح کرتے تمھارے بیٹوں کو

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

اور زندہ رکھتے تمھاری عورتوں کو اور اس میں

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝ ع ۶ وَاِذْ تَاَذَّنَ ع ۶ / ۱۴

مدد ہوئی تمھارے رب کی طرف سے بڑی ۶ اور جب سنا دیا

رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ

تمھارے رب نے اگر احسان مانو گے تو اور بھی دوں گا تم کو

وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝۷

اور اگر ناشکری کرو گے تو میرا عذاب البتہ سخت ہے ۷

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ

اور کہا موسیٰ نے اگر کفر کرو گے تم

وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ

اور جو لوگ زمین میں ہیں سارے تو اللہ

لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝۸ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

بے پروا ہے سب خوبیوں والا ۸ کیا نہیں پہنچی تم کو خبر

اَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ

ان لوگوں کی جو پہلے تھے تم سے قوم نوح کی اور عاد

وَّثَمُوْدَ ۬ۛ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۛؕ مع

اور ثمود اور جو ان سے پیچھے ہوئے

لَا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتْهُمْ

کسی کو ان کی خبر نہیں مگر اللہ کو آئے ان کے پاس

رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ

ان کے رسول نشانیاں لے کر پھر لوٹائے انہوں نے اپنے ہاتھ

فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ

اپنے منہ میں اور بولے ہم نہیں مانتے جو

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا

تم کو دے کر بھیجا اور ہم کو تو شبہ ہے اس راہ میں

تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ⑨ قَالَتْ الثلثة

جس کی طرف تم ہم کو بلاتے ہو خلجان میں ڈالنے والا ⑨ بولے

رُسُلُهُمْ اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

ان کے رسول کیا اللہ میں شبہ ہے جس نے بنائے آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ يَدْعُوْكُمْ لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ

اور زمین وہ تم کو بلاتا ہے تاکہ بخشے تم کو

ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

کچھ گناہ تمھارے اور ڈھیل دے تم کو ایک وعدہ تک جو ٹھہر چکا ہے

قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ؕ

کہنے لگے تم تو یہی آدمی ہو ہم جیسے

تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا عَمَّا كَانَ

تم چاہتے ہو کہ روک دو ہم کو ان چیزوں سے

يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ

جن کو پوجتے رہے ہمارے باپ دادے، سو لاؤ کوئی سند

مُّبِيْنٍ ۝۱۰ قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ

کھلی ہوئی ۝۱۰ ان کو کہا ان کے رسولوں نے

نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ

ہم تو یہی آدمی ہیں جیسے تم لیکن اللہ

يَمُنُّ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ

احسان کرتا ہے اپنے بندوں میں جس پر چاہے

وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ

اور ہمارا کام نہیں کہ لے آئیں تمہارے پاس سند

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ

مگر اللہ کے حکم سے اور اللہ پر بھروسہ چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ

ایمان والوں کو ﴿۱۱﴾ اور ہم کو کیا ہوا کہ بھروسہ نہ کریں

عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ؕ

اللہ پر اور وہ سمجھا چکا ہم کو ہماری راہیں

وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ؕ وَعَلَى

اور ہم صبر کریں گے ایذاء پر جو تم ہم کو دیتے ہو اور

ع ۲ ۱۴

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۱۲﴾ ع وَقَالَ

اللہ پر بھروسہ چاہیے بھروسے والوں کو ﴿۱۲﴾ اور کہا

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ

کافروں نے اپنے رسولوں کو ہم نکال دیں گے تم کو

مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ

اپنی زمین سے یا لوٹ آؤ ہمارے دین میں

فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ

تب حکم بھیجا ان کو ان کے رب نے ہم غارت کریں گے

الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۳﴾ لا وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ

ان ظالموں کو ﴿۱۳﴾ اور آباد کریں گے تم کو اس زمین میں

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ

ان کے پیچھے یہ ملتا ہے اس کو جو ڈرتا ہے

مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿۱۴﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا

کھڑے ہونے سے میرے سامنے اور ڈرتا ہے میرے عذاب کے وعدہ سے ﴿۱۴﴾ اور فیصلہ لگے

وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۙ﴿١٥﴾ مِّنْ

ملنگنے پیغمبر اور نامراد ہوا ہر ایک سرکش ضدی ﴿١٥﴾

وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ

پیچھے اس کے دوزخ ہے اور پلائیں گے اس کو پانی

صَدِيْدٍ ۙ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ

پیپ کا ﴿١٦﴾ گھونٹ گھونٹ پیتا ہے اس کو اور

يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ

گلے سے نہیں اتار سکتا اور چلی آتی ہے اس پر موت ہر

مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ

طرف سے اور وہ نہیں مرتا اور اس کے پیچھے

عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

عذاب ہے سخت ﴿١٧﴾ حال ان لوگوں کا جو منکر ہوئے

بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨ اشْتَدَّتْ بِهِ

اپنے رب سے ان کے عمل ہیں جیسے وہ راکھ کہ زور کی چلے اس پر

الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ

ہوا آندھی کے دن کچھ ان کے ہاتھ میں نہ ہوگا

مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ

اپنی کمائی میں سے یہی ہے

الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿۱۸﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

بہک کر دور جا پڑنا ﴿۱۸﴾ تو نے کیا نہیں دیکھا کہ اللہ نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ

بنائے آسمان اور زمین جیسی چاہیے

اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ

اگر چاہے تم کو لے جائے اور لائے کوئی پیدائش

جَدِيْدٍ ﴿۱۹﴾ لا وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

نئی ﴿۱۹﴾ اور یہ اللہ کو کچھ مشکل

بِعَزِيْزٍ ﴿۲۰﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ

نہیں ﴿۲۰﴾ اور سامنے کھڑے ہوں گے اللہ کے سارے پھر کہیں گے

الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا

کمزور بڑائی والوں کو ہم تو

لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

تمہارے تابع تھے سو بچاؤ گے ہم کو

مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ

اللہ کے کسی عذاب سے کچھ وہ کہیں گے اگر

هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ

ہدایت کرتا ہم کو اللہ تو البتہ ہم تم کو ہدایت کرتے اب برابر ہے ہمارے حق میں

اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ

ہم بے قراری کریں یا صبر کریں ہم کو نہیں

مَّحِيْصٍ ؑ ﴿۲۱﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا ۱۵ ع ۹ ۳

خلاصی ﴿۲۱﴾ اور بولا شیطان جب

قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ

فیصل ہو چکا سب کام بے شک اللہ نے تم کو دیا تھا سچا وعدہ

وَعۡدَ الۡحَقِّ وَوَعَدۡتُّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُكُمۡ ؕ

اور میں نے تم سے وعدہ کیا پھر جھوٹا کیا

وَمَا كَانَ لِیَ عَلَیۡكُمۡ مِّنۡ سُلۡطٰنٍ

اور میری تم پر کچھ حکومت نہ تھی

اِلَّاۤ اَنۡ دَعَوۡتُكُمۡ فَاسۡتَجَبۡتُمۡ لِیۡ ۚ

مگر یہ کہ میں نے بلایا تم کو پھر تم نے مان لیا میری بات کو

فَلَا تَلُوۡمُوۡنِیۡ وَلُوۡمُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ

سو الزام نہ دو مجھ کو اور الزام دو اپنے آپ کو

مَاۤ اَنَا بِمُصۡرِخِكُمۡ وَمَاۤ اَنۡتُمۡ بِمُصۡرِخِیَّ ؕ

نہ میں تمھاری فریاد کو پہنچوں نہ تم میری فریاد کو پہنچو

اِنِّیۡ كَفَرۡتُ بِمَاۤ اَشۡرَكۡتُمُوۡنِ مِنۡ

میں منکر ہوں جو تم نے مجھ کو شریک بنایا تھا

قَبۡلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِیۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ

اس سے پہلے، البتہ جو ظالم ہیں ان کے لیے ہے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

دردناک ﴿۲۲﴾ اور داخل کیے گئے جو لوگ ایمان لائے تھے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اور کام کیے تھے نیک باغوں میں جن کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

بہتی ہیں نہریں ہمیشہ رہیں ان میں

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ؕ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا

اپنے رب کے حکم سے ان کی ملاقات ہے وہاں

سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ

سلام ﴿۲۳﴾ تو نے دیکھا کیسی بیان کی اللہ نے

مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ

ایک مثال بات ستھری جیسے ایک درخت ستھرا

اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ۙ﴿۲۴﴾

اس کی جڑ مضبوط ہے اور ٹہنے ہیں آسمان میں ﴿۲۴﴾

تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۢ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ

لاتا ہے پھل اپنا ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ

اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں لوگوں کے واسطے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ

فکر کریں ﴿۲۵﴾ اور مثال گندی بات کی

كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ ۨ اجْتُثَّتْ مِنْ

جیسے درخت گندا اکھاڑ لیا اس کو

فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾

زمین کے اوپر سے کچھ نہیں اس کو ٹھہراؤ ﴿۲۶﴾

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

مضبوط کرتا ہے اللہ ایمان والوں کو

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

مضبوط بات سے دنیا کی زندگی میں

وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ قف

اور آخرت میں اور بچلا دیتا ہے اللہ بے انصافوں کو

وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ

ع ۱۶ / ۱۶

اور کرتا ہے اللہ جو چاہے ﴿۲۷﴾ تو نے نہ دیکھا

اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا

ان کو جنہوں نے بدلہ کیا اللہ کے احسان کا ناشکری

وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ ۙ

اور اتارا اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں ﴿۲۸﴾

جَهَنَّمَ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۭ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾

جو دوزخ ہے داخل ہوں گے اس میں اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۲۹﴾

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ

اور ٹھہرائے اللہ کے لیے مقابل کہ بہکائیں لوگوں کو

سَبِيْلِهٖ ۭ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ

اس کی راہ سے تو کہہ مزا اڑا لو پھر تم کو لوٹنا ہے

اِلَى النَّارِ ﴿٣٠﴾ قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِيْنَ

طرف آگ کے ﴿٣٠﴾ کہہ دے میرے بندوں کو جو

اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنْفِقُوْا مِمَّا

ایمان لائے ہیں قائم رکھیں نماز اور خرچ کریں

رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ

ہماری دی ہوئی روزی میں سے پوشیدہ اور ظاہر پہلے اس سے کہ

يَّاْتِیَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿٣١﴾

آئے دن جس میں نہ سودا ہے نہ دوستی ﴿٣١﴾

اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ وہ ہے جس نے بنائے آسمان اور زمین

وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ

اور اتارا آسمان سے پانی پھر اس سے نکالی

بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ

روزی تمہارے میوے اور کھنے میں کیا

لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ

تمھارے کشتی کو کہ چلے دریا میں

بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ۚ ﴿٣٢﴾

اس کے حکم سے اور کام میں لگایا تمھارے ندیوں کو ﴿٣٢﴾

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

اور کام میں لگا دیا تمھارے سورج اور چاند کو

دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ

ایک دستور پر برابر اور کام میں لگا دیا تمھارے رات

وَالنَّهَارَ ۚ ﴿٣٣﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ مَا

اور دن کو ﴿٣٣﴾ اور دیا تم کو ہر چیز میں سے جو

سَاَلْتُمُوْهُ ؕ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ

تم نے مانگی اور اگر گنو احسان اللہ کے

لَا تُحْصُوْهَا ؕ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ

نہ پورے کرسکو بے شک آدمی بڑا بے انصاف ہے

كَفَّارٌ ﴿٣٤﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ ع ٥/١٧

ناشکرا ﴿٣٤﴾ اور جس وقت کہا ابراہیم نے اے رب

اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ

کر دے اس شہر کو امن والا اور دور رکھ مجھ کو

وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿٣٥﴾ؕ رَبِّ

اور میری اولاد کو اس بات سے کہ ہم پوجیں مورتوں کو ﴿٣٥﴾ اے رب

اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ

انہوں نے گمراہ کیا بہت لوگوں کو

فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

سو جس نے پیروی کی میری سو وہ تو میرا ہے اور جس نے

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٣٦﴾

میرا کہنا نہ مانا سو تو بخشنے والا مہربان ہے ﴿٣٦﴾

رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ

اے رب میں نے بسایا ہے اپنی ایک اولاد کو میدان میں

غَيْرِ ذِىْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ

كہ جہاں کھیتی نہیں تیرے محترم گھر کے پاس

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ

اے رب ہمارے تاکہ قائم رکھیں نماز کو سو رکھ

اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِىْٓ اِلَيْهِمْ

بعضے لوگوں کے دل کہ مائل ہوں ان کی طرف

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ

اور روزی دے ان کو میووں سے شاید وہ

يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٧﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ

شکر کریں ﴿٣٧﴾ اے رب ہمارے تُو تو جانتا ہے

مَا نُخْفِىْ وَمَا نُعْلِنُ ؕ وَمَا يَخْفٰى

جو کچھ ہم کرتے ہیں چھپا کر اور جو کچھ کرتے ہیں دکھا کر اور مخفی نہیں

عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَىْءٍ فِى الْاَرْضِ

اللہ پر کوئی چیز زمین میں

وَلَا فِی السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

نہ آسمان میں ﴿۳۸﴾ شکر ہے اللہ کا جس نے

وَهَبَ لِیْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِیْلَ

بخشا مجھ کو اتنی بڑی عمر میں اسماعیل

وَ اِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾

اور اسحاق بے شک میرا رب سنتا ہے دعا کو ﴿۳۹﴾

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَ مِنْ

اے رب میرے کر مجھ کو قائم رکھوں نماز اور

ذُرِّیَّتِیْ ۖۗ رَبَّنَا وَ تَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾

میری اولاد میں سے بھی اے رب میرے اور قبول کر میری دعا ﴿۴۰﴾

رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِلْمُؤْمِنِیْنَ

اے ہمارے رب بخش مجھ کو اور میرے باپ کو اور سب ایمان والوں کو

یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ ع ۶/۱۸

جس دن قائم ہو حساب ﴿۴۱﴾ اور ہرگز مت خیال کر کہ

اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا

اللہ بے خبر ہے ان کاموں سے جو کرتے ہیں بے انصاف

يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ

ان کو تو ڈھیل دے رکھی ہے اس دن کے لیے کہ پتھرا جائیں گی

الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ

آنکھیں ﴿۴۲﴾ دوڑتے ہوں گے اوپر اٹھائے اپنے سر

لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ وَاَفْـِٕدَتُهُمْ

پھر کر نہیں آئیں گی ان کی طرف ان کی آنکھیں اور دل ان کے

هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ ؕ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ

اڑ گئے ہوں گے ﴿۴۳﴾ اور ڈرا دے لوگوں کو اس دن سے کہ آئے گا ان پر

الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

عذاب تب کہیں گے ظالم اے رب ہمارے

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ

مہلت دے ہم کو تھوڑی مدت تک کہ ہم قبول کرلیں تیرے بلانے کو

وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ۭ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ

اور پیروی کرلیں رسولوں کی کیا تم پہلے قسم نہ کھاتے

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۴۴ لا

تھے کہ تم کو نہیں دنیا سے ٹلنا ۴۴

وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا

اور آباد تھے تم بستیوں میں انہی لوگوں کی جنہوں نے ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا

اپنی جان پر اور کھل چکا تھا تم کو کہ کیسا کیا ہم نے

بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ۴۵

ان سے اور بتلائے ہم نے تم کو سب قصے ۴۵

وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

اور یہ بنا چکے ہیں اپنا داؤ اور اللہ کے آگے ہے

مَكْرُهُمْ ۭ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ

ان کا داؤ اور نہ ہوگا ان کا داؤ کہ ٹل جائیں

مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿٤٦﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ

اس سے پہاڑ ﴿٤٦﴾ سو خیال مت کر کہ اللہ

مُخْلِفَ وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ

خلاف کرے گا اپنا وعدہ اپنے رسولوں سے بے شک اللہ زبردست ہے

ذُوانْتِقَامٍ ﴿٤٧﴾ ؕ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ

بدلہ لینے والا ﴿٤٧﴾ جس دن بدلی جائے اس زمین سے

غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ

اور زمین اور بدلے جائیں آسمان اور لوگ نکل کھڑے ہوں سامنے اللہ

الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿٤٨﴾ وَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ

اکیلے زبردست کے ﴿٤٨﴾ اور دیکھے تو گناہ گاروں کو

يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِى الْاَصْفَادِ ﴿٤٩﴾ ج

اس دن باہم جکڑے ہوئے زنجیروں میں ﴿٤٩﴾

سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى

کرتے ان کے ہیں گندھک کے اور ڈھانکے لیتی ہے

وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ۙ ﴿٥٠﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ

ان کے منہ کو آگ ﴿٥٠﴾ تاکہ بدلہ دے اللہ ہر ایک

نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ

جی کو اس کی کمائی کا بے شک اللہ جلد کرنے والا ہے

الْحِسَابِ ﴿٥١﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ

حساب ﴿٥١﴾ یہ خبر پہنچا دینی ہے لوگوں کو

وَلِيُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ

اور تاکہ چونک جائیں اس سے اور تاکہ جان لیں کہ

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٥٢﴾ ع ١١ ١٩

معبود وہی ایک ہے اور تاکہ سوچ لیں عقل والے ﴿٥٢﴾

(سورہ حجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٨٧) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی. اس میں (٩٩) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٥) نمبر پر ہے اور سورۂ یوسف کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (٦٥٤) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٢٧٦٠) حروف ہیں

الٓرٰ ۟ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿١﴾

الٓر یہ آیتیں ہیں کتاب کی اور واضح قرآن کی ﴿١﴾

رُبَمَا یَوَدُّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَوۡ کَانُوۡا

کسی وقت آرزو کریں گے یہ لوگ جو منکر ہیں کیا اچھا ہوتا جو ہوتے

مُسۡلِمِیۡنَ ﴿۲﴾ ذَرۡهُمۡ یَاۡکُلُوۡا وَیَتَمَتَّعُوۡا

مسلمان ﴿۲﴾ چھوڑ دے ان کو کھالیں اور برت لیں

وَیُلۡهِهِمُ الۡاَمَلُ فَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳﴾

اور امید میں لگے رہیں سو آئندہ معلوم کرلیں گے ﴿۳﴾

وَمَاۤ اَهۡلَکۡنَا مِنۡ قَرۡیَةٍ اِلَّا وَلَهَا

اور کوئی بستی ہم نے غارت نہیں کی مگر اس کا

کِتَابٌ مَّعۡلُوۡمٌ ﴿۴﴾ مَا تَسۡبِقُ مِنۡ اُمَّةٍ

وقت لکھا ہوا تھا مقرر ﴿۴﴾ نہ سبقت کرتا ہے کوئی فرقہ

اَجَلَهَا وَمَا یَسۡتَاۡخِرُوۡنَ ﴿۵﴾ وَقَالُوۡا

اپنے وقت مقرر سے اور نہ پیچھے رہتا ہے ﴿۵﴾ اور لوگ کہتے ہیں

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡ نُزِّلَ عَلَیۡهِ الذِّکۡرُ اِنَّکَ

اے وہ شخص کہ تجھ پر اترا ہے قرآن تو

لَمَجْنُوْنٌ ﴿٦﴾ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ

بے شک دیوانہ ہے ﴿٦﴾ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس فرشتوں کو

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧﴾ مَا نُنَزِّلُ

اگر تو سچا ہے ﴿٧﴾ ہم نہیں اتارتے

الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ وَ مَا كَانُوْٓا

فرشتوں کو مگر کام پورا کرے اور

اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

اس وقت نہ ملے گی ان کو مہلت ﴿٨﴾ ہم نے آپ اتاری ہے

الذِّكْرَ وَ اِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿٩﴾ وَلَقَدْ

یہ نصیحت اور ہم آپ اس کے نگہبان ہیں ﴿٩﴾ اور

اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠﴾

ہم بھیج چکے تجھ سے پہلے اگلے فرقوں میں ﴿١٠﴾

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا

اور نہیں آتا ان کے پاس کوئی رسول مگر

بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۱﴾ كَذٰلِكَ نَسْلُكُهٗ

کرتے رہے ہیں اس سے ہنسی ﴿۱۱﴾ اسی طرح بٹھا دیتے ہیں ہم اس کو

فِىْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۲﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ

دل میں گنہگاروں کے ﴿۱۲﴾ یقین نہ لائیں گے

بِهٖ وَقَدْ خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوْ

اس پر اور ہوتی آئی ہے رسم پہلوں کی ﴿۱۳﴾ اور اگر

فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ السَّمَآءِ فَظَلُّوْا

ہم کھول دیں ان پر دروازہ آسمان سے اور سارے دن

فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ﴿۱۴﴾ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ

اس میں چڑھتے رہیں ﴿۱۴﴾ تو بھی یہی کہیں گے کہ باندھ دیا ہے

ع ۱۵ اَبْصَارُنَا بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ﴿۱۵﴾

ہماری نگاہ کو، نہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے ﴿۱۵﴾

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِى السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا

اور ہم نے بنائے ہیں آسمان میں برج اور رونق دی اس کو

لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۶﴾ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ

دیکھنے والوں کی نظر میں ﴿۱۶﴾ اور محفوظ رکھا ہم نے اس کو ہر

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۱۷﴾ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ

شیطان مردود سے ﴿۱۷﴾ مگر جو چوری سے

السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ﴿۱۸﴾

سن بھاگا سو اس کے پیچھے پڑا انگارہ چمکتا ہوا ﴿۱۸﴾

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا

اور زمین کو ہم نے پھیلایا اور رکھ دیے اس پر

رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

بوجھ اور اگائی اس میں ہر چیز

مَّوْزُوْنٍ ﴿۱۹﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا

اندازے سے ﴿۱۹﴾ اور بنا دیے تمہارے واسطے اس میں

مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿۲۰﴾

معیشت کے اسباب اور وہ چیزیں جن کو تم روزی نہیں دیتے ﴿۲۰﴾

وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ز

اور ہر چیز کے ہمارے پاس خزانے ہیں

وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۱﴾

اور اتارتے ہیں ہم اندازہ معین پر ﴿۲۱﴾

وَاَرْسَلْنَا الرِّیٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا

اور چلائیں ہم نے ہوائیں اوس بھری پھر اتارا ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَیْنٰكُمُوْهُ ج

آسمان سے پانی پھر تم کو وہ پلایا

وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِیْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ

اور تمہارے پاس نہیں اس کا خزانہ ﴿۲۲﴾ اور ہم ہی ہیں

نُحْیٖ وَنُمِیْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿۲۳﴾

جلانے والے اور مارنے والے اور ہم ہی ہیں پیچھے رہنے والے ﴿۲۳﴾

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنْكُمْ

اور ہم نے جان رکھا ہے آگے بڑھنے والوں کو تم میں سے

وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿۲۴﴾ وَاِنَّ

اور جان رکھا ہے پیچھے رہنے والوں کو ﴿۲۴﴾ اور

رَبَّكَ هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ

تیرا رب وہی اکٹھا کر لائے گا ان کو بے شک وہی ہے حکمتوں والا

عَلِيْمٌ ﴿۲۵﴾ ۧ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ ع ۲ / ۱۰

خبردار ﴿۲۵﴾ اور بنایا ہم نے آدمی کو

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۶﴾ ج

کھنکھناتے سنے ہوئے گارے سے ﴿۲۶﴾

وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ

اور جان کو بنایا ہم نے اس سے پہلے لُو کی آگ

السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ

سے ﴿۲۷﴾ اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو

اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ

میں بناؤں گا ایک بشر کھنکھناتے

حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۲۸﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

سنے ہوئے گارے سے ﴿۲۸﴾ پھر جب ٹھیک کروں اس کو اور پھونک دوں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِىْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۲۹﴾

اس میں اپنی جان سے تو گر پڑیو اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے ﴿۲۹﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۳۰﴾ لا

تب سجدہ کیا ان فرشتوں نے سب نے مل کر ﴿۳۰﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ

مگر ابلیس نے نہ مانا کہ ساتھ ہو

السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ

سجدہ کرنے والوں کے ﴿۳۱﴾ فرمایا اے ابلیس کیا ہوا تجھ کو

اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ

کہ ساتھ نہ ہوا سجدہ کرنے والوں کے ﴿۳۲﴾ بولا

لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ

میں وہ نہیں کہ سجدہ کروں ایک بشر کو جس کو تو نے بنایا

مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿۳۳﴾

کھنکھناتے سنے ہوئے گارے سے ﴿۳۳﴾

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۳۴﴾ لا

فرمایا تو تو نکل یہاں سے تجھ پر مار ہے ﴿۳۴﴾

وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى يَوْمِ

اور تجھ پر پھٹکار ہے اس دن تک کہ

الدِّيْنِ ﴿۳۵﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى

انصاف ہو ﴿۳۵﴾ بولا اے رب تو مجھ کو ڈھیل دے

يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۳۶﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ

اس دن تک کو مردے زندہ ہوں ﴿۳۶﴾ فرمایا کہ تو تجھ کو

الْمُنْظَرِيْنَ ﴿۳۷﴾ لا اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ

ڈھیل دی ﴿۳۷﴾ اسی مقرر وقت کے

الْمَعْلُوْمِ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ

دن تک ﴿۳۸﴾ بولا اے رب جیسا تو نے مجھ کو راہ سے کھو دیا

لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ

میں بھی ان سب کو بہاریں دکھلاؤں گا زمین سے اور راہ سے کھودوں گا ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿٣٩﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ

سب کو ﴿٣٩﴾ مگر جو تیرے چنے ہوئے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٤٠﴾ قَالَ هٰذَا صِرَاطٌ عَلَىَّ

بندے ہیں ﴿٤٠﴾ فرمایا یہ راہ ہے مجھ تک

مُسْتَقِيْمٌ ﴿٤١﴾ اِنَّ عِبَادِىْ لَيْسَ لَكَ

سیدھی ﴿٤١﴾ جو میرے بندے ہیں تیرا

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

ان پر کچھ زور نہیں مگر جو تیری راہ چلا

الْغٰوِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمَوْعِدُهُمْ

بہکے ہوؤں میں ﴿٤٢﴾ اور دوزخ پر وعدہ ہے ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٣﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ ط

سب کا ﴿٤٣﴾ اس کے سات دروازے ہیں

ع ۱۹ ۳

لِكُلِّ بَابٍ مِّنۡهُمۡ جُزۡءٌ مَّقۡسُوۡمٌ ﴿۴۴﴾ ع

ہر دروازہ کے واسطے ان میں سے ایک فرقہ ہے بانٹا ہوا ﴿۴۴﴾

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿۴۵﴾ ط

پرہیزگار ہیں باغوں میں اور چشموں میں ﴿۴۵﴾

اُدۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَزَعۡنَا

کہیں گے انکو جاؤ ان میں سلامتی سے خاطر جمع (بے کھٹکے) سے ﴿۴۶﴾ اور نکال ڈالی ہم نے

مَا فِىۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ اِخۡوَانًا عَلٰى

جو ان کے جیوں میں تھی خفگی بھائی ہوگئے

سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيۡنَ ﴿۴۷﴾ لَا يَمَسُّهُمۡ فِيۡهَا

تختوں پر بیٹھے آمنے سامنے ﴿۴۷﴾ نہ پہنچے گی ان کو وہاں

نَصَبٌ وَّمَا هُمۡ مِّنۡهَا بِمُخۡرَجِيۡنَ ﴿۴۸﴾

کچھ تکلیف اور نہ ان کو وہاں سے کوئی نکالے ﴿۴۸﴾

نَبِّئۡ عِبَادِىۡۤ اَنِّىۡۤ اَنَا الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۴۹﴾ لا

خبر سنادے میرے بندوں کو کہ میں ہوں اصل بخشنے والا مہربان ﴿۴۹﴾

وَاَنَّ عَذَابِىۡ هُوَ الۡعَذَابُ الۡاَ لِيۡمُ ﴿٥٠﴾

اور یہ بھی کہ میرا عذاب وہی عذاب دردناک ہے ﴿٥٠﴾

وَنَبِّئۡهُمۡ عَنۡ ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ‌ۘ ﴿٥١﴾

وقف لازم

اور حال سنادے ان کو ابراہیم کے مہمانوں کا ﴿٥١﴾

اِذۡ دَخَلُوۡا عَلَيۡهِ فَقَالُوۡا سَلٰمًا ؕ قَالَ

جب چلے آئے اس کے گھر میں اور بولے سلام، وہ بولا

اِنَّا مِنۡكُمۡ وَجِلُوۡنَ ﴿٥٢﴾ قَالُوۡا لَا تَوۡجَلۡ

ہم کو تم سے ڈر معلوم ہوتا ہے ﴿٥٢﴾ بولے ڈر مت

اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿٥٣﴾ قَالَ

ہم تجھ کو خوش خبری سناتے ہیں ایک ہوشیار لڑکے کی ﴿٥٣﴾ بولا

اَبَشَّرۡتُمُوۡنِىۡ عَلٰٓى اَنۡ مَّسَّنِىَ الۡـكِبَرُ

کیا خوش خبری سناتے ہو مجھ کو جب پہنچ چکا مجھ کو بڑھاپا

فَبِمَ تُبَشِّرُوۡنَ ﴿٥٤﴾ قَالُوۡا بَشَّرۡنٰكَ

اب کاہے پر خوش خبری سناتے ہو ﴿٥٤﴾ بولے ہم نے تجھ کو خوشخبری سنائی

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿٥٥﴾

سچی سو مت ہو تو ناامیدوں میں ﴿٥٥﴾

قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ

بولا اور کون آس توڑے اپنے رب کی رحمت سے

اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿٥٦﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ

مگر جو گمراہ ہیں ﴿٥٦﴾ بولا پھر کیا مہم ہے تمہاری

اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٧﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ

اے اللہ کے بھیجے ہوؤ ﴿٥٧﴾ بولے ہم بھیجے ہوئے آئے ہیں

اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿٥٨﴾ لا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ط

ایک قوم گناہ گار پر ﴿٥٨﴾ مگر لوط کے گھر والے

اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥٩﴾ لا اِلَّا امْرَاَتَهٗ

ہم ان کو بچالیں گے سب کو ﴿٥٩﴾ مگر ایک اس کی عورت

قَدَّرْنَآ لا اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ ع فَلَمَّا ع ٦/٤

ہم نے ٹھہرا لیا وہ ہے رہ جانے والوں میں ﴿٦٠﴾ پھر جب

جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٦١﴾ۙ قَالَ

پہنچے لوط کے گھر وہ بھیجے ہوئے ﴿٦١﴾ بولا

اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالُوْا بَلْ

تم لوگ ہو اوپرے ﴿٦٢﴾ بولے نہیں پر

جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٦٣﴾

ہم لے کر آئے ہیں تیرے پاس وہ چیز جس میں وہ جھگڑتے تھے ﴿٦٣﴾

وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٦٤﴾

اور ہم لائے ہیں تیرے پاس پکی بات اور ہم سچ کہتے ہیں ﴿٦٤﴾

فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ

سو لے نکل اپنے گھر کو کچھ رات رہے سے

وَاتَّبِعْ اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ

اور تو چل ان کے پیچھے اور مڑ کر نہ دیکھے تم میں سے کوئی

وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَقَضَيْنَآ

اور چلے جاؤ جہاں تم کو حکم ہے ﴿٦٥﴾ اور مقرر کردی ہم نے

اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰۤؤُلَآءِ

اس کو یہ بات کہ ان کی جڑ

مَقْطُوْعٌ مُّصْبِحِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَجَآءَ اَهْلُ

کٹے گی صبح ہوتے ﴿٦٦﴾ اور آئے

الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿٦٧﴾ قَالَ اِنَّ

شہر کے لوگ خوشیاں کرتے ﴿٦٧﴾ لوط نے کہا

هٰۤؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿٦٨﴾ وَاتَّقُوا

یہ لوگ میرے مہمان ہیں سو مجھ کو رسوا مت کرو ﴿٦٨﴾ اور ڈرو

اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿٦٩﴾ قَالُوْۤا اَوَلَمْ نَنْهَكَ

اللہ سے اور میری آبرو مت کھوؤ ﴿٦٩﴾ بولے کیا ہم نے تجھ کو منع نہیں کیا

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٠﴾ قَالَ هٰۤؤُلَآءِ بَنٰتِيْۤ

جہان کی حمایت سے ﴿٧٠﴾ بولا یہ حاضر ہیں میری بیٹیاں

اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٧١﴾ لَعَمْرُكَ

اگر تم کو کرنا ہے ﴿٧١﴾ قسم ہے تیری جان کی

اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝۷۲

وہ اپنی مستی میں مدہوش ہیں ۝۷۲

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ۝۷۳ لا

پھر آپکڑا ان کو چنگھاڑ نے سورج نکلتے وقت ۝۷۳

فَجَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا

پھر کر ڈالی ہم نے وہ بستی اوپر تلے اور برسائے

عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۷۴ ط

ان پر پتھر کھنگر (کنکر) کے ۝۷۴

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ۝۷۵

بے شک اس میں نشانیاں ہیں دھیان کرنے والوں کو ۝۷۵

وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ۝۷۶ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور وہ بستی واقع ہے سیدھی راہ پر ۝۷۶ البتہ اس میں

لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝۷۷ ط وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ

نشانی ہے ایمان والوں کو ۝۷۷ اور تحقیق تھے

وقف لازم

الْاَیْكَةِ لَظٰلِمِیْنَ ﴿۷۸﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ

بن کے رہنے والے گناہ گار ﴿۷۸﴾ سو ہم نے بدلہ لیا ان سے

ع ۵ / ۱۹ / ۵

وَ اِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِیْنٍ ﴿۷۹﴾ وَ لَقَدْ

اور یہ دونوں بستیاں واقع ہیں کھلے راستہ پر ﴿۷۹﴾ اور بے شک

كَذَّبَ اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۸۰﴾

جھٹلایا حجر والوں نے رسولوں کو ﴿۸۰﴾

وَ اٰتَیْنٰهُمْ اٰیٰتِنَا فَكَانُوْا عَنْهَا

اور دیں ہم نے ان کو اپنی نشانیاں سو رہے ان سے

مُعْرِضِیْنَ ﴿۸۱﴾ وَ كَانُوْا یَنْحِتُوْنَ مِنَ

منہ پھیرتے ﴿۸۱﴾ اور تھے کہ تراشتے تھے

الْجِبَالِ بُیُوْتًا اٰمِنِیْنَ ﴿۸۲﴾ فَاَخَذَتْهُمُ

پہاڑوں کے گھر اطمینان کے ساتھ ﴿۸۲﴾ پھر پکڑا ان کو

الصَّیْحَةُ مُصْبِحِیْنَ ﴿۸۳﴾ فَمَاۤ اَغْنٰى

چنگھاڑ نے صبح ہونے کے وقت ﴿۸۳﴾ پھر کام نہ آیا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ؕ ﴿٨٤﴾

ان کے جو کچھ کمایا تھا ﴿٨٤﴾

وَمَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا

اور ہم نے بنائے نہیں آسمان اور زمین اور جو

بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ ؕ وَاِنَّ السَّاعَةَ

ان کے بیچ میں ہے بغیر حکمت اور قیامت

لَاٰتِيَةٌ فَاصۡفَحِ الصَّفۡحَ الۡجَمِيۡلَ ﴿٨٥﴾

بے شک آنے والی ہے سو کنارہ کر اچھی طرح کنارہ ﴿٨٥﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الۡخَـلّٰقُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٨٦﴾

تیرا رب جو ہے وہی ہے پیدا کرنے والا خبردار ﴿٨٦﴾

وَلَقَدۡ اٰتَيۡنٰكَ سَبۡعًا مِّنَ الۡمَثَانِىۡ

اور ہم نے دی ہیں تجھ کو سات آیتیں وظیفہ

وَالۡقُرۡاٰنَ الۡعَظِيۡمَ ﴿٨٧﴾ لَا تَمُدَّنَّ

اور قرآن بڑے درجہ کا ﴿٨٧﴾ مت ڈال

عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا

اپنی آنکھیں ان چیزوں پر جو برتنے کو دیں ہم نے ان میں سے کئی

مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ

طرح کے لوگوں کو اور نہ غم کھا ان پر اور جھکا

جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾ وَقُلْ اِنِّيْٓ اَنَا

اپنے بازو ایمان والوں کے واسطے ﴿۸۸﴾ اور کہہ کہ میں وہی ہوں

النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿۸۹﴾ ج كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى

ڈرانے والا کھول کر ﴿۸۹﴾ جیسا ہم نے بھیجا ہے

الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿۹۰﴾ لا الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ

ان بانٹنے والوں پر ﴿۹۰﴾ جنہوں نے کیا ہے قرآن کو

عِضِيْنَ ﴿۹۱﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ

بوٹیاں ﴿۹۱﴾ سو قسم ہے تیرے رب کی ہم کو پوچھنا ہے ان

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹۲﴾ لا عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ ع

سب سے ﴿۹۲﴾ جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿۹۳﴾

فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَ اَعْرِضْ

سو سنا دے کھول کر جو تجھ کو حکم ہوا اور پروا نہ کر

عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۴﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ

مشرکوں کی ﴿۹۴﴾ ہم بس (کافی) ہیں تیری طرف سے

الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿۹۵﴾ الَّذِيْنَ يَجْعَلُوْنَ

ٹھٹھے کرنے والوں کو ﴿۹۵﴾ جو کہ ٹھہراتے ہیں

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۹۶﴾

اللہ کے ساتھ دوسرے کی بندگی سو عنقریب معلوم کرلیں گے ﴿۹۶﴾

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ

اور ہم جانتے ہیں کہ تیرا جی رکتا ہے

بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

ان کی باتوں سے ﴿۹۷﴾ سو تو یاد کر خوبیاں اپنے رب کی

وَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿۹۸﴾ وَاعْبُدْ

اور ہو سجدہ کرنے والوں سے ﴿۹۸﴾ اور بندگی کیے جا

عٰ ٢٠ ٦

رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿٩٩﴾ ع

اپنے رب کی جب تک آئے تیرے پاس یقینی بات ﴿٩٩﴾

(سورۂ نحل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر اخیر کی تین آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (۱۲۸) آیتیں اور (۱۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۶) نمبر پر ہے اور سورۂ کہف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۴۰) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۷۷۰۷) حروف ہیں

اَتٰٓى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ؕ

آپہنچا حکم اللہ کا سو اس کی جلدی مت کرو

سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿١﴾

وہ پاک ہے اور برتر ہے ان کے شریک بتلانے سے ﴿١﴾

يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ

اتارتا ہے فرشتوں کو بھید دے کر اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖٓ اَنْ اَنْذِرُوْٓا

جس پر چاہے اپنے بندوں میں کہ خبردار کردو

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ﴿٢﴾

کہ کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو مجھ سے ڈرو ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ تَعٰلٰى

بنائے آسمان اور زمین ٹھیک وہ برتر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ خَلَقَ الْاِنْسَانَ

ان کے شریک بتلانے سے ③ بنایا آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④

ایک بوند سے پھر جبھی ہوگیا جھگڑا کرنے والا بولنے والا ④

وَالْاَنْعَامَ خَلَقَهَا لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ

اور چوپائے بنادیے تمھارے واسطے ان میں جڑاول ہے

وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤ وَلَكُمْ

اور کتنے فائدے اور بعضوں کو کھاتے ہو ⑤ اور تم کو

فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ

ان سے عزت ہے جب شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب

تَسْرَحُوْنَ ⑥ صلے وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى

چرانے لے جاتے ہو ⑥ اور اٹھالے چلتے ہیں بوجھ تمھارے

بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا بِشِقِّ

ان شہروں تک کہ تم نہ پہنچتے وہاں مگر

الْاَنْفُسِ ؕ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿۷﴾

جان مار کر بے شک تمہارا رب بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے ﴿۷﴾

وَّالْخَيْلَ وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا

اور گھوڑے پیدا کیے اور خچریں اور گدھے کہ ان پر سوار ہو

وَزِيْنَةً ؕ وَيَخْلُقُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾

اور زینت کے لیے اور پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے ﴿۸﴾

وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا

اور اللہ تک پہنچتی ہے سیدھی راہ اور بعضی راہ

جَآئِرٌ ؕ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ

کج بھی ہے اور اگر وہ چاہے تو سیدھی راہ دے تم

اَجْمَعِيْنَ ﴿۹﴾ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ ع ۹

سب کو ﴿۹﴾ وہی ہے جس نے اتارا

السَّمَآءِ مَآءً لَّكُمۡ مِّنۡهُ شَرَابٌ

آسمان سے تمھارے لیے پانی اس سے پیتے ہو

وَّمِنۡهُ شَجَرٌ فِيۡهِ تُسِيۡمُوۡنَ ﴿١٠﴾

اور اسی سے درخت ہوتے ہیں جس میں چراتے ہو ﴿١٠﴾

يُنۡۢبِتُ لَكُمۡ بِهِ الزَّرۡعَ وَالزَّيۡتُوۡنَ

اگاتا ہے تمھارے واسطے سے کھیتی اور زیتون

وَالنَّخِيۡلَ وَالۡاَعۡنَابَ وَمِنۡ كُلِّ

اور کھجوریں اور انگور اور ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ

میوے اس میں البتہ نشانی ہے ان لوگوں کو

يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١١﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيۡلَ

جو غور کرتے ہیں ﴿١١﴾ اور تمھارے کام میں لگا دیا رات

وَالنَّهَارَ ۙ وَالشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوۡمُ

اور دن اور سورج اور چاند کو اور ستارے

مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ

کام میں لگے ہیں اس کے حکم سے اس میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾ وَ مَا ذَرَاَ

نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿۱۲﴾ اور جو چیزیں پھیلائیں

لَکُمۡ فِی الۡاَرۡضِ مُخۡتَلِفًا اَلۡوَانُهٗ ؕ

تمہارے واسطے زمین میں رنگ برنگ کی

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَةً لِّقَوۡمٍ یَّذَّکَّرُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اس میں نشانی ہے ان لوگوں کو جو سوچتے ہیں ﴿۱۳﴾

وَ هُوَ الَّذِیۡ سَخَّرَ الۡبَحۡرَ لِتَاۡکُلُوۡا مِنۡهُ

اور وہی ہے جس نے کام میں لگادیا دریا کو کہ کھاؤ اس میں سے

لَحۡمًا طَرِیًّا وَّ تَسۡتَخۡرِجُوۡا مِنۡهُ حِلۡیَةً

گوشت تازہ اور نکالو اس میں سے گہنا

تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَ تَرَی الۡفُلۡکَ مَوَاخِرَ

جو پہنتے ہو اور دیکھتا ہے تو کشتیوں کو چلتی ہیں پانی پھاڑ کر

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اس میں اور اس واسطے کہ تلاش کرو اس کے فضل سے اور تاکہ

تَشْكُرُوْنَ ﴿١٤﴾ وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ

احسان مانو ﴿١٤﴾ اور رکھ دیے زمین پر

رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا

بوجھ کہ کبھی جھک پڑیں تم کو لے کر اور بنائیں ندیاں اور راستے

لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿١٥﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ

تاکہ تم راہ پاؤ ﴿١٥﴾ اور بنائیں علامتیں اور ستاروں سے

هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿١٦﴾ اَفَمَنْ يَّخْلُقُ

لوگ راہ پاتے ہیں ﴿١٦﴾ بھلا جو پیدا کرے

كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٧﴾

برابر ہے اس کے جو کچھ نہ پیدا کرے کیا تم سوچتے نہیں ﴿١٧﴾

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ

اور اگر شمار کرو اللہ کی نعمتوں کو نہ پورا کرسکو گے ان کو

اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۸﴾ اور اللہ

يَعۡلَمُ مَا تُسِرُّوۡنَ وَمَا تُعۡلِنُوۡنَ ﴿۱۹﴾

جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو ﴿۱۹﴾

وَالَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

اور جن کو پکارتے ہیں اللہ کے سوا

لَا يَخۡلُقُوۡنَ شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ ﴿۲۰﴾ؕ

کچھ پیدا نہیں کرتے اور وہ خود پیدا کیے ہوئے ہیں ﴿۲۰﴾

اَمۡوَاتٌ غَيۡرُ اَحۡيَآءٍ‌ ۚ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ

مردے ہیں جن میں جان نہیں اور نہیں جانتے

اَيَّانَ يُبۡعَثُوۡنَ ﴿۲۱﴾ؒ اِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ‌ ۚ ع ۱۲/۲ ۸

کب اٹھائے جائیں گے ﴿۲۱﴾ معبود تمھارا معبود ہے اکیلا

فَالَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ قُلُوۡبُهُمۡ

سو جن کو یقین نہیں آخرت کی زندگی کا ان کے دل

مُنْكِرَةٌ وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۲۲﴾ لَا جَرَمَ

نہیں مانتے اور وہ مغرور ہیں ﴿۲۲﴾ ٹھیک بات ہے

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ

کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ وَاِذَا

بے شک وہ نہیں پسند کرتا غرور کرنے والوں کو ﴿۲۳﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا

کہے ان سے کہ کیا اتارا ہے تمہارے رب نے تو کہیں

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۲۴﴾ ۙ لِيَحْمِلُوْٓا

کہانیاں ہیں پہلوں کی ﴿۲۴﴾ تاکہ اٹھائیں

اَوْزَارَهُمْ كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ

بوجھ اپنے پورے دن قیامت کے اور

اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ

کچھ بوجھ ان کے جن کو بہکاتے ہیں بلا

عِلۡمٍ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ۝۲۵ ع قَدۡ

تحقیق، سنتا ہے برا بوجھ ہے جو اٹھاتے ہیں ۲۵ البتہ

مَكَرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَاَتَى اللّٰهُ

دغا بازی کر چکے ہیں جو تھے ان سے پہلے پھر پہنچا حکم اللہ کا

بُنۡيَانَهُمۡ مِّنَ الۡقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيۡهِمُ

ان کی عمارات پر بنیادوں سے پھر گر پڑی ان پر

السَّقۡفُ مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَاَتٰىهُمُ الۡعَذَابُ

چھت اوپر سے اور آیا ان پر عذاب

مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۝۲۶ ثُمَّ

جہاں سے ان کو خبر نہ تھی ۲۶ پھر

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ يُخۡزِيۡهِمۡ وَيَقُوۡلُ اَيۡنَ

قیامت کے دن رسوا کرے گا ان کو اور کہے گا کہاں ہیں

شُرَكَآءِىَ الَّذِيۡنَ كُنۡتُمۡ تُشَآقُّوۡنَ

میرے شریک جن پر تم کو بڑی ضد تھی

فِيهِمْ ؕ قَالَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

بولیں گے جن کو دی گئی تھی خبر

إِنَّ الْخِزْيَ الْيَوْمَ وَالسُّوٓءَ عَلَى

بے شک رسوائی آج کے دن اور برائی

الْكٰفِرِينَ ﴿۲۷﴾ الَّذِينَ تَتَوَفّٰهُمُ

منکروں پر ہے ﴿۲۷﴾ جن کی جان نکالتے ہیں

الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيٓ أَنْفُسِهِمْ ۖ فَأَلْقَوُا

فرشتے اور وہ برا کر رہے ہیں اپنے حق میں تب ظاہر کریں گے

السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوٓءٍ ؕ

اطاعت کہ ہم تو کرتے نہ تھے کچھ برائی

بَلٰٓى إِنَّ اللّٰهَ عَلِيمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ

کیوں نہیں اللہ خوب جانتا ہے جو تم

تَعْمَلُونَ ﴿۲۸﴾ فَادْخُلُوٓا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ

کرتے تھے ﴿۲۸﴾ سو داخل ہو دروازوں میں دوزخ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ فَلَبِئْسَ مَثْوَى

رہا کرو سدا اسی میں سو کیا برا ٹھکانا ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا

غرور کرنے والوں کا ﴿٢٩﴾ اور کہا پرہیزگاروں کو

مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوْا خَيْرًا ؕ

کیا اتارا تمہارے رب نے بولے نیک بات

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا

جنہوں نے بھلائی کی اس دنیا میں

حَسَنَةٌ ؕ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ؕ

ان کو بھلائی ہے اور آخرت کا گھر بہتر ہے

وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٣٠﴾ لا جَنّٰتُ عَدْنٍ

اور کیا خوب گھر ہے پرہیزگاروں کا ﴿٣٠﴾ باغ میں ہمیشہ رہنے کے

يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

جن میں وہ جائیں گے بہتی ہیں ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ ؕ

نہریں ان کے واسطے وہاں ہے جو چاہیں

كَذٰلِكَ يَجْزِى اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ۟ۙ ٣١

ایسا بدلہ دے گا اللہ پرہیزگاروں کو ٣١

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ

جن کی جان قبض کرتے ہیں فرشتے اور وہ ستھری ہیں

يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا

کہتے ہیں فرشتے سلامتی تم پر جاؤ

الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ٣٢ هَلْ

بہشت میں بدلہ ہے اس کا جو تم کرتے تھے ٣٢ کیا

يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ

کافر اب اس کے منتظر ہیں کہ آئیں ان پر فرشتے

اَوْ يَاْتِىَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ

یا پہنچے حکم تیرے رب کا اسی طرح کیا تھا

اَلَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ وَمَا ظَلَمَهُمُ

ان سے اگلوں نے اور اللہ نے ظلم نہ کیا ان پر

اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۳۳﴾

لیکن وہ خود اپنا برا کرتے رہے ﴿۳۳﴾

فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ

پھر پڑے ان کے سر ان کے برے کام اور کٹ پڑا

بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۳۴﴾ ع ۴ / ۹ / ۱۰

ان پر جو ٹھٹھا کرتے تھے ﴿۳۴﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا

اور بولے شرک کرنے والے اگر چاہتا اللہ نہ

عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ نَّحْنُ

پوجتے ہم اس کے سوا کسی چیز کو

وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ

اور نہ ہمارے باپ اور نہ حرام ٹھہرا لیتے ہم بدون اس کے حکم کے

مِنْ شَيْءٍ ؕ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

کسی چیز کو اسی طرح کیا ان سے اگلوں نے

فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۳۵﴾

سو رسولوں کے ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا صاف صاف ﴿۳۵﴾

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ

اور ہم نے اٹھائے ہیں ہر امت میں رسول کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۚ

بندگی کرو اللہ کی اور بچو سرکشوں سے

فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پھر کسی کو ان میں سے ہدایت کی اللہ نے اور کسی پر

حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي

ثابت ہوئی گمراہی سو سفر کرو

الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ملکوں میں پھر دیکھو کیسا ہوا انجام

الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى

جھٹلانے والوں کا ﴿۳۶﴾ اگر تو طمع کرے

هُدٰىهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِىْ مَنْ

ان کو راہ پر لانے کی تو اللہ راہ نہیں دیتا جس کو

يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾

بچلاتا ہے اور کوئی نہیں ان کا مددگار ﴿۳۷﴾

وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ

اور قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی سخت قسمیں

لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا

کہ نہ اٹھائے گا اللہ جو کوئی مرجائے کیوں نہیں وعدہ ہوچکا ہے

عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ

اس پر پکا لیکن اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ ۙ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِىْ

نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اٹھائے گا تاکہ ظاہر کر دے ان پر

يَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ وَلِيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ

جس بات میں کہ جھگڑتے ہیں اور تاکہ معلوم کرلیں

كَفَرُوۡۤا اَنَّهُمۡ كَانُوۡا كٰذِبِيۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا

کافر کہ وہ جھوٹے تھے ﴿۳۹﴾ ہمارا

قَوۡلُنَا لِشَىۡءٍ اِذَاۤ اَرَدۡنٰهُ اَنۡ نَّقُوۡلَ لَهٗ

کہنا کسی چیز کو جب ہم اس کو کرنا چاہیں یہی ہے کہ کہیں اس کو

كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۴۰﴾ ع وَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا فِى

ع ۵ ۶ ۱۱

ہوجا تو وہ ہوجائے ﴿۴۰﴾ اور جنہوں نے گھر چھوڑا

اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَـنُبَوِّئَنَّهُمۡ

اللہ کے واسطے بعد اس کے کہ ظلم اٹھایا البتہ ان کو ہم ٹھکانا دیں گے

فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً ‌ؕ وَلَاَجۡرُ الۡاٰخِرَةِ

دنیا میں اچھا اور ثواب آخرت کا

اَكۡبَرُ‌ ۘ لَوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ لا الَّذِيۡنَ

وقف لازم

تو بہت بڑا ہے اگر ان کو معلوم ہوتا ﴿۴۱﴾ جو

صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٤٢﴾

ثابت قدم رہے اور اپنے رب پر بھروسہ کیا ﴿٤٢﴾

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا

اور تجھ سے پہلے بھی ہم نے یہی مرد بھیجے تھے

نُّوْحِیْٓ اِلَيْهِمْ فَسْــَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ

کہ حکم بھیجتے تھے ہم ان کی طرف سو پوچھو یاد رکھنے والوں سے

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٣﴾ لا بِالْبَيِّنٰتِ

اگر تم کو معلوم نہیں ﴿٤٣﴾ بھیجا تھا ان کو نشانیاں دے کر

وَالزُّبُرِ ؕ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ

اور ورقے اور اتاری ہم نے تجھ پر یہ یادداشت

لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ

کہ تو کھول دے لوگوں کے سامنے وہ چیز جو اتری ان کے واسطے

وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٤٤﴾ اَفَاَمِنَ النّصف

تاکہ وہ غور کریں ﴿٤٤﴾ سو کیا نڈر ہوگئے

اَلَّذِيۡنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنۡ يَّخۡسِفَ

وہ لوگ جو برے فریب کرتے ہیں اس سے کہ دھنسا دیوے

اللّٰهُ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ يَاۡتِيَهُمُ

اللہ ان کو زمین میں یا آپہنچے ان پر

الۡعَذَابُ مِنۡ حَيۡثُ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ۙ﴿۴۵﴾

عذاب جہاں سے خبر نہ رکھتے ہوں ﴿۴۵﴾

اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ فِىۡ تَقَلُّبِهِمۡ فَمَا هُمۡ

یا پکڑلے ان کو چلتے پھرتے سو وہ نہیں ہیں

بِمُعۡجِزِيۡنَ ۙ﴿۴۶﴾ اَوۡ يَاۡخُذَهُمۡ عَلٰى

عاجز کرنے والے ﴿۴۶﴾ یا پکڑ لے ان کو

تَخَوُّفٍ ؕ فَاِنَّ رَبَّكُمۡ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۴۷﴾

ڈرانے کے بعد سو تمھارا رب بڑا نرم ہے مہربان ﴿۴۷﴾

اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنۡ

کیا نہیں دیکھتے وہ جو کہ اللہ نے پیدا کی ہے

شَیۡءٍ یَّتَفَیَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الۡیَمِیۡنِ

کوئی چیز کہ ڈھلتے ہیں سائے ان کے داہنی طرف سے

وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمۡ دٰخِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾

اور بائیں طرف سے سجدہ کرتے ہوئے اللہ کی اور وہ عاجزی میں ہیں ﴿۴۸﴾

وَلِلّٰهِ یَسۡجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی

اور اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو آسمان میں ہے اور جو

الۡاَرۡضِ مِنۡ دَآبَّةٍ وَّالۡمَلٰٓئِکَةُ وَهُمۡ

زمین میں ہے جانداروں سے اور فرشتے اور وہ

لَا یَسۡتَکۡبِرُوۡنَ ﴿۴۹﴾ یَخَافُوۡنَ رَبَّهُمۡ

تکبر نہیں کرتے ﴿۴۹﴾ ڈر رکھتے ہیں اپنے رب کا

مِّنۡ فَوۡقِهِمۡ وَیَفۡعَلُوۡنَ مَا یُؤۡمَرُوۡنَ ۩ ﴿۵۰﴾ ع ۱۲ ۶

سجدۃ ۳

اپنے اوپر سے اور کرتے ہیں جو حکم پاتے ہیں ﴿۵۰﴾

وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوۡۤا اِلٰهَیۡنِ

اور کہا ہے اللہ نے مت پکڑو معبود

اثۡنَيۡنِ ۚ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَاِيَّاىَ

دو، وہ معبود ایک ہی ہے سو مجھ سے

فَارۡهَبُوۡنِ ﴿۵۱﴾ وَلَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ

ڈرو ﴿۵۱﴾ اور اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ وَلَهُ الدِّيۡنُ وَاصِبًا ‌ؕ

اور زمین میں اور اسی کی عبادت ہے ہمیشہ

اَفَغَيۡرَ اللّٰهِ تَتَّقُوۡنَ ﴿۵۲﴾ وَمَا بِكُمۡ

سو کیا سوائے اللہ کے کسی سے ڈرتے ہو ﴿۵۲﴾ اور جو کچھ تمہارے پاس ہے

مِّنۡ نِّعۡمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ

نعمت سو اللہ کی طرف سے پھر جب پہنچتی ہے تم کو

الضُّرُّ فَاِلَيۡهِ تَجۡـئَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ ۚ ثُمَّ

سختی تو اسی کی طرف چلاتے ہو (اسی سے فریاد کرتے ہو) ﴿۵۳﴾ پھر

اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنۡكُمۡ اِذَا

جب کھول دیتا ہے سختی تم سے اسی وقت

فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝٥٤ لا

ایک فرقہ تم میں سے اپنے رب کے ساتھ لگتا ہے شریک بتانے ۝٥٤

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا ۪ قف

تاکہ منکر ہو جائیں اس چیز سے جو کہ ہم نے ان کو دی ہے سو مزے اڑا لو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٥٥ وَيَجْعَلُوْنَ لِمَا

آخر معلوم کرلو گے ۝٥٥ اور ٹھہراتے ہیں ان کے لیے جن کی

لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ

خبر نہیں رکھتے ایک حصہ ہماری دی ہوئی روزی میں سے

تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔـلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ۝٥٦

قسم اللہ کی تم سے پوچھنا ہے جو تم بہتان باندھتے ہو ۝٥٦

وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ لا

اور ٹھہراتے ہیں اللہ کے لیے بیٹیاں وہ اس سے پاک ہے

وَلَهُمْ مَّا يَشْتَهُوْنَ ۝٥٧ وَاِذَا بُشِّرَ

اور اپنے لیے جو دل چاہتا ہے ۝٥٧ اور جب خوش خبری ملے

اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا

ان میں کسی کو بیٹی کی سارے دن رہے منہ اس کا سیاہ

وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿۵۸﴾ يَتَوَارٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ

اور جی میں گھٹتا رہے ﴿۵۸﴾ چھپتا پھرے لوگوں سے

سُوْٓءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ؕ اَيُمْسِكُهٗ عَلٰى هُوْنٍ

مارے برائی اس خوشخبری کے جو سنی اس کو رہنے دے ذلت قبول کر کے

اَمْ يَدُسُّهٗ فِى التُّرَابِ ؕ اَلَا سَآءَ

یا اس کو داب دے مٹی میں سنتا ہے برا

مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۵۹﴾ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

فیصلہ کرتے ہیں ﴿۵۹﴾ جو نہیں مانتے

بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ

آخرت کو ان کی بری مثال ہے اور اللہ کی مثال (شان)

الْاَعْلٰى ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۶۰﴾ ع ۱۴/۷

سب سے اوپر اور وہی ہے زبردست حکمت والا ﴿۶۰﴾

وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ

اور اگر پکڑے اللہ لوگوں کو ان کی بےانصافی پر

مَّا تَرَكَ عَلَيْهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ

نہ چھوڑے زمین پر ایک چلنے والا لیکن

يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ج فَاِذَا

ڈھیل رہتا ہے ان کو ایک وقت موعود تک، پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً

آپہنچے گا ان کا وعدہ نہ پیچھے سرک سکیں گے ایک گھڑی

وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ

اور نہ آگے سرک سکیں گے ﴿٦١﴾ اور کرتے ہیں اللہ کے واسطے

مَا يَكْرَهُوْنَ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ

جس کو اپنا جی نہ چاہے اور بیان کرتی ہیں زبانیں ان کی

الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ط لَا جَرَمَ

جھوٹ کہ ان کے واسطے خوبی ہے آپ ثابت ہے

اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿٦٢﴾

کہ ان کے واسطے آگ ہے اور وہ بڑھائے جا رہے ہیں ﴿٦٢﴾

تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ

قسم اللہ کی ہم نے رسول بھیجے مختلف فرقوں میں تجھ سے پہلے

فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ

پھر اچھے کر کے دکھلائے ان کو شیطان نے ان کے کام سو وہی

وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦٣﴾

رفیق ان کا ہے آج اور ان کے واسطے عذاب دردناک ہے ﴿٦٣﴾

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ

اور ہم نے اتاری تجھ پر کتاب اسی واسطے کہ کھول کر سنادے تو

لَهُمُ الَّذِى اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى

ان کو وہ چیز کہ جس میں جھگڑ رہے ہیں اور سیدھی راہ سجھانے کو

وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَاللّٰهُ

اور واسطے بخشش ایمان لانے والوں کے ﴿٦٤﴾ اور اللہ نے

اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحۡيَا بِهِ
اتارا آسمان سے پانی پھر اس سے زندہ کیا
الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ
زمین کو اس کے مرنے کے پیچھے اس میں
لَاٰيَةً لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾ ع وَاِنَّ لَكُمۡ ع ۸ ۵ ۱۴
نشانی ہے ان لوگوں کو جو سنتے ہیں ﴿۶۵﴾ اور تمہارے واسطے
فِی الۡاَنۡعَامِ لَعِبۡرَةً ؕ نُسۡقِيۡكُمۡ مِّمَّا
چوپاؤں میں سوچنے کی جگہ ہے پلاتے ہیں تم کو
فِیۡ بُطُوۡنِهٖ مِنۡۢ بَيۡنِ فَرۡثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا
اس کے پیٹ کی چیزوں میں سے گوبر اور لہو کے بیچ میں سے دودھ
خَالِصًا سَآئِغًا لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾ وَمِنۡ
ستھرا خوشگوار پینے والوں کے لیے ﴿۶۶﴾ اور
ثَمَرٰتِ النَّخِيۡلِ وَالۡاَعۡنَابِ تَتَّخِذُوۡنَ
میووں سے کھجور کے اور انگور کے بناتے ہو

مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اس سے نشہ اور روزی خاصی اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ

نشانی ہے ان لوگوں کے واسطے جو سمجھتے ہیں ﴿٦٧﴾ اور حکم دیا تیرے رب نے

اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ

شہد کی مکھی کو کہ بنا لے پہاڑوں میں

بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُوْنَ ﴿٦٨﴾ لا

گھر اور درختوں میں اور جہاں ٹٹیاں باندھتے ہیں ﴿٦٨﴾

ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ

پھر کھا ہر طرح کے میووں سے پھر چل

سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ يَخْرُجُ مِنْۢ

راہوں میں اپنے رب کی صاف پڑے ہیں، نکلتی ہے

بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ

ان کے پیٹ میں سے پینے کی چیز جس کے مختلف رنگ ہیں

فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اس میں مرض اچھے ہوتے ہیں لوگوں کے اس میں

لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَاللّٰهُ

نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو دھیان کرتے ہیں ﴿٦٩﴾ اور اللہ نے

خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ۙ وَمِنْكُمْ مَّنْ

تم کو پیدا کیا پھر تم کو موت دیتا ہے اور کوئی تم میں سے

يُّرَدُّ اِلٰۤى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ

پہنچ جاتا ہے نکمی عمر کو کہ سمجھنے کے پیچھے

بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ

اب کچھ نہ سمجھے اللہ خبردار ہے

قَدِيْرٌ ﴿٧٠﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى ع ٩ ٥ ١٥

قدرت والا ﴿٧٠﴾ اور اللہ نے بڑائی دی تم میں ایک کو

بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ۚ فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا

ایک پر روزی میں سو جن کو بڑائی دی وہ نہیں

بِرَآدِّیْ رِزْقِهِمْ عَلٰی مَا مَلَكَتْ

پہنچا دیتے اپنی روزی ان کو جن کے مالک

اَیْمَانُهُمْ فَهُمْ فِیْهِ سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ

ان کے ہاتھ ہیں کہ وہ سب اس میں برابر ہو جائیں کیا اللہ کی نعمت

اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

کے منکر ہیں ﴿۷۱﴾ اور اللہ نے پیدا کیں تمہارے واسطے

مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تمہاری ہی قسم سے عورتیں اور دیے تم کو

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِیْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ

تمہاری عورتوں سے بیٹے اور پوتے اور کھانے کو دیں تم کو

مِّنَ الطَّیِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ یُؤْمِنُوْنَ

ستھری چیزیں سو کیا جھوٹی باتیں مانتے ہیں

وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ یَكْفُرُوْنَ ﴿۷۲﴾ لا وَیَعْبُدُوْنَ

اور اللہ کے فضل کو نہیں مانتے ﴿۷۲﴾ اور پوجتے ہیں

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ

اللہ کے سوا ایسوں کو جو مختار نہیں

رِزْقًا مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا

ان کی روزی کے آسمان اور زمین میں سے کچھ بھی

وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٧٣﴾ؕ فَلَا تَضْرِبُوْا

اور نہ قدرت رکھتے ہیں ﴿٧٣﴾ سو مت چسپاں کرو

لِلّٰهِ الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ

اللہ پر مثالیں بے شک اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧٤﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ

اور تم نہیں جانتے ﴿٧٤﴾ اللہ نے بتلائی

مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى

ایک مثال ایک بندہ پرایا مال نہیں قدرت رکھتا

شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا رِزْقًا حَسَنًا

کسی چیز پر اور ایک جس کو ہم نے روزی دی اپنی طرف سے خاصی روزی

فَهُوَ يُنۡفِقُ مِنۡهُ سِرًّا وَّجَهۡرًا ؕ

سو وہ خرچ کرتا ہے اس میں سے چھپا کر اور سب کے روبرو

هَلۡ يَسۡتَوٗنَ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ ؕ بَلۡ

کہیں برابر ہوتے ہیں سب تعریف اللہ کو ہے، پر

اَكۡثَرُهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَضَرَبَ

بہت لوگ نہیں جانتے ﴿۷۵﴾ اور بتائی

اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلَيۡنِ اَحَدُهُمَاۤ اَبۡكَمُ

اللہ نے ایک دوسری مثال دو مرد ہیں ایک گونگا

لَا يَقۡدِرُ عَلٰى شَىۡءٍ وَّهُوَ كَلٌّ عَلٰى مَوۡلٰٮهُ ۙ

کچھ کام نہیں کرسکتا اور وہ بھاری ہے اپنے صاحب پر

اَيۡنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاۡتِ بِخَيۡرٍ ؕ هَلۡ يَسۡتَوِىۡ

جس طرف اس کو بھیجے نہ کر کے لائے کچھ بھلائی کہیں برابر ہے

هُوَ ۙ وَمَنۡ يَّاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ

وہ اور ایک وہ شخص جو حکم کرتا ہے انصاف سے اور ہے

ع ١٠/٢ ١٦

مُسْتَقِيمٍ ﴿٧٦﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ

سیدھی راہ پر ﴿٧٦﴾ اور اللہ ہی کے پاس ہیں بھید آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ

اور زمین کے اور قیامت کا کام تو ایسا ہے جیسے لپک

الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ

نگاہ کی یا اس سے بھی قریب اور اللہ ہر

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٧﴾ وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ

چیز پر ﴿٧٧﴾ اور اللہ نے تم کو نکالا

بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ

تمھاری ماں کے پیٹ سے نہ جانتے تھے تم کسی چیز کو

وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ

اور تم کو کان اور آنکھیں اور دل

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٨﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى

تاکہ تم احسان مانو ﴿٧٨﴾ کیا نہیں دیکھے

الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ ؕ مَا

اڑتے جانور حکم کے باندھے ہوئے آسمان کی ہوا میں کوئی نہیں

يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

تھام رہا ان کو سوائے اللہ کے اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٧٩﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ

ان لوگوں کو جو یقین لاتے ہیں ﴿٧٩﴾ اور اللہ نے بنا دیے تم کو

مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ

تمھارے گھر بسنے کی جگہ اور بنادیے تم کو

جُلُوْدِ الْاَنْعَامِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ

چوپاؤں کی کھال سے ڈیرے جو ہلکے رہتے ہیں تم پر جس دن

ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ ۙ وَمِنْ

سفر میں ہو اور جس دن گھر میں اور

اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا

بھیڑوں کی اون سے اور اونٹوں کی ببریوں سے اور بکریوں کے بالوں سے کتنے اسباب

وَّمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٨٠﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ

اور استعمال کی چیزیں وقت مقرر تک ﴿٨٠﴾ اور اللہ نے بنا دیے

لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

تمھارے واسطے اپنی بنائی ہوئی چیزوں کے سائے اور بنادیں تمھارے واسطے

مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ

پہاڑوں میں چھپنے کی جگہیں اور بنا دیے تم کو

سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ وَسَرَابِيْلَ

کرتے جو بچاؤ ہیں گرمی میں اور کرتے

تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ

جو بچاؤ ہیں لڑائی میں اسی طرح پورا کرتا ہے اپنا احسان

عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ فَاِنْ

تم پر تاکہ تم حکم مانو ﴿٨١﴾ پھر اگر

تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿٨٢﴾

پھر جائیں تو تیرا کام تو یہی ہے کھول کر سنا دینا ﴿٨٢﴾

يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا

پہچانتے ہیں اللہ کا احسان پھر منکر ہوجاتے ہیں

وَاَكْثَرُهُمُ الْكٰفِرُوْنَ ع ﴿٨٣﴾ وَيَوْمَ

ع ۱۱/۱۷

اور بہت ان میں ناشکر ہیں ﴿٨٣﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ

کھڑا کریں ہم ہر فرقہ میں ایک بتلانے والا پھر

لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ

حکم نہ ملے منکروں کو اور نہ ان سے

يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ

توبہ لی جائے ﴿٨٤﴾ اور جب دیکھیں گے

ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ

ظالم عذاب کو پھر ہلکا نہ ہوگا ان سے

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٥﴾ وَاِذَا رَاَ

اور نہ ان کو ڈھیل ملے ﴿٨٥﴾ اور جب دیکھیں

اَلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا

مشرک اپنے شریکوں کو بولیں

رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ

اے رب یہ ہمارے شریک ہیں جن کو

كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۚ فَاَلْقَوْا

ہم پکارتے تھے تیرے سوا تب وہ

اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿٨٦﴾

ان پر ڈالیں گے بات کہ تم جھوٹے ہو ﴿٨٦﴾

وَاَلْقَوْا اِلَى اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ

اور آپڑیں اللہ کے آگے اس دن عاجز ہو کر

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٨٧﴾

اور بھول جائیں جو جھوٹ باندھتے تھے ﴿٨٧﴾

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

جو لوگ منکر ہوئے ہیں اور روکتے ہیں

اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ الْعَذَابِ

اللہ کی راہ سے ان کو ہم بڑھا دیں گے عذاب پر عذاب

بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿٨٨﴾ وَيَوْمَ

بدلہ اس کا جو شرارت کرتے تھے ﴿٨٨﴾ اور جس دن

نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ

کھڑا کریں گے ہم ہر فرقہ میں ایک بتلانے والا ان پر

مِّنْ اَنْفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا

انہی میں کا اور تجھ کو لائیں بتلانے کو

عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ

ان لوگوں پر اور اتاری ہم نے تجھ پر کتاب

تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً

کھلا بیان ہر چیز کا اور ہدایت اور رحمت

ع ١٢ ٦ ١٨ وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿٨٩﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ

اور خوش خبری حکم ماننے والوں کے لیے ﴿٨٩﴾ اللہ

يَأۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِيۡتَآئِ

حکم کرتا ہے انصاف کرنے کا اور بھلائی کرنے کا اور

ذِی الۡقُرۡبٰی وَيَنۡهٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ

قرابت والوں کے دینے کا اور منع کرتا ہے بے حیائی سے

وَالۡمُنۡكَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ يَعِظُكُمۡ لَعَلَّكُمۡ

اور نامعقول کام سے اور سرکشی سے تم کو سمجھاتا ہے تاکہ تم

تَذَكَّرُوۡنَ ﴿۹۰﴾ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِ اللّٰهِ اِذَا

یاد رکھو ﴿۹۰﴾ اور پورا کرو عہد اللہ کا جب

عٰهَدۡتُّمۡ وَلَا تَنۡقُضُوا الۡاَيۡمَانَ بَعۡدَ

آپس میں عہد کرو اور نہ توڑو قسموں کو

تَوۡكِيۡدِهَا وَقَدۡ جَعَلۡتُمُ اللّٰهَ عَلَيۡكُمۡ

پکا کرنے کے بعد اور تم نے کیا ہے اللہ کو اپنا

كَفِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۹۱﴾

ضامن اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿۹۱﴾

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِیْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا

اور مت رہو جیسے وہ عورت کہ توڑا اس نے اپنا سوت کاتا ہوا

مِنْۢ بَعْدِ قُوَّةٍ اَنْكَاثًا ؕ تَتَّخِذُوْنَ

محنت کے بعد ٹکڑے ٹکڑے، کہ ٹھہراؤ

اَیْمَانَكُمْ دَخَلًۢا بَیْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ

اپنی قسموں کو دخل دینے کا بہانہ ایک دوسرے میں اس واسطے کہ

اُمَّةٌ هِیَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا

ایک فرقہ ہو چڑھا ہوا دوسرے سے یہ تو

یَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ وَلَیُبَیِّنَنَّ لَكُمْ یَوْمَ

اللہ پرکھتا ہے تم کو اس سے اور آئندہ کھول دے گا اللہ تم کو

الْقِیٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٢﴾

قیامت کے دن جس بات میں تم جھگڑ رہے تھے ﴿٩٢﴾

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اللہ چاہتا تو تم سب کو ایک ہی فرقہ کردیتا

وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِىْ

لیکن راہ بھلاتا ہے جس کو چاہے اور سجھاتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ

جس کو چاہے اور تم سے پوچھ ہوگی جو کام

تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾ وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمَانَكُمْ

تم کرتے تھے ﴿۹۳﴾ اور نہ ٹھہراؤ اپنی قسموں کو

دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ

دھوکا آپس میں کہ ڈگ نہ جائے کسی کا پاؤں

ثُبُوْتِهَا وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ

جمنے کے پیچھے اور تم چکھو سزا اس بات پر کہ تم نے روکا

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ عَذَابٌ

اللہ کی راہ سے اور تم کو بڑا

عَظِيْمٌ ﴿۹۴﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ

عذاب ہو ﴿۹۴﴾ اور نہ لو اللہ کے عہد پر

ثَمَنًا قَلِيلًا ؕ اِنَّمَا عِنۡدَ اللّٰهِ هُوَ خَيۡرٌ

مول تھوڑا سا بے شک جو اللہ کے یہاں ہے وہی بہتر ہے

لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۹۵﴾ مَا

تمہارے حق میں اگر تم جانتے ہو ﴿۹۵﴾ جو

عِنۡدَكُمۡ يَنۡفَدُ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ بَاقٍ ؕ

تمہارے پاس ہے ختم ہو جائے گا اور جو اللہ کے پاس ہے کبھی ختم نہ ہوگا

وَلَنَجۡزِيَنَّ الَّذِيۡنَ صَبَرُوۡۤا اَجۡرَهُمۡ

اور ہم بدلے میں دیں گے صبر کرنے والوں کو ان کا حق

بِاَحۡسَنِ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ مَنۡ

اچھے کاموں پر جو کرتے تھے ﴿۹۶﴾ جس نے

عَمِلَ صَالِحًا مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى وَهُوَ

کیا نیک کام مرد ہو یا عورت ہو اور وہ

مُؤۡمِنٌ فَلَنُحۡيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۚ

ایمان پر ہے تو اس کو ہم زندگی دیں گے ایک اچھی زندگی

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ

اور بدلے میں دیں گے ان کو حق ان کا بہتر

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۷﴾ فَاِذَا قَرَاْتَ

کاموں پر جو کرتے تھے ﴿۹۷﴾ سو جب تو پڑھنے لگے

الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ

قرآن تو پناہ لے اللہ کی

الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿۹۸﴾ اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ

شیطان مردود سے ﴿۹۸﴾ اس کا زور نہیں چلتا

سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى

ان پر جو ایمان رکھتے ہیں اور

رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ

اپنے رب پر بھروسہ کرتے ہیں ﴿۹۹﴾ اس کا زور تو

عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ

انہی پر ہے جو اس کو رفیق سمجھتے ہیں اور جو

هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَاِذَا بَدَّلْنَآ ع ١٣ ١١ ١٩

اس کو شریک مانتے ہیں ﴿١٠٠﴾ اور جب ہم بدلتے ہیں

اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

ایک آیت کی جگہ دوسری آیت اور اللہ خوب جانتا ہے جو

يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ؕ

اتارتا ہے تو کہتے ہیں تو تو بنا لاتا ہے

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾ قُلْ

یہ بات نہیں پر اکثروں کو ان میں خبر نہیں ﴿١٠١﴾ تو کہہ

نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ

اس کو اتارا ہے پاک فرشتے نے تیرے رب کی طرف سے

بِالْحَقِّ لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

بلاشبہ تاکہ ثابت کرے ایمان والوں کو

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٠٢﴾

اور ہدایت اور خوش خبری مسلمانوں کے واسطے ﴿١٠٢﴾

وَلَقَدۡ نَعۡلَمُ اَنَّهُمۡ يَقُوۡلُوۡنَ اِنَّمَا

اور ہم کو خوب معلوم ہے کہ وہ کہتے ہیں اس کو تو

يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ الَّذِىۡ

سکھلاتا ہے ایک آدمی جس کی طرف

يُلۡحِدُوۡنَ اِلَيۡهِ اَعۡجَمِىٌّ وَّهٰذَا

تعریض کرتے ہیں اس کی زبان ہے عجمی اور یہ قرآن

لِسَانٌ عَرَبِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿۱۰۳﴾ اِنَّ

زبان عربی ہے صاف ﴿۱۰۳﴾ وہ

الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۙ

لوگ جن کو اللہ کی باتوں پر یقین نہیں

لَا يَهۡدِيۡهِمُ اللّٰهُ وَلَهُمۡ عَذَابٌ

ان کو اللہ راہ نہیں دیتا اور ان کے لیے عذاب

اَلِيۡمٌ ﴿۱۰۴﴾ اِنَّمَا يَفۡتَرِى الۡكَذِبَ

دردناک ہے ﴿۱۰۴﴾ جھوٹ تو وہ لوگ بناتے ہیں

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ

جن کو یقین نہیں اللہ کی باتوں پر

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ مَنْ

اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿١٠٥﴾ جو کوئی

كَفَرَ بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِهٖٓ اِلَّا

منکر ہو اللہ سے یقین لانے کے پیچھے مگر

مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ بِالْاِيْمَانِ

وہ نہیں جس پر زبردستی کی گئی اور اس کا دل برقرار ہے ایمان پر

وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا

و لیکن جو کوئی دل کھول کر منکر ہوا

فَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ

سو ان پر غضب ہے اللہ کا اور ان کو

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١٠٦﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ

بڑا عذاب ہے ﴿١٠٦﴾ یہ اس واسطے کہ

اسْتَحَبُّوا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى

انہوں نے عزیز رکھا دنیا کی زندگی کو

الْاٰخِرَةِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى

آخرت سے اور اللہ راستہ نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

منکر لوگوں کو ﴿١٠٧﴾ یہ وہی ہیں کہ

طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ

مہر کردی اللہ نے ان کے دلوں پر اور کانوں پر

وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿١٠٨﴾

اور آنکھوں پر اور یہی ہیں بے ہوش ﴿١٠٨﴾

لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ هُمُ

خود ظاہر ہے کہ آخرت میں یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٠٩﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

خراب ہیں ﴿١٠٩﴾ پھر بات یہ ہے کہ تیرا رب

لِلَّذِيْنَ هَاجَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا

ان لوگوں پر کہ انہوں نے وطن چھوڑا ہے بعد اس کے کہ مصیبت اٹھائی

ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْٓا ۙ اِنَّ رَبَّكَ

پھر جہاد کرتے رہے اور قائم رہے بے شک تیرا رب

مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١٠﴾ ع

ان باتوں کے بعد بخشنے والا مہربان ہے ﴿١١٠﴾

ع ١٥ ن ٢٠

يَوْمَ تَاْتِيْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ

جس دن آئے گا ہر جی جواب سوال کرتا

عَنْ نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

اپنی طرف سے اور پورا ملے گا ہر کسی کو

مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١١١﴾

جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿١١١﴾

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ

اور بتلائی اللہ نے ایک مثال ایک بستی تھی

اٰمِنَةً مُّطۡمَئِنَّةً يَّاۡتِيۡهَا رِزۡقُهَا

چین امن سے چلی آتی تھی اس کو روزی

رَغَدًا مِّنۡ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتۡ

فراغت کی ہر جگہ سے پھر ناشکری کی

بِاَنۡعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ

اللہ کے احسانوں کی پھر چکھایا اس کو اللہ نے مزہ کہ ان کے تن کے کپڑے

الۡجُوۡعِ وَالۡخَوۡفِ بِمَا كَانُوۡا

ہوگئے بھوک اور ڈر بدلہ اس کا جو وہ

يَصۡنَعُوۡنَ ﴿١١٢﴾ وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ

کرتے تھے ﴿١١٢﴾ اور ان کے پاس پہنچ چکا

رَسُوۡلٌ مِّنۡهُمۡ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَخَذَهُمُ

رسول انہی میں کا پھر اس کو جھٹلایا پھر آپکڑا ان کو

الۡعَذَابُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿١١٣﴾ فَكُلُوۡا

عذاب نے اور وہ گناہ گار تھے ﴿١١٣﴾ سو کھاؤ

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۪

جو روزی دی تم کو اللہ نے حلال اور پاک

وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ

اور شکر کرو اللہ کے احسان کا اگر تم

اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۱۴﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ

اسی کو پوجتے ہو ﴿۱۱۴﴾ اللہ نے یہی حرام کیا ہے تم پر

الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ

مردار اور لہو اور سور کا گوشت

وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ

اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کسی اور کا پھر جو کوئی ناچار ہو جائے

غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ

نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی تو اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۵﴾ اور مت کہو

تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ

اپنی زبانوں کے جھوٹ بنا لینے سے کہ یہ حلال ہے

وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ

اور یہ حرام ہے کہ اللہ پر بہتان

الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى

باندھو بے شک جو بہتان باندھتے ہیں

اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ ﴿۱۱۶﴾

اللہ پر ان کا بھلا نہ ہوگا ﴿۱۱۶﴾

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

تھوڑا سا فائدہ اٹھالیں اور ان کے واسطے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۱۷﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا

دردناک ہے ﴿۱۱۷﴾ اور جو لوگ یہودی ہیں ان پر ہم نے حرام کیا تھا

مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ ۚ

جو تجھ کو پہلے سنا چکے

وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا

اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا پر وہ

اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ

اپنے اوپر آپ ظلم کرتے تھے ﴿۱۱۸﴾ پھر بات یہ ہے کہ تیرا رب

لِلَّذِيۡنَ عَمِلُوا السُّوۡٓءَ بِجَهَالَةٍ

ان لوگوں پر جنہوں نے برائی کی نادانی سے

ثُمَّ تَابُوۡا مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ

پھر توبہ کی اس کے پیچھے

وَاَصۡلَحُوۡۤا اِنَّ رَبَّكَ مِنۡۢ بَعۡدِهَا

اور سنوارا اپنے کام کو سو تیرا رب ان باتوں کے پیچھے

لَغَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۹﴾ ع اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ ع ۱۵ ۹ ۲۱

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۱۱۹﴾ اصل میں تو ابراہیم

كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيۡفًا ؕ

تھا راہ ڈالنے والا فرمانبردار اللہ کا سب سے ایک طرف ہو کر

وَلَمۡ يَكُ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۲۰ لا

اور نہ تھا شرک والوں میں ۝۱۲۰

شَاكِرًا لِّاَنۡعُمِهٖ ؕ اِجۡتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ

حق ماننے والا اس کے احسانوں کا اس کو اللہ نے چن لیا اور چلایا

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝۱۲۱ وَاٰتَيۡنٰهُ فِى

سیدھی راہ پر ۝۱۲۱ اور دی ہم نے

الدُّنۡيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ

دنیا میں اس کو خوبی اور وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝۱۲۲ ؕ ثُمَّ اَوۡحَيۡنَاۤ

اچھے لوگوں میں ہے ۝۱۲۲ پھر حکم بھیجا ہم نے

اِلَيۡكَ اَنِ اتَّبِعۡ مِلَّةَ اِبۡرٰهِيۡمَ

تجھ کو کہ چل دین ابراہیم پر

حَنِيۡفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۝۱۲۳

جو ایک طرف کا تھا نہ تھا وہ شرک والوں میں ۝۱۲۳

اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ

ہفتہ کا دن جو مقرر کیا سو انہی پر جو

اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ

اس میں اختلاف کرتے تھے اور تیرا رب حکم کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

ان میں قیامت کے دن جس بات میں

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ

اختلاف کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ بلا اپنے رب کی راہ پر

بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ

پکی باتیں سمجھا کر اور نصیحت سنا کر بھلی طرح

وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

اور الزام دے ان کو جس طرح بہتر ہو تیرا رب

هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

ہی بہتر جانتا ہے ان کو جو بھول گیا اس کی راہ اور وہی

اَعۡلَمُ بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾ وَاِنۡ عَاقَبۡتُمۡ

بہتر جانتا ہے ان کو جو راہ پر ہیں ﴿۱۲۵﴾ اور اگر بدلہ لو

فَعَاقِبُوۡا بِمِثۡلِ مَا عُوۡقِبۡتُمۡ بِهٖ ؕ

تو بدلہ لو اس قدر جس قدر کہ تم کو تکلیف پہنچائی جائے

وَلَئِنۡ صَبَرۡتُمۡ لَهُوَ خَيۡرٌ لِّلصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

اور اگر صبر کرو تو یہ بہتر ہے صبر والوں کو ﴿۱۲۶﴾

وَاصۡبِرۡ وَمَا صَبۡرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ

اور تو صبر کر اور تجھ سے صبر ہو سکے اللہ ہی کی مدد سے

وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ وَلَا تَكُ فِىۡ ضَيۡقٍ

اور ان پر غم نہ کھا اور تنگ مت ہو

مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيۡنَ

ان کے فریب سے ﴿۱۲۷﴾ اللہ ساتھ ہے ان کے جو

اتَّقَوْا وَّالَّذِيۡنَ هُمۡ مُّحۡسِنُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾ ع ۱۶ ۹ ۲۲

پرہیزگار ہیں اور جو نیکی کرتے ہیں ﴿۱۲۸﴾

(سورہ بنی اسرائیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۶، ۳۲، ۳۳، ۵۷ اور ۷۳ سے ۸۰ تک) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۱۱) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے اور سورہ قصص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۳۳) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۴۶۰) حروف ہیں

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ

پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے بندہ کو راتوں رات

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا

مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک

الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ

جس کو گھیر رکھا ہے ہماری برکت نے تاکہ دکھلائیں اس کو

اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ۝۱

کچھ اپنی قدرت کے نمونے وہی ہے سننے والا دیکھنے والا ①

وَاٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ هُدًی

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور کیا اس کو ہدایت

لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ

بنی اسرائیل کے واسطے کہ نہ ٹھہراؤ

دُوْنِیْ وَکِیْلًا ؕ ﴿۲﴾ ذُرِّیَّۃَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ

میرے سوا کسی کو کارساز ﴿۲﴾ تم جو اولاد ہو ان لوگوں کی جن کو چڑھایا ہم نے

نُوْحٍ ؕ اِنَّہٗ کَانَ عَبْدًا شَکُوْرًا ﴿۳﴾

نوح کے ساتھ بے شک وہ تھا بندہ حق ماننے والا ﴿۳﴾

وَقَضَیْنَآ اِلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ فِی الْکِتٰبِ

اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں

لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ مَرَّتَیْنِ وَلَتَعْلُنَّ

کہ تم خرابی کرو گے ملک میں دو بار اور سرکشی کرو گے

عُلُوًّا کَبِیْرًا ﴿۴﴾ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا

بڑی سرکشی ﴿۴﴾ پھر جب آیا پہلا وعدہ

بَعَثْنَا عَلَیْکُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ

بھیجے ہم نے تم پر اپنے بندے سخت لڑائی والے

شَدِیْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ الدِّیَارِ ؕ وَکَانَ

پھر پھیل پڑے شہروں کے بیچ اور وہ

وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ﴿۵﴾ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ

وعدہ ہونا ہی تھا ﴿۵﴾ پھر ہم نے پھیر دی تمھاری

الْكَرَّةَ عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ

باری ان پر اور قوت دی تم کو مال سے

وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ نَفِيْرًا ﴿۶﴾ اِنْ

اور بیٹوں سے اور اس سے زیادہ کردیا تمھارا لشکر ﴿۶﴾ اگر

اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ

بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا اور اگر

اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

برائی کی تو اپنے لیے پھر جب پہنچا وعدہ دوسرا

لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ

بھیجے اور بندے کہ اداس کردیں تمھارے منہ اور گھس جائیں مسجد میں

كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا

جیسے گھس گئے تھے پہلی بار اور خراب کردیں جس جگہ غالب ہوں

تَتْبِیْرًا ۝۷ عَسٰی رَبُّکُمْ اَنْ یَّرْحَمَکُمْ ۚ

پوری خرابی ⑦ بعید نہیں تمھارے رب سے کہ رحم کرے تم پر

وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ

اور اگر پھر وہی کرو گے تو ہم پھر وہی کریں گے اور کیا ہے ہم نے دوزخ کو

لِلْکٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ۝۸ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ

کافروں کا قید خانہ ⑧ یہ قرآن

یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَیُبَشِّرُ

بتلاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے اور خوش خبری سناتا ہے

الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ

ایمان والوں کو جو عمل کرتے ہیں اچھے

اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا کَبِیْرًا ۝۹ لا وَّاَنَّ الَّذِیْنَ

کہ ان کے لیے ہے ثواب بڑا ⑨ اور یہ کہ جو

لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ

نہیں مانتے آخرت کو ان کے لیے تیار کیا ہے ہم نے

وقف لازم

ع
۱۰/۱

عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۰﴾ وَیَدْعُ الْاِنْسَانُ

عذاب دردناک ﴿۱۰﴾ اور مانگتا ہے آدمی

بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَیْرِؕ وَکَانَ الْاِنْسَانُ

برائی جیسے مانگتا ہے بھلائی اور ہے انسان

عَجُوْلًا ﴿۱۱﴾ وَجَعَلْنَا الَّیْلَ وَالنَّهَارَ اٰیَتَیْنِ

جلد باز ﴿۱۱﴾ اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے

فَمَحَوْنَآ اٰیَةَ الَّیْلِ وَجَعَلْنَآ اٰیَةَ النَّهَارِ

پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنادیا دن کا نمونہ

مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّکُمْ

دیکھنے کو تاکہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا

وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِیْنَ وَالْحِسَابَؕ

اور تاکہ معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب

وَکُلَّ شَیْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِیْلًا ﴿۱۲﴾ وَکُلَّ

اور سب چیز سنائی ہم نے کھول کر ﴿۱۲﴾ اور جو

اِنۡسَانٍ اَلۡزَمۡنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِیۡ عُنُقِهٖ ؕ

آدمی ہے لگا دی ہے ہم نے اس کی بری قسمت اس کی گردن سے

وَنُخۡرِجُ لَهٗ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ کِتٰبًا

اور نکال دکھائیں گے اس کو قیامت کے دن ایک کتاب

یَّلۡقٰٮهُ مَنۡشُوۡرًا ﴿۱۳﴾ اِقۡرَاۡ کِتٰبَكَ ؕ

کہ دیکھے گا اس کو کھلی ہوئی ﴿۱۳﴾ پڑھ لے کتاب اپنی

کَفٰی بِنَفۡسِكَ الۡیَوۡمَ عَلَیۡكَ حَسِیۡبًا ﴿۱۴﴾ ؕ

تو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا ﴿۱۴﴾

مَنِ اهۡتَدٰی فَاِنَّمَا یَهۡتَدِیۡ لِنَفۡسِهٖ ۚ

جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی بھلے کو

وَمَنۡ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیۡهَا ؕ

اور جو کوئی بہکا رہا تو بہکا رہا اپنے ہی برے کو

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ وَمَا کُنَّا

اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا اور ہم نہیں

احتیاط

مُعَذِّبِیۡنَ حَتّٰی نَبۡعَثَ رَسُوۡلًا ﴿۱۵﴾

ڈالتے بلا جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول ﴿۱۵﴾

وَ اِذَاۤ اَرَدۡنَاۤ اَنۡ نُّہۡلِکَ قَرۡیَۃً اَمَرۡنَا

اور جب ہم نے چاہا کہ غارت کریں کسی بستی کو حکم بھیج دیا

مُتۡرَفِیۡہَا فَفَسَقُوۡا فِیۡہَا فَحَقَّ

اس کے عیش کرنے والوں کو پھر انہوں نے نافرمانی کی اس میں تب ثابت ہوگئی

عَلَیۡہَا الۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنٰہَا تَدۡمِیۡرًا ﴿۱۶﴾

ان پر بات پھر اکھاڑ مارا ہم نے ان کو اٹھا کر ﴿۱۶﴾

وَ کَمۡ اَہۡلَکۡنَا مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡۢ

اور بہت غارت کردیے ہم نے قرن

بَعۡدِ نُوۡحٍ ؕ وَ کَفٰی بِرَبِّکَ بِذُنُوۡبِ

نوح کے پیچھے اور کافی ہے تیرا رب

عِبَادِہٖ خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۱۷﴾ مَنۡ کَانَ

اپنے بندوں کے گناہ جاننے والا دیکھنے والا ﴿۱۷﴾ جو کوئی

يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا

چاہتا ہو پہلا گھر جلد دے دیں ہم اس کو اسی میں جتنا

نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ

چاہیں جس کو چاہیں پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اس کے واسطے دوزخ

يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾ وَمَنْ

داخل ہوگا اس میں اپنی برائی سن کر دھکیلا جا کر ﴿۱۸﴾ اور جس نے

اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ

چاہا پچھلا گھر اور دوڑ کی اس کے واسطے جو اس کی دوڑ ہے اور وہ

مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ

یقین پر ہے سو ایسوں کی دوڑ

مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ

ٹھکانے لگی ہے ﴿۱۹﴾ ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں ان کو

مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ

تیرے رب کی بخشش میں سے اور تیرے رب کی بخشش

رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿۲۰﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ

کسی نے نہیں روک لی ﴿۲۰﴾ دیکھ کیسا

فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ وَلَلْاٰخِرَةُ

بڑھا دیا ہم نے ایک کو ایک سے اور پچھلے گھر میں

اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿۲۱﴾

تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی فضیلت ﴿۲۱﴾

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ

مت ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم پھر بیٹھ رہے گا تو

مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿۲۲﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ ع ۲/۲

الزام کھا کر بیکس ہو کر ﴿۲۲﴾ اور حکم کرچکا تیرا رب

اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ

کہ نہ پوجو اس کے سوائے اور ماں باپ کے ساتھ

اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ

بھلائی کرو اگر پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو

اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ

ایک ان میں یا دونوں تو نہ کہہ ان کو

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا

ہوں اور نہ جھڑک ان کو اور کہہ ان سے بات

كَرِيْمًا ﴿۲۳﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ

ادب کی ﴿۲۳﴾ اور جھکا دے ان کے آگے کندھے

الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا

عاجزی کر نیاز مندی سے اور کہہ اے رب ان پر رحم کر

كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿۲۴﴾ ط رَبُّكُمْ اَعْلَمُ

جیسا پالا انہوں نے مجھ کو چھوٹا سا ﴿۲۴﴾ تمہارا رب خوب جانتا ہے

بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ط اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ

جو تمہارے جی میں ہے اگر تم نیک ہو گے

فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿۲۵﴾

تو وہ رجوع کرنے والوں کو بخشتا ہے ﴿۲۵﴾

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ

اور دے قرابت والے کو اس کا حق اور محتاج کو

وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ

اور مسافر کو اور مت اڑا بے جا ﴿۲۶﴾ بے شک

الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّيٰطِيْنِ ؕ

اڑانے والے بھائی ہیں شیطانوں کے

وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿۲۷﴾

اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکرا ﴿۲۷﴾

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ

اور اگر کبھی تغافل کرے تو ان کی طرف سے انتظار میں اپنے رب کی مہربانی کے

مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا

جس کی تجھ کو توقع ہے تو کہہ دے ان کو بات

مَّيْسُوْرًا ﴿۲۸﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً

نرمی کی ﴿۲۸﴾ اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا ہوا

اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبۡسُطۡهَا كُلَّ الۡبَسۡطِ

اپنی گردن کے ساتھ اور نہ کھول دے اس کو بالکل کھول دینا

فَتَقۡعُدَ مَلُوۡمًا مَّحۡسُوۡرًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ

پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا ہارا ہوا ﴿۲۹﴾ تیرا رب

یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَیَقۡدِرُ ؕ اِنَّهٗ

کھول دیتا ہے روزی جس کے واسطے چاہے اور تنگ بھی وہی کرتا ہے وہی

كَانَ بِعِبَادِهٖ خَبِیۡرًاۢ بَصِیۡرًا ﴿۳۰﴾ ع وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا　ع ۳ ۸

ہے اپنے بندوں کو جاننے والا دیکھنے والا ﴿۳۰﴾ اور نہ مار ڈالو

اَوۡلَادَكُمۡ خَشۡیَةَ اِمۡلَاقٍ ؕ نَحۡنُ

اپنی اولاد کو مفلسی کے خوف سے ہم

نَرۡزُقُهُمۡ وَاِیَّاكُمۡ ؕ اِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ

روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو بے شک ان کا مارنا

خِطۡاً كَبِیۡرًا ﴿۳۱﴾ وَلَا تَقۡرَبُوا الزِّنٰۤی اِنَّهٗ كَانَ

بڑی خطا ہے ﴿۳۱﴾ اور پاس نہ جاؤ زنا کے وہ ہے

فَاحِشَةً ؕ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿۳۲﴾ وَلَا تَقْتُلُوا

بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿۳۲﴾ اور نہ مارو

النَّفْسَ الَّتِیْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ

اس جان کو جس کو منع کردیا ہے اللہ نے مگر حق پر

وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ

اور جو مارا گیا ظلم سے تو دیا ہم نے اس کے وارث کو

سُلْطٰنًا فَلَا يُسْرِفْ فِّی الْقَتْلِ ؕ اِنَّهٗ

زور سو حد سے نہ نکل جائے

كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿۳۳﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ

قتل کرنے میں اس کو مدد ملتی ہے ﴿۳۳﴾ اور پاس نہ جاؤ

الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ حَتّٰى

یتیم کے مال کے مگر جس طرح کہ بہتر ہو جب تک کہ

يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۠ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۚ

وہ پہنچے اپنی جوانی کو اور پورا کرو عہد کو

اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۴﴾ وَاَوۡفُوا
بے شک عہد کی پوچھ ہوگی ﴿۳۴﴾ اور پورا بھر دو
الۡكَيۡلَ اِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ
ناپ جب ناپ کردینے لگو اور تولو سیدھی ترازو
الۡمُسۡتَقِيۡمِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ
سے یہ بہتر ہے اور اچھا ہے
تَاۡوِيۡلًا ﴿۳۵﴾ وَلَا تَقۡفُ مَا لَـيۡسَ لَكَ
اس کا انجام ﴿۳۵﴾ اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی
بِهٖ عِلۡمٌ ؕ اِنَّ السَّمۡعَ وَالۡبَصَرَ
خبر نہیں تجھ کو بے شک کان اور آنکھ
وَالۡفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۤـئِكَ كَانَ عَنۡهُ
اور دل ان سب کی اس سے
مَسۡـُٔوۡلًا ﴿۳۶﴾ وَلَا تَمۡشِ فِى الۡاَرۡضِ
پوچھ ہوگی ﴿۳۶﴾ اور مت چل زمین پر

مَرَحًا ۚ اِنَّكَ لَنۡ تَخۡرِقَ الۡاَرۡضَ

اتراتا ہوا تو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو

وَلَنۡ تَبۡلُغَ الۡجِبَالَ طُوۡلًا ﴿۳۷﴾ كُلُّ

اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر ﴿۳۷﴾ یہ جتنی

ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنۡدَ رَبِّكَ

باتیں ہیں ان سب میں بری چیز ہے تیرے رب کی

مَكۡرُوۡهًا ﴿۳۸﴾ ذٰلِكَ مِمَّاۤ اَوۡحٰۤى اِلَيۡكَ

بیزاری ﴿۳۸﴾ یہ ہے ان باتوں میں سے جو وحی بھیجی

رَبُّكَ مِنَ الۡحِكۡمَةِ ؕ وَلَا تَجۡعَلۡ

تیرے رب نے تیری طرف عقل کے کاموں سے اور نہ ٹھہرا

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتُلۡقٰى فِىۡ جَهَنَّمَ

اللہ کے سوا کسی اور کی بندگی پھر پڑے تو دوزخ میں

مَلُوۡمًا مَّدۡحُوۡرًا ﴿۳۹﴾ اَفَاَصۡفٰكُمۡ رَبُّكُمۡ

الزام کھا کر دھکیلا جا کر ﴿۳۹﴾ کیا تم کو چن کر دے دیے تمھارے رب نے

بِالۡبَنِیۡنَ وَاتَّخَذَ مِنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنَاثًا ؕ

بیٹے اور اپنے لیے کرلیا فرشتوں کو بیٹیاں

اِنَّکُمۡ لَتَقُوۡلُوۡنَ قَوۡلًا عَظِیۡمًا ﴿۴۰﴾ ع وَلَقَدۡ

ع ٤ / ٤

تم کہتے ہو بھاری بات ﴿۴۰﴾ اور

صَرَّفۡنَا فِیۡ ہٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لِیَذَّکَّرُوۡا ؕ

پھیر پھیر کر سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تاکہ وہ سوچیں

وَمَا یَزِیۡدُہُمۡ اِلَّا نُفُوۡرًا ﴿۴۱﴾ قُلۡ

اور ان کو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا ﴿۴۱﴾ کہہ

لَّوۡ کَانَ مَعَہٗۤ اٰلِـہَۃٌ کَمَا یَقُوۡلُوۡنَ اِذًا

اگر ہوتے اس کے ساتھ اور حاکم جیسا یہ بتلاتے ہیں تو

لَّابۡتَغَوۡا اِلٰی ذِی الۡعَرۡشِ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾

نکالتے صاحب عرش کی طرف راہ ﴿۴۲﴾

سُبۡحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یَقُوۡلُوۡنَ عُلُوًّا

وہ پاک ہے اور برتر ہے ان کی باتوں سے

كَبِيْرًا ﴿٤٣﴾ تُسَبِّحُ لَهُ السَّمٰوٰتُ

بے نہایت ﴿٤٣﴾ اس کی پاکی بیان کرتے ہیں

السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ؕ

ساتوں آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے

وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ

اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں اس کی

وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِيْحَهُمْ ؕ

لیکن تم نہیں سمجھتے ان کا پڑھنا

اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿٤٤﴾ وَاِذَا

بے شک وہ ہے تحمل والا بخشنے والا ﴿٤٤﴾ اور جب

قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ

تو پڑھتا ہے قرآن کردیتے ہیں ہم بیچ میں تیرے

الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا

اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے آخرت کو ایک پردہ

مَّسۡتُوۡرًا ﴿۴۵﴾ وَّجَعَلۡنَا عَلٰی قُلُوۡبِہِمۡ

چھپا ہوا ﴿۴۵﴾ اور ہم رکھتے ہیں ان کے دلوں پر

اَکِنَّۃً اَنۡ یَّفۡقَہُوۡہُ وَفِیۡۤ اٰذَانِہِمۡ

پردہ کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

وَقۡرًا ؕ وَاِذَا ذَکَرۡتَ رَبَّکَ فِی الۡقُرۡاٰنِ

بوجھ اور جب ذکر کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا

وَحۡدَہٗ وَلَّوۡا عَلٰۤی اَدۡبَارِہِمۡ نُفُوۡرًا ﴿۴۶﴾

اکیلا کر کے بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر ﴿۴۶﴾

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا یَسۡتَمِعُوۡنَ بِہٖۤ اِذۡ

ہم خوب جانتے ہیں جس واسطے وہ سنتے ہیں جس وقت

یَسۡتَمِعُوۡنَ اِلَیۡکَ وَاِذۡ ہُمۡ نَجۡوٰۤی

کان رکھتے ہیں تیری طرف اور جب وہ مشاورت کرتے ہیں

اِذۡ یَقُوۡلُ الظّٰلِمُوۡنَ اِنۡ تَتَّبِعُوۡنَ اِلَّا

جب کہ کہتے ہیں یہ بے انصاف جس کے کہے پر تم چلتے ہو وہ نہیں ہے مگر

رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿۴۷﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا

ایک مرد جادو کا مارا ﴿۴۷﴾ دیکھ لے کیسے جماتے ہیں

لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ

تجھ پر مثلیں اور بہکتے پھرتے ہیں سو

رکوع ۵ سَبِیْلًا ﴿۴۸﴾ وَ قَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا

راہ نہیں پاسکتے ﴿۴۸﴾ اور کہتے ہیں کیا جب ہم ہوجائیں ہڈیاں

وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا

اور چورا چورا پھر اٹھیں گے نئے

جَدِیْدًا ﴿۴۹﴾ قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ

بن کر ﴿۴۹﴾ تو کہہ تم ہوجاؤ پتھر یا

حَدِیْدًا ﴿۵۰﴾ لا اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ

لوہا ﴿۵۰﴾ یا کوئی خلقت جس کو مشکل سمجھو

صُدُوْرِكُمْ ۚ فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ

اپنے جی میں پھر اب کہیں گے کون لوٹا کر لائے گا ہم کو

قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَكُمۡ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ
کہہ جس نے پیدا کیا تم کو پہلی بار
فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡكَ رُءُوۡسَهُمۡ
پھر اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر
وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی هُوَ ؕ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ
اور کہیں گے کب ہوگا یہ تو کہہ شاید
یَّكُوۡنَ قَرِیۡبًا ﴿۵۱﴾ یَوۡمَ یَدۡعُوۡكُمۡ
نزدیک ہی ہوگا ﴿۵۱﴾ جس دن تم کو پکارے گا
فَتَسۡتَجِیۡبُوۡنَ بِحَمۡدِهٖ وَتَظُنُّوۡنَ
پھر چلے آؤ گے اس کی تعریف کرتے ہوئے اور اٹکل کرو گے کہ
اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۵۲﴾ ع وَقُلۡ لِّعِبَادِیۡ　ع ۵ / ۱۲ / ۵
دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی ﴿۵۲﴾ اور کہہ دے میرے بندوں کو
یَقُوۡلُوا الَّتِیۡ هِیَ اَحۡسَنُ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ
کہ بات وہی کہیں جو بہتر ہو شیطان

یَنۡزَغُ بَیۡنَہُمۡ ؕ اِنَّ الشَّیۡطٰنَ کَانَ

جھڑپ کرواتا ہے ان میں شیطان ہے

لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِیۡنًا ﴿۵۳﴾ رَبُّکُمۡ

انسان کا دشمن صریح ﴿۵۳﴾ تمھارا رب

اَعۡلَمُ بِکُمۡ ؕ اِنۡ یَّشَاۡ یَرۡحَمۡکُمۡ اَوۡ

خوب جانتا ہے تم کو اگر چاہے تم پر رحم کرے اور

اِنۡ یَّشَاۡ یُعَذِّبۡکُمۡ ؕ وَ مَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ

اگر چاہے تم کو عذاب دے اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے

عَلَیۡہِمۡ وَکِیۡلًا ﴿۵۴﴾ وَ رَبُّکَ اَعۡلَمُ بِمَنۡ

ان پر ذمہ لینے والا ﴿۵۴﴾ اور تیرا رب خوب جانتا ہے ان کو جو

فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ وَ لَقَدۡ فَضَّلۡنَا

آسمانوں میں ہیں اور زمین میں اور ہم نے افضل کیا ہے

بَعۡضَ النَّبِیّٖنَ عَلٰی بَعۡضٍ وَّ اٰتَیۡنَا

بعضے پیغمبروں کو بعضوں سے اور دی ہم نے

دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿۵۵﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِیْنَ

داؤد کو زبور ﴿۵۵﴾ کہہ پکارو جن کو

زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا یَمْلِكُوْنَ

تم سمجھتے ہو سوائے اس کے سو وہ اختیار نہیں رکھتے

كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِیْلًا ﴿۵۶﴾

کہ کھول دیں تکلیف کو تم سے اور نہ بدل دیں ﴿۵۶﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ یَبْتَغُوْنَ

وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں وہ خود ڈھونڈھتے ہیں

اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِیْلَةَ اَیُّهُمْ اَقْرَبُ

اپنے رب تک وسیلہ کہ کون سا بندہ بہت نزدیک ہے

وَیَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ وَیَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ؕ

اور امید رکھتے ہیں اس کی مہربانی کی اور ڈرتے ہیں اس کے عذاب سے

اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿۵۷﴾

بے شک تیرے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿۵۷﴾

وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا

اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم خراب نہ کردیں گے

قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا

قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں گے اس پر

شَدِيْدًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۵۸﴾

سخت آفت یہ ہے کتاب میں لکھا گیا ﴿۵۸﴾

وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ

اور ہم نے اس لیے موقوف کیں نشانیاں بھیجنی کہ

اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ؕ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ

اگلوں نے ان کو جھٹلایا اور ہم نے دی ثمود کو

النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا بِهَا ؕ وَمَا

اونٹنی ان کے سمجھانے کو پھر ظلم کیا اس پر اور

نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿۵۹﴾

نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو ﴿۵۹﴾

وَاِذۡ قُلۡنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ بِالنَّاسِ ؕ

اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا ہے لوگوں کو

وَمَا جَعَلۡنَا الرُّءۡيَا الَّتِىۡۤ اَرَيۡنٰكَ اِلَّا

اور وہ دکھلاوا جو تجھ کو دکھلایا ہم نے

فِتۡنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ الۡمَلۡعُوۡنَةَ

سو جانچنے کو لوگوں کے اور ایسے ہی وہ درخت جس پر پھٹکار ہے

فِى الۡقُرۡاٰنِ ؕ وَنُخَوِّفُهُمۡ ۙ فَمَا يَزِيۡدُهُمۡ

قرآن میں اور ہم ان کو ڈراتے ہیں تو ان کو زیادہ ہوتی ہے

اِلَّا طُغۡيَانًا كَبِيۡرًا ﴿۶۰﴾ ع وَاِذۡ قُلۡنَا ع ۶ / ۸

بڑی شرارت ﴿۶۰﴾ اور جب ہم نے کہا

لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ میں گر پڑے

اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ قَالَ ءَاَسۡجُدُ لِمَنۡ

مگر ابلیس بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جس کو

خَلَقۡتَ طِیۡنًا ﴿۶۱﴾ج قَالَ اَرَءَیۡتَكَ هٰذَا

تو نے بنایا مٹی کا ﴿۶۱﴾ کہنے لگا بھلا دیکھ تو یہ شخص

الَّذِیۡ كَرَّمۡتَ عَلَیَّ ز لَئِنۡ اَخَّرۡتَنِ اِلٰی

جس کو تو نے مجھ سے بڑھا دیا اگر تو مجھ کو ڈھیل دیوے

یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ لَاَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّیَّتَهٗۤ

قیامت کے دن تک تو میں اس کی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں

اِلَّا قَلِیۡلًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اذۡهَبۡ فَمَنۡ تَبِعَكَ

مگر تھوڑے سے ﴿۶۲﴾ فرمایا جا پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا

مِنۡهُمۡ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءً

ان میں سے سو دوزخ ہے تم سب کی سزا بدلہ

مَّوۡفُوۡرًا ﴿۶۳﴾ وَاسۡتَفۡزِزۡ مَنِ اسۡتَطَعۡتَ

پورا ﴿۶۳﴾ اور گھبرا لے ان میں جس کو تو گھبرا سکے

مِنۡهُمۡ بِصَوۡتِكَ وَاَجۡلِبۡ عَلَیۡهِمۡ

اپنی آواز سے اور لے آ ان پر

بِخَیۡلِکَ وَرَجِلِکَ وَشَارِکۡہُمۡ فِی الۡاَمۡوَالِ

اپنے سوار اور پیادے اور ساجھا کر ان سے مال

وَالۡاَوۡلَادِ وَعِدۡہُمۡ ؕ وَمَا یَعِدُہُمُ

اور اولاد میں اور وعدے دے ان کو اور کچھ نہیں وعدہ دیتا ان کو

الشَّیۡطٰنُ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۶۴﴾ اِنَّ عِبَادِیۡ

شیطان مگر دغا بازی ﴿۶۴﴾ وہ جو میرے بندے ہیں

لَیۡسَ لَکَ عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنٌ ؕ وَکَفٰی

ان پر نہیں تیری حکومت اور

بِرَبِّکَ وَکِیۡلًا ﴿۶۵﴾ رَبُّکُمُ الَّذِیۡ

تیرا رب کافی ہے کام بنانے والا ﴿۶۵﴾ تمہارا رب وہ ہے جو

یُزۡجِیۡ لَکُمُ الۡفُلۡکَ فِی الۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُوۡا

چلاتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں تاکہ تلاش کرو

مِنۡ فَضۡلِہٖ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِکُمۡ رَحِیۡمًا ﴿۶۶﴾

اس کا فضل وہی ہے تم پر مہربان ﴿۶۶﴾

وَ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الۡبَحۡرِ ضَلَّ مَنۡ

اور جب آتی ہے تم پر آفت دریا میں بھول جاتے ہو جن کو

تَدۡعُوۡنَ اِلَّاۤ اِیَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمۡ

پکارا کرتے تھے اللہ کے سوائے پھر جب بچا لایا تم کو

اِلَی الۡبَرِّ اَعۡرَضۡتُمۡ ؕ وَ كَانَ الۡاِنۡسَانُ

خشکی میں پھر جاتے ہو اور ہے انسان

كَفُوۡرًا ﴿۶۷﴾ اَفَاَمِنۡتُمۡ اَنۡ یَّخۡسِفَ

بڑا ناشکرا ﴿۶۷﴾ سو کیا تم بے ڈر ہوگئے اس سے کہ دھنسا دے

بِكُمۡ جَانِبَ الۡبَرِّ اَوۡ یُرۡسِلَ عَلَیۡكُمۡ

تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر

حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا لَكُمۡ وَكِیۡلًا ﴿۶۸﴾ ۙ

آندھی پتھر برسانے والی پھر نہ پاؤ اپنا کوئی نگہبان ﴿۶۸﴾

اَمۡ اَمِنۡتُمۡ اَنۡ یُّعِیۡدَكُمۡ فِیۡهِ تَارَةً

یا بے ڈر ہوگئے ہو اس سے کہ پھر لے جائے تم کو دریا میں

اُخۡرٰی فَیُرۡسِلَ عَلَیۡکُمۡ قَاصِفًا مِّنَ الرِّیۡحِ

دوسری بار پھر بھیجے تم پر ایک سخت جھونکا ہوا کا

فَیُغۡرِقَکُمۡ بِمَا کَفَرۡتُمۡ ۙ ثُمَّ لَا تَجِدُوۡا

پھر ڈبا دے تم کو بدلے میں اس ناشکری کے پھر نہ پاؤ

لَکُمۡ عَلَیۡنَا بِہٖ تَبِیۡعًا ﴿۶۹﴾ وَ لَقَدۡ کَرَّمۡنَا

اپنی طرف سے ہم پر اس کا کوئی باز پرس کرنے والا ﴿۶۹﴾ اور ہم نے عزت دی ہے

بَنِیۡۤ اٰدَمَ وَ حَمَلۡنٰہُمۡ فِی الۡبَرِّ وَ الۡبَحۡرِ

آدم کی اولاد کو اور سواری دی ان کو جنگل اور دریا میں

وَ رَزَقۡنٰہُمۡ مِّنَ الطَّیِّبٰتِ وَ فَضَّلۡنٰہُمۡ

اور روزی دی ہم نے ان کو ستھری چیزوں سے اور بڑھا دیا ان کو

عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِیۡلًا ﴿۷۰﴾ ع ۷/۱۰

بہتوں سے جن کو پیدا کیا ہم نے بڑائی دے کر ﴿۷۰﴾

یَوۡمَ نَدۡعُوۡا کُلَّ اُنَاسٍۭ بِاِمَامِہِمۡ ۚ

جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقہ کو ان کے سرداروں کے ساتھ

فَمَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ فَاُولٰٓئِکَ

سو جس کو ملا اس کا اعمال نامہ اس کے داہنے ہاتھ میں سو وہ لوگ

یَقۡرَءُوۡنَ کِتٰبَہُمۡ وَ لَا یُظۡلَمُوۡنَ

پڑھیں گے اپنا لکھا اور ظلم نہ ہوگا ان پر

فَتِیۡلًا ﴿۷۱﴾ وَمَنۡ کَانَ فِیۡ ہٰذِہٖۤ اَعۡمٰی

ایک تاگے کا ﴿۷۱﴾ اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا

فَہُوَ فِی الۡاٰخِرَۃِ اَعۡمٰی وَ اَضَلُّ

سو وہ پچھلے جہان میں بھی اندھا ہے اور بہت دور پڑا ہوا

سَبِیۡلًا ﴿۷۲﴾ وَاِنۡ کَادُوۡا لَیَفۡتِنُوۡنَکَ

راہ سے ﴿۷۲﴾ اور وہ لوگ چاہتے تھے کہ تجھ کو بچلادیں

عَنِ الَّذِیۡۤ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡکَ لِتَفۡتَرِیَ

اس چیز سے کہ جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف تاکہ جھوٹ بنالائے تو

عَلَیۡنَا غَیۡرَہٗ ٭ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوۡکَ

ہم پر وحی کے سوا اور تب تو بنا لیتے تجھ کو

خَلِیْلًا ﴿۷۳﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ

دوست ﴿۷۳﴾ اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو سنبھالے رکھا تو

كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَیْهِمْ شَیْــًٔا قَلِیْلًا ﴿۷۴﴾ قلا

تو لگ جاتا جھکنے ان کی طرف تھوڑا سا ﴿۷۴﴾

اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَیٰوةِ وَضِعْفَ

تب تو ضرور چکھاتے ہم تجھ کو دونا مزہ زندگی میں اور دونا

الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَیْنَا

مرنے میں پھر نہ پاتا تو اپنے واسطے ہم پر

نَصِیْرًا ﴿۷۵﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَیَسْتَفِزُّوْنَكَ

مدد کرنے والا ﴿۷۵﴾ اور وہ تو چاہتے تھے کہ گھبرا دیں تجھ کو

مِنَ الْاَرْضِ لِیُخْرِجُوْكَ مِنْهَا

اس زمین سے تاکہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے

وَاِذًا لَّا یَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا

اور اس وقت نہ ٹھہریں گے وہ بھی تیرے پیچھے مگر

قَلِيۡلًا ﴿۷۶﴾ سُنَّةَ مَنۡ قَدۡ اَرۡسَلۡنَا

تھوڑا ﴿۷۶﴾ دستور چلا آتا ہے ان رسولوں کا جو

قَبۡلَكَ مِنۡ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا

تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے اپنے پیغمبر اور نہ پائے گا تو ہمارے دستور میں

۸ ع ۷ ۸ تَحۡوِيۡلًا ﴿۷۷﴾ ع اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوۡكِ

تفاوت ﴿۷۷﴾ قائم رکھ نماز کو سورج

الشَّمۡسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيۡلِ وَقُرۡاٰنَ

ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور قرآن پڑھنا

الۡفَجۡرِ ؕ اِنَّ قُرۡاٰنَ الۡفَجۡرِ كَانَ

فجر کا بے شک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے

مَشۡهُوۡدًا ﴿۷۸﴾ وَمِنَ الَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهٖ

روبرو ﴿۷۸﴾ اور کچھ رات جاگتا رہ قرآن کے ساتھ

نَافِلَةً لَّكَ ۖ عَسٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَكَ رَبُّكَ

یہ زیادتی ہے تیرے لیے قریب ہے کہ کھڑا کر دے تجھ کو تیرا رب

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿۷۹﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ

مقام محمود میں ﴿۷۹﴾ اور کہہ اے رب داخل کر مجھ کو

مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ مُخْرَجَ

سچا داخل کرنا اور نکال مجھ کو

صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

سچا نکالنا اور عطا کر دے مجھ کو اپنے پاس سے

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ

حکومت کی مدد ﴿۸۰﴾ اور کہہ آیا سچ

وَزَهَقَ الْبَاطِلُ ؕ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ

اور نکل بھاگا جھوٹ بے شک جھوٹ ہے

زَهُوْقًا ﴿۸۱﴾ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ

نکل بھاگنے والا ﴿۸۱﴾ اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے

مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ

جس سے روگ دفع ہوں اور رحمت ایمان والوں کے واسطے

وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿۸۲﴾

اور گناہ گاروں کو تو اس سے نقصان ہی بڑھتا ہے ﴿۸۲﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَی الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ

اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر تو ٹال جائے

وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ۚ وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ کَانَ

اور بچائے اپنا پہلو اور جب پہنچے اس کو برائی تو رہ جائے

یَـُٔوۡسًا ﴿۸۳﴾ قُلۡ کُلٌّ یَّعۡمَلُ عَلٰی

مایوس ہو کر ﴿۸۳﴾ تو کہہ ہر ایک کام کرتا ہے

شَاکِلَتِہٖ ؕ فَرَبُّکُمۡ اَعۡلَمُ بِمَنۡ ہُوَ

اپنے ڈھنگ پر سو تیرا رب خوب جانتا ہے کس نے

اَہۡدٰی سَبِیۡلًا ﴿۸۴﴾ ع وَیَسۡـَٔلُوۡنَکَ عَنِ ۹ ع ۷ ۹

خوب پا لیا ہے راستہ ﴿۸۴﴾ اور تجھ سے پوچھتے ہیں

الرُّوۡحِ ؕ قُلِ الرُّوۡحُ مِنۡ اَمۡرِ رَبِّیۡ

روح کو کہہ دے روح ہے میرے رب کے حکم سے

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنَ الۡعِلۡمِ اِلَّا قَلِيۡلًا ﴿۸۵﴾

اور تم کو علم دیا ہے تھوڑا سا ﴿۸۵﴾

وَلَئِنۡ شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِالَّذِىۡۤ

اور اگر ہم چاہیں تو لے جائیں اس چیز کو جو

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ

ہم نے تجھ کو وحی بھیجی پھر تو نہ پائے اپنے واسطے اس کے لا دینے کو

عَلَيۡنَا وَكِيۡلًا ﴿۸۶﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنۡ

ہم پر کوئی ذمہ دار ﴿۸۶﴾ مگر مہربانی سے

رَّبِّكَ ؕ اِنَّ فَضۡلَهٗ كَانَ عَلَيۡكَ

تیرے رب کی اس کی بخشش تجھ پر

كَبِيۡرًا ﴿۸۷﴾ قُلْ لَّئِنِ اجۡتَمَعَتِ

بڑی ہے ﴿۸۷﴾ کہہ اگر جمع ہوں

الۡاِنۡسُ وَالۡجِنُّ عَلٰٓى اَنۡ يَّاۡتُوۡا

آدمی اور جن اس پر کہ لائیں

بِمِثۡلِ هٰذَا الۡقُرۡاٰنِ لَا يَاۡتُوۡنَ بِمِثۡلِهٖ
ایسا قرآن ہرگز نہ لائیں گے ایسا قرآن
وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ ظَهِيۡرًا ﴿۸۸﴾
اور پڑے مدد کیا کریں ایک دوسرے کی ﴿۸۸﴾
وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِىۡ هٰذَا
اور ہم نے پھیر پھیر کر سمجھائی لوگوں کو اس
الۡقُرۡاٰنِ مِنۡ كُلِّ مَثَلٍ فَاَبٰٓى
قرآن میں ہر مثل سو نہیں رہتے
اَكۡثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوۡرًا ﴿۸۹﴾ وَقَالُوۡا
بہت لوگ بن ناشکری کیے ﴿۸۹﴾ اور بولے
لَنۡ نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتّٰى تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ
ہم نہ مانیں گے تیرا کہا جب تک تو نہ جاری کر دے ہمارے واسطے
الۡاَرۡضِ يَنۡۢبُوۡعًا ﴿۹۰﴾ اَوۡ تَكُوۡنَ
زمین میں ایک چشمہ ﴿۹۰﴾ یا ہو جائے

لَكَ جَنَّةٌ مِّنۡ نَّخِيۡلٍ وَّعِنَبٍ

تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا

فَتُفَجِّرَ الۡاَنۡهٰرَ خِلٰلَهَا تَفۡجِيۡرًا ۙ﴿۹۱﴾

پھر بہائے تو اس کے بیچ نہریں چلا کر ﴿۹۱﴾

اَوۡ تُسۡقِطَ السَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا

یا گرا دے آسمان ہم پر جیسا کہ تو کہا کرتا ہے

كِسَفًا اَوۡ تَاۡتِىَ بِاللّٰهِ وَالۡمَلٰۤئِكَةِ

ٹکڑے ٹکڑے یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو

قَبِيۡلًا ۙ﴿۹۲﴾ اَوۡ يَكُوۡنَ لَكَ بَيۡتٌ

سامنے ﴿۹۲﴾ یا ہوجائے تیرے لیے ایک گھر

مِّنۡ زُخۡرُفٍ اَوۡ تَرۡقٰى فِى السَّمَآءِ ؕ

سنہرا یا چڑھ جائے تو آسمان میں

وَلَنۡ نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتّٰى تُنَزِّلَ

اور ہم نہ مانیں گے تیرے چڑھ جانے کو جب تک نہ اتار لائے

عَلَیۡنَا کِتٰبًا نَّقۡرَؤُهٗ ؕ قُلۡ سُبۡحَانَ

ہم پر ایک کتاب جس کو ہم پڑھ لیں تو کہہ

رَبِّیۡ هَلۡ کُنۡتُ اِلَّا بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۹۳ ع

سبحان اللہ میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا ۹۳

ع ۱۰ ۹

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنۡ یُّؤۡمِنُوۡۤا اِذۡ

اور لوگوں کو روکا نہیں ایمان لانے سے جب

جَآءَهُمُ الۡهُدٰۤی اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡۤا اَبَعَثَ

پہنچی ان کو ہدایت مگر اسی بات نے کہ کہنے لگے کیا

اللّٰهُ بَشَرًا رَّسُوۡلًا ۹۴ قُلۡ لَّوۡ کَانَ فِی

اللہ نے بھیجا آدمی کو پیغام دے کر ۹۴ کہہ اگر ہوتے

الۡاَرۡضِ مَلٰٓئِکَةٌ یَّمۡشُوۡنَ مُطۡمَئِنِّیۡنَ

زمین میں فرشتے پھرتے بستے

لَنَزَّلۡنَا عَلَیۡهِمۡ مِّنَ السَّمَآءِ مَلَکًا

تو ہم اتارتے ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ

رَّسُوۡلًا ﴿۹۵﴾ قُلۡ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیۡدًۢا

پیغام دے کر ﴿۹۵﴾ کہہ اللہ کافی ہے حق ثابت کرنے والا

بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ بِعِبَادِہٖ

میرے اور تمہارے بیچ میں وہ ہے اپنے بندوں سے

خَبِیۡرًۢا بَصِیۡرًا ﴿۹۶﴾ وَ مَنۡ یَّہۡدِ اللّٰہُ

خبردار دیکھنے والا ﴿۹۶﴾ اور جس کو راہ دکھلائے اللہ

فَہُوَ الۡمُہۡتَدِ ۚ وَ مَنۡ یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ

وہی ہے راہ پانے والا اور جس کو بھٹکائے پھر تو نہ پائے

لَہُمۡ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِہٖ ؕ وَ نَحۡشُرُہُمۡ

ان کے واسطے کوئی رفیق اللہ کے سوا اور اٹھائیں گے ہم ان کو

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ عَلٰی وُجُوۡہِہِمۡ عُمۡیًا

دن قیامت کے چلیں گے منہ کے بل اندھے

وَّ بُکۡمًا وَّ صُمًّا ؕ مَاۡوٰىہُمۡ جَہَنَّمُ ؕ کُلَّمَا

اور گونگے اور بہرے ٹھکانا ان کا دوزخ ہے جب

النصف

خَبَتْ زِدْنٰهُمْ سَعِیْرًا ﴿۹۷﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ

لگے گی بجھنے اور بھڑکا دیں گے ان پر ﴿۹۷﴾ یہ ان کی سزا ہے

بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا وَ قَالُوْۤا ءَاِذَا

اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے اور بولے کیا

كُنَّا عِظَامًا وَّ رُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ

جب ہم ہوگئے ہڈیاں اور چورا چورا کیا ہم کو اٹھائیں گے

خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿۹۸﴾ اَوَ لَمْ یَرَوْا

نئے بنا کر ﴿۹۸﴾ کیا نہیں دیکھ چکے

اَنَّ اللّٰهَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کہ جس اللہ نے بنائے آسمان

وَ الْاَرْضَ قَادِرٌ عَلٰۤى اَنْ یَّخْلُقَ

اور زمین وہ بنا سکتا ہے ایسوں کو

مِثْلَهُمْ وَ جَعَلَ لَهُمْ اَجَلًا لَّا رَیْبَ

اور مقرر کیا ہے ان کے واسطے ایک وقت بے شبہ

فِيْهِ ۭ فَاَبَى الظّٰلِمُوْنَ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿٩٩﴾ قُلْ

سو نہیں رہا جاتا بے انصافوں سے بن ناشکری کیے ﴿٩٩﴾ کہہ

لَّوْ اَنْتُمْ تَمْلِكُوْنَ خَزَاۗىِٕنَ رَحْمَةِ رَبِّيْٓ

اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی رحمت کے خزانے

اِذًا لَّاَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْاِنْفَاقِ ۭ وَكَانَ

تو ضرور بند کر رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں اور ہے

الْاِنْسَانُ قَتُوْرًا ﴿١٠٠﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى ع ۱۱

انسان دل کا تنگ ﴿١٠٠﴾ اور ہم نے دیں موسیٰ کو

تِسْعَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ فَسْــَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ

نو نشانیاں صاف پھر پوچھ بنی اسرائیل سے

اِذْ جَاۗءَهُمْ فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّىْ

جب آیا وہ ان کے پاس تو کہا اس کو فرعون نے

لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿١٠١﴾ قَالَ

میری اٹکل میں تو موسیٰ تجھ پر جادو ہوا ﴿١٠١﴾ بولا تو

لَقَدْ عَلِمْتَ مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا

جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اتاریں مگر

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ

آسمان اور زمین کے مالک نے سجھانے کو

وَاِنِّیْ لَاَظُنُّكَ یٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿۱۰۲﴾

اور میری اٹکل میں فرعون تو غارت ہوا چاہتا ہے ﴿۱۰۲﴾

فَاَرَادَ اَنْ یَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ

پھر چاہا کہ بنی اسرائیل کو چین نہ دے اس زمین میں

فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ جَمِیْعًا ﴿۱۰۳﴾ لا

پھر ڈبا دیا ہم نے اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو سب کو ﴿۱۰۳﴾

وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ

اور کہا ہم نے اس کے پیچھے بنی اسرائیل کو

اسْكُنُوا الْاَرْضَ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ

آباد رہو تم زمین میں پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا

جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيۡفًا ؕ﴿۱۰۴﴾ وَبِالۡحَقِّ اَنۡزَلۡنٰهُ

لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر ﴿۱۰۴﴾ اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے قرآن

وَبِالۡحَقِّ نَزَلَ ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا

اور سچ کے ساتھ اترا اور تجھ کو جو بھیجا ہم نے سو خوشی

وَّنَذِيۡرًا ۘ﴿۱۰۵﴾ وَقُرۡاٰنًا فَرَقۡنٰهُ لِتَقۡرَاَهٗ

وقف لازم

اور ڈر سنانے کو ﴿۱۰۵﴾ اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے قرآن کو جدا جدا کر کے کہ پڑھے تو اس کو

عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكۡثٍ وَّنَزَّلۡنٰهُ تَنۡزِيۡلًا ﴿۱۰۶﴾

لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر اور اس کو ہم نے اتارتے اتارا ﴿۱۰۶﴾

قُلۡ اٰمِنُوۡا بِهٖۤ اَوۡ لَا تُؤۡمِنُوۡا ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ

کہہ تم اس کو مانو یا نہ مانو جن کو

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مِنۡ قَبۡلِهٖۤ اِذَا يُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ

علم ملا ہے اس کے پہلے سے جب ان کے پاس اس کو پڑھیے

يَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ سُجَّدًا ۙ﴿۱۰۷﴾ وَّيَقُوۡلُوۡنَ

گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدہ میں ﴿۱۰۷﴾ اور کہتے ہیں

سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنۡ کَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا

پاک ہے ہمارا رب بے شک ہمارے رب کا وعدہ

لَمَفۡعُوۡلًا ﴿۱۰۸﴾ وَ یَخِرُّوۡنَ لِلۡاَذۡقَانِ یَبۡکُوۡنَ

ہو کر رہے گا ﴿۱۰۸﴾ اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے

وَ یَزِیۡدُہُمۡ خُشُوۡعًا ۩ ﴿۱۰۹﴾ قُلِ ادۡعُوا اللّٰہَ

سَجۡدَۃ

اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی ﴿۱۰۹﴾ کہہ اللہ کہہ کر پکارو

اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ ؕ اَیًّا مَّا تَدۡعُوۡا فَلَہُ

یا رحمان کہہ کر جو کہہ کر پکارو گے سو اسی کے ہیں

الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ۚ وَ لَا تَجۡہَرۡ بِصَلَاتِکَ

سب نام خاصے اور پکار کر مت پڑھ اپنی نماز

وَ لَا تُخَافِتۡ بِہَا وَ ابۡتَغِ بَیۡنَ ذٰلِکَ

اور نہ چپکے پڑھ اور ڈھونڈ لے اس کے بیچ میں

سَبِیۡلًا ﴿۱۱۰﴾ وَ قُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ

راہ ﴿۱۱۰﴾ اور کہہ سب تعریفیں اللہ کو جو

لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَّ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ

نہیں رکھتا اولاد اور نہ کوئی اس کا

شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ وَ لَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ وَلِىٌّ

ساجھی سلطنت میں اور نہ کوئی اس کا مددگار

مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا ﴿۱۱۱﴾ ع ۱۲/۱۲

ذلت کے وقت پر اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر ﴿۱۱۱﴾

(سورہ کہف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے مگر آیت (۲۸) اور آیت نمبر (۸۳) سے (۱۰۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اِس میں (۱۱۰) آیتیں اور (۱۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے اور سورہ غاشیہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵۷۷) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۶۳۶۰) حروف ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ عَلٰى عَبۡدِهِ

سب تعریف اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندہ پر

الۡكِتٰبَ وَلَمۡ يَجۡعَلۡ لَّهٗ عِوَجًا ؕ ﴿۱﴾ ★سکتة

کتاب اور نہ رکھی اس میں کچھ کجی ﴿۱﴾

قَيِّمًا لِّيُنۡذِرَ بَاۡسًا شَدِيۡدًا مِّنۡ

ٹھیک اتاری تاکہ ڈر سناوے ایک سخت آفت کا

★یہاں پر سکتہ واجب ہے

لَّدُنۡهُ وَيُبَشِّرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ الَّذِيۡنَ

اللہ کی طرف سے اور خوش خبری دے ایمان لانے والوں کو جو

يَعۡمَلُوۡنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ اَجۡرًا

کرتے ہیں نیکیاں کہ ان کے لیے اچھا

حَسَنًا ۝۲ مَّا كِثِيۡنَ فِيۡهِ اَبَدًا ۝۳

بدلہ ہے ۝۲ جس میں رہا کریں ہمیشہ ۝۳

وَّيُنۡذِرَ الَّذِيۡنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۝۴

اور ڈر سناوے ان کو جو کہتے ہیں اللہ رکھتا ہے اولاد ۝۴

مَا لَهُمۡ بِهٖ مِنۡ عِلۡمٍ وَّلَا لِاٰبَآٮِٕهِمۡ‌ؕ

کچھ خبر نہیں ان کو اس بات کی اور نہ ان کے باپ دادوں کو

كَبُرَتۡ كَلِمَةً تَخۡرُجُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ‌ؕ

کیا بڑی بات نکلتی ہے ان کے منہ سے

اِنۡ يَّقُوۡلُوۡنَ اِلَّا كَذِبًا‏ ۝۵ فَلَعَلَّكَ

سب جھوٹ ہے جو کہتے ہیں ۝۵ سو کہیں تو

بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ عَلٰۤى اٰثَارِهِمۡ

گھونٹ ڈالے گا اپنی جان کو ان کے پیچھے

اِنۡ لَّمۡ یُؤۡمِنُوۡا بِهٰذَا الۡحَدِیۡثِ

اگر وہ نہ مانیں گے اس بات کو

اَسَفًا ﴿٦﴾ اِنَّا جَعَلۡنَا مَا عَلَى الۡاَرۡضِ

پچھتا پچھتا کر ﴿٦﴾ ہم نے بنایا ہے جو کچھ زمین پر ہے

زِیۡنَةً لَّهَا لِنَبۡلُوَهُمۡ اَیُّهُمۡ اَحۡسَنُ

اس کی رونق تاکہ جانچیں لوگوں کو کون ان میں اچھا

عَمَلًا ﴿٧﴾ وَاِنَّا لَجٰعِلُوۡنَ مَا عَلَیۡهَا

کرتا ہے کام ﴿٧﴾ اور ہم کو کرنا ہے جو کچھ اس پر ہے

صَعِیۡدًا جُرُزًا ﴿٨﴾ؕ اَمۡ حَسِبۡتَ اَنَّ

میدان چھانٹ کر ﴿٨﴾ کیا تو خیال کرتا ہے کہ

اَصۡحٰبَ الۡكَهۡفِ وَالرَّقِیۡمِ كَانُوۡا مِنۡ

غار اور کھوہ کے رہنے والے

اٰیٰتِنَا عَجَبًا ﴿۹﴾ اِذۡ اَوَی الۡفِتۡیَۃُ اِلَی

ہماری قدرتوں میں عجب اچنبھا تھے ﴿۹﴾ جب جا بیٹھے وہ جوان

الۡكَهۡفِ فَقَالُوۡا رَبَّنَاۤ اٰتِنَا مِنۡ لَّدُنۡكَ

پہاڑ کی کھوہ میں پھر بولے اے رب دے ہم کو اپنے پاس سے

رَحۡمَۃً وَّ هَیِّئۡ لَنَا مِنۡ اَمۡرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾

بخشش اور پوری کر دے ہمارے کام کی درستی ﴿۱۰﴾

فَضَرَبۡنَا عَلٰۤی اٰذَانِهِمۡ فِی الۡكَهۡفِ سِنِیۡنَ

پھر تھپک دیے ہم نے ان کے کان اس کھوہ میں چند برس

عَدَدًا ﴿۱۱﴾ لا ثُمَّ بَعَثۡنٰهُمۡ لِنَعۡلَمَ اَیُّ

گنتی کے ﴿۱۱﴾ پھر ہم نے ان کو اٹھایا کہ معلوم کریں

الۡحِزۡبَیۡنِ اَحۡصٰی لِمَا لَبِثُوۡۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع

دو فرقوں میں کس نے یاد رکھی ہے جتنی مدت وہ رہے ﴿۱۲﴾

ع ۱۲ / ۱۳

نَحۡنُ نَقُصُّ عَلَیۡكَ نَبَاَهُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ

ہم سنا دیں تجھ کو ان کا حال تحقیق

اِنَّھُمْ فِتْیَۃٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّھِمْ وَزِدْنٰھُمْ

وہ کئی جوان ہیں کہ یقین لائے اپنے رب پر اور زیادہ دی ہم نے ان کو

ھُدًی ﴿۱۳﴾ قف صلے وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِھِمْ

سوجھ ﴿۱۳﴾ اور گرہ دی ان کے دل پر

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جب کھڑے ہوئے پھر بولے ہمارا رب ہے رب آسمان

وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاْ مِنْ دُوْنِہٖٓ اِلٰـھًا

اور زمین کا نہ پکاریں گے ہم اس کے سوا کسی کو معبود

لَّقَدْ قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ ھٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا

نہیں تو کہی ہم نے بات عقل سے دور ﴿۱۴﴾ یہ ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِہٖٓ اٰلِھَۃً ط لَوْلَا یَاْتُوْنَ

ٹھہرا لیے انہوں نے اللہ کے اور معبود کیوں نہیں لاتے

عَلَیْھِمْ بِسُلْطٰنٍۢ م بَیِّنٍ ط فَمَنْ اَظْلَمُ

ان پر کوئی سند کھلی پھر اس سے بڑا گناہ گار کون

مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ ۱۵ وَاِذِ

جس نے باندھا اللہ پر جھوٹ ۱۵ اور جب

اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

تم نے کنارہ کرلیا ان سے اور جن کو وہ پوجتے ہیں اللہ کے سوائے

فَاْوٗۤا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ

تو اب جا بیٹھو اس کھوہ میں پھیلا دے تم پر رب تمہارا

مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ

کچھ اپنی رحمت سے اور بنا دیوے تمہارے واسطے تمہارے کام میں

مِّرْفَقًا ۱۶ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ

آرام ۱۶ اور تو دیکھے دھوپ جب نکلتی ہے

تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا

بچ کر جاتی ہے ان کی کھوہ سے داہنے کو اور جب

غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ

ڈوبتی ہے کترا جاتی ہے ان سے بائیں کو

وَهُمۡ فِیۡ فَجۡوَةٍ مِّنۡهُ ؕ ذٰلِكَ مِنۡ اٰیٰتِ

اور وہ میدان میں ہیں اس کے یہ ہے

اللّٰهِ ؕ مَنۡ یَّهۡدِ اللّٰهُ فَهُوَ الۡمُهۡتَدِ ۚ وَمَنۡ

اللہ کی قدرتوں سے جس کو راہ دیوے اللہ وہی آئے راہ پر اور جس کو

یُّضۡلِلۡ فَلَنۡ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرۡشِدًا ﴿۱۷﴾ ع ۲ ۵ ۱۴

وہ بچلائے پھر تو نہ پائے اس کا کوئی رفیق راہ پر لانے والا ﴿۱۷﴾

وَتَحۡسَبُهُمۡ اَیۡقَاظًا وَّهُمۡ رُقُوۡدٌ ۖۗ

اور تو سمجھے وہ جاگتے ہیں اور وہ سو رہے ہیں

وَّنُقَلِّبُهُمۡ ذَاتَ الۡیَمِیۡنِ وَذَاتَ

اور کروٹیں دلاتے ہیں ہم ان کو داہنے اور

الشِّمَالِ ۖۗ وَكَلۡبُهُمۡ بَاسِطٌ ذِرَاعَیۡهِ

بائیں اور کتا ان کا پسار رہا ہے اپنی باہیں

بِالۡوَصِیۡدِ ؕ لَوِ اطَّلَعۡتَ عَلَیۡهِمۡ لَوَلَّیۡتَ

چوکھٹ پر اگر تو جھانک کر دیکھے ان کو تو پیٹھ دے کر بھاگے

مِنۡهُمۡ فِرَارًا وَّلَمُلِئۡتَ مِنۡهُمۡ رُعۡبًا ﴿۱۸﴾

ان سے اور بھر جائے تجھ میں ان کی دہشت ﴿۱۸﴾

وَكَذٰلِكَ بَعَثۡنٰهُمۡ لِيَتَسَآءَلُوۡا بَيۡنَهُمۡ‌ ؕ

اور اسی طرح ان کو جگا دیا ہم نے کہ آپس میں پوچھنے لگے

قَالَ قَآئِلٌ مِّنۡهُمۡ كَمۡ لَبِثۡتُمۡ‌ ؕ قَالُوۡا

ایک بولا ان میں کتنی دیر ٹھہرے تم، بولے

لَبِثۡنَا يَوۡمًا اَوۡ بَعۡضَ يَوۡمٍ‌ ؕ قَالُوۡا

ہم ٹھہرے ایک دن یا ایک دن سے کم، بولے

رَبُّكُمۡ اَعۡلَمُ بِمَا لَبِثۡتُمۡ ؕ فَابۡعَثُوۡۤا

تمہارا رب ہی خوب جانے جتنی دیر تم رہے ہو اب بھیجو

اَحَدَكُمۡ بِوَرِقِكُمۡ هٰذِهٖۤ اِلَى الۡمَدِيۡنَةِ

اپنے میں سے ایک کو یہ روپیہ دے کر اپنا اس شہر میں

فَلۡيَنۡظُرۡ اَيُّهَاۤ اَزۡكٰى طَعَامًا فَلۡيَاۡتِكُمۡ

پھر دیکھے کون سا کھانا ستھرا ہے سو لائے تمہارے پاس

بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ

اس میں سے کھانا اور نرمی سے جائے اور جتا نہ دے

بِكُمْ اَحَدًا ۝١٩ اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا

تمہاری خبر کسی کو ۝١٩ وہ لوگ اگر خبر پالیں

عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ

تمہاری پتھروں سے مار ڈالیں تم کو یا لوٹا لیں تم کو

فِيْ مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ۝٢٠

اپنے دین میں اور تب تو بھلا نہ ہوگا تمہارا کبھی ۝٢٠

وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ

اور اسی طرح خبر ظاہر کردی ہم نے ان کی تاکہ لوگ جان لیں کہ

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے اور قیامت کے آنے میں دھوکہ نہیں

فِيْهَا ۚ اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ

جب جھگڑ رہے تھے آپس میں اپنی بات پر

نِصْفُ الْقُرْاٰنِ بِاعْتِبَارِ عَدَدِ الْحُرُوْفِ بِاَنَّ التَّاءَ بَعْدَ الْفَاءِ مِنَ النِّصْفِ الْاَوَّلِ وَاللَّامَ الثَّانِيَةَ مِنَ النِّصْفِ الْاٰخِرِ

فَقَالُوا ابۡنُوۡا عَلَیۡہِمۡ بُنۡیَانًا ؕ رَبُّہُمۡ

پھر کہنے لگے بناؤ ان پر ایک عمارت ان کا رب

اَعۡلَمُ بِہِمۡ ؕ قَالَ الَّذِیۡنَ غَلَبُوۡا عَلٰۤی

خوب جانتا ہے ان کا حال بولے وہ لوگ جن کا کام غالب تھا

اَمۡرِہِمۡ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَیۡہِمۡ مَّسۡجِدًا ﴿۲۱﴾

ہم بنائیں گے ان کی جگہ پر عبادت خانہ ﴿۲۱﴾

سَیَقُوۡلُوۡنَ ثَلٰثَۃٌ رَّابِعُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ۚ

اب یہی کہیں گے وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا

وَ یَقُوۡلُوۡنَ خَمۡسَۃٌ سَادِسُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ

اور یہ بھی کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا

رَجۡمًۢا بِالۡغَیۡبِ ۚ وَ یَقُوۡلُوۡنَ سَبۡعَۃٌ

بدون نشانہ دیکھے پتھر چلانا اور یہ بھی کہیں گے وہ سات ہیں

وَّ ثَامِنُہُمۡ کَلۡبُہُمۡ ؕ قُلۡ رَّبِّیۡۤ اَعۡلَمُ

اور آٹھواں ان کا کتا تو کہہ میرا رب خوب جانتا ہے

بِعِدَّتِهِمۡ مَّا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا قَلِيۡلٌ ۟ ۵ قف

ان کی گنتی ان کی خبر نہیں رکھتے مگر تھوڑے لوگ

فَلَا تُمَارِ فِيۡهِمۡ اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۖ ص

سو مت جھگڑ ان کی بات میں مگر سرسری جھگڑا

وَّلَا تَسۡتَفۡتِ فِيۡهِمۡ مِّنۡهُمۡ اَحَدًا ﴿۲۲﴾ ع ۳ ع ۵ ۱۵

اور مت تحقیق کر ان کا حال ان میں کسی سے ﴿۲۲﴾

وَ لَا تَقُوۡلَنَّ لِشَاۡىءٍ اِنِّىۡ فَاعِلٌ ذٰلِكَ

اور نہ کہنا کسی کام کو کہ میں یہ کروں گا

غَدًا ﴿۲۳﴾ لا اِلَّاۤ اَنۡ يَّشَآءَ اللّٰهُ ز وَاذۡكُرۡ

کل کو ﴿۲۳﴾ مگر یہ کہ اللہ چاہے اور یاد کرلے

رَّبَّكَ اِذَا نَسِيۡتَ وَقُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّهۡدِيَنِ

اپنے رب کو جب بھول جائے اور کہہ امید ہے کہ میرا رب

رَبِّىۡ لِاَقۡرَبَ مِنۡ هٰذَا رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوۡا

مجھ کو دکھلائے اس سے زیادہ نزدیک راہ نیکی کی ﴿۲۴﴾ اور مدت گزر چکی

فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا

ان پر اپنی کھوہ میں تین سو برس اور ان کے اوپر

تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۚ

نو ﴿۲۵﴾ تو کہہ اللہ خوب جانتا ہے جتنی مدت ان پر گزری

لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَبْصِرْ

اسی کے پاس ہیں چھپے بھید آسمانوں اور زمین کے کیا عجیب دیکھتا

بِهٖ وَاَسْمِعْ ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ

اور سنتا ہے کوئی نہیں بندوں پر اس کے سوائے

وَّلِیٍّ ز وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

مختار اور نہیں شریک کرتا اپنے حکم میں کسی کو ﴿۲۶﴾

وَاتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ

اور پڑھ جو وحی ہوئی تجھ کو تیرے رب

رَبِّكَ ؕ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ قف وَلَنْ تَجِدَ

کی کتاب سے کوئی بدلنے والا نہیں اس کی باتیں اور کہیں نہ پائے گا تو

مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

اس کے سوائے چھپنے کو جگہ ﴿۲۷﴾ اور روکے رکھ

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

اپنے آپ کو ان کے ساتھ جو پکارتے ہیں اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ

صبح اور شام طالب ہیں اس کے منہ کے

وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِیْدُ زِیْنَةَ

اور نہ دوڑیں تیری آنکھیں ان کو چھوڑ کر تلاش میں رونق

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

زندگانی دنیا کی اور نہ کہا مان اس کا جس کا دل غافل کیا ہم نے

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ

اپنی یاد سے اور پیچھے پڑا ہوا ہے اپنی خوشی کے

وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ

اور اس کا کام ہے حد پر نہ رہنا ﴿۲۸﴾ اور کہہ سچی بات ہے

مِنۡ رَّبِّکُمۡ ۚ فَمَنۡ شَآءَ فَلۡیُؤۡمِنۡ

تمھارے رب کی طرف سے پھر جو کوئی چاہے مانے

وَّمَنۡ شَآءَ فَلۡیَکۡفُرۡ ۙ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا

اور جو کوئی چاہے نہ مانے ہم نے تیار کر رکھی ہے

لِلظّٰلِمِیۡنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِہِمۡ سُرَادِقُہَا ؕ

گناہ گاروں کے واسطے آگ کہ گھیر رہی ہیں ان کو اس کی قناتیں

وَ اِنۡ یَّسۡتَغِیۡثُوۡا یُغَاثُوۡا بِمَآءٍ کَالۡمُہۡلِ

اور اگر فریاد کریں گے تو ملے گا پانی جیسے پیپ

یَشۡوِی الۡوُجُوۡہَ ؕ بِئۡسَ الشَّرَابُ ؕ

بھون ڈالے منہ کو کیا برا پینا ہے

وَ سَآءَتۡ مُرۡتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ

اور کیا برا آرام ﴿۲۹﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِیۡعُ

یقین لائے اور کیں نیکیاں ہم نہیں کھوتے

اَجۡرَ مَنۡ اَحۡسَنَ عَمَلًا ﴿ۚ۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ

بدلہ اس کا جس نے بھلا کیا کام ﴿۳۰﴾ ایسوں

لَهُمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ

کے واسطے باغ ہیں بسنے کے بہتی ہیں ان کے نیچے

الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ

نہریں پہنائے جائیں گے ان کو وہاں کنگن

ذَهَبٍ وَّيَلۡبَسُوۡنَ ثِيَابًا خُضۡرًا مِّنۡ

سونے کے اور پہنیں گے کپڑے سبز

سُنۡدُسٍ وَّاِسۡتَبۡرَقٍ مُّتَّكِـئِيۡنَ فِيۡهَا عَلَى

باریک اور گاڑھے ریشم کے تکیہ لگائے ہوئے ان میں

الۡاَرَآئِكِ ؕ نِعۡمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتۡ

تختوں پر کیا خوب بدلہ ہے اور کیا خوب

مُرۡتَفَقًا ﴿ع۳۱﴾ وَاضۡرِبۡ لَهُمۡ مَّثَلًا　ع ۹ ۱۶

آرام ﴿۳۱﴾ اور بتلا ان کو مثل

رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

دو مردوں کی کر دیے ہم نے ان میں سے ایک کے لیے دو باغ

مِنْ اَعْنَابٍ وَّ حَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّ جَعَلْنَا

انگور کے اور گرد ان کے کھجوریں اور رکھی

بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ

دونوں کے بیچ میں کھیتی ﴿۳۲﴾ دونوں باغ لاتے ہیں

اُكُلَهَا وَ لَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـًٔا ۙ وَّ فَجَّرْنَا

اپنا میوہ اور نہیں گھٹاتے اس میں سے کچھ اور بہا دی ہم نے

خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ وَّ كَانَ لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ

ان دونوں کے بیچ نہر ﴿۳۳﴾ اور ملا اس کو پھل پھر بولا

لِصَاحِبِهٖ وَ هُوَ يُحَاوِرُهٗۤ اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ

اپنے ساتھی سے جب باتیں کرنے لگا اس سے میرے پاس زیادہ ہے تجھ سے

مَالًا وَّ اَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾ وَ دَخَلَ جَنَّتَهٗ

مال اور آبرو کے لوگ ﴿۳۴﴾ اور گیا اپنے باغ میں

وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ مَآ اَظُنُّ

اور وہ برا کر رہا تھا اپنی جان پر بولا نہیں آتا مجھ کو خیال

اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖۤ اَبَدًا ﴿٣٥﴾ وَّمَآ اَظُنُّ

کہ خراب ہووے یہ باغ کبھی ﴿٣٥﴾ اور نہیں خیال کرتا ہوں میں

السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى

کہ قیامت ہونے والی ہے اور اگر کبھی پہنچا دیا گیا میں

رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿٣٦﴾ ج

اپنے رب کے پاس پاؤں گا بہتر اس سے وہاں پہنچ کر ﴿٣٦﴾

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ

کہا اس کو دوسرے نے جب بات کرنے لگا

اَكَفَرْتَ بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ

کیا تو منکر ہوگیا اس سے جس نے پیدا کیا تجھ کو مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰٮكَ رَجُلًا ﴿٣٧﴾ ط

پھر قطرہ سے پھر پورا کردیا تجھ کو مرد ﴿٣٧﴾

لٰکِنَّا۠ ھُوَ اللّٰہُ رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِکُ بِرَبِّیۡۤ

پھر میں تو یہی کہتا ہوں وہی اللہ ہے میرا رب اور نہیں مانتا شریک اپنے رب کا

اَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ دَخَلۡتَ جَنَّتَکَ

کسی کو ﴿۳۸﴾ اور جب تو آیا تھا اپنے باغ میں کیوں نہ

قُلۡتَ مَا شَآءَ اللّٰہُ ۙ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۚ

کہا تو نے جو چاہے اللہ سو ہو طاقت نہیں مگر جو دے اللہ

اِنۡ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنۡکَ مَالًا وَّ وَلَدًا ﴿ۚ۳۹﴾

اگر تو دیکھتا ہے مجھ کو کہ میں کم ہوں تجھ سے مال اور اولاد میں ﴿۳۹﴾

فَعَسٰی رَبِّیۡۤ اَنۡ یُّؤۡتِیَنِ خَیۡرًا مِّنۡ

تو امید ہے کہ میرا رب دیوے مجھ کو تیرے

جَنَّتِکَ وَیُرۡسِلَ عَلَیۡھَا حُسۡبَانًا مِّنَ

باغ سے بہتر اور بھیج دے اس پر لو کا ایک جھونکا

السَّمَآءِ فَتُصۡبِحَ صَعِیۡدًا زَلَقًا ﴿ۙ۴۰﴾

آسمان سے پھر صبح کو رہ جائے میدان صاف ﴿۴۰﴾

اَوۡ یُصۡبِحَ مَآؤُهَا غَوۡرًا فَلَنۡ تَسۡتَطِیۡعَ

یا صبح کو ہو رہے اس کا پانی خشک پھر نہ لا سکے تو

لَهٗ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَاُحِیۡطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصۡبَحَ

اس کو ڈھونڈ کر ﴿۴۱﴾ اور سمیٹ لیا گیا اس کا سارا پھل پھر صبح کو رہ گیا

یُقَلِّبُ كَفَّیۡهِ عَلٰی مَاۤ اَنۡفَقَ فِیۡهَا

ہاتھ نچاتا اس مال پر جو اس میں لگایا تھا

وَهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوۡشِهَا وَیَقُوۡلُ

اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتریوں پر اور کہنے لگا

یٰلَیۡتَنِیۡ لَمۡ اُشۡرِكۡ بِرَبِّیۡۤ اَحَدًا ﴿۴۲﴾

کیا خوب ہوتا اگر میں شریک نہ بناتا اپنے رب کا کسی کو ﴿۴۲﴾

وَلَمۡ تَكُنۡ لَّهٗ فِئَةٌ یَّنۡصُرُوۡنَهٗ

اور نہ ہوئی اس کی جماعت کہ مدد کریں اس کی

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنۡتَصِرًا ﴿۴۳﴾ ط

اللہ کے سوائے اور نہ ہوا وہ کہ خود بدلہ لے سکے ﴿۴۳﴾

هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ؕ هُوَ خَيْرٌ

یہاں سب اختیار ہے اللہ سچے کا اسی کا انعام بہتر ہے

ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿۴۴﴾ وَاضْرِبْ لَهُمْ ع ۵ ۱۶ ۱۷

اور اچھا ہے اسی کا دیا ہوا بدلہ ﴿۴۴﴾ اور بتلادے ان کو

مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ

مثل دنیا کی زندگی کے جیسے پانی اتارا ہم نے

مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ

آسمان سے پھر رلا ملا نکلا اس کی وجہ سے

الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

زمین کا سبزہ پھر کل کو ہوگیا چورا چورا

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

ہوا میں اڑتا ہوا اور اللہ کو ہے ہر چیز پر

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ

قدرت ﴿۴۵﴾ مال اور بیٹے رونق ہیں

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ

دنیا کی زندگی میں اور باقی رہنے والی نیکیوں کا

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾

بہتر ہے تیرے رب کے یہاں بدلہ اور بہتر ہے توقع ﴿۴۶﴾

وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ

اور جس دن ہم چلائیں پہاڑ اور تو دیکھے زمین کو

بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ

کھلی ہوئی اور گھیر بلائیں ہم ان کو پھر نہ چھوڑیں ان میں سے

اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ۭ لَقَدْ

ایک کو ﴿۴۷﴾ اور سامنے آئیں تیرے رب کے صف باندھ کر

جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۢ ز بَلْ

آپہنچے تم ہمارے پاس جیسا ہم نے بنایا تھا تم کو پہلی بار، نہیں

زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿۴۸﴾

تم تو کہتے تھے کہ نہ مقرر کریں گے ہم تمہارے لیے کوئی وعدہ ﴿۴۸﴾

وَ وُضِعَ الۡکِتٰبُ فَتَرَی الۡمُجۡرِمِیۡنَ

اور رکھا جائے گا حساب کا کاغذ پھر تو دیکھے گناہ گاروں کو

مُشۡفِقِیۡنَ مِمَّا فِیۡہِ وَ یَقُوۡلُوۡنَ

ڈرتے ہیں اس سے جو اس میں لکھا ہے اور کہتے ہیں

یٰوَیۡلَتَنَا مَالِ ھٰذَا الۡکِتٰبِ لَا یُغَادِرُ

ہائے خرابی کیسا ہے یہ کاغذ نہیں چھوٹی اس سے

صَغِیۡرَۃً وَّ لَا کَبِیۡرَۃً اِلَّاۤ اَحۡصٰہَا ۚ

چھوٹی بات اور نہ بڑی بات جو اس میں نہیں آگئی

وَ وَجَدُوۡا مَا عَمِلُوۡا حَاضِرًا ؕ

اور پائیں گے جو کچھ کیا ہے سامنے

ع ۶ ۵ ۱۸ وَ لَا یَظۡلِمُ رَبُّکَ اَحَدًا ﴿۴۹﴾ ع وَ اِذۡ قُلۡنَا

اور تیرا رب ظلم نہ کرے گا کسی پر ﴿۴۹﴾ اور جب کہا ہم نے

لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا

فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ میں گر پڑے

اِلَّاۤ اِبۡلِیۡسَ ؕ کَانَ مِنَ الۡجِنِّ فَفَسَقَ

مگر ابلیس تھا جن کی قسم سے سو نکل بھاگا

عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهٖ ؕ اَفَتَتَّخِذُوۡنَهٗ

اپنے رب کے حکم سے سو کیا اب تم ٹھہراتے ہو اس کو

وَذُرِّیَّتَهٗۤ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِیۡ وَهُمۡ

اور اس کی اولاد کو رفیق میرے سوا اور وہ

لَكُمۡ عَدُوٌّ ؕ بِئۡسَ لِلظّٰلِمِیۡنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

تمہارے دشمن ہیں برا ہاتھ لگا بےانصافوں کے بدلہ ﴿۵۰﴾

مَاۤ اَشۡهَدۡتُّهُمۡ خَلۡقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

دکھلا نہیں لیا تھا میں نے ان کو بنانا آسمانوں اور زمین کا

وَلَا خَلۡقَ اَنۡفُسِهِمۡ ۪ وَمَا كُنۡتُ

اور نہ بنانا خود ان کا اور میں وہ نہیں

مُتَّخِذَ الۡمُضِلِّیۡنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَیَوۡمَ

کہ بناؤں بہکانے والوں کو اپنا مددگار ﴿۵۱﴾ اور جس دن

یَقُوْلُ نَادُوْا شُرَکَآءِیَ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ

فرمائے گا پکارو میرے شریکوں کو جن کو تم مانتے تھے

فَدَعَوْھُمْ فَلَمْ یَسْتَجِیْبُوْا لَھُمْ وَجَعَلْنَا

پھر پکاریں گے سو وہ جواب نہ دیں گے ان کو اور کردیں گے ہم

بَیْنَھُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾ وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ

ان کے اور ان کے بیچ مرنے کی جگہ ﴿۵۲﴾ اور دیکھیں گے گناہ گار

فَظَنُّوْٓا اَنَّھُمْ مُّوَاقِعُوْھَا وَلَمْ یَجِدُوْا

آگ کو پھر سمجھ لیں گے کہ ان کو پڑنا ہے اس میں اور نہ

عَنْھَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ ع ۱۹/۷

بدل سکیں گے اس سے راستہ ﴿۵۳﴾ اور بے شک پھیر پھیر کر سمجھائی ہم نے

ھٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ مِنْ کُلِّ مَثَلٍ ؕ

اس قرآن میں لوگوں کو ہر ایک مثل

وَکَانَ الْاِنْسَانُ اَکْثَرَ شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾

اور ہے انسان سب چیز سے زیادہ جھگڑالو ﴿۵۴﴾

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَھُمُ

اور لوگوں کو جو روکا اس بات سے کہ یقین لے آئیں جب پہنچی ان کو

الْھُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا رَبَّھُمْ اِلَّآ اَنْ

ہدایت اور گناہ بخشوائیں اپنے رب سے سو اسی انتظار نے کہ

تَاْتِیَھُمْ سُنَّۃُ الْاَوَّلِیْنَ اَوْ یَاْتِیَھُمُ

پہنچے ان پر رسم پہلوں کی یا آکھڑا ہو ان پر

الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِیْنَ

عذاب سامنے کا ﴿۵۵﴾ اور ہم جو رسول بھیجتے ہیں

اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ۚ وَیُجَادِلُ

سو خوش خبری اور ڈر سنانے کو اور جھگڑا کرتے ہیں

الَّذِیْنَ کَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِیُدْحِضُوْا

کافر جھوٹا جھگڑا کہ ٹلادیں

بِہِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ وَمَآ اُنْذِرُوْا

اس سے سچی بات کو اور ٹھہرالیا انہوں نے میرے کلام کو اور جو ڈر سنائے گئے

هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ

ٹھٹھا ﴿۵۶﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون جس کو سمجھایا اس کے

رَبِّهٖ فَاَعۡرَضَ عَنۡهَا وَنَسِىَ مَا قَدَّمَتۡ

رب کے کلام سے پھر منہ پھیر لیا اس کی طرف سے اور بھول گیا جو کچھ

يَدٰهُ ؕ اِنَّا جَعَلۡنَا عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ اَكِنَّةً

آگے بھیج چکے ہیں اس کے ہاتھ ہم نے ڈال دیے ہیں ان کے دلوں پر پردے

اَنۡ يَّفۡقَهُوۡهُ وَفِىۡۤ اٰذَانِهِمۡ وَقۡرًا ؕ وَاِنۡ

کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں ہے بوجھ اور اگر

تَدۡعُهُمۡ اِلَى الۡهُدٰى فَلَنۡ يَّهۡتَدُوۡۤا اِذًا

تو ان کو بلائے راہ پر تو ہرگز نہ آئیں راہ پر اس وقت

اَبَدًا ﴿۵۷﴾ وَرَبُّكَ الۡغَفُوۡرُ ذُو الرَّحۡمَةِ ؕ لَوۡ

کبھی ﴿۵۷﴾ اور تیرا رب بڑا بخشنے والا ہے رحمت والا اگر

يُؤَاخِذُهُمۡ بِمَا كَسَبُوۡا لَعَجَّلَ لَهُمُ

ان کو پکڑے ان کے کیے پر تو جلد ڈالے ان پر

اَلْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا

عذاب، پر اُن کے لیے ایک وعدہ ہے کہیں نہ پائیں گے

مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿۵۸﴾ وَتِلْكَ الْقُرٰٓى

اس سے ورے سرک جانے کو جگہ ﴿۵۸﴾ اور یہ سب بستیاں ہیں

اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

جن کو ہم نے غارت کیا جب وہ ظالم ہو گئے اور مقرر کیا تھا ہم نے ان کی ہلاکت کا

مَّوْعِدًا ﴿۵۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ ع ۸ ۲

ایک وعدہ ﴿۵۹﴾ اور جب کہا موسیٰ نے اپنے جوان کو

لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

میں نہ ہٹوں گا جب تک نہ پہنچ جاؤں جہاں ملتے ہیں دو دریا

اَوْ اَمْضِىَ حُقُبًا ﴿۶۰﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

یا چلا جاؤں قرنوں ﴿۶۰﴾ پھر جب پہنچے دونوں دریا کے ملاپ تک

بَيْنِهِمَا نَسِيَا حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ

بھول گئے اپنی مچھلی پھر اس نے اپنی راہ کرلی

فِی الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿۶۱﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

دریا میں سرنگ بنا کر ﴿۶۱﴾ پھر جب آگے چلے کہا موسیٰ نے

لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا ز لَقَدْ لَقِیْنَا مِنْ

اپنے جوان کو لا ہمارے پاس ہمارا کھانا ہم نے پائی

سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿۶۲﴾ قَالَ اَرَءَیْتَ اِذْ

اپنے اس سفر میں تکلیف ﴿۶۲﴾ بولا وہ دیکھا تو نے جب

اَوَیْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّیْ نَسِیْتُ

ہم نے جگہ پکڑی اس پتھر کے پاس سو میں بھول گیا

الْحُوْتَ ز وَمَآ اَنْسٰنِیْهُ اِلَّا الشَّیْطٰنُ

مچھلی اور یہ مجھ کو بھلا دیا شیطان ہی نے

اَنْ اَذْكُرَهٗ ج وَاتَّخَذَ سَبِیْلَهٗ فِی الْبَحْرِ ۖۗ

کہ اس کا ذکر کروں اور اس نے کرلیا اپنا راستہ دریا میں

عَجَبًا ﴿۶۳﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۖۗ

عجیب طرح ﴿۶۳﴾ کہا یہی ہے جو ہم چاہتے تھے

فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ۙ﴿٦٤﴾ فَوَجَدَا

پھر الٹے پھرے اپنے پیر پہچانتے ﴿٦٤﴾ پھر پایا

عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ

ایک بندہ ہمارے بندوں میں کہ جس کو دی تھی ہم نے رحمت

عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿٦٥﴾

اپنے پاس سے اور سکھلایا تھا اپنے پاس سے ایک علم ﴿٦٥﴾

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ

کہا اس کو موسیٰ نے کہے تو تیرے ساتھ رہوں اس بات پر کہ

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

مجھ کو سکھلا دے کچھ جو تجھ کو سکھلائی ہے بھلی راہ ﴿٦٦﴾ بولا تو

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ

نہ ٹھہر سکے گا میرے ساتھ ﴿٦٧﴾ اور کیونکر

تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾

ٹھہرے گا دیکھ کر ایسی چیز کو کہ تیرے قابو میں نہیں اس کا سمجھنا ﴿٦٨﴾

قَالَ سَتَجِدُنِیْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا

کہا تو پائے گا اگر اللہ نے چاہا مجھ کو ٹھہرنے والا

وَّلَآ اَعْصِیْ لَكَ اَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَاِنِ

اور نہ ٹالوں گا تیرا کوئی حکم ﴿۶۹﴾ بولا پھر اگر

اتَّبَعْتَنِیْ فَلَا تَسْـَٔلْنِیْ عَنْ شَیْءٍ حَتّٰٓی

میرے ساتھ رہنا ہے تو مت پوچھیو مجھ سے کوئی چیز جب تک

اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿۷۰﴾ ع فَانْطَلَقَا ۗ قف

ع ۹ ۱۱ ۲۱

میں شروع نہ کروں تیرے آگے اس کا ذکر ﴿۷۰﴾ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓی اِذَا رَكِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا ۭ

یہاں تک کہ جب چڑھے کشتی میں اس کو پھاڑ ڈالا

قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ

موسیٰ بولا کیا تو نے اس کو پھاڑ ڈالا کہ ڈبا دے اس کے لوگوں کو البتہ

جِئْتَ شَیْـًٔا اِمْرًا ﴿۷۱﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ

تو نے کی ایک چیز بھاری ﴿۷۱﴾ بولا میں نے نہ کہا تھا

اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ مَعِىَ صَبۡرًا ﴿۷۲﴾

تو نہ ٹھہر سکے گا میرے ساتھ ﴿۷۲﴾

قَالَ لَا تُؤَاخِذۡنِىۡ بِمَا نَسِيۡتُ

کہا مجھ کو نہ پکڑ میری بھول پر

وَ لَا تُرۡهِقۡنِىۡ مِنۡ اَمۡرِىۡ عُسۡرًا ﴿۷۳﴾

اور مت ڈال مجھ پر میرا کام مشکل ﴿۷۳﴾

فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے سے

فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ اَقَتَلۡتَ نَفۡسًا

تو اس کو مار ڈالا موسیٰ بولا کیا تو نے مار ڈالی ایک جان

زَكِيَّةًۢ بِغَيۡرِ نَفۡسٍ ؕ لَقَدۡ جِئۡتَ

ستھری بغیر عوض کسی جان کے بے شک تو نے کی

شَيۡـًٔـا نُّكۡرًا ﴿۷۴﴾

ایک چیز نامعقول ﴿۷۴﴾

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ

بولا میں نے تجھ کو نہ کہا تھا کہ تو نہ ٹھہر سکے گا

مَعِیَ صَبْرًا ﴿٧٥﴾ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ عَنْ

میرے ساتھ ﴿٧٥﴾ کہا اگر تجھ سے پوچھوں

شَیْءٍۭ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِیْ ۚ قَدْ

کوئی چیز اس کے بعد تو مجھ کو ساتھ نہ رکھیو

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّیْ عُذْرًا ﴿٧٦﴾ فَانْطَلَقَا ۗ قف

تو اتار چکا میری طرف سے الزام ﴿٧٦﴾ پھر دونوں چلے

حَتّٰۤی اِذَاۤ اَتَیَاۤ اَهْلَ قَرْیَةِ ۣ اسْتَطْعَمَاۤ

یہاں تک کہ جب پہنچے ایک گاؤں کے لوگوں تک کھانا چاہا

اَهْلَهَا فَاَبَوْا اَنْ یُّضَیِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا

وہاں کے لوگوں سے انہوں نے نہ مانا کہ ان کو مہمان رکھیں پھر پائی

فِیْهَا جِدَارًا یُّرِیْدُ اَنْ یَّنْقَضَّ

وہاں ایک دیوار جو گرا چاہتی تھی

فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ

اس کو سیدھا کردیا بولا موسیٰ اگر تو چاہتا تو لے لیتا

عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ

اس پر مزدوری ﴿۷۷﴾ کہا اب جدائی ہے

بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا

میرے اور تیرے بیچ اب جتائے دیتا ہوں تجھ کو پھیر ان باتوں کا

لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

جس پر تو صبر نہ کرسکا ﴿۷۸﴾ وہ جو کشتی تھی

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

سو چند محتاجوں کی جو محنت کرتے تھے دریا میں

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

سو میں نے چاہا کہ اس میں عیب ڈال دوں اور ان کے پرے تھا

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾

ایک بادشاہ جو لے لیتا تھا ہر کشتی کو چھین کر ﴿۷۹﴾

وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ

اور جو لڑکا تھا سو اس کے ماں باپ تھے ایمان والے

فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا

پھر ہم کو اندیشہ ہوا کہ ان کو عاجز کر دے زبردستی

وَّكُفْرًا ﴿٨٠﴾ فَاَرَدْنَآ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا

اور کفر کر کر ﴿٨٠﴾ پھر ہم نے چاہا کہ بدلہ دے ان کو ان کا رب

خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿٨١﴾

بہتر اس سے پاکیزگی میں اور نزدیک تر شفقت میں ﴿٨١﴾

وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ

اور وہ جو دیوار تھی سو دو یتیم لڑکوں کی تھی

فِى الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا

اس شہر میں اور اس کے نیچے مال گڑا تھا ان کا

وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ

اور ان کا باپ تھا نیک پھر چاہا تیرے رب نے

اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

کہ وہ پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور نکالیں

كَنْزَهُمَا ۖۗ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا

اپنا مال گڑا ہوا مہربانی سے تیرے رب کی

فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ؕ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَالَمْ

اور میں نے یہ نہیں کیا اپنے حکم سے یہ ہے پھیر ان چیزوں کا

تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿٨٢﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ع ١٢

جن پر تو صبر نہ کرسکا ﴿٨٢﴾ اور تجھ سے پوچھتے ہیں

ذِي الْقَرْنَيْنِ ؕ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ

ذوالقرنین کو کہہ اب پڑھتا ہوں تمھارے آگے اس کا

ذِكْرًا ؕ ﴿٨٣﴾ اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ

کچھ احوال ﴿٨٣﴾ ہم نے اس کو جمایا تھا ملک میں

وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۙ ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ

اور دیا تھا ہم نے اس کو ہر چیز کا سامان ﴿٨٤﴾ پھر پیچھے پڑا

سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ

ایک سامان کے ﴿۸۵﴾ یہاں تک کہ جب پہنچا سورج ڈوبنے کی جگہ

وَجَدَهَا تَغۡرُبُ فِیۡ عَیۡنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ

پایا کہ وہ ڈوبتا ہے ایک دلدل کی ندی میں اور پایا

عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا یٰذَا الۡقَرۡنَیۡنِ

اس کے پاس لوگوں کو ہم نے کہا اے ذوالقرنین

اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ

یا تو تُو لوگوں کو تکلیف دے اور یا رکھ

فِیۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ

ان میں خوبی ﴿۸۶﴾ بولا جو کوئی ہوگا بے انصاف

فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ

سو ہم اس کو سزا دیں گے پھر لوٹ جائے گا اپنے رب کے پاس

فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنۡ

وہ عذاب دے گا اس کا برا عذاب ﴿۸۷﴾ اور جو کوئی

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰی ۚ

یقین لایا اور کیا اس نے بھلا کام سو اس کا بدلہ بھلائی ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا یُسْرًا ؕ ﴿۸۸﴾ ثُمَّ

اور ہم حکم دیں گے اس کو اپنے کام میں آسانی ﴿۸۸﴾ پھر

اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۸۹﴾ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ

لگا ایک سامان کے پیچھے ﴿۸۹﴾ یہاں تک کہ جب پہنچا

الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰی قَوْمٍ

سورج نکلنے کی جگہ پایا اس کو کہ نکلتا ہے ایک قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ ﴿۹۰﴾

کہ نہیں بنا دیا ہم نے ان کے لیے آفتاب سے ورے کوئی حجاب ﴿۹۰﴾

كَذٰلِكَ ؕ وَقَدْ اَحَطْنَا بِمَا لَدَیْهِ

یونہی ہے اور ہمارے قابو میں آچکی ہے اس کے پاس کی

خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰۤی اِذَا

خبر ﴿۹۱﴾ پھر لگا ایک سامان کے پیچھے ﴿۹۲﴾ یہاں تک کہ جب

بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

پہنچا دو پہاڑوں کے بیچ پائے ان سے ورے

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿٩٣﴾

ایسے لوگ جو لگتے نہیں کہ سمجھیں ایک بات ﴿٩٣﴾

قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

بولے اے ذوالقرنین! یہ یاجوج و ماجوج

مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں سو تو کہے تو ہم مقرر کردیں

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

تیرے واسطے کچھ محصول اس شرط پر کہ بنا دے تو ہم میں

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿٩٤﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ

ان میں ایک آڑ ﴿٩٤﴾ بولا جو مقدور دیا مجھ کو

رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ

میرے رب نے وہ بہتر ہے سو مدد کرو میری محنت میں بنادوں

بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿۹۵﴾ اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ

تمہارے ان کے بیچ ایک دیوار موٹی ﴿۹۵﴾ لادو مجھ کو تختے

الۡحَدِيۡدِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا سَاوٰى بَيۡنَ

لوہے کے یہاں تک کہ جب برابر کردیا

الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انْفُخُوۡا ؕ حَتّٰۤى اِذَا

دونوں پھانکوں تک پہاڑ کی کہا دھونکو یہاں تک کہ جب

جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوۡنِىۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَيۡهِ

کردیا اس کو آگ کہا لاؤ میرے پاس کہ ڈالوں اس پر

قِطۡرًا ؕ﴿۹۶﴾ فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ يَّظۡهَرُوۡهُ

پگھلا ہوا تانبا ﴿۹۶﴾ پھر نہ چڑھ سکیں اس پر

وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿۹۷﴾ قَالَ هٰذَا

اور نہ کرسکیں اس میں سوراخ ﴿۹۷﴾ بولا یہ

رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّىۡ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّىۡ

ایک مہربانی ہے میرے رب کی پھر جب آئے وعدہ میرے رب کا

جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ؕ ﴿٩٨﴾

گرادے اس کو ڈھا کر اور ہے وعدہ میرے رب کا سچا ﴿٩٨﴾

وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ

اور چھوڑ دیں گے ہم خلق کو اس دن ایک دوسرے میں

بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ

گھستے اور پھونک ماریں گے صور میں پھر جمع کر لائیں گے ہم ان

جَمْعًا ۙ ﴿٩٩﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

سب کو ﴿٩٩﴾ اور دکھلادیں ہم دوزخ اس دن

لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ۙ ﴿١٠٠﴾ الَّذِيْنَ كَانَتْ

کافروں کو سامنے ﴿١٠٠﴾ جن کی

اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا

آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے اور

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ع ﴿١٠١﴾ اَفَحَسِبَ ع ١١ ١٩ ٢

نہ سن سکتے تھے ﴿١٠١﴾ اب کیا سمجھتے ہیں

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنۡ يَّتَّخِذُوۡا عِبَادِىۡ

منکر کہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو

مِنۡ دُوۡنِىۡۤ اَوۡلِيَآءَ ؕ اِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا حمایتی ہم نے تیار کیا ہے دوزخ کو

لِلۡكٰفِرِيۡنَ نُزُلًا ﴿۱۰۲﴾ قُلۡ هَلۡ نُنَبِّئُكُمۡ

کافروں کی مہمانی ﴿۱۰۲﴾ تو کہہ ہم بتائیں تم کو

بِالۡاَخۡسَرِيۡنَ اَعۡمَالًا ؕ ﴿۱۰۳﴾ اَلَّذِيۡنَ

کن کا کیا ہوا گیا بہت اکارت ﴿۱۰۳﴾ وہ لوگ

ضَلَّ سَعۡيُهُمۡ فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَهُمۡ

جن کی کوشش بھٹکتی رہی دنیا کی زندگی میں اور وہ

يَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ يُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعًا ﴿۱۰۴﴾

سمجھتے رہے کہ خوب بناتے ہیں کام ﴿۱۰۴﴾

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ

وہی ہیں جو منکر ہوئے اپنے رب کی نشانیوں سے

وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ

اور اس کے ملنے سے سو برباد گیا ان کا کیا ہوا پھر نہ کھڑی کریں گے ہم

لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ

ان کے واسطے قیامت کے دن تول ﴿١٠٥﴾ یہ

جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا

بدلہ ان کا ہے دوزخ اس پر کہ منکر ہوئے اور ٹھہرایا

اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

میری باتوں اور میرے رسولوں کو ٹھٹھا ﴿١٠٦﴾ جو لوگ ایمان لائے ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ جَنّٰتُ

اور کیے ہیں بھلے کام ان کے واسطے ہے

الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ۙ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا

ٹھنڈی چھاؤں کے باغ مہمانی ﴿١٠٧﴾ رہا کریں ان میں

لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلۡ لَّوۡ كَانَ

نہ چاہیں وہاں سے جگہ بدلنی ﴿١٠٨﴾ تو کہہ اگر

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ

دریا سیاہی ہو کر لکھے میرے رب کی باتیں بے شک دریا خرچ

الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ

ہو چکے ابھی نہ پوری ہوں میرے رب کی باتیں اور اگرچہ

جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿۱۰۹﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا

دوسرا بھی لائیں ہم ویسا ہی اس کی مدد کو ﴿۱۰۹﴾ تو کہہ میں بھی

بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰـهُكُمْ

ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ معبود تمہارا

اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ

ایک معبود ہے سو پھر جس کو امید ہو ملنے کی

رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ

اپنے رب سے سو وہ کرے کچھ کام نیک اور شریک نہ کرے

بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع ١٢ ع ٩ ٣

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو ﴿۱۱۰﴾

(سورہ مریم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۸) اور (۷۱) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے اور سورہ فاطر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۸۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۷۸۰) حروف ہیں

كٓهٰيٰعٓصٓ ١ ذِكۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّكَ

كٓهٰيٰعٓصٓ ① یہ مذکور ہے تیرے رب کی رحمت کا

عَبۡدَهٗ زَكَرِيَّاۤ ۖۚ ٢ اِذۡ نَادٰى رَبَّهٗ

اپنے بندہ زکریا پر ② جب پکارا اس نے اپنے رب کو

نِدَآءً خَفِيًّا ٣ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ وَهَنَ

چھپی آواز سے ③ بولا اے میرے رب بوڑھی ہوگئیں

الۡعَظۡمُ مِنِّىۡ وَاشۡتَعَلَ الرَّاۡسُ شَيۡبًا

میری ہڈیاں اور شعلہ نکلا سر سے بڑھاپے کا

وَّلَمۡ اَكُنۡۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ٤

اور تجھ سے مانگ کر اے رب میں کبھی محروم نہیں رہا ④

وَاِنِّىۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِىَ مِنۡ وَّرَآءِىۡ

اور میں ڈرتا ہوں بھائی بندوں سے اپنے پیچھے

وَكَانَتِ امْرَاَتِىْ عَاقِرًا فَهَبْ لِىْ مِنْ
اور عورت میری بانجھ ہے سو بخش تو مجھ کو
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ ﴿٥﴾ يَّرِثُنِىْ وَيَرِثُ مِنْ
اپنے پاس سے ایک کام اٹھانے والا ﴿٥﴾ جو میری جگہ بیٹھے اور
اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿٦﴾
یعقوب کی اولاد کی اور کر اس کو اے رب من مانتا ﴿٦﴾
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ
اے زکریا ہم تجھ کو خوش خبری سناتے ہیں ایک لڑکے کی جس کا نام ہے یحیٰی
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿٧﴾ قَالَ
نہیں کیا ہم نے پہلے اس نام کا کوئی ﴿٧﴾ بولا
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِىْ غُلٰمٌ وَّ كَانَتِ امْرَاَتِىْ
اے رب کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا اور میری عورت
عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿٨﴾
بانجھ ہے اور میں بوڑھا ہوگیا یہاں تک کہ اکڑ گیا ﴿٨﴾

قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ

کہا یونہی ہوگا فرما دیا تیرے رب نے وہ مجھ پر آسان ہے

وَّقَدۡ خَلَقۡتُكَ مِنۡ قَبۡلُ وَلَمۡ تَكُ

اور تجھ کو پیدا کیا میں نے پہلے سے اور نہ تھا تو

شَيۡـًٔا ﴿٩﴾ قَالَ رَبِّ اجۡعَلۡ لِّيۡۤ اٰيَةً ؕ

کوئی چیز ﴿٩﴾ بولا اے رب ٹھہرا دے میرے لیے کوئی نشانی

قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ

فرمایا تیری نشانی یہ کہ بات نہ کرے تو لوگوں سے تین

لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿١٠﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوۡمِهٖ

رات تک صحیح تندرست ﴿١٠﴾ پھر نکلا اپنے لوگوں کے پاس

مِنَ الۡمِحۡرَابِ فَاَوۡحٰۤى اِلَيۡهِمۡ اَنۡ

حجرہ سے تو اشارہ سے کہا ان کو کہ

سَبِّحُوۡا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿١١﴾ يٰيَحۡيٰى

یاد کرو صبح اور شام ﴿١١﴾ اے یحییٰ

خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ

اٹھا لے کتاب زور سے اور دیا ہم نے اس کو حکم کرنا

صَبِيًّا ۙ﴿١٢﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ؕ

لڑکپن میں ﴿١٢﴾ اور شوق دیا اپنی طرف سے اور ستھرائی

وَكَانَ تَقِيًّا ۙ﴿١٣﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ

اور تھا پرہیزگار ﴿١٣﴾ اور نیکی کرنے والا اپنے ماں باپ سے اور نہ تھا

جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿١٤﴾ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ

زبردست خود سر ﴿١٤﴾ اور سلام ہے اس پر جس دن پیدا ہوا

وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ يُبْعَثُ حَيًّا ﴿١٥﴾ ع ۱/۵

اور جس دن مرے اور جس دن اٹھ کھڑا ہو زندہ ہو کر ﴿١٥﴾

وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ ۘ اِذِ انْتَبَذَتْ وقف لازم

اور مذکور کر کتاب میں مریم کا جب جدا ہوئی

مِنْ اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ۙ﴿١٦﴾ فَاتَّخَذَتْ

اپنے لوگوں سے ایک شرقی مکان میں ﴿١٦﴾ پھر پکڑ لیا

مِنۡ دُوۡنِهِمۡ حِجَابًا ۚ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا
ان سے ورے ایک پردہ پھر بھیجا ہم نے اس کے پاس
رُوۡحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ﴿۱۷﴾
اپنا فرشتہ پھر بن کر آیا اس کے آگے آدمی پورا ﴿۱۷﴾
قَالَتۡ اِنِّىۡۤ اَعُوۡذُ بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ
بولی مجھ کو رحمان کی پناہ تجھ سے اگر
كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿۱۸﴾ قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا۠ رَسُوۡلُ
ہے تو ڈر رکھنے والا ﴿۱۸﴾ بولا میں تو بھیجا ہوا ہوں
رَبِّكِ ۖ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿۱۹﴾ قَالَتۡ
تیرے رب کا کہ دے جاؤں تجھ کو ایک لڑکا ستھرا ﴿۱۹﴾ بولی
اَنّٰى يَكُوۡنُ لِىۡ غُلٰمٌ وَّلَمۡ يَمۡسَسۡنِىۡ بَشَرٌ
کہاں سے ہوگا میرے لڑکا اور چھوا نہیں مجھ کو آدمی نے
ع ۳ وَّلَمۡ اَكُ بَغِيًّا ﴿۲۰﴾ قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ
اور میں بدکار کبھی نہیں تھی ﴿۲۰﴾ بولا یونہی ہے فرما دیا

رَبُّكِ هُوَ عَلَىَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجۡعَلَهٗۤ اٰيَةً

تیرے رب نے وہ مجھ پر آسان ہے اور اس کو ہم کیا چاہتے ہیں

لِّلنَّاسِ وَرَحۡمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمۡرًا

لوگوں کے لیے نشانی اور مہربانی اپنی طرف سے اور ہے یہ کام

مَّقۡضِيًّا ﴿۲۱﴾ فَحَمَلَتۡهُ فَانۡتَبَذَتۡ بِهٖ

مقرر ہو چکا ﴿۲۱﴾ پھر پیٹ میں لیا اس کو پھر یکسو ہوئی اس کو لے کر

مَكَانًا قَصِيًّا ﴿۲۲﴾ فَاَجَآءَهَا الۡمَخَاضُ اِلٰى

ایک بعید مکان میں ﴿۲۲﴾ پھر لے آیا اس کو دردِ زہ

جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ۚ قَالَتۡ يٰلَيۡتَنِىۡ مِتُّ

ایک کھجور کی جڑ میں بولی کسی طرح میں مر چکتی

قَبۡلَ هٰذَا وَكُنۡتُ نَسۡيًا مَّنۡسِيًّا ﴿۲۳﴾

اس سے پہلے اور ہو جاتی بھولی بسری ﴿۲۳﴾

فَنَادٰٮهَا مِنۡ تَحۡتِهَاۤ اَلَّا تَحۡزَنِىۡ قَدۡ

پس آواز دی اس کو اس کے نیچے سے کہ غمگین مت ہو

جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿۲۴﴾ وَهُزِّيْۤ

کردیا تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ ﴿۲۴﴾ اور ہلا

اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ

اپنی طرف کھجور کی جڑ اس سے گریں گی تجھ پر

رُطَبًا جَنِيًّا ﴿۲۵﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ

پکی کھجوریں ﴿۲۵﴾ اب کھا اور پی اور آنکھ

عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا ۙ

ٹھنڈی رکھ پھر اگر تو دیکھے کوئی آدمی

فَقُوْلِيْۤ اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا

تو کہیو میں نے مانا ہے رحمان کا روزہ

فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿۲۶﴾ فَاَتَتْ بِهٖ

سو بات نہ کروں گی آج کسی آدمی سے ﴿۲۶﴾ پھر لائی اس کو

قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ

اپنے لوگوں کے پاس گود میں وہ اس کو کہنے لگے اے مریم

جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿۲۷﴾ يٰۤاُخْتَ هٰرُوْنَ

تو نے کی یہ چیز طوفان کی ﴿۲۷﴾ اے بہن ہارون کی

مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ

نہ تھا تیرا باپ برا آدمی اور نہ تھی تیری ماں

بَغِيًّا ﴿۲۸﴾ فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۭ قَالُوْا كَيْفَ

بدکار ﴿۲۸﴾ پھر ہاتھ سے بتلایا اس لڑکے کو بولے ہم کیونکر

نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿۲۹﴾

بات کریں اس شخص سے کہ وہ ہے گود میں لڑکا ﴿۲۹﴾

قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ ۭ اٰتٰىنِيَ الْكِتٰبَ

وہ بولا میں بندہ ہوں اللہ کا مجھ کو اس نے کتاب دی ہے

وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿۳۰﴾ وَّجَعَلَنِيْ مُبٰرَكًا

اور مجھ کو اس نے نبی کیا ﴿۳۰﴾ اور بنایا مجھ کو برکت والا

اَيْنَ مَا كُنْتُ ۠ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ

جس جگہ میں ہوں اور تاکید کی مجھ کو نماز کی

وَالزَّكٰوةِ مَادُمْتُ حَيًّا ﴿٣١﴾ وَّبَرًّا

اور زکوٰۃ کی جب تک میں رہوں زندہ ﴿٣١﴾ اور سلوک کرنے والا

بِوَالِدَتِيْ ز وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا

اپنی ماں سے اور نہیں بنایا مجھ کو زبردست

شَقِيًّا ﴿٣٢﴾ وَالسَّلٰمُ عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ

بدبخت ﴿٣٢﴾ اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا

وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿٣٣﴾ ذٰلِكَ

اور جس دن مروں اور جس دن اٹھ کھڑا ہوں زندہ ہو کر ﴿٣٣﴾ یہ ہے

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ

عیسیٰ مریم کا بیٹا، سچی بات جس

فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿٣٤﴾ مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنْ

میں لوگ جھگڑتے ہیں ﴿٣٤﴾ اللہ ایسا نہیں کہ

يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ لا سُبْحٰنَهٗ ط اِذَا قَضٰٓى

رکھے اولاد وہ پاک ذات ہے جب ٹھہرالیتا ہے

اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ ﴿۳۵﴾

کسی کام کا کرنا سو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو وہ ہوجاتا ہے ﴿۳۵﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ

اور کہا بے شک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا سو اس کی بندگی کرو

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿۳۶﴾ فَاخۡتَلَفَ

یہ ہے راہ سیدھی ﴿۳۶﴾ پھر جدی جدی راہ اختیار کی

الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ‌ ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ

فرقوں نے ان میں سے سو خرابی ہے منکروں کو

كَفَرُوۡا مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿۳۷﴾

جس وقت دیکھیں گے ایک دن بڑا ﴿۳۷﴾

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا

کیا خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن آئیں گے ہمارے پاس

لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ فِىۡ ضَلٰلٍ

پر بے انصاف آج کے دن صریح

مُّبِيۡنٍ ﴿٣٨﴾ وَاَنۡذِرۡهُمۡ يَوۡمَ الۡحَسۡرَةِ

بہک رہے ہیں ﴿٣٨﴾ اور ڈر سنا دے ان کو اس پچتاوے کے دن کا

وقف لازم

اِذۡ قُضِىَ الۡاَمۡرُ ۘ وَهُمۡ فِىۡ غَفۡلَةٍ وَّهُمۡ

جب فیصل ہو چکے گا کام اور وہ بھول رہے ہیں اور وہ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اِنَّا نَحۡنُ نَرِثُ الۡاَرۡضَ

یقین نہیں لاتے ﴿٣٩﴾ ہم وارث ہوں گے زمین کے

ع ٢ ٢٥/٥

وَمَنۡ عَلَيۡهَا وَاِلَيۡنَا يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٠﴾ ع

اور جو کوئی ہے زمین پر اور وہ ہماری طرف پھر آئیں گے ﴿٤٠﴾

وَاذۡكُرۡ فِى الۡكِتٰبِ اِبۡرٰهِيۡمَ ؕ اِنَّهٗ

اور مذکور کر کتاب میں ابراہیم کا بے شک

كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿٤١﴾ اِذۡ قَالَ لِاَبِيۡهِ

تھا وہ سچا نبی ﴿٤١﴾ جب کہا اپنے باپ کو

يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعۡبُدُ مَا لَا يَسۡمَعُ

اے باپ میرے کیوں پوجتا ہے اس کو جو نہ سنے

وَلَا يُبۡصِرُ وَلَا يُغۡنِيۡ عَنۡكَ شَيۡـًٔا ﴿٤٢﴾

اور نہ دیکھے اور نہ کام آئے تیرے کچھ ﴿٤٢﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡ قَدۡ جَآءَنِيۡ مِنَ الۡعِلۡمِ

اے باپ میرے مجھ کو آئی ہے خبر

مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِيۡۤ اَهۡدِكَ صِرَاطًا

ایک چیز کی جو تجھ کو نہیں آئی سو میری راہ چل دکھلادوں تجھ کو راہ

سَوِيًّا ﴿٤٣﴾ يٰۤاَبَتِ لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ

سیدھی ﴿٤٣﴾ اے باپ میرے مت پوج شیطان کو

اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿٤٤﴾

بے شک شیطان ہے رحمان کا نافرمان ﴿٤٤﴾

يٰۤاَبَتِ اِنِّيۡۤ اَخَافُ اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ

اے باپ میرے ڈرتا ہوں کہیں آلگے تجھ کو ایک آفت

مِّنَ الرَّحۡمٰنِ فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ

رحمان سے پھر تو ہوجائے شیطان کا

وَلِيًّا ﴿٤٥﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِهَتِيْ

ساتھی ﴿٤٥﴾ وہ بولا کیا تو پھرا ہوا ہے میرے ٹھاکروں سے

يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ

اے ابراہیم اگر تو باز نہ آئے گا تو تجھ کو سنگسار کروں گا

وَاهْجُرْنِيْ مَلِيًّا ﴿٤٦﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ

اور دور ہو جا میرے پاس سے ایک مدت ﴿٤٦﴾ کہا تیری سلامتی رہے

سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ

میں گناہ بخشواؤں گا تیرے اپنے رب سے بے شک وہ ہے مجھ پر

حَفِيًّا ﴿٤٧﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ

مہربان ﴿٤٧﴾ اور چھوڑتا ہوں تم کو اور جن کو تم پوجتے ہو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰۤى

اللہ کے سوا اور میں بندگی کروں گا اپنے رب کی امید ہے

اَلَّاۤ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿٤٨﴾ فَلَمَّا

کہ نہ رہوں گا اپنے رب کی بندگی کر کے محروم ﴿٤٨﴾ پھر جب

اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

جدا ہوا ان سے اور جن کو وہ پوجتے تھے اللہ کے سوا

اللّٰهِ ۙ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ وَكُلًّا

بخشا ہم نے اس کو اسحاق اور یعقوب اور دونوں کو

جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿٤٩﴾ وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ

نبی کیا ﴿٤٩﴾ اور دیا ہم نے ان کو

رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ

اپنی رحمت سے اور کیا ان کے واسطے سچا بول

عَلِيًّا ﴿٥٠﴾ ع وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰۤى ۫ اِنَّهٗ ع ٣ ١٠

اونچا ﴿٥٠﴾ اور مذکور کر کتاب میں موسیٰ کا بے شک

كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥١﴾

وہ تھا چنا ہوا اور تھا رسول نبی ﴿٥١﴾

وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ

اور پکارا ہم نے اس کو داہنی طرف سے طور پہاڑ کی

وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿٥٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ

اور نزدیک بلایا اس کو بھید کہنے کو ﴿٥٢﴾ اور بخشا ہم نے اس کو

رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿٥٣﴾ وَاذْكُرْ

اپنی مہربانی سے بھائی اس کا ہارون نبی ﴿٥٣﴾ اور مذکور کر

فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ ز اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ

کتاب میں اسماعیل کا وہ تھا وعدہ کا

الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿٥٤﴾ ج وَكَانَ

سچا اور تھا رسول نبی ﴿٥٤﴾ اور

يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ ص وَكَانَ

حکم کرتا تھا اپنے گھر والوں کو نماز کا اور زکوٰۃ کا اور تھا

عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿٥٥﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ

اپنے رب کے یہاں پسندیدہ ﴿٥٥﴾ اور مذکور کر کتاب میں

اِدْرِيْسَ ز اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿٥٦﴾ قلا

ادریس کا وہ تھا سچا نبی ﴿٥٦﴾

وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿٥٧﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور اٹھا لیا ہم نے اس کو ایک اونچے مکان پر ﴿٥٧﴾ یہ وہ لوگ ہیں

اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ

جن پر انعام کیا اللہ نے پیغمبروں میں

ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ ق وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ز

آدم کی اولاد میں اور ان میں جن کو سوار کر لیا ہم نے نوح کے ساتھ

وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ ز

اور ابراہیم کی اولاد میں اور اسرائیل کی

وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ط اِذَا تُتْلٰى

اور ان میں جن کو ہم نے ہدایت کی اور پسند کیا جب ان کو سنائے

عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا

آیتیں رحمان کی گرتے سجدہ میں

وَّبُكِيًّا ۩ سجدة ٥ ﴿٥٨﴾ فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ

سجدة ٥

اور روتے ہوئے ﴿٥٨﴾ پھر ان کی جگہ آئے

خَلۡفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ

ناخلف کھو بیٹھے نماز اور پیچھے پڑ گئے مزوں کے

فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ۙ﴿۵۹﴾ اِلَّا مَنۡ

سو آگے دیکھ لیں گے گمراہی کو ﴿۵۹﴾ مگر جس نے

تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓـئِكَ

توبہ کی اور یقین لایا اور کی نیکی سو وہ لوگ

يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَـنَّةَ وَلَا يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡــًٔا ۙ﴿۶۰﴾

جائیں گے بہشت میں اور ان کا حق ضائع نہ ہوگا کچھ ﴿۶۰﴾

جَنّٰتِ عَدۡنِ ۣالَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ

باغوں میں بسنے کے جن کا وعدہ کیا ہے رحمان نے اپنی بندوں سے

بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ﴿۶۱﴾

ان کے بن دیکھے بے شک ہے اس کے وعدہ پر پہنچنا ﴿۶۱﴾

لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا اِلَّا سَلٰمًا ؕ

نہ سنیں گے وہاں بک بک سوائے سلام

وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿٦٢﴾

اور ان کے لیے ہے ان کی روزی وہاں صبح اور شام ﴿٦٢﴾

تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ مِنۡ عِبَادِنَا

یہ وہ بہشت ہے جو میراث دیں گے ہم اپنے بندوں میں

مَنۡ كَانَ تَقِيًّا ﴿٦٣﴾ وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمۡرِ

جو کوئی ہوگا پرہیزگار ﴿٦٣﴾ اور ہم نہیں اترتے مگر حکم سے

رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡنَا وَمَا خَلۡفَنَا

تیرے رب کے اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے اور جو ہمارے پیچھے

وَمَا بَيۡنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿٦٤﴾ ۚ

اور جو اس کے بیچ میں ہے اور تیرا رب نہیں ہے بھولنے والا ﴿٦٤﴾

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا

رب آسمانوں کا اور زمین کا اور جو ان کے بیچ ہے

فَاعۡبُدۡهُ وَاصۡطَبِرۡ لِعِبَادَتِهٖ ؕ هَلۡ

سو اسی کی بندگی کر اور قائم رہ اس کی بندگی پر

ع ١٥/٧

تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿٦٥﴾ ع وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ

کسی کو پہچانتا ہے تو اس کے نام کا ﴿٦٥﴾ اور کہتا ہے آدمی

ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿٦٦﴾

کیا جب میں مرجاؤں تو پھر نکلوں گا زندہ ہو کر ﴿٦٦﴾

اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ

کیا یاد نہیں رکھتا آدمی کہ ہم نے اس کو بنایا ہے

قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿٦٧﴾ فَوَرَبِّكَ

پہلے سے اور وہ کچھ چیز نہ تھا ﴿٦٧﴾ سو قسم ہے تیرے رب کی

لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ

ہم گھیر بلائیں گے ان کو اور شیطانوں کو پھر سامنے لائیں گے

حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿٦٨﴾ ج ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ

گرد دوزخ کے گھٹنوں پر گرے ہوئے ﴿٦٨﴾ پھر جدا کرلیں گے ہم

كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿٦٩﴾ ج

ہر ایک فرقہ میں سے جو نسا ان میں سے سخت رکھتا تھا رحمان سے اکڑ ﴿٦٩﴾

ثُمَّ لَنَحۡنُ اَعۡلَمُ بِالَّذِيۡنَ هُمۡ اَوۡلٰى بِهَا

پھر ہم کو خوب معلوم ہے جو بہت قابل ہیں اس میں

صِلِيًّا ﴿۷۰﴾ وَاِنۡ مِّنۡكُمۡ اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ

داخل ہونے کے ﴿۷۰﴾ اور کوئی نہیں تم میں جو نہ پہنچے گا اس پر، ہو چکا

عَلٰى رَبِّكَ حَتۡمًا مَّقۡضِيًّا ﴿۷۱﴾ ۚ ثُمَّ نُنَجِّى

یہ وعدہ تیرے رب پر لازم مقرر ﴿۷۱﴾ پھر بچائیں گے ہم

الَّذِيۡنَ اتَّقَوۡا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيۡنَ فِيۡهَا

ان کو جو ڈرتے رہے اور چھوڑ دیں گے گناہ گاروں کو اس میں

جِثِيًّا ﴿۷۲﴾ وَاِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتُنَا

اوندھے گرے ہوئے ﴿۷۲﴾ اور جب سنائے ان کو ہماری آیتیں

بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ

کھلی ہوئی کہتے ہیں جو لوگ کہ منکر ہیں

اٰمَنُوۡۤا ۙ اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ خَيۡرٌ مَّقَامًا

ایمان والوں کو دونوں فرقوں میں کس کا مکان بہتر ہے

وَّاَحۡسَنُ نَدِيًّا ﴿٧٣﴾ وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ

اور کس کی اچھی لگتی ہے مجلس ﴿٧٣﴾ اور کتنی ہلاک کر چکے ہم پہلے ان سے

مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَحۡسَنُ اَثَاثًا وَّرِءۡيًا ﴿٧٤﴾

جماعتیں وہ ان سے بہتر تھے سامان میں اور نمود میں ﴿٧٤﴾

قُلۡ مَنۡ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلۡيَمۡدُدۡ لَهُ

تو کہہ جو رہا بھٹکتا سو چاہیے اس کو کھینچ لے جائے

الرَّحۡمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوۡا مَا

رحمان لمبا یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو

يُوۡعَدُوۡنَ اِمَّا الۡعَذَابَ وَاِمَّا السَّاعَةَ ؕ

وعدہ ہوا تھا ان سے یا آفت اور یا قیامت

فَسَيَعۡلَمُوۡنَ مَنۡ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضۡعَفُ

سو تب معلوم کر لیں گے کس کا برا ہے مکان اور کس کی فوج کمزور

جُنۡدًا ﴿٧٥﴾ وَيَزِيۡدُ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا

ہے ﴿٧٥﴾ اور بڑھاتا جاتا ہے اللہ سوجھنے والوں کو (سوجھے ہووں کو، سجھائے ہووں کو)

هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

سوجھ اور باقی رہنے والی نیکیاں بہتر رکھتی ہیں

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿٧٦﴾ اَفَرَءَيْتَ

تیرے رب کے یہاں بدلہ اور بہتر پھر جانے کو جگہ ﴿٧٦﴾ بھلا تو نے دیکھا

الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ

اس کو جو منکر ہوا ہماری آیتوں سے اور کہا مجھ کو مل کر رہے گا

مَالًا وَّوَلَدًا ﴿٧٧﴾ ؕ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ

مال اور اولاد ﴿٧٧﴾ کیا جھانک آیا ہے غیب کو یا

اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿٧٨﴾ ۙ كَلَّا ؕ

لے رکھا ہے رحمان سے عہد ﴿٧٨﴾ یہ نہیں

سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ

ہم لکھ رکھیں گے جو وہ کہتا ہے اور بڑھاتے جائیں گے اس کو

الْعَذَابِ مَدًّا ﴿٧٩﴾ ۙ وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ

عذاب میں لمبا ﴿٧٩﴾ اور ہم لے لیں گے اس کے مرنے پر جو کچھ وہ بتلا رہا ہے

وَّیَاْتِیْنَا فَرْدًا ﴿٨٠﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ

اور آئے گا ہمارے پاس اکیلا ﴿٨٠﴾ اور پکڑ رکھا ہے لوگوں نے

اللّٰهِ اٰلِهَةً لِّیَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿٨١﴾ كَلَّا ؕ

اللہ کے سوا اوروں کو معبود تاکہ وہ ہوں ان کے لیے مدد ﴿٨١﴾ ہرگز نہیں

سَیَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَیَكُوْنُوْنَ

وہ منکر ہوں گے ان کی بندگی سے اور ہوجائیں گے

عَلَیْهِمْ ضِدًّا ﴿٨٢﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا

ان کے مخالف ﴿٨٢﴾ تو نے نہیں دیکھا کہ ہم نے چھوڑ رکھے ہیں

الشَّیٰطِیْنَ عَلَى الْكٰفِرِیْنَ تَؤُزُّهُمْ

شیطان منکروں پر اچھالتے ہیں ان کو

اَزًّا ﴿٨٣﴾ فَلَا تَعْجَلْ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ

ابھار کر ﴿٨٣﴾ سو تو جلدی نہ کر ان پر ہم تو پوری کرتے ہیں

لَهُمْ عَدًّا ﴿٨٤﴾ یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَى

ان کی گنتی ﴿٨٤﴾ جس دن ہم اکٹھا کر لائیں گے پرہیزگاروں کو

ع ٥ ١٧ ٨

الرَّحۡمٰنِ وَفۡدًا ۙ﴿۸۵﴾ وَّنَسُوۡقُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ

رحمان کے پاس مہمان بلائے ہوئے ﴿۸۵﴾ اور ہانک لے جائیں گے گناہ گاروں کو

اِلٰى جَهَنَّمَ وِرۡدًا ﴿۸۶﴾ لَا يَمۡلِكُوۡنَ الشَّفَاعَةَ وقف لازم

دوزخ کی طرف پیاسے ﴿۸۶﴾ نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا

اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنۡدَ الرَّحۡمٰنِ عَهۡدًا ﴿۸۷﴾ وقف لازم

مگر جس نے لے لیا رحمان سے وعدہ ﴿۸۷﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحۡمٰنُ وَلَدًا ؕ﴿۸۸﴾ لَقَدۡ

اور لوگ کہتے ہیں رحمان رکھتا ہے اولاد ﴿۸۸﴾ بے شک

جِئۡتُمۡ شَيۡـئًا اِدًّا ۙ﴿۸۹﴾ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ

تم آپھنسے ہو بھاری چیز میں ﴿۸۹﴾ ابھی آسمان

يَتَفَطَّرۡنَ مِنۡهُ وَتَنۡشَقُّ الۡاَرۡضُ وَتَخِرُّ

پھٹ پڑیں اس بات سے اور ٹکڑے ہو زمین اور گر پڑیں

الۡجِبَالُ هَدًّا ۙ﴿۹۰﴾ اَنۡ دَعَوۡا لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدًا ۚ﴿۹۱﴾

پہاڑ ڈھے کر ﴿۹۰﴾ اس پر کہ پکارتے ہیں رحمان کے نام پر اولاد ﴿۹۱﴾

وَمَا یَنۡۢبَغِیۡ لِلرَّحۡمٰنِ اَنۡ یَّتَّخِذَ وَلَدًا ؕ﴿۹۲﴾

اور نہیں پھبتا رحمان کو کہ رکھے اولاد ﴿۹۲﴾

اِنۡ کُلُّ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ اِلَّاۤ اٰتِی

کوئی نہیں آسمانوں اور زمین میں جو نہ آئے

الرَّحۡمٰنِ عَبۡدًا ﴿ؕ۹۳﴾ لَقَدۡ اَحۡصٰہُمۡ وَ عَدَّہُمۡ

رحمان کا بندہ ہو کر ﴿۹۳﴾ اس کے پاس ان کی شمار ہے اور گن رکھی ہے ان کی

عَدًّا ﴿ؕ۹۴﴾ وَ کُلُّہُمۡ اٰتِیۡہِ یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ

گنتی ﴿۹۴﴾ اور ہر ایک ان میں آئے گا اس کے سامنے قیامت کے دن

فَرۡدًا ﴿۹۵﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا

اکیلا ﴿۹۵﴾ البتہ جو یقین لائے ہیں اور کی ہیں انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ سَیَجۡعَلُ لَہُمُ الرَّحۡمٰنُ وُدًّا ﴿۹۶﴾

نیکیاں ان کو دے گا رحمان محبت ﴿۹۶﴾

فَاِنَّمَا یَسَّرۡنٰہُ بِلِسَانِکَ لِتُبَشِّرَ بِہِ

سو ہم نے آسان کر دیا یہ قرآن تیری زبان میں اسی واسطے کہ خوشخبری سنا دے تو

الْمُتَّقِيْنَ وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿٩٧﴾ وَكَمْ

ڈرنے والوں کو اور ڈرادے جھگڑالو لوگوں کو ﴿٩٧﴾ اور بہت

اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ هَلْ تُحِسُّ

ہلاک کرچکے ہم ان سے پہلے جماعتیں آہٹ پاتا ہے تو

مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿٩٨﴾ ع ٦ ١٦ ٩

ان میں کسی کی یا سنتا ہے ان کی بھنک ﴿٩٨﴾

(سورۂ طٰہٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٣٠ اور ١٣١) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١٣٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٠) نمبر پر ہے اور سورۂ مریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٦٤١) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٥٢٤٢) حروف ہیں

طٰهٰ ﴿١﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

طٰہٰ ﴿١﴾ اس واسطے نہیں اتارا ہم نے تجھ پر قرآن

لِتَشْقٰٓى ﴿٢﴾ لا اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ

کہ تو محنت میں پڑے ﴿٢﴾ مگر نصیحت کے واسطے اس کی جو

يَّخْشٰى ﴿٣﴾ لا تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ

ڈرتا ہے ﴿٣﴾ اتارا ہوا ہے اس کا جس نے بنائی زمین

وَالسَّمٰوٰتِ الۡعُلٰی ﴿۴﴾ؕ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی

اور آسمان اونچے ﴿۴﴾ وہ بڑا مہربان

الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی ﴿۵﴾ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

عرش پر قائم ہوا ﴿۵﴾ اسی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَمَا بَیۡنَهُمَا وَمَا

اور زمین میں اور ان دونوں کے درمیان اور

تَحۡتَ الثَّرٰی ﴿۶﴾ وَاِنۡ تَجۡهَرۡ بِالۡقَوۡلِ

نیچے گیلی زمین کے ﴿۶﴾ اور اگر تو بات کہے پکار کر

فَاِنَّهٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَاَخۡفٰی ﴿۷﴾ اَللّٰهُ

تو اس کو تو خبر ہے چھپی ہوئی بات کی اور اس سے بھی چھپی ہوئی کی ﴿۷﴾ اللہ ہے

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَهُ الۡاَسۡمَآءُ الۡحُسۡنٰی ﴿۸﴾

جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی اسی کے ہیں سب نام خاصے ﴿۸﴾

وَهَلۡ اَتٰىكَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ﴿۹﴾ؑ

وقف لازم

اور پہنچی ہے تجھ کو بات موسیٰ کی ﴿۹﴾

اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّیْٓ

جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں کو ٹھہرو میں نے

اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّیْٓ اٰتِیْكُمْ مِّنْهَا

دیکھی ہے ایک آگ شاید لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے

بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿١٠﴾

سلگا کر یا پاؤں آگ پر پہنچ کر راستہ کا پتہ ﴿١٠﴾

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِیَ یٰمُوْسٰى ﴿١١﴾ؕ اِنِّیْٓ اَنَا

پھر جب پہنچا آگ کے پاس آواز آئی اے موسیٰ ﴿١١﴾ میں ہوں

رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَیْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ

تیرا رب سو اتار ڈال اپنی جوتیاں تو ہے

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٢﴾ؕ وَاَنَا اخْتَرْتُكَ

پاک میدان طویٰ میں ﴿١٢﴾ اور میں نے تجھ کو پسند کیا ہے

فَاسْتَمِعْ لِمَا یُوْحٰى ﴿١٣﴾ اِنَّنِیْٓ اَنَا اللّٰهُ

سو تو سنتا رہ جو حکم ہو ﴿١٣﴾ میں جو ہوں اللہ ہوں

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ ۙ وَاَقِمِ

کسی کی بندگی نہیں سوا میرے سو میری بندگی کر اور

الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿۱۴﴾ اِنَّ السَّاعَةَ

نماز قائم رکھ میری یادگاری کو ﴿۱۴﴾ قیامت بے شک

اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ

آنے والی ہے میں مخفی رکھنا چاہتا ہوں اس کو تاکہ بدلہ ملے ہر

نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى ﴿۱۵﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ

شخص کو جو اس نے کمایا ہے ﴿۱۵﴾ سو کہیں تجھ کو نہ روک دے

عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ

اس سے وہ شخص جو یقین نہیں رکھتا اس کا اور پیچھے پڑ رہا ہے

هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿۱۶﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ

اپنے مزوں کے پھر تو بھی ٹپکا جائے ﴿۱۶﴾ اور یہ کیا ہے تیرے داہنے ہاتھ میں

يٰمُوْسٰى ﴿۱۷﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا

اے موسیٰ ﴿۱۷﴾ بولا یہ میری لاٹھی ہے اس پر ٹیک لگاتا ہوں

عَلَيۡهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ وَلِىَ

اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے

فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿۱۸﴾ قَالَ اَلۡقِهَا

اس میں چند کام ہیں اور بھی ﴿۱۸﴾ فرمایا ڈال دے اس کو

يٰمُوۡسٰى ﴿۱۹﴾ فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ

اے موسیٰ ﴿۱۹﴾ تو اس کو ڈال دیا پھر اسی وقت وہ تو سانپ ہوگیا

تَسۡعٰى ﴿۲۰﴾ قَالَ خُذۡهَا وَلَا تَخَفۡ قف

دوڑتا ہوا ﴿۲۰﴾ فرمایا پکڑ لے اس کو اور مت ڈر

سَنُعِيۡدُهَا سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿۲۱﴾ وَاضۡمُمۡ

ہم ابھی پھیر دیں گے اس کو پہلی حالت پر ﴿۲۱﴾ اور ملا لے

يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ

اپنا ہاتھ اپنی بغل سے کہ نکلے سفید ہو کر

غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰى ﴿۲۲﴾ لا لِنُرِيَكَ مِنۡ

بلا عیب یہ نشانی دوسری ﴿۲۲﴾ تاکہ دکھاتے جائیں ہم تجھ کو

اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝۲۳ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اپنی نشانیاں بڑی ۝۲۳ جا طرف فرعون کے

اِنَّهٗ طَغٰى ۝۲۴ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِىْ

ع ۲۴/۱

کہ اس نے بہت سر اٹھایا ۝۲۴ بولا اے رب کشادہ کر

صَدْرِىْ ۝۲۵ وَيَسِّرْ لِىْۤ اَمْرِىْ ۝۲۶ وَاحْلُلْ

میرا سینہ ۝۲۵ اور آسان کر میرا کام ۝۲۶ اور کھول دے

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِىْ ۝۲۷ يَفْقَهُوْا قَوْلِىْ ۝۲۸

گرہ میری زبان سے ۝۲۷ کہ سمجھیں میری بات ۝۲۸

وَاجْعَلْ لِّىْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِىْ ۝۲۹

اور دے مجھ کو ایک کام بٹانے والا میرے گھر کا ۝۲۹

هٰرُوْنَ اَخِى ۝۳۰ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِىْ ۝۳۱

ہارون میرا بھائی ۝۳۰ اس سے مضبوط کر میری کمر ۝۳۱

وَاَشْرِكْهُ فِىْۤ اَمْرِىْ ۝۳۲ كَىْ نُسَبِّحَكَ

اور شریک کر اس کو میرے کام میں ۝۳۲ کہ تیری پاک ذات کا بیان کریں ہم

كَثِيْرًا ﴿٣٣﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿٣٤﴾ اِنَّكَ
بہت سا ﴿٣٣﴾ اور یاد کریں ہم تجھ کو بہت سا ﴿٣٤﴾ تُو تو ہے
كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ
ہم کو خوب دیکھتا ﴿٣٥﴾ فرمایا ملا تجھ کو
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ وَلَقَدْ مَنَنَّا
تیرا سوال اے موسیٰ ﴿٣٦﴾ اور احسان کیا تھا ہم نے
عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿٣٧﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ
تجھ پر ایک بار اور بھی ﴿٣٧﴾ جب حکم بھیجا ہم نے
اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿٣٨﴾ اَنِ اقْذِفِيْهِ
تیری ماں کو جو آگے سناتے ہیں ﴿٣٨﴾ کہ ڈال اس کو
فِى التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِى الْيَمِّ
صندوق میں پھر اس کو ڈال دے دریا میں
فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ
پھر دریا اس کو لے ڈالے کنارے پر اٹھالے اس کو

عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ

ایک دشمن میرا اور اس کا اور ڈال دی میں نے تجھ پر

مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿٣٩﴾

محبت اپنی طرف سے اور تاکہ پرورش پائے تو میری آنکھ کے سامنے ﴿٣٩﴾

وقف لازم

اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ

جب چلنے لگی تیری بہن اور کہنے لگی میں بتاؤں تم کو

عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى

ایسا شخص جو اس کو پالے پھر پہنچا دیا ہم نے تجھ کو

اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ ؕ۬

تیری ماں کے پاس کہ ٹھنڈی رہے اس کی آنکھ اور غم نہ کھائے

وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ

اور تو نے مار ڈالا ایک شخص کو پھر بچا دیا ہم نے تجھ کو اس غم سے

وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ قف فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ

اور جانچا ہم نے تجھ کو ایک ذرا جانچنا پھر ٹھہرا رہا تو کئی برس

فِيۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ۬ ثُمَّ جِئۡتَ عَلٰى

مدین والوں میں پھر آیا تو

قَدَرٍ يّٰمُوۡسٰى ﴿٤٠﴾ وَاصۡطَنَعۡتُكَ

تقدیر سے اے موسیٰ ﴿٤٠﴾ اور بنایا میں نے تجھ کو خاص

لِنَفۡسِىۡ ﴿٤١﴾ ۚ اِذۡهَبۡ اَنۡتَ وَاَخُوۡكَ

اپنے واسطے ﴿٤١﴾ جا تو اور تیرا بھائی

بِاٰيٰتِىۡ وَلَا تَنِيَا فِىۡ ذِكۡرِىۡ ﴿٤٢﴾ ۚ اِذۡهَبَاۤ

میری نشانیاں لے کر اور سستی نہ کریو میری یاد میں ﴿٤٢﴾ جاؤ

اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿٤٣﴾ ۖۚ فَقُوۡلَا لَهٗ

طرف فرعون کے اس نے بہت سر اٹھایا ﴿٤٣﴾ سو کہو اس سے

قَوۡلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوۡ يَخۡشٰى ﴿٤٤﴾

بات نرم شاید وہ سوچے یا ڈرے ﴿٤٤﴾

قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنۡ يَّفۡرُطَ

بولے اے رب ہمارے ہم ڈرتے ہیں کہ جھبک پڑے

عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ

ہم پر یا جوش میں آجائے ﴿٤٥﴾ فرمایا نہ ڈرو

اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿٤٦﴾ فَاْتِيٰهُ

میں ساتھ ہوں تمہارے سنتا ہوں اور دیکھتا ہوں ﴿٤٦﴾ سو جاؤ اس کے پاس

فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا

اور کہو ہم دونوں بھیجے ہوئے ہیں تیرے رب کے سو بھیج دے ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ۵ وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ

بنی اسرائیل کو اور مت ستا ان کو

قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَالسَّلٰمُ

ہم آئے ہیں تیرے پاس نشانی لے کر تیرے رب کی اور سلامتی ہو

عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿٤٧﴾ اِنَّا قَدْ

اس کی جو مان لے راہ کی بات ﴿٤٧﴾ ہم کو

اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ

حکم ملا ہے کہ عذاب اس پر جو

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿٤٨﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا

جھٹلائے اور منہ پھیر لے ﴿٤٨﴾ بولا پھر کون ہے رب تم دونوں کا

يٰمُوْسٰى ﴿٤٩﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى

اے موسیٰ ﴿٤٩﴾ کہا رب ہمارا وہ ہے جس نے دی

كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿٥٠﴾ قَالَ

ہر چیز کو اس کی صورت پھر راہ سجھائی ﴿٥٠﴾ بولا

فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿٥١﴾ قَالَ عِلْمُهَا

پھر کیا حقیقت ہے ان پہلی جماعتوں کی ﴿٥١﴾ کہا ان کی خبر

عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ

میرے رب کے پاس لکھی ہوئی ہے نہ بھٹکتا ہے میرا رب

وَلَا يَنْسَى ﴿٥٢﴾ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ

اور نہ بھولتا ہے ﴿٥٢﴾ وہ ہے جس نے بنادیا تمہارے واسطے

الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا

زمین کو بچھونا اور چلائیں تمہارے لیے اس میں راہیں

وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا

اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالی ہم نے

بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿٥٣﴾ كُلُوْا

اس سے طرح طرح کی سبزی ﴿٥٣﴾ کھاؤ

وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور چراؤ اپنے چوپایوں کو البتہ اس میں نشانیاں ہیں

ع ٢ ١١ لِّاُولِى النُّهٰى ﴿٥٤﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا

عقل رکھنے والوں کو ﴿٥٤﴾ اسی زمین سے ہم نے تم کو بنایا اور اسی میں

نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً

تم کو پھر پہنچا دیتے ہیں اور اسی سے نکالیں گے تم کو

اُخْرٰى ﴿٥٥﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا

دوسری بار ﴿٥٥﴾ اور ہم نے فرعون کو دکھلا دیں اپنی سب نشانیاں

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿٥٦﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا

پھر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا ﴿٥٦﴾ بولا کیا تو آیا ہے ہم کو نکالنے

مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿٥٧﴾

ہمارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے اے موسیٰ ﴿٥٧﴾

فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ

سو ہم بھی لائیں گے تیرے مقابلہ میں ایک ایسا ہی جادو سو ٹھہرا لے

بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا لَّا نُخْلِفُهٗ

ہمارے اور اپنے بیچ میں ایک وعدہ نہ ہم خلاف کریں اس کا

نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿٥٨﴾ قَالَ

اور نہ تو ایک میدان صاف میں ﴿٥٨﴾ کہا

مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ

وعدہ تمہارا ہے جشن کا دن اور یہ کہ جمع ہوں

النَّاسُ ضُحًى ﴿٥٩﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ

لوگ دن چڑھے ﴿٥٩﴾ پھر الٹا پھرا فرعون پھر جمع کیے

كَيْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿٦٠﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى

اپنے سارے داؤ پھر آیا ﴿٦٠﴾ کہا ان کو موسیٰ نے

وَيۡلَكُمۡ لَا تَفۡتَرُوۡا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا

کم بختی تمھاری جھوٹ نہ بولو اللہ پر

فَيُسۡحِتَكُمۡ بِعَذَابٍ‌ ۚ وَقَدۡ خَابَ

پھر غارت کر دے تم کو کسی آفت سے اور مراد کو نہیں پہنچا

مَنِ افۡتَرٰى ﴿٦١﴾ فَتَنَازَعُوۡۤا اَمۡرَهُمۡ

جس نے جھوٹ باندھا ﴿٦١﴾ پھر جھگڑے اپنے کام پر

بَيۡنَهُمۡ وَاَسَرُّوا النَّجۡوٰى ﴿٦٢﴾ قَالُوۡۤا

آپس میں اور چھپ کر کیا مشورہ ﴿٦٢﴾ بولے

اِنۡ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيۡدٰنِ اَنۡ

مقرر یہ دونوں جادوگر ہیں چاہتے ہیں کہ

يُّخۡرِجٰكُمۡ مِّنۡ اَرۡضِكُمۡ بِسِحۡرِهِمَا

نکال دیں تم کو تمھارے ملک سے اپنے جادو کے زور سے

وَيَذۡهَبَا بِطَرِيۡقَتِكُمُ الۡمُثۡلٰى ﴿٦٣﴾

اور موقوف کرادیں تمھارے اچھے خاصے چلن کو ﴿٦٣﴾

فَاَجۡمِعُوۡا كَيۡدَكُمۡ ثُمَّ ائۡتُوۡا صَفًّا ‌ۚ
سو مقرر کرلو اپنی تدبیر پھر آؤ قطار باندھ کر
وَقَدۡ اَفۡلَحَ الۡيَوۡمَ مَنِ اسۡتَعۡلٰى ﴿۶۴﴾
اور جیت گیا آج جو غالب رہا ﴿۶۴﴾
قَالُوۡا يٰمُوۡسٰٓى اِمَّاۤ اَنۡ تُلۡقِىَ وَاِمَّاۤ اَنۡ
بولے اے موسیٰ یا تو تو ڈال اور یا
نَّكُوۡنَ اَوَّلَ مَنۡ اَلۡقٰى ﴿۶۵﴾ قَالَ بَلۡ
ہم ہوں پہلے ڈالنے والے ﴿۶۵﴾ کہا نہیں
اَلۡقُوۡا ‌ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمۡ وَعِصِيُّهُمۡ يُخَيَّلُ
تم ڈالو پھر تب ہی ان کی رسیاں اور لاٹھیاں اس کے خیال میں آئیں
اِلَيۡهِ مِنۡ سِحۡرِهِمۡ اَنَّهَا تَسۡعٰى ﴿۶۶﴾
ان کے جادو سے کہ دوڑ رہی ہیں ﴿۶۶﴾
فَاَوۡجَسَ فِىۡ نَفۡسِهٖ خِيۡفَةً مُّوۡسٰى ﴿۶۷﴾
پھر پانے لگا اپنے جی میں ڈر موسیٰ ﴿۶۷﴾

قُلۡنَا لَا تَخَفۡ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا تو مت ڈر مقرر تو ہی رہے گا غالب ﴿٦٨﴾

وَاَلۡقِ مَا فِىۡ يَمِيۡنِكَ تَلۡقَفۡ مَا صَنَعُوۡا ؕ

اور ڈال جو تیرے داہنے ہاتھ میں ہے کہ نگل جائے جو کچھ انہوں نے بنایا

اِنَّمَا صَنَعُوۡا كَيۡدُ سٰحِرٍ ؕ وَلَا يُفۡلِحُ

ان کا بنایا ہوا تو فریب ہے جادوگر کا اور بھلا نہیں ہوتا

السّٰحِرُ حَيۡثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾ فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ

جادوگر کا جہاں ہو ﴿٦٩﴾ پھر گر پڑے جادوگر

سُجَّدًا قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوۡنَ

سجدہ میں بولے ہم یقین لائے رب پر ہارون

وَمُوۡسٰى ﴿٧٠﴾ قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ قَبۡلَ

اور موسیٰ کے ﴿٧٠﴾ بولا فرعون تم نے اس کو مان لیا

اَنۡ اٰذَنَ لَـكُمۡ ؕ اِنَّهٗ لَـكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ

میں نے ابھی حکم نہ دیا تھا وہ ہی تمھارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ

تم کو سکھایا جادو سو اب میں کٹواؤں گا تمہارے ہاتھ

وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ

اور دوسری طرف کے پاؤں اور سولی دوں گا تم کو

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ

کھجور کے تنہ پر اور جان لو گے ہم میں کس کا

اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿٧١﴾ قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ

عذاب سخت ہے اور دیر تک رہنے والا ﴿٧١﴾ وہ بولے ہم تجھ کو زیادہ نہ سمجھیں گے

عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ

اس چیز سے جو پہنچی ہم کو صاف دلیل اور اس سے جس نے

فَطَرَنَا فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ

ہم کو پیدا کیا سو تو کر گزر جو تجھ کو کرنا ہے

اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٧٢﴾ ۭ

تو یہی کرے گا اس دنیا کی زندگی میں ﴿٧٢﴾

اِنَّاۤ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا لِيَغۡفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا

ہم یقین لائے ہیں اپنے رب پر تاکہ بخشے ہم کو ہمارے گناہ

وَمَاۤ اَكۡرَهۡتَنَا عَلَيۡهِ مِنَ السِّحۡرِ ؕ

اور جو تو نے زبردستی کروایا ہم سے یہ جادو

وَاللّٰهُ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى ﴿۷۳﴾ اِنَّهٗ مَنۡ يَّاۡتِ رَبَّهٗ

اور اللہ بہتر ہے اور سدا باقی رہنے والا ﴿۷۳﴾ بات یہی ہے کہ جو کوئی آیا اپنے رب کے پاس

مُجۡرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا يَمُوۡتُ

گناہ لے کر سو اس کے واسطے دوزخ ہے مرے

فِيۡهَا وَلَا يَحۡيٰى ﴿۷۴﴾ وَمَنۡ يَّاۡتِهٖ مُؤۡمِنًا

اس میں نہ جیے ﴿۷۴﴾ اور جو آیا اس کے پاس ایمان لے کر

قَدۡ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ

نیکیاں کر کے سو ان لوگوں کے لیے ہیں

الدَّرَجٰتُ الۡعُلٰى ﴿۷۵﴾ لا جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِىۡ

درجے بلند ﴿۷۵﴾ باغ ہیں بسنے کے بہتی ہیں

الثلثة

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ

ان کے نیچے نہریں ہمیشہ رہا کریں گے ان میں

ع ۱٤ / ۲۲ / ۱۲

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنۡ تَزَكّٰى ؏ ﴿۷٦﴾ وَلَقَدۡ

اور یہ بدلہ ہے اس کا جو پاک ہوا ﴿۷٦﴾ اور

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلٰى مُوۡسٰٓى ۙ اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡ

ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کو کہ لے نکل میرے بندوں کو رات سے

فَاضۡرِبۡ لَهُمۡ طَرِيۡقًا فِى الۡبَحۡرِ

پھر ڈال دے ان کے لیے سمندر میں راستہ

يَبَسًا ۙ لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخۡشٰى ﴿۷۷﴾

سوکھا نہ خطرہ کر آپکڑنے کا اور نہ ڈر ڈوبنے سے ﴿۷۷﴾

فَاَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ بِجُنُوۡدِهٖ فَغَشِيَهُمۡ

پھر پیچھا کیا ان کا فرعون نے اپنے لشکروں کو لے کر پھر ڈھانپ لیا انکو

مِّنَ الۡيَمِّ مَا غَشِيَهُمۡ ؕ ﴿۷۸﴾ وَاَضَلَّ

پانی نے جیسا کہ ڈھانپ لیا ﴿۷۸﴾ اور بہکایا

فِرۡعَوۡنُ قَوۡمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿٧٩﴾ يٰبَنِىۡۤ

فرعون نے اپنی قوم کو اور نہ سمجھایا ﴿٧٩﴾ اے اولاد

اِسۡرَآءِيۡلَ قَدۡ اَنۡجَيۡنٰكُمۡ مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ

اسرائیل چھڑالیا ہم نے تم کو تمھارے دشمن سے

وَوٰعَدۡنٰكُمۡ جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ

اور وعدہ ٹھہرایا تم سے داہنی طرف پہاڑ کی

وَنَزَّلۡنَا عَلَيۡكُمُ الۡمَنَّ وَالسَّلۡوٰى ﴿٨٠﴾

اور اتارا تم پر من اور سلویٰ ﴿٨٠﴾

كُلُوۡا مِنۡ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ وَلَا تَطۡغَوۡا

کھاؤ ستھری چیزیں جو روزی دی ہم نے تم کو اور نہ کرو اس میں زیادتی

فِيۡهِ فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ وَمَنۡ

پھر تو اترے گا تم پر میرا غصہ اور جس پر

يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿٨١﴾

اترا میرا غصہ سو وہ پڑکا گیا ﴿٨١﴾

وَاِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ

اور میری بڑی بخشش ہے اس پر جو توبہ کرے اور یقین لائے اور کرے

صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰی ﴿٨٢﴾ وَمَآ اَعْجَلَكَ

بھلا کام پھر راہ پر رہے ﴿٨٢﴾ اور کیوں جلدی کی تو نے

عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰی ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ

اپنی قوم سے اے موسیٰ ﴿٨٣﴾ بولا وہ یہ آرہے ہیں

عَلٰٓی اَثَرِیْ وَعَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰی ﴿٨٤﴾

میرے پیچھے اور میں جلدی آیا تیری طرف اے میرے رب تاکہ تو راضی ہو ﴿٨٤﴾

قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا قَوْمَكَ مِنْۢ

فرمایا ہم نے تو بچلا دیا تیری قوم کو

بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِیُّ ﴿٨٥﴾

تیرے پیچھے اور بہکایا ان کو سامری نے ﴿٨٥﴾

فَرَجَعَ مُوْسٰٓی اِلٰی قَوْمِهٖ غَضْبَانَ

پھر الٹا پھرا موسیٰ اپنی قوم کے پاس غصہ میں بھرا

اَسِفًا ۚ۬ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ

پچھتاتا ہوا کہا اے قوم کیا تم سے وعدہ نہ کیا تھا

رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ۬ؕ اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ

تمھارے رب نے اچھا وعدہ کیا طویل ہوگئی تم پر

الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ

مدت یا چاہا تم نے کہ اترے تم پر

غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَخۡلَفۡتُمۡ

غضب تمھارے رب کا اس لیے خلاف کیا تم نے

مَّوۡعِدِىۡ ﴿٨٦﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ

میرا وعدہ ﴿٨٦﴾ بولے ہم نے خلاف نہیں کیا تیرا وعدہ

بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا مِّنۡ

اپنے اختیار سے لیکن اٹھوایا ہم نے بھاری بوجھ

زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى

قوم فرعون کے زیور کا سو ہم نے اس کو پھینک دیا پھر اس طرح ڈھالا

السَّامِرِیُّ ﴿٨٧﴾ فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا

سامری نے ﴿٨٧﴾ پھر بنا نکالا ان کے واسطے ایک بچھڑا

جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰـهُكُمۡ

ایک دھڑ جس میں آواز گائے کی پھر کہنے لگے یہ معبود ہے تمھارا

وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِیَ ﴿٨٨﴾ اَفَلَا یَرَوۡنَ

اور معبود ہے موسیٰ کا سو وہ بھول گیا ﴿٨٨﴾ بھلا یہ لوگ نہیں دیکھتے

اَلَّا یَرۡجِعُ اِلَیۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ وَّلَا یَمۡلِكُ

کہ وہ جواب تک نہیں دیتا ان کو کسی بات کا اور اختیار نہیں رکھتا

لَهُمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾ ع وَلَقَدۡ قَالَ ع ١٣/١٤

ان کے برے کا اور بھلے کا ﴿٨٩﴾ اور کہا تھا

لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ یٰقَوۡمِ اِنَّمَا

ان کو ہارون نے پہلے سے اے قوم بات یہی ہے کہ

فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ

تم بہک گئے اس بچھڑے سے اور تمھارا رب تو رحمان ہے

فَاتَّبِعُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْۤا اَمْرِیْ ﴿٩٠﴾ قَالُوْا
سو میری راہ چلو اور مانو بات میری ﴿٩٠﴾ بولے
لَنْ نَّبْرَحَ عَلَیْهِ عٰكِفِیْنَ حَتّٰى یَرْجِعَ
ہم برابر اسی پر لگے بیٹھے رہیں گے جب تک لوٹ کر آئے
اِلَیْنَا مُوْسٰى ﴿٩١﴾ قَالَ یٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ
ہمارے پاس موسیٰ ﴿٩١﴾ کہا موسیٰ نے اے ہارون کس چیز نے روکا تجھ کو
اِذْ رَاَیْتَهُمْ ضَلُّوْۤا ﴿٩٢﴾ لا اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ
جب دیکھا تھا تو نے کہ وہ بہک گئے ﴿٩٢﴾ کہ تو میرے پیچھے نہ آیا
اَفَعَصَیْتَ اَمْرِیْ ﴿٩٣﴾ قَالَ یَبْنَؤُمَّ
کیا تو نے رد کیا میرا حکم ﴿٩٣﴾ وہ بولا اے میری ماں کے جنے
لَا تَاْخُذْ بِلِحْیَتِیْ وَلَا بِرَاْسِیْ ۚ اِنِّیْ
نہ پکڑ میری داڑھی اور نہ سر، میں
خَشِیْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَیْنَ بَنِیْۤ
ڈرا کہ تو کہے گا پھوٹ ڈال دی تو نے بنی

اِسۡرَآءِيۡلَ وَلَمۡ تَرۡقُبۡ قَوۡلِىۡ ﴿٩٤﴾ قَالَ

اسرائیل میں اور یاد نہ رکھی میری بات ﴿٩٤﴾ کہا موسیٰ نے

فَمَا خَطۡبُكَ يٰسَامِرِىُّ ﴿٩٥﴾ قَالَ بَصُرۡتُ

اب تیری کیا حقیقت ہے اے سامری ﴿٩٥﴾ بولا میں نے دیکھ لیا

بِمَا لَمۡ يَبۡصُرُوۡا بِهٖ فَقَبَضۡتُ قَبۡضَةً

جو اوروں نے نہ دیکھا پھر بھر لی میں نے ایک مٹھی

مِّنۡ اَثَرِ الرَّسُوۡلِ فَنَبَذۡتُهَا وَكَذٰلِكَ

پاؤں کے نیچے سے اس بھیجے ہوئے کے پھر میں نے وہی ڈال دی اور یہی

سَوَّلَتۡ لِىۡ نَفۡسِىۡ ﴿٩٦﴾ قَالَ فَاذۡهَبۡ فَاِنَّ

صلاح دی مجھ کو میرے جی نے ﴿٩٦﴾ کہا موسیٰ نے دور ہو

لَكَ فِى الۡحَيٰوةِ اَنۡ تَقُوۡلَ لَا مِسَاسَ ص

تیرے لیے زندگی بھر تو اتنی سزا ہے کہ کہا کرے مت چھیڑو

وَاِنَّ لَكَ مَوۡعِدًا لَّنۡ تُخۡلَفَهٗ ج وَانۡظُرۡ

اور تیرے واسطے ایک وعدہ ہے وہ ہرگز تجھ سے خلاف نہ ہوگا اور دیکھ

اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِىْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ

اپنے معبود کو جس پر تمام دن تو معتکف رہتا تھا

لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِى الْيَمِّ

ہم اس کو جلا دیں گے پھر بکھیر دیں گے دریا میں

نَسْفًا ﴿٩٧﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ

اڑا کر ﴿٩٧﴾ تمھارا معبود تو وہی اللہ ہے جس

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَىْءٍ

کے سوا کسی کی بندگی نہیں سب چیز سما گئی ہے اس کے

عِلْمًا ﴿٩٨﴾ كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ

علم میں ﴿٩٨﴾ یوں سناتے ہیں ہم تجھ کو

اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَيْنٰكَ

ان کے احوال جو پہلے گزر چکے اور ہم نے دی تجھ کو

مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿٩٩﴾ ۖ ۚ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ

اپنے پاس سے پڑھنے کی کتاب ﴿٩٩﴾ جو کوئی منہ پھیر لے اس سے

فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ۙ﴿١٠٠﴾

سو وہ اٹھائے گا دن قیامت کے ایک بوجھ ﴿١٠٠﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ يَوْمَ

سدا رہیں گے اس میں اور برا ہے ان پر

الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ۙ﴿١٠١﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ

قیامت میں وہ بوجھ اٹھانے کا ﴿١٠١﴾ جس دن پھونکیں گے

فِي الصُّوْرِ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

صور میں اور گھیر لائیں گے ہم گناہ گاروں کو

يَوْمَئِذٍ زُرْقًا ﴿١٠٢﴾ ۚ ۖ يَّتَخَافَتُوْنَ بَيْنَهُمْ

اس دن نیلی آنکھیں ﴿١٠٢﴾ چپکے چپکے کہتے ہوں گے آپس میں

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿١٠٣﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ

تم نہیں رہے مگر دس دن ﴿١٠٣﴾ ہم کو خوب معلوم ہے

بِمَا يَقُوْلُوْنَ اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ

جو کچھ کہتے ہیں جب بولے گا ان میں اچھی

ع ۵ ۱۵ ۱۴

طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ۱۰۴ ع

راہ روش والا تم نہیں رہے مگر ایک دن ۱۰۴

وَيَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں پہاڑوں کا حال سو تو کہہ

يَنۡسِفُهَا رَبِّىۡ نَسۡفًا ۱۰۵ لا فَيَذَرُهَا قَاعًا

ان کو بکھیر دے گا میرا رب اڑا کر ۱۰۵ پھر کر چھوڑے گا زمین کو صاف

صَفۡصَفًا ۱۰۶ لا لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا

میدان ۱۰۶ نہ دیکھے گا تو اس میں موڑ

وَّلَاۤ اَمۡتًا ۱۰۷ ط يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِىَ

اور نہ ٹیلا ۱۰۷ اس دن پیچھے دوڑیں گے پکارنے والے کے

لَا عِوَجَ لَهٗ‌ ۚ وَخَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ

ٹیڑھی نہیں جس کی بات اور دب جائیں گی آوازیں

لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ۱۰۸

رحمان کے ڈر سے پھر تو نہ سنے گا مگر کھس کھسی آواز ۱۰۸

يَوْمَئِذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ

اس دن کام نہ آئے گی سفارش مگر جس کو

اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِيَ لَهٗ قَوْلًا ﴿۱۰۹﴾

اجازت دی رحمان نے اور پسند کی اس کی بات ﴿۱۰۹﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

وہ جانتا ہے جو کچھ ہے ان کے آگے اور پیچھے

وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَعَنَتِ

اور یہ قابو میں نہیں لاسکتے اس کو دریافت کر کے ﴿۱۱۰﴾ اور رگڑتے ہیں

الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ؕ وَقَدْ خَابَ

منہ آگے اس جیسے ہمیشہ رہنے والے کے اور خراب ہوا

مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا ﴿۱۱۱﴾ اور جو کوئی کرے کچھ

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا يَخٰفُ

بھلائیاں اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو سو اس کو ڈر نہیں

ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿١١٢﴾ وَكَذٰلِكَ

بے انصافی کا اور نہ نقصان پہنچنے کا ﴿١١٢﴾ اور اسی طرح

اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا وَّصَرَّفۡنَا

اتارا ہم نے قرآن عربی زبان کا اور پھیر پھیر کر سنائی ہم نے

فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ

اس میں ڈرانے کی باتیں تاکہ وہ پرہیز کریں

اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿١١٣﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

یا ڈالے ان کے دل میں سوچ ﴿١١٣﴾ سو بلند درجہ اللہ کا

الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَلَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ

اس سچے بادشاہ کا اور تو جلدی نہ کر قرآن کے لینے میں

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰٓى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ۚ

جب تک پورا نہ ہو چکے اس کا اترنا

وَقُلۡ رَّبِّ زِدۡنِىۡ عِلۡمًا ﴿١١٤﴾ وَلَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ

اور کہہ اے رب زیادہ کر میری سمجھ ﴿١١٤﴾ اور ہم نے تاکید کر دی تھی

اِلٰٓی اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِیَ وَلَمۡ نَجِدۡ
آدم کو اس سے پہلے پھر بھول گیا اور نہ پائی ہم نے
لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ ع وَاِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِکَةِ ع ۶/۱۱ ۱۵
اس میں کچھ ہمت ﴿۱۱۵﴾ اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو
اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ
سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ میں گر پڑے مگر
اِبۡلِیۡسَ ؕ اَبٰی ﴿۱۱۶﴾ فَقُلۡنَا یٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا
نہ مانا ابلیس نے ﴿۱۱۶﴾ پھر کہہ دیا ہم نے اے آدم یہ
عَدُوٌّ لَّكَ وَلِزَوۡجِكَ فَلَا یُخۡرِجَنَّكُمَا
دشمن تیرا ہے اور تیرے جوڑے کا سو نکلوا نہ دے تم کو
مِنَ الۡجَنَّةِ فَتَشۡقٰی ﴿۱۱۷﴾ اِنَّ لَكَ
بہشت سے پھر تو پڑ جائے تکلیف میں ﴿۱۱۷﴾ تجھ کو یہ ملا ہے
اَلَّا تَجُوۡعَ فِیۡهَا وَلَا تَعۡرٰی ﴿۱۱۸﴾ لا
کہ نہ بھوکا ہو تو اس میں اور نہ ننگا ﴿۱۱۸﴾

وَاَنَّكَ لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ١١٩

اور یہ کہ نہ پیاس کھینچے تو اس میں اور نہ دھوپ ١١٩

فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ قَالَ يٰۤاٰدَمُ

پھر جی میں ڈالا اس کے شیطان نے کہا اے آدم

هَلۡ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ وَمُلۡكٍ

میں بتاؤں تجھ کو درخت سدا زندہ رہنے کا اور بادشاہی

لَّا يَبۡلٰى ١٢٠ فَاَكَلَا مِنۡهَا فَبَدَتۡ لَهُمَا

جو پرانی نہ ہو ١٢٠ پھر دونوں نے کھالیا اس میں سے پھر کھل گئیں

سَوۡاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا

ان پر ان کی بری چیزیں اور لگے گانٹھنے اپنے اوپر

مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ رَبَّهٗ

احتیاط

پتے بہشت کے اور حکم ٹالا آدم نے اپنے رب کا

فَغَوٰى ١٢١ ۖ ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ

پھر راہ سے بہکا ١٢١ پھر نواز دیا اس کے رب نے پھر متوجہ ہوا

عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا

اس پر اور راہ پر لایا ﴿١٢٢﴾ فرمایا اترو یہاں سے

جَمِيۡعًاۢ بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا

دونوں اکھٹے رہو ایک دوسرے کے دشمن پھر اگر

يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ

پہنچے تم کو میری طرف سے ہدایت پھر جو چلا

هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشۡقٰى ﴿١٢٣﴾

میری بتلائی راہ پر سو نہ وہ بہکے گا اور نہ وہ تکلیف میں پڑے گا ﴿١٢٣﴾

وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ فَاِنَّ لَهٗ

اور جس نے منہ پھیرا میری یاد سے تو اس کو ملنی ہے

مَعِيۡشَةً ضَنۡكًا وَّنَحۡشُرُهٗ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ

گزران تنگی کی اور لائیں گے ہم اس کو دن قیامت کے

اَعۡمٰى ﴿١٢٤﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرۡتَنِىۡۤ

اندھا ﴿١٢٤﴾ وہ کہے گا اے رب کیوں اٹھا لایا تو مجھ کو

اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ

اندھا اور میں تو تھا دیکھنے والا ﴿۱۲۵﴾ فرمایا

كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ

نہیں پہنچی تھیں تجھ کو ہماری آیتیں پھر تو نے ان کو بھلا دیا

وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَكَذٰلِكَ

اور اسی طرح آج تجھ کو بھلا دیں گے ﴿۱۲۶﴾ اور اسی طرح

نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ

بدلہ دیں گے ہم اس کو جو حد سے نکلا اور یقین نہ لایا

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ

اپنے رب کی باتوں پر اور آخرت کا عذاب سخت ہے

وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا

اور بہت باقی رہنے والا ﴿۱۲۷﴾ سو کیا ان کو سمجھ نہ آئی اس بات سے کہ کتنی غارت کر دیں ہم نے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ

ان سے پہلی جماعتیں یہ لوگ پھرتے ہیں

مَسٰكِنِهِمۡ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى

ان کی جگہوں میں اس میں خوب نشانیاں ہیں عقل

النُّهٰى ۧ ١٢٨ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ ع ۱۶ ۳

رکھنے والوں کو ١٢٨ اور اگر نہ ہوتی ایک بات کہ نکل چکی تیرے رب کی

رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ١٢٩

طرف سے تو ضرور ہو جاتی مٹھ بھیڑ (گھمسان) اور اگر نہ ہوتا وعدہ مقرر کیا گیا ١٢٩

فَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ

سو تو سہتا رہ جو وہ کہیں اور پڑھتا رہ خوبیاں

رَبِّكَ قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ

اپنے رب کی سورج نکلنے سے پہلے اور غروب

غُرُوۡبِهَا ۚ وَمِنۡ اٰنَآئِ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡ

ہونے سے پہلے اور کچھ گھڑیوں میں رات کی پڑھا کر

وَاَطۡرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرۡضٰى ١٣٠

اور دن کی حدوں پر شاید (تاکہ) تو راضی ہو ١٣٠

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا مَتَّعۡنَا بِهٖۤ

اور مت پسار اپنی آنکھیں اس چیز پر جو فائدہ اٹھانے کو دی ہم نے

اَزۡوَاجًا مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ۬

ان طرح طرح کے لوگوں کو رونق دنیا کی زندگی کی

لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ

ان کے جانچنے کو اور تیرے رب کی دی ہوئی روزی بہتر ہے

وَّاَبۡقٰى ﴿١٣١﴾ وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ

اور بہت باقی رہنے والی ﴿١٣١﴾ اور حکم کر اپنے گھر والوں کو نماز کا

وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ لَا نَسۡـَٔلُكَ رِزۡقًا ؕ

اور خود بھی قائم رہ اس پر ہم نہیں مانگتے تجھ سے روزی

نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ لِلتَّقۡوٰى ﴿١٣٢﴾

ہم روزی دیتے ہیں تجھ کو انجام بھلا ہے پرہیزگاری کا ﴿١٣٢﴾

وَقَالُوۡا لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ

اور لوگ کہتے ہیں یہ کیوں نہیں لے آتا ہمارے پاس کوئی نشانی اپنے رب سے

اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِى الصُّحُفِ

کیا پہنچ نہیں چکی ان کو نشانی اگلی کتابوں

الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَلَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ

میں کی ﴿١٣٣﴾ اور اگر ہم ہلاک کردیتے ان کو کسی آفت میں

مِّنْ قَبْلِهٖ لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ

اس سے پہلے تو کہتے اے رب کیوں نہ بھیجا

اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ

ہم تک کسی کو پیغام دے کر کہ ہم چلتے تیری کتاب پر

اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿١٣٤﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ

ذلیل اور رسوا ہونے سے پہلے ﴿١٣٤﴾ تو کہہ ہر کوئی راہ دیکھتا ہے

فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ

سو تم بھی راہ دیکھو آئندہ جان لو گے کون ہیں

الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ٨/٧ ١٧

سیدھی راہ والے اور کس نے راہ پائی ﴿١٣٥﴾

(سورۂ انبیاء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ہے۔اس میں (١١٢) آیتیں اور (٧) رکوع ہیں۔نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢١) نمبر پر ہے اور سورۂ ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (١١٨٦) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (٤٨٩٠) حروف ہیں

اِقۡتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمۡ وَهُمۡ فِىۡ

نزدیک آگیا لوگوں کے ان کے حساب کا وقت اور وہ

غَفۡلَةٍ مُّعۡرِضُوۡنَ‌ۚ ﴿١﴾ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ

بے خبر ٹلا رہے ہیں ① کوئی نصیحت نہیں پہنچتی ان کو

ذِكۡرٍ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ مُّحۡدَثٍ اِلَّا اسۡتَمَعُوۡهُ

ان کے رب سے نئی مگر اس کو سنتے ہیں

وَهُمۡ يَلۡعَبُوۡنَۙ ﴿٢﴾ لَاهِيَةً قُلُوۡبُهُمۡ‌ؕ

کھیل میں لگے ہوئے ② کھیل میں پڑے ہیں دل ان کے

وَاَسَرُّوا النَّجۡوَى‌ۖ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا‌ۖ

اور چھپا کر مصلحت کی بے انصافوں نے

هَلۡ هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ‌ۚ اَفَتَاۡتُوۡنَ

یہ شخص کون ہے ایک آدمی ہے تم ہی جیسا پھر کیوں پھنستے ہو

السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝٣ قٰلَ رَبِّيْ
اس کے جادو میں آنکھوں دیکھتے ③ اس نے کہا میرے رب
يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ز
کو خبر ہے بات کی آسمان میں ہو یا زمین میں
وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝٤ بَلْ قَالُوْٓا
اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ④ اس کو چھوڑ کر کہتے ہیں
اَضْغَاثُ اَحْلَامٍۭ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ
بیہودہ خواب ہیں، نہیں جھوٹ باندھ لیا ہے، نہیں
شَاعِرٌ ۚ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ كَمَآ اُرْسِلَ
شعر کہتا ہے پھر چاہیے لے آئے ہمارے پاس کوئی نشانی، جیسے پیغام لے کر
الْاَوَّلُوْنَ ۝٥ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ
آئے ہیں پہلے ⑤ نہیں مانا ان سے پہلے
قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ۝٦
کسی بستی نے جن کو غارت کر دیا ہم نے کیا اب یہ مان لیں گے ⑥

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ

اور پیغام نہیں بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے مگر یہی مردوں کے ہاتھ وحی بھیجتے تھے ہم

اِلَيْهِمْ فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ

ان کو سو پوچھ لو یاد رکھنے والوں سے اگر تم

لَا تَعْلَمُوْنَ ۷ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا

نہیں جانتے ۷ اور نہیں بنائے تھے ہم نے ان کے ایسے بدن

لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ۸

کہ وہ کھانا نہ کھائیں اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہ جانے والے ۸

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ

پھر سچا کردیا ہم نے ان سے وعدہ سو بچا دیا ان کو

وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ۹

اور جس کو ہم نے چاہا اور غارت کر دیا حد سے نکلنے والوں کو ۹

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ؕ

ہم نے اتاری ہے تمھاری طرف کتاب کہ اس میں تمھارا ذکر ہے

ع ۱

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ

کیا تم سمجھتے نہیں ﴿۱۰﴾ اور کتنی پیس ڈالیں ہم نے

قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا

بستیاں جو تھیں گنہ گار اور اٹھا کھڑے کیے ان کے پیچھے

قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾ فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ

اور لوگ ﴿۱۱﴾ پھر جب آہٹ پائی انہوں نے ہماری آفت کی

اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾ ط لَا تَرْكُضُوْا

تب لگے وہاں سے ایڑ کرنے ﴿۱۲﴾ ایڑ مت کرو

وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

اور لوٹ جاؤ جہاں تم نے عیش کیا تھا

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿۱۳﴾ قَالُوْا

اور اپنے گھروں میں شاید کوئی تم کو پوچھے ﴿۱۳﴾ کہنے لگے

يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿۱۴﴾ فَمَا زَالَتْ

ہائے خرابی ہماری ہم تھے بے شک گنہگار ﴿۱۴﴾ پھر برابر یہی رہی

تِلْكَ دَعْوٰىهُمْ حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا

ان کی فریاد یہاں تک کہ ڈھیر کردیے گئے کاٹ کر

خٰمِدِيْنَ ﴿١٥﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ

بجھے پڑے ہوئے ﴿١٥﴾ اور ہم نے نہیں بنایا آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿١٦﴾ لَوْ

اور زمین کو اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے کھیلتے ہوئے ﴿١٦﴾ اگر

اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا لَّاتَّخَذْنٰهُ

ہم چاہتے کہ بنالیں کچھ کھلونا تو بنا لیتے ہم

مِنْ لَّدُنَّآ ۖ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿١٧﴾ بَلْ

اپنے پاس سے اگر ہم کو کرنا ہوتا ﴿١٧﴾ یوں نہیں، پر

نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَى الْبَاطِلِ فَيَدْمَغُهٗ

ہم پھینک مارتے ہیں سچ کو جھوٹ پر پھر وہ اس کا سر پھوڑ ڈالتا ہے

فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۚ وَلَكُمُ الْوَيْلُ مِمَّا

پھر وہ جاتا رہتا ہے اور تمھارے لیے خرابی ہے ان باتوں سے جو

تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

تم بتلاتے ہو ﴿۱۸﴾ اور اسی کا ہے جو کوئی ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ وَمَنْ عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

اور زمین میں اور جو اس کے نزدیک رہتے ہیں سرکشی نہیں کرتے

عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ ج

اس کی عبادت سے اور نہیں کرتے کاہلی ﴿۱۹﴾

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿۲۰﴾

یاد کرتے ہیں رات اور دن نہیں تھکتے ﴿۲۰﴾

اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ

کیا ٹھہرائے ہیں انہوں نے اور معبود زمین میں کے، کہ وہ

يُنْشِرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا

جلا اٹھائیں گے ان کو ﴿۲۱﴾ اگر ہوتے ان دونوں میں اور معبود سوائے

اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ

اللہ کے تو دونوں خراب ہوجاتے سو پاک ہے اللہ عرش کا

الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾ لَا يُسْـَٔلُ

مالک ان باتوں سے جو یہ بتلاتے ہیں ﴿٢٢﴾ اس سے پوچھا نہ جائے گا

عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿٢٣﴾ اَمِ

جو وہ کرے اور ان سے پوچھا جائے ﴿٢٣﴾ کیا

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ قُلْ هَاتُوْا

ٹھہرائے ہیں انہوں نے اس سے ورے اور معبود تو کہہ لاؤ

بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ

اپنی سند یہی بات ہے میرے ساتھ والوں کی اور یہی بات ہے

مَنْ قَبْلِيْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۙ

مجھ سے پہلوں کی، کوئی نہیں، پَر وہ بہت لوگ نہیں سمجھتے

الْحَقَّ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٢٤﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

سچی بات سو ٹلا رہے ہیں ﴿٢٤﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ

تجھ سے پہلے کوئی رسول مگر اس کو یہی حکم بھیجا

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ ﴿۲۵﴾

کہ بات یوں ہے کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے میرے سو میری بندگی کرو ﴿۲۵﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط

اور کہتے ہیں رحمان نے کرلیا کسی کو بیٹا وہ ہرگز اس لائق نہیں

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ

لیکن وہ بندے ہیں جن کو عزت دی ہے ﴿۲۶﴾ اس سے بڑھ کر نہیں

بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ ﴿۲۷﴾

بول سکتے اور وہ اسی کے حکم پر کام کرتے ہیں ﴿۲۷﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

اس کو معلوم ہے جو ان کے آگے ہے اور پیچھے

وَلَا يَشْفَعُوْنَ ۙ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ

اور وہ سفارش نہیں کرتے مگر اس کی جس سے اللہ راضی ہو اور وہ

مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَمَنْ

اس کی ہیبت سے ڈرتے ہیں ﴿۲۸﴾ اور جو کوئی

يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ

ان میں کہے کہ میری بندگی ہے اس سے ورے، سو اس کو

نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِى

ہم بدلہ دیں گے دوزخ یونہی ہم بدلہ دیتے ہیں

ع ١٩ ٢ ٢ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٩﴾ اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

بے انصافوں کو ﴿٢٩﴾ اور کیا نہیں دیکھا ان منکروں نے

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا

کہ آسمان اور زمین منہ بند تھے

فَفَتَقْنٰهُمَا ؕ وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ

پھر ہم نے ان کو کھول دیا اور بنائی ہم نے پانی سے ہر ایک

شَيْءٍ حَيٍّ ؕ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَجَعَلْنَا

چیز جس میں جان ہے پھر کیا یقین نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ اور رکھ دیے ہم نے

فِى الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِهِمْ

زمین میں بھاری بوجھ کبھی ان کو لے کر جھک پڑے

وَجَعَلْنَا فِيْهَا فِجَاجًا سُبُلًا لَّعَلَّهُمْ

اور رکھیں اس میں کشادہ راہیں تاکہ وہ

يَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَجَعَلْنَا السَّمَآءَ سَقْفًا

راہ پائیں ﴿۳۱﴾ اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت

مَّحْفُوْظًا ۚۖ وَّهُمْ عَنْ اٰيٰتِهَا

محفوظ اور وہ آسمان کی نشانیوں کو

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ الَّيْلَ

دھیان میں نہیں لاتے ﴿۳۲﴾ اور وہ ہی ہے جس نے بنائے رات

وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ فِيْ

اور دن اور سورج اور چاند، سب

فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ

اپنے اپنے گھر میں پھرتے ہیں ﴿۳۳﴾ اور نہیں دیا ہم نے

مِّنْ قَبْلِكَ الْخُلْدَ ؕ اَفَاۡئِنْ مِّتَّ فَهُمُ

تجھ سے پہلے کسی آدمی کو ہمیشہ کے لیے زندہ رہنا پھر کیا اگر تو مر گیا تو وہ

الْخٰلِدُوْنَ ﴿٣٤﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ

رہ جائیں گے ﴿٣٤﴾ ہر جی کو چکھنی ہے موت

وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ؕ

اور ہم تم کو جانچتے ہیں برائی سے اور بھلائی سے آزمانے کو

وَاِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٣٥﴾ وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ

اور ہماری طرف پھر کر آجاؤ گے ﴿٣٥﴾ اور جہاں تجھ کو دیکھا

كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ

منکروں نے تو کوئی کام نہیں ان کو تجھ سے مگر ٹھٹھا کرنا

اَهٰذَا الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ ۚ وَهُمْ

کیا یہی شخص ہے جو نام لیتا ہے تمہارے معبودوں کا اور وہ

بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٦﴾ خُلِقَ

رحمان کے نام سے منکر ہیں ﴿٣٦﴾ بنا ہے

الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ

آدمی جلدی کا اب دکھلاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں

فَلَا تَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۳۷﴾ وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى

سو مجھ سے جلدی مت کرو ﴿۳۷﴾ اور کہتے ہیں کب

هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۸﴾

ہوگا یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ﴿۳۸﴾

لَوۡ يَعۡلَمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا حِيۡنَ

اگر جان لیں یہ منکر اس وقت کو کہ

لَا يَكُفُّوۡنَ عَنۡ وُّجُوۡهِهِمُ النَّارَ

نہ روک سکیں گے اپنے منہ سے آگ

وَلَا عَنۡ ظُهُوۡرِهِمۡ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿۳۹﴾

اور نہ اپنی پیٹھ سے اور نہ ان کو مدد پہنچے گی ﴿۳۹﴾

بَلۡ تَاۡتِيۡهِمۡ بَغۡتَةً فَتَبۡهَتُهُمۡ

کچھ نہیں وہ آئے گی ان پر ناگہاں پھر ان کے ہوش کھو دے گی

فَلَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ رَدَّهَا وَلَا هُمۡ

پھر نہ پھیر سکیں گے اس کو اور نہ ان کو

يُنۡظَرُوۡنَ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدِ اسۡتُهۡزِئَ بِرُسُلٍ

فرصت ملے گی ﴿٤٠﴾ اور ٹھٹھے ہو چکے ہیں رسولوں سے

مِّنۡ قَبۡلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيۡنَ سَخِرُوۡا

تجھ سے پہلے پھر الٹ پڑی ٹھٹھا کرنے والوں پر

مِنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٤١﴾ ع

ان میں سے وہ چیز جس کا ٹھٹھا کرتے تھے ﴿٤١﴾

ع ٣ ٢/٢

قُلۡ مَنۡ يَّكۡلَؤُكُمۡ بِالَّيۡلِ وَالنَّهَارِ

تو کہہ کون نگہبانی کرتا ہے تمہاری رات میں اور دن میں

مِنَ الرَّحۡمٰنِ ؕ بَلۡ هُمۡ عَنۡ ذِكۡرِ رَبِّهِمۡ

رحمان سے کوئی نہیں وہ اپنے رب کے ذکر سے

مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿٤٢﴾ اَمۡ لَهُمۡ اٰلِهَةٌ تَمۡنَعُهُمۡ

منہ پھیرتے ہیں ﴿٤٢﴾ یا ان کے واسطے کوئی معبود ہیں کہ ان کو بچاتے ہیں

مِّنۡ دُوۡنِنَا ؕ لَا يَسۡتَطِيۡعُوۡنَ نَصۡرَ

ہمارے سوا وہ اپنی بھی مدد

اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿٤٣﴾

نہیں کر سکتے اور نہ ان کی ہماری طرف سے رفاقت ہو ﴿٤٣﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى

کوئی نہیں پر ہم نے عیش دیا ان کو اور ان کے باپ دادوں کو یہاں تک کہ

طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ؕ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا

بڑھ گئی ان پر زندگی پھر کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ؕ

چلے آتے ہیں زمین کو گھٹاتے اس کے کناروں سے

اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿٤٤﴾ قُلْ اِنَّمَآ اُنْذِرُكُمْ

اب کیا وہ جیتنے والے ہیں ﴿٤٤﴾ تو کہہ میں جو تم کو ڈراتا ہوں

بِالْوَحْيِ ۖ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَآءَ

سو حکم کے موافق اور سنتے نہیں بہرے پکارنے کو

اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ

جب کوئی ان کو ڈر کی بات سنائے ﴿٤٥﴾ اور کہیں پہنچ جائے ان تک

نَفۡحَةٌ مِّنۡ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوۡلُنَّ

ایک بھاپ تیرے رب کے عذاب کی تو ضرور کہنے لگیں

يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۴۶﴾ وَنَضَعُ

ہائے کم بختی ہماری بے شک ہم تھے گنہ گار ﴿۴۶﴾ اور رکھیں گے ہم

الۡمَوَازِيۡنَ الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ

ترازوئیں انصاف کی قیامت کے دن

فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـًٔا ؕ وَاِنۡ كَانَ

پھر ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ایک ذرہ اور اگر ہوگا

مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ

برابر رائی کے دانہ کے تو ہم لے آئیں گے اس کو

وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

اور ہم کافی ہیں حساب کرنے کو ﴿۴۷﴾ اور ہم نے دی تھی

مُوۡسٰى وَهٰرُوۡنَ الۡفُرۡقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكۡرًا

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) کو قضیے چکانے والی کتاب اور روشنی اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٨﴾ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ

ڈرنے والوں کو ﴿٤٨﴾ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے

بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُوْنَ ﴿٤٩﴾

بن دیکھے اور وہ قیامت کا خطرہ رکھتے ہیں ﴿٤٩﴾

وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ

اور یہ ایک نصیحت ہے برکت کی جو ہم نے اتاری سو کیا تم اس کو

مُنْكِرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ ع

نہیں مانتے ﴿٥٠﴾ اور آگے دی تھی ہم نے ابراہیم کو

رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿٥١﴾ ج

اس کی نیک راہ اور ہم رکھتے ہیں اس کی خبر ﴿٥١﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ

جب کہا اس نے اپنے باپ کو اور اپنی قوم کو یہ

التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿٥٢﴾

کیسی مورتیں ہیں جن پر تم مجاور بنے بیٹھے ہو ﴿٥٢﴾

قَالُوْا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿۵۳﴾

بولے ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو انہی کی پوجا کرتے ﴿۵۳﴾

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ فِيْ

بولا مقرر رہے تم اور تمھارے باپ دادے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۵۴﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ

صریح گمراہی میں ﴿۵۴﴾ بولے تو ہمارے پاس لایا ہے سچی بات

اَمْ اَنْتَ مِنَ اللّٰعِبِيْنَ ﴿۵۵﴾ قَالَ بَلْ

یا تو کھلاڑیاں کرتا ہے ﴿۵۵﴾ بولا نہیں

رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الَّذِيْ

رب تمھارا وہی ہے رب آسمان اور زمین کا جس نے

فَطَرَهُنَّ ۖ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ

ان کو بنایا اور میں اسی بات کا

الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۶﴾ وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ

قائل ہوں ﴿۵۶﴾ اور قسم اللہ کی میں علاج کروں گا

اَصۡنَامَكُمۡ بَعۡدَ اَنۡ تُوَلُّوۡا مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۵۷﴾

تمھارے بتوں کا جب تم جا چکو گے پیٹھ پھیر کر ﴿۵۷﴾

فَجَعَلَهُمۡ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيۡرًا لَّهُمۡ

پھر کر ڈالا ان کو ٹکڑے ٹکڑے مگر ایک بڑا ان کا

لَعَلَّهُمۡ اِلَيۡهِ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۵۸﴾ قَالُوۡا مَنۡ

کہ شاید اس کی طرف رجوع کریں ﴿۵۸﴾ کہنے لگے کس نے

فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَاۤ اِنَّهٗ لَمِنَ

کیا یہ کام ہمارے معبودوں کے ساتھ وہ تو کوئی

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا سَمِعۡنَا فَتًى

بےانصاف ہے ﴿۵۹﴾ وہ بولے ہم نے سنا ہے ایک جوان

يَّذۡكُرُهُمۡ يُقَالُ لَهٗۤ اِبۡرٰهِيۡمُ ؕ ﴿۶۰﴾

بتوں کو کچھ کہا کرتا ہے، اس کو کہتے ہیں ابراہیم ﴿۶۰﴾

قَالُوۡا فَاۡتُوۡا بِهٖ عَلٰۤى اَعۡيُنِ النَّاسِ

وہ بولے اس کو لے آؤ لوگوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ

شاید وہ دیکھیں ﴿٦١﴾ بولے کیا تو نے

فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿٦٢﴾ؕ

کیا ہے یہ ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم ﴿٦٢﴾

قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ ۖۗ كَبِيْرُهُمْ هٰذَا

بولا نہیں پر یہ کیا ہے ان کے اس بڑے نے

فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٣﴾

سو ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں ﴿٦٣﴾

فَرَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ

پھر سوچے اپنے جی میں پھر بولے لوگو!

اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٦٤﴾ۙ ثُمَّ نُكِسُوْا عَلٰى

تم ہی بے انصاف ہو ﴿٦٤﴾ پھر اوندھے ہوگئے

رُءُوْسِهِمْ ۚ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ

سر جھکا کر تو تو جانتا ہے جیسا یہ

يَنْطِقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ

بولتے ہیں ﴿٦٥﴾ بولا کیا پھر تم پوجتے ہو

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا

اللہ سے ورے ایسے کو جو تمہارا کچھ بھلا کرے

وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا

نہ برا ﴿٦٦﴾ بیزار ہوں میں تم سے اور جن کو

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے کیا تم کو سمجھ نہیں ﴿٦٧﴾

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ

بولے اس کو جلاؤ اور مدد کرو اپنے معبودوں کی اگر

كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا

کچھ کرتے ہو ﴿٦٨﴾ ہم نے کہا اے آگ ٹھنڈک ہوجا

وَّسَلٰمًا عَلٰٓي اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾ وَاَرَادُوْا

اور آرام ابراہیم پر ﴿٦٩﴾ اور چاہنے لگے

بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ ج

اس کا برا پھر انہی کو ہم نے ڈالا نقصان میں ﴿٧٠﴾

وَنَجَّيْنٰهُ وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِىْ

اور بچا نکالا ہم نے اس کو اور لوط (علیہ السلام) کو اس زمین کی طرف

بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ

جس میں برکت رکھی ہے ہم نے جہاں کے واسطے ﴿٧١﴾ اور بخشا ہم نے اس کو

اِسْحٰقَ ؕ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَكُلًّا

اسحاق اور یعقوب دیا انعام میں اور سب کو

جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿٧٢﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً

نیک بخت کیا ﴿٧٢﴾ اور ان کو کیا ہم نے پیشوا

يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ

راہ بتلاتے تھے ہمارے حکم سے اور کہلا بھیجا ہم نے ان کو

فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ

کرنا نیکیوں کا اور قائم رکھنی نماز اور دینی

الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوۡا لَنَا عٰبِدِيۡنَ ۝۷۳ۙ وَلُوۡطًا

زکوٰۃ اور وہ تھے ہماری بندگی میں لگے ہوئے ۝۷۳ اور لوط کو

اٰتَيۡنٰهُ حُكۡمًا وَّعِلۡمًا وَّنَجَّيۡنٰهُ مِنَ

دیا ہم نے حکم اور سمجھ اور بچا نکالا اس کو

الۡقَرۡيَةِ الَّتِىۡ كَانَتۡ تَّعۡمَلُ الۡخَبٰٓئِثَ ؕ

اس بستی سے جو کرتے تھے گندے کام

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فٰسِقِيۡنَ ۝۷۴ۙ

وہ تھے لوگ بڑے نافرمان ۝۷۴

وَاَدۡخَلۡنٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ

اور اس کو لے لیا ہم نے اپنی رحمت میں وہ ہے

الصّٰلِحِيۡنَ ۝۷۵ؒ وَنُوۡحًا اِذۡ نَادٰى مِنۡ ع ۵ ۲۵ ۵

نیک بختوں میں ۝۷۵ اور نوح کو جب اس نے پکارا

قَبۡلُ فَاسۡتَجَبۡنَا لَهٗ فَنَجَّيۡنٰهُ وَاَهۡلَهٗ

اس سے پہلے پھر قبول کرلی ہم نے اسکی دعا سو بچادیا اس کو اور اسکے گھر والوں کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ

بڑی گھبراہٹ سے ﴿٧٦﴾ اور مدد کی اس کی

الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

ان لوگوں پر جو جھٹلاتے تھے ہماری آیتیں، وہ تھے

قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

برے لوگ پھر ڈبا دیا ہم نے ان سب کو ﴿٧٧﴾

وَدَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي

اور داؤد (علیہ السلام) اور سلیمان (علیہ السلام) کو جب لگے فیصل کرنے

الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ فِيْهِ غَنَمُ

کھیتی کا جھگڑا جب روند گئیں اس کو رات میں

الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾ لا

ایک قوم کی بکریاں، اور سامنے تھا ہمارے ان کا فیصلہ ﴿٧٨﴾

فَفَهَّمْنٰهَا سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا

پھر سمجھا دیا ہم نے وہ فیصلہ سلیمان کو اور دونوں کو دیا تھا ہم نے حکم

وَّعِلْمًا ز وَّسَخَّرْنَا مَعَ دَاوٗدَ الْجِبَالَ

اور سمجھ اور تابع کیے ہم نے داؤد کے ساتھ پہاڑ

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ط وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿۷۹﴾

تسبیح پڑھا کرتے اور اڑتے جانور اور یہ سب کچھ ہم نے کیا ﴿۷۹﴾

وَعَلَّمْنٰهُ صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ

اور اس کو سکھلایا ہم نے بنانا ایک تمھارا لباس کہ بچاؤ ہو تم کو

مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ج فَهَلْ اَنْتُمْ شٰكِرُوْنَ ﴿۸۰﴾

تمھاری لڑائی میں سو کچھ تم شکر کرتے ہو ﴿۸۰﴾

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ

اور سلیمان کے تابع کی ہوا زور سے چلنے والی کہ چلتی

بِاَمْرِهٖۤ اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ط

اس کے حکم سے اس زمین کی طرف جہاں برکت دی ہے ہم نے

وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿۸۱﴾ وَمِنَ

اور ہم کو سب چیز کی خبر ہے ﴿۸۱﴾ اور

الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ

تابع کیے کتنے شیطان جو غوطہ لگاتے اس کے واسطے اور بہت سے

عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿٨٢﴾ لا

کام بناتے اس کے سوا اور ہم نے ان کو تھام رکھا تھا ﴿٨٢﴾

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ

اور ایوب کو جس وقت پکارا اس نے اپنے رب کو کہ مجھ پر پڑی ہے

الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿٨٣﴾ ج صلے

تکلیف اور تو ہے سب رحم والوں سے رحم والا ﴿٨٣﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ

پھر ہم نے سن لی اس کی فریاد سو دور کردی جو اس پر تھی

ضُرٍّ وَّاٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ

تکلیف اور عطا کیے اس کو اس کے گھر والے اور اتنے ہی اور ان کے ساتھ

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿٨٤﴾

رحمت اپنی طرف سے اور نصیحت بندگی کرنے والوں کو ﴿٨٤﴾

وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ

اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو

كُلٌّ مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ ۚۖ وَاَدْخَلْنٰهُمْ

یہ سب ہیں صبر والے ﴿٨٥﴾ اور لے لیا ہم نے ان کو

فِيْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهُمْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٦﴾

اپنی رحمت میں وہ ہیں نیک بختوں میں ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ

اور مچھلی والے کو جب چلا گیا غصہ ہو کر پھر سمجھا

اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ

کہ ہم نہ پکڑ سکیں گے اس کو پھر پکارا ان اندھیروں میں

اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ

کہ کوئی حاکم نہیں سوائے تیرے تو بے عیب ہے

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٧﴾ ۚۖ احتیاط

میں تھا گنہگاروں سے ﴿٨٧﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ

پھر سن لی ہم نے اس کی فریاد، اور بچا دیا اس کو

الْغَمِّ ؕ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸۸﴾

اس گھٹنے سے، اور یونہی ہم بچا دیتے ہیں ایمان والوں کو ﴿۸۸﴾

وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ

اور زکریا (علیہ السلام) کو جب پکارا اس نے اپنے رب کو، اے رب نہ چھوڑ مجھ کو

فَرْدًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿۸۹﴾ ۚۖ

اکیلا اور تو ہے سب سے بہتر وارث ﴿۸۹﴾

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۫ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى

پھر ہم نے سن لی اس کی دعا اور بخشا اس کو یحیٰی

وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا

اور اچھا کردیا اس کی عورت کو وہ لوگ

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَيَدْعُوْنَنَا

دوڑتے تھے بھلائیوں پر اور پکارتے تھے ہم کو

رَغَبًا وَّرَهَبًا ۭ وَكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ۝٩٠

توقع سے اور ڈر سے اور تھے ہمارے آگے عاجز ۝٩٠

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

اور وہ عورت جس نے قابو میں رکھی اپنی شہوت پھر پھونک دی ہم نے

فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ

اس عورت میں اپنی روح اور کیا اس کو اس کے بیٹے کو

اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝٩١ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

نشانی جہان والوں کے واسطے ۝٩١ یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے

اُمَّةً وَّاحِدَةً ڮ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ۝٩٢

سب ایک دین پر اور میں ہوں رب تمہارا سو میری بندگی کرو ۝٩٢

وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ ۭ كُلٌّ اِلَيْنَا

اور ٹکڑے ٹکڑے بانٹ لیا لوگوں نے آپس میں اپنا کام سب ہمارے پاس

رٰجِعُوْنَ ۝٩٣ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ ع ١٨/٦

پھر آئیں گے ۝٩٣ سو جو کوئی کرے کچھ

الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ

نیک کام اور وہ رکھتا ہو ایمان سو اکارت نہ کریں گے

لِسَعْیِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿۹۴﴾

اس کی سعی کو اور ہم اس کو لکھ لیتے ہیں ﴿۹۴﴾

وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ

اور مقرر ہو چکا ہر بستی پر جس کو غارت کر دیا ہم نے کہ وہ

لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۹۵﴾ حَتّٰٓى اِذَا فُتِحَتْ

پھر کر نہیں آئیں گے ﴿۹۵﴾ یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں

يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ

یاجوج وماجوج اور وہ ہر

حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ

اوچان سے پھسلتے چلے آئیں ﴿۹۶﴾ اور نزدیک آ لگے سچا

الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ اَبْصَارُ

وعدہ پھر اس دم اوپر لگی رہ جائیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ

منکروں کی آنکھیں ہائے کم بختی ہماری ہم

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾

بے خبر رہے اس سے، نہیں پر ہم تھے گناہ گار ﴿٩٧﴾

اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

تم اور جو کچھ تم پوجتے ہو اللہ کے سوا

حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾

ایندھن ہے دوزخ کا تم کو اس پر پہنچنا ہے ﴿٩٨﴾

لَوْ كَانَ هٰۤؤُلَآءِ اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ

اگر ہوتے یہ بت معبود تو نہ پہنچتے اس پر اور سارے

فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾ لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ

اس میں سدا پڑے رہیں گے ﴿٩٩﴾ ان کو وہاں چلّانا ہے

وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور وہ اس میں کچھ نہ سنیں گے ﴿١٠٠﴾ جن کے لیے

سَبَقَتْ لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى ۙ اُولٰٓئِكَ عَنْهَا

پہلے سے ٹھہر چکی ہماری طرف سے نیکی وہ اس سے

مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ حَسِيْسَهَا ۚ

دور رہیں گے ﴿١٠١﴾ نہیں سنیں گے اس کی آہٹ

وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ

اور وہ اپنے جی کے مزوں میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾ لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ

سدا رہیں گے ﴿١٠٢﴾ نہ غم ہوگا ان کو

الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ هٰذَا

اس بڑی گھبراہٹ میں اور لینے آئیں گے ان کو فرشتے، آج

يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾

دن تمھارا ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا ﴿١٠٣﴾

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاۗءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ

جس دن ہم لپیٹ لیویں آسمان کو جیسے لپیٹتے ہیں طومار میں

لِلۡكُتُبِ ؕ كَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ

کاغذ، جیسا سرے سے بنایا تھا ہم نے پہلی بار

نُّعِيۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَيۡنَا ؕ اِنَّا كُنَّا

پھر اس کو دوہرائیں گے، وعدہ ضرور ہوچکا ہے ہم پر، ہم کو

فٰعِلِيۡنَ ﴿۱۰۴﴾ وَلَقَدۡ كَتَبۡنَا فِى الزَّبُوۡرِ

پورا کرنا ہے ﴿۱۰۴﴾ اور ہم نے لکھ دیا ہے زبور میں

مِنۡۢ بَعۡدِ الذِّكۡرِ اَنَّ الۡاَرۡضَ يَرِثُهَا

نصیحت کے پیچھے کہ آخر زمین پر مالک ہوں گے

عِبَادِىَ الصّٰلِحُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ فِىۡ هٰذَا

میرے نیک بندے ﴿۱۰۵﴾ اس میں

لَبَلٰغًا لِّقَوۡمٍ عٰبِدِيۡنَ ﴿۱۰۶﴾ؕ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ

مطلب کو پہنچتے ہیں لوگ بندگی والے ﴿۱۰۶﴾ اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا

اِلَّا رَحۡمَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰۷﴾ قُلۡ اِنَّمَا

سو مہربانی کر جہان کے لوگوں پر ﴿۱۰۷﴾ تو کہہ

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

مجھ کو تو حکم یہی آیا ہے کہ معبود تمھارا ایک معبود ہے

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا

پھر کیا ہو تم حکم برداری کرنے والے ﴿۱۰۸﴾ پھر اگر وہ منہ موڑیں

فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ وَاِنْ اَدْرِيْٓ

تو تو کہہ دے میں نے خبر دی تم کو دونوں طرف برابر اور میں نہیں جانتا

اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾

نزدیک ہے یا دور ہے جو تم سے وعدہ ہوا ﴿۱۰۹﴾

اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ

وہ رب جانتا ہے جو بات پکار کر کرو اور جانتا ہے

مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ

جو تم چھپاتے ہو ﴿۱۱۰﴾ اور میں نہیں جانتا شاید تاخیر میں

فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ

تم کو جانچنا ہے اور فائدہ دینا ہے ایک وقت تک ﴿۱۱۱﴾ رسول نے کہا

رَبِّ احۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ وَرَبُّنَا الرَّحۡمٰنُ

اے رب فیصلہ کر انصاف کا اور رب ہمارا رحمان ہے

الۡمُسۡتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ ع ۷ ۱۹ ۷ النصف

اسی سے مدد مانگتے ہیں ان باتوں پر جو تم بتلاتے ہو ﴿۱۱۲﴾

(سورۂ حج مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۲) سے (۵۵) تک مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بیچ میں نازل ہوئی ہیں۔ اس میں (۷۸) آیتیں اور (۱۰) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے اور سورۂ نور کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۲۹۱) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۵۰۷۵) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمۡ‌ ۚ اِنَّ زَلۡزَلَةَ

لوگو! ڈرو اپنے رب سے بے شک بھونچال

السَّاعَةِ شَىۡءٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱﴾ يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا

قیامت کا ایک بڑی چیز ہے ﴿۱﴾ جس دن اس کو دیکھو گے

تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّاۤ اَرۡضَعَتۡ

بھول جائے گی ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پلائے کو

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى

اور ڈال دے گی ہر پیٹ والی اپنا پیٹ اور تو دیکھے

النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

لوگوں پر نشہ اور ان پر نشہ نہیں

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ﴿٢﴾ وَمِنَ

پر آفت اللہ کی سخت ہے ﴿٢﴾ اور بعضے

النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ

لوگ وہ ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں

عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ مَّرِيْدٍ ﴿٣﴾ لا

بے خبری سے اور پیروی کرتا ہے ہر شیطان سرکش کی ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ

جس کے حق میں لکھ دیا گیا ہے کہ جو کوئی اس کا رفیق ہو سو وہ

يُضِلُّهٗ وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٤﴾

اس کو بہکائے اور لے جائے عذاب میں دوزخ کے ﴿٤﴾

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ

اے لوگو! اگر تم کو دھوکا ہے

الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ

جی اٹھنے میں تو ہم نے تم کو بنایا مٹی سے پھر

مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ

قطرہ سے پھر جمے ہوئے خون سے پھر

مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ

گوشت کی بوٹی نقشہ بنی ہوئی سے اور بدون نقشہ بنی ہوئی سے

لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ط وَنُقِرُّ فِي الْاَرْحَامِ

اس واسطے کہ تم کو کھول کر سنادیں اور ٹھہرا رکھتے ہیں ہم پیٹ میں

مَا نَشَآءُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

جو کچھ چاہیں ایک وقت معین تک پھر

نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ج

تم کو نکالتے ہیں لڑکا پھر جب تک کہ پہنچو اپنی جوانی کے زور کو

وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ

اور کوئی تم میں سے قبضہ کر لیا جاتا ہے اور کوئی تم میں سے

يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ

پھر چلایا جاتا ہے نکمی عمر تک تاکہ سمجھنے کے پیچھے

مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ وَتَرَى

کچھ نہ سمجھنے لگے اور تو دیکھتا ہے

الْاَرْضَ هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا

زمین خراب پڑی ہوئی، پھر جہاں ہم نے اتارا اس پر

الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ

پانی تازی ہوگئی اور ابھری اور اگائیں

كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝٥ ذٰلِكَ بِاَنَّ

ہر قسم قسم رونق کی چیزیں ۝٥ یہ سب کچھ اس واسطے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْيِ الْمَوْتٰى

اللہ وہی ہے محقق اور وہ جلاتا ہے مردوں کو

وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٦ ۙ وَّاَنَّ

اور وہ ہر چیز کرسکتا ہے ۝٦ اور یہ کہ

اَلسَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيۡبَ فِيۡهَا ۙ وَاَنَّ

قیامت آنی ہے اس میں دھوکا نہیں اور یہ کہ

اللّٰهَ يَبۡعَثُ مَنۡ فِى الۡقُبُوۡرِ ﴿۷﴾ وَمِنَ

اللہ اٹھائے گا قبروں میں پڑے ہوؤں کو ﴿۷﴾ اور بعضا

النَّاسِ مَنۡ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيۡرِ

شخص وہ ہے جو جھگڑتا ہے اللہ کی بات میں بغیر

عِلۡمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيۡرٍ ﴿۸﴾ ۙ

جانے اور بغیر دلیل اور بدون روشن کتاب کے ﴿۸﴾

ثَانِىَ عِطۡفِهٖ لِيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ

اپنی کروٹ موڑ کر تاکہ بہکائے اللہ کی راہ سے

لَهٗ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّنُذِيۡقُهٗ يَوۡمَ

اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور چکھائیں گے ہم اس کو

الۡقِيٰمَةِ عَذَابَ الۡحَرِيۡقِ ﴿۹﴾ ذٰلِكَ بِمَا

قیامت کے دن جلن کی مار ﴿۹﴾ یہ اس کی وجہ سے جو

قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ

آگے بھیج چکے تیرے دو ہاتھ اور اس وجہ سے کہ اللہ نہیں

بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۰﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ ع ۱/۸

ظلم کرتا بندوں پر ﴿۱۰﴾ اور بعضا شخص وہ ہے

مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍ ۚ فَاِنْ

کہ بندگی کرتا ہے اللہ کی کنارے پر پھر اگر

اَصَابَهٗ خَيْرُ ۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ

پہنچی اس کو بھلائی تو قائم ہوگیا اس عبادت پر، اور اگر

اَصَابَتْهُ فِتْنَةُ ۨ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ۚ قف

پہنچ گئی اس کو جانچ پھر گیا الٹا اپنے منہ پر

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ

گنوائی دنیا اور آخرت یہی ہے

الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۱﴾ يَدْعُوْا مِنْ

ٹوٹا صریح ﴿۱۱﴾ پکارتا ہے اللہ کے سوا

دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ

ایسی چیز کو کہ نہ اس کا نقصان کرے اور نہ اس کا فائدہ کرے

ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٢﴾ يَدْعُوْا

یہی ہے دور جا پڑنا گمراہ ہو کر ﴿١٢﴾ پکارے جاتا ہے اس کو

لَمَنْ ضَرُّهٗۤ اَقْرَبُ مِنْ نَّفْعِهٖ ؕ لَبِئْسَ

جس کا ضرر پہلے پہنچے نفع سے بے شک برا

الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ﴿١٣﴾ اِنَّ

دوست ہے اور برا رفیق ﴿١٣﴾

اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ داخل کرے گا ان کو جو ایمان لائے اور کیں

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

بھلائیاں باغوں میں بہتی ہیں نیچے ان کے

الْاَنْهٰرُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿١٤﴾

نہریں اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي

جس کو یہ خیال ہو کہ ہرگز نہ مدد کرے گا اس کی اللہ

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ

دنیا میں اور آخرت میں تو تان لے ایک رسی

اِلَى السَّمَآءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ

آسمان کو پھر کاٹ ڈالے اب دیکھے

هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ﴿١٥﴾

کچھ جاتا رہا اس کی اس تدبیر سے اس کا غصہ ﴿١٥﴾

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ

اور یوں اتارا ہم نے یہ قرآن کھلی باتیں

وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يُّرِيْدُ ﴿١٦﴾

اور یہ ہے کہ اللہ سجھا دیتا ہے جس کو چاہے ﴿١٦﴾

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں

وَالصّٰبِـِٕيْنَ وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ

اور صابئین اور نصاریٰ اور مجوس

وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ

اور شرک کرتے ہیں مقرر اللہ فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي

ان میں قیامت کے دن اللہ کے

كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۱۷﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

سامنے ہے ہر چیز ﴿۱۷﴾ تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ کو

يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي

سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمان میں ہے اور جو کوئی

الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ

زمین میں ہے اور سورج اور چاند اور تارے

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَكَثِيْرٌ

اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت

مِّنَ النَّاسِؕ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُؕ

آدمی اور بہت ہیں کہ ان پر ٹھہر چکا عذاب

وَمَنْ يُّهِنِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍؕ

اور جس کو اللہ ذلیل کرے اسے کوئی نہیں عزت دینے والا

اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ۩ ﴿١٨﴾ هٰذٰنِ

اللہ کرتا ہے جو چاہے ﴿١٨﴾ یہ دو

خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْؗ فَالَّذِيْنَ

مدعی ہیں جھگڑے ہیں اپنے رب پر سو جو

كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍؕ

منکر ہوئے ان کے واسطے بیونتے ہیں کپڑے آگ کے

يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿١٩﴾ ج

ڈالتے ہیں ان کے سر پر جلتا پانی ﴿١٩﴾

يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿٢٠﴾ ؕ

گل کر نکل جاتا ہے اس سے جو کچھ ان کے پیٹ میں ہے اور کھال بھی ﴿٢٠﴾

سَجْدَة ٦

وَلَهُمۡ مَّقَامِعُ مِنۡ حَدِيۡدٍ ﴿٢١﴾ كُلَّمَاۤ

اور ان کے واسطے ہتھوڑے ہیں لوہے کے ﴿٢١﴾ جب

اَرَادُوۡۤا اَنۡ يَّخۡرُجُوۡا مِنۡهَا مِنۡ

چاہیں کہ نکل پڑیں دوزخ سے

غَمٍّ اُعِيۡدُوۡا فِيۡهَا ۚ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ

گھٹنے کے مارے پھر ڈال دیے جائیں اس کے اندر اور چکھتے رہو

اَلۡحَرِيۡقِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ ع ٢ ١٢ ٩

جلنے کا عذاب ﴿٢٢﴾ بے شک اللہ داخل کرے گا ان کو جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ

یقین لائے اور کیں بھلائیاں باغوں میں بہتی ہیں

مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ يُحَلَّوۡنَ فِيۡهَا

ان کے نیچے نہریں گہنا پہنائیں گے ان کو وہاں

مِنۡ اَسَاوِرَ مِنۡ ذَهَبٍ وَّلُـؤۡلُـؤًا ؕ

کنگن سونے کے اور موتی

وَلِبَاسُهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾ وَهُدُوٓا اِلَى

اور ان کی پوشاک ہے وہاں ریشم کی ﴿٢٣﴾ اور راہ پائی انہوں نے

الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ۚ وَهُدُوٓا اِلٰى

ستھری بات کی اور پائی اس

صِرَاطِ الْحَمِيْدِ ﴿٢٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

تعریفوں والے کی راہ ﴿٢٤﴾ جو لوگ منکر ہوئے

وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ

اور روکتے ہیں اللہ کی راہ سے اور مسجد

الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ

حرام سے جو ہم نے بنائی سب لوگوں کے واسطے برابر ہے

الْعَاكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ

اس میں رہنے والا اور باہر سے آنے والا اور جو اس میں چاہے

بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ

ٹیڑھی راہ شرارت سے اسے ہم چکھائیں گے ایک عذاب

ع ٣ | ١٠

اَلِيْمٍ ﴿٢٥﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ

دردناک ﴿٢٥﴾ اور جب ٹھیک کردی ہم نے ابراہیم کو جگہ

الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ

اس گھر کی کہ شریک نہ کرنا میرے ساتھ کسی کو اور پاک رکھ

بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْقَآئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ

میرا گھر طواف کرنے والوں کے واسطے اور کھڑے رہنے والوں کے اور رکوع

السُّجُوْدِ ﴿٢٦﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

وسجدہ والوں کے ﴿٢٦﴾ اور پکار دے لوگوں میں حج کے واسطے

يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ

کہ آئیں تیری طرف پیروں چل کر اور سوار ہو کر دبلے دبلے اونٹوں پر چلے آئیں

مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿٢٧﴾ لا لِّيَشْهَدُوْا

راہوں دور سے ﴿٢٧﴾ تاکہ پہنچیں

مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ فِيْٓ

اپنے فائدے کی جگہوں پر اور پڑھیں اللہ کا نام

اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ
کئی دن جو معلوم ہیں ذبح پر
مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا
چوپایوں مواشی کے جو اللہ نے دیے ہیں ان کو سو کھاؤ اس میں سے
وَاَطْعِمُوا الْبَآئِسَ الْفَقِيْرَ ﴿٢٨﴾ ثُمَّ
اور کھلاؤ برے حال کے محتاج کو ﴿٢٨﴾ پھر
لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ
چاہیے کہ ختم کردیں اپنا میل کچیل اور پوری کریں اپنی منتیں
وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿٢٩﴾
اور طواف کریں اس قدیم گھر کا ﴿٢٩﴾
ذٰلِكَ ۗ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ
یہ سن چکے اور جو کوئی بڑائی رکھے اللہ کی حرمتوں کی سو وہ
خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ
بہتر ہے اس کے لیے اپنے رب کے پاس اور حلال ہیں تم کو

الۡاَنۡعَامُ اِلَّا مَا يُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاجۡتَنِبُوا

چوپائے مگر جو تم کو سناتے ہیں سو بچتے رہو

الرِّجۡسَ مِنَ الۡاَوۡثَانِ وَاجۡتَنِبُوۡا قَوۡلَ

بتوں کی گندگی سے اور بچتے رہو جھوٹی

الزُّوۡرِ ۙ﴿۳۰﴾ حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيۡرَ مُشۡرِكِيۡنَ

بات سے ﴿۳۰﴾ ایک اللہ کی طرف کے ہو کر نہ کہ اس کے ساتھ شریک بنا کر

بِهٖ ؕ وَمَنۡ يُّشۡرِكۡ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا خَرَّ

اور جس نے شریک بنایا اللہ کا، سو جیسے گر پڑا

مِنَ السَّمَآءِ فَتَخۡطَفُهُ الطَّيۡرُ اَوۡ

آسمان سے پھر اُچکتے ہیں اس کو اڑنے والے مردار خوار، یا

تَهۡوِىۡ بِهِ الرِّيۡحُ فِىۡ مَكَانٍ سَحِيۡقٍ ﴿۳۱﴾

جا ڈالا اس کو ہوا نے کسی دوسرے مکان میں ﴿۳۱﴾

ذٰلِكَ ق وَمَنۡ يُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰهِ

یہ سن چکے اور جو کوئی ادب رکھے اللہ کے نام لگی چیزوں کا

فَاِنَّهَا مِنۡ تَقۡوَى الۡقُلُوۡبِ ﴿۳۲﴾ لَكُمۡ

سو وہ دل کی پرہیزگاری کی بات ہے ﴿۳۲﴾ تمھارے واسطے

فِيۡهَا مَنَافِعُ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ

چوپایوں میں فائدے ہیں ایک مقرر وعدہ تک پھر

مَحِلُّهَاۤ اِلَى الۡبَيۡتِ الۡعَتِيۡقِ ﴿۳۳﴾ ع وَلِكُلِّ ۱۱ ۸ ع

ان کو پہنچنا اس قدیم گھر تک ﴿۳۳﴾ اور ہر

اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا لِّيَذۡكُرُوا اسۡمَ

امت کے واسطے ہم نے مقرر کردی ہے قربانی کہ یاد کریں

اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمۡ مِّنۡۢ بَهِيۡمَةِ

اللہ کے نام ذبح پر چوپایوں کے جو ان کو

الۡاَنۡعَامِ ؕ فَاِلٰهُكُمۡ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

(اللہ نے دیے) سو اللہ تمھارا ایک اللہ ہے

فَلَهٗۤ اَسۡلِمُوۡا ؕ وَبَشِّرِ الۡمُخۡبِتِيۡنَ ﴿۳۴﴾ لا

سو اسی کے حکم میں رہو اور بشارت سنادے عاجزی کرنے والوں کو ﴿۳۴﴾

الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ

وہ کہ جب نام لیجیے اللہ کا ڈر جائیں ان کے دل

وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي

اور سہنے والے اس کو جو ان پر پڑے اور قائم رکھنے والے

الصَّلٰوةِ ۙ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

نماز کے اور ہمارا دیا ہوا کچھ خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ

اور کعبہ کے چڑھانے کے اونٹ ٹھہرائے ہیں ہم نے تمہارے واسطے نشانی

اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ

اللہ کے نام کی تمہارے واسطے اس میں بھلائی سو پڑھو ان پر نام

اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ

اللہ کا قطار باندھ کر پھر جب گر پڑے

جُنُوْبُهَا فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ

ان کی کروٹ، تو کھاؤ اس میں سے اور کھلاؤ صبر سے بیٹھے کو

وَالْمُعْتَرَّ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا لَكُمْ

اور بے قراری کرتے کو اسی طرح تمھارے بس میں کردیا ہم نے ان جانوروں کو

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٣٦﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ

تاکہ تم احسان مانو ﴿٣٦﴾ اللہ کو نہیں پہنچتا

لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ

ان کا گوشت اور نہ ان کا لہو لیکن اس کو پہنچتا ہے

التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا

تمھارے دل کا ادب اسی طرح ان کو بس میں کردیا

لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ

تمھارے کہ اللہ کی بڑائی پڑھو اس بات پر کہ تم کو راہ سجھائی

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ

اور بشارت سنا دے نیکی والوں کو ﴿٣٧﴾ اللہ دشمنوں کو ہٹا دے گا

عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

ایمان والوں سے اللہ کو خوش نہیں آتا

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ

کوئی دغا باز ناشکر ﴿٣٨﴾ حکم ہوا ان لوگوں کو

يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى

جن سے کافر لڑتے ہیں اس واسطے کہ ان پر ظلم ہوا اور اللہ

نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿٣٩﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا

ان کی مدد کرنے پر قادر ہے ﴿٣٩﴾ وہ لوگ جن کو نکالا

مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ يَّقُوْلُوْا

ان کے گھروں سے اور دعویٰ کچھ نہیں سوائے اس کے کہ وہ کہتے ہیں

رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

ہمارا رب اللہ ہے اور اگر نہ ہٹایا کرتا اللہ لوگوں کو

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ

ایک کو دوسرے سے تو ڈھائے جاتے تکیے

وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ

اور مدرسے اور عبادت خانے اور مسجدیں جن میں

فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ

نام پڑھا جاتا ہے اللہ کا بہت اور اللہ مقرر مدد کرے گا

اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِىٌّ

اس کی جو مدد کرے گا اس کی بے شک اللہ زبردست ہے

عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾ اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى

زور والا ﴿٤٠﴾ وہ لوگ کہ اگر ہم ان کو قدرت دیں

الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ

ملک میں تو وہ قائم رکھیں نماز اور دیں زکوٰۃ

وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ

اور حکم کریں بھلے کام کا اور منع کریں برائی سے

وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

اور اللہ کے اختیار میں ہے آخر ہر کام کا ﴿٤١﴾ اور اگر تجھ کو جھٹلائیں

فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ

تو ان سے پہلے جھٹلا چکی ہے نوح کی قوم اور عاد

وَّثَمُوْدُ ﴿۴۲﴾ وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ
اور ثمود ﴿۴۲﴾ اور ابراہیم کی قوم اور
لُوْطٍ ﴿۴۳﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ
لوط کی قوم ﴿۴۳﴾ اور مدین کے لوگ اور
مُوْسٰى فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ
موسیٰ کو جھٹلایا پھر میں نے ڈھیل دی منکروں کو پھر
اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿۴۴﴾
پکڑ لیا ان کو تو کیسا ہوا میرا انکار ﴿۴۴﴾
فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ
سو کتنی بستیاں ہم نے غارت کر ڈالیں اور وہ
ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا ز
گناہ گار تھیں اب وہ گری پڑتی ہیں اپنی چھتوں پر
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿۴۵﴾
اور کتنے کنوئیں نکمے پڑے اور کتنے محل گچکاری کے ﴿۴۵﴾

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ

کیا سیر نہیں کی ملک کی جو ان کے دل ہوتے

لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ

جن سے سمجھتے یا کان ہوتے

يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى

جن سے سنتے سو کچھ آنکھیں اندھی

الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ

نہیں ہوتیں پر اندھے ہوجاتے ہیں دل جو

فِي الصُّدُوْرِ ﴿٤٦﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

سینوں میں ہیں ﴿٤٦﴾ اور تجھ سے جلدی مانگتے ہیں

بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ

عذاب اور اللہ ہرگز نہ ٹالے گا اپنا وعدہ

وَاِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ

اور ایک دن تیرے رب کے یہاں ہزار برس کے برابر ہوتا ہے

مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿۴۷﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

جو تم گنتے ہو ﴿۴۷﴾ اور کتنی بستیاں ہیں

اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ

کہ میں نے ان کو ڈھیل دی اور وہ گناہ گار تھیں پھر میں نے ان کو پکڑا

وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿۴۸﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع ۱۴/۶

اور میری طرف پھر کر آنا ہے ﴿۴۸﴾ تو کہہ اے لوگو!

اِنَّمَآ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۴۹﴾ ج

میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں تم کو کھول کر ﴿۴۹﴾

فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

سو جو لوگ یقین لائے اور کیں بھلائیاں ان کے گناہ

مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿۵۰﴾ وَالَّذِيْنَ

بخش دیتے ہیں اور ان کو روزی ہے عزت کی ﴿۵۰﴾ اور جو

سَعَوْا فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ

دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو وہی ہیں

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿٥١﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا

دوزخ کے رہنے والے ﴿٥١﴾ اور جو

مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ

رسول بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے یا نبی

اِلَّآ اِذَا تَمَنّٰٓى اَلْقَى الشَّيْطٰنُ فِيْٓ

سو جب لگا خیال باندھنے شیطان نے ملا دیا

اُمْنِيَّتِهٖ ۚ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي

اس کے خیال میں پھر اللہ مٹا دیتا ہے

الشَّيْطٰنُ ثُمَّ يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ

شیطان کا ملایا ہوا پھر پکی کر دیتا ہے اپنی باتیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٥٢﴾ لا لِّيَجْعَلَ مَا

اور اللہ سب خبر رکھتا ہے حکمتوں والا ﴿٥٢﴾ اس واسطے کہ جو کچھ

يُلْقِي الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ

شیطان نے ملایا اس سے جانچے ان کو کہ جن کے

فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ وَّالۡقَاسِيَةِ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ

دل میں روگ ہیں اور جن کے دل سخت ہیں

وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَفِيۡ شِقَاقٍۢ بَعِيۡدٍ ۙ‏ ﴿۵۳﴾

اور گنہ گار تو ہیں مخالفت میں دور جا پڑے ﴿۵۳﴾

وَّلِيَـعۡلَمَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ اَنَّهُ

اور اس واسطے کہ معلوم کرلیں وہ لوگ جن کو سمجھ ملی ہے کہ یہ

الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّكَ فَيُؤۡمِنُوۡا بِهٖ فَتُخۡبِتَ

تحقیق ہے تیرے رب کی طرف سے پھر اس پر یقین لائیں نرم ہوجائیں

لَهٗ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيۡنَ

اس کے آگے ان کے دل اور اللہ سمجھانے والا ہے

اٰمَنُوۡۤا اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ‏ ﴿۵۴﴾

یقین لانے والوں کو راہ سیدھی ﴿۵۴﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِيۡ مِرۡيَةٍ

اور منکروں کو ہمیشہ رہے گا اس میں دھوکا

مِّنْهُ حَتّٰى تَاْتِیَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

جب تک کہ آپہنچے ان پر قیامت بے خبری میں

اَوْ یَاْتِیَهُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَقِیْمٍ ﴿٥٥﴾

یا آپہنچے ان پر آفت ایسے دن کی جس میں راہ نہیں خلاصی کی ﴿٥٥﴾

اَلْمُلْكُ یَوْمَىٕذٍ لِّلّٰهِ ؕ یَحْكُمُ بَیْنَهُمْ ؕ

راج اس دن اللہ کا ہے ان میں فیصلہ کرے گا

فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِیْ

سو جو یقین لائے اور کیں بھلائیاں

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ﴿٥٦﴾ وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

نعمت کے باغوں میں ہیں ﴿٥٦﴾ اور جو منکر ہوئے

وَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ

اور جھٹلائیں ہماری باتیں سو ان کے لیے ہے

مُّهِیْنٌ ﴿٥٧﴾ؑ وَ الَّذِیْنَ هَاجَرُوْا فِیْ سَبِیْلِ

ذلت کا عذاب ﴿٥٧﴾ اور جو لوگ گھر چھوڑ آئے اللہ کی راہ میں

ع ٧ / ٩ / ١٤

اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ

پھر مارے گئے یا مرگئے البتہ ان کو دے گا

اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ

اللہ روزی خاصی اور اللہ ہے سب سے بہتر

الرّٰزِقِيْنَ ﴿٥٨﴾ لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا

روزی دینے والا ﴿٥٨﴾ البتہ پہنچائے گا ان کو ایک جگہ

يَّرْضَوْنَهٗ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿٥٩﴾

جس کو پسند کریں گے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے تحمل والا ﴿٥٩﴾

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ

یہ سن چکے اور جس نے بدلہ لیا جیسا کہ اس کو دکھ دیا تھا

بِهٖ ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ

پھر اس پر کوئی زیادتی کرے تو البتہ اس کی مدد کرے گا اللہ بے شک

اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ﴿٦٠﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ

اللہ درگزر کرنے والا بخشنے والا ہے ﴿٦٠﴾ یہ اس واسطے کہ اللہ لے لیتا ہے

الَّيۡلَ فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ

رات کو دن میں اور دن کو رات میں

وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ ۢ بَصِيۡرٌ ﴿٦١﴾ ذٰ لِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ

اور اللہ سنتا دیکھتا ہے ﴿٦١﴾ یہ اس واسطے کہ اللہ

هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖ

وہی ہے صحیح اور جس کو پکارتے ہیں اس کے سوا

هُوَ الۡبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ﴿٦٢﴾

وہی ہے غلط اور اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا ﴿٦٢﴾

اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنۡزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے

مَآءً ز فَتُصۡبِحُ الۡاَرۡضُ مُخۡضَرَّةً ط

پانی پھر زمین ہوجاتی ہے سرسبز

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيۡفٌ خَبِيۡرٌ ﴿٦٣﴾ ج لَهٗ

بے شک اللہ جانتا ہے چھپی تدبیریں خبردار ہے ﴿٦٣﴾ اسی کا ہے

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور اللہ

لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ ع ٨/٧ ١٥

وہی ہے بے پروا تعریفوں والا ﴿٦٤﴾ تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ

بس میں کر دیا تمہارے جو کچھ ہے زمین میں اور کشتی کو

تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ؕ وَيُمْسِكُ

جو چلتی ہے دریا میں اس کے حکم سے اور تھام رکھتا ہے

السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ

آسمان کو اس سے کہ گر پڑے زمین پر مگر اس کے حکم سے

اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٦٥﴾

بے شک اللہ لوگوں پر نرمی کرنے والا مہربان ہے ﴿٦٥﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَحْيَاكُمْ ز ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ

اور اسی نے تم کو جلایا پھر مارتا ہے پھر

يُحۡيِيۡكُمۡ ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَكَفُوۡرٌ ﴿٦٦﴾

زندہ کرے گا بے شک انسان ناشکرا ہے ﴿٦٦﴾

لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلۡنَا مَنۡسَكًا هُمۡ

ہر امّت کے لیے ہم نے مقرر کردی ایک راہ بندگی کی کہ وہ

نَاسِكُوۡهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِى الۡاَمۡرِ

اسی طرح کرتے ہیں بندگی، سو چاہیے تجھ سے جھگڑا نہ کریں اس کام میں

وَادۡعُ اِلٰى رَبِّكَ ؕ اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى

اور تو بلائے جا اپنے رب کی طرف بے شک تو ہے

مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٦٧﴾ وَاِنۡ جٰدَلُوۡكَ فَقُلِ

سیدھی راہ پر سوجھ والا ﴿٦٧﴾ اور اگر تجھ سے جھگڑنے لگیں تو تو کہہ

اللّٰهُ اَعۡلَمُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَللّٰهُ

اللہ بہتر جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿٦٨﴾ اللہ

يَحۡكُمُ بَيۡنَكُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ فِيۡمَا

فیصلہ کرے گا تم میں قیامت کے دن جس چیز میں

كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿٦٩﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ

تمھاری راہ جدا جدا تھی ﴿٦٩﴾ کیا تجھ کو معلوم نہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ

کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں

اِنَّ ذٰلِكَ فِي كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

یہ سب لکھا ہوا ہے کتاب میں یہ اللہ پر

يَسِيرٌ ﴿٧٠﴾ وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ

آسان ہے ﴿٧٠﴾ اور پوجتے ہیں اللہ کے سوا

مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ

اس چیز کو جس کی سند نہیں اتاری اس نے اور جس کی

لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِينَ مِنْ

ان کو خبر نہیں اور بےانصافوں کا کوئی نہیں

نَّصِيرٍ ﴿٧١﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا

مددگار ﴿٧١﴾ اور جب سنائے ان کو ہماری آیتیں

بَيِّنٰتٍ تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

صاف تو پہچانے تو منکروں کے منہ کی

الْمُنْكَرَ ؕ يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ بِالَّذِيْنَ

بری شکل نزدیک ہوتے ہیں کہ حملہ کر پڑیں ان پر جو

يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ؕ قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ

پڑھتے ہیں ان کے پاس ہماری آیتیں تو کہہ میں تم کو بتلاؤں

بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ اَلنَّارُ ؕ وَعَدَهَا اللّٰهُ

ایک چیز اس سے بدتر، وہ آگ ہے اس کا وعدہ کردیا ہے اللہ نے

ع ٩ ٨/١٦ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٧٢﴾ ع

منکروں کو اور وہ بہت بری ہے پھر جانے کی جگہ ﴿٧٢﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا

اے لوگو ایک مثل کہی ہے سو اس پر کان رکھو

لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ

جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے

اللّٰهِ لَنْ یَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا

ہرگز نہ بنا سکیں گے ایک مکھی اگرچہ سارے جمع ہوجائیں

لَهٗ ؕ وَاِنْ یَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَیْـًٔا

اور اگر کچھ چھین لے ان سے مکھی

لَّا یَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ

چھڑا نہ سکیں وہ اس سے بودا ہے چاہنے والا

وَالْمَطْلُوْبُ ﴿۷۳﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ

اور جن کو چاہتا ہے ﴿۷۳﴾ اللہ کی قدر نہیں سمجھے جیسی

قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۷۴﴾

اس کی قدر ہے بے شک اللہ زور آور ہے زبردست ﴿۷۴﴾

اَللّٰهُ یَصْطَفِیْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا

اللہ چھانٹ لیتا ہے فرشتوں میں پیغام پہنچانے والے

وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیْعٌۢ

اور آدمیوں میں اللہ سنتا

بَصِيۡرٌ ۚ‏ ﴿۷۵﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ

دیکھتا ہے ﴿۷۵﴾ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے

وَمَا خَلۡفَهُمۡ‌ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ

اور جو کچھ ان کے پیچھے اور اللہ تک پہنچ ہے

الۡاُمُوۡرُ‏ ﴿۷۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا

ہر کام کی ﴿۷۶﴾ اے ایمان والو!

ارۡكَعُوۡا وَاسۡجُدُوۡا وَاعۡبُدُوۡا رَبَّكُمۡ

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور بندگی کرو اپنے رب کی

وَافۡعَلُوا الۡخَيۡرَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ۚ سجدة ﴿۷۷﴾

اور بھلائی کرو تاکہ تمھارا بھلا ہو ﴿۷۷﴾

سجدة

یہاں امام شافعیؒ کے نزدیک سجدہ ہے۔

وَجَاهِدُوۡا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ‌ ؕ هُوَ

اور محنت کرو اللہ کے واسطے جیسی کہ چاہیے اس کے واسطے محنت اس نے

اجۡتَبٰٮكُمۡ وَمَا جَعَلَ عَلَيۡكُمۡ فِى

تم کو پسند کیا اور نہیں رکھی تم پر

الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ

دین میں کچھ مشکل دین تمھارے باپ

اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ۬

ابراہیم کا اسی نے نام رکھا تمھارا مسلمان

مِنْ قَبْلُ وَفِيْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ

پہلے سے اور اس قرآن میں تاکہ رسول ہو

شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ

بتانے والا تم پر اور تم ہو بتانے والے

عَلَى النَّاسِ ۖۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا

لوگوں پر سو قائم رکھو نماز اور دیتے رہو

الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ

زکوٰۃ اور مضبوط پکڑو اللہ کو وہ تمھارا مالک ہے

فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۧ ٧٨ ع ۱۰ / ٦ / ١٧

سو خوب مالک ہے اور خوب مددگار (٧٨)

(سورۂ مومنون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۱۱۸) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۳) نمبر پر ہے اور سورۂ انبیاء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۸۴۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (۴۸۰۲) حروف ہیں

قَدۡ اَفۡلَحَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ

کام نکال لے گئے ایمان والے ① جو

فِيۡ صَلَاتِهِمۡ خٰشِعُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِيۡنَ

اپنی نماز میں جھکنے والے ہیں ② اور جو

هُمۡ عَنِ اللَّغۡوِ مُعۡرِضُوۡنَ ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِيۡنَ

نکمی بات پر دھیان نہیں کرتے ③ اور جو

هُمۡ لِلزَّكٰوةِ فٰعِلُوۡنَ ۙ﴿۴﴾ وَالَّذِيۡنَ هُمۡ

زکوٰۃ دیا کرتے ہیں ④ اور جو

لِفُرُوۡجِهِمۡ حٰفِظُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا عَلٰٓى

اپنی شہوت کی جگہ کو تھامتے ہیں ⑤ مگر

اَزۡوَاجِهِمۡ اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ

اپنی عورتوں پر یا اپنے ہاتھ کے مال باندیوں پر

فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ۚ﴿٦﴾ فَمَنِ ابْتَغٰى

سو ان پر نہیں کچھ الزام ﴿٦﴾ پھر جو کوئی ڈھونڈے

وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعٰدُوْنَ ۚ﴿٧﴾

اس کے سوا سو وہی ہیں حد سے بڑھنے والے ﴿٧﴾

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

اور جو اپنی امانتوں سے اور اپنے قرار سے

رٰعُوْنَ ۙ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ

خبردار ہیں ﴿٨﴾ اور جو اپنی نمازوں کی

يُحَافِظُوْنَ ۘ﴿٩﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْوٰرِثُوْنَ ۙ﴿١٠﴾

وقف لازم

خبر رکھتے ہیں ﴿٩﴾ وہ ہی ہیں میراث لینے والے ﴿١٠﴾

الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ ۭ هُمْ فِيْهَا

جو میراث پائیں گے باغ ٹھنڈی چھاؤں کے وہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١١﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ

ہمیشہ رہیں گے ﴿١١﴾ اور ہم نے بنایا آدمی کو

مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ۚ ﴿١٢﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ

چنی ہوئی مٹی سے ﴿١٢﴾ پھر ہم نے رکھا اس کو

نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ۠ ﴿١٣﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا

پانی کی بوند کر کے ایک جمے ہوئے ٹھکانہ میں ﴿١٣﴾ پھر بنایا

النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً

اس بوند سے لہو جما ہوا پھر بنائی اس لہو جمے ہوئے سے گوشت کی بوٹی

فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ

پھر بنائیں اس بوٹی سے ہڈیاں پھر پہنایا ان ہڈیوں پر

لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ۭ

گوشت پھر اٹھا کھڑا کیا اس کو ایک نئی صورت میں

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿١٤﴾ ۭ

سو بڑی برکت اللہ کی جو سب سے بہتر بنانے والا ہے ﴿١٤﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ﴿١٥﴾ ۭ

پھر تم اس کے بعد مرو گے ﴿١٥﴾

ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ﴿١٦﴾ وَلَقَدْ

پھر تم قیامت کے دن کھڑے کیے جاؤ گے ﴿١٦﴾ اور

خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ ۖ وَمَا كُنَّا

ہم نے بنائے ہیں تمھارے اوپر سات راستے اور ہم نہیں ہیں

عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ﴿١٧﴾ وَاَنْزَلْنَا مِنَ

خلق سے بے خبر ﴿١٧﴾ اور اتارا ہم نے

السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى

آسمان سے پانی ناپ کر پھر اس کو ٹھہرا دیا

الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى ذَهَابٍۢ بِهٖ

زمین میں اور ہم اس کو لے جائیں

لَقٰدِرُوْنَ ﴿١٨﴾ ج فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ

تو لے جاسکتے ہیں ﴿١٨﴾ پھر اگا دیے تمھارے واسطے اس سے

جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ ۘ لَكُمْ

باغ کھجور اور انگور کے، تمھارے واسطے

وقف لازم

فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۱۹﴾

ان میں میوے ہیں بہت اور انہی میں سے کھاتے ہو ﴿۱۹﴾

وَشَجَرَةً تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ

اور وہ درخت جو نکلتا ہے سینا پہاڑ سے

تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾

لے اگتا ہے تیل اور روٹی ڈبونا کھانے والوں کے واسطے ﴿۲۰﴾

وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ؕ

اور تمھارے لیے چوپایوں میں دھیان کرنے کی بات ہے

نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ

پلاتے ہیں ہم تم کو ان کے پیٹ کی چیز سے اور تمھارے لیے

فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا

ان میں بہت فائدے ہیں اور بعضوں کو

تَاْكُلُوْنَ ۙ﴿۲۱﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ

کھاتے ہو ﴿۲۱﴾ اور ان پر اور کشتیوں پر

تُحْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى ع ٢٢

لدے پھرتے ہو ﴿٢٢﴾ اور ہم نے بھیجا نوح کو

قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ

اس کی قوم کے پاس تو اس نے کہا اے قوم بندگی کرو اللہ کی تمھارا کوئی

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾

حاکم نہیں اس کے سوا کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٢٣﴾

فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ

تب بولے سردار جو کافر تھے اس کی قوم میں

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ

یہ کیا ہے آدمی ہے جیسے تم، چاہتا ہے

اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ

کہ بڑائی کرے تم پر اور اگر اللہ چاہتا

لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۚۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ

تو اتارتا فرشتے ہم نے یہ نہیں سنا

اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ ج صلے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ

اپنے اگلے باپ دادوں میں ﴿٢٤﴾ اور کچھ نہیں یہ ایک مرد ہے

بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾

کہ اس کو سودا ہے سو راہ دیکھو اس کی ایک وقت تک ﴿٢٥﴾

قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾

بولا اے رب تو مدد کر میری کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ﴿٢٦﴾

فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ

پھر ہم نے حکم بھیجا اس کو کہ بنا کشتی

بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا

ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہمارے حکم سے پھر جب پہنچے ہمارا حکم

وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ

اور ابلے تنور تو تو ڈال لے کشتی میں

كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا

ہر چیز کا جوڑا دو دو (نر اور مادہ) اور اپنے گھر کے لوگ مگر

مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ج

جس کی قسمت میں پہلے سے ٹھہر چکی ہے بات

وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ج اِنَّهُمْ

اور مجھ سے بات نہ کر (نہ کہہ مجھ سے) ان ظالموں کے واسطے بیشک

مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ

ان کو ڈوبنا ہے ﴿۲۷﴾ پھر جب چڑھ چکے تو اور جو

مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ

تیرے ساتھ ہے کشتی پر تو کہہ شکر اللہ کا

الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾

جس نے چھڑایا ہم کو گناہ گار لوگوں سے ﴿۲۸﴾

وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا

اور کہہ اے رب اتار مجھ کو برکت کا اتارنا

وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اور تو ہے بہتر اتارنے والا ﴿۲۹﴾ اس میں

لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿٣٠﴾ ثُمَّ

نشانیاں ہیں اور ہم ہیں جانچنے والے ﴿٣٠﴾ پھر

اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿٣١﴾ ج

پیدا کی ہم نے ان سے پیچھے ایک جماعت اور ﴿٣١﴾

فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ اَنِ

پھر بھیجا ہم نے ان میں ایک رسول ان میں کا کہ

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ط

بندگی کرو اللہ کی کوئی نہیں تمھارا حاکم اس کے سوا

اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ ع ٢ ٢

پھر کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٣٢﴾ اور بولے سردار

قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ

اس کی قوم کے جو کافر تھے اور جھٹلاتے تھے

الْاٰخِرَةِ وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لا

آخرت کی ملاقات کو اور آرام دیا تھا ان کو ہم نے دنیا کی زندگی میں

مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ

اور کچھ نہیں یہ ایک آدمی ہے جیسے تم، کھاتا ہے

مِمَّا تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا

جس قسم سے تم کھاتے ہو اور پیتا ہے جس قسم سے

تَشْرَبُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا

تم پیتے ہو ﴿۳۳﴾ اور کہیں تم چلنے لگے کہنے پر ایک آدمی کے

مِّثْلَكُمْ ۙ اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اپنے برابر کے تو تم بے شک خراب ہوئے ﴿۳۴﴾

اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا

کیا تم کو وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مرجاؤ اور ہوجاؤ مٹی

وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَيْهَاتَ

اور ہڈیاں تو تم کو نکلنا ہے ﴿۳۵﴾ کہاں ہوتا ہے

هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۶﴾ اِنْ هِيَ

جو تم سے وعدہ ہوتا ہے ﴿۳۶﴾ اور کچھ نہیں

اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا

یہی جینا ہے ہمارا دنیا کا مرتے ہیں اور جیتے ہیں

وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿۳۷﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا

اور ہم کو پھر اٹھنا نہیں ﴿۳۷﴾ اور کچھ نہیں یہ

رَجُلُ ۨافْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ

ایک مرد ہے باندھ لایا ہے اللہ پر جھوٹ اور

لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۸﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا

اس کو ہم نہیں ماننے والے ﴿۳۸﴾ بولا اے رب میری مدد کر

كَذَّبُوْنِ ﴿۳۹﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ

کہ انہوں نے مجھ کو جھٹلایا ﴿۳۹﴾ اب تھوڑے دنوں میں صبح کو رہ جائیں گے

نٰدِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ

پچھتانے ﴿۴۰﴾ پھر پکڑا ان کو چنگھاڑ نے

بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا

تحقیق پھر کردیا ہم نے ان کو کوڑا سو دور ہوجائیں

لِلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ

گناہ گار لوگ ﴿۴۱﴾ پھر پیدا کیں ہم نے

بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿۴۲﴾ؕ مَا تَسْبِقُ

ان سے پیچھے جماعتیں ﴿۴۲﴾ اور نہ آگے جائے

مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿۴۳﴾ؕ

کوئی قوم اپنے وعدہ سے اور نہ پیچھے رہے ﴿۴۳﴾

ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا تَتْرَا ؕ كُلَّمَا جَآءَ

پھر بھیجتے رہے ہم اپنے رسول لگاتار جہاں پہنچا

اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ فَاَتْبَعْنَا

کسی امت کے پاس ان کا رسول اس کو جھٹلا دیا پھر چلاتے گئے ہم

بَعْضَهُمْ بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ

ایک کے پیچھے دوسرے اور کر ڈالا ان کو کہانیاں

فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۴﴾ ثُمَّ

سو دور ہوجائیں جو لوگ نہیں مانتے ﴿۴۴﴾ پھر

اَرْسَلْنَا مُوْسٰی وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ ۙ۬ بِاٰیٰتِنَا

بھیجا ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں دے کر

وَسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۴۵﴾ۙ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ

اور کھلی سند ﴿۴۵﴾ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس

فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِیْنَ ﴿۴۶﴾ۚ

پھر لگے بڑائی کرنے اور وہ لوگ زور پر چڑھ رہے تھے ﴿۴۶﴾

فَقَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَیْنِ مِثْلِنَا

سو بولے کیا ہم مانیں گے اپنے برابر کے دو آدمیوں کو

وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿۴۷﴾ۚ فَكَذَّبُوْهُمَا

اور ان کی قوم ہمارے تابع دار ہیں ﴿۴۷﴾ پھر جھٹلایا ان دونوں کو

فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِیْنَ ﴿۴۸﴾ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا

پھر ہوگئے غارت ہونے والوں میں ﴿۴۸﴾ اور ہم نے دی

مُوْسَی الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ یَهْتَدُوْنَ ﴿۴۹﴾

موسیٰ کو کتاب تاکہ وہ راہ پائیں ﴿۴۹﴾

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً

اور بنایا ہم نے مریم کے بیٹے اور اس کی ماں کو ایک نشانی

وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ ذَاتِ قَرَارٍ

اور ان کو ٹھکانا دیا ایک ٹیلہ پر جہاں ٹھہرنے کا موقع تھا

وَّمَعِيْنٍ ﴿٥٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ ع ۱۸ ۳

اور پانی نتھرا ﴿۵۰﴾ اے رسولو! کھاؤ

الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا

ستھری چیزیں اور کام کرو بھلا

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٥١﴾ ؕ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ

جو تم کرتے ہو میں جانتا ہوں ﴿۵۱﴾ اور یہ لوگ ہیں تمہارے دین کے

اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿٥٢﴾

سب ایک دین پر اور میں ہوں تمہارا رب سو مجھ سے ڈرتے رہو ﴿۵۲﴾

فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ

پھر پھوٹ ڈال کر کر لیا اپنا کام آپس میں ٹکڑے ٹکڑے ہر

حِزۡبٍۭ بِمَا لَدَيۡهِمۡ فَرِحُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَذَرۡهُمۡ

فرقہ جو ان کے پاس ہے اس پر ریجھ رہے ہیں ﴿۵۳﴾ سو چھوڑ دے ان کو

فِیۡ غَمۡرَتِهِمۡ حَتّٰى حِيۡنٍ ﴿۵۴﴾ اَيَحۡسَبُوۡنَ

ان کی بیہوشی میں ڈوبے ایک وقت تک ﴿۵۴﴾ کیا وہ خیال کرتے ہیں

اَنَّمَا نُمِدُّهُمۡ بِهٖ مِنۡ مَّالٍ وَّبَنِيۡنَ ﴿۵۵﴾

کہ یہ جو ہم ان کو دیے جاتے ہیں مال اور اولاد ﴿۵۵﴾

نُسَارِعُ لَهُمۡ فِی الۡخَيۡرٰتِ ؕ بَلۡ

سو دوڑ دوڑ کر پہنچا رہے ہیں ہم ان کو بھلائیاں یہ بات نہیں

لَّا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۶﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ هُمۡ مِّنۡ

وہ سمجھتے نہیں ﴿۵۶﴾ البتہ جو لوگ

خَشۡيَةِ رَبِّهِمۡ مُّشۡفِقُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ

اپنے رب کے خوف سے اندیشہ رکھتے ہیں ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ

هُمۡ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۸﴾ وَالَّذِيۡنَ

اپنے رب کی باتوں پر یقین کرتے ہیں ﴿۵۸﴾ اور جو لوگ

هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ۙ﴿٥٩﴾ وَالَّذِيْنَ

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں مانتے ﴿٥٩﴾ اور جو لوگ

يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ

کہ دیتے ہیں جو کچھ دیتے ہیں اور ان کے دل ڈر رہے ہیں اس لیے کہ ان کو

اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ۙ﴿٦٠﴾ اُولٰٓئِكَ

اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے ﴿٦٠﴾ وہ لوگ

يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا

دوڑ دوڑ کر لیتے ہیں بھلائیاں اور وہ ان پر

سٰبِقُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا

پہنچے سب سے آگے ﴿٦١﴾ اور ہم کسی پر بوجھ نہیں ڈالتے مگر

وُسْعَهَا وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ

اس کی گنجائش کے موافق اور ہمارے پاس لکھا ہوا ہے جو بولتا ہے سچ

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ

اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٢﴾ کوئی نہیں ان کے دل

غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ
بیہوش ہیں اس طرف سے اور ان کو اور کام لگ رہے ہیں
دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ حَتّٰٓى
اس کے سوا کہ وہ ان کو کر رہے ہیں ﴿٦٣﴾ یہاں تک کہ
اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا
جب پکڑیں گے ہم ان کے آسودہ لوگوں کو آفت میں تب ہی
هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿٦٤﴾ ط لَا تَجْـَٔرُوا الْيَوْمَ قف
وہ لگیں گے چلانے ﴿٦٤﴾ مت چلاؤ آج کے دن
اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَدْ كَانَتْ
تم ہم سے چھوٹ نہ سکو گے ﴿٦٥﴾ تم کو
اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ عَلٰٓى
سنائی جاتی تھیں میری آیتیں تو تم
اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿٦٦﴾ لا مُسْتَكْبِرِيْنَ ق ج صلے
ایڑیوں پر الٹے بھاگتے تھے ﴿٦٦﴾ اس سے تکبر کر کے

بِهٖ سٰمِرًا تَهۡجُرُوۡنَ ﴿٦٧﴾ اَفَلَمۡ يَدَّبَّرُوا

ایک قصہ گو کو چھوڑ کر چلے گئے ﴿٦٧﴾ سو کیا انہوں نے دھیان نہیں کیا

الۡقَوۡلَ اَمۡ جَآءَهُمۡ مَّا لَمۡ يَاۡتِ

اس کلام میں یا آئی ہے ان کے پاس ایسی چیز جو نہ آئی تھی

اٰبَآءَهُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٦٨﴾ اَمۡ لَمۡ يَعۡرِفُوۡا

ان کے پہلے باپ دادوں کے پاس ﴿٦٨﴾ یا پہچانا نہیں انہوں نے

رَسُوۡلَهُمۡ فَهُمۡ لَهٗ مُنۡكِرُوۡنَ ﴿٦٩﴾ اَمۡ

اپنے پیغام لانے والے کو سو وہ اس کو اوپرا سمجھتے ہیں ﴿٦٩﴾ یا

يَقُوۡلُوۡنَ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلۡ جَآءَهُمۡ

کہتے ہیں اس کو سودا ہے کوئی نہیں وہ تو لایا ہے ان کے پاس

بِالۡحَقِّ وَاَكۡثَرُهُمۡ لِلۡحَقِّ كٰرِهُوۡنَ ﴿٧٠﴾

سچی بات اور ان بہتوں کو سچی بات بری لگتی ہے ﴿٧٠﴾

وَلَوِ اتَّبَعَ الۡحَقُّ اَهۡوَآءَهُمۡ لَفَسَدَتِ

اور اگر سچا رب چلے ان کی خوشی پر تو خراب ہوجائیں

السَّمٰوٰتُ وَالۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهِنَّ ؕ بَلۡ

آسمان اور زمین اور جو کوئی ان میں ہے کوئی نہیں

اَتَيۡنٰهُمۡ بِذِكۡرِهِمۡ فَهُمۡ عَنۡ ذِكۡرِهِمۡ

ہم نے پہنچائی ہے ان کو ان کی نصیحت سو وہ اپنی نصیحت کو

مُّعۡرِضُوۡنَ ؕ ﴿٧١﴾ اَمۡ تَسۡـَٔلُهُمۡ خَرۡجًا

دھیان نہیں کرتے ﴿٧١﴾ یا تو ان سے مانگتا ہے کچھ محصول

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَيۡرٌ ‌ۖ وَّهُوَ خَيۡرُ

سو محصول تیرے رب کا بہتر ہے اور وہ ہے بہتر

الرّٰزِقِيۡنَ ﴿٧٢﴾ وَاِنَّكَ لَتَدۡعُوۡهُمۡ اِلٰى

روزی دینے والا ﴿٧٢﴾ اور تُو تو بلاتا ہے ان کو

صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٧٣﴾ وَاِنَّ الَّذِيۡنَ

سیدھی راہ پر ﴿٧٣﴾ اور جو لوگ

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ

نہیں مانتے آخرت کو راہ سے

لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾ وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا

ٹیڑھے ہوگئے ہیں ﴿۷۴﴾ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور کھول دیں

مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيَانِهِمْ

جو تکلیف پہنچی ان کو تو بھی برابر لگے رہیں گے اپنی شرارت میں

يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ

بہکے ہوئے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے پکڑا تھا ان کو

بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ

آفت میں پھر نہ عاجزی کی اپنے رب کے آگے

وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا

نہ گڑگڑائے ﴿۷۶﴾ یہاں تک کہ جب کھول دیں ہم

عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ شَدِيْدٍ اِذَا

ان پر دروازہ ایک سخت آفت کا تب

هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ ع ۴ ۲۷ ۴

اس میں ان کی آس ٹوٹے گی ﴿۷۷﴾ اور اسی نے

اَنۡشَاَ لَكُمُ السَّمۡعَ وَالۡاَبۡصَارَ

بنا دیے تمہارے کان اور آنکھیں

وَالۡاَفۡـِٕدَةَ ‌ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۸﴾

اور دل تم بہت تھوڑا حق مانتے ہو ﴿۷۸﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ ذَرَاَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اسی نے تم کو پھیلا رکھا ہے زمین میں

وَاِلَيۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَهُوَ الَّذِىۡ يُحۡىٖ

اور اسی کی طرف جمع ہو کر جاؤ گے ﴿۷۹﴾ اور وہی ہے جلاتا

وَيُمِيۡتُ وَلَهُ اخۡتِلَافُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ‌ ؕ

اور مارتا اور اسی کا کام ہے بدلنا رات اور دن کا

اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلۡ قَالُوۡا مِثۡلَ مَا

سو کیا تم کو سمجھ نہیں ﴿۸۰﴾ کوئی بات نہیں یہ تو وہی کہہ رہے ہیں جیسا

قَالَ الۡاَوَّلُوۡنَ ﴿۸۱﴾ قَالُوۡۤا ءَاِذَا مِتۡنَا وَكُنَّا

کہا کرتے تھے پہلے لوگ ﴿۸۱﴾ کہتے ہیں کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے

تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ ﴿٨٢﴾

مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو زندہ ہو کر اٹھنا ہے ﴿٨٢﴾

لَقَدۡ وُعِدۡنَا نَحۡنُ وَاٰبَآؤُنَا هٰذَا مِنۡ

وعدہ دیا جاتا ہے ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو یہی

قَبۡلُ اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٨٣﴾

پہلے سے اور کچھ بھی نہیں یہ نقلیں ہیں پہلوں کی ﴿٨٣﴾

قُلۡ لِّمَنِ الۡاَرۡضُ وَمَنۡ فِيۡهَاۤ اِنۡ

تو کہہ کس کی ہے زمین اور جو کوئی اس میں ہے بتاؤ

كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿٨٤﴾ سَيَقُوۡلُوۡنَ لِلّٰهِ ؕ قُلۡ

اگر تم جانتے ہو ﴿٨٤﴾ اب کہیں گے سب کچھ اللہ کا ہے تو کہہ

اَفَلَا تَذَكَّرُوۡنَ ﴿٨٥﴾ قُلۡ مَنۡ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ

پھر تم سوچتے نہیں ﴿٨٥﴾ تو کہہ کون ہے مالک ساتوں آسمان کا

السَّبۡعِ وَرَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿٨٦﴾

اور مالک اس بڑے تخت کا ﴿٨٦﴾

سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٨٧﴾

اب بتائیں گے اللہ کو تو کہہ پھر تم ڈرتے نہیں ﴿٨٧﴾

قُلْ مَنْۢ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ

تو کہہ کس کے ہاتھ میں ہے حکومت ہر چیز کی اور وہ

يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ

بچا لیتا ہے اور اس سے کوئی بچ نہیں سکتا بتاؤ اگر تم

تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٨﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ؕ قُلْ فَاَنّٰى

جانتے ہو ﴿٨٨﴾ اب بتائیں گے اللہ کو تو کہہ پھر کہاں سے

تُسْحَرُوْنَ ﴿٨٩﴾ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ

تم پر جادو آپڑتا ہے ﴿٨٩﴾ کوئی نہیں ہم نے ان کو پہنچایا سچ

وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿٩٠﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ

اور وہ البتہ جھوٹے ہیں ﴿٩٠﴾ اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا

وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ

اور نہ اس کے ساتھ کسی کا حکم چلے یوں ہوتا تو لے جاتا

كُلُّ اِلٰهٍۭ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى

ہر حکم والا اپنی بنائی چیز کو اور چڑھائی کرتا ایک پر

بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۹۱﴾

ایک اللہ نرالہ ہے ان کی بتلائی باتوں سے ﴿۹۱﴾

عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا

جاننے والا چھپے اور کھلے کا وہ بہت اوپر ہے اس سے

يُشْرِكُوْنَ ﴿۹۲﴾ ع قُلْ رَّبِّ اِمَّا تُرِيَنِّيْ ع ۵ ۱۵

جس کو شریک بتلاتے ہیں ﴿۹۲﴾ تو کہہ اے رب اگر تو دکھانے لگے مجھ کو

مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ﴿۹۳﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى

جو ان سے وعدہ ہوا ہے ﴿۹۳﴾ تو اے رب مجھ کو نہ کریو

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ

ان گناہ گار لوگوں میں ﴿۹۴﴾ اور ہم کو قدرت ہے کہ تجھ کو دکھلا دیں

مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿۹۵﴾ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

جو ان سے وعدہ کر دیا ہے ﴿۹۵﴾ بری بات کے

هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ؕ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا

جواب میں وہ کہہ جو بہتر ہے ہم خوب جانتے ہیں

يَصِفُوْنَ ﴿۹۶﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

جو یہ بتاتے ہیں ﴿۹۶﴾ اور کہہ اے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں

هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿۹۷﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ

شیطان کی چھیڑ سے ﴿۹۷﴾ اور پناہ تیری چاہتا ہوں اے رب

اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿۹۸﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

اس سے کہ میرے پاس آئیں ﴿۹۸﴾ یہاں تک کہ جب پہنچے

اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ﴿۹۹﴾

ان میں کسی کو موت کہے گا اے رب مجھ کو پھر بھیج دو ﴿۹۹﴾

لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ

شاید کچھ میں بھلا کام کرلوں اس میں جو پیچھے چھوڑ آیا

كَلَّا ؕ اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ؕ وَمِنْ

ہرگز نہیں یہ ایک بات ہے کہ وہی کہتا ہے اور

وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۱۰۰﴾

ان کے پیچھے پردہ ہے اس دن تک کہ اٹھائے جائیں ﴿۱۰۰﴾

فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ

پھر جب پھونک ماریں صور میں تو نہ قرابتیں ہیں

بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۱۰۱﴾

ان میں اس دن اور نہ ایک دوسرے کو پوچھے ﴿۱۰۱﴾

فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

سو جس کی بھاری ہوئی تول تو وہی لوگ

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ

کام لے نکلے ﴿۱۰۲﴾ اور جس کی ہلکی نکلی تول

فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

سو وہی لوگ ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان

فِىْ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ

دوزخ ہی میں رہا کریں گے ﴿۱۰۳﴾ جھلس دے گی ان کے منہ کو

النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾ اَلَمْ تَكُنْ

آگ اور وہ اس میں بد شکل ہو رہے ہوں گے ﴿١٠٤﴾ کیا

اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا

تم کو سنائی نہ تھیں ہماری آیتیں پھر تم ان کو

تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾ قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا

جھٹلاتے تھے ﴿١٠٥﴾ بولے اے رب زور کیا ہم پر

شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾

ہماری کم بختی نے اور رہے ہم لوگ بہکے ہوئے ﴿١٠٦﴾

رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا

اے ہمارے رب نکال لے ہم کو اس میں سے اگر ہم پھر کریں

فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾ قَالَ اخْسَـُٔوْا فِيْهَا

تو ہم گناہ گار ﴿١٠٧﴾ فرمایا پڑے رہو پھٹکارے ہوئے اس میں

وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ

اور مجھ سے نہ بولو ﴿١٠٨﴾ ایک فرقہ تھا

عِبَادِیْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْلَنَا

میرے بندوں میں جو کہتے تھے اے رب ہمارے ہم یقین لائے، سو معاف کر ہم کو

وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ ﴿۱۰۹﴾ ج صلے

اور رحم کر ہم پر، اور تو سب رحم والوں سے بہتر ہے ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِیًّا حَتّٰٓی اَنْسَوْكُمْ

پھر تم نے ان کو ٹھٹھوں میں پکڑا یہاں تک کہ بھول گئے ان کے پیچھے

ذِكْرِیْ وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿۱۱۰﴾

میری یاد اور تم ان سے ہنستے رہے ﴿۱۱۰﴾

اِنِّیْ جَزَیْتُهُمُ الْیَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا ۙ

میں نے آج دیا ان کو بدلہ ان کے صبر کرنے کا

اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿۱۱۱﴾ قٰلَ كَمْ

کہ وہی ہیں مراد کو پہنچنے والے ﴿۱۱۱﴾ فرمایا تم کتنی دیر

لَبِثْتُمْ فِی الْاَرْضِ عَدَدَ سِنِیْنَ ﴿۱۱۲﴾

رہے زمین میں برسوں کی گنتی سے ﴿۱۱۲﴾

قٰلُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ

بولے ہم رہے ایک دن یا کچھ دن سے کم

فَسْـَٔلِ الْعَآدِّيْنَ ﴿۱۱۳﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ

تو پوچھ لے گنتی والوں سے ﴿۱۱۳﴾ فرمایا تم اس میں بہت نہیں

اِلَّا قَلِيْلًا لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱۴﴾

تھوڑا ہی رہے ہو اگر تم جانتے ہوتے ﴿۱۱۴﴾

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ

سو کیا تم خیال رکھتے ہو کہ ہم نے تم کو بنایا کھیلنے کو اور تم

اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱۵﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ

ہمارے پاس پھر کر نہ آؤ گے ﴿۱۱۵﴾ سو بہت اوپر ہے اللہ

الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہ بادشاہ سچا کوئی حاکم نہیں اس کے سوائے

رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿۱۱۶﴾ وَمَنْ يَّدْعُ

مالک اس عزت کے تخت کا ﴿۱۱۶﴾ اور جو کوئی پکارے

مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم جس کی سند نہیں اس کے پاس

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ؕ اِنَّهٗ

سو اس کا حساب ہے اس کے رب کے نزدیک بے شک

لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ

بھلا نہ ہوگا منکروں کا ﴿١١٧﴾ اور تو کہہ اے رب

اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾ ع ٢٦

معاف کر اور رحم کر اور تو ہے بہتر سب رحم والوں سے ﴿١١٨﴾

(سورۂ نور مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ، اس میں (٦٤) آیتیں اور (٩) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٤) نمبر پر ہے اور سورۂ حشر کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٣١٦) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٩٨٠) حروف ہیں

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا

یہ ایک سورت ہے کہ ہم نے اتاری اور ذمہ پر لازم کی اور اتاریں

فِيْهَاۤ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿١﴾

اس میں باتیں صاف تاکہ تم یاد رکھو ﴿١﴾

اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِىۡ فَاجۡلِدُوۡا كُلَّ وَاحِدٍ

بدکاری کرنے والی عورت اور مرد سو مارو ہر ایک کو

مِّنۡهُمَا مِائَةَ جَلۡدَةٍ ۖ وَّلَا تَاۡخُذۡكُمۡ

دونوں میں سے سو سو دُرّے اور نہ آوے تم کو

بِهِمَا رَاۡفَةٌ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ

ان پر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم

تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ۚ

یقین رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر

وَلۡيَشۡهَدۡ عَذَابَهُمَا طَآئِفَةٌ مِّنَ

اور دیکھیں ان کا مارنا کچھ لوگ

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٢﴾ اَلزَّانِىۡ لَا يَنۡكِحُ اِلَّا

مسلمان ② بدکار مرد نہیں نکاح کرتا مگر

زَانِيَةً اَوۡ مُشۡرِكَةً ۡ وَّالزَّانِيَةُ

عورت بدکار سے یا شرک والی سے اور بدکار عورت سے

لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ

نکاح نہیں کرتا مگر بدکار مرد یا مشرک اور یہ حرام ہوا ہے

ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ

ایمان والوں پر ۝۳ اور جو لوگ

يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا

عیب لگاتے ہیں حفاظت والیوں کو پھر نہ لائیں

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ

چار مرد شاہد تو مارو ان کو اسّی

جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ

دُرّے اور نہ مانو ان کی کوئی گواہی کبھی

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝۴ لا اِلَّا الَّذِيْنَ

اور وہ ہی لوگ ہیں نافرمان ۝۴ مگر جنھوں نے

تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۚ فَاِنَّ

توبہ کرلی اس کے پیچھے اور سنور گئے تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۵﴾ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑤ اور جو لوگ عیب لگائیں

اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ

اپنی جوروؤں کو اور شاہد نہ ہوں ان کے پاس

اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

سوائے ان کی جان کے تو ایسے شخص کی گواہی کی یہ صورت ہے کہ

اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۢ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

چار بار گواہی دے اللہ کی قسم کھا کر کہ مقرر وہ شخص

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۶﴾ وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ

سچا ہے ⑥ اور پانچویں بار یہ کہ اللہ کی پھٹکار ہو

اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿۷﴾

اس شخص پر اگر ہو وہ جھوٹا ⑦

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ

اور عورت سے ٹل جائے گی مار یوں کہ وہ گواہی دے

اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ

چار گواہی اللہ کی قسم کھا کر کہ مقرر وہ شخص

الْكٰذِبِيْنَ ۝۸ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ

جھوٹا ہے ⑧ اور پانچویں یہ کہ اللہ کا غضب

اللّٰهِ عَلَيْهَاۤ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝۹

آئے اس عورت پر اگر وہ شخص سچا ہے ⑨

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تمھارے اوپر اور اس کی رحمت

وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰ اِنَّ الَّذِيْنَ ع

اور یہ کہ اللہ معاف کرنے والا ہے حکمتیں جاننے والا تو کیا کچھ نہ ہوتا ⑩ جو لوگ

جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ؕ

لائے ہیں یہ طوفان تمہیں میں ایک جماعت ہیں

لَا تَحْسَبُوْهُ شَرًّا لَّكُمْ ؕ بَلْ هُوَ

تم اس کو نہ سمجھو برا اپنے حق میں بلکہ یہ

خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ لِكُلِّ امْرِیٍٔ مِّنْهُمْ مَّا

بہتر ہے تمھارے حق میں ہر آدمی کے لیے ان میں سے وہ ہے

اكْتَسَبَ مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِیْ تَوَلّٰى

جتنا اس نے گناہ کمایا اور جس نے اٹھایا ہے

كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿۱۱﴾

اس کا بڑا بوجھ اس کے واسطے بڑا عذاب ہے ﴿۱۱﴾

لَوْلَاۤ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ

کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا خیال کیا ہوتا ایمان والے مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَیْرًا ۙ وَّقَالُوْا

اور ایمان والی عورتوں نے اپنے لوگوں پر بھلا خیال اور کہا ہوتا

هٰذَاۤ اِفْكٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۲﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَیْهِ

یہ صریح طوفان ہے ﴿۱۲﴾ کیوں نہ لائے وہ اس بات پر

بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ یَاْتُوْا

چار شاہد پھر جب نہ لائے

بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓـئِكَ عِنۡدَ اللّٰهِ هُمُ

شاہد تو وہ لوگ اللہ کے یہاں وہی ہیں

الۡكٰذِبُوۡنَ ﴿۱۳﴾ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ

جھوٹے ﴿۱۳﴾ اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر

وَرَحۡمَتُهٗ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمۡ

اور اس کی رحمت دنیا اور آخرت میں تو تم پر پڑتی

فِىۡ مَاۤ اَفَضۡتُمۡ فِيۡهِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۴﴾ ۚ

اس چرچا کرنے میں کوئی آفت بڑی ﴿۱۴﴾

اِذۡ تَلَقَّوۡنَهٗ بِاَلۡسِنَتِكُمۡ وَتَقُوۡلُوۡنَ

جب لینے لگے تم اس کو اپنی زبانوں پر اور بولنے لگے

بِاَفۡوَاهِكُمۡ مَّا لَيۡسَ لَكُمۡ بِهٖ عِلۡمٌ

اپنے منہ سے جس چیز کی تم کو خبر نہیں

وَّتَحۡسَبُوۡنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنۡدَ اللّٰهِ

اور تم سمجھتے ہو اس کو ہلکی بات اور یہ اللہ کے یہاں

عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾ وَلَوۡلَاۤ اِذۡ سَمِعۡتُمُوۡهُ

بہت بڑی ہے ﴿۱۵﴾ اور کیوں نہ جب تم نے اس کو سنا تھا

قُلۡتُمۡ مَّا يَكُوۡنُ لَنَاۤ اَنۡ نَّتَكَلَّمَ

کہا ہوتا ہم کو نہیں لائق کہ منہ پر لائیں

بِهٰذَا ۖ سُبۡحٰنَكَ هٰذَا بُهۡتَانٌ

یہ بات اللہ تو پاک ہے یہ تو بڑا

عَظِيۡمٌ ﴿۱۶﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنۡ تَعُوۡدُوۡا

بہتان ہے ﴿۱۶﴾ اللہ تم کو سمجھاتا ہے کہ پھر نہ کرو

لِمِثۡلِهٖۤ اَبَدًا اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۷﴾ ج

ایسا کام کبھی اگر تم ایمان رکھتے ہو ﴿۱۷﴾

وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الۡاٰيٰتِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ

اور کھولتا ہے اللہ تمہارے واسطے پتے کی باتیں اور اللہ سب جانتا ہے

حَكِيۡمٌ ﴿۱۸﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يُحِبُّوۡنَ اَنۡ

حکمت والا ہے ﴿۱۸﴾ جو لوگ چاہتے ہیں کہ

تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

چرچا ہو بدکاری کا ایمان والوں میں

لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ؕ

ان کے لیے عذاب ہے دردناک دنیا اور آخرت میں

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٩﴾

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿١٩﴾

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ

اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل تم پر اور اس کی رحمت اور یہ کہ

اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٠﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ النصف ع ٢ ٨

اللہ نرمی کرنے والا ہے مہربان تو کیا کچھ نہ ہوتا ﴿٢٠﴾ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ وَمَنْ

نہ چلو قدموں پر شیطان کے اور جو کوئی

يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ

چلے گا قدموں پر شیطان کے سو وہ تو یہی بتلائے گا

بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ‌ؕ وَلَوۡلَا فَضۡلُ اللّٰهِ

بے حیائی اور بری بات اور اگر نہ ہوتا اللہ کا فضل

عَلَيۡكُمۡ وَرَحۡمَتُهٗ مَا زَكٰى مِنۡكُمۡ مِّنۡ

تم پر اور اس کی رحمت تو نہ سنورتا تم میں

اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰـكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ؕ

ایک شخص بھی کبھی و لیکن اللہ سنوارتا ہے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۲۱﴾ وَلَا يَاۡتَلِ

اور اللہ سب کچھ سنتا جانتا ہے ﴿۲۱﴾ اور قسم نہ کھائیں

اُولُوا الۡفَضۡلِ مِنۡكُمۡ وَالسَّعَةِ

بڑے درجہ والے تم میں سے، اور کشائش والے

اَنۡ يُّؤۡتُوۡۤا اُولِى الۡقُرۡبٰى وَالۡمَسٰكِيۡنَ

اس پر کہ دیں قرابتیوں کو اور محتاجوں کو

وَالۡمُهٰجِرِيۡنَ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ‌ ۖ

اور وطن چھوڑنے والوں کو اللہ کی راہ میں

وَلۡيَعۡفُوۡا وَلۡيَصۡفَحُوۡا ؕ اَلَا تُحِبُّوۡنَ

اور چاہیے کہ معاف کریں اور درگزر کریں کیا تم نہیں چاہتے

اَنۡ يَّغۡفِرَ اللّٰهُ لَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ

کہ اللہ تم کو معاف کرے اور اللہ بخشنے والا ہے

رَّحِيۡمٌ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَرۡمُوۡنَ

مہربان ﴿۲۲﴾ جو لوگ عیب لگاتے ہیں

الۡمُحۡصَنٰتِ الۡغٰفِلٰتِ الۡمُؤۡمِنٰتِ

حفاظت والیوں بے خبر ایمان والیوں کو

لُعِنُوۡا فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُمۡ

ان کو پھٹکار ہے دنیا میں اور آخرت میں اور ان کے لیے ہے

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۲۳﴾ ۙ يَّوۡمَ تَشۡهَدُ عَلَيۡهِمۡ

بڑا عذاب ﴿۲۳﴾ جس دن کہ ظاہر کردیں گی

اَلۡسِنَتُهُمۡ وَاَيۡدِيۡهِمۡ وَاَرۡجُلُهُمۡ بِمَا

ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں جو کچھ

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ

وہ کرتے تھے ﴿۲۴﴾ اس دن پوری دے گا ان کو

اللّٰهُ دِيْنَهُمُ الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ

اللہ ان کی سزا جو چاہیے اور جان لیں گے کہ

اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿٢٥﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ

اللہ وہی ہے سچا کھولنے والا ﴿۲۵﴾ گندیاں ہیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ

گندوں کے واسطے اور گندے واسطے گندیوں کے

وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ

اور ستھریاں ہیں ستھروں کے واسطے اور ستھرے واسطے ستھریوں کے

اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ

وہ لوگ بے تعلق ہیں ان باتوں سے جو یہ کہتے ہیں

لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٦﴾ ع ٣ ع ٩

ان کے واسطے بخشش ہے اور روزی ہے عزت کی ﴿۲۶﴾

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اے ایمان والو مت جایا کرو کسی گھر میں

بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا

اپنے گھروں کے سوائے جب تک بول چال نہ کرلو، اور سلام کرلو

عَلٰۤى اَهْلِهَا ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ

ان گھر والوں پر یہ بہتر ہے تمھارے حق میں تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَاۤ

یاد رکھو ﴿۲۷﴾ پھر اگر نہ پاؤ اس میں

اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ

کسی کو تو اس میں نہ جاؤ جب تک کہ اجازت نہ ملے

لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا

تم کو اور اگر تم کو جواب ملے کہ پھر جاؤ

فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا

تو پھر جاؤ اس میں خوب ستھرائی ہے تمھارے لیے اور اللہ جو

تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ عَلَيْكُمْ

تم کرتے ہو اس کو جانتا ہے ﴿٢٨﴾ نہیں گناہ تم پر

جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ

اس میں کہ جاؤ ان گھروں میں جہاں

مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

کوئی نہیں بستا اس میں کچھ چیز ہو تمھاری اور اللہ کو

يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿٢٩﴾

معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو ﴿٢٩﴾

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ

کہہ دے ایمان والوں کو نیچی رکھیں ذرا اپنی آنکھیں

وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ؕ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ؕ

اور تھامتے رہیں اپنے ستر کو اس میں خوب ستھرائی ہے ان کے لیے

اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ﴿٣٠﴾ وَقُلْ

بے شک اللہ کو خبر ہے جو کچھ کرتے ہیں ﴿٣٠﴾ اور کہہ دے

لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ

ایمان والیوں کو نیچی رکھیں ذرا اپنی آنکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ

اور تھامتی رہیں اپنے ستر کو اور نہ دکھلائیں

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ

اپنا سنگار مگر جو کھلی چیز ہے اس میں سے اور ڈال لیں

بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ

اپنی اوڑھنی اپنے گریبان پر اور نہ کھولیں

زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ

اپنا سنگار مگر اپنے خاوند کے آگے یا اپنے باپ کے

اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ

یا اپنے خاوند کے باپ کے یا اپنے بیٹے کے یا

اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ

اپنے خاوند کے بیٹے کے یا اپنے بھائی کے یا

بَنِیْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِیْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ

اپنے بھتیجوں کے اپنے بھانجوں کے یا

نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُنَّ

اپنی عورتوں کے یا اپنے ہاتھ کے مال کے

اَوِ التّٰبِعِیْنَ غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ مِنَ

یا کاروبار کرنے والوں کے جو مرد کہ کچھ غرض نہیں رکھتے

الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِیْنَ لَمْ یَظْهَرُوْا

یا لڑکوں کے جنہوں نے ابھی نہیں پہچانا

عَلٰی عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ص وَلَا یَضْرِبْنَ

عورتوں کے بھید کو اور نہ ماریں

بِاَرْجُلِهِنَّ لِیُعْلَمَ مَا یُخْفِیْنَ مِنْ

زمین پر اپنے پاؤں کو کہ جانا جائے جو چھپاتی ہیں

زِیْنَتِهِنَّ ط وَتُوْبُوْٓا اِلَی اللّٰهِ جَمِیْعًا

اپنا سنگار اور توبہ کرو اللہ کے آگے سب مل کر

اَیُّهَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ لَعَلَّكُمۡ تُفۡلِحُوۡنَ ﴿٣١﴾

اے ایمان والو تاکہ تم بھلائی پاؤ

وَاَنۡكِحُوا الۡاَیَامٰی مِنۡكُمۡ وَالصّٰلِحِیۡنَ

اور نکاح کردو رانڈوں کا اپنے اندر اور جو نیک ہوں

مِنۡ عِبَادِكُمۡ وَاِمَآئِكُمۡ ؕ اِنۡ یَّكُوۡنُوۡا

تمھارے غلام اور لونڈیاں اگر وہ ہوں گے

فُقَرَآءَ یُغۡنِهِمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ

مفلس اللہ ان کو غنی کر دے گا اپنے فضل سے

وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیۡمٌ ﴿٣٢﴾ وَلۡیَسۡتَعۡفِفِ

اور اللہ کشائش والا ہے سب کچھ جانتا ہے ﴿٣٢﴾ اور اپنے آپ کو تھامتے رہیں

الَّذِیۡنَ لَا یَجِدُوۡنَ نِكَاحًا حَتّٰی

جن کو نہیں ملتا سامان نکاح کا جب تک

یُغۡنِیَهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ وَالَّذِیۡنَ

مقدور دے ان کو اللہ اپنے فضل سے اور جو لوگ

يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ

چاہیں لکھت آزادی کی مال دے کر ان میں سے کہ جو تمہارے ہاتھ کے مال ہیں

فَكَاتِبُوْهُمْ اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ ق

تو ان کو لکھ کر دے دو اگر سمجھو ان میں کچھ نیکی

وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ؕ

اور دو ان کو اللہ کے مال سے جو اس نے تم کو دیا ہے

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ

اور نہ زبردستی کرو اپنی چھوکریوں پر بدکاری کے واسطے اگر

اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ

وہ چاہیں قید سے رہنا کہ تم کمانا چاہو اسباب

الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ

دنیا کی زندگانی کا اور جو کوئی ان پر زبردستی کرے گا تو اللہ

مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۳﴾

ان کی بےبسی کے پیچھے بخشنے والا مہربان ہے ﴿۳۳﴾

وَلَقَدۡ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكُمۡ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ
اور ہم نے اتاریں تمھاری طرف آیتیں کھلی ہوئی
وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيۡنَ خَلَوۡا مِنۡ قَبۡلِكُمۡ
اور کچھ حال ان کا جو ہو چکے تم سے پہلے
وَمَوۡعِظَةً لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۳۴﴾ ع اَللّٰهُ نُوۡرُ ع ۴ ۱۰ ۸
اور نصیحت ڈرنے والوں کو ﴿۳۴﴾ اللہ روشنی ہے
السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ مَثَلُ نُوۡرِهٖ
آسمانوں کی اور زمین کی مثال اس کی روشنی کی
كَمِشۡكٰوةٍ فِيۡهَا مِصۡبَاحٌ ؕ اَلۡمِصۡبَاحُ
جیسے ایک طاق اس میں ہو ایک چراغ وہ چراغ
فِىۡ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوۡكَبٌ
دھرا ہو ایک شیشہ میں وہ شیشہ ہے جیسے ایک تارہ
دُرِّىٌّ يُّوۡقَدُ مِنۡ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
چمکتا ہوا تیل جلتا ہے اس میں ایک برکت کے درخت کا

زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ ۙ یَّكَادُ

وہ زیتون ہے نہ مشرق کی طرف ہے اور نہ مغرب کی طرف قریب ہے

زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ

اس کا تیل کہ روشن ہو جائے اگرچہ نہ لگی ہو اس میں آگ

نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ؕ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ

روشنی پر روشنی اللہ راہ دکھلا دیتا ہے اپنی روشنی کو

مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَیَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ

جس کو چاہے اور بیان کرتا ہے اللہ مثالیں

لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۙ ﴿٣٥﴾

لوگوں کے واسطے اور اللہ سب چیز کو جانتا ہے ﴿٣٥﴾

فِیْ بُیُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَیُذْكَرَ

ان گھروں میں کہ اللہ نے حکم دیا ان کو بلند کرنے کا اور وہاں

فِیْهَا اسْمُهٗ ۙ یُسَبِّحُ لَهٗ فِیْهَا بِالْغُدُوِّ

اس کا نام پڑھنے کا یاد کرتے ہیں اس کی وہاں صبح

وَالْاٰصَالِ ﴿۳۶﴾ رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ

اور شام ﴿۳۶﴾ وہ مرد کہ نہیں غافل ہوتے

تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ

سودا کرنے میں اور نہ بیچنے میں اللہ کی یاد سے اور

الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ يَوْمًا

نماز قائم رکھنے سے اور زکوٰۃ دینے سے ڈرتے رہتے ہیں اس دن سے

تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿۳۷﴾ ۙ

جس میں الٹ جائیں گے دل اور آنکھیں ﴿۳۷﴾

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا

تاکہ بدلہ دے ان کو اللہ ان کے بہتر سے بہتر کاموں کا

وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ

اور زیادتی دے ان کو اپنے فضل سے اور اللہ روزی دیتا ہے

مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۸﴾ وَالَّذِيْنَ

جس کو چاہے بے شمار ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ

كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ

منکر ہیں ان کے کام جیسے ریت جنگل میں

يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا

پیاسا جانے اس کو پانی یہاں تک کہ جب

جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ

پہنچا اس پر اس کو کچھ نہ پایا اور اللہ کو پایا

عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ

اپنے پاس پھر اس کو پورا پہنچا دیا اس کا لکھا، اور اللہ جلد

الْحِسَابِ ﴿۳۹﴾ۙ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ

لینے والا ہے حساب ﴿۳۹﴾ یا جیسے اندھیرے گہرے دریا میں

يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ

چڑھی آتی ہے اس پر ایک لہر اس پر ایک اور لہر

فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ

اس کے اوپر بادل اندھیرے ہیں ایک پر ایک

بَعۡضٍ ؕ اِذَاۤ اَخۡرَجَ یَدَهٗ لَمۡ یَكَدۡ

جب نکالے اپنا ہاتھ لگتا نہیں کہ اس کو

یَرٰىهَا ؕ وَمَنۡ لَّمۡ یَجۡعَلِ اللّٰهُ لَهٗ

وہ سوجھے اور جس کو اللہ نے نہ دی

نُوۡرًا فَمَا لَهٗ مِنۡ نُّوۡرٍ ﴿۴۰﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اَنَّ ع ۵ ۱۱

روشنی اس کے واسطے کہیں نہیں روشنی ﴿۴۰﴾ کیا تو نے نہ دیکھا کہ

اللّٰهَ یُسَبِّحُ لَهٗ مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ

اللہ کی یاد کرتے ہیں جو کوئی ہیں آسمان

وَالۡاَرۡضِ وَالطَّیۡرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدۡ

و زمین میں اور اڑتے جانور پر کھولے ہوئے ہر ایک نے

عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسۡبِیۡحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ

جان رکھی ہے اپنی طرح کی بندگی اور یاد اور اللہ کو معلوم ہے

بِمَا یَفۡعَلُوۡنَ ﴿۴۱﴾ وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ

جو کچھ کرتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور اللہ کی حکومت ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿۴۲﴾

اور زمین میں اور اللہ ہی تک پھر جانا ہے ﴿۴۲﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا ثُمَّ يُؤَلِّفُ

تو نے نہ دیکھا کہ اللہ ہانک لاتا ہے بادل کو پھر ان کو ملا دیتا ہے

بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ

پھر ان کو رکھتا ہے تہہ بہ تہہ پھر تو دیکھے مینہ

يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ

نکلتا ہے اس کے بیچ سے اور اتارتا ہے آسمان سے

مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ

اس میں جو پہاڑ ہیں اولوں کے پھر وہ ڈالتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ

جس پر چاہے اور بچا دیتا ہے جس سے

يَّشَآءُ ۭ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ

چاہے ابھی اس کی بجلی کی کوند لے جائے

بِالْاَبْصَارِ ؕ﴿۴۳﴾ يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ

آنکھوں کو ﴿۴۳﴾ اللہ بدلتا ہے رات

وَالنَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي

اور دن کو اس میں دھیان کرنے کی جگہ ہے

الْاَبْصَارِ ﴿۴۴﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ

آنکھ والوں کو ﴿۴۴﴾ اور اللہ نے بنایا ہر پھرنے والے کو

مِّنْ مَّآءٍ ۚ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

ایک پانی سے پھر کوئی ہے کہ چلتا ہے

بَطْنِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى

اپنے پیٹ پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے

رِجْلَيْنِ ۚ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى

دو پاؤں پر اور کوئی ہے کہ چلتا ہے

اَرْبَعٍ ؕ يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ

چار پر بناتا ہے اللہ جو چاہتا ہے بے شک

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۵﴾ لَقَدْ

اللہ ہر چیز کرسکتا ہے ﴿۴۵﴾ ہم نے

اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِىْ

اتاریں آیتیں کھول کھول کر بتلانے والی اور اللہ چلائے

مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۴۶﴾

جس کو چاہے سیدھی راہ پر ﴿۴۶﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ

اور لوگ کہتے ہیں ہم نے مانا اللہ کو اور رسول کو

وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ

اور حکم میں آگئے پھرجاتا ہے ایک فرقہ ان میں سے

مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ

اس کے پیچھے اور وہ لوگ نہیں

بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ

ماننے والے ﴿۴۷﴾ اور جب ان کو بلائے اللہ

وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ

اور رسول کی طرف کہ ان میں قضیہ چکائے تب ہی ایک فرقہ کے لوگ

مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَاِنْ يَّكُنْ

ان میں منہ موڑتے ہیں ﴿٤٨﴾ اور اگر

لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ ط

ان کو کچھ پہنچتا ہو تو چلے آئیں اس کی طرف قبول کر کر ﴿٤٩﴾

اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا اَمْ

کیا ان کے دلوں میں روگ ہے یا دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں، یا

يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

ڈرتے ہیں کہ بے انصافی کرے گا ان پر اللہ

وَرَسُوْلُهٗ ط بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع ٦ ١٠ ١٢

اور اس کا رسول کچھ نہیں وہ ہی لوگ بے انصاف ہیں ﴿٥٠﴾

اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا

ایمان والوں کی بات یہی تھی کہ جب بلائے ان کو

اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ

اللہ اور رسول کی طرف فیصلہ کرنے کو ان میں تو

يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ؕ وَاُولٰٓئِكَ

کہیں ہم نے سن لیا اور حکم مان لیا اور وہ لوگ

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٥١﴾ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ

کہ انہی کا بھلا ہے ﴿٥١﴾ اور جو کوئی حکم پر چلے اللہ کے

وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ

اور اس کے رسول کے اور ڈرتا ہے اللہ سے اور بچ کر چلے اس سے

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَاَقْسَمُوْا

سو وہ ہی لوگ ہیں مراد کو پہنچنے والے ﴿٥٢﴾ اور قسمیں کھاتے ہیں

بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ

اللہ کی اپنی تاکید کی قسمیں کہ اگر تو حکم کرے

لَيَخْرُجُنَّ ؕ قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ

تو سب کچھ چھوڑ کر نکل جائیں، تو کہہ قسمیں نہ کھاؤ حکم برداری چاہیے

مَّعۡرُوۡفَةٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۳﴾

جو دستور ہے البتہ اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ﴿۵۳﴾

قُلۡ اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ

تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا

فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَاِنَّمَا عَلَيۡهِ مَا حُمِّلَ وَعَلَيۡكُمۡ

پھر اگر تم منہ پھیرو گے تو اس کا ذمہ ہے جو بوجھ اس پر رکھا اور تمہارا ذمہ ہے

مَّا حُمِّلۡتُمۡ ؕ وَاِنۡ تُطِيۡعُوۡهُ تَهۡتَدُوۡا ؕ

جو بوجھ تم پر رکھا اور اگر اس کا کہا مانو تو راہ پاؤ

وَمَا عَلَى الرَّسُوۡلِ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۵۴﴾

اور پیغام لانے والے کا ذمہ نہیں مگر پہنچا دینا کھول کر ﴿۵۴﴾

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ

وعدہ کرلیا اللہ نے ان لوگوں سے جو تم میں ایمان لائے ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ

اور کیے ہیں انہوں نے نیک کام، البتہ پیچھے حاکم کر دے گا ان کو

فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِيْنَ مِنْ

ملک میں جیسا حاکم کیا تھا ان سے

قَبْلِهِمْ ۠ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ

اگلوں کو اور جمادے گا ان کے لیے دین ان کا

الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ

جو پسند کردیا ان کے واسطے اور دے گا ان کو ان کے

مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ؕ يَعْبُدُوْنَنِيْ

ڈر کے بدلے میں امن میری بندگی کریں گے

لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ شَيْـًٔا ؕ وَمَنْ كَفَرَ

شریک نہ کریں گے میرا کسی کو اور جو کوئی ناشکری کرے گا

بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾

اس کے پیچھے سو وہ ہی لوگ ہیں نافرمان ﴿۵۵﴾

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا

اور قائم رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰة اور حکم پر چلو

الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾ لَا تَحْسَبَنَّ

رسول کے تاکہ تم پر رحم ہو ﴿۵۶﴾ نہ خیال کر

الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِیْنَ فِی الْاَرْضِ ۚ

کہ یہ جو کافر ہیں تھکا دیں گے بھاگ کر ملک میں

وَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ وَ لَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۵۷﴾ ع ۷ ۱۳

اور ان کا ٹھکانا آگ ہے اور وہ بری جگہ ہے پھر جانے کی ﴿۵۷﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِیَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِیْنَ

اے ایمان والو اجازت لے کر آئیں تم سے جو

مَلَكَتْ اَیْمَانُكُمْ وَ الَّذِیْنَ لَمْ یَبْلُغُوا

تمہارے ہاتھ کے مال ہیں اور جو کہ نہیں پہنچے

الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ؕ مِنْ

تم میں عقل کی حد کو تین بار

قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَ حِیْنَ تَضَعُوْنَ

فجر کی نماز سے پہلے اور جب اتار رکھتے ہو

ثِيَابَكُمۡ مِّنَ الظَّهِيۡرَةِ وَمِنۡۢ بَعۡدِ

اپنے کپڑے دوپہر میں اور

صَلٰوةِ الۡعِشَآءِ ؕ ثَلٰثُ عَوۡرٰتٍ لَّـكُمۡ ‌ؕ

عشاء کی نماز سے پیچھے یہ تین وقت بدن کھلنے کے ہیں تمہارے

لَـيۡسَ عَلَيۡكُمۡ وَلَا عَلَيۡهِمۡ جُنَاحٌۢ

کچھ تنگی نہیں تم پر اور نہ ان پر

بَعۡدَهُنَّ ‌ؕ طَوّٰفُوۡنَ عَلَيۡكُمۡ بَعۡضُكُمۡ

ان وقتوں کے پیچھے پھرا ہی کرتے ہو ایک دوسرے

عَلٰى بَعۡضٍ‌ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمُ

کے پاس یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے

الۡاٰيٰتِ‌ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ۝۵۸

باتیں اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ۝۵۸

وَاِذَا بَلَغَ الۡاَطۡفَالُ مِنۡكُمُ الۡحُلُمَ

اور جب پہنچیں لڑکے تم میں کے عقل کی حد کو

فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ

تو ان کو ویسی ہی اجازت لینی چاہیے جیسے لیتے رہے ہیں

قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ

ان سے اگلے یوں کھول کر سناتا ہے اللہ تم کو اپنی باتیں

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿۵۹﴾ وَالْقَوَاعِدُ مِنَ

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿۵۹﴾ اور جو بیٹھ رہی ہیں

النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ

گھروں میں تمھاری عورتوں میں سے جن کو توقع نہیں رہی نکاح کی ان پر

عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ

گناہ نہیں کہ اتار رکھیں اپنے کپڑے یہ نہیں کہ

مُتَبَرِّجٰتٍۭ بِزِيْنَةٍ ؕ وَاَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ

دکھاتی پھریں اپنا سنگار اور اس سے بھی بچیں

خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۶۰﴾

تو بہتر ہے ان کے لیے اور اللہ سب باتیں سنتا جانتا ہے ﴿۶۰﴾

لَيۡسَ عَلَى الۡاَعۡمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

نہیں ہے اندھے پر کچھ تکلیف اور نہ

الۡاَعۡرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الۡمَرِيۡضِ

لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ وَّلَا عَلٰۤى اَنۡفُسِكُمۡ اَنۡ تَاۡكُلُوۡا

تکلیف اور نہیں تکلیف تم لوگوں پر کہ کھاؤ

مِنۡۢ بُيُوۡتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اٰبَآئِكُمۡ اَوۡ

اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا

بُيُوۡتِ اُمَّهٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اِخۡوَانِكُمۡ

اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائی کے گھر سے

اَوۡ بُيُوۡتِ اَخَوٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَعۡمَامِكُمۡ

یا اپنی بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے

اَوۡ بُيُوۡتِ عَمّٰتِكُمۡ اَوۡ بُيُوۡتِ اَخۡوَالِكُمۡ

یا اپنی پھوپھی کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے

اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَّفَاتِحَهٗۤ

یا اپنی خالہ کے گھر سے یا جس گھر کی کنجیوں کے تم مالک ہو

اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ

یا اپنے دوست کے گھر سے نہیں گناہ تم پر

اَنْ تَاْكُلُوْا جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا

کہ کھاؤ آپس میں مل کر یا جدا ہو کر پھر جب کبھی

دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ

جانے لگو گھروں میں تو سلام کہو اپنے لوگوں پر

تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ

نیک دعا ہے اللہ کے یہاں سے برکت والی ستھری

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ

یوں کھولتا ہے اللہ تمہارے آگے اپنی باتیں

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٦١﴾ ع اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ ع ۸ / ۱۴

تاکہ سمجھ لو ﴿٦١﴾ ایمان والے وہ ہیں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا

جو یقین لائے ہیں اللہ پر اور اس کے رسول پر اور جب

مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا

ہوتے ہیں اس کے ساتھ کسی جمع ہونے کے کام میں تو چلے نہیں جاتے

حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

جب تک اس سے اجازت نہ لے لیں جو لوگ

يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ

تجھ سے اجازت لیتے ہیں وہی ہیں جو مانتے ہیں

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ

اللہ کو اور اس کے رسول کو پھر جب اجازت مانگیں تجھ سے

لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ

اپنے کسی کام کے لیے تو اجازت دے جس کو

مِنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ان میں سے تو چاہے اور معافی مانگ ان کے واسطے اللہ سے، اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿٦٢﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ

بخشنے والا مہربان ہے ﴿٦٢﴾ مت کرلو بلانا

الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ

رسول کا اپنے اندر برابر اس کے جو بلاتا ہے تم میں ایک

بَعْضًا ؕ قَدْ یَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ

دوسرے کو اللہ جانتا ہے ان لوگوں کو

یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْیَحْذَرِ

تم میں سے جو سٹک جاتے ہیں آنکھ بچا کر سو ڈرتے رہیں

الَّذِیْنَ یُخَالِفُوْنَ عَنْ اَمْرِهٖۤ اَنْ

وہ لوگ جو خلاف کرتے ہیں اس کے حکم کا اس سے کہ

تُصِیْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ یُصِیْبَهُمْ عَذَابٌ

آپڑے ان پر کچھ خرابی یا پہنچے ان کو عذاب

اَلِیْمٌ ﴿٦٣﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

دردناک ﴿٦٣﴾ سنتے ہو اللہ ہی کا ہے جو کچھ ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ ؕ قَدْ یَعْلَمُ مَاۤ اَنْتُمْ عَلَیْهِ ؕ

اور زمین میں اس کو معلوم ہے جس حال پر تم ہو

وَیَوْمَ یُرْجَعُوْنَ اِلَیْهِ فَیُنَبِّئُهُمْ بِمَا

اور جس دن پھیرے جائیں گے اس کی طرف تو بتائے گا ان کو

ع ٩ ٣ ١٥ عَمِلُوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٦٤﴾ ع

جو کچھ انہوں نے کیا، اور اللہ ہر ایک چیز کو جانتا ہے ﴿٦٤﴾

(سورۂ فرقان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (٦٨، ٦٩، ٧٠) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (٧٧) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٥) نمبر پر ہے اور سورۂ یٰس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٨٩٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (٣٧٠٣) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِهٖ

بڑی برکت ہے اس کی جس نے اتاری فیصلہ کی کتاب اپنے بندہ پر

لِیَكُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرَا ﴿١﴾ لا الَّذِیْ

تاکہ رہے جہان والوں کے لیے ڈرانے والا ﴿١﴾ وہ کہ

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ

جس کی ہے سلطنت آسمان اور زمین میں اور نہیں پکڑا اس نے

وَلَدًا وَّلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ شَرِيۡكٌ فِى الۡمُلۡكِ

بیٹا اور نہیں کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں

وَخَلَقَ كُلَّ شَىۡءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقۡدِيۡرًا ﴿۲﴾

اور بنائی ہر چیز پھر ٹھیک کیا اس کو ناپ کر ﴿۲﴾

وَاتَّخَذُوۡا مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً لَّا يَخۡلُقُوۡنَ

اور لوگوں نے پکڑ رکھے ہیں اس سے ورے کتنے حاکم جو نہیں بناتے

شَيۡـًٔا وَّهُمۡ يُخۡلَقُوۡنَ وَلَا يَمۡلِكُوۡنَ

کچھ چیز اور وہ خود بنائے گئے ہیں اور نہیں مالک

لِاَنۡفُسِهِمۡ ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا وَّلَا يَمۡلِكُوۡنَ

اپنے حق میں برے کے اور نہ بھلے کے اور نہیں مالک

مَوۡتًا وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوۡرًا ﴿۳﴾ وَقَالَ

مرنے کے اور نہ جینے کے اور نہ جی اٹھنے کے ﴿۳﴾ اور کہنے لگے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفۡكُ ۨافۡتَرٰىهُ

جو منکر ہیں اور کچھ نہیں ہے یہ مگر طوفان باندھ لایا ہے

وَاَعَانَهٗ عَلَيۡهِ قَوۡمٌ اٰخَرُوۡنَ ۛۚ فَقَدۡ

اور ساتھ دیا ہے اس کا اس میں اور لوگوں نے سو

جَآءُوۡ ظُلۡمًا وَّزُوۡرًا ۚ﴿۴﴾ وَقَالُوۡۤا اَسَاطِيۡرُ

آ گئے بے انصافی اور جھوٹ پر ﴿۴﴾ اور کہنے لگے یہ نقلیں ہیں

الۡاَوَّلِيۡنَ اكۡتَتَبَهَا فَهِىَ تُمۡلٰى عَلَيۡهِ

پہلوں کی جن کو اس نے لکھ رکھا ہے، سو وہی لکھوائی جاتی ہیں

بُكۡرَةً وَّاَصِيۡلًا ﴿۵﴾ قُلۡ اَنۡزَلَهُ الَّذِىۡ

اس کے پاس صبح اور شام ﴿۵﴾ تو کہہ اس کو اتارا ہے اس نے

يَعۡلَمُ السِّرَّ فِى السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ

جو جانتا ہے چھپے ہوئے بھید آسمانوں میں اور زمین میں بے شک وہ

كَانَ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿۶﴾ وَقَالُوۡا مَالِ هٰذَا

بخشنے والا مہربان ہے ﴿۶﴾ اور کہنے لگے یہ کیسا

الرَّسُوۡلِ يَاۡكُلُ الطَّعَامَ وَيَمۡشِىۡ فِى

رسول ہے کھاتا ہے کھانا اور پھرتا ہے

معانقة ١٠

الْاَسْوَاقِ ؕ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ

بازاروں میں کیوں نہ اترا اس کی طرف کوئی فرشتہ

فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ۝٧ۙ اَوْ يُلْقٰۤى اِلَيْهِ

کہ رہتا اس کے ساتھ ڈرانے کو ⑦ یا آپڑتا اس کے پاس

كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ؕ

خزانہ یا ہوجاتا اس کے لیے ایک باغ کہ کھایا کرتا اس میں سے

وَقَالَ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا

اور کہنے لگے بے انصاف تم پیروی کرتے ہو اس ایک مرد

مَّسْحُوْرًا ۝٨ اُنْظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوْا لَكَ

جادو مارے کی ⑧ دیکھ کیسی بٹھلاتے ہیں تجھ پر

الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ

مثلیں سو بہک گئے اب پا نہیں سکتے

سَبِيْلًا ۝٩ؑ تَبٰرَكَ الَّذِيْۤ اِنْ شَآءَ ع ۱ ۹ ۱۲

راستہ ⑨ بڑی برکت ہے اس کی جو چاہے

جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ

تو کر دے تیرے واسطے اس سے بہتر باغ

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ وَيَجْعَلْ

کہ نیچے بہتی ہیں ان کے نہریں اور کر دے

لَّكَ قُصُوْرًا ۝١٠ بَلْ كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ

تیرے واسطے محل ⑩ کچھ نہیں وہ جھٹلاتے ہیں قیامت کو

وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ

اور ہم نے تیار کی ہے اس کے واسطے کہ جھٹلایا ہے

سَعِيْرًا ۝١١ ج اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍ

قیامت کو آگ ⑪ جب وہ دیکھے گی ان کو دور کی

بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ۝١٢

جگہ سے سنیں گے اس کا جھنجلانا اور چلانا ⑫

وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا

اور جب ڈالے جائیں گے اس کے اندر ایک جگہ تنگ میں

مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ ثُبُوْرًا ؕ ﴿۱۳﴾

ایک زنجیر میں کئی کئی بندھے ہوئے پکاریں گے اس جگہ موت کو ﴿۱۳﴾

لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا

مت پکارو آج ایک مرنے کو اور پکارو

ثُبُوْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ

بہت سے مرنے کو ﴿۱۴﴾ تو کہہ بھلا یہ چیز بہتر ہے یا

جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ

باغ ہمیشہ رہنے کا جس کا وعدہ ہوچکا پرہیزگاروں سے

كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾ لَهُمْ

وہ ہوگا ان کا بدلہ اور پھر جانے کی جگہ ﴿۱۵﴾ ان کے واسطے

فِيْهَا مَا يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ

وہاں ہے جو وہ چاہیں رہا کریں ہمیشہ ہوچکا

عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾ وَيَوْمَ

تیرے رب کے ذمہ وعدہ مانگا ملتا ﴿۱۶﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ

جمع کر بلائے گا ان کو اور جن کو وہ پوجتے ہیں

اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ

اللہ کے سوائے پھر ان سے کہے گا کیا تم نے بہکایا میرے ان بندوں کو

هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالُوْا

یا وہ آپ بہکے راہ سے ﴿١٧﴾ بولیں گے

سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ

تو پاک ہے ہم سے بن نہ آتا تھا کہ

نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ

پکڑلیں کسی کو تیرے بغیر رفیق لیکن

مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ ۚ

تو ان کو فائدہ پہنچاتا رہا اور انکے باپ دادوں کو یہاں تک کہ بھلا بیٹھے تیری یاد

وَكَانُوْا قَوْمًا بُوْرًا ﴿١٨﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ

اور یہ تھے لوگ تباہ ہونے والے ﴿١٨﴾ سو وہ تو جھٹلا چکے تم کو

بِمَا تَقُوْلُوْنَ ۙ فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا

تمھاری بات میں اب نہ تم لوٹا سکتے ہو

وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ

اور نہ مدد کر سکتے ہو اور جو کوئی تم میں گناہ گار ہے اس کو ہم چکھائیں گے

عَذَابًا كَبِيْرًا ﴿١٩﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ

بڑا عذاب ﴿١٩﴾ اور جتنے بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے

مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ

رسول سب کھاتے تھے

الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ

کھانا اور پھرتے تھے بازاروں میں

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ

اور ہم نے رکھا ہے تم میں ایک دوسرے کے جانچنے کو

اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ﴿٢٠﴾ ع ع ٢ ١١ ١٧

دیکھیں ثابت بھی رہتے ہو اور تیرا رب سب کچھ دیکھتا ہے ﴿٢٠﴾

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ لِقَآءَنَا

اور بولے وہ لوگ جو امید نہیں رکھتے کہ ہم سے ملیں گے

لَوۡ لَاۤ اُنۡزِلَ عَلَيۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ نَرٰى

کیوں نہ اترے ہم پر فرشتے یا ہم دیکھ لیتے

رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسۡتَكۡبَرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ

اپنے رب کو بہت بڑائی رکھتے ہیں اپنے جی میں

وَعَتَوۡ عُتُوًّا كَبِيۡرًا ﴿٢١﴾ يَوۡمَ يَرَوۡنَ

اور سر چڑھ رہے ہیں بڑی شرارت میں ﴿٢١﴾ جس دن دیکھیں گے

الۡمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشۡرٰى يَوۡمَئِذٍ لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ

فرشتوں کو کچھ خوش خبری نہیں اس دن گناہ گاروں کو

وَيَقُوۡلُوۡنَ حِجۡرًا مَّحۡجُوۡرًا ﴿٢٢﴾ وَقَدِمۡنَاۤ

اور کہیں گے کہیں روک دی جائے کوئی آڑ ﴿٢٢﴾ اور ہم پہنچے

اِلٰى مَا عَمِلُوۡا مِنۡ عَمَلٍ فَجَعَلۡنٰهُ هَبَآءً

ان کے کاموں پر جو انہوں نے کیے تھے پھر ہم نے کر ڈالا اس کو خاک

مَّنۡثُوۡرًا ﴿٢٣﴾ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ يَوۡمَئِذٍ

اڑتی ہوئی ﴿٢٣﴾ بہشت کے لوگوں کا اس دن

خَيۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا وَّاَحۡسَنُ مَقِيۡلًا ﴿٢٤﴾

خوب ہے ٹھکانا اور خوب ہے جگہ دوپہر کے آرام کی ﴿٢٤﴾

وَيَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ وَنُزِّلَ

اور جس دن پھٹ جائے آسمان بادل سے اور اتارے جائیں

الۡمَلٰٓئِكَةُ تَنۡزِيۡلًا ﴿٢٥﴾ اَلۡمُلۡكُ يَوۡمَئِذِ

فرشتے تار لگا کر ﴿٢٥﴾ بادشاہی اس دن

الۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوۡمًا عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ

سچی ہے رحمان کی اور ہے وہ دن منکروں پر

عَسِيۡرًا ﴿٢٦﴾ وَيَوۡمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى

مشکل ﴿٢٦﴾ اور جس دن کاٹ کاٹ کھائے گا گناہ گار

يَدَيۡهِ يَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِى اتَّخَذۡتُ مَعَ

اپنے ہاتھوں کو کہے گا اے کاش کہ میں نے پکڑا ہوتا

الرَّسُوۡلِ سَبِيۡلًا ﴿٢٧﴾ يٰوَيۡلَتٰى لَيۡتَنِىۡ

رسول کے ساتھ راستہ ﴿٢٧﴾ اے خرابی میری کاش کہ

لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِيۡلًا ﴿٢٨﴾ لَقَدۡ

نہ پکڑا ہوتا میں نے فلانے کو دوست ﴿٢٨﴾ اس نے تو

اَضَلَّنِىۡ عَنِ الذِّكۡرِ بَعۡدَ اِذۡ جَآءَنِىۡ ؕ

بہکا دیا مجھ کو نصیحت سے مجھ تک پہنچ چکنے کے پیچھے

وَكَانَ الشَّيۡطٰنُ لِلۡاِنۡسَانِ خَذُوۡلًا ﴿٢٩﴾

اور ہے شیطان آدمی کو وقت پر دغا دینے والا ﴿٢٩﴾

وَقَالَ الرَّسُوۡلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوۡمِى اتَّخَذُوۡا

اور کہا رسول نے اے میرے رب میری قوم نے ٹھہرایا ہے

هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ مَهۡجُوۡرًا ﴿٣٠﴾ وَكَذٰلِكَ

اس قرآن کو جھک جھک ﴿٣٠﴾ اور اسی طرح

جَعَلۡنَا لِكُلِّ نَبِىٍّ عَدُوًّا مِّنَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ؕ

رکھے ہیں ہم نے ہر نبی کے لیے دشمن گناہ گاروں میں سے

وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿٣١﴾ وَقَالَ

اور کافی ہے تیرا رب راہ دکھلانے کو اور مدد کرنے کو ﴿٣١﴾ اور کہنے لگے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ

وہ لوگ جو منکر ہیں کیوں نہ اترا اس پر قرآن

جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۛۚ كَذٰلِكَ ۛۚ لِنُثَبِّتَ بِهٖ مع

سارا ایک جگہ ہو کر اسی طرح اتارا تاکہ ثابت رکھیں ہم اس سے

فُؤَادَكَ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿٣٢﴾ وَلَا يَاْتُوْنَكَ

تیرا دل اور پڑھ سنایا ہم نے اس کو ٹھہر ٹھہر کر ﴿٣٢﴾ اور نہیں لاتے تیرے پاس

بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ

کوئی مثل کہ ہم نہیں پہنچا دیتے تجھ کو ٹھیک بات اور اس سے بہتر

تَفْسِيْرًا ﴿٣٣﴾ ط اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ

کھول کر ﴿٣٣﴾ جو لوگ کہ گھیر کر لائے جائیں گے

عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ ۙ اُولٰٓئِكَ

اوندھے پڑے ہوئے اپنے منہ پر دوزخ کی طرف انہی کا

ع ٣ ١٤

شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿٣٤﴾ ع وَلَقَدْ

برا درجہ ہے اور بہت بھکے ہوئے ہیں راہ سے ﴿٣٤﴾ اور

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ

ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور کردیا ہم نے اس کے ساتھ

اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿٣٥﴾ ج صلے فَقُلْنَا اذْهَبَآ

اس کا بھائی ہارون کام بٹانے والا ﴿٣٥﴾ پھر کہا ہم نے تم دونوں جاؤ

اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ

ان لوگوں کے پاس جنہوں نے جھٹلایا ہماری باتوں کو

فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿٣٦﴾ ط وَقَوْمَ نُوْحٍ

پھر دے مارا ہم نے ان کو اکھاڑ کر ﴿٣٦﴾ اور نوح کی قوم کو

لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ

جب انہوں نے جھٹلایا پیغام لانے والوں کو ہم نے ان کو ڈبا دیا

وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا

اور کیا ان کو لوگوں کے حق میں نشانی، اور تیار کر رکھا ہے ہم نے

لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣٧﴾ وَّعَادًا

گناہ گاروں کے واسطے عذاب دردناک ﴿٣٧﴾ اور عاد کو

وَّثَمُوْدَاۡ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًاۢ

اور ثمود کو اور کنوئیں والوں کو اور اس کے بیچ میں

بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا ﴿٣٨﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ

بہت سی جماعتوں کو ﴿٣٨﴾ اور سب کو کہہ سنائیں ہم نے

الْاَمْثَالَ ۡ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿٣٩﴾

مثالیں اور سب کو کھو دیا ہم نے غارت کر کر ﴿٣٩﴾

وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِىْٓ اُمْطِرَتْ

اور یہ لوگ ہو آئے ہیں اس بستی کے پاس جن پر برسا

مَطَرَ السَّوْءِ ؕ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا يَرَوْنَهَا ۚ

برا برساؤ کیا دیکھتے نہ تھے اس کو

بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿٤٠﴾ وَاِذَا

نہیں پر اُمید نہیں رکھتے جی اٹھنے کی ﴿٤٠﴾ اور جہاں

رَاَوۡكَ اِنۡ یَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا

تجھ کو دیکھیں کچھ کام نہیں ان کو تجھ سے مگر ٹھٹھے کرنے کیا یہی ہے

الَّذِیۡ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوۡلًا ﴿۴۱﴾ اِنۡ كَادَ

جس کو بھیجا اللہ نے پیغام دے کر ﴿۴۱﴾ یہ تو

لَیُضِلُّنَا عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا

ہم کو بچلا ہی دیتا ہمارے معبودوں سے اگر ہم نہ جمے رہتے

عَلَیۡهَا ؕ وَسَوۡفَ یَعۡلَمُوۡنَ حِیۡنَ یَرَوۡنَ

ان پر اور آگے جان لیں گے جس وقت دیکھیں گے

الۡعَذَابَ مَنۡ اَضَلُّ سَبِیۡلًا ﴿۴۲﴾ اَرَءَیۡتَ

عذاب کہ کون بہت بچلا ہوا ہے راہ سے ﴿۴۲﴾ بھلا دیکھ تو

مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ ؕ اَفَاَنۡتَ

اس شخص کو جس نے پوجنا اختیار کیا اپنی خواہش کا کہیں تو

تَكُوۡنُ عَلَیۡهِ وَكِیۡلًا ۙ﴿۴۳﴾ اَمۡ تَحۡسَبُ اَنَّ

لے سکتا ہے اس کا ذمہ ﴿۴۳﴾ یا تو خیال رکھتا ہے کہ

اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ اِنْ

بہت سے ان میں سنتے یا سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں

هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ

وہ برابر ہیں چوپایوں کے بلکہ وہ زیادہ بہکے ہوئے ہیں

سَبِيْلًا ﴿٤٤﴾ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ ع

راہ سے ﴿٤٤﴾ تو نے نہیں دیکھا اپنے رب کی طرف کیسے دراز کیا

الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ

سایہ کو اور اگر چاہتا تو اس کو ٹھہرا رکھتا

ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿٤٥﴾ لا

پھر ہم نے مقرر کیا سورج کو اس کا راہ بتلانے والا ﴿٤٥﴾

ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿٤٦﴾

پھر کھینچ لیا ہم نے اس کو اپنی طرف سہج سہج سمیٹ کر ﴿٤٦﴾

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا

اور وہی ہے جس نے بنادیا تمہارے واسطے رات کو اوڑھنا

وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿٤٧﴾

اور نیند کو آرام اور دن کو بنادیا اٹھ نکلنے کے لیے ﴿٤٧﴾

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ

اور وہی ہے جس نے چلائیں ہوائیں خوش خبری لانے والیاں

يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

اس کی رحمت سے آگے اور اتارا ہم نے آسمان سے

مَآءً طَهُوْرًا ﴿٤٨﴾ لِّنُحْيِۦَ بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا

پانی پاکی حاصل کرنے کا ﴿٤٨﴾ کہ زندہ کردیں اس سے مرے ہوئے دیس کو

وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ

اور پلائیں اس کو اپنے پیدا کیے ہوئے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں

كَثِيْرًا ﴿٤٩﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ

کو ﴿٤٩﴾ اور طرح طرح سے تقسیم کیا ہم نے اس کو ان کے بیچ میں

لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا

تاکہ دھیان رکھیں پھر بھی نہیں رہتے بہت لوگ بدون

كُفُوْرًا ﴿٥٠﴾ وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ

ناشکری کیے ﴿٥٠﴾ اور اگر ہم چاہتے تو اٹھاتے ہر

قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿٥١﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ

بستی میں کوئی ڈرانے والا ﴿٥١﴾ سو تو کہنا مت مان منکروں کا

وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿٥٢﴾ وَهُوَ

اور مقابلہ کر ان کا اس کے ساتھ بڑے زور سے ﴿٥٢﴾ اور وہی ہے

الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ

جس نے ملے ہوئے چلائے دو دریا یہ میٹھا ہے

فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ وَجَعَلَ

پیاس بجھانے والا اور یہ کھاری ہے کڑوا اور رکھا

بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿٥٣﴾

ان دونوں کے بیچ پردہ اور آڑ روکی ہوئی ﴿٥٣﴾

وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا

اور وہی ہے جس نے بنایا پانی سے آدمی

فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ
پھر ٹھہرایا اس کے لیے جد اور سسرال اور تیرا رب
قَدِيْرًا ﴿٥٤﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
سب کچھ کرسکتا ہے ﴿٥٤﴾ اور پوجتے ہیں اللہ کو چھوڑ کر
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ
وہ چیز جو نہ بھلا کرسکے ان کا نہ برا اور ہے
الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿٥٥﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ
کافر اپنے رب کی طرف سے پیٹھ پھیر رہا ﴿٥٥﴾ اور تجھ کو ہم نے بھیجا
اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿٥٦﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
یہی خوشی اور ڈر سنانے کے لیے ﴿٥٦﴾ تو کہہ میں نہیں مانگتا تم سے
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ
اس پر کچھ مزدوری مگر جو کوئی چاہے کہ پکڑ لے
اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿٥٧﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ
اپنے رب کی طرف راہ ﴿٥٧﴾ اور بھروسہ کر اوپر اس زندہ کے

الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ

جو نہیں مرتا اور یاد کر اس کی خوبیاں اور وہ کافی ہے

بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ ۛ ﴿٥٨﴾ الَّذِيْ خَلَقَ

اپنے بندوں کے گناہوں سے خبردار ﴿٥٨﴾ جس نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے

سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ مع

چھ دن میں پھر قائم ہوا عرش پر

اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿٥٩﴾ وَاِذَا

وہ بڑی رحمت والا سو پوچھ اس سے جو اس کی خبر رکھتا ہو ﴿٥٩﴾ اور جب

قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ ۚ قَالُوْا

کہیے ان سے سجدہ کرو رحمان کو کہیں

وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا

رحمان کیا ہے کیا سجدہ کرنے لگیں ہم جس کو تو فرمائے

ع ٥ ٦ ٣

وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿٦٠﴾ تَبٰرَكَ الَّذِیْ جَعَلَ

اور بڑھ جاتا ہے ان کا بدکنا ﴿٦٠﴾ بڑی برکت ہے اس کی جس نے بنائے

فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِیْهَا

آسمان میں برج اور رکھا اس میں

سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِیْرًا ﴿٦١﴾ وَهُوَ الَّذِیْ

چراغ اور چاند اجالا کرنے والا ﴿٦١﴾ اور وہی ہے جس نے

جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ

بنائے رات اور دن بدلتے سدلتے اس شخص کے واسطے

اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿٦٢﴾

کہ چاہے دھیان رکھنا یا چاہے شکر کرنا ﴿٦٢﴾

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِیْنَ یَمْشُوْنَ عَلَى

اور بندے رحمان کے وہ ہیں جو چلتے ہیں

الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ

زمین پر دبے پاؤں اور جب بات کرنے لگیں ان سے بے سمجھ لوگ

قَالُوْا سَلٰمًا ﴿۶۳﴾ وَالَّذِیْنَ یَبِیْتُوْنَ

تو کہیں صاحب سلامت ﴿۶۳﴾ اور وہ لوگ جو رات کاٹتے ہیں

لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِیَامًا ﴿۶۴﴾ وَالَّذِیْنَ

اپنے رب کے آگے سجدہ میں اور کھڑے ﴿۶۴﴾ اور وہ لوگ

یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ

کہ کہتے ہیں اے رب ہٹا ہم سے دوزخ کا

جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿۶۵﴾

عذاب بےشک اس کا عذاب چمٹنے والا ہے ﴿۶۵﴾

اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿۶۶﴾

وہ بری جگہ ہے ٹھہرنے کی اور بری جگہ رہنے کی ﴿۶۶﴾

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں نہ بےجا اڑائیں

وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ

اور نہ تنگی کریں اور ہے اس کے بیچ

قَوَامًا ﴿٦٧﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ

ایک سیدھی گزران ﴿٦٧﴾ اور وہ لوگ کہ نہیں پکارتے

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ

اللہ کے ساتھ دوسرے حاکم کو اور نہیں خون کرتے جان کا

الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ

جو منع کردی اللہ نے مگر جہاں چاہیے اور بدکاری نہیں کرتے

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿٦٨﴾ ۙ

اور جو کوئی کرے یہ کام وہ جا پڑا گناہ میں ﴿٦٨﴾

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

دونا ہوگا اس کو عذاب قیامت کے دن

وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿٦٩﴾ ۖ اِلَّا مَنْ تَابَ

اور پڑا رہے گا اس میں خوار ہو کر ﴿٦٩﴾ مگر جس نے توبہ کی

وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ

اور یقین لایا اور کیا کچھ کام نیک سو ان کو

يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ

بدل دے گا اللہ برائیوں کی جگہ بھلائیاں اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٠﴾ وَمَنْ تَابَ

اللہ بخشنے والا مہربان ﴿٧٠﴾ اور جو کوئی توبہ کرے

وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ

اور کرے کام نیک سو وہ پھر آتا ہے اللہ کی طرف

مَتَابًا ﴿٧١﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ

پھر آنے کی جگہ ﴿٧١﴾ اور جو لوگ شامل نہیں ہوتے جھوٹے کام میں

وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿٧٢﴾

اور جب گزرتے ہیں کھیل کی باتوں پر نکل جائیں بزرگانہ ﴿٧٢﴾

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور وہ لوگ کہ جب ان کو سمجھائیے ان کے رب کی باتیں

لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿٧٣﴾

نہ پڑیں ان پر بہرے اندھے ہو کر ﴿٧٣﴾

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا

اور وہ لوگ جو کہتے ہیں اے رب دے ہم کو

مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ

ہماری عورتوں کی طرف سے اور اولاد کی طرف سے آنکھ کی ٹھنڈک

وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿٧٤﴾ اُولٰٓئِكَ

اور کر ہم کو پرہیزگاروں کا پیشوا ﴿٧٤﴾ ان کو

يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ

بدلہ ملے گا کوٹھوں کے جھروکے اس لیے کہ وہ ثابت قدم رہے اور لینے آئیں گے انکو

فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿٧٥﴾ لا خٰلِدِيْنَ

وہاں دعا اور سلام کہتے ہوئے ﴿٧٥﴾ سدا رہا کریں

فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿٧٦﴾

ان میں خوب جگہ ہے ٹھہرنے کی اور خوب جگہ رہنے کی ﴿٧٦﴾

قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ج

تو کہہ پروا نہیں رکھتا میرا رب تمہاری اگر تم اس کو نہ پکارا کرو

فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿٧٧﴾ ع

سو تم تو جھٹلا چکے اب آگے کو ہونی ہے مٹھ بھیڑ ﴿٧٧﴾

(سورۂ شعراء مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (١٩٧) اور (٢٢٤) سے آخر سورت تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں، اس میں (٢٢٧) آیتیں اور (١١) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٦) نمبر پر ہے اور سورۂ واقعہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٢٧٩) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٥٥٤٠) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ یہ آیتیں ہیں کھلی کتاب کی ﴿٢﴾

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا

شاید تو گھونٹ مارے اپنی جان اس بات پر کہ وہ

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ

یقین نہیں کرتے ﴿٣﴾ اگر ہم چاہیں اتاریں ان پر

مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ

آسمان سے ایک نشانی پھر رہ جائیں ان کی گردنیں

لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿٤﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ

اس کے آگے نیچی ﴿٤﴾ اور نہیں پہنچتی ان کے پاس

اَلْمَنْزِلُ الْخَامِسُ (٥)

ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا

کوئی نصیحت رحمان سے نئی جس سے

عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ ﴿٥﴾ فَقَدْ كَذَّبُوْا

منہ نہیں موڑتے ﴿٥﴾ سو یہ تو جھٹلا چکے

فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ

اب پہنچے گی ان پر حقیقت اس بات کی جس پر

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى

ٹھٹھے کرتے تھے ﴿٦﴾ کیا نہیں دیکھتے وہ

الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ

زمین کو کتنی اگائیں ہم نے اس میں ہر ایک

زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿٧﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ

قسم کی خاصی چیزیں ﴿٧﴾ اس میں البتہ نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

اور ان میں بہت لوگ نہیں ماننے والے ﴿٨﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑨ ع ٩/٥

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ⑨

وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ

اور جب پکارا تیرے رب نے موسیٰ کو کہ جا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩ لا قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط

اس قوم گناہ گار کے پاس ⑩ قوم فرعون کے پاس

اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ

کیا وہ ڈرتے نہیں ⑪ بولا اے رب میں ڈرتا ہوں

اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ ط وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ

کہ مجھ کو جھٹلائیں ⑫ اور رک جاتا ہے میرا جی

وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى

اور نہیں چلتی ہے میری زبان سو پیغام دے

هٰرُوْنَ ⑬ وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْبٌ فَاَخَافُ

ہارون کو ⑬ اور ان کو مجھ پر ہے ایک گناہ کا دعویٰ سو ڈرتا ہوں

اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿١٤﴾ قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا

کہ مجھ کو مار ڈالیں ﴿١٤﴾ فرمایا کبھی نہیں تم دونوں جاؤ

بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿١٥﴾

لے کر ہماری نشانیاں ہم ساتھ تمھارے سنتے ہیں ﴿١٥﴾

فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ

سو جاؤ فرعون کے پاس اور کہو ہم پیغام لے کر آئے ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا

پروردگار عالم کا ﴿١٦﴾ یہ کہ بھیج دے ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٧﴾ قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ

بنی اسرائیل کو ﴿١٧﴾ بولا کیا نہیں پالا ہم نے تجھ کو

فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ

اپنے اندر لڑکا سا اور رہا تو ہم میں اپنی عمر میں

سِنِيْنَ ﴿١٨﴾ وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ

کئی برس تک ﴿١٨﴾ اور کر گیا تو اپنی وہ کرتوت جو

فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٩﴾ قَالَ

کر گیا اور تو ہے ناشکر ﴿۱۹﴾ کہا

فَعَلْتُهَآ اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٢٠﴾ ط

کیا تو تھا میں نے وہ کام اور میں تھا چوکنے والا ﴿۲۰﴾

فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ

پھر بھاگا میں تم سے جب تمھارا ڈر دیکھا پھر بخشا

لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ

مجھ کو میرے رب نے حکم اور ٹھہرایا مجھ کو

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٢١﴾ وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا

پیغام پہنچانے والا ﴿۲۱﴾ اور کیا وہ احسان ہے جو تو مجھ پر رکھتا ہے

عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٢﴾ ط

کہ غلام بنایا تو نے بنی اسرائیل کو ﴿۲۲﴾

قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٣﴾

بولا فرعون کیا معنی پروردگار عالم کا ﴿۲۳﴾

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا

کہا پروردگار آسمان اور زمین کا اور جو کچھ

بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّوۡقِنِيۡنَ ﴿۲۴﴾ قَالَ

ان کے بیچ میں ہے اگر تم یقین کرو ﴿۲۴﴾ بولا

لِمَنۡ حَوۡلَهٗۤ اَلَا تَسۡتَمِعُوۡنَ ﴿۲۵﴾ قَالَ

اپنے گرد والوں سے کیا تم نہیں سنتے ہو ﴿۲۵﴾ کہا

رَبُّكُمۡ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۲۶﴾ قَالَ

پروردگار تمہارا اور پروردگار تمہارے اگلے باپ دادوں کا ﴿۲۶﴾ بولا

اِنَّ رَسُوۡلَكُمُ الَّذِىۡۤ اُرۡسِلَ اِلَيۡكُمۡ

تمہارا پیغام لانے والا جو تمہاری طرف بھیجا گیا

لَمَجۡنُوۡنٌ ﴿۲۷﴾ قَالَ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

ضرور باؤلا ہے ﴿۲۷﴾ کہا پروردگار مشرق کا

وَالۡمَغۡرِبِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ؕ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور مغرب کا اور کچھ ان کے بیچ ہے اگر تم

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٢٨﴾ قَالَ لَئِنِ اتَّخَذۡتَ اِلٰـهًا

سمجھ رکھتے ہو ﴿٢٨﴾ بولا اگر تو نے ٹھہرایا کوئی اور حاکم

غَيۡرِىۡ لَاَجۡعَلَنَّكَ مِنَ الۡمَسۡجُوۡنِيۡنَ ﴿٢٩﴾

میرے سوا تو مقرر ڈالوں گا تجھ کو قید میں ﴿٢٩﴾

قَالَ اَوَلَوۡ جِئۡتُكَ بِشَىۡءٍ مُّبِيۡنٍ‌ۚ ﴿٣٠﴾

کہا اور اگر لے کر آیا ہوں تیرے پاس ایک چیز کھول دینے والے ﴿٣٠﴾

قَالَ فَاۡتِ بِهٖۤ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ

بولا تو وہ چیز لا اگر تو

الصّٰدِقِيۡنَ ﴿٣١﴾ فَاَلۡقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ

سچ کہتا ہے ﴿٣١﴾ پھر ڈال دیا اپنا عصا، سو اسی وقت وہ

ثُعۡبَانٌ مُّبِيۡنٌ‌ ۖۚ ﴿٣٢﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا

اژدہا ہوگیا صریح ﴿٣٢﴾ اور اندر سے نکالا اپنا ہاتھ، سو اسی وقت

هِىَ بَيۡضَآءُ لِلنّٰظِرِيۡنَ ﴿٣٣﴾ ع قَالَ لِلۡمَلَاِ ع ٢ ٢٤

وہ سفید تھا دیکھنے والوں کے سامنے ﴿٣٣﴾ بولا

حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿۳۴﴾

اپنے گرد کے سرداروں سے یہ تو کوئی جادوگر ہے پڑھا ہوا ﴿۳۴﴾

يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ

چاہتا ہے کہ نکال دے تم کو تمھارے دیس سے

بِسِحْرِهٖ ۖۗ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ قَالُوْۤا

اپنے جادو کے زور سے، سو اب کیا حکم دیتے ہو ﴿۳۵﴾ بولے

اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ

ڈھیل دے اس کو اور اس کے بھائی کو اور بھیج دے شہروں میں

حٰشِرِيْنَ ۙ﴿۳۶﴾ يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ

نقیب ﴿۳۶﴾ لے آئیں تیرے پاس جو بڑا جادوگر ہو

عَلِيْمٍ ﴿۳۷﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ

پڑھا ہوا ﴿۳۷﴾ پھر اکٹھے کیے جادوگر وعدہ پر

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ۙ﴿۳۸﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ

ایک مقرر دن کے ﴿۳۸﴾ اور کہہ دیا لوگوں کو کیا

اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿٣٩﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ

تم بھی اکٹھے ہو گے ﴿٣٩﴾ شاید ہم راہ قبول کرلیں

السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤٠﴾

جادوگروں کی اگر ہو ان کو غلبہ ﴿٤٠﴾

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ

پھر جب آئے جادوگر کہنے لگے فرعون سے

اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ

بھلا کچھ ہمارا حق بھی ہے اگر ہو ہم کو

الْغٰلِبِيْنَ ﴿٤١﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ اِذًا

غلبہ ﴿٤١﴾ بولا البتہ اور تم اس وقت

لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٤٢﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى

مقربوں میں ہو گے ﴿٤٢﴾ کہا ان کو موسیٰ نے

اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿٤٣﴾ فَاَلْقَوْا

ڈالو جو تم ڈالتے ہو ﴿٤٣﴾ پھر ڈالیں انہوں نے

حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ

اپنی رسیاں اور لاٹھیاں اور بولے فرعون کے اقبال سے

اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۴۴﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى

ہماری ہی فتح ہے ﴿۴۴﴾ پھر ڈالا موسیٰ نے

عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿۴۵﴾ ج صلے

اپنا عصا تبھی وہ نگلنے لگا جو سانگ انہوں نے بنایا تھا ﴿۴۵﴾

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿۴۶﴾ لا قَالُوْٓا

پھر اوندھے گرے جادوگر سجدہ میں ﴿۴۶﴾ بولے

اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۴۷﴾ لا رَبِّ مُوْسٰى

ہم نے مان لیا جہان کے رب کو ﴿۴۷﴾ جو رب ہے موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ﴿۴۸﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ

اور ہارون کا ﴿۴۸﴾ بولا تم نے اس کو مان لیا

اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ج اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ

ابھی میں نے حکم نہیں دیا تم کو مقرر وہ تمہارا بڑا ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۬ؕ

تم کو سکھلایا جادو سو اب معلوم کرلو گے

لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

البتہ کاٹوں گا تمھارے ہاتھ اور دوسری طرف کے پاؤں

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٤٩﴾ۚ قَالُوْا

اور سولی پر چڑھاؤں گا تم سب کو ﴿٤٩﴾ بولے

لَا ضَيْرَ ۫ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ ﴿٥٠﴾ۚ

کچھ ڈر نہیں ہم کو اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ﴿٥٠﴾

اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ

ہم غرض رکھتے ہیں کہ بخش دے ہم کو رب ہمارا تقصیریں ہماری

اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥١﴾ؕ۬ع وَاَوْحَيْنَآ ع ٣ ١٨

اس واسطے کہ ہم ہوئے پہلے قبول کرنے والے ﴿٥١﴾ اور حکم بھیجا ہم نے

اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ

موسیٰ کو کہ رات کو لے نکل میرے بندوں کو البتہ تمھارا

مُّتَّبَعُوْنَ ﴿٥٢﴾ فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي

پیچھا کریں گے ﴿۵۲﴾ پھر بھیجے فرعون نے

الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿٥٣﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ

شہروں میں نقیب ﴿۵۳﴾ یہ لوگ جو ہیں

لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا

سو ایک جماعت ہے تھوڑی سی ﴿۵۴﴾ اور وہ مقرر ہم سے

لَغَآئِظُوْنَ ﴿٥٥﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿٥٦﴾

دل جلے ہوئے ہیں ﴿۵۵﴾ اور ہم سارے ان سے خطرہ رکھتے ہیں ﴿۵۶﴾

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿٥٧﴾

پھر نکال باہر کیا ہم نے ان کو باغوں اور چشموں سے ﴿۵۷﴾

وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿٥٨﴾ كَذٰلِكَ

اور خزانوں اور عمدہ مکانوں سے ﴿۵۸﴾ اسی طرح

وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٥٩﴾

اور ہاتھ لگا دیں ہم نے یہ چیزیں بنی اسرائیل کے ﴿۵۹﴾

فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿٦٠﴾ فَلَمَّا

پھر پیچھے پڑے ان کے سورج نکلنے کے وقت ﴿٦٠﴾ پھر جب

تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى

مقابل ہوئیں دونوں فوجیں کہنے لگے موسیٰ کے لوگ

اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿٦١﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ

ہم تو پکڑے گئے ﴿٦١﴾ کہا ہرگز نہیں میرے ساتھ ہے

رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٦٢﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى

میرا رب وہ مجھ کو راہ بتلائے گا ﴿٦٢﴾ پھر حکم بھیجا ہم نے

مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ؕ

موسیٰ کو کہ مار اپنے عصا سے دریا کو

فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ

پھر دریا پھٹ گیا تو ہوگئی ہر پھانک جیسے

الْعَظِيْمِ ﴿٦٣﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿٦٤﴾

بڑا پہاڑ ﴿٦٣﴾ اور پاس پہنچا دیا ہم نے اسی جگہ دوسروں کو ﴿٦٤﴾

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ۚ﴿٦٥﴾

اور بچا دیا ہم نے موسیٰ کو اور جو لوگ تھے اس کے ساتھ سب کو ﴿٦٥﴾

ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ؕ﴿٦٦﴾ اِنَّ فِيْ

پھر ڈبا دیا ہم نے ان دوسروں کو ﴿٦٦﴾ اس

ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

چیز میں ایک نشانی ہے اور نہیں تھے بہت لوگ ان میں

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٦٧﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

ماننے والے ﴿٦٧﴾ اور تیرا رب وہی ہے زبردست

الرَّحِيْمُ ﴿٦٨﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ۘ﴿٦٩﴾ وقف لازم ع ٧ ٨

رحم والا ﴿٦٨﴾ اور سنا دے ان کو خبر ابراہیم کی ﴿٦٩﴾

اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٠﴾

جب کہا اپنے باپ کو اور اس کی قوم کو تم کس کو پوجتے ہو ﴿٧٠﴾

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا

وہ بولے ہم پوجتے ہیں مورتوں کو پھر سارے دن

عٰكِفِيْنَ ﴿٧١﴾ قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ

انہی کے پاس لگے بیٹھے رہتے ہیں ﴿٧١﴾ کہا کچھ سنتے ہیں تمہارا کیا جب

تَدْعُوْنَ ﴿٧٢﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿٧٣﴾

تم پکارتے ہو ﴿٧٢﴾ یا کچھ بھلا کرتے ہیں تمہارا یا برا ﴿٧٣﴾

قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ

بولے نہیں پر ہم نے پایا اپنے باپ دادوں کو یہی

يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٤﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ

کام کرتے ﴿٧٤﴾ کہا بھلا دیکھتے ہو جن کو

تَعْبُدُوْنَ ﴿٧٥﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ

پوجتے رہے ہو ﴿٧٥﴾ تم اور تمہارے باپ دادے

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿٧٦﴾ فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا

اگلے ﴿٧٦﴾ سو وہ میرے غنیم ہیں مگر

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٧﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ

جہان کا رب ﴿٧٧﴾ جس نے مجھ کو بنایا

فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿٧٨﴾ وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ

سو وہی مجھ کو راہ دکھلاتا ہے ﴿٧٨﴾ اور وہ جو مجھ کو کھلاتا ہے

وَيَسْقِيْنِ ﴿٧٩﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ

اور پلاتا ہے ﴿٧٩﴾ اور جب میں بیمار ہوں تو وہی

يَشْفِيْنِ ﴿٨٠﴾ وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ

شفا دیتا ہے ﴿٨٠﴾ اور وہ جو مجھ کو مارے گا پھر

يُحْيِيْنِ ﴿٨١﴾ وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ

جلائے گا ﴿٨١﴾ اور وہ جو مجھ کو توقع ہے کہ بخشے میری

خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿٨٢﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ

تقصیر انصاف کے دن ﴿٨٢﴾ اے میرے رب دے مجھ کو

حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٣﴾

حکم اور ملا مجھ کو نیکوں میں ﴿٨٣﴾

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٨٤﴾

اور رکھ میرا بول سچا پچھلوں میں ﴿٨٤﴾

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿٨٥﴾ لا

اور کر مجھ کو وارثوں میں نعمت کے باغ کے ﴿٨٥﴾

وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٨٦﴾ لا

اور معاف کر میرے باپ کو وہ تھا راہ بھولے ہوؤں میں ﴿٨٦﴾

وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿٨٧﴾ لا يَوْمَ

اور رسوا نہ کر مجھ کو جس دن سب جی کر اٹھیں ﴿٨٧﴾ جس دن

لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿٨٨﴾ لا اِلَّا مَنْ

نہ کام آئے کوئی مال اور نہ بیٹے ﴿٨٨﴾ مگر جو کوئی

اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٩﴾ ط وَاُزْلِفَتِ

آیا اللہ کے پاس لے کر دل چنگا ﴿٨٩﴾ اور پاس لائیں

الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٩٠﴾ لا وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

بہشت کو واسطے ڈر والوں کے ﴿٩٠﴾ اور نکالیں دوزخ کو

لِلْغٰوِيْنَ ﴿٩١﴾ لا وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَمَا

سامنے بے راہوں کے ﴿٩١﴾ اور کہیں ان کو کہاں ہیں

كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿٩٢﴾ لا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط

جن کو تم پوجتے تھے ﴿٩٢﴾ اللہ کے سوائے

هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿٩٣﴾ ط

کیا کچھ مدد کرتے ہیں تمہاری یا بدلہ لے سکتے ہیں ﴿٩٣﴾

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿٩٤﴾ لا وَجُنُوْدُ

پھر اوندھے ڈالیں اس میں ان کو اور سب بے راہوں کو ﴿٩٤﴾ اور ابلیس

اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿٩٥﴾ ط قَالُوْا وَهُمْ

کے لشکر کو سبھوں کو ﴿٩٥﴾ کہیں گے جب وہ

فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٩٦﴾ لا تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا

وہاں باہم جھگڑنے لگیں ﴿٩٦﴾ قسم اللہ کی ہم تھے

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٩٧﴾ لا اِذْ نُسَوِّيْكُمْ

صریح غلطی میں ﴿٩٧﴾ جب ہم تم کو برابر کرتے تھے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا

پروردگار عالم کے ﴿٩٨﴾ اور ہم کو راہ سے بہکایا

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٩٩﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿١٠٠﴾

سو ان گناہ گاروں نے ﴿٩٩﴾ پھر کوئی نہیں ہماری سفارش کرنے والے ﴿١٠٠﴾

وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا

اور نہ کوئی دوست محبت کرنے والا ﴿١٠١﴾ سو کسی طرح ہم کو

كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٢﴾ اِنَّ

پھر جانا ملے تو ہم ہوں ایمان والوں میں ﴿١٠٢﴾ اس

فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ

بات میں نشانی ہے اور بہت لوگ ان میں

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ

نہیں ماننے والے ﴿١٠٣﴾ اور تیرا رب وہی ہے زبردست

الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٠٥﴾ ع ٥ ٦

رحم والا ﴿١٠٤﴾ جھٹلایا نوح کی قوم نے پیغام لانے والوں کو ﴿١٠٥﴾

اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٠٦﴾

جب کہا ان کو ان کے بھائی نوح نے کیا تم کو ڈر نہیں ﴿١٠٦﴾

اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿۱۰۷﴾ فَاتَّقُوا اللّٰہَ

میں تمہارے واسطے پیغام لانے والا ہوں معتبر ﴿۱۰۷﴾ سو ڈرو اللہ سے

وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۰۸﴾ وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ

اور میرا کہا مانو ﴿۱۰۸﴾ اور مانگتا نہیں میں تم سے اس پر

اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۱۰۹﴾

کچھ بدلہ میرا بدلہ ہے اسی پروردگار عالم پر ﴿۱۰۹﴾

فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿۱۱۰﴾ قَالُوۡۤا اَنُؤۡمِنُ

سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ﴿۱۱۰﴾ بولے کیا ہم تجھ کو مان لیں

لَکَ وَ اتَّبَعَکَ الۡاَرۡذَلُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾ قَالَ وَ مَا

اور تیرے ساتھ ہو رہے ہیں کمینے ﴿۱۱۱﴾ کہا

عِلۡمِیۡ بِمَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ اِنۡ

مجھ کو کیا جاننا ہے اس کا جو کام وہ کر رہے ہیں ﴿۱۱۲﴾ ان کا

حِسَابُہُمۡ اِلَّا عَلٰی رَبِّیۡ لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾

حساب پوچھنا میرے رب کا ہی کام ہے اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿۱۱۳﴾

وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿١١٤﴾ اِنْ اَنَا

اور میں ہانکنے والا نہیں ایمان لانے والوں کو ﴿۱۱۴﴾ میں تو بس

اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ﴿١١٥﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

یہی ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر ﴿۱۱۵﴾ بولے اگر تو نہ چھوڑے گا

يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ؕ ﴿١١٦﴾

اے نوح تو ضرور سنگسار کردیا جائے گا ﴿۱۱۶﴾

قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ۚۖ ﴿١١٧﴾ فَافْتَحْ

کہا اے رب میری قوم نے تو مجھ کو جھٹلایا ﴿۱۱۷﴾ سو فیصلہ کر دے

بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِيْ وَمَنْ مَّعِيَ

میرے انکے بیچ میں کس طرح کا فیصلہ اور بچالے مجھ کو اور جو میرے ساتھ ہیں

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ

ایمان والے ﴿۱۱۸﴾ پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور جو اس کے ساتھ تھے

فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ۚ ﴿١١٩﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا

اس لدی ہوئی کشتی میں ﴿۱۱۹﴾ پھر ڈبا دیا ہم نے

النصف

بَعۡدُ الۡبٰقِيۡنَ ؕ﴿۱۲۰﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

اس کے پیچھے ان باقی رہے ہوؤں کو ﴿۱۲۰﴾ البتہ اس بات میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۲۱﴾ وَاِنَّ

اور ان میں بہت لوگ نہیں ہیں ماننے والے ﴿۱۲۱﴾ اور

رَبَّكَ لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۲۲﴾ ع كَذَّبَتۡ

ع ١٠/١٨

تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ﴿۱۲۲﴾ جھٹلایا

عَادُ ۨالۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚ ۖ﴿۱۲۳﴾ اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ

عاد نے پیغام لانے والوں کو ﴿۱۲۳﴾ جب کہا ان کو ان کے بھائی

هُوۡدٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ۚ﴿۱۲۴﴾ اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ

ہود نے کیا تم کو ڈر نہیں ﴿۱۲۴﴾ میں تمہارے پاس پیغام لانے والا

اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۲۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۲۶﴾

معتبر ہوں ﴿۱۲۵﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ﴿۱۲۶﴾

وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِىَ

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ بدلہ میرا بدلہ ہے

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٢٧﴾ اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ

اسی جہان کے مالک پر ﴿١٢٧﴾ کیا بناتے ہو ہر

رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ ﴿١٢٨﴾ وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ

اونچی زمین پر ایک نشان کھیلنے کو ﴿١٢٨﴾ اور بناتے ہو کاریگریاں

لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿١٢٩﴾ وَاِذَا بَطَشْتُمْ

شاید تم ہمیشہ رہو گے ﴿١٢٩﴾ اور جب ہاتھ ڈالتے ہو

بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿١٣٠﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

تو پنجہ مارتے ہو ظلم سے ﴿١٣٠﴾ سو ڈرو اللہ سے

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٣١﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ

اور میرا کہا مانو ﴿١٣١﴾ اور ڈرو اس سے جس نے تم کو پہنچائیں

بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٢﴾ اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ

وہ چیزیں جو تم جانتے ہو ﴿١٣٢﴾ پہنچائے تم کو چوپائے

وَّبَنِيْنَ ﴿١٣٣﴾ وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٣٤﴾ اِنِّيْٓ

اور بیٹے ﴿١٣٣﴾ اور باغ اور چشمے ﴿١٣٤﴾ میں

اَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ؕ﴿١٣٥﴾

ڈرتا ہوں تم پر ایک بڑے دن کی آفت سے ﴿١٣٥﴾

قَالُوۡا سَوَآءٌ عَلَيۡنَآ اَوَعَظۡتَ اَمۡ

بولے ہم کو برابر ہے تو نصیحت کرے یا

لَمۡ تَكُنۡ مِّنَ الۡوٰعِظِيۡنَ ۙ﴿١٣٦﴾ اِنۡ هٰذَآ

نہ بنے تو نصیحت کرنے والا ﴿١٣٦﴾ اور کچھ نہیں یہ باتیں

اِلَّا خُلُقُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۙ﴿١٣٧﴾ وَمَا نَحۡنُ

عادت ہے اگلے لوگوں کی ﴿١٣٧﴾ اور ہم پر

بِمُعَذَّبِيۡنَ ۚ﴿١٣٨﴾ فَكَذَّبُوۡهُ فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ ؕ

آفت نہیں آنے والی ﴿١٣٨﴾ پھر اس کو جھٹلانے لگے تو ہم نے ان کو غارت کر دیا

اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ

اس بات میں البتہ نشانی ہے اور ان میں

اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٣٩﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ

بہت لوگ نہیں ماننے والے ﴿١٣٩﴾ اور تیرا رب

ع ۱۸ / ۱۱

لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٤٠﴾ ع كَذَّبَتۡ ثَمُوۡدُ

وہی ہے زبردست رحم والا ﴿١٤٠﴾ جھٹلایا ثمود نے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿١٤١﴾ ج صلے اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ

پیغام لانے والوں کو ﴿١٤١﴾ جب کہا ان کو ان کے بھائی

صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿١٤٢﴾ ج اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ

صالح نے کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٤٢﴾ میں تمھارے پاس پیغام لانے والا ہوں

اَمِيۡنٌ ﴿١٤٣﴾ لا فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿١٤٤﴾ ج

معتبر ﴿١٤٣﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ﴿١٤٤﴾

وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ‌ ج اِنۡ

اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر کچھ بدلہ

اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٤٥﴾ ط

میرا بدلہ ہے اسی جہان کے پالنے والے پر ﴿١٤٥﴾

اَتُتۡرَكُوۡنَ فِىۡ مَا هٰهُنَاۤ اٰمِنِيۡنَ ﴿١٤٦﴾ لا

کیا چھوڑے رکھیں گے تم کو یہاں کی چیزوں میں بے کھٹکے ﴿١٤٦﴾

فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا

باغوں میں اور چشموں میں ﴿١٤٧﴾ اور کھیتوں میں اور کھجوروں میں جن کا گابھا

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ

ملائم ہے ﴿١٤٨﴾ اور تراشتے ہو پہاڑوں کے

بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾

گھر تکلف کے ﴿١٤٩﴾ سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو ﴿١٥٠﴾

وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾ الَّذِيْنَ

اور نہ مانو حکم بے باک لوگوں کا ﴿١٥١﴾ جو

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾

خرابی کرتے ہیں ملک میں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿١٥٢﴾

قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾

بولے تجھ پر تو کسی نے جادو کیا ہے ﴿١٥٣﴾

مَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۚ فَاْتِ بِاٰيَةٍ

تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم سو لے آ کچھ نشانی

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾ قَالَ

اگر تو سچا ہے ﴿١٥٤﴾ کہا

هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ

یہ اونٹنی ہے اس کے لیے پانی پینے کی ایک باری اور تمھارے لیے باری

يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ

ایک دن کی مقرر ﴿١٥٥﴾ اور مت چھیڑیو اس کو بری طرح سے

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾

پھر پکڑ لے تم کو آفت ایک بڑے دن کی ﴿١٥٦﴾

فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾

پھر کاٹ ڈالا اس اونٹنی کو پھر کل کو رہ گئے پچھتاتے ﴿١٥٧﴾

فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ

پھر آپکڑا ان کو عذاب نے البتہ اس بات میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٥٨﴾ وَاِنَّ

اور ان میں بہت لوگ نہیں ماننے والے ﴿١٥٨﴾ اور

ع ٨ ١٩ ١٢

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٥٩﴾ ع كَذَّبَتْ

تیرا رب وہی ہے زبردست رحم کرنے والا ﴿١٥٩﴾ جھٹلایا

قَوْمُ لُوْطِ ِۨ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٦٠﴾ ج صلے اِذْ قَالَ

لوط کی قوم نے پیغام لانے والوں کو ﴿١٦٠﴾ جب کہا

لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٦١﴾ ج

ان کو ان کے بھائی لوط نے کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٦١﴾

اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿١٦٢﴾ لا فَاتَّقُوا

میں تمہارے لیے پیغام لانے والا ہوں معتبر ﴿١٦٢﴾ سو ڈرو

اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٦٣﴾ ج وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ

اللہ سے اور میرا کہا مانو ﴿١٦٣﴾ اور مانگتا نہیں میں تم سے اس کا

مِنْ اَجْرٍ ج اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ

کچھ بدلہ میرا بدلہ ہے اسی پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٤﴾ ط اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ

عالم پر ﴿١٦٤﴾ کیا تم دوڑتے ہو جہان کے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٥﴾ وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ

مردوں پر ﴿١٦٥﴾ اور چھوڑتے ہو جو تمہارے واسطے بنادی ہیں

رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

تمہارے رب نے تمہاری جورُوئیں بلکہ تم لوگ ہو

قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿١٦٦﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ

حد سے بڑھنے والے ﴿١٦٦﴾ بولے اگر نہ چھوڑے گا تو

يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿١٦٧﴾

اے لوط تو تُو نکال دیا جائے گا ﴿١٦٧﴾

قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿١٦٨﴾ ؕ

کہا میں تمہارے کام سے البتہ بیزار ہوں ﴿١٦٨﴾

رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٩﴾

اے رب خلاص کر مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کاموں سے جو یہ کرتے ہیں ﴿١٦٩﴾

فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿١٧٠﴾ اِلَّا عَجُوْزًا

پھر بچادیا ہم نے اس کو اور اس کے گھر والوں کو سب کو ﴿١٧٠﴾ مگر ایک بڑھیا

فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٧١﴾ ۚ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٧٢﴾ ۚ

رہ گئی رہنے والوں میں ﴿١٧١﴾ پھر اٹھا مارا ہم نے ان دوسروں کو ﴿١٧٢﴾

وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ

اور برسایا ان پر ایک برساؤ سو کیا برا برساؤ تھا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٣﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ

ان ڈرائے ہوؤں کا ﴿١٧٣﴾ البتہ اس بات میں نشانی ہے

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٧٤﴾ وَاِنَّ

اور ان میں بہت لوگ نہیں تھے ماننے والے ﴿١٧٤﴾ اور

ع ٩ / ١٤ / ٦

رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٧٥﴾ ع كَذَّبَ

تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ﴿١٧٥﴾ جھٹلایا

اَصْحٰبُ لْــَٔـيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٧٦﴾ ښ اِذْ

بن کے رہنے والوں نے پیغام لانے والوں کو ﴿١٧٦﴾ جب

قَالَ لَهُمْ شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾ ۚ

کہا ان کو شعیب نے کیا تم ڈرتے نہیں ﴿١٧٧﴾

اِنِّىۡ لَـكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ۙ﴿۱۷۸﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

میں تم کو پیغام پہنچانے والا ہوں معتبر ﴿۱۷۸﴾ سو ڈرو اللہ سے

وَاَطِيۡعُوۡنِ ۚ﴿۱۷۹﴾ وَمَاۤ اَسۡـئَلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ

اور میرا کہا مانو ﴿۱۷۹﴾ اور نہیں مانگتا میں تم سے اس پر

اَجۡرٍۚ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ؕ﴿۱۸۰﴾

کچھ بدلہ میرا بدلہ ہے اسی پروردگار عالم پر ﴿۱۸۰﴾

اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ۚ﴿۱۸۱﴾

پورا بھر کردو ناپ اور مت ہو نقصان دینے والے ﴿۱۸۱﴾

وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ۚ﴿۱۸۲﴾

اور تولو سیدھی ترازو سے ﴿۱۸۲﴾

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا

اور مت گھٹادو لوگوں کو ان کی چیزیں اور مت دوڑو

فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ۚ﴿۱۸۳﴾ وَاتَّقُوا الَّذِىۡ

ملک میں خرابی ڈالتے ہوئے ﴿۱۸۳﴾ اور ڈرو اس سے جس نے

خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾ؕ قَالُوْٓا

بنایا تم کو اور اگلی خلقت کو ﴿١٨٤﴾ بولے

اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾ۙ وَمَآ

تجھ پر تو کسی نے جادو کردیا ہے ﴿١٨٥﴾ اور

اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ

تو بھی ایک آدمی ہے جیسے ہم اور ہمارے خیال میں تُو تو

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾ۚ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ

جھوٹا ہے ﴿١٨٦﴾ سو گرا دے ہم پر کوئی ٹکڑا

السَّمَآءِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾ؕ

آسمان کا اگر تو سچا ہے ﴿١٨٧﴾

قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾ فَكَذَّبُوْهُ

کہا میرا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿١٨٨﴾ پھر اس کو جھٹلایا

فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ؕ اِنَّهٗ

پھر پکڑ لیا ان کو آفت نے سائبان والے دن کی بے شک وہ

كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

تھا عذاب بڑے دن کا ﴿١٨٩﴾ البتہ اس بات میں

لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾

نشانی ہے اور ان میں بہت لوگ نہیں ماننے والے ﴿١٩٠﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾ ع ركوع ١٠/٦

اور تیرا رب وہی ہے زبردست رحم والا ﴿١٩١﴾

وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾ ؕ نَزَلَ

اور یہ قرآن ہے اتارا ہوا پروردگار عالم کا ﴿١٩٢﴾ لے کر اترا ہے

بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾ ۙ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ

اس کو فرشتہ معتبر ﴿١٩٣﴾ تیرے دل پر کہ تُو ہو

مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾ ۙ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾ ؕ احتیاط

ڈر سنا دینے والا ﴿١٩٤﴾ کھلی عربی زبان میں ﴿١٩٥﴾

وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ

اور یہ لکھا ہے پہلوں کی کتابوں میں ﴿١٩٦﴾ کیا

لَّهُمۡ اٰيَةً اَنۡ يَّعۡلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِىۡۤ

ان کے واسطے نشانی نہیں یہ بات کہ اس کی خبر رکھتے ہیں پڑھے لوگ

اِسۡرَآءِيۡلَ ﴿١٩٧﴾ؕ وَلَوۡ نَزَّلۡنٰهُ عَلٰى بَعۡضِ

بنی اسرائیل کے ﴿١٩٧﴾ اور اگر اتارتے ہم یہ کتاب

الۡاَعۡجَمِيۡنَ ﴿١٩٨﴾ۙ فَقَرَاَهٗ عَلَيۡهِمۡ مَّا كَانُوۡا

کسی اوپری زبان والے پر ﴿١٩٨﴾ اور وہ اس کو پڑھ کر سناتا تو بھی

بِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿١٩٩﴾ؕ كَذٰلِكَ سَلَكۡنٰهُ فِىۡ

اس پر یقین نہ لاتے ﴿١٩٩﴾ اسی طرح گھسا دیا ہم نے اس انکار کو

قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿٢٠٠﴾ؕ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهٖ

گناہ گاروں کے دل میں ﴿٢٠٠﴾ وہ نہ مانیں گے اس کو

حَتّٰى يَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِيۡمَ ﴿٢٠١﴾ۙ فَيَاۡتِيَهُمۡ

جب تک نہ دیکھ لیں گے عذاب دردناک ﴿٢٠١﴾ پھر آئے ان پر

بَغۡتَةً وَّهُمۡ لَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿٢٠٢﴾ۙ فَيَقُوۡلُوۡا

اچانک اور ان کو خبر بھی نہ ہو ﴿٢٠٢﴾ پھر کہنے لگیں

هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾ اَفَبِعَذَابِنَا

کچھ بھی ہم کو فرصت ملے گی ﴿۲۰۳﴾ کیا ہمارے عذاب کو

يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ

جلد مانگتے ہیں ﴿۲۰۴﴾ بھلا دیکھ تو اگر فائدہ پہنچاتے رہیں ہم ان کو

سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾

برسوں ﴿۲۰۵﴾ پھر پہنچے ان پر جس چیز کا ان سے وعدہ تھا ﴿۲۰۶﴾

مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿٢٠٧﴾

تو کیا کام آئے گا ان کے جو کچھ فائدہ اٹھاتے رہے ﴿۲۰۷﴾

وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿٢٠٨﴾

اور کوئی بستی نہیں غارت کی ہم نے جس کیلئے نہیں ہے ڈر سنا دینے والے ﴿۲۰۸﴾

ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿٢٠٩﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ مع

یاد دلانے کو اور ہمارا کام نہیں ہے ظلم کرنا ﴿۲۰۹﴾ اور اس قرآن کو نہیں

بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢١٠﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ

لے کر اترے شیطان ﴿۲۱۰﴾ اور نہ ان سے بن آئے

وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿٢١١﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ

اور نہ وہ کرسکیں ﴿٢١١﴾ ان کو تو سننے کی جگہ سے

لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿٢١٢﴾ فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

دور کردیا ہے ﴿٢١٢﴾ سو تو مت پکار اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿٢١٣﴾

دوسرا معبود پھر تو پڑے عذاب میں ﴿٢١٣﴾

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿٢١٤﴾

اور ڈر سنا دے اپنے قریب کے رشتہ داروں کو ﴿٢١٤﴾

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ

اور اپنے بازو نیچے رکھ ان کے واسطے جو تیرے ساتھ ہیں

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢١٥﴾ فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ

ایمان والے ﴿٢١٥﴾ پھر اگر تیری نافرمانی کریں تو کہہ دے میں

بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢١٦﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى

بیزار ہوں تمہارے کام سے ﴿٢١٦﴾ اور بھروسہ کر

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿٢١٧﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ

اس زبردست رحم والے پر ﴿٢١٧﴾ جو دیکھتا ہے تجھ کو جب

تَقُوْمُ ﴿٢١٨﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿٢١٩﴾

تو اٹھتا ہے ﴿٢١٨﴾ اور تیرا پھرنا نمازیوں میں ﴿٢١٩﴾

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾ هَلْ

بے شک وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿٢٢٠﴾

اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾

میں بتلاؤں تم کو کس پر اترتے ہیں شیطان ﴿٢٢١﴾

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾ يُّلْقُوْنَ

اترتے ہیں ہر جھوٹے گناہ گار پر ﴿٢٢٢﴾ لا ڈالتے ہیں

السَّمْعَ وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾ وَالشُّعَرَآءُ

سنی ہوئی بات اور بہت ان میں جھوٹے ہیں ﴿٢٢٣﴾ شاعروں

يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ فِيْ

کی بات پر چلیں وہی جو بے راہ ہیں ﴿٢٢٤﴾ تو نے نہیں دیکھا کہ وہ

كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾ لا وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ

ہر میدان میں سر مارتے پھرتے ہیں ﴿٢٢٥﴾ اور یہ کہ وہ کہتے ہیں

مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾ لا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

جو نہیں کرتے ﴿٢٢٦﴾ مگر وہ لوگ جو یقین لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا

اور کام کیے اچھے اور یاد کی اللہ کی بہت

وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ط وَسَيَعْلَمُ

اور بدلہ لیا اس کے پیچھے کہ ان پر ظلم ہوا اور اب معلوم کرلیں گے

ع ١١ ٢٦ ١٥ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع

ظلم کرنے والے کہ کس کروٹ الٹتے ہیں ﴿٢٢٧﴾

سورۂ نمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۹۳) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۷) نمبر پر ہے اور سورہ شعراء کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۳۱۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۷۹۹) حروف ہیں

طٰسٓ قف تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ

طٰسٓ آیتیں ہیں قرآن اور کھلی کتاب

مُّبِیْنٍ ۙ﴿۱﴾ هُدًى وَّ بُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِیْنَ ۙ﴿۲﴾

کی ﴿۱﴾ ہدایت اور خوش خبری ایمان والوں کے واسطے ﴿۲﴾

الَّذِیْنَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ یُؤْتُوْنَ

جو قائم رکھتے ہیں نماز کو اور دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ یُوْقِنُوْنَ ﴿۳﴾

زکوٰۃ اور ان کو آخرت پر یقین ہے ﴿۳﴾

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ زَیَّنَّا

جو لوگ نہیں مانتے آخرت کو اچھے دکھلائے ہم نے

لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ یَعْمَهُوْنَ ﴿۴﴾ؕ اُولٰٓىِٕكَ

ان کی نظروں میں ان کے کام سو وہ بھٹکے پھرتے ہیں ﴿۴﴾ وہی ہیں

الَّذِیْنَ لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَ هُمْ فِی

جن کے واسطے بری طرح کا عذاب ہے اور

الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۵﴾ وَ اِنَّكَ

آخرت میں وہی ہیں خراب ﴿۵﴾ اور تجھ کو تو

لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ

قرآن پہنچتا ہے ایک حکمت والے

عَلِيۡمٍ ۝٦ اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ اِنِّىۡۤ

خبردار کے پاس سے ⑥ جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں کو میں نے

اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ

دیکھی ہے ایک آگ اب لاتا ہوں تمہارے پاس وہاں سے کچھ خبر

اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ

یا لاتا ہوں انگارا سلگا کر شاید تم

تَصۡطَلُوۡنَ ۝٧ فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ اَنۡۢ

سینکو ⑦ پھر جب پہنچا اس کے پاس آواز ہوئی کہ

بُوۡرِكَ مَنۡ فِى النَّارِ وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ

برکت ہے اس پر جو کوئی کہ آگ میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے

وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝٨ يٰمُوۡسٰٓى

اور پاک ہے ذات اللہ کی جو رب سارے جہان کا ⑧ اے موسیٰ

الثلثة

اِنَّهٗ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿٩﴾

وہ میں اللہ ہوں زبردست حکمتوں والا ﴿٩﴾

وَاَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا

اور ڈال دے لاٹھی اپنی پھر جب دیکھا اس کو پھن پھناتے جیسے

جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ؕ يٰمُوْسٰى

سانپ کی سٹک لوٹا پیٹھ پھیر کر اور مڑ کر نہ دیکھا اے موسیٰ

لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ لَا يَخَافُ لَدَىَّ

مت ڈر میں جو ہوں میرے پاس نہیں ڈرتے

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٠﴾ ۖ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ

رسول ﴿١٠﴾ مگر جس نے زیادتی کی پھر بدلے میں

حُسْنًاۢ بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١١﴾

نیکی کی برائی کے پیچھے تو میں بخشنے والا مہربان ہوں ﴿١١﴾

وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِىْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ

اور ڈال دے ہاتھ اپنا اپنے گریبان میں کہ نکلے سفید ہو کر

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ قف فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ

نہ کسی برائی سے یہ دونوں مل کر نو نشانیاں لے کر جا فرعون

وَقَوْمِهٖ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿١٢﴾

اور اس کی قوم کی طرف بے شک وہ تھے لوگ نافرمان ﴿١٢﴾

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا

پھر جب پہنچیں ان کے پاس ہماری نشانیاں سمجھانے کو بولے

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿١٣﴾ ج وَجَحَدُوْا بِهَا

یہ جادو ہے صریح ﴿١٣﴾ اور ان کا انکار کیا

وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ

اور ان کا یقین کر چکے تھے اپنے جی میں بے انصافی اور غرور سے

ع ١٤ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٤﴾ ع

سو دیکھ لے کیسا ہوا انجام خرابی کرنے والوں کا ﴿١٤﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ج

اور ہم نے دیا داؤد اور سلیمان کو ایک علم

وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰى

اور بولے شکر اللہ کا جس نے ہم کو بزرگی دی

كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٥﴾

اپنے بہت سے بندوں ایمان لوں پر ﴿١٥﴾

وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا

اور قائم مقام ہوا سلیمان داؤد کا اور بولا اے

النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا

لوگو! ہم کو سکھائی ہے بولی اڑتے جانوروں کی اور دیا ہم کو

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ

ہر چیز میں سے بے شک یہی ہے فضیلت

الْمُبِيْنُ ﴿١٦﴾ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ

صریح ﴿١٦﴾ اور جمع کیے گئے سلیمان کے پاس اس کے لشکر

مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ

جن اور انسان اور اڑتے جانور پھر ان کی

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٧﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ
جماعتیں بنائی جاتیں ﴿١٧﴾ یہاں تک کہ پہنچے
النَّمْلِ ۙ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا النَّمْلُ
چیونٹیوں کے میدان پر کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو!
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ
گھس جاؤ اپنے گھروں میں نہ پیس ڈالے تم کو
سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١٨﴾
سلیمان اور اس کی فوجیں اور ان کو خبر بھی نہ ہو ﴿١٨﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ
پھر مسکرا کر ہنس پڑا اس کی بات سے اور بولا
رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
اے میرے رب میری قسمت میں دے کہ شکر کروں تیرے احسان کا
الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ
جو تو نے کیا مجھ پر اور میرے ماں باپ پر

وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ

اور یہ کہ کروں کام نیک جو تو پسند کرے اور ملا لے مجھ کو

بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٩﴾

اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں ﴿١٩﴾

وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ مَالِيَ لَآ اَرَى

اور خبر لی اڑتے جانوروں کی تو کہا کیا ہے جو میں نہیں دیکھتا

الْهُدْهُدَ ۖ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿٢٠﴾

ہدہد کو یا ہے وہ غائب ﴿٢٠﴾

لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ

اس کو سزا دوں گا سخت سزا یا ذبح کر ڈالوں گا

اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢١﴾ فَمَكَثَ

یا لائے میرے پاس کوئی سند صریح ﴿٢١﴾ پھر بہت دیر

غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ

نہ کی کہ آکر کہا میں لے آیا خبر ایک چیز کی کہ تجھ کو اس کی خبر نہ تھی

بِهٖ وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿٢٢﴾

اور آیا ہوں تیرے پاس سبا سے ایک خبر لے کر تحقیقی ﴿٢٢﴾

اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ

میں نے پایا ایک عورت کو جو ان پر بادشاہی کرتی ہے اور اس کو

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿٢٣﴾

ہر ایک چیز ملی ہے اور اس کا ایک تخت ہے بڑا ﴿٢٣﴾

وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ

میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم سجدہ کرتے ہیں سورج کو

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ

اللہ کے سوائے اور بھلے دکھلا رکھے ہیں ان کو شیطان نے

اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ

ان کے کام پھر روک دیا ہے ان کو راستہ سے

فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٢٤﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ

سو وہ راہ نہیں پاتے ﴿٢٤﴾ کیوں نہ سجدہ کریں اللہ کو

اَلَّذِیْ یُخْرِجُ الْخَبْءَ فِی السَّمٰوٰتِ

جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیز آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ وَمَا

اور زمین میں اور جانتا ہے جو چھپاتے ہو اور جو

تُعْلِنُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

ظاہر کرتے ہو ﴿٢٥﴾ اللہ ہے کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا پروردگار

الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۩ ﴿٢٦﴾ قَالَ سَنَنْظُرُ ۩ ٨ سَجْدَة

تخت بڑے کا ﴿٢٦﴾ سلیمان نے کہا ہم اب دیکھتے ہیں

اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿٢٧﴾

تو نے سچ کہا یا تو جھوٹا ہے ﴿٢٧﴾

اِذْهَبْ بِّكِتٰبِیْ هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَیْهِمْ ثُمَّ

لے جا میرا یہ خط اور ڈال دے ان کی طرف پھر

تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا یَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾

ان کے پاس سے ہٹ آ پھر دیکھ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿٢٨﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْٓ اُلْقِيَ اِلَيَّ

کہنے لگی اے دربار والو میرے پاس ڈالا گیا

كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ

ایک خط عزت کا ﴿٢٩﴾ وہ خط ہے سلیمان کی طرف سے

وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ لا

اور وہ یہ ہے شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے ﴿٣٠﴾

ع ٢ ١٧/١٧

اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ ع

کہ زور نہ کرو میرے مقابلہ میں اور چلے آؤ میرے سامنے حکم بردار ہو کر ﴿٣١﴾

قَالَتْ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْٓ

کہنے لگی اے دربار والو مشورہ دو مجھ کو میرے کام میں

اَمْرِيْ ۚ مَا كُنْتُ قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى

میں طے نہیں کرتی کوئی کام تمہارے

تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ

حاضر ہونے تک ﴿٣٢﴾ وہ بولے ہم لوگ زور آور ہیں

وَّاُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ ۙ۵ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ

اور سخت لڑائی والے اور کام تیرے اختیار میں ہے

فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ

سو تو دیکھ لے جو حکم کرے ﴿۳۳﴾ کہنے لگی

الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا

بادشاہ جب گھستے ہیں کسی بستی میں اس کو خراب کردیتے ہیں

وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً ۚ وَكَذٰلِكَ

اور کر ڈالتے ہیں وہاں کے سرداروں کو بےعزت اور ایسا ہی

يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ

کچھ کریں گے ﴿۳۴﴾ اور میں بھیجتی ہوں ان کی طرف کچھ تحفہ

فَنٰظِرَةٌۢ بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا

پھر دیکھتی ہوں کیا جواب لے کر پھرتے ہیں بھیجے ہوئے ﴿۳۵﴾ پھر جب

جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ز

پہنچا سلیمان کے پاس بولا کیا تم میری اعانت کرتے ہو مال سے

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ

سو جو اللہ نے مجھ کو دیا ہے بہتر ہے اس سے جو تم کو دیا ہے بلکہ

اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾ اِرْجِعْ

تم ہی اپنے تحفہ سے خوش رہو ﴿٣٦﴾ پھر جا

اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ

ان کے پاس اب ہم پہنچتے ہیں ان پر ساتھ لشکروں کے جن کا مقابلہ

لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ مِّنْهَآ اَذِلَّةً

نہ ہو سکے ان سے اور نکال دیں گے ان کو وہاں سے بے عزت کر کر

وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا

اور وہ خوار ہوں گے ﴿٣٧﴾ بولا اے دربار والو

اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ

تم میں کوئی ہے کہ لے آوے میرے پاس اسکا تخت پہلے اس سے کہ وہ آئیں میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ

حکم بردار ہو کر ﴿٣٨﴾ بولا ایک دیو

الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ

جنوں میں سے میں لائے دیتا ہوں وہ تجھ کو پہلے اس سے کہ تو اٹھے

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ وَاِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ

اپنی جگہ سے اور میں اس پر زور آور ہوں

اَمِیْنٌ ﴿٣٩﴾ قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ

معتبر ﴿٣٩﴾ بولا وہ شخص جس کے پاس تھا ایک علم

الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ

کتاب کا میں لائے دیتا ہوں تیرے پاس اس کو پہلے اس سے کہ پھر آئے

اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا

تیری طرف تیری آنکھ پھر جب دیکھا اس کو دھرا ہوا

عِنْدَهٗ قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۫ قف

اپنے پاس کہا یہ میرے رب کا فضل ہے

لِیَبْلُوَنِیْٓ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ

میرے جانچنے کو کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری اور جو کوئی شکر کرے

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ

سو شکر کرے اپنے واسطے اور جو کوئی ناشکری کرے سو

رَبِّيْ غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾ قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا

میرا رب بے پرواہ ہے کرم والا ﴿٤٠﴾ کہا روپ بدل دکھلاؤ اس عورت کے آگے

عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ

اس کے تخت کا ہم دیکھیں سمجھ پاتی ہے یا ان لوگوں میں ہوتی ہے

الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ

جن کو سمجھ نہیں ﴿٤١﴾ پھر جب وہ آپہنچی

قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ قَالَتْ كَاَنَّهٗ

کسی نے کہا کیا ایسا ہی ہے تیرا تخت بولی گویا یہ

هُوَ ۚ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا

وہی ہے اور ہم کو معلوم ہوچکا پہلے سے اور ہم ہوچکے

مُسْلِمِيْنَ ﴿٤٢﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ

حکم بردار ﴿٤٢﴾ اور روک دیا اس کو ان چیزوں سے جو پوجتی تھی

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ

اللہ کے سوا البتہ وہ تھی منکر

كٰفِرِيْنَ ﴿٤٣﴾ قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ

لوگوں میں ﴿۴۳﴾ کسی نے کہا اس عورت کو اندر چل محل میں

فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ

پھر جب دیکھا اس کو خیال کیا کہ وہ پانی ہے گہرا اور کھولیں

عَنْ سَاقَيْهَا ؕ قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ

اپنی پنڈلیاں کہا یہ تو ایک محل ہے جڑے ہوئے ہیں اس میں

مِّنْ قَوَارِيْرَ ؕ۬ قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ

شیشے بولی اے رب میں نے برا کیا ہے اپنی جان کا

نَفْسِيْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ

اور میں حکم بردار ہوئی ساتھ سلیمان کے اللہ کے آگے جو رب ہے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ ع ٣ ١٣ ١٨

سارے جہان کا ﴿۴۴﴾ اور ہم نے بھیجا تھا ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا

ان کے بھائی صالح کو کہ بندگی کرو اللہ کی پھر وہ تو

هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٥﴾ قَالَ يٰقَوْمِ

دو فرقے ہو کر لگے جھگڑنے ﴿٤٥﴾ کہا اے میری قوم

لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ

کیوں جلدی مانگتے ہو برائی کو پہلے بھلائی سے

لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٦﴾

کیوں نہیں گناہ بخشواتے اللہ سے شاید تم پر رحم ہوجائے ﴿٤٦﴾

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ

بولے ہم نے منحوس قدم دیکھا تجھ کو اور تیرے ساتھ والوں کو کہا

طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

تمھاری بری قسمت اللہ کے پاس ہے کچھ نہیں تم لوگ

تُفْتَنُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ

جانچے جاتے ہو ﴿٤٧﴾ اور تھے اس شہر میں نو شخص

يُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿٤٨﴾

کہ خرابی کرتے ملک میں اور اصلاح نہ کرتے ﴿٤٨﴾

قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ

بولے کہ آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی کہ البتہ رات کو جا پڑیں ہم اس پر اور اسکے گھر پر

ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ

پھر کہہ دیں گے اسکے دعوی کرنے والے کو ہم نے نہیں دیکھا جب تباہ ہوا

اَهْلِهٖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿٤٩﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا

اس کا گھر اور ہم بے شک سچ کہتے ہیں ﴿٤٩﴾ اور انہوں نے بنایا ایک فریب

وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿٥٠﴾

اور ہم نے ایک فریب اور ان کو خبر نہ ہوئی ﴿٥٠﴾

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ

پھر دیکھ لے کیسا ہوا انجام ان کے فریب کا

اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٥١﴾

کہ ہلاک کر ڈالا ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو سب کو ﴿٥١﴾

فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةًۢ بِمَا ظَلَمُوْا ؕ

سو یہ پڑے ہیں ان کے گھر ڈھیے ہوئے بسبب ان کے انکار کے

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً لِّقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ ﴿۵۲﴾

البتہ اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں ﴿۵۲﴾

وَاَنْجَیْنَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا یَتَّقُوْنَ ﴿۵۳﴾

اور بچا دیا ہم نے ان کو جو یقین لائے تھے اور بچتے رہے تھے ﴿۵۳﴾

وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖۤ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ

اور لوط کو جب کہا اس نے اپنی قوم کو کیا تم کرتے ہو بے حیائی

وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿۵۴﴾ اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ

اور تم دیکھتے ہو ﴿۵۴﴾ کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر

شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ

للچا کر عورتوں کو چھوڑ کر کوئی نہیں تم لوگ

قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿۵۵﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ

بے سمجھ ہو ﴿۵۵﴾ پھر اور کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا

اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ

مگر یہی کہ کہتے تھے نکال دو لوط کے گھر کو

قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿٥٦﴾

اپنے شہر سے یہ لوگ ہیں ستھرے رہا چاہتے ﴿٥٦﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا

پھر بچادیا ہم نے اسکو اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی عورت، مقرر کردیا تھا ہم نے اس کو

مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿٥٧﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ

رہ جانے والوں میں ﴿٥٧﴾ اور برسا دیا ہم نے ان پر

مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿٥٨﴾ ع قُلِ

ع ٤/١٤ ١٩

برساؤ پھر کیا برا برساؤ تھا ان ڈرائے ہوؤں کا ﴿٥٨﴾ تو کہہ

الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ

تعریف ہے اللہ کو اور سلام ہے اس کے بندوں پر جن کو

اصْطَفٰى ؕ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٥٩﴾ ط

اس نے پسند کیا بھلا اللہ بہتر ہے یا جن کو وہ شریک کرتے ہیں ﴿٥٩﴾

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ

بھلا کس نے بنائے آسمان اور زمین اور اتار دیا

لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ

تمہارے لیے آسمان سے پانی پھر اگائے ہم نے اس سے

حَدَآىِٕقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ ۚ مَا كَانَ لَكُمْ

باغ رونق والے تمہارا کام نہ تھا

اَنْ تُنْۢبِتُوْا شَجَرَهَا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

کہ اگاتے ان کے درخت اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ

بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ؕ ﴿٦٠﴾ اَمَّنْ جَعَلَ

کوئی نہیں وہ لوگ راہ سے مڑتے ہیں ﴿٦٠﴾ بھلا کس نے بنایا

الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا

زمین کو ٹھہرنے کے لائق اور بنائیں اس کے بیچ میں ندیاں

وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ

اور رکھے اس کے ٹھہرانے کو بوجھ اور رکھا دو دریا میں

حَاجِزًا ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ

پردہ اب کوئی اور حاکم ہے اللہ کے ساتھ کوئی نہیں بہتوں کو ان میں

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ ؕ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ

سمجھ نہیں ﴿٦١﴾ بھلا کون پہنچتا ہے بے کس کی پکار کو

اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ

جب اس کو پکارتا ہے اور دور کر دیتا ہے سختی اور کرتا ہے تم کو

خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ

نائب اگلوں کا زمین پر اب کوئی حاکم ہے اللہ کے ساتھ

قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾ ؕ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ

تم بہت کم دھیان کرتے ہو ﴿٦٢﴾ بھلا کون راہ بتاتا ہے تم کو

فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَنْ يُّرْسِلُ

اندھیروں میں جنگل کے اور دریا کے اور کون چلاتا ہے

الرِّيٰحَ بُشْرًا ۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ءَاِلٰهٌ

ہوائیں خوش خبری لانے والیاں اس کی رحمت سے پہلے اب کوئی حاکم ہے

مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۶۳﴾ ؕ

اللہ کے ساتھ اللہ بہت اوپر ہے اس سے جس کو شریک بتلاتے ہیں ﴿۶۳﴾

اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ

بھلا کون سرے سے بناتا ہے پھر اس کو دہرائے گا اور کون

يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ

روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے اور زمین سے اب کوئی حاکم ہے

مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ

اللہ کے ساتھ تو کہہ لاؤ اپنی سند اگر

كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۶۴﴾ قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ

تم سچے ہو ﴿۶۴﴾ تو کہہ خبر نہیں رکھتا جو کوئی ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

آسمان اور زمین میں چھپی ہوئی چیز کی مگر اللہ

وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿۶۵﴾

اور ان کو خبر نہیں کب جی اٹھیں گے ﴿۶۵﴾

بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ

بلکہ تھک کر گر گیا ان کا فکر آخرت کے بارے میں بلکہ ان کو

شَكٍّ مِّنْهَا ۚ بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع ٥ ٨

شبہ ہے اس میں بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿٦٦﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا

اور بولے وہ لوگ جو منکر ہیں کیا جب ہم ہوجائیں مٹی

وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ ﴿٦٧﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا

اور ہمارے باپ دادے، کیا ہم کو زمین سے نکالیں گے ﴿٦٧﴾ وعدہ پہنچ چکا ہے

هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ ۙ اِنْ هٰذَآ

اس کا ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو پہلے سے کچھ بھی نہیں یہ

اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٦٨﴾ قُلْ سِيْرُوْا

نقلیں ہیں اگلوں کی ﴿٦٨﴾ تو کہہ دے پھرو

فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ملک میں تو دیکھو کیسا ہوا انجام کار

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۶۹﴾ وَلَا تَحۡزَنۡ عَلَيۡهِمۡ

گناہ گاروں کا ﴿۶۹﴾ اور غم نہ کر ان پر

وَلَا تَكُنۡ فِىۡ ضَيۡقٍ مِّمَّا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۷۰﴾

اور نہ خفا ہو ان کے فریب بنانے سے ﴿۷۰﴾

وَيَقُوۡلُوۡنَ مَتٰى هٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ كُنۡتُمۡ

اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ عَسٰٓى اَنۡ يَّكُوۡنَ رَدِفَ

سچے ہو ﴿۷۱﴾ تو کہہ کیا بعید ہے جو تمہاری پیٹھ پر

لَـكُمۡ بَعۡضُ الَّذِىۡ تَسۡتَعۡجِلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

پہنچ چکی ہے بعضی وہ چیز جس کی جلدی کر رہے ہو ﴿۷۲﴾

وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ

اور تیرا رب تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۷۳﴾ وَاِنَّ

پر ان میں بہت لوگ شکر نہیں کرتے ﴿۷۳﴾ اور

رَبَّكَ لَيَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ

تیرا رب جانتا ہے جو چھپ رہا ہے ان کے سینوں میں

وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِي

اور جو کچھ کہ ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٤﴾ اور کوئی چیز نہیں جو غائب ہو

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٧٥﴾

آسمان اور زمین میں مگر موجود ہے کھلی کتاب میں ﴿٧٥﴾

اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

یہ قرآن سناتا ہے بنی اسرائیل کو

اَكْثَرَ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٧٦﴾

بہت چیزیں جس میں وہ جھگڑ رہے ہیں ﴿٧٦﴾

وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٧٧﴾

اور بے شک وہ ہدایت ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے واسطے ﴿٧٧﴾

اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ج

تیرا رب ان میں فیصلہ کرے گا اپنی حکومت سے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿٧٨﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى
اور وہی ہے زبردست سب کچھ جاننے والا ﴿٧٨﴾ سو تو بھروسہ کر
اللّٰهِ ؕ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿٧٩﴾ اِنَّكَ
اللہ پر بے شک تو ہے صحیح کھلے راستہ پر ﴿٧٩﴾ البتہ تو
لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ
نہیں سنا سکتا مردوں کو اور نہیں سنا سکتا بہروں کو
الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿٨٠﴾ وَمَآ
اپنی پکار جب لوٹیں وہ پیٹھ پھیر کر ﴿٨٠﴾ اور نہ
اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْىِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
تو دکھلا سکے اندھوں کو جب وہ راہ سے بچلیں
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
تُو تو سناتا ہے اس کو جو یقین رکھتا ہو ہماری باتوں پر، سو وہ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿٨١﴾ وَاِذَا وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ
حکم بردار ہیں ﴿٨١﴾ اور جب پڑچکے گی ان پر بات

اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ تُكَلِّمُهُمْ ۙ

نکالیں گے ہم ان کے آگے ایک جانور زمین سے ان سے باتیں کرے گا

اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع

اس واسطے کہ لوگ ہماری نشانیوں کا یقین نہیں کرتے تھے ﴿٨٢﴾

وَيَوْمَ نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ

اور جس دن گھیر بلائیں گے ہم ہر ایک فرقہ میں سے ایک جماعت جو

يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ حَتّٰٓى

جھٹلاتے تھے ہماری باتوں کو پھر انکی جماعت بندی ہوگی ﴿٨٣﴾ یہاں تک کہ

اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِيْ وَلَمْ

جب حاضر ہو جائیں فرمائے گا کیوں جھٹلایا تم نے میری باتوں کو اور نہ

تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾

آچکی تھی تمہاری سمجھ میں یا بولو کہ کیا کرتے تھے ﴿٨٤﴾

وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ

اور پڑ چکی ان پر بات اس واسطے کہ انہوں نے شرارت کی تھی اب وہ

ع ٦ / ٢

لَا يَنۡطِقُوۡنَ ﴿٨٥﴾ اَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّا جَعَلۡنَا

کچھ نہیں بول سکتے ﴿٨٥﴾ کیا نہیں دیکھتے کہ ہم نے بنائی

الَّيۡلَ لِيَسۡكُنُوۡا فِيۡهِ وَالنَّهَارَ مُبۡصِرًا ؕ

رات کہ اس میں چین حاصل کریں اور دن بنایا دیکھنے کا

اِنَّ فِىۡ ذٰ لِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿٨٦﴾

البتہ اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین کرتے ہیں ﴿٨٦﴾

وَيَوۡمَ يُنۡفَخُ فِى الصُّوۡرِ فَفَزِعَ مَنۡ

اور جس دن پھونکی جائے گی صور تو گھبرا جائے جو کوئی ہے

فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ اِلَّا

آسمان میں اور جو کوئی ہے زمین میں مگر

مَنۡ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوۡهُ دٰخِرِيۡنَ ﴿٨٧﴾

جس کو اللہ چاہے اور سب چلے آئیں اس کے آگے عاجزی سے ﴿٨٧﴾

وَتَرَى الۡجِبَالَ تَحۡسَبُهَا جَامِدَةً

اور تو دیکھے پہاڑوں کو سمجھے کہ وہ جم رہے ہیں

وَّهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ

اور وہ چلیں گے جیسے چلے بادل کاری گری اللہ کی

الَّذِيْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ

جس نے سادھا ہے ہر چیز کو اس کو خبر ہے

بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۸۸﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ

جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۸۸﴾ جو کوئی لے کر آیا بھلائی

فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۚ وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ

تو اس کو ملے اس سے بہت اور ان کو گھبراہٹ سے اس دن

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ

امن ہے ﴿۸۹﴾ اور جو کوئی لے کر آیا برائی سو اوندھے ڈالیں

وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ ؕ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا

ان کے منہ آگ میں وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ

تم کیا کرتے تھے ﴿۹۰﴾ مجھ کو یہی حکم ہے

اَعۡبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الۡبَلۡدَةِ الَّذِىۡ حَرَّمَهَا

کہ بندگی کروں اس شہر کے مالک کی جس نے اس کو حرمت دی

وَلَهٗ كُلُّ شَىۡءٍ ‌ۖ وَّاُمِرۡتُ اَنۡ اَكُوۡنَ

اور اسی کی ہے ہر ایک چیز اور مجھ کو حکم ہے کہ رہوں

مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ۙ﴿۹۱﴾ وَاَنۡ اَتۡلُوَا الۡقُرۡاٰنَ‌ ۚ

حکم برداروں میں ﴿۹۱﴾ اور یہ کہ سنا دوں قرآن

فَمَنِ اهۡتَدٰى فَاِنَّمَا يَهۡتَدِىۡ لِنَفۡسِهٖ‌ ۚ

پھر جو کوئی راہ پر آیا سو راہ پر آئے گا اپنے ہی بھلے کو

وَمَنۡ ضَلَّ فَقُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُنۡذِرِيۡنَ ﴿۹۲﴾

اور جو کوئی بہکا رہا ہے تو کہہ دے میں تو یہی ہوں ڈر سنا دینے والا ﴿۹۲﴾

وَقُلِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ سَيُرِيۡكُمۡ اٰيٰتِهٖ فَتَعۡرِفُوۡنَهَا‌ ؕ

اور کہہ تعریف ہے سب اللہ کو آگے دکھائے گا تم کو اپنے نمونے تو انکو پہچان لوگے

وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۳﴾ ع

ع ۷ ۱۱ ۳

اور تیرا رب بے خبر نہیں ان کاموں سے جو تم کرتے ہو ﴿۹۳﴾

(سورۂ قصص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٥٢) سے (٥٥) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں اور آیت (٨٥) ہجرت کے وقت جحفہ میں نازل ہوئی اس میں (٨٨) آیتیں اور (٩) رکوع ہیں نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٢٨) نمبر پر ہے اور سورۂ نمل کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٤٤١) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٨٠٠) حروف ہیں

طٰسٓمّٓ ﴿١﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ

طٰسٓمّٓ ① یہ آیتیں ہیں کھلی کتاب

الْمُبِيْنِ ﴿٢﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ نَّبَاِ

کی ② ہم سناتے ہیں تجھ کو کچھ احوال

مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ

موسیٰ اور فرعون کا تحقیقی ان لوگوں کے واسطے

يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٣﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ عَلَا فِي

جو یقین کرتے ہیں ③ فرعون چڑھ رہا تھا

الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا

ملک میں اور کر رکھا تھا وہاں کے لوگوں کو کئی فرقے

يَّسْتَضْعِفُ طَآىِٕفَةً مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ

کمزور کر رکھا تھا ایک فرقہ کو ان میں ذبح کرتا تھا

اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ؕ اِنَّهٗ

ان کے بیٹوں کو اور زندہ رکھتا تھا ان کی عورتوں کو بے شک وہ

كَانَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٤﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ

تھا خرابی ڈالنے والا ﴿٤﴾ اور ہم چاہتے ہیں کہ

نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِى الْاَرْضِ

احسان کریں ان لوگوں پر جو کمزور ہوئے پڑے تھے ملک میں

وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿٥﴾ لا

اور کردیں ان کو سردار اور کردیں ان کو قائم مقام ﴿٥﴾

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِى الْاَرْضِ وَنُرِىَ فِرْعَوْنَ

اور جما دیں ان کو ملک میں اور دکھا دیں فرعون

وَهَامٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا

اور ہامان کو اور ان کے لشکروں کو ان کے ہاتھ سے جس چیز کا

يَحْذَرُوْنَ ﴿٦﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى

ان کو خطرہ تھا ﴿٦﴾ اور ہم نے حکم بھیجا موسیٰ کی ماں کو

اَنۡ اَرۡضِعِيۡهِ‌ۚ فَاِذَا خِفۡتِ عَلَيۡهِ فَاَلۡقِيۡهِ

کہ اس کو دودھ پلاتی رہ پھر جب تجھ کو ڈر ہو اس کا تو ڈال دے اس کو

فِى الۡيَمِّ وَلَا تَخَافِىۡ وَلَا تَحۡزَنِىۡ‌ ۚ

دریا میں اور نہ خطرہ کر اور نہ غمگین ہو

اِنَّا رَآدُّوۡهُ اِلَيۡكِ وَجَاعِلُوۡهُ مِنَ

ہم پھر پہنچا دیں گے اس کو تیری طرف اور کریں گے اس کو

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۷﴾ فَالۡتَقَطَهٗۤ اٰلُ فِرۡعَوۡنَ

رسولوں سے ﴿۷﴾ پھر اٹھا لیا اس کو فرعون کے گھر والوں نے

لِيَكُوۡنَ لَهُمۡ عَدُوًّا وَّحَزَنًا‌ ؕ اِنَّ

کہ ہو ان کا دشمن اور غم میں ڈالنے والا بے شک

فِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ وَجُنُوۡدَهُمَا كَانُوۡا

فرعون اور ہامان اور ان کے لشکر تھے

خٰطِــِٕيۡنَ ﴿۸﴾ وَقَالَتِ امۡرَاَتُ فِرۡعَوۡنَ

چوکنے والے ﴿۸﴾ اور بولی فرعون کی عورت

قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ؕ لَا تَقْتُلُوْهُ ۖۗ

یہ تو آنکھوں کی ٹھنڈک ہے میرے اور تیرے لیے اس کو مت مارو

عَسٰۤى اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا

کچھ بعید نہیں جو ہمارے کام آئے یا ہم اس کو کرلیں بیٹا

وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ

اور ان کو کچھ خبر نہ تھی ﴿۹﴾ اور صبح کو موسیٰ کی

اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ؕ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِیْ

ماں کے دل میں قرار نہ رہا قریب تھی کہ ظاہر کر دے

بِهٖ لَوْلَاۤ اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ

بے قراری کو اگر نہ ہم نے گرہ دی ہوتی اس کے دل پر اس واسطے کہ رہے

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۱۰﴾ وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ

یقین کرنے والوں میں ﴿۱۰﴾ اور کہہ دیا اس کی بہن کو

قُصِّیْهِ ؗ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ

پیچھے چلی جا پھر دیکھتی رہی اس کو اجنبی ہو کر

وَّهُمۡ لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿١١﴾ وَحَرَّمۡنَا عَلَیۡهِ

اور ان کو خبر نہ ہوئی ﴿١١﴾ اور روک رکھا تھا ہم نے موسیٰ سے

الۡمَرَاضِعَ مِنۡ قَبۡلُ فَقَالَتۡ هَلۡ اَدُلُّكُمۡ

دائیوں کو پہلے سے پھر بولی میں بتلاؤں تم کو

عَلٰۤی اَهۡلِ بَیۡتٍ یَّكۡفُلُوۡنَهٗ لَكُمۡ وَهُمۡ لَهٗ

ایک گھر والے کہ اس کو پال دیں تمھارے لیے اور وہ اس کا

نٰصِحُوۡنَ ﴿١٢﴾ فَرَدَدۡنٰهُ اِلٰۤی اُمِّهٖ كَیۡ تَقَرَّ

بھلا چاہنے والے ہیں ﴿١٢﴾ پھر ہم نے پہنچادیا اسکو اسکی ماں کی طرف کہ ٹھنڈی رہے

عَیۡنُهَا وَلَا تَحۡزَنَ وَلِتَعۡلَمَ اَنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ

اس کی آنکھ اور غمگین نہ ہو اور جانے کہ اللہ کا وعدہ

حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٣﴾ ع ١٣ / ٤

ٹھیک ہے پر بہت لوگ نہیں جانتے ﴿١٣﴾

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسۡتَوٰۤی اٰتَیۡنٰهُ حُكۡمًا

اور جب پہنچ گیا اپنے زور پر اور سنبھل گیا دی ہم نے اس کو حکمت

وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤﴾

اور سمجھ اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں نیکی والوں کو ﴿١٤﴾

وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ مِّنْ

اور آیا شہر کے اندر جس وقت بے خبر ہوئے تھے

اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ ۫

وہاں کے لوگ پھر پائے اس میں دو مرد لڑتے ہوئے

هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۚ

یہ ایک اس کے رفیقوں میں اور یہ دوسرا اس کے دشمنوں میں

فَاسْتَغَاثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى

پھر فریاد کی اس سے اس نے جو تھا اس کے رفیقوں میں

الَّذِىْ مِنْ عَدُوِّهٖ ۙ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى

اس کی جو تھا اس کے دشمنوں میں پھر مُکّا مارا اس کو موسیٰ نے

فَقَضٰى عَلَيْهِ ۫ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ

پھر اس کو تمام کردیا بولا یہ ہوا شیطان کے

الشَّيۡطٰنِ ؕ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٥﴾

کام سے بے شک وہ دشمن ہے بہکانے والا صریح ﴿١٥﴾

قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ ظَلَمۡتُ نَفۡسِىۡ فَاغۡفِرۡ لِىۡ

بولا اے میرے رب میں نے برا کیا اپنی جان کا، سو بخش مجھ کو

فَغَفَرَ لَهٗ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿١٦﴾

پھر اس کو بخش دیا بے شک وہی ہے بخشنے والا مہربان ﴿١٦﴾

قَالَ رَبِّ بِمَاۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ فَلَنۡ اَكُوۡنَ

بولا اے رب جیسا تو نے فضل کردیا مجھ پر پھر میں کبھی نہ ہوں گا

ظَهِيۡرًا لِّلۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿١٧﴾ فَاَصۡبَحَ فِى

مددگار گنہگاروں کا ﴿١٧﴾ پھر صبح کو اٹھا

الۡمَدِيۡنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى

اس شہر میں ڈرتا ہوا انتظار کرتا ہوا پھر ناگہاں

اسۡتَنۡصَرَهٗ بِالۡاَمۡسِ يَسۡتَصۡرِخُهٗ ؕ

جس نے کل مدد مانگی تھی اس سے آج پھر فریاد کرتا ہے اس سے

قَالَ لَهٗ مُوۡسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿١٨﴾

کہا موسیٰ نے بےشک تو بےراہ ہے صریح ﴿١٨﴾

فَلَمَّاۤ اَنۡ اَرَادَ اَنۡ يَّبۡطِشَ بِالَّذِىۡ

پھر جب چاہا کہ ہاتھ ڈالے اس پر جو

هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اَتُرِيۡدُ

دشمن تھا ان دونوں کا بول اٹھا اے موسیٰ کیا تو چاہتا ہے

اَنۡ تَقۡتُلَنِىۡ كَمَا قَتَلۡتَ نَفۡسًۢا

کہ خون کرے میرا جیسے خون کرچکا ہے کل

بِالۡاَمۡسِ ۖ اِنۡ تُرِيۡدُ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ

ایک جان کا تیرا یہی جی چاہتا ہے کہ

جَبَّارًا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا تُرِيۡدُ اَنۡ

زبردستی کرتا پھرے ملک میں اور نہیں چاہتا کہ

تَكُوۡنَ مِنَ الۡمُصۡلِحِيۡنَ ﴿١٩﴾ وَجَآءَ

ہو صلح کرا دینے والا ﴿١٩﴾ اور آیا

رَجُلٌ مِّنۡ اَقۡصَا الۡمَدِيۡنَةِ يَسۡعٰى ز

شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا

قَالَ يٰمُوۡسٰٓى اِنَّ الۡمَلَاَ يَاۡتَمِرُوۡنَ

کہا اے موسیٰ دربار والے مشورہ کرتے ہیں

بِكَ لِيَقۡتُلُوۡكَ فَاخۡرُجۡ اِنِّىۡ لَكَ مِنَ

تجھ پر کہ تجھ کو مار ڈالیں سو نکل جا میں تیرا

النّٰصِحِيۡنَ ﴿٢٠﴾ فَخَرَجَ مِنۡهَا خَآئِفًا

بھلا چاہنے والا ہوں ﴿٢٠﴾ پھر نکلا وہاں سے ڈرتا ہوا

يَّتَرَقَّبُ ز قَالَ رَبِّ نَجِّنِىۡ مِنَ الۡقَوۡمِ

راہ دیکھتا بولا اے رب بچا لے مجھ کو اس قوم

الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٢١﴾ ع وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلۡقَآءَ مَدۡيَنَ ع ٢ ٨ ٥

بے انصاف سے ﴿٢١﴾ اور جب منہ کیا مدین کی سیدھ پر

قَالَ عَسٰى رَبِّىۡۤ اَنۡ يَّهۡدِيَنِىۡ سَوَآءَ

بولا امید ہے کہ میرا رب لے جائے مجھ کو سیدھی

السَّبِيْلِ ﴿٢٢﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ

راہ پر ﴿٢٢﴾ اور جب پہنچا مدین کے پانی پر

وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۬ۚ

پایا وہاں ایک جماعت کو لوگوں کی پانی پلاتے ہوئے

وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ

اور پایا ان سے ورے دو عورتوں کو کہ روکے ہوئے کھڑی تھیں اپنی بکریاں

قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۭ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى

بولا تمھارا کیا حال ہے بولیں ہم نہیں پلاتیں پانی

يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۫ سکتة وَاَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿٢٣﴾

چرواہوں کے پھیر لے جانے تک اور ہمارا باپ بوڑھا ہے بڑی عمر کا ﴿٢٣﴾

فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ

پھر اس نے پانی پلا دیا انکے جانوروں کو پھر ہٹ کر آیا چھاؤں کی طرف، بولا

رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ

اے رب تو جو چیز اتارے میری طرف اچھی میں اس کا

فَقِيْرٌ ﴿٢٤﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى
محتاج ہوں ﴿٢٤﴾ پھر آئی اس کے پاس ان دونوں میں سے ایک چلتی تھی
اسْتِحْيَآءٍ ز قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ
شرم سے، بولی میرا باپ تجھ کو بلاتا ہے
لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا ط فَلَمَّا
کہ بدلے میں دے حق اس کا کہ تو نے پانی پلادیا ہمارے جانوروں کو پھر جب
جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ لا قَالَ
پہنچا اس کے پاس اور بیان کیا اس سے احوال کہا
لَا تَخَفْ قف نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥﴾
مت ڈر بچ آیا تو اس قوم بے انصاف سے ﴿٢٥﴾
قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰۤاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ز
بولی ان دونوں میں سے ایک اے باپ اس کو نوکر رکھ لے
اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ
البتہ بہتر نوکر جس کو تو رکھنا چاہے وہ ہے جو زور آور ہو

الْاَمِيْنُ ﴿٢٦﴾ قَالَ اِنِّیْۤ اُرِيْدُ اَنْ

امانت دار ﴿٢٦﴾ کہا میں چاہتا ہوں کہ

اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَیَّ هٰتَيْنِ عَلٰۤى

بیاہ دوں تجھ کو ایک بیٹی اپنی ان دونوں میں سے اس شرط پر

اَنْ تَاْجُرَنِیْ ثَمٰنِیَ حِجَجٍ ۚ فَاِنْ

کہ تو میری نوکری کرے آٹھ برس پھر اگر

اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۚ

تو پورے کر دے دس برس تو وہ تیری طرف سے ہے

وَمَاۤ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ؕ سَتَجِدُنِیْۤ

اور میں نہیں چاہتا کہ تجھ پر تکلیف ڈالوں تو پائے گا مجھ کو

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٢٧﴾

اگر اللہ نے چاہا نیک بختوں سے ﴿٢٧﴾

قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِیْ وَبَيْنَكَ ؕ اَيَّمَا

بولا یہ وعدہ ہوچکا میرے اور تیرے بیچ جونسی

الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ؕ

مدت ان دونوں میں پوری کر دوں سو زیادتی نہ ہو مجھ پر

وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿٢٨﴾ ع

اور اللہ پر بھروسہ اس چیز کا جو ہم کہتے ہیں ﴿٢٨﴾

ع ٣ / ٧

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ

پھر جب پوری کرچکا موسیٰ وہ مدت اور لے کر چلا

بِاَهْلِهٖۤ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ نَارًا ۚ

اپنے گھر والوں کو دیکھی کوہ طور کی طرف سے ایک آگ

قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْۤا اِنِّيْۤ اٰنَسْتُ نَارًا

کہا اپنے گھروالوں کو ٹھہرو میں نے دیکھی ہے ایک آگ

لَّعَلِّيْۤ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ

شاید لے آؤں تمہارے پاس وہاں کی کچھ خبر یا انگارا

مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿٢٩﴾ فَلَمَّاۤ

آگ کا تاکہ تم تاپو ﴿٢٩﴾ پھر جب

اَتٰىهَا نُوْدِیَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَیْمَنِ

پہنچا اس کے پاس آواز ہوئی میدان کے داہنے کنارے سے

فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ

برکت والے تختہ میں ایک درخت ہے کہ

یّٰمُوْسٰۤى اِنِّیْۤ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۰﴾ۙ

اے موسیٰ میں ہوں اللہ جہان کا رب ﴿۳۰﴾

وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ

اور یہ کہ ڈال دے اپنی لاٹھی پھر جب دیکھا اس کو پھنپھناتے

كَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ؕ

جیسے سانپ کی سٹک الٹا پھرا منہ موڑ کر اور نہ دیکھا پیچھے پھر کر

یٰمُوْسٰۤى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ قف اِنَّكَ

اے موسیٰ آگے آ اور مت ڈر تجھ کو

مِنَ الْاٰمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ اُسْلُكْ یَدَكَ فِیْ

کچھ خطرہ نہیں ﴿۳۱﴾ ڈال اپنا ہاتھ

جَيۡبِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ مِنۡ غَيۡرِ

اپنے گریبان میں نکل آئے سفید ہو کر

سُوۡٓءٍ ۡ وَّاضۡمُمۡ اِلَيۡكَ جَنَاحَكَ مِنَ

نہ کہ کسی برائی سے اور ملا لے اپنی طرف اپنا بازو

الرَّهۡبِ فَذٰنِكَ بُرۡهَانٰنِ مِنۡ رَّبِّكَ اِلٰى

ڈر سے سو یہ دو سندیں ہیں تیرے رب کی طرف سے

فِرۡعَوۡنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا

فرعون اور اس کے سرداروں پر بے شک وہ تھے لوگ

فٰسِقِيۡنَ ﴿٣٢﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىۡ قَتَلۡتُ

نافرمان ﴿٣٢﴾ بولا اے رب میں نے خون کیا ہے

مِنۡهُمۡ نَفۡسًا فَاَخَافُ اَنۡ يَّقۡتُلُوۡنِ ﴿٣٣﴾

ان میں ایک جان کا سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے ﴿٣٣﴾

وَاَخِىۡ هٰرُوۡنُ هُوَ اَفۡصَحُ مِنِّىۡ لِسَانًا

اور میرا بھائی ہارون اس کی زبان چلتی ہے مجھ سے زیادہ

فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيٓ ۤ اِنِّيٓ

سو اس کو بھیج میرے ساتھ مدد کو کہ میری تصدیق کرے میں

اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿٣٤﴾ قَالَ سَنَشُدُّ

ڈرتا ہوں کہ مجھ کو جھوٹا کریں ﴿٣٤﴾ فرمایا ہم مضبوط کردیں گے

عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا

تیرے بازو کو تیرے بھائی سے اور دیں گے تم کو غلبہ

معانقة ١١ فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَا ۚ اَنْتُمَا

پھر وہ نہ پہنچ سکیں گے تم تک ہماری نشانیوں سے تم

وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا

اور جو تمھارے ساتھ ہو غالب رہو گے ﴿٣٥﴾ پھر جب

جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

پہنچا ان کے پاس موسیٰ لے کر ہماری نشانیاں کھلی ہوئی بولے

مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا

اور کچھ نہیں یہ جادو ہے باندھا ہوا اور ہم نے سنا نہیں

بِهٰذَا فِیۡۤ اٰبَآئِنَا الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿٣٦﴾ وَقَالَ

یہ اپنے اگلے باپ دادوں میں ﴿٣٦﴾ اور کہا

مُوۡسٰی رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَنۡ جَآءَ بِالۡهُدٰی

موسیٰ نے میرا رب تو خوب جانتا ہے جو کوئی لایا ہے ہدایت کی بات

مِنۡ عِنۡدِهٖ وَمَنۡ تَكُوۡنُ لَهٗ عَاقِبَةُ

اس کے پاس سے اور جس کو ملے گا آخرت کا

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفۡلِحُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿٣٧﴾

گھر بےشک بھلا نہ ہوگا بےانصافوں کا ﴿٣٧﴾

وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ یٰۤاَیُّهَا الۡمَلَاُ مَا عَلِمۡتُ

اور بولا فرعون اے دربار والو مجھ کو تو معلوم نہیں

لَكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَیۡرِیۡ ۚ فَاَوۡقِدۡ لِیۡ

تمھارا کوئی حاکم ہو میرے سِوا، سو آگ دے

یٰهَامٰنُ عَلَی الطِّیۡنِ فَاجۡعَلۡ لِّیۡ صَرۡحًا

اے ہامان میرے واسطے گارے کو پھر بنا میرے واسطے ایک محل

لَّعَلِّیْۤ اَطَّلِعُ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّیْ
تاکہ میں جھانک کر دیکھ لوں موسٰی کے رب کو اور میری
لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿۳۸﴾ وَاسْتَكْبَرَ
اٹکل میں تو وہ جھوٹا ہے ﴿۳۸﴾ اور بڑائی کرنے لگے
هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ
وہ اور اس کے لشکر ملک میں ناحق
وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اِلَیْنَا لَا یُرْجَعُوْنَ ﴿۳۹﴾
اور سمجھے کہ وہ ہماری طرف پھر کر نہ آئیں گے ﴿۳۹﴾
فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِی الْیَمِّ ۚ
پھر پکڑا ہم نے اسکو اور اسکے لشکروں کو پھر پھینک دیا ہم نے انکو دریا میں
فَانْظُرْ كَیْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۴۰﴾
سو دیکھ لے کیسا ہوا انجام گناہ گاروں کا ﴿۴۰﴾
وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَیَوْمَ
اور کیا ہم نے ان پیشوا کہ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف اور

الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۱﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ

قیامت کے دن ان کو مدد نہ ملے گی ﴿۴۱﴾ اور پیچھے رکھ دی ہم نے ان پر

فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ

اس دنیا میں پھٹکار اور قیامت کے

الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿۴۲﴾ ع

دن ان پر برائی ہے ﴿۴۲﴾

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْ بَعْدِ

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب بعد اس کے کہ

مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى بَصَآئِرَ

ہم غارت کر چکے پہلی جماعتوں کو سجھانے والی

لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ

لوگوں کو اور راہ بتانے والی اور رحمت تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۳﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ

یاد رکھیں ﴿۴۳﴾ اور تو نہ تھا غرب کی

الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى
طرف جب ہم نے بھیجا موسیٰ کو
الْاَمْرَ وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٤٤﴾ لا
حکم اور نہ تھا دیکھنے والا ﴿٤٤﴾
وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
لیکن ہم نے پیدا کیں کئی جماعتیں پھر دراز ہوئی
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ج وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا
ان پر مدت اور تو نہ رہتا تھا
فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا لا
مدین والوں میں کہ ان کو سناتا ہماری آیتیں
وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا كُنْتَ
پر ہم رہے ہیں رسول بھیجتے ﴿٤٥﴾ اور تو نہ تھا
بِجَانِبِ الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ
طور کے کنارے جب ہم نے آواز دی لیکن

رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

یہ انعام ہے تیرے رب کا تاکہ تو ڈر سنا دے ان لوگوں کو

مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ

جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈر سنانے والا تجھ سے پہلے تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ

یاد رکھیں ﴿٤٦﴾ اور اتنی بات کے لیے کبھی آن پڑے ان پر

مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا

آفت ان کاموں کی وجہ سے جن کو بھیج چکے ہیں ان کے ہاتھ تو کہنے لگیں

رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ

اے رب ہمارے کیوں نہ بھیج دیا ہمارے پاس کسی کو پیغام دے کر تو ہم چلتے

اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾

تیری باتوں پر اور ہوتے ایمان والوں میں ﴿٤٧﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا

پھر جب پہنچی ان کو ٹھیک بات ہمارے پاس سے

قَالُوۡا لَوۡ لَاۤ اُوۡتِیَ مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِیَ

کہنے لگے کیوں نہ ملا اس رسول کو جیسا ملا تھا

مُوۡسٰی ؕ اَوَلَمۡ یَکۡفُرُوۡا بِمَاۤ اُوۡتِیَ مُوۡسٰی

موسیٰ کو کیا ابھی منکر نہیں ہوچکے اس سے جو موسیٰ کو ملا تھا

مِنۡ قَبۡلُ ۚ قَالُوۡا سِحۡرٰنِ تَظٰہَرَا ٝ قف

اس سے پہلے کہنے لگے دونوں جادو ہیں آپس میں موافق

وَقَالُوۡۤا اِنَّا بِکُلٍّ کٰفِرُوۡنَ ﴿۴۸﴾ قُلۡ

اور کہنے لگے ہم دونوں کو نہیں مانتے ﴿۴۸﴾ تو کہہ

فَاۡتُوۡا بِکِتٰبٍ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰہِ ہُوَ اَہۡدٰی

اب تم لاؤ کوئی کتاب اللہ کے پاس کی جو ان دونوں سے بہتر ہو

مِنۡہُمَاۤ اَتَّبِعۡہُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴۹﴾

کہ میں اس پر چلوں، اگر تم سچے ہو ﴿۴۹﴾

فَاِنۡ لَّمۡ یَسۡتَجِیۡبُوۡا لَکَ فَاعۡلَمۡ اَنَّمَا

پھر اگر نہ کر لائیں تیرا کہا تو جان لے کہ

يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ

وہ چلتے ہیں نری اپنی خواہشوں پر اور اس سے گمراہ زیادہ کون

اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ؕ

جو چلے اپنی خواہش پر بدوں راہ بتلائے اللہ کے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۵۰﴾ ع ۵ ۴/۸

بے شک اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ﴿۵۰﴾

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ

اور ہم پے در پے بھیجتے رہے ہیں ان کو اپنے کلام تاکہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۱﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ النصف

دھیان میں لائیں ﴿۵۱﴾ جن کو ہم نے دی ہے کتاب

مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۲﴾ وَاِذَا

اس سے پہلے وہ اس پر یقین کرتے ہیں ﴿۵۲﴾ اور جب

يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ

ان کو سنائے تو کہیں ہم یقین لائے اس پر یہی ہے ٹھیک

مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ﴿٥٣﴾

ہمارے رب کا بھیجا ہوا، ہم ہیں اس سے پہلے کہ حکم بردار ﴿٥٣﴾

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا

وہ لوگ پائیں گے اپنا ثواب دوہرا اس بات پر کہ

صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ

قائم رہے اور بھلائی کرتے ہیں برائی کے جواب میں

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٥٤﴾ وَاِذَا

اور ہمارا دیا ہوا کچھ خرچ کرتے رہتے ہیں ﴿٥٤﴾ اور جب

سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا

سنیں نکمی باتیں اس سے کنارہ کریں اور کہیں

لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۫ سَلٰمٌ

ہم کو ہمارے کام اور تم کو تمہارے کام سلامت رہو

عَلَيْكُمْ ۫ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿٥٥﴾

ہم کو نہیں چاہئیں بے سمجھ لوگ ﴿٥٥﴾

اِنَّكَ لَا تَهۡدِىۡ مَنۡ اَحۡبَبۡتَ وَلٰـكِنَّ

تو راہ پر نہیں لاتا جس کو چاہے، پر

اللّٰهَ يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ‌ ۚ وَهُوَ اَعۡلَمُ

اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے اور وہ ہی خوب جانتا ہے

بِالۡمُهۡتَدِيۡنَ ﴿۵۶﴾ وَقَالُوۡۤا اِنۡ نَّتَّبِعِ

جو راہ پر آئیں گے ﴿۵۶﴾ اور کہنے لگے اگر ہم راہ پر

الۡهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفۡ مِنۡ اَرۡضِنَا ‌ؕ

آئیں تیرے ساتھ اچک لیے جائیں اپنے ملک سے

اَوَلَمۡ نُمَكِّنۡ لَّهُمۡ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجۡبٰٓى

کیا ہم نے جگہ نہیں دی ان کو حرمت والے پناہ کے مکان میں کھنچے

اِلَيۡهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَىۡءٍ رِّزۡقًا مِّنۡ لَّدُنَّا

چلے آتے ہیں اس کی طرف میوے ہر چیز کے روزی ہماری طرف سے

وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۷﴾ وَكَمۡ

پر بہت ان میں سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۷﴾ اور کتنی

اَهۡلَكۡنَا مِنۡ قَرۡيَةٍۢ بَطِرَتۡ مَعِيۡشَتَهَا ‌ۚ

غارت کردیں ہم نے بستیاں جو اترا چلی تھیں اپنی گزران میں

فَتِلۡكَ مَسٰكِنُهُمۡ لَمۡ تُسۡكَنۡ مِّنۡۢ

اب یہ ہیں ان کے گھر آباد نہیں ہوئے

بَعۡدِهِمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا ‌ؕ وَكُنَّا نَحۡنُ

ان کے پیچھے مگر تھوڑے اور ہم ہیں آخر کو

الۡوٰرِثِيۡنَ ﴿۵۸﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهۡلِكَ

سب کچھ لینے والے ﴿۵۸﴾ اور تیرا رب نہیں غارت کرنے والا

الۡقُرٰى حَتّٰى يَبۡعَثَ فِىۡۤ اُمِّهَا رَسُوۡلًا

بستیوں کو جب تک نہ بھیج لے ان کی بڑی بستی میں کسی کو پیغام دے کر

يَّتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا ‌ۚ وَمَا كُنَّا

جو سنائے ان کو ہماری باتیں اور ہم ہرگز نہیں

مُهۡلِكِى الۡقُرٰٓى اِلَّا وَاَهۡلُهَا ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۹﴾

غارت کرنے والے بستیوں کو، مگر جبکہ وہاں کے لوگ گناہ گار ہوں ﴿۵۹﴾

وَمَاۤ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ

اور جو تم کو ملی ہے کوئی چیز سو فائدہ اٹھالینا ہے دنیا کی

الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتُهَا ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ

زندگی میں اور یہاں کی رونق ہے اور جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے

وَّاَبۡقٰى ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع اَفَمَنۡ وَّعَدۡنٰهُ ع ۶ ۹

اور باقی رہنے والا، کیا تم کو سمجھ نہیں ﴿۶۰﴾ بھلا ایک شخص جس سے ہم نے وعدہ کیا ہے

وَعۡدًا حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيۡهِ كَمَنۡ

اچھا وعدہ سو وہ اس کو پانے والا ہے برابر ہے اس کے جس کو

مَّتَّعۡنٰهُ مَتَاعَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ثُمَّ هُوَ

ہم نے فائدہ دیا دنیا کی زندگانی کا پھر وہ

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ مِنَ الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۶۱﴾

قیامت کے دن پکڑا ہوا آیا ﴿۶۱﴾

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ اَيۡنَ شُرَكَآءِىَ

اور جس دن ان کو پکارے گا تو کہے گا کہاں ہیں میرے شریک

الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٦٢﴾ قَالَ الَّذِيْنَ

جن کا تم دعویٰ کرتے تھے ﴿٦٢﴾ بولے

حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ

جن پر ثابت ہوچکی بات اے رب یہ لوگ ہیں جن کو

اَغْوَيْنَا ۚ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۚ تَبَرَّاْنَآ

ہم نے بہکایا، ان کو بہکایا جیسے ہم آپ بہکے ہم منکر ہوئے

اِلَيْكَ ۫ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿٦٣﴾

تیرے آگے وہ ہم کو نہ پوجتے تھے ﴿٦٣﴾

وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ فَدَعَوْهُمْ

اور کہیں گے پکارو اپنے شریکوں کو پھر پکاریں گے ان کو

فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ

تو وہ جواب نہ دیں گے ان کو اور دیکھیں گے عذاب

لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا يَهْتَدُوْنَ ﴿٦٤﴾ وَيَوْمَ

کسی طرح وہ راہ پائے ہوئے ہوتے ﴿٦٤﴾ اور جس دن

يُنَادِيۡهِمۡ فَيَقُوۡلُ مَاذَآ اَجَبۡتُمُ

ان کو پکارے گا تو فرمائے گا کیا جواب دیا تھا تم نے

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿٦٥﴾ فَعَمِيَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡاَنۡۢبَآءُ

پیغام پہنچانے والوں کو ﴿٦٥﴾ پھر بند ہو جائیں گی ان پر باتیں

يَوۡمَئِذٍ فَهُمۡ لَا يَتَسَآءَلُوۡنَ ﴿٦٦﴾ فَاَمَّا

اس دن سو وہ آپس میں بھی نہ پوچھیں گے ﴿٦٦﴾ سو جس نے کہ

مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى

توبہ کی اور یقین لایا اور عمل کیے اچھے سو امید ہے

اَنۡ يَّكُوۡنَ مِنَ الۡمُفۡلِحِيۡنَ ﴿٦٧﴾ وَرَبُّكَ

کہ ہو چھوٹنے والوں میں ﴿٦٧﴾ اور تیرا رب

يَخۡلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخۡتَارُ ؕ مَا كَانَ

پیدا کرتا ہے جو چاہے اور پسند کرے جس کو چاہے ان کے ہاتھ میں

لَهُمُ الۡخِيَرَةُ ؕ سُبۡحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى

نہیں پسند کرنا، اللہ نرالا ہے اور بہت اوپر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٨﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا

اس چیز سے کہ شریک بتلاتے ہیں ﴿٦٨﴾ اور تیرا رب جانتا ہے جو

تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٦٩﴾

چھپ رہا ہے ان کے سینوں میں اور جو کچھ کہ ظاہر میں کرتے ہیں ﴿٦٩﴾

وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ لَهُ الْحَمْدُ

اور وہی اللہ ہے کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا اسی کی تعریف ہے

فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۡ وَلَهُ الْحُكْمُ

دنیا اور آخرت میں اور اسی کے ہاتھ حکم ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٧٠﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

اور اسی کے پاس پھیرے جاؤ گے ﴿٧٠﴾ تو کہہ دیکھو تو

اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ

اگر اللہ رکھ دے تم پر رات

سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَنْ

ہمیشہ کو قیامت کے دن تک کون

اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ يَاۡتِيۡكُمۡ بِضِيَآءٍ ؕ

حاکم ہے اللہ کے سوائے کہ لائے تم کو کہیں سے روشنی

اَفَلَا تَسۡمَعُوۡنَ ﴿۷۱﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ

پھر کیا سنتے نہیں ﴿۷۱﴾ تو کہہ دیکھو تو اگر

جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمُ النَّهَارَ سَرۡمَدًا

رکھ دے اللہ تم پر دن ہمیشہ کو

اِلٰى يَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ مَنۡ اِلٰهٌ غَيۡرُ اللّٰهِ

قیامت کے دن تک کون حاکم ہے اللہ کے سوائے

يَاۡتِيۡكُمۡ بِلَيۡلٍ تَسۡكُنُوۡنَ فِيۡهِ ؕ

کہ لائے تم کو رات جس میں آرام کرو

اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿۷۲﴾ وَمِنۡ رَّحۡمَتِهٖ

پھر کیا تم نہیں دیکھتے ﴿۷۲﴾ اور اپنی مہربانی سے

جَعَلَ لَكُمُ الَّيۡلَ وَالنَّهَارَ لِتَسۡكُنُوۡا

بنا دیے تمہارے واسطے رات اور دن کہ اس میں چین بھی کرو

فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ

اور تلاش بھی کرو کچھ اس کا فضل اور تاکہ تم

تَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ

شکر کرو ﴿٧٣﴾ اور جس دن ان کو پکارے گا

فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ

تو فرمائے گا کہاں ہیں میرے شریک جن کا

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿٧٤﴾ وَنَزَعْنَا مِنْ

دعویٰ تم کرتے تھے ﴿٧٤﴾ اور جدا کریں گے ہم

كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا

ہر فرقہ میں سے ایک احوال بتلانے والا پھر کہیں گے لاؤ

بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ

اپنی سند تب جان لیں گے کہ سچ بات ہے اللہ کی

ع ١٠/١٥/٧ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٧٥﴾ ع

اور کھوئی جائیں گی ان سے جو باتیں وہ جوڑتے تھے ﴿٧٥﴾

اِنَّ قَارُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى

قارون جو تھا سو موسیٰ کی قوم سے

فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ص وَاٰتَيْنٰهُ مِنَ الْكُنُوْزِ

پھر شرارت کرنے لگا ان پر اور ہم نے دیے تھے اس کو خزانے

مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى

اتنے کہ اس کی کنجیاں اٹھانے سے تھک جاتے کئی مرد

الْقُوَّةِ ق اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ

زور آور جب کہا اس کو اس کی قوم نے اترا مت

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿٧٦﴾

اللہ کو نہیں بھاتے اترانے والے ﴿٧٦﴾

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ

اور جو تجھ کو اللہ نے دیا ہے اس سے کما لے پچھلا

الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ

گھر اور نہ بھول اپنا حصہ دنیا

الدُّنۡيَا وَاَحۡسِنۡ كَمَاۤ اَحۡسَنَ اللّٰهُ

سے اور بھلائی کر جیسے اللہ نے بھلائی کی

اِلَيۡكَ وَلَا تَبۡغِ الۡفَسَادَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ

تجھ سے اور مت چاہ خرابی ڈالنی ملک میں

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۷۷﴾

اللہ کو بھاتے نہیں خرابی ڈالنے والے ﴿۷۷﴾

قَالَ اِنَّمَاۤ اُوۡتِيۡتُهٗ عَلٰى عِلۡمٍ عِنۡدِىۡ ؕ

بولا یہ مال تو مجھ کو ملا ہے ایک ہنر سے جو میرے پاس ہے

اَوَلَمۡ يَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَهۡلَكَ مِنۡ

کیا اس نے یہ نہ جانا کہ اللہ غارت کرچکا ہے

قَبۡلِهٖ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مَنۡ هُوَ اَشَدُّ مِنۡهُ

اس سے پہلے کتنی جماعتیں جو اس سے زیادہ رکھتی تھیں

قُوَّةً وَّاَكۡثَرُ جَمۡعًا ؕ وَلَا يُسۡـَٔلُ عَنۡ

زور اور زیادہ رکھتی تھیں مال کی جمع اور پوچھے نہ جائیں

ذُنُوۡبِهِمُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿٧٨﴾ فَخَرَجَ

گناہ گاروں سے ان کے گناہ ﴿٧٨﴾ پھر نکلا

عَلٰى قَوۡمِهٖ فِىۡ زِيۡنَتِهٖ ؕ قَالَ الَّذِيۡنَ

اپنی قوم کے سامنے اپنے ٹھاٹھ سے کہنے لگے جو لوگ

يُرِيۡدُوۡنَ الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا يٰلَيۡتَ لَنَا

طالب تھے دنیا کی زندگانی کے اے کاش ہم کو ملے

مِثۡلَ مَاۤ اُوۡتِىَ قَارُوۡنُ ۙ اِنَّهٗ لَذُوۡ

جیسا کچھ ملا ہے قارون کو بے شک اس کی

حَظٍّ عَظِيۡمٍ ﴿٧٩﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا

بڑی قسمت ہے ﴿٧٩﴾ اور بولے جن کو ملی تھی

الۡعِلۡمَ وَيۡلَكُمۡ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيۡرٌ لِّمَنۡ

سمجھ اے خرابی تمھاری اللہ کا دیا ثواب بہتر ہے ان کے واسطے جو

اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰٮهَاۤ

یقین لائے اور کام کیا بھلا اور یہ بات انہی کے دل میں پڑتی ہے

اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿٨٠﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ
جو سہنے والے ہیں ﴿٨٠﴾ پھر دھنسا دیا ہم نے اس کو
وَبِدَارِهِ الْاَرْضَ قف فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ
اور اس کے گھر کو زمین میں پھر نہ ہوئی اس کی
فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۗ
کوئی جماعت جو مدد کرتی اس کی اللہ کے سوائے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿٨١﴾ وَاَصْبَحَ
اور نہ وہ خود مدد لاسکا ﴿٨١﴾ اور فجر کو
الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ بِالْاَمْسِ
لگے کہنے جو کل شام آرزو کرتے تھے اس کا سا درجہ
يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
ارے خرابی یہ تو اللہ کھول دیتا ہے روزی
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۚ
جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور تنگ کردیتا ہے

لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ

اگر نہ احسان کرتا ہم پر اللہ تو ہم کو بھی

بِنَا ؕ وَيْكَاَنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٢﴾ ع ٨ ١١

دھنسا دیتا اے خرابی یہ تو چھٹکارا نہیں پاتے منکر ﴿٨٢﴾

تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ

وہ گھر پچھلا ہے ہم دیں گے وہ ان لوگوں کو جو

لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ

نہیں چاہتے اپنی بڑائی ملک میں

وَلَا فَسَادًا ؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿٨٣﴾

اور نہ بگاڑ ڈالنا اور عاقبت بھلی ہے ڈرنے والوں کی ﴿٨٣﴾

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ج

جو لے کر آیا بھلائی اس کو ملنا ہے اس سے بہتر

وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزَى

اور جو کوئی لے کر آیا برائی سو

الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا

برائیاں کرنے والے ان کو وہی سزا ملے گی جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾ اِنَّ الَّذِيْ فَرَضَ عَلَيْكَ

کرتے تھے ﴿٨٤﴾ جس نے حکم بھیجا تجھ پر

الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ط قُلْ رَّبِّيْٓ

قرآن کا وہ پھیر لانے والا ہے تجھ کو پہلی جگہ تو کہہ میرا رب

اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى وَمَنْ هُوَ فِيْ

جانتا ہے کون لایا ہے راہ کی سوجھ اور کون پڑا ہے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٨٥﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا

صریح گمراہی میں ﴿٨٥﴾ اور تو توقع نہ رکھتا تھا

اَنْ يُّلْقٰٓى اِلَيْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا رَحْمَةً

کہ اتاری جائے تجھ پر کتاب مگر مہربانی سے

مِّنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِيْرًا

تیرے رب کی سو تو مت ہو مددگار

لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٨٦﴾ وَلَا يَصُدُّنَّكَ عَنْ

کافروں کا ﴿٨٦﴾ اور نہ ہو کہ تجھ کو روک دیں

اٰيٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ

اللہ کے حکموں سے بعد اس کے اتر چکے تیری طرف

وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

اور بلا اپنے رب کی طرف اور مت ہو

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٨٧﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ

شریک والوں میں ﴿٨٧﴾ اور مت پکار اللہ کے سوائے

اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۣ كُلُّ شَيْءٍ وقف لازم

دوسرا حاکم کسی کی بندگی نہیں اس کے سوائے، ہر چیز

هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ۭ لَهُ الْحُكْمُ

فنا ہے مگر اس کا منہ اسی کا حکم ہے

وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٨﴾ ع الثلثة ع ٩ / ١٢

اور اسی کی طرف پھر جاؤ گے ﴿٨٨﴾

(سورۂ عنکبوت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱) سے (۱۱) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۶۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے اور سورۂ روم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۹۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۱۶۵) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ يُّتْرَكُوْٓا

الٓمّٓ ① کیا یہ سمجھتے ہیں لوگ کہ چھوٹ جائیں گے

اَنْ يَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ لَا يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾

اتنا کہہ کر کہ ہم یقین لائے اور ان کو جانچ نہ لیں گے ②

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور ہم نے جانچا ہے ان کو جو ان سے پہلے تھے

فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا

سو البتہ معلوم کرے گا اللہ جو لوگ سچے ہیں

وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾ اَمْ حَسِبَ

اور البتہ معلوم کرے گا جھوٹوں کو ③ کیا یہ سمجھتے ہیں

الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ اَنْ

جو لوگ کہ کرتے ہیں برائیاں کہ

يَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿۴﴾ مَنْ

ہم سے بچ جائیں بری بات طے کرتے ہیں ﴿۴﴾ جو کوئی

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ

توقع رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کی سو اللہ کا

اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۵﴾

وعدہ آ رہا ہے اور وہ ہے سننے والا جاننے والا ﴿۵﴾

وَمَنْ جٰهَدَ فَاِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهٖ ؕ

اور جو کوئی محنت اٹھائے سو اٹھاتا ہے اپنے ہی واسطے

اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶﴾

اللہ کو پروا نہیں جہان والوں کی ﴿۶﴾

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام

لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

ہم اتار دیں گے ان پر سے برائیاں ان کی اور بدلہ دیں گے ان کو

اَحْسَنَ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾

بہتر سے بہتر کاموں کا ﴿٧﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ؕ

اور ہم نے تاکید کردی انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی سے رہنے کی

وَاِنْ جٰهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ

اور اگر وہ تجھ سے زور کریں کہ تو شریک کرے میرا جس کی

لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَىَّ

تجھ کو خبر نہیں تو ان کا کہنا مت مان مجھی تک

مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ

پھر آنا ہے تم کو سو میں بتلا دوں گا تم کو جو کچھ

تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

تم کرتے تھے ﴿٨﴾ اور جو لوگ یقین لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِى الصّٰلِحِيْنَ ﴿٩﴾

بھلے کام کیے ہم ان کو داخل کریں گے نیک لوگوں میں ﴿٩﴾

وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ

اور ایک وہ لوگ ہیں کہ کہتے ہیں یقین لائے ہم اللہ پر

فَاِذَاۤ اُوۡذِىَ فِى اللّٰهِ جَعَلَ فِتۡنَةَ النَّاسِ

پھر جب اس کو ایذاء پہنچے اللہ کی راہ میں کرنے لگے لوگوں کے ستانے کو

كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَٮِٕنۡ جَآءَ نَصۡرٌ مِّنۡ

برابر اللہ کے عذاب کی اور اگر آپہنچے مدد

رَّبِّكَ لَيَـقُوۡلُنَّ اِنَّا كُنَّا مَعَكُمۡ ؕ اَوَلَـيۡسَ

تیرے رب کی طرف سے تو کہنے لگیں ہم تو تمھارے ساتھ ہیں کیا یہ نہیں

اللّٰهُ بِاَعۡلَمَ بِمَا فِىۡ صُدُوۡرِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۰﴾

کہ اللہ خوب خبردار ہے جو کچھ سینوں میں ہے جہان والوں کے ﴿۱۰﴾

وَلَيَـعۡلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَلَيَـعۡلَمَنَّ

اور البتہ معلوم کرے گا اللہ ان لوگوں کو جو یقین لائے ہیں اور البتہ معلوم کریگا

الۡمُنٰفِقِيۡنَ ﴿۱۱﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا

جو لوگ دغا باز ہیں ﴿۱۱﴾ اور کہنے لگے منکر

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا

ایمان والوں کو تم چلو ہماری راہ

وَلْنَحْمِلْ خَطٰيٰكُمْ ؕ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ

اور ہم اٹھا لیں تمھارے گناہ اور وہ کچھ نہ اٹھائیں

مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ اِنَّهُمْ

گے ان کے گناہ بے شک وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٢﴾ وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ

جھوٹے ہیں ﴿١٢﴾ اور البتہ اٹھائیں گے اپنے بوجھ

وَاَثْقَالًا مَّعَ اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ

اور کتنے بوجھ ساتھ اپنے بوجھ کے اور البتہ ان سے پوچھ ہوگی

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣﴾ ع ع ١٣/١٤

قیامت کے دن جو باتیں کہ جھوٹ بناتے تھے ﴿١٣﴾

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ

اور ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کے پاس پھر رہا

فِيۡهِمۡ اَلۡفَ سَنَةٍ اِلَّا خَمۡسِيۡنَ عَامًا ؕ

ان میں ہزار برس پچاس برس کم

فَاَخَذَهُمُ الطُّوۡفَانُ وَهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿١٤﴾

پھر پکڑا ان کو طوفان نے اور وہ گناہ گار تھے ﴿١٤﴾

فَاَنۡجَيۡنٰهُ وَاَصۡحٰبَ السَّفِيۡنَةِ

پھر بچا دیا ہم نے اس کو اور جہاز والوں کو

وَجَعَلۡنٰهَاۤ اٰيَةً لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿١٥﴾ وَاِبۡرٰهِيۡمَ

اور رکھا ہم نے جہاز کو نشانی جہان والوں کے واسطے ﴿١٥﴾ اور ابراہیم کو

اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوۡهُ ؕ

جب کہا اس نے اپنی قوم کو بندگی کرو اللہ کی اور ڈرتے رہو اس سے

ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّـكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿١٦﴾

یہ بہتر ہے تمہارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿١٦﴾

اِنَّمَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

بیشک جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے

اَوۡثَانًا وَّتَخۡلُقُوۡنَ اِفۡکًا ؕ اِنَّ الَّذِیۡنَ

یہی بتوں کے تھان اور بناتے ہو جھوٹی باتیں بے شک جن کو

تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ لَا یَمۡلِکُوۡنَ

تم پوجتے ہو اللہ کے سوائے وہ مالک نہیں

لَکُمۡ رِزۡقًا فَابۡتَغُوۡا عِنۡدَ اللّٰهِ

تمھاری روزی کے سو تم ڈھونڈو اللہ کے یہاں

الرِّزۡقَ وَاعۡبُدُوۡهُ وَاشۡکُرُوۡا لَهٗ ؕ اِلَیۡهِ

روزی اور اس کی بندگی کرو اور اس کا حق مانو اسی کی طرف

تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۱۷﴾ وَاِنۡ تُکَذِّبُوۡا فَقَدۡ کَذَّبَ

پھر جاؤ گے ﴿۱۷﴾ اور اگر تم جھٹلاؤ گے تو جھٹلا چکے ہیں

اُمَمٌ مِّنۡ قَبۡلِکُمۡ ؕ وَمَا عَلَی الرَّسُوۡلِ اِلَّا

بہت فرقے تم سے پہلے اور رسول کا ذمہ تو بس

الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۸﴾ اَوَلَمۡ یَرَوۡا کَیۡفَ

یہی ہے پیغام پہنچا دینا کھول کر ﴿۱۸﴾ کیا دیکھتے نہیں کیونکر

يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ

شروع کرتا ہے اللہ پیدائش کو پھر اس کو دہرائے گا

اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿١٩﴾ قُلْ

یہ اللہ پر آسان ہے ﴿١٩﴾ تو کہہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ

ملک میں پھرو پھر دیکھو کیونکر شروع کیا ہے

الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ

پیدائش کو پھر اللہ اٹھائے گا پچھلا اٹھان

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٢٠﴾ ج يُعَذِّبُ

بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ﴿٢٠﴾ دکھ دے گا

مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ج وَاِلَيْهِ

جس کو چاہے اور رحم کرے گا جس پر چاہے اور اسی کی طرف

تُقْلَبُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ

پھر جاؤ گے ﴿٢١﴾ اور تم عاجز کرنے والے نہیں

فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ز وَمَا لَكُمْ

زمین میں اور نہ آسمان میں اور کوئی نہیں تمھارا

ع ٦/٩/١٤

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ع ﴿٢٢﴾

اللہ سے ورے حمایتی اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور جو لوگ منکر ہوئے اللہ کی باتوں سے

وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِيْ

اور اس کے ملنے سے وہ ناامید ہوئے میری رحمت سے

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٢٣﴾

اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿٢٣﴾

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوا

پھر کچھ جواب نہ تھا اس کی قوم کا مگر یہی کہ بولے

اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ

اس کو مار ڈالو یا جلا دو پھر اس کو بچا دیا اللہ نے

النَّارِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

آگ سے اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے

یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَقَالَ اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ

جو یقین لاتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور ابراہیم بولا جو ٹھہرائے ہیں تم نے

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَیْنِكُمْ فِی

اللہ کے سوا بتوں کے تھان سو دوستی کر کر آپس میں

الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ ثُمَّ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَكْفُرُ

دنیا کی زندگانی میں پھر دن قیامت کے منکر ہوجاؤ گے

بَعْضُكُمْ بِبَعْضٍ وَّیَلْعَنُ بَعْضُكُمْ

ایک سے ایک اور لعنت کرو گے ایک کو

بَعْضًا ؗ وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ

ایک اور ٹھکانا تمھارا آگ ہے اور کوئی نہیں تمھارا

مِّنْ نّٰصِرِیْنَ ﴿۲۵﴾ ۚ قف فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وقف لازم

مددگار ﴿۲۵﴾ پھر مان لیا اس کو لوط نے

وَقَالَ اِنِّيْ مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّيْ ؕ اِنَّهٗ

اور وہ بولا میں تو وطن چھوڑتا ہوں اپنے رب کی طرف بے شک وہ

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۶﴾ وَوَهَبْنَا

ہی ہے زبردست حکمت والا ﴿۲۶﴾ اور دیا ہم نے

لَهٗۤ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِيْ

اس کو اسحاق اور یعقوب اور رکھ دی

ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ

اس کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب اور دیا ہم نے اس کو

اَجْرَهٗ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ

اس کا ثواب دنیا میں اور وہ آخرت میں

لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۲۷﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ

البتہ نیکوں سے ہے ﴿۲۷﴾ اور بھیجا لوط کو جب کہا

لِقَوْمِهٖۤ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ ز

اپنی قوم کو تم آتے ہو بے حیائی کے کام پر

مَا سَبَقَكُمۡ بِهَا مِنۡ اَحَدٍ مِّنَ

تم سے پہلے نہیں کیا وہ کسی نے

الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۸﴾ اَئِنَّكُمۡ لَتَاۡتُوۡنَ الرِّجَالَ

جہان میں ﴿۲۸﴾ کیا تم دوڑتے ہو مردوں پر

وَتَقۡطَعُوۡنَ السَّبِيۡلَ ۙ وَتَاۡتُوۡنَ فِىۡ

اور راہ مارتے ہو اور کرتے ہو

نَادِيۡكُمُ الۡمُنۡكَرَ‌ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ

اپنی مجلس میں برا کام پھر کچھ جواب نہ تھا

قَوۡمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا ائۡتِنَا بِعَذَابِ

اس کی قوم کا مگر یہی کہ بولے لے آ ہم پر عذاب

اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۹﴾

اللہ کا اگر تو ہے سچا ﴿۲۹﴾

قَالَ رَبِّ انۡصُرۡنِىۡ عَلَى الۡقَوۡمِ

بولا اے رب میری مدد کر ان

ع ٣ ٨/١٥

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿٣٠﴾ ع وَلَمَّا جَآءَتۡ

شریر لوگوں پر ﴿٣٠﴾ اور جب پہنچے

رُسُلُنَاۤ اِبۡرٰهِيۡمَ بِالۡبُشۡرٰى ۙ قَالُوۡۤا

ہمارے بھیجے ہوئے ابراہیم کے پاس خوش خبری لے کر بولے

اِنَّا مُهۡلِكُوۡۤا اَهۡلِ هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ ۚ

ہم کو غارت کرنا ہے اس بستی والوں کو

اِنَّ اَهۡلَهَا كَانُوۡا ظٰلِمِيۡنَ ﴿٣١﴾ ج صلے قَالَ

بے شک اس کے لوگ ہو رہے ہیں گناہ گار ﴿٣١﴾ بولا

اِنَّ فِيۡهَا لُوۡطًا ؕ قَالُوۡا نَحۡنُ اَعۡلَمُ

اس میں تو لوط بھی ہے وہ بولے ہم کو خوب معلوم ہے

بِمَنۡ فِيۡهَا ۙ لَنُنَجِّيَنَّهٗ وَاَهۡلَهٗۤ اِلَّا

جو کوئی اس میں ہے ہم بچالیں گے اس کو اور اس کے گھر والوں کو مگر

امۡرَاَتَهٗ ۙ كَانَتۡ مِنَ الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿٣٢﴾

اس کی عورت کہ رہے گی رہ جانے والوں میں ﴿٣٢﴾

وَلَمَّاۤ اَنۡ جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِیۡٓءَ

اور جب پہنچے ہمارے بھیجے ہوئے لوط کے پاس ناخوش ہوا

بِهِمۡ وَضَاقَ بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالُوۡا

ان کو دیکھ کر اور تنگ ہوا دل میں اور وہ بولے

لَا تَخَفۡ وَلَا تَحۡزَنۡ ۚ اِنَّا مُنَجُّوۡكَ

مت ڈر اور غم نہ کھا ہم بچائیں گے تجھ کو

وَاَهۡلَكَ اِلَّا امۡرَاَتَكَ كَانَتۡ مِنَ

اور تیرے گھر کو مگر عورت تیری، رہ گئی

الۡغٰبِرِيۡنَ ﴿۳۳﴾ اِنَّا مُنۡزِلُوۡنَ عَلٰۤى اَهۡلِ

رہ جانے والوں ﴿۳۳﴾ ہم کو اتارنی ہے اس بستی

هٰذِهِ الۡقَرۡيَةِ رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ

والوں پر ایک آفت آسمان سے

بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۳۴﴾ وَلَقَدۡ تَّرَكۡنَا

اس بات پر کہ وہ نافرمان ہو رہے تھے ﴿۳۴﴾ اور چھوڑ رکھا ہم نے

مِنْهَآ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿٣٥﴾

اس کا نشان نظر آتا ہوا سمجھ دار لوگوں کے واسطے ﴿٣٥﴾

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۙ فَقَالَ

اور بھیجا مدین کے پاس ان کے بھائی شعیب کو پھر بولا

يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ

اے قوم بندگی کرو اللہ کی اور توقع رکھو پچھلے دن کی

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٣٦﴾

اور مت پھرو زمین میں خرابی مچاتے ﴿٣٦﴾

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا

پھر اس کو جھٹلایا تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے پھر صبح کو رہ گئے

فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿٣٧﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۟

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے ﴿٣٧﴾ اور ہلاک کیا عاد کو اور ثمود کو

وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۣ وقفة وَزَيَّنَ

اور تم پر حال کھل چکا ہے ان کے گھروں سے اور فریفتہ کیا

لَهُمُ الشَّيۡطٰنُ اَعۡمَالَهُمۡ فَصَدَّهُمۡ

ان کو شیطان نے ان کے کاموں پر پھر روک دیا ان کو

عَنِ السَّبِيۡلِ وَكَانُوۡا مُسۡتَبۡصِرِيۡنَ ۙ﴿۳۸﴾

راہ سے اور تھے ہوشیار ﴿۳۸﴾

وَقَارُوۡنَ وَفِرۡعَوۡنَ وَهَامٰنَ ۟ قف

اور ہلاک کیا قارون اور فرعون اور ہامان کو

وَلَقَدۡ جَآءَهُمۡ مُّوۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ

اور ان کے پاس پہنچا موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر

فَاسۡتَكۡبَرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا كَانُوۡا

پھر بڑائی کرنے لگے ملک میں اور نہیں تھے

سٰبِقِيۡنَ ۖ﴿۳۹﴾ فَكُلًّا اَخَذۡنَا بِذَنۡۢبِهٖ ۚ

ہم سے جیت جانے والے ﴿۳۹﴾ پھر سب کو پکڑا ہم نے اپنے اپنے گناہ پر

فَمِنۡهُمۡ مَّنۡ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِ حَاصِبًا ۚ

پھر کوئی تھا کہ اس پر ہم نے بھیجا پتھراؤ ہوا سے

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ ۚ

اور کوئی تھا کہ اس کو پکڑا چنگھاڑ نے

وَمِنْهُمْ مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ ۚ

اور کوئی تھا کہ اس کو دھنسا دیا ہم نے زمین پر

وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ

اور کوئی تھا کہ اس کو ڈبا دیا ہم نے اور اللہ ایسا نہ تھا

لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کہ ان پر ظلم کرے، پر تھے وہ اپنا آپ ہی

يَظْلِمُوْنَ ﴿٤٠﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

برا کرتے ﴿٤٠﴾ مثال ان لوگوں کی جنہوں نے پکڑے

دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ

اللہ کو چھوڑ کر اور حمایتی جیسے مکڑی کی مثال

اِتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ

بنا لیا اس نے ایک گھر اور سب گھروں میں بودا

وقف لازم

لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤١﴾

سو مکڑی کا گھر اگر ان کو سمجھ ہوتی ﴿٤١﴾

اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ

اللہ جانتا ہے جس جس کو وہ پکارتے ہیں اس کے سوائے

مِنْ شَيْءٍ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٤٢﴾

کوئی چیز ہو اور وہ زبردست ہے حکمتوں والا ﴿٤٢﴾

وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ ۚ

اور یہ مثالیں بٹھلاتے ہیں ہم لوگوں کے واسطے

وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ خَلَقَ

اور ان کو سمجھتے وہی ہیں جن کو سمجھ ہے ﴿٤٣﴾ اللہ نے

اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ

بنائے آسمان اور زمین جیسے چاہئیں

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٤﴾ ع

اس میں نشانی ہے یقین لانے والوں کے لیے ﴿٤٤﴾

ع ١٤/٤ ١٦

اُتۡلُ مَاۤ اُوۡحِیَ اِلَیۡکَ مِنَ الۡکِتٰبِ

تو پڑھ جو اتری تیری طرف کتاب

وَاَقِمِ الصَّلٰوۃَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنۡہٰی

اور قائم رکھ نماز بےشک نماز روکتی ہے

عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ ؕ وَلَذِکۡرُ اللّٰہِ

بےحیائی اور بری بات سے اور اللہ کی یاد ہے

اَکۡبَرُ ؕ وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ مَا تَصۡنَعُوۡنَ ﴿۴۵﴾

سب سے بڑی اور اللہ کو خبر ہے جو تم کرتے ہو ﴿۴۵﴾

وَلَا تُجَادِلُوۡۤا اَہۡلَ الۡکِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیۡ

اور جھگڑا نہ کرو اہل کتاب سے مگر اس طرح پر جو

ہِیَ اَحۡسَنُ ٭ۖ اِلَّا الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا

بہتر ہو مگر جو ان میں بےانصاف ہیں

مِنۡہُمۡ وَقُوۡلُوۡۤا اٰمَنَّا بِالَّذِیۡۤ اُنۡزِلَ

اور یوں کہو کہ ہم مانتے ہیں جو اترا

اِلَيْنَا وَاُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَاِلٰـهُنَا وَاِلٰـهُكُمْ
ہم کو اور اترا تم کو اور بندگی ہماری اور تمہاری
وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَكَذٰلِكَ
ایک ہی کو ہے اور ہم اسی کے حکم پر چلتے ہیں ﴿٤٦﴾ اور ویسے ہی
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِيْنَ
ہم نے اتاری تجھ پر کتاب سو جن کو
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمِنْ
ہم نے کتاب دی ہے وہ اس کو مانتے ہیں اور
هٰٓؤُلَآءِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا يَجْحَدُ
ان مکہ والوں میں بھی بعضے ہیں کہ اس کو مانتے ہیں اور منکر وہی ہیں
بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَمَا كُنْتَ
ہماری باتوں سے جو نافرمان ہیں ﴿٤٧﴾ اور تو
تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ
پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا

بِیَمِیۡنِکَ اِذًا لَّارۡتَابَ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿۴۸﴾

اپنے داہنے ہاتھ سے تب تو البتہ شبہ میں پڑتے یہ جھوٹے ﴿۴۸﴾

بَلۡ ہُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیۡ صُدُوۡرِ الَّذِیۡنَ

بلکہ یہ قرآن تو آیتیں ہیں صاف ان لوگوں کے سینوں میں

اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ ؕ وَ مَا یَجۡحَدُ بِاٰیٰتِنَاۤ

جن کو ملی ہے سمجھ اور منکر نہیں ہماری باتوں سے

اِلَّا الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۴۹﴾ وَ قَالُوۡا لَوۡلَاۤ اُنۡزِلَ

مگر وہی جو بے انصاف ہیں ﴿۴۹﴾ اور کہتے ہیں کیوں نہ اتریں

عَلَیۡہِ اٰیٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ قُلۡ اِنَّمَا الۡاٰیٰتُ

اس پر کچھ نشانیاں اس کے رب سے تو کہہ نشانیاں تو ہیں

عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ وَ اِنَّمَاۤ اَنَا نَذِیۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۵۰﴾

اختیار میں اللہ کے اور میں تو بس سنا دینے والا ہوں کھول کر ﴿۵۰﴾

اَوَ لَمۡ یَکۡفِہِمۡ اَنَّاۤ اَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ

کیا ان کو یہ کافی نہیں کہ ہم نے تجھ پر اتاری

الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کتاب کہ ان پر پڑھی جاتی ہے بے شک اس میں

ع ٥ ٧ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥١﴾ ع

رحمت ہے اور سمجھانا ان لوگوں کو جو مانتے ہیں ﴿٥١﴾

قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ شَهِيْدًا ۚ

تو کہہ کافی ہے اللہ میرے اور تمہارے بیچ گواہ

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَالَّذِيْنَ

جانتا ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِالْبَاطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ

یقین لاتے ہیں جھوٹ پر اور منکر ہوئے ہیں اللہ سے وہی ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٥٢﴾ وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ

نقصان پانے والے ﴿٥٢﴾ اور جلدی مانگتے ہیں تجھ سے

بِالْعَذَابِ ؕ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ

آفت اور اگر نہ ہوتا ایک وعدہ مقرر (ٹھہرا ہوا) تو آ پہنچتی ان پر

اَلۡعَذَابُ ؕ وَلَیَاۡتِیَنَّهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ
آفت اور البتہ آئے گی ان پر اچانک اور ان کو
لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ یَسۡتَعۡجِلُوۡنَكَ
خبر نہ ہوگی ﴿۵۳﴾ جلدی مانگتے ہیں تجھ سے
بِالۡعَذَابِ ؕ وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِیۡطَةٌۢ
عذاب اور دوزخ گھیر رہی ہے
بِالۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۴﴾ لا یَوۡمَ یَغۡشٰهُمُ الۡعَذَابُ
منکروں کو ﴿۵۴﴾ جس دن گھیر لے گا ان کو عذاب
مِنۡ فَوۡقِهِمۡ وَمِنۡ تَحۡتِ اَرۡجُلِهِمۡ
ان کے اوپر سے اور پاؤں کے نیچے سے
وَیَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۵﴾
اور کہے گا چکھو جیسا کچھ تم کرتے تھے ﴿۵۵﴾
یٰعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ اَرۡضِیۡ
اے بندو میرے جو یقین لائے ہو میری زمین

وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ كُلُّ نَفْسٍ
کشادہ ہے سو میری ہی بندگی کرو ﴿٥٦﴾ جو جی ہے
ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ قف ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿٥٧﴾
سو چکھے گا موت پھر ہماری طرف پھر آؤ گے ﴿٥٧﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اور جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام
لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ
ان کو ہم جگہ دیں گے بہشت میں جھروکے، نیچے بہتی ہیں
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ط نِعْمَ
ان کے نہریں سدا رہیں ان میں، خوب
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿٥٨﴾ ق صلے الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى
ثواب ملا کام والوں کو ﴿٥٨﴾ جنہوں نے صبر کیا اور
رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٥٩﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ
اپنے رب پر بھروسہ رکھا ﴿٥٩﴾ اور کتنے

دَآبَّۃٍ لَّا تَحۡمِلُ رِزۡقَہَا ٭ۖ اَللّٰہُ یَرۡزُقُہَا

جانور ہیں جو اٹھا نہیں رکھتے اپنی روزی، اللہ دیتا ہے ان کو

وَ اِیَّاکُمۡ ۫ۖ وَ ہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۶۰﴾

اور تم کو بھی اور وہی ہے سننے والا جاننے والا ﴿۶۰﴾

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اگر تو لوگوں سے پوچھے کہ کس نے بنایا ہے آسمان

وَ الۡاَرۡضَ وَ سَخَّرَ الشَّمۡسَ وَ الۡقَمَرَ

اور زمین کو اور کام میں لگایا سورج اور چاند کو

لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ۚ فَاَنّٰی یُؤۡفَکُوۡنَ ﴿۶۱﴾

تو کہیں اللہ نے پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ﴿۶۱﴾

اَللّٰہُ یَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ

اللہ پھیلاتا ہے روزی جس کے واسطے چاہے

عِبَادِہٖ وَ یَقۡدِرُ لَہٗ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ

اپنے بندوں میں اور ناپ کر دیتا ہے جس کو چاہے بے شک اللہ ہر

شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿٦٢﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ نَّزَّلَ
چیز سے خبردار ہے ﴿٦٢﴾ اور جو تو پوچھے ان سے کس نے اتارا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ
آسمان سے پانی پھر زندہ کردیا اس سے زمین کو
مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ
اس کے مرجانے کے بعد تو کہیں اللہ نے تو کہہ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ﴿٦٣﴾ ع ٦ ٢
سب خوبی اللہ کو ہے پر بہت لوگ نہیں سمجھتے ﴿٦٣﴾
وَمَا هٰذِهِ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ؕ
اور یہ دنیا کا جینا تو بس جی بہلانا اور کھیلنا ہے
وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ لَهِیَ الْحَیَوَانُ ۘ وقف لازم
اور پچھلا گھر جو ہے سو وہی ہے زندہ رہنا
لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ﴿٦٤﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا
اگر ان کو سمجھ ہوتی ﴿٦٤﴾ پھر جب سوار ہوئے

فِي الْفُلْكِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کشتی میں پکارنے لگے اللہ کو خالص اسی پر رکھ کر

الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا هُمْ

اعتقاد پھر جب بچا لایا ان کو زمین کی طرف اسی وقت

يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٥﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚۙ

لگے شریک بنانے ﴿٦٥﴾ تاکہ مکرتے رہیں ہمارے دیے ہوئے سے

وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۫ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿٦٦﴾ اَوَلَمْ

اور مزے اڑاتے رہیں سو عنقریب جان لیں گے ﴿٦٦﴾ کیا نہیں

يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ

دیکھتے کہ ہم نے رکھ دی ہے پناہ کی جگہ امن کی اور

النَّاسُ مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبَاطِلِ

لوگ اچکے جاتے ہیں ان کے آس پاس سے کیا جھوٹ پر

يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿٦٧﴾

یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا احسان نہیں مانتے ﴿٦٧﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا

اور اس سے زیادہ بے انصاف کون ہے جو باندھے اللہ پر جھوٹ

اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهٗ ؕ اَلَیْسَ فِیْ

یا جھٹلائے سچی بات کو جب اس تک پہنچ کیا

جَهَنَّمَ مَثْوًی لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿٦٨﴾ وَالَّذِیْنَ

دوزخ میں بسنے کی جگہ نہیں منکروں کے لیے ﴿٦٨﴾ اور جنہوں نے

جٰهَدُوْا فِیْنَا لَنَهْدِیَنَّهُمْ سُبُلَنَا ؕ

محنت کی ہمارے واسطے ہم سجھا دیں گے ان کو اپنی راہیں

وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٦٩﴾ ع ع ٦/٧

اور بے شک اللہ ساتھ ہے نیکی والوں کے ﴿٦٩﴾

(سورۂ روم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٧) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٦٠) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٠) نمبر پر ہے اور سورۂ انشقاق کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٨١٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (٣٥٣٤) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿٢﴾ فِیْۤ اَدْنَی

الف لام میم ﴿١﴾ مغلوب ہوگئے ہیں رومی ﴿٢﴾ ملتے ہوئے

الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ غَلَبِهِمْ

ملک میں اور وہ اس مغلوب ہونے کے بعد

سَيَغْلِبُوْنَ ۝۳ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۵ لِلّٰهِ

عنقریب غالب ہوں گے ۝۳ چند برسوں میں اللہ کے

الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ

ہاتھ ہیں سب کام پہلے اور پچھلے اور اس دن

يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۴ بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ

خوش ہوں گے مسلمان ۝۴ اللہ کی مدد سے مدد کرتا ہے

مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۵

جس کی چاہتا ہے اور وہی ہے زبردست رحم والا ۝۵

وَعْدَ اللّٰهِ ۭ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ

اللہ کا وعدہ ہوچکا خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا وعدہ لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۶ يَعْلَمُوْنَ

بہت لوگ نہیں جانتے ۝۶ جانتے ہیں

ظَاهِرًا مِّنَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۖۚ وَهُمۡ

اوپر اوپر دنیا کے جینے کو اور وہ لوگ

عَنِ الۡاٰخِرَةِ هُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝۷ اَوَلَمۡ

آخرت کی خبر نہیں رکھتے ۝۷ کیا

يَتَفَكَّرُوۡا فِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ ۗ مَا خَلَقَ اللّٰهُ

دھیان نہیں کرتے اپنے جی میں کہ اللہ نے جو بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَـقِّ

آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے سو ٹھیک سادھ کر

وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ

اور وعدہ مقرر پر اور بہت لوگ

النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمۡ لَكٰفِرُوۡنَ ۝۸

اپنے رب کا ملنا نہیں مانتے ۝۸

اَوَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَيَنۡظُرُوۡا

کیا انہوں نے سیر نہیں کی ملک کی جو دیکھیں

كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ

انجام کیسا ہوا ان سے پہلوں کا

قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْۤا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً

ان سے زیادہ تھے زور میں

وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ وَعَمَرُوْهَاۤ اَكْثَرَ

اور جوتا انہوں نے زمین کو اور بسایا اس کو ان کے بسانے سے

مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

زیادہ اور پہنچے ان کے پاس رسول ان کے

بِالْبَيِّنٰتِ ؕ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ

لے کر کھلے حکم سو اللہ نہ تھا ان پر ظلم کرنے والا

وَلٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ؕ ۹

لیکن وہ اپنا آپ برا کرتے تھے ۹

ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا

پھر ہوا انجام برا کرنے والوں کا

السُّوْۤاٰۤی اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

برا اس واسطے کہ جھٹلاتے تھے اللہ کی باتیں

وَكَانُوْا بِهَا یَسْتَهْزِءُوْنَ ۱۰ ع اَللّٰهُ

ع ۱ ۴

اور ان پر ٹھٹھے کرتے تھے ۱۰ اللہ

یَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ ثُمَّ اِلَیْهِ

بناتا ہے پہلی بار پھر اس کو دہرائے گا پھر اسی کی طرف

تُرْجَعُوْنَ ۱۱ وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ

پھر جاؤ گے ۱۱ اور جس دن برپا ہوگی قیامت

یُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۱۲ وَلَمْ یَكُنْ

آس توڑ کر رہ جائیں گے گنہگار ۱۲ اور نہ ہوں گے

لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآىٕهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا

ان کے شریکوں میں کوئی ان کے سفارش کرنے والے اور وہ

بِشُرَكَآىٕهِمْ كٰفِرِیْنَ ۱۳ وَیَوْمَ تَقُوْمُ

ہوجائے گا اپنے شریکوں سے منکر ۱۳ اور جس دن قائم ہوگی

السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿١٤﴾ فَاَمَّا

قیامت اس دن لوگ ہوں گے قسم قسم ﴿١٤﴾ سو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام

فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ﴿١٥﴾ وَاَمَّا

سو باغ میں ہوں گے ان کی آؤ بھگت ہوگی ﴿١٥﴾ اور

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا

جو منکر ہوئے اور جھٹلائیں ہماری باتیں

وَلِقَآئِ الْاٰخِرَةِ فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

اور ملنا پچھلے گھر کا سو وہ عذاب میں

مُحْضَرُوْنَ ﴿١٦﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ

پکڑے آئیں گے ﴿١٦﴾ سو پاک اللہ کی یاد کرو جب

تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿١٧﴾ وَلَهُ

شام کرو اور جب صبح کرو ﴿١٧﴾ اور اسی کی

الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِیًّا

خوبی ہے آسمان میں اور زمین میں اور پچھلے وقت

وَّحِیْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ یُخْرِجُ الْحَیَّ

اور جب دوپہر ہو ﴿۱۸﴾ نکالتا ہے زندہ کو

مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ

مردہ سے اور نکالتا ہے مردہ کو

الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ

زندہ سے اور زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرنے کے پیچھے

وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿۱۹﴾ ع وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ ع ۶ ۵

اور اسی طرح تم نکالے جاؤ گے ﴿۱۹﴾ اور اس کی نشانیوں سے ہے

اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ

یہ کہ تم کو بنایا مٹی سے پھر اب تم

بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ

انسان ہو زمین میں پھیلے پڑے ﴿۲۰﴾ اور اس کی نشانیوں سے ہے یہ کہ

خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا

بنا دیے تمہارے واسطے تمہاری قسم سے جوڑے

لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَیْهَا وَ جَعَلَ بَیْنَكُمْ مَّوَدَّةً

کہ چین سے رہو ان کے پاس اور رکھا تمہارے بیچ میں پیار

وَّ رَحْمَةً ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

اور مہربانی البتہ اس میں بہت پتے کی باتیں ہیں ان کے لیے

یَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ

جو دھیان کرتے ہیں ﴿۲۱﴾ اور اس کی نشانیوں سے ہے

السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ

آسمان اور زمین کا بنانا اور طرح طرح کی بولیاں تمہاری

وَ اَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ ﴿۲۲﴾

اور رنگ اس میں بہت نشانیاں ہیں سمجھنے والوں کو ﴿۲۲﴾

وَ مِنْ اٰیٰتِهٖ مَنَامُكُمْ بِالَّیْلِ وَ النَّهَارِ

اور اس کی نشانیوں سے ہے تمہارا سونا رات میں اور دن میں

وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ

تلاش کرنا اس کے فضل سے اس میں

لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖ

بہت پتے ہیں ان کو جو سنتے ہیں ﴿۲۳﴾ اور اس کی نشانیوں سے ہے

یُرِیْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّیُنَزِّلُ

یہ کہ دکھلاتا ہے تم کو بجلی ڈر اور امید کے لیے اور اتارتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَیُحْیٖ بِهِ الْاَرْضَ

آسمان سے پانی پھر زندہ کرتا ہے اس سے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ

مرگئے پیچھے اس میں بہت پتے ہیں ان کے لیے

یَّعْقِلُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ تَقُوْمَ

جو سوچتے ہیں ﴿۲۴﴾ اور اس کی نشانیوں سے یہ ہے کہ کھڑا ہے

السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ؕ ثُمَّ اِذَا

آسمان اور زمین اس کے حکم سے پھر جب

دَعَاكُمْ دَعْوَةً ۖۗ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ اِذَآ اَنْتُمْ

پکارے گا تم کو ایک بار زمین میں سے اسی وقت تم

تَخْرُجُوْنَ ﴿٢٥﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ

نکل پڑو گے ﴿٢٥﴾ اور اسی کا ہے جو کوئی ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَهُوَ

اور زمین میں سب اس کے حکم کے تابع ہیں ﴿٢٦﴾ اور وہ

الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ

ہی ہے جو پہلی بار بناتا ہے پھر اس کو دہرائے گا اور وہ

اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۭ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي

آسان ہے اس پر اور اس کی شان سب سے اوپر ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

آسمان اور زمین میں اور وہی ہے زبردست

ع ٣ ٨ ٦ ركوع الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ ع ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ

حکمتوں والا ﴿٢٧﴾ بتلائی تم کو ایک مثل

اَنۡفُسِكُمۡ ؕ هَلۡ لَّكُمۡ مِّنۡ مَّا مَلَكَتۡ

تمہارے اندر سے دیکھو جو تمہارے ہاتھ کے مال ہیں

اَيۡمَانُكُمۡ مِّنۡ شُرَكَآءَ فِىۡ مَا رَزَقۡنٰكُمۡ

ان میں ہیں کوئی ساجھی تمہارے ہماری دی ہوئی روزی میں

فَاَنۡتُمۡ فِيۡهِ سَوَآءٌ تَخَافُوۡنَهُمۡ كَخِيۡفَتِكُمۡ

کہ تم سب اس میں برابر رہو خطرہ رکھو ان کا جیسے خطرہ رکھو

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰيٰتِ

اپنوں کا یوں کھول کر بیان کرتے ہیں ہم نشانیاں

لِقَوۡمٍ يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۲۸﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيۡنَ

ان لوگوں کے لیے جو سمجھتے ہیں ﴿۲۸﴾ بلکہ چلتے ہیں

ظَلَمُوۡۤا اَهۡوَآءَهُمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ۚ فَمَنۡ

یہ بے انصاف اپنی خواہشوں پر بن سمجھے سو کون

يَّهۡدِىۡ مَنۡ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَا لَهُمۡ

سمجھائے جس کو اللہ نے بھٹکایا اور کوئی نہیں ان کا

مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

مددگار ﴿٢٩﴾ سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ

لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ؕ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ

دین پر ایک طرف کا ہو کر وہی تراش اللہ کی جس پر

فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ؕ لَا تَبْدِيْلَ

تراشا لوگوں کو، بدلنا نہیں

لِخَلْقِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ

اللہ کے بنائے ہوئے کو یہی ہے دین سیدھا

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٠﴾ ۙ

ولیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے ﴿٣٠﴾

مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

سب رجوع ہو کر اس کی طرف اور اس سے ڈرتے رہو اور قائم رکھو نماز

وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿٣١﴾ ۙ

اور مت ہو شرک کرنے والوں میں ﴿٣١﴾

مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ؕ كُلُّ

جنہوں نے کہ پھوٹ ڈالی اپنے دین میں اور ہو گئے ان میں بہت فرقے ہر

حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَاِذَا

فرقہ جو اس کے پاس ہے اس پر غش ہے ﴿۳۲﴾ اور جب

مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ

پہنچے لوگوں کو کچھ سختی تو پکاریں اپنے رب کو اس کی طرف رجوع ہو کر

اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا

پھر جہاں چکھائی ان کو اپنی طرف سے کچھ مہربانی اسی وقت

فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿۳۳﴾ لا

ایک جماعت ان میں اپنے رب کا شریک لگی بتانے ﴿۳۳﴾

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ؕ فَتَمَتَّعُوْا وقفة

کہ منکر ہو جائیں ہمارے دیے ہوئے سے سو مزے اڑا لو

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۴﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا

اب آگے جان لو گے ﴿۳۴﴾ کیا ہم نے ان پر اتاری ہے

عَلَیۡہِمۡ سُلۡطٰنًا فَہُوَ یَتَکَلَّمُ بِمَا کَانُوۡا

کوئی سند سو وہ بول رہی ہے جو یہ

بِہٖ یُشۡرِکُوۡنَ ﴿۳۵﴾ وَ اِذَاۤ اَذَقۡنَا النَّاسَ

شریک بتاتے ہیں ﴿۳۵﴾ اور جب چکھائیں ہم لوگوں کو

رَحۡمَۃً فَرِحُوۡا بِہَا ؕ وَ اِنۡ تُصِبۡہُمۡ

کچھ مہربانی اس پر پھولے نہیں سماتے اور اگر آپڑے ان پر

سَیِّئَۃٌۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ اِذَا ہُمۡ

کچھ برائی اپنے ہاتھوں کے بھیجے ہوئے پر تو

یَقۡنَطُوۡنَ ﴿۳۶﴾ اَوَ لَمۡ یَرَوۡا اَنَّ اللّٰہَ یَبۡسُطُ

آس توڑ بیٹھیں ﴿۳۶﴾ کیا نہیں دیکھ چکے کہ اللہ پھیلا دیتا ہے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یَقۡدِرُ ؕ اِنَّ فِیۡ

روزی کو جس پر چاہے اور ناپ کر دیتا جس کو چاہے

ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۳۷﴾

اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کو جو یقین رکھتے ہیں ﴿۳۷﴾

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَ الْمِسْكِيْنَ وَ ابْنَ

سو تو دے قرابت والے کو اس کا حق اور محتاج کو اور

السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ

مسافر کو یہ بہتر ہے ان کے لیے جو چاہتے ہیں

وَجْهَ اللّٰهِ ۫ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۳۸

اللہ کا منہ اور وہی ہیں جن کا بھلا ہے ۳۸

وَ مَاۤ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاۡ فِيْۤ اَمْوَالِ

اور جو دیتے ہو بیاج پر کہ بڑھتا رہے لوگوں کے

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَ مَاۤ

مال میں سو وہ نہیں بڑھتا اللہ کے یہاں اور جو

اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ

دیتے ہو پاک دل سے چاہ کر رضامندی

اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۳۹

اللہ کی سو یہ وہی ہیں جن کے دونے ہوئے ۳۹

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو بنایا پھر تم کو روزی دی پھر

يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ؕ هَلْ مِنْ

تم کو مارتا ہے پھر تم کو جلائے گا کوئی ہے

شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ

تمہارے شریکوں میں جو کرسکے ان کاموں میں سے

ع ١٤/٤

شَيْءٍ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٠﴾ ع

ایک کام وہ نرالا ہے اور بہت اوپر ہے اس سے کہ شریک بتلاتے ہیں ﴿٤٠﴾

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ

پھیل پڑی ہے خرابی جنگل میں اور دریا میں لوگوں کے

اَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ

ہاتھ کی کمائی سے چکھانا چاہیے ان کو کچھ مزہ

عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٤١﴾ قُلْ

ان کے کام کا تاکہ وہ پھر آئیں ﴿٤١﴾ تو کہہ

سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ

پھرو ملک میں تو دیکھو کیسا

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ

ہوا انجام پہلوں کا بہت ان میں

اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿۴۲﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ

تھے شرک کرنے والے ﴿۴۲﴾ سو تو سیدھا رکھ اپنا منہ

لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ

سیدھی راہ پر اس سے پہلے کہ آپہنچے

يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ

وہ دن جس کو پھرنا نہیں اللہ کی طرف سے اس دن

يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿۴۳﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ

لوگ جدا جدا ہوں گے ﴿۴۳﴾ جو منکر ہوا سو اس پر پڑے اس کا منکر ہونا

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ

اور جو کوئی کرے بھلے کام سو وہ اپنی راہ

يَمْهَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سنوارتے ہیں ﴿۴۴﴾ تاکہ وہ بدلہ دے ان کو جو یقین لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ

اور کام کیے بھلے اپنے فضل سے

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۵﴾ وَمِنْ

بے شک اس کو نہیں بھاتے انکار والے ﴿۴۵﴾ اور

اٰيٰتِهٖٓ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيٰحَ مُبَشِّرٰتٍ

اس کی نشانیوں میں ایک یہ ہے کہ چلاتا ہے ہوائیں خوشخبری لانے والیاں

وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ

اور تاکہ چکھائے تم کو کچھ مزہ اپنی مہربانی کا اور تاکہ چلیں

الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ

جہاز اس کے حکم سے اور تاکہ تلاش کرو اس کے فضل سے

وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

اور تاکہ تم حق مانو ﴿۴۶﴾ اور ہم بھیج چکے ہیں

مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ

تجھ سے پہلے کتنے رسول اپنی اپنی قوم کے پاس

فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ

سو پہنچے ان کے پاس نشانیاں لے کر پھر بدلہ لیا ہم نے

الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا

ان سے جو گناہ گار تھے اور حق ہے ہم پر

نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٤٧﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ

مدد ایمان والوں کی ﴿٤٧﴾ اللہ ہے جو چلاتا ہے

الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ

ہوائیں پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پھر پھیلا دیتا ہے اس کو

فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ وَيَجْعَلُهٗ

آسمان میں جس طرح چاہے اور رکھتا ہے اس کو

كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ

تہ بہ تہ پھر تو دیکھے مینہ کو کہ نکلتا ہے

خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَآ اَصَابَ بِهٖ مَنْ یَّشَآءُ

اس کے بیچ میں سے پھر جب اس کو پہنچاتا ہے جس کو کہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖٓ اِذَا هُمْ یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۴۸﴾ ج

اپنے بندوں میں تبھی وہ لگتے ہیں خوشیاں کرنے ﴿۴۸﴾

وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّنَزَّلَ عَلَیْهِمْ

اور پہلے سے ہو رہے تھے اس کے اترنے سے

مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِیْنَ ﴿۴۹﴾ فَانْظُرْ اِلٰۤی

پہلے ہی ناامید ﴿۴۹﴾ سو دیکھ لے

اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَیْفَ یُحْیِ الْاَرْضَ

اللہ کی مہربانی کی نشانیاں کیونکر زندہ کرتا ہے زمین کو

بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْیِ الْمَوْتٰی ۚ

اس کے مرگئے پیچھے بے شک وہی ہے مردوں کو زندہ کرنے والا

وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۵۰﴾ وَلَىِٕنْ اَرْسَلْنَا

اور وہ ہر چیز کرسکتا ہے ﴿۵۰﴾ اور اگر ہم بھیجیں

رِیْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ

ایک ہوا پھر دیکھیں وہ کھیتی کو کہ زرد پڑگئی تو لگیں

بَعْدِهٖ یَكْفُرُوْنَ ﴿۵۱﴾ فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ

اس کے پیچھے ناشکری کرنے ﴿۵۱﴾ سو تو سنا نہیں سکتا

الْمَوْتٰى وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا

مردوں کو اور نہیں سنا سکتا بہروں کو پکارنا جبکہ

وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ﴿۵۲﴾ وَ مَاۤ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْیِ

پھریں پیٹھ دے کر ﴿۵۲﴾ اور نہ تو راہ سجھائے اندھوں کو

عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ

ان کے بھٹکنے سے، تُو تو سنائے اسی کو جو یقین لائے

بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۵۳﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِیْ ع ۵ ۱۳ ۸

ہماری باتوں پر، سو وہ مسلمان ہوتے ہیں ﴿۵۳﴾ اللہ ہے جس نے

خَلَقَكُمْ مِّنْ ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ

بنایا تم کو کمزوری سے پھر دیا

بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ

کمزوری کے پیچھے زور پھر دے گا

قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۭ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ

زور کے پیچھے کمزوری اور سفید بال، بناتا ہے جو کچھ چاہے

وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿۵۴﴾ وَيَوْمَ تَقُوْمُ

اور وہ ہے سب کچھ جانتا کرسکتا ﴿۵۴﴾ اور جس دن قائم ہوگی

السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ۙ مَا لَبِثُوْا

قیامت قسمیں کھائیں گے گناہ گار کہ ہم نہیں رہے تھے

غَيْرَ سَاعَةٍ ۭ كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿۵۵﴾

ایک گھڑی سے زیادہ اسی طرح تھے الٹے جاتے ﴿۵۵﴾

وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ

اور کہیں گے جن کو ملی ہے سمجھ اور یقین

لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ

تمہارا ٹھہرنا تھا اللہ کی کتاب میں

امام حفص ؒ سے ان تینوں کلمات میں ضاد کا ضمہ اور فتحہ دونوں مروی ہے، لیکن ضمہ مختار ہے۔

الْبَعْثِ ۫ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ وَلٰكِنَّكُمْ

جی اٹھنے کے دن تک سو یہ ہے جی اٹھنے کا دن پر

كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٥٦﴾ فَيَوْمَئِذٍ

تم نہیں تھے جانتے ﴿٥٦﴾ سو اس دن کام

لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ

نہ آئے گا ان گناہ گاروں کو قصور بخشوانا

وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿٥٧﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا

اور نہ ان سے کوئی منانا چاہے ﴿٥٧﴾ اور ہم نے بتلائی ہے

لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

آدمیوں کے واسطے اس قرآن میں ہر ایک طرح کی

مَثَلٍ ؕ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ

مثل اور جو تو لائے ان کے پاس کوئی آیت تو ضرور کہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿٥٨﴾

وہ منکر تم سب جھوٹ بناتے ہو ﴿٥٨﴾

كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ

یوں مہر لگا دیتا ہے اللہ ان کے دلوں پر جو

لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۵۹﴾ فَاصۡبِرۡ اِنَّ وَعۡدَ

سمجھ نہیں رکھتے ﴿۵۹﴾ سو تو قائم رہو بے شک

اللّٰهِ حَقٌّ وَّلَا يَسۡتَخِفَّنَّكَ الَّذِيۡنَ

اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے اور اکھاڑ نہ دیں تجھ کو وہ لوگ

لَا يُوۡقِنُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع

ع ۶ / ۷ / ۹

جو یقین نہیں لاتے ﴿۶۰﴾

(سورۂ لقمان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۷، ۲۸، ۲۹) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۴) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے اور سورۂ صافات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۵۴۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۲۱۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿۲﴾

الٓمّٓ ﴿۱﴾ یہ آیتیں ہیں پکی کتاب کی ہدایت ہے ﴿۲﴾

هُدًى وَّرَحۡمَةً لِّلۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۳﴾

اور مہربانی نیکی کرنے والوں کے لیے ﴿۳﴾

الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ

جو کہ قائم رکھتے ہیں نماز اور دیتے ہیں

الزَّكٰوةَ وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ؕ ﴿۴﴾

زکوٰۃ اور وہ ہیں جو آخرت پر ان کو یقین ہے ﴿۴﴾

اُولٰٓـئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓـئِكَ

انہوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی طرف سے اور وہی

هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ

مراد کو پہنچے ﴿۵﴾ اور ایک وہ لوگ ہیں کہ

يَّشۡتَرِىۡ لَهۡوَ الۡحَدِيۡثِ لِيُضِلَّ عَنۡ

خریدار ہیں کھیل کی باتوں کے تاکہ بچلائیں

سَبِيۡلِ اللّٰهِ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ‌ۖ وَّيَتَّخِذَهَا

اللہ کی راہ سے بن سمجھے اور ٹھہرائیں اسی کو

هُزُوًا ‌ؕ اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۶﴾

ہنسی وہ جو ہیں ان کو ذلت کا عذاب ہے ﴿۶﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا

اور جب سنائے اس کو ہماری آیتیں پیٹھ دے جائے غرور سے

كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ

گویا ان کو سنا ہی نہیں گویا اس کے دونوں کان

وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۷

بہرے ہیں سو خوش خبری دے اس کو دردناک عذاب کی ۝۷

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

جو لوگ یقین لائے اور کیے بھلے کام

لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ۝۸ لا خٰلِدِيْنَ

ان کے واسطے ہیں نعمت کے باغ ۝۸ ہمیشہ رہا کریں

فِيْهَا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

ان میں وعدہ ہوچکا اللہ کا سچا اور زبردست ہے

الْحَكِيْمُ ۝۹ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ

حکمتوں والا ۝۹ بنائے آسمان بغیر

عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ

ستونوں کے تم اس کو دیکھتے ہو اور رکھ دیے زمین پر

رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا

پہاڑ کہ تم کو لے کر جھک نہ پڑے اور بکھیر دیے اس میں

مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ؕ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ

سب طرح کے جانور اور اتارا ہم نے آسمان سے

مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ

پانی پھر اگائے زمین میں ہر قسم کے جوڑے

كَرِيْمٍ ﴿۱۰﴾ هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِىْ

خاصے ﴿۱۰﴾ یہ سب کچھ بنایا ہوا ہے اللہ کا اب دکھلاؤ مجھ کو

مَاذَا خَلَقَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ

کیا بنایا ہے اوروں نے جو اس کے سوا ہیں کچھ نہیں پر

الظّٰلِمُوْنَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۱﴾ ع وَلَقَدْ ع ۱۱ ۱۰

بے انصاف صریح بھٹک رہے ہیں ﴿۱۱﴾ اور

اٰتَیۡنَا لُقۡمٰنَ الۡحِکۡمَۃَ اَنِ اشۡکُرۡ لِلّٰہِ ؕ

ہم نے دی لقمان کو عقل مندی کہ حق مان اللہ کا

وَ مَنۡ یَّشۡکُرۡ فَاِنَّمَا یَشۡکُرُ لِنَفۡسِہٖ ۚ

اور جو کوئی حق مانے اللہ کا تو مانے گا اپنے بھلے کو

وَ مَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ حَمِیۡدٌ ﴿۱۲﴾

اور جو کوئی منکر ہو گا تو اللہ بے پروا ہے سب تعریفوں والا ﴿۱۲﴾

وَ اِذۡ قَالَ لُقۡمٰنُ لِابۡنِہٖ وَ ہُوَ یَعِظُہٗ یٰبُنَیَّ

اور جب کہا لقمان نے اپنے بیٹے کو جب اس کو سمجھانے لگا اے بیٹے

لَا تُشۡرِکۡ بِاللّٰہِ ؕؔ اِنَّ الشِّرۡکَ لَظُلۡمٌ

شریک نہ ٹھہرائیو اللہ کا بے شک شریک بنانا بھاری بے انصافی

عَظِیۡمٌ ﴿۱۳﴾ وَ وَصَّیۡنَا الۡاِنۡسَانَ بِوَالِدَیۡہِ ۚ

ہے ﴿۱۳﴾ اور ہم نے تاکید کر دی انسان کو اس کے ماں باپ کے واسطے

حَمَلَتۡہُ اُمُّہٗ وَہۡنًا عَلٰی وَہۡنٍ وَّ فِصٰلُہٗ فِیۡ

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تھک تھک کر اور دودھ چھڑانا ہے اس کا

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

عَامَيْنِ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ ؕ

دو برس میں کہ حق مان میرا اور اپنے ماں باپ کا

اِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿١٤﴾ وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ النصف

آخر مجھی تک آنا ہے ﴿١٤﴾ اور اگر وہ دونوں تجھ سے اڑیں اس بات پر کہ

تُشْرِكَ بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

شریک مان میرا اس چیز کو جو تجھ کو معلوم نہیں

فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِي الدُّنْيَا

تو ان کا کہنا مت مان اور ساتھ دے ان کا دنیا میں

مَعْرُوْفًا ز وَّاتَّبِعْ سَبِيْلَ مَنْ اَنَابَ

دستور کے موافق اور راہ چل اس کی جو رجوع ہوا

اِلَيَّ ج ثُمَّ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ

میری طرف، پھر میری طرف ہے تم کو پھر آنا میں جتلادوں گا تم کو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ

جو کچھ تم کرتے تھے ﴿١٥﴾ اے بیٹے اگر

تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ

کوئی چیز ہو برابر رائی کے دانہ کی پھر وہ ہو

فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ

کسی پتھر میں یا آسمانوں میں یا زمین میں

یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿۱۶﴾

لا حاضر کرے اسکو اللہ بیشک اللہ جانتا ہے چھپی ہوئی چیزوں کو خبردار ہے ﴿۱۶﴾

یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ

اے بیٹے قائم رکھ نماز اور سکھلا بھلی بات

وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ

اور منع کر برائی سے اور تحمل کر جو تجھ پر پڑے

اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۷﴾ ج وَلَا تُصَعِّرْ

بے شک یہ ہیں ہمت کے کام ﴿۱۷﴾ اور اپنے گال

خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ

مت پھلا لوگوں کی طرف مت چل زمین پر

مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخۡتَالٍ

اتراتا بے شک اللہ کو نہیں بھاتا کوئی اتراتا

فَخُوۡرٍ ۚ﴿۱۸﴾ وَ اقۡصِدۡ فِیۡ مَشۡیِكَ وَ اغۡضُضۡ

بڑائیاں کرنے والا ﴿۱۸﴾ اور بیچ کی چال چل اور نیچی کر

مِنۡ صَوۡتِكَ ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ

آواز اپنی بے شک بری سے بری آواز

الۡحَمِیۡرِ ﴿۱۹﴾ اَلَمۡ تَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ ع ۸ ۲ ۱۱

گدھے کی آواز ہے ﴿۱۹﴾ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کام میں لگائے

لَكُمۡ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الۡاَرۡضِ

تمھارے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں

وَ اَسۡبَغَ عَلَیۡكُمۡ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً ؕ

اور پوری کردیں تم پر اپنی نعمتیں کھلی اور چھپی

وَ مِنَ النَّاسِ مَنۡ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں جو جھگڑتے ہیں اللہ کی بات میں

بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٢٠﴾

نہ سمجھ رکھیں نہ سوجھ اور نہ روشن کتاب ﴿٢٠﴾

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان کو کہیے چلو اس حکم پر جو اتارا اللہ نے

قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ

کہیں نہیں ہم تو چلیں گے اس پر جس پر پایا ہم نے

اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّيْطٰنُ يَدْعُوْهُمْ

اپنے باپ دادوں کو بھلا اور جو شیطان بلاتا ہو ان کو

اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ﴿٢١﴾ وَمَنْ يُّسْلِمْ

دوزخ کے عذاب کی طرف تو بھی ﴿٢١﴾ اور جو کوئی تابع کرے

وَجْهَهٗٓ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ

اپنا منہ اللہ کی طرف اور وہ ہو نیکی پر سو

اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

اس نے پکڑ لیا مضبوط کڑا اور اللہ کی طرف ہے

عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿٢٢﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا يَحْزُنْكَ
آخر ہر کام کا ﴿٢٢﴾ اور جو کوئی منکر ہوا تو تُو غم نہ کھا
كُفْرُهٗ ؕ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ
اس کے انکار سے ہماری طرف پھر آنا ہے ان کو پھر ہم جتلادیں گے ان کو
بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
جو انہوں نے کیا ہے البتہ اللہ جانتا ہے جو بات ہے
الصُّدُوْرِ ﴿٢٣﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
دلوں میں ﴿٢٣﴾ کام چلادیں گے ہم ان کا تھوڑے دنوں پھر
نَضْطَرُّهُمْ اِلٰى عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿٢٤﴾
پکڑ بلائیں گے ان کو گاڑھے عذاب میں ﴿٢٤﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
اور اگر تو پوچھے ان سے کس نے بنائے آسمان
وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ
اور زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ سب خوبی

لِلّٰہِ ؕ بَلۡ اَکۡثَرُہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۵﴾ لِلّٰہِ

اللہ کو ہے پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿۲۵﴾ اللہ کا ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں بے شک اللہ

ہُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۲۶﴾ وَ لَوۡ اَنَّمَا فِی

وہی ہے بے پروا سب خوبیوں والا ﴿۲۶﴾ اور اگر جتنے

الۡاَرۡضِ مِنۡ شَجَرَۃٍ اَقۡلَامٌ وَّ الۡبَحۡرُ

درخت ہیں زمین میں قلم ہوں اور سمندر ہو

یَمُدُّہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ سَبۡعَۃُ اَبۡحُرٍ مَّا

اس کی سیاہی اس کے پیچھے ہوں سات سمندر، نہ

نَفِدَتۡ کَلِمٰتُ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَزِیۡزٌ

تمام ہوں باتیں اللہ کی بے شک اللہ زبردست ہے

حَکِیۡمٌ ﴿۲۷﴾ مَا خَلۡقُکُمۡ وَ لَا بَعۡثُکُمۡ

حکمتوں والا ﴿۲۷﴾ تم سب کا بنانا اور مرے پیچھے جلانا

اِلَّا كَنَفۡسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌۢ

ایسا ہی ہے جیسا ایک جی کا بے شک اللہ سب کچھ سنتا

بَصِيۡرٌ ﴿۲۸﴾ اَلَمۡ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ

دیکھتا ہے ﴿۲۸﴾ تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ داخل کرتا ہے رات کو

فِى النَّهَارِ وَيُوۡلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيۡلِ

دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

وَسَخَّرَ الشَّمۡسَ وَالۡقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجۡرِىۡۤ

اور کام میں لگا دیا ہے سورج اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے

اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ

ایک مقرر وقت تک اور یہ کہ اللہ خبر رکھتا ہے اس کی

خَبِيۡرٌ ﴿۲۹﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡحَـقُّ وَاَنَّ

جو تم کرتے ہو ﴿۲۹﴾ یہ اس لیے کہا کہ اللہ وہی ہے ٹھیک اور

مَا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِ الۡبَاطِلُ ۙ وَاَنَّ

جس کسی کو پکارتے ہیں اس کے سوا سو وہی جھوٹ ہے اور

ع ۳ ۱۱ ۱۲

اللّٰهَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۳۰﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ

اللہ وہی ہے سب سے اوپر بڑا ﴿۳۰﴾ تو نے نہ دیکھا کہ

الْفُلْكَ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ

جہاز چلتے ہیں سمندر میں اللہ کی نعمت لے کر

لِیُرِیَكُمْ مِّنْ اٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

تاکہ دکھلائے تم کو کچھ اپنی قدرتیں البتہ اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا غَشِیَهُمْ

ہر ایک تحمل کرنے والے احسان ماننے والے کے واسطے ﴿۳۱﴾ اور جب سر پر آئے انکے

مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِیْنَ

موج جیسے بادل پکارنے لگیں اللہ کو خالص کر کے

لَهُ الدِّیْنَ ۚ۬ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ

اسی کے لیے بندگی پھر جب بچا دیا ان کو جنگل کی طرف

فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَ مَا یَجْحَدُ

تو کوئی ہوتا ہے ان میں بیچ کی چال پر اور منکر وہی ہوتے ہیں

بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ كَفُوْرٍ ﴿۳۲﴾

ہماری قدرتوں سے جو قول کے جھوٹے ہیں حق نہ ماننے والے ﴿۳۲﴾

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا

اے لوگو! بچتے رہو اپنے رب سے اور ڈرو

یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ز

اس دن سے کہ کام نہ آئے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے

وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَیْـًٔا ط

اور نہ کوئی بیٹا ہو جو کام آئے اپنے باپ کی جگہ کچھ بھی

اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ

بے شک اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو تم کو نہ بہکائے

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وقفة وَلَا یَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

دنیا کی زندگانی اور نہ دھوکا دے تم کو اللہ کے نام سے

الْغَرُوْرُ ﴿۳۳﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ

وہ دغا باز ﴿۳۳﴾ بے شک اللہ کے پاس ہے

السَّاعَةِ ۚ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ ۚ وَيَعْلَمُ

قیامت کی خبر اور اتارتا ہے مینہ اور جانتا ہے

مَا فِي الْاَرْحَامِ ۖ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ

جو کچھ ہے ماں کے پیٹ میں اور کسی جی کو معلوم نہیں

مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ۖ وَمَا تَدْرِيْ

کہ کل کو کیا کرے گا اور کسی جی کو خبر نہیں

نَفْسٌ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ

کہ کس زمین میں مرے گا تحقیق اللہ

عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۳۴﴾ ع

ع ۱۴

سب کچھ جاننے والا خبردار ہے ﴿۳۴﴾

(سورۂ سجدہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶) سے آیت (۲۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۳۰) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۲) نمبر پر ہے اور سورۂ مومنون کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۵۱۸) حروف ہیں

الٓمّٓ ﴿۱﴾ ۚ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ

الف لام میم ① اتارنا کتاب کا اس میں کچھ دھوکا نہیں

فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۲ؕ اَمْ

پروردگار عالم کی طرف سے ہے ۝۲ کیا

يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ

کہتے ہیں کہ جھوٹ باندھ لایا ہے کوئی نہیں وہ ٹھیک ہے

رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ

تیرے رب کی طرف سے تاکہ تو ڈر سنا دے ان لوگوں کو جن کے پاس نہیں آیا کوئی ڈرانے والا

مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳ اَللّٰهُ

تجھ سے پہلے تاکہ وہ راہ پر آئیں ۝۳ اللہ ہے

الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا

جس نے بنائے آسمان اور زمین اور جو کچھ

بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

ان کے بیچ میں ہے چھ دن کے اندر پھر قائم ہوا

الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ

عرش پر کوئی نہیں تمہارا اس کے سوائے حمایتی

وَّلَا شَفِيْعٍ ؕ اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿٤﴾ يُدَبِّرُ

اور نہ سفارشی پھر تم کیا دھیان نہیں کرتے ﴿٤﴾ تدبیر سے اتارتا ہے

الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ

کام آسمان سے زمین تک پھر

يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ

چڑھتا ہے وہ کام اس کی طرف ایک دن میں جس کا پیمانہ

اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿٥﴾ ذٰلِكَ عٰلِمُ

ہزار برس کا ہے تمھاری گنتی میں ﴿٥﴾ یہ ہے جاننے والا

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿٦﴾ لا

چھپے اور کھلے کا زبردست رحم والا ﴿٦﴾

الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ

جس نے خوب بنائی جو چیز بنائی اور شروع کی

خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ﴿٧﴾ ج ثُمَّ جَعَلَ

انسان کی پیدائش ایک گارے سے ﴿٧﴾ پھر بنائی

نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۚ﴿۸﴾

اس کی اولاد نچڑے ہوئے بے قدر پانی سے ﴿۸﴾

ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ

پھر اس کو برابر کیا اور پھونکی اس میں اپنی ایک جان

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ

اور بنا دیے تمھارے لیے کان اور آنکھیں

وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۹﴾

اور دل تم بہت تھوڑا شکر کرتے ہو ﴿۹﴾

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا

اور کہتے ہیں کیا جب ہم رل گئے زمین میں کیا ہم کو

لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ؕ۬ بَلْ هُمْ بِلِقَآءِ

نیا بننا ہے کچھ نہیں وہ اپنے رب کی ملاقات سے

رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۰﴾ قُلْ یَتَوَفّٰىكُمْ

منکر ہیں ﴿۱۰﴾ تو کہہ قبض کرلیتا ہے تم کو

مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ

فرشتہ موت کا جو تم پر مقرر ہے پھر

اِلٰی رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع وَلَوْ تَرٰۤی

اپنے رب کی طرف پھر جاؤ گے ﴿۱۱﴾ اور کبھی تو دیکھے

اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

جس وقت کہ منکر سر ڈالے ہوئے ہوں گے

عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ رَبَّنَاۤ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا

اپنے رب کے سامنے اے رب ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا

فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾

اب ہم کو پھر بھیج دے کہ ہم کریں بھلے کام ہم کو یقین آگیا ﴿۱۲﴾

وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَیْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا

اور اگر ہم چاہتے تو سجھا دیتے ہر جی کو اس کی راہ

وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّیْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ

لیکن ٹھیک پڑچکی میری کہی بات کہ مجھ کو بھرنی ہے دوزخ

ع ۱۴/۱

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوۡقُوۡا

جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹھے ﴿۱۳﴾ سو اب چکھو مزہ

بِمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ هٰذَا ۚ اِنَّا

جیسے تم نے بھلا دیا تھا اس دن کے ملنے کو ہم نے بھی

نَسِيۡنٰكُمۡ وَذُوۡقُوۡا عَذَابَ الۡخُلۡدِ بِمَا

بھلا دیا تم کو اور چکھو عذاب سدا کا عوض

كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا يُؤۡمِنُ بِاٰيٰتِنَا

اپنے کیے کا ﴿۱۴﴾ ہماری باتوں کو وہی مانتے ہیں

الَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا بِهَا خَرُّوۡا سُجَّدًا

جب ان کو سمجھائے ان سے گر پڑیں سجدہ کر کے

وَّسَبَّحُوۡا بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَهُمۡ

اور پاک ذات کو یاد کریں اپنے رب کی خوبیوں کے ساتھ اور وہ

لَا يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿۱۵﴾ ۚ تَتَجَافٰى جُنُوۡبُهُمۡ

بڑائی نہیں کرتے ﴿۱۵﴾ جدا رہتی ہیں ان کی کروٹیں

عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا

اپنے سونے کی جگہ سے پکارتے ہیں اپنے رب کو ڈر سے

وَّطَمَعًا ۫ وَّمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

اور لالچ سے اور ہمارا دیا ہوا کچھ خرچ کرتے ہیں ﴿۱۶﴾

فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ

سو کسی جی کو معلوم نہیں جو چھپا دھری ہے ان کے واسطے

مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

آنکھوں کی ٹھنڈک بدلہ اس کا جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا

کرتے تھے ﴿۱۷﴾ بھلا ایک جو ہے ایمان پر

كَمَنْ كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ وقف غفران

برابر ہے اس کے جو نافرمان ہے نہیں برابر ہوتے ﴿۱۸﴾

اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سو وہ لوگ جو یقین لائے اور کیے کام بھلے

فَلَهُمْ جَنّٰتُ الْمَاْوٰى ۫ نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا

توان کے لیے باغ ہیں رہنے کے مہمانی ان کاموں کی وجہ سے جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا

کرتے تھے ﴿۱۹﴾ اور وہ لوگ جو نافرمان ہوئے

فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ

سو ان کا گھر ہے آگ جب چاہیں کہ

يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ

نکل پڑیں اس میں سے الٹا دیے جائیں پھر اسی میں اور کہیں

لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ

ان کو چکھو آگ کا عذاب جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ

تم جھٹلایا کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور البتہ چکھائیں گے ہم ان کو

مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ

تھوڑا عذاب ورے اس بڑے عذاب

الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَنْ

سے تاکہ وہ پھر آئیں ﴿٢١﴾ اور کون

اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ

بے انصاف زیادہ اس سے جس کو سمجھایا گیا اس کے رب کی باتوں سے، پھر

اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ

ان سے منہ موڑ گیا مقرر ہم کو ان گناہ گاروں سے

ع ٢ ١١ ١٥ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿٢٢﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى

بدلہ لینا ہے ﴿٢٢﴾ اور ہم نے دی ہے موسٰی کو

الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآئِهٖ

کتاب سو تو مت رہ دھوکے میں اس کے ملنے سے

وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿٢٣﴾ج

اور کیا ہم نے اس کو ہدایت بنی اسرائیل کے واسطے ﴿٢٣﴾

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ

اور کیے ہم نے ان میں پیشوا جو راہ چلاتے تھے

بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا ۛ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا

ہمارے حکم سے جب وہ صبر کرتے رہے اور رہے ہماری باتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿٢٤﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ

یقین کرتے ﴿۲۴﴾ تیرا رب جو ہے وہی فیصلہ کرے گا

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ

ان میں دن قیامت کے جس بات میں کہ وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٢٥﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ

اختلاف کرتے تھے ﴿۲۵﴾ کیا ان کو راہ نہ سوجھی اس بات سے کہ

اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

کتنی غارت کر ڈالیں ہم نے ان سے پہلے جماعتیں

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ پھرتے ہیں یہ ان کے گھروں میں اس میں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿٢٦﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

بہت نشانیاں ہیں کیا وہ سنتے نہیں ﴿۲٦﴾ کیا دیکھا نہیں انہوں نے

اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ

کہ ہم ہانک دیتے ہیں پانی کو ایک زمین چٹیل کی طرف

فَنُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ

پھر ہم نکالتے ہیں اس سے کھیتی کہ کھاتے ہیں اس میں سے ان کے چوپائے

الثلثة

وَاَنْفُسُهُمْ ؕ اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

اور خود وہ بھی پھر کیا دیکھتے نہیں ﴿۲۷﴾ اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾

کب ہوگا یہ فیصلہ اگر تم سچے ہو ﴿۲۸﴾

قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ

تو کہہ کر فیصلہ کے دن کام نہ آئے گا

كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾

منکروں کو ان کا ایمان لانا اور نہ ان کو ڈھیل ملے گی ﴿۲۹﴾

فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ

سو تو خیال چھوڑ ان کا اور منتظر رہ

اِنَّهُمۡ مُّنۡتَظِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

وہ بھی منتظر ہیں ﴿۳۰﴾

(سورۂ احزاب مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۷۳) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے اور سورۂ آل عمران کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۲۸۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۵۷۹۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ

اے نبی ڈر اللہ سے اور کہا نہ مان

الۡکٰفِرِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

منکروں کا اور دغا بازوں کا مقرر اللہ ہے

کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ۙ﴿۱﴾ وَّاتَّبِعۡ مَا

سب کچھ جاننے والا حکمتوں والا ﴿۱﴾ اور چل اسی پر جو

یُوۡحٰۤی اِلَیۡکَ مِنۡ رَّبِّکَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ

حکم آئے تجھ کو تیرے رب کی طرف سے بے شک اللہ

بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرًا ۙ﴿۲﴾ وَّتَوَکَّلۡ عَلَی

تمہارے کام کی خبر رکھتا ہے ﴿۲﴾ اور بھروسہ رکھ

اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيۡلًا ﴿۳﴾ مَا جَعَلَ

اللہ پر اور اللہ کافی ہے کام بنانے والا ﴿۳﴾ اللہ نے

اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنۡ قَلۡبَيۡنِ فِىۡ جَوۡفِهٖ ۚ

رکھے نہیں کسی مرد کے دو دل اس کے اندر

وَمَا جَعَلَ اَزۡوَاجَكُمُ الّٰٓـئِْ تُظٰهِرُوۡنَ

اور نہیں کیا تمہاری جوروؤں کو جن کو ماں کہہ بیٹھے ہو

مِنۡهُنَّ اُمَّهٰتِكُمۡ ۚ وَمَا جَعَلَ

سچی مائیں تمہاری اور نہیں کیا

اَدۡعِيَآءَكُمۡ اَبۡنَآءَكُمۡ ؕ ذٰلِكُمۡ قَوۡلُكُمۡ

تمہارے لے پالکوں کو تمہارے بیٹے یہ تمہاری بات ہے

بِاَفۡوَاهِكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ يَقُوۡلُ الۡحَقَّ

اپنے منہ کی اور اللہ کہتا ہے ٹھیک بات

وَهُوَ يَهۡدِى السَّبِيۡلَ ﴿۴﴾ اُدۡعُوۡهُمۡ

اور وہی سجھاتا ہے راہ ﴿۴﴾ پکارو لے پالکوں کو

لِاٰبَآىِٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ

ان کے باپ کی طرف نسبت کر کے یہی پورا انصاف ہے اللہ کے یہاں

فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ

پھر اگر نہ جانتے ہو ان کے باپ کو تو تمھارے بھائی ہیں

فِی الدِّیْنِ وَمَوَالِیْكُمْ ؕ وَلَیْسَ

دین میں اور رفیق ہیں اور گناہ نہیں

عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ ۙ

تم پر جس چیز میں چوک جاؤ

وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ

پر وہ جو دل سے ارادہ کرو

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝۵ اَلنَّبِیُّ

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ۝۵ نبی

اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ

سے لگاؤ ہے ایمان والوں کو زیادہ اپنی جان سے

وَ اَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَ اُولُوا الْاَرْحَامِ

اور اس کی عورتیں ان کی مائیں ہیں اور قرابت والے

بَعْضُهُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ

ایک دوسرے سے لگاؤ رکھتے ہیں اللہ کے حکم میں

مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُهٰجِرِیْنَ اِلَّاۤ اَنْ

زیادہ سب ایمان والوں اور ہجرت کرنے والوں سے مگر یہ کہ

تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤی اَوْلِیٰٓىِٕكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ

کرنا چاہو اپنے رفیقوں سے احسان

ذٰلِكَ فِی الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾ وَ اِذْ اَخَذْنَا

یہ ہے کتاب میں لکھا ہوا ﴿۶﴾ اور جب لیا ہم نے

مِنَ النَّبِیّٖنَ مِیْثَاقَهُمْ وَ مِنْكَ وَ مِنْ

نبیوں سے ان کا قرار اور تجھ سے اور

نُّوْحٍ وَّ اِبْرٰهِیْمَ وَ مُوْسٰی وَ عِیْسَی

نوح سے اور ابراہیم سے اور موسیٰ سے اور عیسیٰ سے

ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا

جو بیٹا مریم کا اور لیا ہم نے ان سے گاڑھا

غَلِيْظًا ۙ﴿٧﴾ لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ

قرار ﴿٧﴾ تاکہ پوچھے اللہ سچوں سے

عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا

ان کا سچ اور تیار رکھا ہے منکروں کے لیے دردناک

اَلِيْمًا ﴿٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا ع ٨ / ١٧

عذاب ﴿٨﴾ اے ایمان والو یاد کرو!

نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ جُنُوْدٌ

احسان اللہ کا اپنے اوپر جب چڑھ آئیں تم پر فوجیں

فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ؕ

پھر ہم نے بھیج دی ان پر ہوا اور وہ فوجیں جو تم نے نہیں دیکھیں

وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ﴿٩﴾ ج

اور ہے اللہ جو کچھ کرتے ہو دیکھنے والا ﴿٩﴾

اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ
جب چڑھ آئے تم پر اوپر کی طرف سے اور نیچے سے
مِنْكُمْ وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ
اور جب بدلنے لگیں آنکھیں اور پہنچے
الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
دل گلوں تک اور اٹکلنے لگے تم اللہ پر
الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ
طرح طرح کی اٹکلیں ﴿١٠﴾ وہاں جانچے گئے ایمان والے
وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ﴿١١﴾ وَاِذْ يَقُوْلُ
اور جھڑجھڑائے گئے زور کا جھڑجھڑانا ﴿١١﴾ اور جب کہنے لگے
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
منافق اور جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا
روگ ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے اللہ نے اور اس کے رسول نے سب

غُرُوۡرًا ﴿١٢﴾ وَ اِذۡ قَالَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡهُمۡ

فریب تھا ﴿١٢﴾ اور جب کہنے لگی ایک جماعت ان میں

یٰۤاَہۡلَ یَثۡرِبَ لَا مُقَامَ لَکُمۡ فَارۡجِعُوۡا ۚ

اے یثرب والو تمھارے لیے ٹھکانہ نہیں سو پھر چلو

وَ یَسۡتَاۡذِنُ فَرِیۡقٌ مِّنۡهُمُ النَّبِیَّ

اور رخصت مانگنے لگا ایک فرقہ ان میں نبی سے

یَقُوۡلُوۡنَ اِنَّ بُیُوۡتَنَا عَوۡرَةٌ ؕۛ وَ مَا هِیَ

کہنے لگے ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں اور وہ

بِعَوۡرَةٍ ۚۛ اِنۡ یُّرِیۡدُوۡنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿١٣﴾ مع

کھلے نہیں پڑے ان کی کوئی غرض نہیں مگر بھاگ جانا ﴿١٣﴾

وَ لَوۡ دُخِلَتۡ عَلَیۡهِمۡ مِّنۡ اَقۡطَارِهَا ثُمَّ

اور اگر شہر میں کوئی گھس آئے ان پر اس کے کناروں سے پھر

سُئِلُوا الۡفِتۡنَةَ لَاٰتَوۡهَا وَ مَا تَلَبَّثُوۡا

ان سے چاہے دین سے بچلنا تو مان لیں اور دیر نہ کریں

بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا

اس میں مگر تھوڑی ﴿۱۴﴾ اور اقرار کرچکے تھے

اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ

اللہ سے پہلے کہ نہ پھیریں گے پیٹھ

وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ

اور اللہ کے قرار کی پوچھ ہوتی ہے ﴿۱۵﴾ تو کہہ

لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ

کچھ کام نہ آئے گا تمھارے یہ بھاگنا اگر بھاگو گے

الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ

مرنے سے یا مارے جانے سے اور پھر بھی پھل نہ پاؤ گے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ

مگر تھوڑے دنوں ﴿۱۶﴾ تو کہہ کون ہے کہ

يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ

تم کو بچائے اللہ سے اگر چاہے تم پر

سُوۡٓءًا اَوۡ اَرَادَ بِكُمۡ رَحۡمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوۡنَ

برائی یا چاہے تم پر مہربانی اور نہ پائیں گے

لَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيۡرًا ﴿۱۷﴾

اپنے واسطے اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور نہ مددگار ﴿۱۷﴾

قَدۡ يَعۡلَمُ اللّٰهُ الۡمُعَوِّقِيۡنَ مِنۡكُمۡ وَالۡقَآئِلِيۡنَ

اللہ کو معلوم ہیں جو اٹکانے والے ہیں تم میں اور کہتے ہیں

لِاِخۡوَانِهِمۡ هَلُمَّ اِلَيۡنَا ۚ وَلَا يَاۡتُوۡنَ الۡبَاۡسَ

اپنے بھائیوں کو چلے آؤ ہمارے پاس اور لڑائی میں نہیں آتے

اِلَّا قَلِيۡلًا ۙ ﴿۱۸﴾ اَشِحَّةً عَلَيۡكُمۡ ۖۚ فَاِذَا

مگر کبھی ﴿۱۸﴾ دریغ رکھتے ہیں تم سے پھر جب

جَآءَ الۡخَوۡفُ رَاَيۡتَهُمۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ

آئے ڈر کا وقت تو تو دیکھے ان کو کہ تکتے ہیں تیری طرف

تَدُوۡرُ اَعۡيُنُهُمۡ كَالَّذِىۡ يُغۡشٰى عَلَيۡهِ

پھرتی ہیں آنکھیں ان کی جیسے کسی پر آئے بیہوشی

مِنَ الۡمَوۡتِ ۚ فَاِذَا ذَهَبَ الۡخَوۡفُ
موت کی پھر جب جاتا رہے ڈر کا وقت
سَلَقُوۡكُمۡ بِاَلۡسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى
چڑھ چڑھ بولیں تم پر تیز زبانوں سے ڈھکے پڑتے ہیں
الۡخَيۡرِ ؕ اُولٰٓـئِكَ لَمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاَحۡبَطَ
مال پر وہ لوگ یقین نہیں لائے پھر اکارت کر ڈالے
اللّٰهُ اَعۡمَالَهُمۡ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى
اللہ نے ان کے کیے کام اور یہ ہے
اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿۱۹﴾ يَحۡسَبُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ
اللہ پر آسان ﴿۱۹﴾ سمجھتے ہیں کہ فوجیں کفار کی
لَمۡ يَذۡهَبُوۡا ۚ وَاِنۡ يَّاۡتِ الۡاَحۡزَابُ
نہیں پھر گئیں اور اگر آجائیں وہ فوجیں
يَوَدُّوۡا لَوۡ اَنَّهُمۡ بَادُوۡنَ فِى الۡاَعۡرَابِ
تو آرزو کریں کسی طرح ہم باہر نکلے ہوئے ہوں گاؤں میں

يَسۡاَلُوۡنَ عَنۡ اَنۡۢبَآئِكُمۡ ؕ وَلَوۡ كَانُوۡا

پوچھ لیا کریں تمھاری خبریں اور اگر ہوں

فِيۡكُمۡ مَّا قٰتَلُوۡۤا اِلَّا قَلِيۡلًا ۞۲۰ع لَقَدۡ ع ۲ ۱۸

تم میں لڑائی نہ کریں مگر بہت تھوڑی ۞۲۰

كَانَ لَكُمۡ فِىۡ رَسُوۡلِ اللّٰهِ اُسۡوَةٌ

تمھارے لیے بھلی تھی سیکھنی رسول اللہ کی چال

حَسَنَةٌ لِّمَنۡ كَانَ يَرۡجُوا اللّٰهَ

اس کے لیے جو کوئی امید رکھتا ہے اللہ کی

وَالۡيَوۡمَ الۡاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيۡرًا ۞۲۱ ؕ

اور پچھلے دن کی اور یاد کرتا ہے اللہ کو بہت سا ۞۲۱

وَلَمَّا رَاَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ الۡاَحۡزَابَ ۙ قَالُوۡا

اور جب دیکھیں مسلمانوں نے فوجیں بولے

هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗ

یہ وہی ہے جو وعدہ دیا تھا ہم کو اللہ نے اور اس کے رسول نے

وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ز وَمَا زَادَهُمْ

اور سچ کہا اللہ نے اور رسول نے اور ان کو اور بڑھ گیا

اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ط ﴿٢٢﴾ مِنَ

یقین اور اطاعت کرنا ﴿٢٢﴾ ایمان والوں

الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عَاهَدُوا

میں کتنے مرد ہیں کہ سچ کر دکھلایا جس بات کا عہد کیا تھا

اللّٰهَ عَلَيْهِ ج فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ

اللہ سے پھر کوئی تو ان میں پورا کرچکا اپنا ذمہ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ز صلے وَمَا بَدَّلُوْا

اور کوئی ہے ان میں راہ دیکھ رہا اور بدلا نہیں

تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ لا لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ

ایک ذرہ ﴿٢٣﴾ تاکہ بدلہ دے اللہ سچوں کو

بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ

ان کے سچ کا اور عذاب کرے منافقوں پر اگر

شَآءَ اَوْ یَتُوْبَ عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
چاہے یا توبہ ڈالے ان کے دل پر بے شک اللہ ہے
كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ﴿٢٤﴾ ۚ وَرَدَّ اللّٰهُ
بخشنے والا مہربان ﴿٢٤﴾ اور پھیر دیا اللہ نے
الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِغَیْظِهِمْ لَمْ یَنَالُوْا
منکروں کو اپنے غصہ میں بھرے ہوئے ہاتھ نہ لگی
خَیْرًا ؕ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ؕ
کچھ بھلائی اور اپنے اوپر لے لی اللہ نے مسلمانوں کی لڑائی
وَكَانَ اللّٰهُ قَوِیًّا عَزِیْزًا ﴿٢٥﴾ ۚ وَاَنْزَلَ
اور ہے اللہ زور آور زبردست ﴿٢٥﴾ اور اتار دیا
الَّذِیْنَ ظَاهَرُوْهُمْ مِّنْ اَهْلِ
ان کو جو ان کے پشت پناہ ہوئے تھے اہل
الْكِتٰبِ مِنْ صَیَاصِیْهِمْ وَقَذَفَ فِیْ
کتاب سے ان کے قلعوں سے اور ڈال دی

قُلُوۡبِهِمُ الرُّعۡبَ فَرِيۡقًا تَقۡتُلُوۡنَ

ان کے دلوں میں دھاک کتنوں کو تم جان سے مارنے لگے

وَتَاۡسِرُوۡنَ فَرِيۡقًا ﴿٢٦﴾ وَاَوۡرَثَكُمۡ

اور کتنوں کو قید کرلیا ﴿٢٦﴾ اور تم کو دلائی

اَرۡضَهُمۡ وَدِيَارَهُمۡ وَاَمۡوَالَهُمۡ وَاَرۡضًا

ان کی زمین اور ان کے گھر اور ان کے مال اور ایک زمین

لَّمۡ تَطَـُٔوۡهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ

کہ جس پر نہیں پھیرے تم نے اپنے قدم اور ہے اللہ سب

ع ٣ ٧ ١٩ شَىۡءٍ قَدِيۡرًا ﴿٢٧﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ قُلْ

کچھ کرسکتا ﴿٢٧﴾ اے نبی کہہ دے

لِّاَزۡوَاجِكَ اِنۡ كُنۡتُنَّ تُرِدۡنَ الۡحَيٰوةَ

اپنی عورتوں کو اگر تم چاہتی ہو دنیا کی

الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا فَتَعَالَيۡنَ اُمَتِّعۡكُنَّ

زندگانی اور یہاں کی رونق تو آؤ کچھ فائدہ پہنچا دوں تم کو

وَاُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿۲۸﴾ وَاِنْ

اور رخصت کردوں بھلی طرح سے رخصت کرنا ﴿۲۸﴾ اور اگر

كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ

تم چاہتی ہو اللہ کو اور اس کے رسول کو اور پچھلے

الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ

گھر کو تو اللہ نے رکھ چھوڑا ہے ان کے لیے جو تم میں نیکی

مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۲۹﴾ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ

پر ہیں بڑا ثواب ﴿۲۹﴾ اے نبی کی عورتو!

مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ

جو کوئی کر لائے تم میں کام بے حیائی کا صریح

يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ؕ

دونا ہو اس کو عذاب دوہرا

وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿۳۰﴾

اور ہے یہ اللہ پر آسان ﴿۳۰﴾

الجزء (٢٢)

وَمَنۡ يَّقۡنُتۡ مِنۡكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ

اور جو کوئی تم میں اطاعت کرے اللہ کی اور اس کے رسول کی

وَتَعۡمَلۡ صَالِحًا نُّؤۡتِهَاۤ اَجۡرَهَا

اور عمل کرے اچھے دیویں ہم اس کو اس کا ثواب

مَرَّتَيۡنِ ۙ وَاَعۡتَدۡنَا لَهَا رِزۡقًا كَرِيۡمًا ﴿٣١﴾

دو بار اور رکھی ہے ہم نے اس کے واسطے روزی عزت کی ﴿٣١﴾

يٰنِسَآءَ النَّبِىِّ لَسۡتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ

اے نبی کی عورتو! تم نہیں ہو جیسے ہر کوئی

النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيۡتُنَّ فَلَا تَخۡضَعۡنَ

عورتیں اگر تم ڈر رکھو سو تم دب کر

بِالۡقَوۡلِ فَيَطۡمَعَ الَّذِىۡ فِىۡ قَلۡبِهٖ مَرَضٌ

بات نہ کرو پھر لالچ کرے کوئی جس کے دل میں روگ ہے

وَّقُلۡنَ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿٣٢﴾ ج وَقَرۡنَ

اور کہو بات معقول ﴿٣٢﴾ اور قرار پکڑو

فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ

اپنے گھروں میں اور دکھلاتی نہ پھرو جیسا کہ دکھانا

الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ

دستور تھا پہلے جہالت کے وقت میں اور قائم رکھو نماز اور دیتی رہو

الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اِنَّمَا

زکوٰۃ اور اطاعت میں رہو اللہ کی اور اس کے رسول کی

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ

اللہ یہی چاہتا ہے کہ دور کرے تم سے گندی باتیں

اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ۟ۚ ٣٣

اے نبی کے گھر والو اور ستھرا کر دے تم کو ایک ستھرائی سے ٣٣

وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ

اور یاد کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ ؕ اِنَّ

اللہ کی باتیں اور عقل مندی کی مقرر

اللّٰهَ كَانَ لَطِيۡفًا خَبِيۡرًا ﴿٣٤﴾ ع اِنَّ ع ٤ ٧ ١

الله ہے بھید جاننے والا خبردار ﴿٣٤﴾ تحقیق

الۡمُسۡلِمِيۡنَ وَالۡمُسۡلِمٰتِ وَالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان دار مرد

وَالۡمُؤۡمِنٰتِ وَالۡقٰنِتِيۡنَ وَالۡقٰنِتٰتِ

اور ایمان دار عورتیں اور بندگی کرنے والے مرد اور بندگی کرنے والی عورتیں

وَالصّٰدِقِيۡنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيۡنَ

اور سچے مرد اور سچی عورتیں اور محنت جھیلنے والے مرد

وَالصّٰبِرٰتِ وَالۡخٰشِعِيۡنَ وَالۡخٰشِعٰتِ

اور محنت جھیلنے والی عورتیں اور دبے رہنے والے مرد اور دبی رہنے والی عورتیں

وَالۡمُتَصَدِّقِيۡنَ وَالۡمُتَصَدِّقٰتِ

اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں

وَالصَّآٮِٕمِيۡنَ وَالصّٰٓٮِٕمٰتِ وَالۡحٰفِظِيۡنَ

اور روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور حفاظت کرنے والے مرد

فُرُوۡجَهُمۡ وَالۡحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيۡنَ

اپنی شہوت کی جگہ کو اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور یاد کرنے والے مرد

اللّٰهَ كَثِيۡرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ

اللہ کو بہت سا اور یاد کرنے والی عورتیں رکھی ہے اللہ نے ان کے واسطے

مَّغۡفِرَةً وَّاَجۡرًا عَظِيۡمًا ﴿۳۵﴾ وَمَا كَانَ

معافی اور ثواب بڑا ﴿۳۵﴾ اور کام نہیں

لِمُؤۡمِنٍ وَّلَا مُؤۡمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ

کسی ایماندار مرد کا اور نہ ایمان دار عورت کا جب کہ مقرر کر دے اللہ

وَرَسُوۡلُهٗۤ اَمۡرًا اَنۡ يَّكُوۡنَ لَهُمُ

اور اس کا رسول کوئی کام کہ ان کو رہے

الۡخِيَرَةُ مِنۡ اَمۡرِهِمۡ ؕ وَمَنۡ يَّعۡصِ اللّٰهَ

اختیار اپنے کام کا اور جس نے نافرمانی کی اللہ کی

وَرَسُوۡلَهٗ فَقَدۡ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيۡنًا ﴿۳۶﴾

اور اس کے رسول کی سو وہ راہ بھولا صریح چوک کر ﴿۳۶﴾

وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِیْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور جب تو کہنے لگا اس شخص کو جس پر اللہ نے احسان کیا

وَاَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ

اور تو نے احسان کیا رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو کو

وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِیْ فِیْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ

اور ڈر اللہ سے اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جس کو اللہ

مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ

کھولا چاہتا ہے اور ڈرتا تھا لوگوں سے اور اللہ سے زیادہ چاہیے

اَنْ تَخْشٰهُ ؕ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا

ڈرنا تجھ کو پھر جب زید تمام کرچکا اس عورت سے

وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَیْ لَا يَكُوْنَ عَلَى

اپنی غرض ہم نے اس کو تیرے کو نکاح میں دے دیا تاکہ نہ رہے

الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِیْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ

مسلمانوں پر گناہ نکاح کرلینا جو روئیں اپنے لے پالکوں کی

اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ؕ وَكَانَ اَمْرُ

جب وہ تمام کرلیں ان سے اپنی غرض اور ہے

اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٣٧﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ

اللہ کا حکم بجا لانا ﴿٣٧﴾ نبی پر کچھ مضائقہ نہیں

حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ؕ سُنَّةَ اللّٰهِ

اس بات میں جو مقرر کردی اللہ نے اسکے واسطے جیسے دستور رہا ہے اللہ کا

فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ؕ وَكَانَ اَمْرُ

ان لوگوں میں جو گزرے پہلے اور ہے حکم

اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا ۨ ﴿٣٨﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ

اللہ کا مقرر ٹھہر چکا ﴿٣٨﴾ وہ لوگ جو پہنچاتے ہیں

رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ

پیغام اللہ کے اور ڈرتے ہیں اس سے اور نہیں ڈرتے

اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿٣٩﴾

کسی سے سوا اللہ کے اور بس ہے اللہ کفایت کرنے والا ﴿٣٩﴾

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ

محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں سے

وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ؕ

لیکن رسول ہے اللہ کا اور مہر سب نبیوں پر

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿٤٠﴾ ع

ع ٥ ٢

اور ہے اللہ سب چیزوں کو جاننے والا ﴿٤٠﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو یاد کرو اللہ کی

ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿٤١﴾ لا وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً

بہت سی یاد ﴿٤١﴾ اور پاکی بولتے رہو اس کی صبح

وَّاَصِيْلًا ﴿٤٢﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ

اور شام ﴿٤٢﴾ وہی ہے جو رحمت بھیجتا ہے تم پر

وَمَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ

اور اس کے فرشتے تاکہ نکالے تم کو اندھیروں سے

اِلَى النُّوْرِ ؕ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿٤٣﴾

اجالے میں اور ہے ایمان والوں پر مہربان ﴿٤٣﴾

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚۖ وَّاَعَدَّ

دعا ان کی جس دن اس سے ملیں گے سلام ہے اور تیار رکھا ہے

لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿٤٤﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ

ان کے واسطے ثواب عزت کا ﴿٤٤﴾ اے نبی

اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا

ہم نے تجھ کو بھیجا بتانے والا اور خوش خبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا ﴿٤٥﴾ ۙ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ

اور ڈرانے والا ﴿٤٥﴾ اور بلانے والا اللہ کی طرف اس کے حکم سے

وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿٤٦﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور چمکتا ہوا چراغ ﴿٤٦﴾ اور خوش خبری سنا دے ایمان والوں کو

بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿٤٧﴾

کہ ان کے لیے ہے خدا کی طرف سے بڑی بزرگی ﴿٤٧﴾

وَلَا تُطِعِ الۡکٰفِرِیۡنَ وَالۡمُنٰفِقِیۡنَ

اور کہا مت مان منکروں کا اور دغا بازوں کا

وَدَعۡ اَذٰىهُمۡ وَتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰهِ ؕ وَکَفٰی

اور چھوڑ دے ان کا ستانا اور بھروسہ کر اللہ پر اور اللہ

بِاللّٰهِ وَکِیۡلًا ﴿۴۸﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا

بس ہے کام بنانے والا ﴿۴۸﴾ اے ایمان والو

اِذَا نَکَحۡتُمُ الۡمُؤۡمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقۡتُمُوۡهُنَّ

جب تم نکاح میں لاؤ مسلمان عورتوں کو، پھر ان کو چھوڑ دو

مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تَمَسُّوۡهُنَّ فَمَا لَکُمۡ

پہلے اس سے کہ ان کو ہاتھ لگاؤ سو ان پر تم کو

عَلَیۡهِنَّ مِنۡ عِدَّةٍ تَعۡتَدُّوۡنَهَا ۚ

حق نہیں عدت میں بٹھلانا کہ گنتی پوری کراؤ

فَمَتِّعُوۡهُنَّ وَسَرِّحُوۡهُنَّ سَرَاحًا

سو ان کو دو کچھ فائدہ اور رخصت کرو

جَمِیۡلًا ﴿۴۹﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّاۤ اَحۡلَلۡنَا

بھلی طرح سے ﴿۴۹﴾ اے نبی ہم نے حلال رکھیں

لَكَ اَزۡوَاجَكَ الّٰتِیۡۤ اٰتَیۡتَ اُجُوۡرَهُنَّ

تجھ کو تیری عورتیں جن کے مہر تو دے چکا ہے

وَمَا مَلَكَتۡ یَمِیۡنُكَ مِمَّاۤ اَفَآءَ اللّٰهُ

اور جو مال ہو تیرے ہاتھ کا جو ہاتھ لگا دے

عَلَیۡكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ

تیرے اللہ اور تیرے چچا کی بیٹیاں اور پھوپھیوں کی بیٹیاں

وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِیۡ

اور تیرے ماموں کی بیٹیاں اور تیری خالہ کی بیٹیاں جنہوں نے

هَاجَرۡنَ مَعَكَ ۫ وَامۡرَاَةً مُّؤۡمِنَةً اِنۡ

وطن چھوڑا تیرے ساتھ اور جو عورت ہو مسلمان اگر

وَّهَبَتۡ نَفۡسَهَا لِلنَّبِیِّ اِنۡ اَرَادَ النَّبِیُّ

بخش دے اپنی جان نبی کو اگر نبی چاہے

اَنۡ يَّسۡتَنۡكِحَهَا ۗ خَالِصَةً لَّكَ مِنۡ

کہ اس کو نکاح میں لائے یہ خالص ہے تیرے لیے

دُوۡنِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ؕ قَدۡ عَلِمۡنَا مَا

سوائے سب مسلمانوں کے ہم کو معلوم ہے جو

فَرَضۡنَا عَلَيۡهِمۡ فِىۡۤ اَزۡوَاجِهِمۡ وَمَا

مقرر کردیا ہے ہم نے ان پر ان کی عورتوں کے حق میں اور

مَلَكَتۡ اَيۡمَانُهُمۡ لِكَيۡلَا يَكُوۡنَ عَلَيۡكَ

ان کے ہاتھ کے مال میں تاکہ نہ رہے تجھ پر

حَرَجٌ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿٥٠﴾

تنگی اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ﴿٥٠﴾

تُرۡجِىۡ مَنۡ تَشَآءُ مِنۡهُنَّ وَتُـٔوِىۡۤ

پیچھے رکھ دے تو جس کو چاہے ان میں اور جگہ دے

اِلَيۡكَ مَنۡ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ ابۡتَغَيۡتَ

اپنے پاس جس کو چاہے اور جس کو جی چاہے تیرا

مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ

ان میں سے جن کو کنارے کر دیا تھا تو کچھ گناہ نہیں تجھ پر، اس میں

اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ

قریب ہے کہ ٹھنڈی رہیں آنکھیں ان کی اور غم نہ کھائیں

وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ

اور راضی رہیں اس پر جو تو نے دیا ان سب کی سب کو اور اللہ

يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اور ہے اللہ

عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿٥١﴾ لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ

سب کچھ جاننے والا تحمل والا ﴿٥١﴾ حلال نہیں تجھ کو عورتیں

مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ

اس کے بعد اور نہ یہ کہ ان کے بدلے کر لے

اَزْوَاجٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا

اور عورتیں اگرچہ خوش لگے تجھ کو ان کی صورت مگر

مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى

جو مال ہو تیرے ہاتھ کا اور ہے اللہ

كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿۵۲﴾ ع يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ

ع ٢/٦

ہر چیز پر نگہبان ﴿۵۲﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّآ

مت جاؤ نبی کے گھروں میں مگر

اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ

جو تم کو حکم ہو کھانے کے واسطے، نہ

نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ

راہ دیکھنے والے اس کے پکنے کی لیکن جب تم کو بلائے

فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا

تب جاؤ پھر جب کھا چکو تو آپ آپ کو چلے جاؤ

وَلَا مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ۚ اِنَّ

اور نہ آپس میں جی لگا کر بیٹھو باتوں میں

ذٰلِكُمۡ كَانَ يُؤۡذِى النَّبِىَّ فَيَسۡتَحۡىٖ

اس بات سے تمہاری تکلیف تھی نبی کو پھر تم سے شرم کرتا ہے

مِنۡكُمۡ‌ وَاللّٰهُ لَا يَسۡتَحۡىٖ مِنَ الۡحَـقِّ‌ ؕ

اور اللہ شرم نہیں کرتا ٹھیک بات بتلانے میں

وَاِذَا سَاَلۡتُمُوۡهُنَّ مَتَاعًا فَسۡـئَلُوۡهُنَّ

اور جب مانگنے جاؤ بیبیوں سے کچھ چیز کام کی تو مانگ لو

مِنۡ وَّرَآءِ حِجَابٍ‌ ؕ ذٰ لِكُمۡ اَطۡهَرُ

پردہ کے باہر سے اس میں خوب ستھرائی ہے

لِقُلُوۡبِكُمۡ وَقُلُوۡبِهِنَّ‌ ؕ وَمَا كَانَ

تمہارے دل کو اور ان کے دل کو اور

لَـكُمۡ اَنۡ تُؤۡذُوۡا رَسُوۡلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنۡ

تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہ کہ

تَـنۡكِحُوۡۤا اَزۡوَاجَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖۤ اَبَدًا ؕ

نکاح کرو اس کی عورتوں سے اس کے پیچھے کبھی

اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿۵۳﴾

البتہ یہ تمھاری بات اللہ کے یہاں بڑا گناہ ہے ﴿۵۳﴾

اِنْ تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ

اگر کھول کر کہو تم کسی چیز کو یا اس کو چھپاؤ سو اللہ ہے

كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۵۴﴾ لَا جُنَاحَ

ہر چیز کو جاننے والا ﴿۵۴﴾ گناہ نہیں

عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ

ان عورتوں کو سامنے ہونے کا اپنے باپوں سے اور نہ اپنے بیٹوں سے

وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ

اور نہ اپنے بھائیوں سے اور نہ اپنے بھائی کے بیٹوں سے

وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ

اور نہ اپنی بہن کے بیٹوں سے اور نہ اپنی عورتوں سے

وَلَا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ

اور نہ اپنے ہاتھ کے مال سے اور ڈرتی رہو

اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

اے عورتوں اللہ سے بے شک اللہ کے سامنے ہے

شَهِيۡدًا ﴿۵۵﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓـئِكَتَهٗ

ہر چیز ﴿۵۵﴾ اللہ اور اس کے فرشتے

يُصَلُّوۡنَ عَلَى النَّبِىِّ ؕ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ

رحمت بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والو

اٰمَنُوۡا صَلُّوۡا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوۡا تَسۡلِيۡمًا ﴿۵۶﴾

رحمت بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر ﴿۵۶﴾

اِنَّ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ

جو لوگ ستاتے ہیں اللہ کو اور اس کے رسول کو

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِى الدُّنۡيَا وَالۡاٰخِرَةِ

ان کو پھٹکار اللہ نے دنیا میں اور آخرت میں

وَاَعَدَّ لَهُمۡ عَذَابًا مُّهِيۡنًا ﴿۵۷﴾ وَالَّذِيۡنَ

اور تیار رکھا ہے ان کے واسطے ذلت کا عذاب ﴿۵۷﴾ اور جو لوگ

يُؤْذُوْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ

تہمت لگاتے ہیں مسلمان مردوں کو اور مسلمان عورتوں کو بدوں

مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا

گناہ کیے تو اٹھایا انہوں نے بوجھ جھوٹ کا

وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٨﴾ ع يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ

اور صریح گناہ کا ﴿٥٨﴾ اے نبی کہہ دے

لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنی عورتوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی عورتوں کو

يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ

نیچے لٹکالیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی چادریں اس میں

اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ

بہت قریب ہے کہ پہچانی پڑیں تو کوئی ان کو نہ ستائے اور ہے

اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٥٩﴾ لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ

اللہ بخشنے والا مہربان ﴿٥٩﴾ البتہ اگر باز نہ آئیں

ع ٧/٤

الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ
منافق اور جن کے دل میں
مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ
روگ ہے اور جھوٹی خبریں اڑانے والے مدینہ میں
لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ
تو ہم لگادیں گے تجھ کو ان کے پیچھے پھر نہ رہنے پائیں گے تیرے ساتھ
فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ۚۛ ﴿٦٠﴾ مَّلْعُوْنِيْنَ ۚۛ معانقة ١٢
اس شہر میں مگر تھوڑے دنوں ﴿٦٠﴾ پھٹکارے ہوئے
اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿٦١﴾
جہاں پائے گئے پکڑے گئے اور مارے گئے جان سے ﴿٦١﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
دستور پڑا ہوا ہے اللہ کا ان لوگوں میں جو پہلے ہو چکے ہیں
وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٦٢﴾ ع
اور تو نہ دیکھے گا اللہ کی چال بدلی ﴿٦٢﴾

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا

لوگ تجھ سے پوچھتے ہیں قیامت کو، تو کہہ

عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ

اس کی خبر ہے اللہ ہی کے پاس اور تو کیا جانے شاید

السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ

وہ گھڑی پاس ہی ہو ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ نے

لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ لا

پھٹکار دیا ہے منکروں کو اور رکھی ہے ان کے واسطے دہکتی ہوئی آگ ﴿٦٤﴾

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

رہا کریں اسی میں ہمیشہ نہ پائیں کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ ۚ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ

اور نہ مددگار ﴿٦٥﴾ جس دن اوندھے ڈالے جائیں گے ان کے منہ

فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ اَطَعْنَا اللّٰهَ

آگ میں کہیں گے کیا اچھا ہوتا جو ہم نے کہا مانا ہوتا اللہ کا

وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ

اور کہا مانا ہوتا رسول کا ﴿٦٦﴾ اور کہیں گے اے رب ہم نے

اَطَعْنَا سَادَتَنَا وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا

کہا مانا اپنے سرداروں کا اور اپنے بڑوں کا پھر انہوں نے چوکا دیا ہم کو

السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ

راہ سے ﴿٦٧﴾ اے رب ان کو دے دُونا

الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ ع

عذاب اور پھٹکار ان کو بڑی پھٹکار ﴿٦٨﴾

ع ٨/٥

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ

اے ایمان والو تم مت ہو ان جیسے جنہوں نے

اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ط

ستایا موسیٰ کو پھر بے عیب دکھلا دیا اس کو اللہ نے ان کے کہنے سے

وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور تھا اللہ کے یہاں آبرو والا ﴿٦٩﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۙ﴿٧٠﴾

ڈرتے رہو اللہ سے اور کہو بات سیدھی ﴿٧٠﴾

يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

کہ سنوار دے تمھارے واسطے تمھارے کام اور بخش دے تم کو

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تمھارے گناہ اور جو کوئی کہنے پر چلا اللہ کے اور اس کے رسول کے

فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا

اس نے پائی بڑی مراد ﴿٧١﴾ ہم نے دکھلائی

الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ

امانت آسمانوں کو اور زمین کو اور پہاڑوں کو

فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا

پھر کسی نے قبول نہ کیا اس کو اٹھائیں اور اس سے ڈر گئے

وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ۭ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا

اور اٹھا لیا اس کو انسان نے یہ ہے بڑا بے ترس

جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ

نادان ﴿٧٢﴾ تاکہ عذاب کرے اللہ منافق مردوں کو

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو

وَيَتُوْبَ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اور معاف کرے اللہ ایمان دار مردوں کو اور عورتوں کو

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾ ع ٩ ٥ ٦

اور ہے اللہ بخشنے والا مہربان ﴿٧٣﴾

(سورہ سبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٥٤) آیتیں اور (٦) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٤) نمبر پر ہے اور سورۂ لقمان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٨٣٣) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٥١٢) حروف ہیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سب خوبی اللہ کی ہے جس کا ہے جو کچھ کہ ہے آسمان

وَمَا فِي الْاَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ

اور زمین میں اور اسی کی تعریف ہے آخرت میں

وَهُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡخَبِيۡرُ ۝۱ يَعۡلَمُ مَا يَلِجُ

اور وہی ہے حکمتوں والا سب کچھ جاننے والا ① جانتا ہے جو کچھ کہ اندر گھستا ہے

فِى الۡاَرۡضِ وَمَا يَخۡرُجُ مِنۡهَا وَمَا

زمین کے اور جو کچھ کہ نکلتا ہے اس سے اور جو

يَنۡزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعۡرُجُ فِيۡهَا ؕ

اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اس میں

وَهُوَ الرَّحِيۡمُ الۡغَفُوۡرُ ۝۲ وَقَالَ

اور وہی ہے رحم والا بخشنے والا ② اور کہنے لگے

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا لَا تَاۡتِيۡنَا السَّاعَةُ ؕ

منکر نہ آئے گی ہم پر قیامت

قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتَاۡتِيَنَّكُمۡ ۙ عٰلِمِ

تو کہہ کیوں نہیں قسم ہے میرے رب کی البتہ آئے گی تم پر اس عالم

الۡغَيۡبِ ۚ لَا يَعۡزُبُ عَنۡهُ مِثۡقَالُ

الغیب کی، غائب نہیں ہوسکتا اس سے کچھ

ذَرَّةٍ فِی السَّمٰوٰتِ وَلَا فِی الۡاَرۡضِ

ذرہ بھر آسمانوں میں اور نہ زمین میں

وَلَاۤ اَصۡغَرُ مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡبَرُ اِلَّا

اور کوئی چیز نہیں اس سے چھوٹی اور نہ اس سے بڑی جو

فِیۡ كِتٰبٍ مُّبِیۡنٍ ۙ﴿۳﴾ لِّیَجۡزِیَ الَّذِیۡنَ

نہیں ہے کھلی کتاب میں ﴿۳﴾ تاکہ بدلہ دے ان کو جو

اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ

یقین لائے اور کیے بھلے کام وہ لوگ جو ہیں ان کے لیے ہے

مَّغۡفِرَةٌ وَّرِزۡقٌ كَرِیۡمٌ ﴿۴﴾ وَالَّذِیۡنَ

معافی اور عزت کی روزی ﴿۴﴾ اور جو لوگ

سَعَوۡ فِیۡۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیۡنَ اُولٰٓئِكَ

دوڑے ہماری آیتوں کے ہرانے کو ان کو

لَهُمۡ عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِیۡمٌ ﴿۵﴾

بلا کا عذاب ہے دردناک ﴿۵﴾

وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ

اور دیکھ لیں جن کو ملی ہے سمجھ کہ جو

اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ

تجھ پر اترا تیرے رب سے وہی ٹھیک ہے

وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٦

اور سجھاتا ہے راہ اس زبردست خوبیوں والے کی ۝٦

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ

اور کہنے لگے منکر ہم بتلائیں تم کو

عَلٰى رَجُلٍ يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ

ایک مرد کہ تم کو خبر دیتا ہے جب تم پھٹ کر ہوجاؤ

مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝٧ ج

ٹکڑے ٹکڑے تم کو پھر نئے سرے سے بننا ہے ۝٧

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ۭ

کیا بنا لایا ہے اللہ پر جھوٹ یا اس کو سودا ہے

بَلِ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ

کچھ بھی نہیں پر جو یقین نہیں رکھتے آخرت کا

فِي الۡعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الۡبَعِيۡدِ ۸

آفت میں ہیں اور دور جا پڑے غلطی میں ۸

اَفَلَمۡ يَرَوۡا اِلٰى مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا

کیا دیکھتے نہیں جو کچھ ان کے آگے ہے اور

خَلۡفَهُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ

پیچھے ہے آسمان اور زمین سے اگر

نَّشَاۡ نَخۡسِفۡ بِهِمُ الۡاَرۡضَ اَوۡ نُسۡقِطۡ

ہم چاہیں دھنسا دیں ان کو زمین میں یا گرا دیں

عَلَيۡهِمۡ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِيۡ

ان پر ٹکڑا آسمان سے تحقیق

ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبۡدٍ مُّنِيۡبٍ ۹ ع ۹/۷

اس میں نشانی ہے ہر بندے رجوع کرنے والے کے واسطے ۹

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

اور ہم نے دی ہے داؤد کو اپنی طرف سے بڑائی

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا

اے پہاڑو خوش آوازی سے پڑھو اس کے ساتھ اور اڑتے جانوروں کو اور نرم کر دیا ہم نے

لَهُ الْحَدِيْدَ ۙ ﴿١٠﴾ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

اس کے آگے لوہا ﴿١٠﴾ کہ بنا زرہیں کشادہ

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ

اور اندازے سے جوڑ کڑیاں اور کرو تم سب کام بھلا

اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١١﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ

میں جو کچھ تم کرتے ہو دیکھتا ہوں ﴿١١﴾ اور سلیمان کے آگے

الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا

ہوا کو، صبح کی منزل اس کی ایک مہینہ کی اور شام کی منزل

شَهْرٌ ۚ وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ

ایک مہینہ کی اور بہا دیا ہم نے اس کے واسطے چشمہ پگھلے ہوئے تانبے کا

وَمِنَ الۡجِنِّ مَنۡ یَّعۡمَلُ بَیۡنَ یَدَیۡهِ

اور جنوں میں کتنے لوگ تھے جو محنت کرتے اس کے سامنے

بِاِذۡنِ رَبِّهٖ ؕ وَمَنۡ یَّزِغۡ مِنۡهُمۡ عَنۡ

اس کے رب کے حکم سے اور جو کوئی پھرے ان میں سے

اَمۡرِنَا نُذِقۡهُ مِنۡ عَذَابِ السَّعِیۡرِ ﴿۱۲﴾

ہمارے حکم سے چکھائیں ہم اس کو آگ کا عذاب ﴿۱۲﴾

یَعۡمَلُوۡنَ لَهٗ مَا یَشَآءُ مِنۡ مَّحَارِیۡبَ

بناتے اس کے واسطے جو کچھ چاہتا قلعے

وَتَمَاثِیۡلَ وَجِفَانٍ کَالۡجَوَابِ وَقُدُوۡرٍ

اور تصویریں اور لگن جیسے تالاب اور دیگیں

رّٰسِیٰتٍ ؕ اِعۡمَلُوۡۤا اٰلَ دَاوٗدَ شُکۡرًا ؕ

چولہوں پر جمی ہوئی، کام کرو اے داؤد کے گھر والو احسان مان کر

وَقَلِیۡلٌ مِّنۡ عِبَادِیَ الشَّکُوۡرُ ﴿۱۳﴾

اور تھوڑے ہیں میرے بندوں میں احسان ماننے والے ﴿۱۳﴾

فَلَمَّا قَضَيۡنَا عَلَيۡهِ الۡمَوۡتَ مَا دَلَّهُمۡ

پھر جب مقرر کیا ہم نے اس پر موت کو نہ جتلایا ان کو

عَلٰى مَوۡتِهٖۤ اِلَّا دَآ بَّةُ الۡاَرۡضِ تَاۡكُلُ

اس کا مرنا مگر کیڑے نے گھن کے کھاتا رہا

مِنۡسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الۡجِنُّ

اس کا عصا پھر جب وہ گر پڑا معلوم کیا جنوں نے

اَنۡ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ الۡغَيۡبَ مَا لَبِثُوۡا

کہ اگر خبر رکھتے ہوتے غیب کی نہ رہتے

فِى الۡعَذَابِ الۡمُهِيۡنِ ﴿۱۴﴾ لَقَدۡ كَانَ

ذلت کی تکلیف میں ﴿۱۴﴾ تحقیق

لِسَبَاٍ فِىۡ مَسۡكَنِهِمۡ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ

قوم سبا کو تھی ان کی بستی میں نشانی دو باغ

عَنۡ يَّمِيۡنٍ وَّشِمَالٍ ؕ كُلُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ

داہنے اور بائیں کھاؤ روزی

رَبِّكُمۡ وَاشۡكُرُوۡا لَهٗ ؕ بَلۡدَةٌ طَيِّبَةٌ

اپنے رب کی اور اس کا شکر کرو شہر ہے پاکیزہ

وَّرَبٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۱۵﴾ فَاَعۡرَضُوۡا فَاَرۡسَلۡنَا

اور رب ہے گناہ بخشنے والا ﴿۱۵﴾ سو دھیان میں نہ لائے پھر چھوڑ دیا ہم نے

عَلَيۡهِمۡ سَيۡلَ الۡعَرِمِ وَبَدَّلۡنٰهُمۡ

ان پر ایک نالہ زور کا اور دیے ہم نے ان کو بدلے میں

بِجَنَّتَيۡهِمۡ جَنَّتَيۡنِ ذَوَاتَىۡ اُكُلٍ خَمۡطٍ

ان دو باغوں کے دو اور باغ جن میں کچھ میوہ کسیلا تھا

وَّاَثۡلٍ وَّشَىۡءٍ مِّنۡ سِدۡرٍ قَلِيۡلٍ ﴿۱۶﴾ ذٰلِكَ

اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے ﴿۱۶﴾ یہ

جَزَيۡنٰهُمۡ بِمَا كَفَرُوۡا ؕ وَهَلۡ نُجٰزِىۡۤ

بدلہ دیا ہم نے ان کو اس پر کہ ناشکری کی اور ہم یہ بدلہ اسی کو دیتے ہیں

اِلَّا الۡكَفُوۡرَ ﴿۱۷﴾ وَجَعَلۡنَا بَيۡنَهُمۡ وَبَيۡنَ

جو ناشکر ہو ﴿۱۷﴾ اور رکھی تھیں ہم نے ان میں اور

الۡقُرَى الَّتِىۡ بٰرَكۡنَا فِيۡهَا قُرًى ظَاهِرَةً

ان بستیوں میں جہاں ہم نے برکت رکھی ہے ایسی بستیاں جو راہ پر نظر آتی تھیں

وَّقَدَّرۡنَا فِيۡهَا السَّيۡرَ ؕ سِيۡرُوۡا فِيۡهَا

اور منزلیں مقرر کردیں ہم نے ان میں آنے جانے کی پھرو ان میں

لَيَالِىَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيۡنَ ﴿١٨﴾ فَقَالُوۡا رَبَّنَا

راتوں کو اور دنوں کو امن سے ﴿١٨﴾ پھر کہنے لگے اے رب

بٰعِدۡ بَيۡنَ اَسۡفَارِنَا وَظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ

دراز کردے ہمارے سفروں کو اور آپ اپنا برا کیا

فَجَعَلۡنٰهُمۡ اَحَادِيۡثَ وَمَزَّقۡنٰهُمۡ كُلَّ

پھر کر ڈالا ہم نے ان کو کہانیاں اور کر ڈالا چیر کر

مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ

ٹکڑے ٹکڑے اس میں پتے کی باتیں ہیں ہر

صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿١٩﴾ وَلَقَدۡ صَدَّقَ

صبر کرنے والے شکر گزار کو ﴿١٩﴾ اور سچ کر دکھلائی

عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا

ان پر ابلیس نے اپنی اٹکل، پھر اسی کی راہ چلے مگر

فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٠﴾ وَمَا كَانَ

تھوڑے سے ایمان دار ﴿٢٠﴾ اور

لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر اتنے واسطے کہ معلوم کرلیں ہم

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ

اس کو جو یقین لاتا ہے آخرت پر جدا کر کے اس سے جو رہتا ہے

شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿٢١﴾ ع ٢ ١٢ ٨

آخرت کی طرف سے دھوکے میں اور تیرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿٢١﴾

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ

تو کہہ پکارو ان کو جن کو گمان کرتے ہو سوائے

اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي

اللہ کے وہ مالک نہیں ایک ذرہ بھر کے

السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الۡاَرۡضِ وَمَا لَهُمۡ

آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ ان کا

فِيۡهِمَا مِنۡ شِرۡكٍ وَّمَا لَهٗ مِنۡهُمۡ مِّنۡ

ان دونوں میں کچھ ساجھا اور نہ ان میں کوئی اس کا

ظَهِيۡرٍ ۲۲ وَلَا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنۡدَهٗۤ

مددگار ۲۲ اور کام نہیں آتی سفارش اس کے پاس

اِلَّا لِمَنۡ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنۡ

مگر اس کو کہ جس کے واسطے حکم کردے یہاں تک کہ جب گھبراہٹ دور ہوجائے

قُلُوۡبِهِمۡ قَالُوۡا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمۡ ؕ

ان کے دل سے کہیں کیا فرمایا تمہارے رب نے

قَالُوا الۡحَـقَّ ۚ وَهُوَ الۡعَلِىُّ الۡكَبِيۡرُ ۲۳

وہ کہیں فرمایا جو واجبی ہے اور وہی ہے سب سے اوپر بڑا ۲۳

قُلۡ مَنۡ يَّرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمٰوٰتِ

تو کہہ کون روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے

وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّاۤ اَوْ اِيَّاكُمْ

اور زمین سے بتلا دے کہ اللہ اور یا ہم یا تم

لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ قُلْ

بے شک ہدایت پر ہیں یا پڑے ہیں گمراہی میں صریح ﴿٢٤﴾ تو کہہ

لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَلَا نُسْـَٔلُ

تم سے پوچھ نہ ہوگی اس کی جو ہم نے گناہ کیا اور ہم سے پوچھ نہ ہوگی

عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا

اس کی جو تم کرتے ہو ﴿٢٥﴾ تو کہہ جمع کرے گا ہم سب کو رب ہمارا

ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ وَهُوَ الْفَتَّاحُ

پھر فیصلہ کرے گا ہم میں انصاف کا اور وہی ہے قصہ چکانے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٢٦﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ

سب کچھ جاننے والا ﴿٢٦﴾ تو کہہ مجھ کو دکھلاؤ تو سہی جن کو

اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ بَلْ هُوَ اللّٰهُ

اس سے ملاتے ہو ساجھی قرار دے کر کوئی نہیں وہی اللہ ہے

اَلۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۲۷﴾ وَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ اِلَّا

زبردست حکمتوں والا ﴿۲۷﴾ اور تجھ کو جو ہم نے بھیجا

کَآفَّۃً لِّلنَّاسِ بَشِیۡرًا وَّنَذِیۡرًا وَّلٰکِنَّ

سو سارے لوگوں کے واسطے خوشی اور ڈر سنانے کو لیکن

اَکۡثَرَ النَّاسِ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ وَیَقُوۡلُوۡنَ

بہت لوگ نہیں سمجھتے ﴿۲۸﴾ اور کہتے ہیں

مَتٰی ہٰذَا الۡوَعۡدُ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۹﴾

کب ہے یہ وعدہ اگر تم سچے ہو ﴿۲۹﴾

قُلۡ لَّکُمۡ مِّیۡعَادُ یَوۡمٍ لَّا تَسۡتَاۡخِرُوۡنَ

تو کہہ تمھارے لیے وعدہ ہے ایک دن کا نہ دیر کرو گے

عَنۡہُ سَاعَۃً وَّلَا تَسۡتَقۡدِمُوۡنَ ﴿۳۰﴾ ع

النصف ع ۹ ۳

اس سے ایک گھڑی نہ جلدی ﴿۳۰﴾

وَقَالَ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ بِہٰذَا

اور کہنے لگے منکر ہم ہرگز نہ مانیں گے اس

الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَلَوْ

قرآن کو اور نہ اس سے اگلے کو اور کبھی

تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

تو دیکھے جب کہ گناہ گار کھڑے کیے جائیں

رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰی بَعْضِ

اپنے رب کے پاس، ایک دوسرے پر ڈالتا ہے

الْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا

بات کو کہتے ہیں وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے

لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا

بڑائی کرنے والوں کو اگر تم نہ ہوتے تو ہم

مُؤْمِنِیْنَ ﴿٣١﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا

ایمان دار ہوتے ﴿٣١﴾ کہنے لگے بڑائی کرنے والے

لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ

ان سے جو کہ کمزور گنے گئے تھے کیا ہم نے روکا تم کو

عَنِ الۡهُدٰى بَعۡدَ اِذۡ جَآءَكُمۡ بَلۡ

حق بات سے تمھارے پاس پہنچ چکنے کے بعد، کوئی نہیں

كُنۡتُمۡ مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٣٢﴾ وَقَالَ الَّذِيۡنَ

تم ہی تھے گناہ گار ﴿٣٢﴾ اور کہنے لگے وہ لوگ جو

اسۡتُضۡعِفُوۡا لِلَّذِيۡنَ اسۡتَكۡبَرُوۡا بَلۡ

کمزور گنے گئے تھے بڑائی کرنے والوں کو، کوئی نہیں پر

مَكۡرُ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ اِذۡ تَاۡمُرُوۡنَنَاۤ

فریب سے رات دن کے جب تم ہم کو حکم کیا کرتے

اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ

کہ ہم نہ مانیں اللہ کو اور ٹھہرائیں اس کے ساتھ برابر کے ساجھی

وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ

اور چھپے چھپے پچتانے لگے جب دیکھ لیا عذاب

وَجَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِىۡۤ اَعۡنَاقِ الَّذِيۡنَ

اور ہم نے ڈالے ہیں طوق گردنوں میں

كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا

منکروں کے وہی بدلہ پاتے ہیں جو

يَعْمَلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ

عمل کرتے تھے ﴿۳۳﴾ اور نہیں بھیجا ہم نے کسی بستی میں

مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ

کوئی ڈرانے والا مگر کہنے لگے ہیں وہاں کے آسودہ لوگ

اِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿٣٤﴾

جو تمہارے ہاتھ بھیجا گیا ہم اس کو نہیں مانتے ﴿۳۴﴾

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ۙ

اور کہنے لگے ہم زیادہ ہیں مال اور اولاد میں

وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿٣٥﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ

اور ہم پر آفت نہیں آنے والی ﴿۳۵﴾ تو کہہ میرا رب ہے

يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ

جو کشادہ کردیتا ہے روزی جس کو چاہے اور ناپ کردیتا ہے

ع ١٠/٦
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾ ع

لیکن بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿٣٦﴾

وَمَآ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ

اور تمہارے مال اور تمہاری اولاد وہ نہیں کہ

تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ

نزدیک کردیں ہمارے پاس تمہارا درجہ پر جو کوئی یقین لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ

اور بھلا کام کیا سو ان کے لیے ہے بدلہ

الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ فِي الْغُرُفٰتِ

دونا کیے کام کا اور وہ جھروکوں میں بیٹھے ہیں

اٰمِنُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ

دل جمعی سے ﴿٣٧﴾ اور جو لوگ دوڑتے ہیں

اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ

ہماری آیتوں کے ہرانے کو وہ عذاب میں

مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۳۸﴾ قُلۡ اِنَّ رَبِّیۡ یَبۡسُطُ

پکڑے ہوئے آتے ہیں ﴿۳۸﴾ تو کہہ میرا رب ہے جو کشادہ کر دیتا ہے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ یَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِہٖ وَیَقۡدِرُ

روزی جس کو چاہے اپنے بندوں میں اور ناپ کر دیتا ہے

لَہٗ ؕ وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ شَیۡءٍ فَہُوَ

اور جو خرچ کرتے ہو کچھ چیز وہ

یُخۡلِفُہٗ ۚ وَہُوَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ ﴿۳۹﴾ وَیَوۡمَ

اس کا عوض دیتا ہے اور وہ بہتر ہے روزی دینے والا ﴿۳۹﴾ اور جس دن

یَحۡشُرُہُمۡ جَمِیۡعًا ثُمَّ یَقُوۡلُ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ

جمع کرے گا ان سب کو پھر کہے گا فرشتوں کو

اَہٰۤؤُلَآءِ اِیَّاکُمۡ کَانُوۡا یَعۡبُدُوۡنَ ﴿۴۰﴾

کیا یہ لوگ تم کو پوجا کرتے تھے ﴿۴۰﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَکَ اَنۡتَ وَلِیُّنَا مِنۡ دُوۡنِہِمۡ ۚ

وہ کہیں گے پاک ذات ہے تیری ہم تیری طرف میں ہیں نہ انکی طرف میں

بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ

نہیں پر پوجتے تھے جنوں کو یہ اکثر

بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ

انہی پر اعتقاد رکھتے تھے ﴿٤١﴾ سو آج تم مالک نہیں

بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۗ

ایک دوسرے کے بھلے کے نہ برے کے

وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ

اور کہیں گے ہم ان گناہ گاروں کو چکھو تکلیف

النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿٤٢﴾

اس آگ کی جس کو تم جھوٹ بتلاتے تھے ﴿٤٢﴾

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا

اور جب پڑھی جائیں ان کے پاس ہماری آیتیں کھلی کہیں

مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ

اور کچھ نہیں مگر یہ ایک مرد ہے چاہتا ہے کہ روک دے تم کو

عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا

ان سے جن کو پوجتے رہے تمہارے باپ دادے اور کہیں

مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَقَالَ

اور کچھ نہیں یہ جھوٹ ہے باندھا ہوا اور کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

منکر حق بات کو جب پہنچے ان تک

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾ وَمَآ اٰتَيْنٰهُمْ

اور کچھ نہیں یہ ایک جادو ہے صریح ﴿۴۳﴾ اور ہم نے دی نہیں ان کو

مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا وَمَآ اَرْسَلْنَآ

کچھ کتابیں کہ جن کو وہ پڑھتے ہوں اور بھیجا نہیں

اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿٤٤﴾ ؕ وَكَذَّبَ

ان کے پاس تجھ سے پہلے کوئی ڈرانے والا ﴿۴۴﴾ اور جھٹلایا ہے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ

ان سے اگلوں نے اور یہ نہیں پہنچے دسویں حصہ کو اس کے

مَآ اٰتَيۡنٰهُمۡ فَكَذَّبُوۡا رُسُلِىۡ ۖ فَكَيۡفَ كَانَ

جو ہم نے ان کو دیا تھا پھر جھٹلایا انہوں نے میرے بھیجے ہوؤں کو تو کیسا ہوا

نَكِيۡرِ ﴿۴۵﴾ قُلۡ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمۡ بِوَاحِدَةٍ ۚ ع ۵ ۹ ۱۱

انکار میرا ﴿۴۵﴾ تو کہہ میں تو ایک ہی نصیحت کرتا ہوں تم کو

اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلّٰهِ مَثۡنٰى وَفُرَادٰى ثُمَّ

کہ اٹھ کھڑے ہو اللہ کے نام پر دو دو اور ایک ایک پھر

تَتَفَكَّرُوۡا ۖ مَا بِصَاحِبِكُمۡ مِّنۡ جِنَّةٍ ؕ

دھیان کرو کہ اس تمہارے رفیق کو کچھ سودا نہیں

اِنۡ هُوَ اِلَّا نَذِيۡرٌ لَّكُمۡ بَيۡنَ يَدَىۡ

یہ تو ایک ڈرانے والا ہے تم کو

عَذَابٍ شَدِيۡدٍ ﴿۴۶﴾ قُلۡ مَا سَاَلۡتُكُمۡ مِّنۡ

ایک بڑی آفت کے آنے سے ﴿۴۶﴾ تو کہہ جو میں نے تم سے مانگا ہو

اَجۡرٍ فَهُوَ لَكُمۡ ؕ اِنۡ اَجۡرِىَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ

کچھ بدلہ سو وہ تمہی رکھو میرا بدلہ ہے اسی اللہ پر

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿٤٧﴾ قُلۡ اِنَّ

اور اس کے سامنے ہے ہر چیز ﴿٤٧﴾ تو کہہ

رَبِّیۡ يَقۡذِفُ بِالۡحَـقِّ‌ۚ عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ﴿٤٨﴾

میرا رب پھینک رہا ہے سچا دین اور وہ جانتا ہے چھپی چیزیں ﴿٤٨﴾

قُلۡ جَآءَ الۡحَـقُّ وَمَا يُبۡدِئُ الۡبَاطِلُ

تو کہہ آیا دین سچا اور جھوٹ تو کسی چیز کو نہ پیدا کرے

وَمَا يُعِيۡدُ ﴿٤٩﴾ قُلۡ اِنۡ ضَلَلۡتُ

اور نہ پھیر کر لائے ﴿٤٩﴾ تو کہہ اگر میں بہکا ہوا ہوں

فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفۡسِىۡ‌ ۚ وَاِنِ

تو بہکوں گا اپنے ہی نقصان کو اور اگر ہوں

اهۡتَدَيۡتُ فَبِمَا يُوۡحِىۡۤ اِلَىَّ رَبِّىۡ‌ ؕ اِنَّهٗ

سیدھے راستہ پر تو اس سبب سے کہ وحی بھیجتا ہے مجھ کو میرا رب، بے شک وہ

سَمِيۡعٌ قَرِيۡبٌ ﴿٥٠﴾ وَلَوۡ تَرٰٓى اِذۡ فَزِعُوۡا

سب کچھ سنتا ہے نزدیک ﴿٥٠﴾ اور کبھی تو دیکھے جب یہ گھبرائیں

فَلَا فَوۡتَ وَاُخِذُوۡا مِنۡ مَّكَانٍ قَرِیۡبٍ ۙ﴿۵۱﴾

پھر نہ بچیں بھاگ کر اور پکڑے ہوئے آئیں نزدیک جگہ سے ﴿۵۱﴾

وَّقَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰی لَهُمُ التَّنَاوُشُ

اور کہنے لگیں ہم نے اسکو یقین مان لیا اور اب کہاں انکا ہاتھ پہنچ سکتا ہے

مِنۡ مَّكَانٍۢ بَعِیۡدٍ ۚ﴿۵۲﴾ وَقَدۡ كَفَرُوۡا بِهٖ

بعید جگہ سے ﴿۵۲﴾ اور اس سے منکر رہے

مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَیَقۡذِفُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ مِنۡ

پہلے سے اور پھینکتے رہے بن دیکھے نشانہ پر

مَّكَانٍۢ بَعِیۡدٍ ﴿۵۳﴾ وَحِیۡلَ بَیۡنَهُمۡ وَبَیۡنَ

دور کی جگہ سے ﴿۵۳﴾ اور رکاوٹ پڑگئی ان میں اور

مَا یَشۡتَهُوۡنَ كَمَا فُعِلَ بِاَشۡیَاعِهِمۡ مِّنۡ

ان کی آرزو میں جیسا کہ کیا گیا ہے ان کے طریقہ والوں کے ساتھ

قَبۡلُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا فِیۡ شَكٍّ مُّرِیۡبٍ ﴿۵۴﴾ ع ٦/٩ ١٢

اس سے پہلے، وہ لوگ تھے ایسے تردد میں جو چین نہ لینے دے ﴿۵۴﴾

سورۂ فاطر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۵) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۵) نمبر پر ہے اور سورۂ فرقان کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۹۷۰) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ	اس میں (۳۱۳۰) حروف ہیں

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

سب خوبی اللہ کو ہے جس نے بنا نکالے آسمان اور زمین

جَاعِلِ الۡمَلٰٓئِکَۃِ رُسُلًا اُولِیۡۤ اَجۡنِحَۃٍ

جس نے ٹھہرایا فرشتوں کو پیغام لانے والے جن کے پر ہیں

مَّثۡنٰی وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ ؕ یَزِیۡدُ فِی الۡخَلۡقِ

دو دو اور تین تین اور چار چار بڑھا دیتا ہے پیدائش میں

مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱﴾

جو چاہے بے شک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے ﴿۱﴾

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ

جو کچھ کہ کھول دے اللہ لوگوں پر رحمت میں سے

فَلَا مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ

تو کوئی نہیں اس کو روکنے والا اور جو کچھ روک رکھے

فَلَا مُرۡسِلَ لَهٗ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَهُوَ

تو کوئی نہیں اس کو بھیجنے والا اس کے سوا اور وہی ہے

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿٢﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

زبردست حکمتوں والا ﴿٢﴾ اے لوگو!

اذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ عَلَيۡكُمۡ ؕ هَلۡ مِنۡ

یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر، کیا کوئی ہے

خَالِقٍ غَيۡرُ اللّٰهِ يَرۡزُقُكُمۡ مِّنَ السَّمَآءِ

بنانے والا اللہ کے سوا روزی دیتا ہے تم کو آسمان سے

وَالۡاَرۡضِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى

اور زمین سے کوئی حاکم نہیں مگر وہ، پھر کہاں

تُؤۡفَكُوۡنَ ﴿٣﴾ وَاِنۡ يُّكَذِّبُوۡكَ فَقَدۡ

الٹے جاتے ہو ﴿٣﴾ اور اگر تجھ کو جھٹلائیں تو

كُذِّبَتۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

جھٹلائے گئے رسول تجھ سے پہلے اور اللہ تک

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ

پہنچتے ہیں سب کام ④ اے لوگو! بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ

اللہ کا وعدہ ٹھیک ہے سو نہ بہکائے تم کو دنیا کی

الدُّنْيَا ۥ وقفة وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ

زندگانی اور نہ دغا دے تم کو اللہ کے نام سے

الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ

وہ دغا باز ⑤ تحقیق شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوْهُ عَدُوًّا ؕ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ

سو تم بھی سمجھ رکھو اس کو دشمن وہ تو بلاتا ہے اپنے گروہ کو

لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ؕ ⑥

اسی واسطے کہ ہوں دوزخ والوں میں ⑥

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ۵

جو منکر ہوئے ان کو سخت عذاب ہے

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ

اور جو یقین لائے اور کیے بھلے کام ان کے لیے ہے

مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾ اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ

ع ۱۴/۷

معافی اور بڑا ثواب ﴿٧﴾ بھلا ایک شخص کہ بھلی سجھائی گئی اس کو

سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا ۭ فَاِنَّ اللّٰهَ

اس کے کام کی برائی پھر دیکھا اس نے اس کو بھلا کیونکہ اللہ

يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ

بھٹکاتا ہے جس کو چاہے اور سجھاتا ہے جس کو

يَّشَآءُ ڮ فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ عَلَيْهِمْ

چاہے سو تیرا جی نہ جاتا رہے ان پر

حَسَرٰتٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا

پچتا پچتا کر اللہ کو معلوم ہے جو کچھ

يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ

کرتے ہیں ﴿٨﴾ اور اللہ ہے جس نے چلائی ہیں

الرِّیٰحَ فَتُثِیۡرُ سَحَابًا فَسُقۡنٰهُ اِلٰی

ہوائیں پھر وہ اٹھاتی ہیں بادل کو پھر ہانک لے گئے ہم اس کو

بَلَدٍ مَّیِّتٍ فَاَحۡیَیۡنَا بِهِ الۡاَرۡضَ

مردہ دیس کی طرف پھر زندہ کردیا ہم نے اس سے زمین کو

بَعۡدَ مَوۡتِهَا ؕ كَذٰلِكَ النُّشُوۡرُ ﴿۹﴾

اس کے مرجانے کے بعد اسی طرح ہوگا جی اٹھنا ﴿۹﴾

مَنۡ كَانَ یُرِیۡدُ الۡعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الۡعِزَّةُ

جس کو چاہیے عزت تو اللہ کے لیے ہے

جَمِیۡعًا ؕ اِلَیۡهِ یَصۡعَدُ الۡكَلِمُ

ساری عزت اس کی طرف چڑھتا ہے کلام

الطَّیِّبُ وَالۡعَمَلُ الصَّالِحُ یَرۡفَعُهٗ ؕ

ستھرا اور کام نیک اس کو اٹھا لیتا ہے

وَالَّذِیۡنَ یَمۡكُرُوۡنَ السَّیِّاٰتِ لَهُمۡ

اور جو لوگ داؤ میں ہیں برائیوں کے ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ

سخت عذاب ہے اور ان کا داؤ ہے

يَبُوْرُ ⑩ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ

ٹوٹے کا ⑩ اور اللہ نے تم کو بنایا مٹی سے

ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ؕ

پھر بوند پانی سے پھر بنایا تم کو جوڑے جوڑے

وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ

اور نہ پیٹ رہتا ہے کسی مادہ کو اور نہ وہ جنتی ہے

اِلَّا بِعِلْمِهٖ ؕ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ

بن خبر اس کے اور نہ عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا

وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ

اور نہ گھٹتی ہے کسی عمر مگر لکھا ہے

كِتٰبٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

کتاب میں بے شک یہ اللہ پر آسان ہے ⑪

وَمَا يَسۡتَوِى الۡبَحۡرٰنِ ۖ هٰذَا

اور برابر نہیں دو دریا یہ

عَذۡبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا

میٹھا ہے پیاس بجھاتا ہے خوشگوار اور یہ

مِلۡحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنۡ كُلٍّ تَاۡكُلُوۡنَ

کھارا کڑوا اور دونوں میں سے کھاتے ہو

لَحۡمًا طَرِيًّا وَّتَسۡتَخۡرِجُوۡنَ حِلۡيَةً

گوشت تازہ اور نکالتے ہو گہنا

تَلۡبَسُوۡنَهَا ۚ وَتَرَى الۡفُلۡكَ فِيۡهِ

جس کو پہنتے ہو اور تو دیکھے جہازوں کو اس میں

مَوَاخِرَ لِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ

کہ چلتے ہیں پانی کو پھاڑتے تا کہ تلاش کرو اس کے فضل سے اور تا کہ

تَشۡكُرُوۡنَ ﴿١٢﴾ يُوۡلِجُ الَّيۡلَ فِى

تم حق مانو ﴿١٢﴾ رات گھساتا ہے

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۙ

دن میں اور دن گھساتا ہے رات میں

وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۡ ز صلے كُلٌّ

اور کام میں لگا دیا سورج اور چاند کو ہر ایک

يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ

چلتا ہے ایک مقرر وعدہ تک یہ اللہ ہے

رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ

تمھارا رب اسی کے لیے بادشاہی ہے اور جن کو تم پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ؕ ﴿۱۳﴾

اس کے سوا وہ مالک نہیں کھجور کی گٹھلی کے ایک چھلکے کے ﴿۱۳﴾

اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا دُعَآءَكُمْ ۚ

اگر تم ان کو پکارو سنیں نہیں تمھاری پکار

وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ؕ

اور اگر سنیں پہنچیں نہیں تمھارے کام کو

وَیَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ یَكۡفُرُوۡنَ بِشِرۡكِكُمۡ ؕ

اور قیامت کے دن منکر ہوں گے تمھارے شریک ٹھہرانے سے

وَلَا یُنَبِّئُكَ مِثۡلُ خَبِیۡرٍ ﴿۱۴﴾ ع یٰۤاَیُّهَا

اور کوئی نہ بتلائے گا تجھ کو جیسا بتلائے خبر رکھنے والا ﴿۱۴﴾ اے

النَّاسُ اَنۡتُمُ الۡفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ

لوگو! تم ہو محتاج اللہ کی طرف

وَاللّٰهُ هُوَ الۡغَنِیُّ الۡحَمِیۡدُ ﴿۱۵﴾ اِنۡ یَّشَاۡ

اور اللہ وہی ہے بےپروا سب تعریفوں والا ﴿۱۵﴾ اگر چاہے

یُذۡهِبۡكُمۡ وَیَاۡتِ بِخَلۡقٍ جَدِیۡدٍ ۚ ﴿۱۶﴾

تم کو لے جائے اور لے آئے ایک نئی خلقت ﴿۱۶﴾

وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِیۡزٍ ﴿۱۷﴾

اور یہ بات اللہ پر مشکل نہیں ﴿۱۷﴾

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰی ؕ

اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا

وَاِنۡ تَدۡعُ مُثۡقَلَةٌ اِلٰى حِمۡلِهَا

اور اگر پکارے کوئی بوجھل اپنا بوجھ بٹانے کو

لَا يُحۡمَلۡ مِنۡهُ شَىۡءٌ وَّلَوۡ كَانَ

کوئی نہ اٹھائے اس میں سے ذرا بھی اگرچہ ہو

ذَا قُرۡبٰى ؕ اِنَّمَا تُنۡذِرُ الَّذِيۡنَ

قرابتی تُو تو ڈر سنا دیتا ہے ان کو جو

يَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَيۡبِ وَاَقَامُوا

ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے اور قائم رکھتے ہیں

الصَّلٰوةَ ؕ وَمَنۡ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى

نماز اور جو کوئی سنورے گا تو یہی ہے کہ سنورے گا

لِنَفۡسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيۡرُ ﴿١٨﴾

اپنے فائدہ کو اور اللہ کی طرف سب کو پھر جانا ﴿١٨﴾

وَمَا يَسۡتَوِى الۡاَعۡمٰى وَالۡبَصِيۡرُ ﴿١٩﴾

اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا ﴿١٩﴾

وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا النُّوۡرُ ۙ﴿۲۰﴾ وَلَا الظِّلُّ

اور نہ اندھیرا اور نہ اجالا ﴿۲۰﴾ اور نہ سایہ

وَلَا الۡحَرُوۡرُ ۚ﴿۲۱﴾ وَمَا یَسۡتَوِی

اور نہ لُو ﴿۲۱﴾ اور برابر نہیں

الۡاَحۡیَآءُ وَلَا الۡاَمۡوَاتُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ

جیتے اور نہ مردے اللہ

یُسۡمِعُ مَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَاۤ اَنۡتَ

سناتا ہے جس کو چاہے اور تو نہیں

بِمُسۡمِعٍ مَّنۡ فِی الۡقُبُوۡرِ ﴿۲۲﴾ اِنۡ اَنۡتَ

سنانے والا قبر میں پڑے ہوؤں کو ﴿۲۲﴾ تُو تو

اِلَّا نَذِیۡرٌ ﴿۲۳﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰکَ بِالۡحَقِّ

بس ڈر کی خبر پہنچانے والا ہے ﴿۲۳﴾ ہم نے بھیجا ہے تجھ کو سچا دین دے کر

بَشِیۡرًا وَّ نَذِیۡرًا ؕ وَاِنۡ مِّنۡ اُمَّۃٍ اِلَّا

خوشی اور ڈر سنانے والا کوئی فرقہ نہیں جس میں

خَلَا فِيْهَا نَذِيْرٌ ﴿٢٤﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ

نہیں ہوچکا کوئی ڈر سنانے والا ﴿٢٤﴾ اور اگر وہ تجھ کو جھٹلائیں

فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ

تو آگے جھٹلا چکے ہیں جو لوگ کہ ان سے پہلے تھے

جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ

پہنچے ان کے پاس رسول ان کے لے کر کھلی باتیں اور صحیفے

وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اَخَذْتُ

اور روشن کتاب ﴿٢٥﴾ پھر پکڑا میں نے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿٢٦﴾ ع ٣ ع ١٢ ١٥

منکروں کو سو کیسا ہوا انکار میرا ﴿٢٦﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ

کیا تو نے نہ دیکھا کہ اللہ نے اتارا آسمان سے

مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ مُّخْتَلِفًا

پانی پھر ہم نے نکالے اس سے میوے

اَلْوَانُهَا ؕ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ

طرح طرح کے ان کے رنگ اور پہاڑوں میں گھاٹیاں ہیں سفید

وَّحُمْرٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ

اور سرخ طرح طرح کے ان کے رنگ اور بھجنگے

سُوْدٌ ﴿٢٧﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ

کالے ﴿٢٧﴾ اور آدمیوں میں اور کیڑوں میں

وَالْاَنْعَامِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ؕ

اور چوپاؤں میں کتنے رنگ ہیں اسی طرح

اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ؕ اعتناظ

اللہ سے ڈرتے وہی ہیں اس کے بندوں میں جن کو سمجھ ہے

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿٢٨﴾ اِنَّ

تحقیق اللہ زبردست ہے بخشنے والا ﴿٢٨﴾ جو

الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا

لوگ پڑھتے ہیں کتاب اللہ اور سیدھی کرتے ہیں

الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا

نماز اور خرچ کرتے ہیں کچھ ہمارا دیا ہوا چھپے

وَّعَلَانِيَةً يَّرۡجُوۡنَ تِجَارَةً لَّنۡ تَبُوۡرَ ۙ ﴿٢٩﴾

اور کھلے امیدوار ہیں ایک بیوپار کے جس میں ٹوٹا نہ ہو ﴿٢٩﴾

لِيُوَفِّيَهُمۡ اُجُوۡرَهُمۡ وَيَزِيۡدَهُمۡ

تاکہ پورا دے ان کو ثواب ان کا اور زیادہ دے

مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿٣٠﴾

اپنے فضل سے تحقیق وہ ہے بخشنے والا قدر دان ﴿٣٠﴾

وَالَّذِىۡۤ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ مِنَ الۡكِتٰبِ

اور جو ہم نے تجھ پر اتاری کتاب

هُوَ الۡحَـقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ

وہی ٹھیک ہے تصدیق کرنے والی اپنے سے اگلی کتابوں کی

اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿٣١﴾

بے شک اللہ اپنے بندوں سے خبردار ہے دیکھنے والا ﴿٣١﴾

ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا

پھر ہم نے وارث کیے کتاب کے وہ لوگ جن کو چن لیا ہم نے

مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ

اپنے بندوں سے، پھر کوئی ان میں برا کرتا ہے

لِّنَفْسِهٖ ۚ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ۚ

اپنی جان کا اور کوئی ان میں ہے بیچ کی چال پر

وَمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ بِاِذْنِ

اور کوئی ان میں آگے بڑھ گیا ہے لے کر خوبیاں

اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۳۲ ۭ

اللہ کے حکم سے یہی ہے بڑی بزرگی ۳۲

جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ

باغ ہیں بسنے کے جن میں وہ جائیں گے وہاں ان کو گہنا پہنایا جائے گا

فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ

کنگن سونے کے اور موتی کے

وَلِبَاسُهُمۡ فِیۡهَا حَرِیۡرٌ ﴿۳۳﴾ وَقَالُوا

اور ان کی پوشاک وہاں ریشمی ہے ﴿۳۳﴾ اور کہیں گے

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡۤ اَذۡهَبَ عَنَّا الۡحَزَنَ ؕ

شکر اللہ کا جس نے دور کیا ہم سے غم

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوۡرٌ شَکُوۡرُۨ ﴿۳۴﴾ ۙ الَّذِیۡۤ

بے شک ہمارا رب بخشنے والا قدردان ہے ﴿۳۴﴾ جس نے

اَحَلَّنَا دَارَ الۡمُقَامَةِ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ

اتارا ہم کو آباد رہنے کے گھر میں اپنے فضل سے

لَا یَمَسُّنَا فِیۡهَا نَصَبٌ وَّلَا یَمَسُّنَا

نہ پہنچے ہم کو اس میں مشقت اور نہ پہنچے ہم کو

فِیۡهَا لُغُوۡبٌ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا

اس میں تھکنا ﴿۳۵﴾ اور جو لوگ منکر ہیں

لَهُمۡ نَارُ جَهَنَّمَ ۚ لَا یُقۡضٰی عَلَیۡهِمۡ

ان کے لیے ہے آگ دوزخ کی نہ ان پر حکم پہنچے

فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ

کہ مرجائیں اور نہ ان پر ہلکی ہو

عَذَابِهَا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِىْ كُلَّ كَفُوْرٍ ۚ ﴿٣٦﴾

وہاں کی کچھ کلفت یہ سزا دیتے ہیں ہم ہر ناشکر کو ﴿٣٦﴾

وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ

اور وہ چلّائیں اس میں اے رب

اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا غَيْرَ الَّذِىْ كُنَّا

ہم کو نکال کہ ہم کچھ بھلا کام کرلیں وہ نہیں جو

نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ

کرتے رہے کیا ہم نے عمر نہ دی تھی تم کو اتنی کہ جس میں سوچ لے

فِيْهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَآءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ

جس کو سوچنا ہو اور پہنچا تمہارے پاس ڈرانے والا

فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ۧ ﴿٣٧﴾ ع ١١/١٦

اب چکھو کہ کوئی نہیں گناہ گاروں کا مددگار ﴿٣٧﴾

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيۡبِ السَّمٰوٰتِ

اللہ بھید جاننے والا ہے آسمانوں کا

وَالۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

اور زمین کا اس کو خوب معلوم ہے جو بات ہے

الصُّدُوۡرِ ﴿۳۸﴾ هُوَ الَّذِىۡ جَعَلَكُمۡ

دلوں میں ﴿۳۸﴾ وہی ہے جس نے کیا تم کو

خَلٰٓـئِفَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ فَمَنۡ كَفَرَ

قائم مقام زمین میں پھر جو کوئی ناشکری کرے

فَعَلَيۡهِ كُفۡرُهٗ ؕ وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ

تو اس پر پڑے اس کی ناشکری اور منکروں کو نہ بڑھے گی

كُفۡرُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ اِلَّا مَقۡتًا ۚ

ان کے انکار سے ان کے رب کے سامنے مگر بیزاری

وَلَا يَزِيۡدُ الۡكٰفِرِيۡنَ كُفۡرُهُمۡ اِلَّا

اور منکروں کو نہ بڑھے گا ان کے انکار سے مگر

خَسَارًا ﴿٣٩﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ

نقصان ﴿٣٩﴾ تو کہہ بھلا دیکھو تو اپنے شریکوں کو

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَرُوْنِيْ

جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا دکھلاؤ تو مجھ کو

مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ

کیا بنایا انہوں نے زمین میں یا کچھ ان کا

شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ

ساجھا ہے آسمانوں میں یا ہم نے دی ہے ان کو

كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰى بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ

کوئی کتاب سو وہ سند رکھتے ہیں اس کی، کوئی نہیں پر

اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا

جو وعدہ بتلاتے ہیں گناہ گار ایک دوسرے کو سب

غُرُوْرًا ﴿٤٠﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ

فریب ہے ﴿٤٠﴾ تحقیق اللہ تھام رہا ہے آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ۬ وَلَئِنْ زَالَتَآ اِنْ

اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں اور اگر ٹل جائیں تو

اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ اِنَّهٗ

کوئی نہ تھام سکے ان کو اس کے سوا وہ ہے

كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿۴۱﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ

تحمل والا بخشنے والا ﴿۴۱﴾ اور قسمیں کھاتے تھے اللہ کی

جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ

تاکید کی قسمیں اپنی کہ اگر آئے گا ان کے پاس کوئی ڈر سنانے والا

لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ اِحْدَى الْاُمَمِ ۚ فَلَمَّا

البتہ بہتر راہ چلیں گے ہر ایک امت سے پھر جب

جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ۙ ﴿۴۲﴾

آیا ان کے پاس ڈر سنانے والا اور زیادہ ہوگیا ان کا بدکنا ﴿۴۲﴾

اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ؕ

غرور کرنا ملک میں اور داؤ کرنا برے کام کا

وَلَا يَحِيقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ اِلَّا بِاَهْلِهٖ ؕ

اور برائی کا داؤ الٹے گا انہی داؤں والوں پر

فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ

پھر اب وہی راہ دیکھتے ہیں پہلوں کے دستور کی

فَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۚ۬ وَلَنْ تَجِدَ

سو تو نہ پائے گا اللہ کا دستور بدلتا اور نہ پائے گا

لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿٤٣﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا

اللہ کا دستور ٹلتا ﴿٤٣﴾ کیا پھرے نہیں

فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

ملک میں کہ دیکھ لیں کیسا ہوا انجام

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ

ان لوگوں کا جو ان سے پہلے تھے اور تھے ان سے بہت سخت

قُوَّةً ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ

زور میں اور اللہ وہ نہیں جس کو تھکائے کوئی چیز

فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ اِنَّهٗ

آسمانوں میں اور زمین میں وہی ہے

كَانَ عَلِيۡمًا قَدِيۡرًا ﴿۴۴﴾ وَلَوۡ يُؤَاخِذُ

سب کچھ جانتا کرسکتا ﴿۴۴﴾ اور اگر پکڑ کرے

اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوۡا مَا تَرَكَ

اللہ لوگوں کی ان کی کمائی پر نہ چھوڑے

عَلٰى ظَهۡرِهَا مِنۡ دَآبَّةٍ وَّلٰـكِنۡ

زمین کی پیٹھ پر ایک ہلنے چلنے والا پر

يُّؤَخِّرُهُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا

ان کو ڈھیل دیتا ہے ایک مقرر وعدہ تک پھر جب

جَآءَ اَجَلُهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ

آئے ان کا وعدہ تو اللہ کی

بِعِبَادِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۴۵﴾ ع

۵ ع ۸ ۱۷

نگاہ میں ہیں اس کے سب بندے ﴿۴۵﴾

سورہ یٰسٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۴۵) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۶) نمبر پر ہے اور سورہ جن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۷۲۹) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۰۹۰) حروف ہیں

يٰسٓ ۝١ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ ۝٢ اِنَّكَ

یس ① قسم ہے اس پکے قرآن کی ② تو تحقیق ہے

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ

بھیجے ہوؤں میں سے ③ اوپر سیدھی

مُّسۡتَقِيۡمٍ ۝٤ تَنۡزِيۡلَ الۡعَزِيۡزِ الرَّحِيۡمِ ۝٥

راہ کے ④ اتارا زبردست رحم والے نے ⑤

لِتُنۡذِرَ قَوۡمًا مَّاۤ اُنۡذِرَ اٰبَآؤُهُمۡ

تاکہ تو ڈرائے ایک قوم کو کہ ڈر نہیں سنا ان کے باپ دادوں نے

فَهُمۡ غٰفِلُوۡنَ ۝٦ لَقَدۡ حَقَّ الۡقَوۡلُ

سو ان کو خبر نہیں ⑥ ثابت ہو چکی ہے بات

عَلٰۤى اَكۡثَرِهِمۡ فَهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٧

ان میں بہتوں پر سو وہ نہ مانیں گے ⑦

اِنَّا جَعَلۡنَا فِىۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِىَ

ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں

اِلَى الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ ﴿٨﴾

ٹھوڑیوں تک پھر ان کے سر الل رہے ہیں ﴿٨﴾

وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَيۡنِ اَيۡدِيۡهِمۡ سَدًّا

اور بنائی ہم نے ان کے آگے دیوار

وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَيۡنٰهُمۡ

اور پیچھے دیوار پھر اوپر سے ڈھانک دیا

فَهُمۡ لَا يُبۡصِرُوۡنَ ﴿٩﴾ وَسَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ

سو ان کو کچھ نہیں سوجھتا ﴿٩﴾ اور برابر ہے ان کو

ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ اَمۡ لَمۡ تُنۡذِرۡهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٠﴾

تو ڈرائے یا نہ ڈرائے یقین نہیں کریں گے ﴿١٠﴾

اِنَّمَا تُنۡذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكۡرَ وَخَشِىَ

تُو تو ڈر سنائے اس کو جو چلے سمجھائے پر اور ڈرے

الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

رحمان سے بن دیکھے، سو اس کو خوش خبری دے معافی کی

وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿١١﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى

اور عزت کے ثواب کی ﴿١١﴾ ہم ہیں جو زندہ کرتے ہیں مردوں کو

وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۗؕ وقف غفران

اور لکھتے ہیں جو آگے بھیج چکے اور جو نشان ان کے پیچھے رہے

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ

اور ہر چیز گن لی ہے ہم نے ایک کھلی

مُّبِيْنٍ ﴿١٢﴾ؑ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا ع ١٢/١٨

اصل میں ﴿١٢﴾ اور بیان کر ان کے واسطے ایک مثل

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا وقف لازم

اس گاؤں کے لوگوں کی جب کہ آئے اس میں

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿١٣﴾ۚ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

بھیجے ہوئے ﴿١٣﴾ جب بھیجے ہم نے ان کی طرف

اثۡنَيۡنِ فَكَذَّبُوۡهُمَا فَعَزَّزۡنَا بِثَالِثٍ

دو تو ان کو جھٹلایا پھر ہم نے قوت دی تیسرے سے

فَقَالُوۡۤا اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ مُّرۡسَلُوۡنَ ﴿١٤﴾

تب کہا انہوں نے ہم تمھاری طرف آئے ہیں بھیجے ہوئے ﴿١٤﴾

قَالُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۙ

وہ بولے تم تو یہی انسان ہو جیسے ہم

وَمَاۤ اَنۡزَلَ الرَّحۡمٰنُ مِنۡ شَىۡءٍ ۙ اِنۡ

اور رحمان نے کچھ نہیں اتارا

اَنۡتُمۡ اِلَّا تَكۡذِبُوۡنَ ﴿١٥﴾ قَالُوۡا رَبُّنَا

تم سارے جھوٹ کہتے ہو ﴿١٥﴾ کہا ہمارا رب

يَعۡلَمُ اِنَّاۤ اِلَيۡكُمۡ لَمُرۡسَلُوۡنَ ﴿١٦﴾

جانتا ہے ہم بے شک تمھاری طرف بھیجے ہوئے آئے ہیں ﴿١٦﴾

وَمَا عَلَيۡنَاۤ اِلَّا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿١٧﴾ قَالُوۡۤا

اور ہمارا ذمہ یہی ہے پیغام دینا کھول کر ﴿١٧﴾ بولے

اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا

ہم نے نامبارک دیکھا تم کو اگر تم باز نہ رہو گے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

تو ہم تم کو سنگسار کریں گے اور تم کو پہنچے گا ہمارے ہاتھ سے عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾ قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ

دردناک ﴿۱۸﴾ کہنے لگے تمہاری نامبارکی تمہارے ساتھ ہے کیا

ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

اتنی بات پر کہ تم کو سمجھایا کوئی نہیں پر تم لوگ ہو کہ حد پر نہیں رہتے ﴿۱۹﴾

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى ز

اور آیا شہر کے پرلے سرے سے ایک مرد دوڑتا ہوا

قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا اتَّبِعُوْا

بولا اے قوم چلو راہ پر بھیجے ہوؤں کی ﴿۲۰﴾ چلو راہ پر

مَنْ لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

ایسے شخص کی جو تم سے بدلہ نہیں چاہتے اور وہ ٹھیک راستہ پر ہیں ﴿۲۱﴾

وَمَالِيَ لَآ اَعۡبُدُ الَّذِيۡ فَطَرَنِيۡ

اور مجھ کو کیا ہوا کہ میں بندگی نہ کروں اس کی جس نے مجھ کو بنایا

وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٢﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنۡ

اور اسی کی طرف سب پھر جاؤ گے ﴿٢٢﴾ بھلا میں پکڑوں

دُوۡنِهٖۤ اٰلِهَةً اِنۡ يُّرِدۡنِ الرَّحۡمٰنُ

اس کے سوا اوروں کو پوجنا کہ اگر مجھ پر چاہے رحمان

بِضُرٍّ لَّا تُغۡنِ عَنِّيۡ شَفَاعَتُهُمۡ شَيۡـًٔا

تکلیف تو کچھ کام نہ آئے مجھ کو ان کی سفارش

وَّلَا يُنۡقِذُوۡنِ ﴿٢٣﴾ ج اِنِّيۡۤ اِذًا لَّفِيۡ ضَلٰلٍ

اور نہ وہ مجھ کو چھڑائیں ﴿٢٣﴾ تو میں بھٹکتا رہوں

مُّبِيۡنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيۡۤ اٰمَنۡتُ بِرَبِّكُمۡ

صریح ﴿٢٤﴾ میں یقین لایا تمہارے رب پر

فَاسۡمَعُوۡنِ ﴿٢٥﴾ ط قِيۡلَ ادۡخُلِ الۡجَنَّةَ ط

مجھ سے سن لو ﴿٢٥﴾ حکم ہوا چلا جا بہشت میں

قَالَ يٰلَيۡتَ قَوۡمِيۡ يَعۡلَمُوۡنَ ۙ﴿٢٦﴾ بِمَا

بولا کسی طرح میری قوم معلوم کرلیں ﴿٢٦﴾ کہ

غَفَرَ لِيۡ رَبِّيۡ وَجَعَلَنِيۡ مِنَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ﴿٢٧﴾

بخشا مجھ کو میرے رب نے اور کیا مجھ کو عزت والوں میں ﴿٢٧﴾

وَمَآ اَنۡزَلۡنَا عَلٰى قَوۡمِهٖ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ

اور اتاری نہیں ہم نے اس کی قوم پر اس کے پیچھے

مِنۡ جُنۡدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا

کوئی فوج آسمان سے اور ہم فوج

مُنۡزِلِيۡنَ ﴿٢٨﴾ اِنۡ كَانَتۡ اِلَّا صَيۡحَةً

نہیں اتارا کرتے ﴿٢٨﴾ بس یہی تھی ایک چنگھاڑ

وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمۡ خٰمِدُوۡنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسۡرَةً

پھر اسی دم سب بجھ گئے ﴿٢٩﴾ کیا افسوس ہے

عَلَى الۡعِبَادِ ۚ مَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ رَّسُوۡلٍ

بندوں پر کوئی نہیں آیا ان کے پاس رسول

وقف غفران

اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا
جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے ﴿٣٠﴾ کیا نہیں دیکھتے
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
کتنی غارت کر چکے ہم ان سے پہلے جماعتیں
اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ
کہ وہ ان کے پاس پھر کر نہیں آئیں گی ﴿٣١﴾ اور
كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع ٢/٢ ١
ان سب میں کوئی نہیں جو اکٹھے ہو کر نہ آئیں ہمارے پاس پکڑے ہوئے ﴿٣٢﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ
اور ایک نشانی ہے ان کے واسطے زمین مردہ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ
اس کو ہم نے زندہ کر دیا اور نکالا اس میں سے اناج سو اسی میں سے
يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ
کھاتے ہیں ﴿٣٣﴾ اور بنائے ہم نے اس میں باغ

نَّخِیۡلٍ وَّ اَعۡنَابٍ وَّ فَجَّرۡنَا فِیۡهَا مِنَ

کھجور کے اور انگور کے اور بہا دیے اس میں

الۡعُیُوۡنِ ۳۴ لِیَاۡكُلُوۡا مِنۡ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا

بعضے چشمے ۳۴ کہ کھائیں اس کے میووں سے اور

عَمِلَتۡهُ اَیۡدِیۡهِمۡ ؕ اَفَلَا یَشۡكُرُوۡنَ ۳۵

اس کو بنایا نہیں ان کے ہاتھوں نے پھر کیوں شکر نہیں کرتے ۳۵

سُبۡحٰنَ الَّذِیۡ خَلَقَ الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا

پاک ذات ہے جس نے بنائے جوڑے سب چیز کے

مِمَّا تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ وَمِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ

اس قسم سے جو اگتا ہے زمین میں اور خود ان میں سے

وَمِمَّا لَا یَعۡلَمُوۡنَ ۳۶ وَاٰیَةٌ لَّهُمُ

اور ان چیزوں میں کہ جن کی ان کو خبر نہیں ۳۶ اور ایک نشانی ہے ان کے واسطے

الَّیۡلُ ۚۖ نَسۡلَخُ مِنۡهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمۡ

رات کھینچ لیتے ہیں ہم اس پر سے دن کو پھر تبھی یہ رہ جاتے ہیں

مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ

اندھیرے میں ﴿٣٧﴾ اور سورج چلا جاتا ہے

لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

اپنے ٹھہرے ہوئے راستہ پر یہ سادھا ہے اس زبردست

الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ

باخبر نے ﴿٣٨﴾ اور چاند کو ہم نے بانٹ دی ہیں منزلیں

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾

یہاں تک کہ پھر آ رہا جیسے ٹہنی پرانی ﴿٣٩﴾

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ

نہ سورج سے ہو کہ پکڑ لے

الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ

چاند کو اور نہ رات آگے بڑھے دن سے اور ہر کوئی

فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

ایک چکر میں پھرتے ہیں ﴿٤٠﴾ اور ایک نشانی ہے ان کے واسطے

اَنَّا حَمَلۡنَا ذُرِّيَّتَهُمۡ فِي الۡفُلۡكِ

کہ ہم نے اٹھا لیا ان کی نسل کو اس بھری ہوئی

الۡمَشۡحُوۡنِ ﴿٤١﴾ وَخَلَقۡنَا لَهُمۡ مِّنۡ

کشتی میں ﴿٤١﴾ اور بنادیا ہم نے ان کے واسطے

مِّثۡلِهٖ مَا يَرۡكَبُوۡنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنۡ نَّشَاۡ

کشتی جیسی چیزوں کو جس پر سوار ہوتے ہیں ﴿٤٢﴾ اور اگر ہم چاہیں

نُغۡرِقۡهُمۡ فَلَا صَرِيۡخَ لَهُمۡ وَلَا هُمۡ

تو ان کو ڈبا دیں، پھر کوئی نہ پہنچے ان کی فریاد کو اور نہ

يُنۡقَذُوۡنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحۡمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا

چھڑائے جائیں ﴿٤٣﴾ مگر ہم اپنی مہربانی سے اور ان کا کام چلانے کو

اِلٰى حِيۡنٍ ﴿٤٤﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمُ اتَّقُوۡا مَا

ایک وقت تک ﴿٤٤﴾ اور جب کہیے ان کو بچو اس سے جو

بَيۡنَ اَيۡدِيۡكُمۡ وَمَا خَلۡفَكُمۡ لَعَلَّكُمۡ

تمھارے سامنے آتا ہے اور جو پیچھے چھوڑتے ہو شاید تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ

رحم ہو ﴿٤٥﴾ اور کوئی حکم نہیں پہنچتا ان کو

مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا

اپنے رب کے حکموں سے جس کو وہ

مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

ٹلاتے نہ ہوں ﴿٤٦﴾ اور جب کہیے ان کو

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ

خرچ کرو کچھ اللہ کا دیا کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ

منکر ایمان والوں کو ہم کیوں کھلائیں

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ ۖ

ایسے کو کہ اللہ چاہتا تو اس کو کھلا دیتا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾

تم لوگ تو بالکل بہک رہے ہو صریح ﴿٤٧﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً

سچے ہو ﴿٤٨﴾ یہ تو راہ دیکھتے ہیں ایک چنگھاڑ کی

وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾

جو ان کو آپکڑے گی جب آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ﴿٤٩﴾

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى

پھر نہ کرسکیں گے کہ کچھ کہہ ہی مریں اور نہ

اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ ع وَنُفِخَ فِي ع ٣ ١٨ ٢

اپنے گھر کو پھر کر جاسکیں گے ﴿٥٠﴾ اور پھونکی جائے

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى

صور پھر تبھی وہ قبروں سے

رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا

اپنے رب کی طرف پھیل پڑیں گے ﴿٥١﴾ کہیں گے اے خرابی ہماری

مَنۢ بَعَثَنَا مِنۢ مَّرۡقَدِنَا ۜ سکتة هٰذَا مَا

کس نے اٹھا دیا ہم کو ہماری نیند کی جگہ سے یہ وہ ہے جو

وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ وَصَدَقَ الۡمُرۡسَلُوۡنَ ﴿۵۲﴾

وعدہ کیا تھا رحمان نے اور سچ کہا تھا پیغمبروں نے ﴿۵۲﴾

اِنۡ کَانَتۡ اِلَّا صَیۡحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ہُمۡ

بس ایک چنگھاڑ ہوگی پھر اسی دم وہ

جَمِیۡعٌ لَّدَیۡنَا مُحۡضَرُوۡنَ ﴿۵۳﴾ فَالۡیَوۡمَ

سارے ہمارے پاس پکڑے چلے آئیں ﴿۵۳﴾ پھر آج کے دن

لَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَیۡـًٔا وَّلَا تُجۡزَوۡنَ

ظلم نہ ہوگا کسی جی پر ذرا اور وہی بدلہ پاؤ گے

اِلَّا مَا کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ

جو کرتے تھے ﴿۵۴﴾ تحقیق

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّۃِ الۡیَوۡمَ فِیۡ شُغُلٍ

بہشت کے لوگ آج ایک مشغلہ میں ہیں

وقف غفران
وقف منزل وقف لازم ★ یہاں پر سکتہ واجب ہے

فَكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ

باتیں کرتے ﴿٥٥﴾ وہ اور ان کی عورتیں سایوں میں

عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ

تختوں پر بیٹھے ہیں تکیہ لگائے ﴿٥٦﴾ ان کے لیے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾

وہاں ہے میوہ اور ان کے لیے ہے جو کچھ مانگیں ﴿٥٧﴾

سَلٰمٌ ۖ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾

سلام بولنا ہے رب مہربان سے ﴿٥٨﴾

وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾

اور تم الگ ہوجاؤ آج اے گناہ گارو ﴿٥٩﴾

اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ

میں نے نہ کہہ رکھا تھا تم کو اے آدم کی اولاد

اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ

کہ نہ پوجیو شیطان کو وہ

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ ﴿٦٠﴾ لا وَّاَنِ

کھلا دشمن ہے تمھارا ﴿٦٠﴾ اور یہ کہ

اعْبُدُوْنِیْ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِیْمٌ ﴿٦١﴾

پوجو مجھ کو یہ راہ ہے سیدھی ﴿٦١﴾

وقف غفران

وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِیْرًا ؕ

اور وہ بہکا لے گیا تم میں سے بہت خلقت کو

اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

پھر کیا تم کو سمجھ نہ تھی ﴿٦٢﴾ یہ دوزخ ہے

الَّتِیْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا

جس کا تم کو وعدہ تھا ﴿٦٣﴾ جا پڑو اس میں

الْیَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾

آج کے دن بدلہ اپنے کفر کا ﴿٦٤﴾

اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ

آج ہم مہر لگا دیں گے ان کے منہ پر اور بولیں گے ہم سے

اَیۡدِیۡهِمۡ وَ تَشۡهَدُ اَرۡجُلُهُمۡ بِمَا كَانُوۡا

ان کے ہاتھ اور بتلائیں گے ان کے پاؤں جو کچھ

یَكۡسِبُوۡنَ ﴿٦٥﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَطَمَسۡنَا عَلٰۤی

وہ کماتے تھے ﴿٦٥﴾ اور اگر چاہیں مٹا دیں

اَعۡیُنِهِمۡ فَاسۡتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰی

ان کی آنکھیں پھر دوڑیں راستہ پانے کو پھر کہاں سے

یُبۡصِرُوۡنَ ﴿٦٦﴾ وَلَوۡ نَشَآءُ لَمَسَخۡنٰهُمۡ

سوجھے ﴿٦٦﴾ اور اگر ہم چاہیں صورت مسخ کردیں ان کی

عَلٰی مَكَانَتِهِمۡ فَمَا اسۡتَطَاعُوۡا مُضِیًّا

جہاں کی تہاں پھر نہ آگے چل سکیں

وَّلَا یَرۡجِعُوۡنَ ﴿٦٧﴾ ع وَمَنۡ نُّعَمِّرۡهُ ع ١٧/٤

اور نہ وہ الٹے پھر سکیں ﴿٦٧﴾ اور جس کو ہم بوڑھا کریں

نُنَكِّسۡهُ فِی الۡخَلۡقِ ؕ اَفَلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿٦٨﴾

اوندھا کریں اس کی پیدائش میں پھر کیا ان کو سمجھ نہیں ﴿٦٨﴾

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ

اور ہم نے نہیں سکھایا اس کو شعر کہنا اور یہ اس کے لائق نہیں

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾

یہ تو خالص نصیحت ہے اور قرآن ہے صاف ﴿۶۹﴾

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ

تاکہ ڈر سنائے اس کو جس میں جان ہو اور ثابت ہو الزام

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

منکروں پر ﴿۷۰﴾ کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے

خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ

بنا دیے ان کے واسطے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں سے

اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا

چوپائے پھر وہ ان کے مالک ہیں ﴿۷۱﴾ اور عاجز کر دیا ان کو

لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾

ان کے آگے پھر ان میں کوئی ہے ان کی سواری اور کسی کو کھاتے ہیں ﴿۷۲﴾

وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ؕ

اور ان کے واسطے چارپایوں میں فائدے ہیں اور پینے کے گھاٹ

اَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿٧٣﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ

پھر کیوں شکر نہیں کرتے ﴿٧٣﴾ اور پکڑتے ہیں

اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿٧٤﴾ ؕ

اللہ کے سوا اور حاکم کہ شاید ان کی مدد کریں ﴿٧٤﴾

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

نہ کرسکیں گے ان کی مدد اور یہ ان کی

جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿٧٥﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ

فوج ہو کر پکڑے آئیں گے ﴿٧٥﴾ اب تو غمگین مت ہو

قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا وقف لازم

ان کی بات سے ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو

يُعْلِنُونَ ﴿٧٦﴾ اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا

ظاہر کرتے ہیں ﴿٧٦﴾ کیا دیکھتا نہیں انسان کہ ہم نے

خَلَقۡنٰهُ مِنۡ نُّطۡفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيۡمٌ
اس کو بنایا ایک قطرہ سے پھر تبھی وہ ہوگیا جھگڑنے
مُّبِيۡنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ
بولنے والا ﴿۷۷﴾ اور بٹھلاتا ہے ہم پر ایک مثل اور بھول گیا
خَلۡقَهٗ ؕ قَالَ مَنۡ يُّحۡيِ الۡعِظَامَ وَهِيَ
اپنی پیدائش، کہنے لگا کون زندہ کرے گا ہڈیوں کو جب
رَمِيۡمٌ ﴿۷۸﴾ قُلۡ يُحۡيِيۡهَا الَّذِيۡۤ
کھوکھری ہوگئیں ﴿۷۸﴾ تو کہہ ان کو زندہ کرے گا جس نے
اَنۡشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلۡقٍ
بنایا ان کو پہلی بار اور وہ سب بنانا
عَلِيۡمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِيۡ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ
جانتا ہے ﴿۷۹﴾ جس نے بنادی تم کو
الشَّجَرِ الۡاَخۡضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنۡتُمۡ مِّنۡهُ
سبز درخت سے آگ پھر اب تم اس سے

تُوْقِدُوْنَ ﴿٨٠﴾ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

سلگاتے ہو ﴿٨٠﴾ کیا جس نے بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

آسمان اور زمین نہیں بنا سکتا

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلّٰقُ وقف غفران

ان جیسے کیوں نہیں اور وہ ہی ہے اصل بنانے والا

الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ

سب کچھ جاننے والا ﴿٨١﴾ اس کا حکم یہی ہے کہ جب کرنا چاہے

شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾

کسی چیز کو تو کہے اس کو ہو وہ اسی وقت ہوجائے ﴿٨٢﴾

فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ

سو پاک ہے وہ ذات جس کے ہاتھ ہے حکومت

كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾ ع ٥ ع ٦

ہر چیز کی اور اسی کی طرف پھر کر چلے جاؤ گے ﴿٨٣﴾

سورۂ صافات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۸۲) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۵۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۳۷) نمبر پر ہے اور سورۂ انعام کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۳۸۲۶) حروف ہیں

الۡمَنۡزِلُ السَّادِسُ (۶)

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۙ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجۡرًا ۙ﴿۲﴾

قسم ہے صف باندھنے والوں کی قطار ہو کر ﴿۱﴾ پھر ڈانٹنے والوں کی جھڑک کر ﴿۲﴾

فَالتّٰلِیٰتِ ذِکۡرًا ۙ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰـہَکُمۡ

پھر پڑھنے والوں کی یاد کر کر ﴿۳﴾ بے شک حاکم تم سب کا

لَوَاحِدٌ ؕ﴿۴﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ

ایک ہے ﴿۴﴾ رب آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَیۡنَہُمَا وَرَبُّ الۡمَشَارِقِ ؕ﴿۵﴾

اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے اور رب مشرقوں کا ﴿۵﴾

اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنۡیَا بِزِیۡنَۃِۣ

ہم نے رونق دی (سب سے) ورلے آسمان کو ایک رونق

الۡکَوَاکِبِ ۙ﴿۶﴾ وَحِفۡظًا مِّنۡ کُلِّ شَیۡطٰنٍ

جو تارے ہیں ﴿۶﴾ اور بچاؤ بنایا ہر شیطان

مَّارِدٍ ۝٧ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى

سرکش سے ⑦ سن نہیں سکتے اوپر کی مجلس تک

وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝٨ دُحُوْرًا

اور پھینکے جاتے ہیں ان پر ہر طرف سے ⑧ بھگانے کو

وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝٩ اِلَّا مَنْ

اور ان پر مار ہے ہمیشہ کو ⑨ مگر جو کوئی

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ

اچک لایا جھپ سے پھر پیچھے لگا اس کے انگارا

ثَاقِبٌ ۝١٠ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

چمکتا ⑩ اب پوچھ ان سے کیا یہ بنانے مشکل ہیں

اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ

یا جتنی خلقت کہ ہم نے بنائی ہم نے ہی ان کو بنایا ہے ایک چپکتے

لَّازِبٍ ۝١١ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ۝١٢

گارے سے ⑪ بلکہ تو کرتا ہے تعجب اور وہ کرتے ہیں ٹھٹھے ⑫

وَاِذَا ذُكِّرُوْا لَا يَذْكُرُوْنَ ۱۳ وَاِذَا

اور جب ان کو سمجھائیے نہیں سوچتے ۱۳ اور جب

رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ۱۴ وَقَالُوْٓا

دیکھیں کچھ نشانی ہنسی میں ڈال دیتے ہیں ۱۴ اور کہتے ہیں

اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۱۵

اور کچھ نہیں یہ تو کھلا جادو ہے ۱۵

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کیا جب ہم مرگئے اور ہوگئے مٹی اور ہڈیاں تو کیا ہم کو

لَمَبْعُوْثُوْنَ ۱۶ اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ۱۷

پھر اٹھائیں گے کیا ۱۶ اور ہمارے اگلے باپ دادوں کو بھی ۱۷

قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دَاخِرُوْنَ ۱۸ فَاِنَّمَا هِيَ

تو کہہ کہ ہاں اور تم ذلیل ہو گے ۱۸ سو وہ اٹھانا تو یہی ہے

زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ۱۹

ایک جھڑکی پھر اسی وقت یہ لگیں گے دیکھنے ۱۹

وَقَالُوْا یٰوَیْلَنَا هٰذَا یَوْمُ الدِّیْنِ ﴿٢٠﴾

اور کہیں گے اے خرابی ہماری یہ آگیا دن جزا کا ﴿٢٠﴾

هٰذَا یَوْمُ الْفَصْلِ الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ

یہ ہے دن فیصلہ کا جس کو تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢١﴾ ع اُحْشُرُوا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ع ٢١/٥

جھٹلاتے تھے ﴿٢١﴾ جمع کرو گناہ گاروں کو

وَاَزْوَاجَهُمْ وَمَا كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿٢٢﴾ لا

اور ان کے جوڑوں کو اور جو کچھ پوجتے تھے ﴿٢٢﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰی

اللہ کے سوا پھر چلاؤ ان کو

صِرَاطِ الْجَحِیْمِ ﴿٢٣﴾ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ

دوزخ کی راہ پر ﴿٢٣﴾ اور کھڑا رکھو ان کو ان سے

مَّسْـُٔوْلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لا مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ﴿٢٥﴾

پوچھنا ہے ﴿٢٤﴾ کیا ہوا تم کو ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے ﴿٢٥﴾

بَلْ هُمُ الْيَوْمَ مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَاَقْبَلَ

کوئی نہیں وہ آج اپنے کو پکڑواتے ہیں ﴿٢٦﴾ اور منہ کیا

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٧﴾

بعضوں نے بعضوں کی طرف لگے پوچھنے ﴿٢٧﴾

قَالُوْٓا اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ﴿٢٨﴾

بولے تم ہی تھے کہ آتے تھے ہم پر داہنی طرف سے ﴿٢٨﴾

قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٢٩﴾ وَمَا

وہ بولے کوئی نہیں پر تم ہی نہ تھے یقین لانے والے ﴿٢٩﴾ اور

كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ

ہمارا تم پر کچھ زور نہ تھا تم ہی تھے

قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿٣٠﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَآ ۖ

لوگ حد سے نکل چلنے والے ﴿٣٠﴾ سو ثابت ہوگئی ہم پر بات ہمارے رب کی

اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿٣١﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا

بے شک ہم کو مزہ چکھنا ہے ﴿٣١﴾ ہم نے تم کو گمراہ کیا جیسے ہم خود تھے

غٰوِيْنَ ﴿٣٢﴾ فَاِنَّهُمْ يَوْمَىِٕذٍ فِي الْعَذَابِ

گمراہ ﴿٣٢﴾ سو وہ سب اس دن تکلیف میں

مُشْتَرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ

شریک ہیں ﴿٣٣﴾ ہم ایسا ہی کرتے ہیں

بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٤﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ

گناہ گاروں کے حق میں ﴿٣٤﴾ وہ تھے کہ ان سے جب کوئی کہتا

لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٣٥﴾

کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے تو غرور کرتے ﴿٣٥﴾

وَيَقُوْلُوْنَ اَىِٕنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا

اور کہتے کیا ہم چھوڑ دیں گے اپنے معبودوں کو

لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿٣٦﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ

کہنے سے ایک شاعر دیوانہ کے ﴿٣٦﴾ کوئی نہیں وہ لے کر آیا ہے سچا دین

وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّكُمْ لَذَآىِٕقُوا

اور سچا مانتا ہے سب رسولوں کو ﴿٣٧﴾ بے شک تم کو چکھنا ہے

الْعَذَابِ الْاَلِیْمِ ۳۸ وَمَا تُجْزَوْنَ

عذاب دردناک ۳۸ اور وہ ہی بدلہ پاؤ گے

اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۳۹ اِلَّا عِبَادَ

جو کچھ تم کرتے تھے ۳۹ مگر جو بندے

اللّٰهِ الْمُخْلَصِیْنَ ۴۰ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ

اللہ کے ہیں چنے ہوئے ۴۰ وہ لوگ جو ہیں ان کے واسطے روزی ہے

مَّعْلُوْمٌ ۴۱ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ۴۲

مقرر ۴۱ میوے اور ان کی عزت ہے ۴۲

فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۴۳ عَلٰى سُرُرٍ

نعمت کے باغوں میں ۴۳ تختوں پر

مُّتَقٰبِلِیْنَ ۴۴ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِكَاْسٍ

ایک دوسرے کے سامنے ۴۴ لوگ لیے پھرتے ہیں ان کے پاس پیالہ

مِّنْ مَّعِیْنٍ ۴۵ بَیْضَآءَ لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِیْنَ ۴۶

شراب صاف کا ۴۵ سفید رنگ مزہ دینے والی پینے والوں کو ۴۶

لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿۴۷﴾

نہ اس میں سر پھرتا ہے اور نہ وہ اس کو پی کر بہکیں ﴿۴۷﴾

وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿۴۸﴾ لا

اور ان کے پاس ہیں عورتیں نیچی نگاہ رکھنے والیاں بڑی آنکھوں والیاں ﴿۴۸﴾

كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۴۹﴾ فَاَقْبَلَ

گویا وہ انڈے ہیں چھپے دھرے ﴿۴۹﴾ پھر منہ کیا

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۵۰﴾

ایک نے دوسرے کی طرف لگے پوچھنے ﴿۵۰﴾

قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّيْ كَانَ لِيْ قَرِيْنٌ ﴿۵۱﴾ لا

بولا ایک بولنے والا ان میں میرا تھا ایک ساتھی ﴿۵۱﴾

يَّقُوْلُ ءَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿۵۲﴾

کہا کرتا کیا تو یقین کرتا ہے ﴿۵۲﴾

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا

کیا جب ہم مر گئے اور ہو گئے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم کو

لَمَدِيۡنُوۡنَ ﴿۵۳﴾ قَالَ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّطَّلِعُوۡنَ ﴿۵۴﴾

جزا ملے گی ﴿۵۳﴾ کہنے لگا بھلا تم جھانک کر دیکھو گے ﴿۵۴﴾

فَاطَّلَعَ فَرَاٰهُ فِىۡ سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ‏ ﴿۵۵﴾

پھر جھانکا تو اس کو دیکھا بیچوں بیچ دوزخ کے ﴿۵۵﴾

قَالَ تَاللّٰهِ اِنۡ كِدْتَّ لَـتُرۡدِيۡنِۙ ﴿۵۶﴾

بولا قسم اللہ کی تُو تو مجھ کو ڈالنے لگا تھا گڑھے میں ﴿۵۶﴾

وَلَوۡلَا نِعۡمَةُ رَبِّىۡ لَـكُنۡتُ مِنَ

اور اگر نہ ہوتا میرے رب کا فضل تو میں بھی ہوتا

الۡمُحۡضَرِيۡنَ ﴿۵۷﴾ اَفَمَا نَحۡنُ بِمَيِّتِيۡنَۙ ﴿۵۸﴾

انہی میں جو پکڑے ہوئے آئے ﴿۵۷﴾ کیا اب ہم کو مرنا نہیں ﴿۵۸﴾

اِلَّا مَوۡتَتَنَا الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۵۹﴾

مگر جو پہلی بار مرچکے اور ہم کو تکلیف نہیں پہنچنے کی ﴿۵۹﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۶۰﴾

بے شک یہی ہے بڑی مراد ملنی ﴿۶۰﴾

لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿٦١﴾ اَذٰلِكَ

ایسی چیزوں کے واسطے چاہیے محنت کریں محنت کرنے والے ﴿٦١﴾ بھلا یہ

خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿٦٢﴾

بہتر ہے مہمانی یا درخت سیہنڈھ کا ﴿٦٢﴾

اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿٦٣﴾

ہم نے اس کو رکھا ہے ایک بلا ظالموں کے واسطے ﴿٦٣﴾

اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ

وہ ایک درخت ہے کہ نکلتا ہے دوزخ کی

الْجَحِيْمِ ﴿٦٤﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ

جڑ میں ﴿٦٤﴾ اس کا خوشہ جیسے سر

الشَّيٰطِيْنِ ﴿٦٥﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا

شیطان کے ﴿٦٥﴾ سو وہ کھائیں گے اس میں سے

فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿٦٦﴾ ثُمَّ اِنَّ

پھر بھریں گے اس سے پیٹ ﴿٦٦﴾ پھر

لَهُمۡ عَلَيۡهَا لَشَوۡبًا مِّنۡ حَمِيۡمٍ ﴿٦٧﴾

ان کے واسطے اس کے اوپر ملونی ہے جلتے پانی کی ﴿٦٧﴾

ثُمَّ اِنَّ مَرۡجِعَهُمۡ لَا۟اِلَى الۡجَحِيۡمِ ﴿٦٨﴾

پھر ان کو لے جانا آگ کے ڈھیر میں ﴿٦٨﴾

اِنَّهُمۡ اَلۡفَوۡا اٰبَآءَهُمۡ ضَآلِّيۡنَ ﴿٦٩﴾

انہوں نے پایا اپنے باپ دادوں کو بہکے ہوئے ﴿٦٩﴾

فَهُمۡ عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ يُهۡرَعُوۡنَ ﴿٧٠﴾ وَلَقَدۡ

سو وہ انہی کے قدموں پر دوڑتے ہیں ﴿٧٠﴾ اور

ضَلَّ قَبۡلَهُمۡ اَكۡثَرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٧١﴾ وَلَقَدۡ

بہک چکے ہیں ان سے پہلے بہت لوگ اگلے ﴿٧١﴾ اور

اَرۡسَلۡنَا فِيۡهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ ﴿٧٢﴾ فَانۡظُرۡ

ہم نے بھیجے ہیں ان میں ڈر سنانے والے ﴿٧٢﴾ اب دیکھ

كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُنۡذَرِيۡنَ ﴿٧٣﴾ اِلَّا

کیسا ہوا انجام ڈرائے ہوؤں کا ﴿٧٣﴾ مگر

احتیاط

ع ٢ ٥٣
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَلَقَدْ نَادٰىنَا

جو بندے اللہ کے ہیں چنے ہوئے ﴿٧٤﴾ اور ہم کو پکارا تھا

نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ﴿٧٥﴾ وَنَجَّيْنٰهُ

نوح نے سو کیا خوب پہنچنے والے ہیں ہم پکار پر ﴿٧٥﴾ اور بچا دیا اس کو

وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾ وَجَعَلْنَا

اور اس کے گھر کو اس بڑی گھبراہٹ سے ﴿٧٦﴾ اور رکھا

ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِيْنَ ﴿٧٧﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ

اس کی اولاد کو وہی باقی رہنے والے ﴿٧٧﴾ اور باقی رکھا اس پر

فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿٧٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي

پچھلے لوگوں میں ﴿٧٨﴾ کہ سلام ہے نوح پر

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٩﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي

سارے جہان والوں میں ﴿٧٩﴾ ہم یوں بدلہ دیتے ہیں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٠﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا

نیکی والوں کو ﴿٨٠﴾ وہ ہے ہمارے ایمان دار

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨١﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿٨٢﴾

بندوں میں ﴿٨١﴾ پھر ڈبا دیا ہم نے دوسروں کو ﴿٨٢﴾

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿٨٣﴾ اِذْ جَآءَ

وقف لازم

اور اسی کی راہ والوں میں ہے ابراہیم ﴿٨٣﴾ جب آیا

رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿٨٤﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ

اپنے رب کے پاس لے کر دل نروگا ﴿٨٤﴾ جب کہا اپنے باپ کو

وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿٨٥﴾ج اَئِفْكًا اٰلِهَةً

اور اس کی قوم کو تم کیا پوجتے ہو ﴿٨٥﴾ کیا جھوٹ بنائے ہوئے حاکموں کو

دُوْنَ اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿٨٦﴾ط فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ

اللہ کے سوائے چاہتے ہو ﴿٨٦﴾ پھر کیا خیال کیا ہے تم نے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُوْمِ ﴿٨٨﴾لا

عالم کو ﴿٨٧﴾ پھر نگاہ کی ایک بار تاروں میں ﴿٨٨﴾

فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿٨٩﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ

پھر کہا میں بیمار ہونے والا ہوں ﴿٨٩﴾ پھر پھر گئے وہ اس سے

مُدۡبِرِيۡنَ ﴿۹۰﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اٰلِهَتِهِمۡ فَقَالَ

پیٹھ دے کر ﴿۹۰﴾ پھر جا گھسا ان کے بتوں میں پھر بولا

اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ‌ۚ ﴿۹۱﴾ مَا لَـكُمۡ لَا تَنۡطِقُوۡنَ ﴿۹۲﴾

تم کیوں نہیں کھاتے ﴿۹۱﴾ تم کو کیا ہے کہ نہیں بولتے ﴿۹۲﴾

فَرَاغَ عَلَيۡهِمۡ ضَرۡبًۢا بِالۡيَمِيۡنِ ﴿۹۳﴾ فَاَقۡبَلُوۡۤا

پھر گھسا ان پر مارتا ہوا داہنے ہاتھ سے ﴿۹۳﴾ پھر لوگ آئے

اِلَيۡهِ يَزِفُّوۡنَ ﴿۹۴﴾ قَالَ اَتَعۡبُدُوۡنَ مَا

اس پر دوڑ کر گھبراتے ہوئے ﴿۹۴﴾ بولا کیوں پوجتے ہو جو

تَنۡحِتُوۡنَۙ ﴿۹۵﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمۡ وَمَا

آپ تراشتے ہو ﴿۹۵﴾ اور اللہ نے بنایا تم کو اور جو

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾ قَالُوا ابۡنُوۡا لَهٗ بُنۡيَانًا

تم بناتے ہو ﴿۹۶﴾ بولے بناؤ اس کے واسطے ایک عمارت

فَاَلۡقُوۡهُ فِى الۡجَحِيۡمِ ﴿۹۷﴾ فَاَرَادُوۡا بِهٖ

پھر ڈالو اس کو آگ کے ڈھیر میں ﴿۹۷﴾ پھر چاہنے لگے اس پر

كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿٩٨﴾

برا داؤ کرنا پھر ہم نے ڈالا انہی کو نیچے ﴿٩٨﴾

وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿٩٩﴾

اور بولا میں جاتا ہوں اپنے رب کی طرف وہ مجھ کو راہ دے گا ﴿٩٩﴾

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾

اے رب بخش مجھ کو کوئی نیک بیٹا ﴿١٠٠﴾

فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿١٠١﴾ فَلَمَّا

پھر خوش خبری دی ہم نے اس کو ایک لڑکے کی جو ہوگا تحمل والا ﴿١٠١﴾ پھر جب

بَلَغَ مَعَهُ السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ

پہنچا اس کے ساتھ دوڑنے کو کہا اے بیٹے میں

اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ

دیکھتا ہوں خواب میں کہ تجھ کو ذبح کرتا ہوں پھر دیکھ تو

مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا

تو کیا دیکھتا ہے بولا اے باپ کر ڈال جو

تُؤۡمَرُ سَتَجِدُنِیۡۤ اِنۡ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ

تجھ کو حکم ہوتا ہے تو مجھ کو پائے گا اگر اللہ نے چاہا

الصّٰبِرِیۡنَ ﴿۱۰۲﴾ فَلَمَّاۤ اَسۡلَمَا وَتَلَّهٗ

سہارنے والا ﴿۱۰۲﴾ پھر جب دونوں نے حکم مانا اور پچھاڑا اس کو

لِلۡجَبِیۡنِ ﴿۱۰۳﴾ وَنَادَیۡنٰهُ اَنۡ یّٰۤاِبۡرٰهِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾

ماتھے کے بل ﴿۱۰۳﴾ اور ہم نے اس کو پکارا یوں کہ اے ابراہیم ﴿۱۰۴﴾

قَدۡ صَدَّقۡتَ الرُّءۡیَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ

تو نے سچ کر دکھایا خواب ہم یوں

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۰۵﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ

دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۰۵﴾ بے شک یہی ہے

الۡبَلٰٓؤُا الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۰۶﴾ وَفَدَیۡنٰهُ بِذِبۡحٍ

صریح جانچنا ﴿۱۰۶﴾ اور اس کا بدلہ دیا ہم نے ایک جانور ذبح کرنے کے واسطے

عَظِیۡمٍ ﴿۱۰۷﴾ وَتَرَكۡنَا عَلَیۡهِ فِی

بڑا ﴿۱۰۷﴾ اور باقی رکھا ہم نے اس پر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾

پچھلے لوگوں میں ﴿١٠٨﴾ کہ سلام ہے ابراہیم پر ﴿١٠٩﴾

كَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾ اِنَّهٗ

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ﴿١١٠﴾ وہ ہے

مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾ وَبَشَّرْنٰهُ

ہمارے ایماندار بندوں میں ﴿١١١﴾ اور خوش خبری دی ہم نے اس کو

بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾

اسحاق کی جو نبی ہوگا نیک بختوں میں ﴿١١٢﴾

وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ وَمِنْ

اور برکت دی ہم نے اس پر اور اسحاق پر اور

ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ

دونوں کی اولاد میں نیکی والے ہیں اور بدکار بھی ہیں اپنے حق میں

مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾ ع وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى ع ٣ ٣٩ ٧

صریح ﴿١١٣﴾ اور ہم نے احسان کیا موسیٰ

وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا

اور ہارون پر ﴿١١٤﴾ اور بچا دیا ہم نے ان کو اور ان کی قوم کو

مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ

اس بڑی گھبراہٹ سے ﴿١١٥﴾ اور ان کی ہم نے مدد کی

فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا

تو رہے وہی غالب ﴿١١٦﴾ اور ہم نے دی ان کو

الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا

کتاب واضح ﴿١١٧﴾ اور سجھائی ان کو

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾ وَتَرَكْنَا

سیدھی راہ ﴿١١٨﴾ اور باقی رکھا

عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾ سَلٰمٌ

ان پر پچھلے لوگوں میں ﴿١١٩﴾ کہ سلام ہے

عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ

موسیٰ اور ہارون پر ﴿١٢٠﴾ ہم یوں

نَجۡزِی الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اِنَّهُمَا مِنۡ

دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۲۱﴾ تحقیق وہ دونوں ہیں

عِبَادِنَا الۡمُؤۡمِنِیۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاِنَّ اِلۡیَاسَ

ہمارے ایمان دار بندوں میں ﴿۱۲۲﴾ اور تحقیق الیاس ہے

لَمِنَ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ﴿۱۲۳﴾ؕ اِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهٖۤ

رسولوں میں ﴿۱۲۳﴾ جب اس نے کہا اپنی قوم کو

اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ اَتَدۡعُوۡنَ بَعۡلًا وَّتَذَرُوۡنَ

کیا تم کو ڈر نہیں ﴿۱۲۴﴾ کیا تم پکارتے ہو بعل کو اور چھوڑتے ہو

اَحۡسَنَ الۡخَالِقِیۡنَ ﴿۱۲۵﴾ۙ اللّٰهَ رَبَّكُمۡ

بہتر بنانے والے کو ﴿۱۲۵﴾ جو اللہ ہے رب تمہارا

وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۱۲۶﴾ فَكَذَّبُوۡهُ

اور رب تمہارے اگلے باپ دادوں کا ﴿۱۲۶﴾ پھر اس کو جھٹلایا

فَاِنَّهُمۡ لَمُحۡضَرُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ۙ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

سو وہ آنے والے ہیں پکڑے ہوئے ﴿۱۲۷﴾ مگر جو بندے ہیں اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۲۸﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي

چنے ہوئے ﴿۱۲۸﴾ اور باقی رکھا ہم نے اس پر

الْاٰخِرِيْنَ ﴿۱۲۹﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿۱۳۰﴾

پچھلے لوگوں میں ﴿۱۲۹﴾ کہ سلام ہے الیاس پر ﴿۱۳۰﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

ہم یوں دیتے ہیں بدلہ نیکی کرنے والوں کو ﴿۱۳۱﴾

اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَاِنَّ

وہ ہے ہمارے ایمان دار بندوں میں ﴿۱۳۲﴾ اور تحقیق

لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ اِذْ نَجَّيْنٰهُ

لوط ہے رسولوں میں سے ﴿۱۳۳﴾ جب بچا دیا ہم نے اس کو

وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳۴﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي

اور اس کے سارے گھر والوں کو ﴿۱۳۴﴾ مگر ایک بڑھیا کہ رہ گئی

الْغٰبِرِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿۱۳۶﴾

رہ جانے والوں میں ﴿۱۳۵﴾ پھر جڑ سے اکھاڑ پھینکا ہم نے دوسروں کو ﴿۱۳۶﴾

وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿۱۳۷﴾ لا

اور تم گزرتے ہو ان پر صبح کے وقت ﴿۱۳۷﴾

ع ۲۵ ۸ وَبِالَّيْلِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ ع وَاِنَّ

اور رات کو بھی پھر کیا نہیں سمجھتے ﴿۱۳۸﴾ اور تحقیق

يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۳۹﴾ ؕ اِذْ اَبَقَ اِلَى

یونس ہے رسولوں میں سے ﴿۱۳۹﴾ جب بھاگ کر پہنچا

الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۱۴۰﴾ لا فَسَاهَمَ فَكَانَ

اس بھری کشتی پر ﴿۱۴۰﴾ پھر قرعہ ڈلوایا تو نکلا

مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ ج فَالْتَقَمَهُ

خطا وار ﴿۱۴۱﴾ پھر لقمہ کیا اس کو

الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ

مچھلی نے اور وہ الزام کھایا ہوا تھا ﴿۱۴۲﴾ پھر اگر نہ ہوتی یہ بات کہ

كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ لا لَلَبِثَ فِيْ

وہ یاد کرتا تھا پاک ذات کو ﴿۱۴۳﴾ تو رہتا

بَطۡنِهٖۤ اِلٰی یَوۡمِ یُبۡعَثُوۡنَ ﴿۱۴۴﴾ۚ فَنَبَذۡنٰهُ

اسکے پیٹ میں جس دن تک کہ مردے زندہ ہوں ﴿۱۴۴﴾ پھر ڈال دیا ہم نے اسکو

بِالۡعَرَآءِ وَهُوَ سَقِیۡمٌ ﴿۱۴۵﴾ۚ وَاَنۡۢبَتۡنَا عَلَیۡهِ

چٹیل میدان میں اور وہ بیمار تھا ﴿۱۴۵﴾ اور اگایا ہم نے اس پر

شَجَرَةً مِّنۡ یَّقۡطِیۡنٍ ﴿۱۴۶﴾ۚ وَاَرۡسَلۡنٰهُ اِلٰی

ایک درخت بیل والا ﴿۱۴۶﴾ اور بھیجا اس کو

مِائَةِ اَلۡفٍ اَوۡ یَزِیۡدُوۡنَ ﴿۱۴۷﴾ۚ فَاٰمَنُوۡا

لاکھ آدمیوں پر یا اس سے زیادہ ﴿۱۴۷﴾ پھر وہ یقین لائے

فَمَتَّعۡنٰهُمۡ اِلٰی حِیۡنٍ ﴿۱۴۸﴾ؕ فَاسۡتَفۡتِهِمۡ

پھر ہم نے فائدہ اٹھانے دیا ان کو ایک وقت تک ﴿۱۴۸﴾ اب ان سے پوچھ

اَلِرَبِّكَ الۡبَنٰتُ وَلَهُمُ الۡبَنُوۡنَ ﴿۱۴۹﴾ۙ

کیا تیرے رب کے یہاں بیٹیاں ہیں اور ان کے یہاں بیٹے ﴿۱۴۹﴾

اَمۡ خَلَقۡنَا الۡمَلٰٓئِكَةَ اِنَاثًا وَّهُمۡ

یا ہم نے بنایا فرشتوں کو عورت اور وہ

شٰهِدُوْنَ ﴿١٥٠﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ
دیکھتے تھے ﴿١٥٠﴾ سنتا ہے وہ اپنا جھوٹ
لَيَقُوْلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَدَ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّهُمْ
بنایا کہتے ہیں ﴿١٥١﴾ کہ اللہ کے اولاد ہوئی اور وہ بے شک
لَكٰذِبُوْنَ ﴿١٥٢﴾ اَصْطَفَى الْبَنٰتِ عَلَى
جھوٹے ہیں ﴿١٥٢﴾ کیا اس نے پسند کیں بیٹیاں
الْبَنِيْنَ ﴿١٥٣﴾ مَا لَكُمْ ۟ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿١٥٤﴾
بیٹوں سے ﴿١٥٣﴾ کیا ہوگیا ہے تم کو کیسا انصاف کرتے ہو ﴿١٥٤﴾
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٥﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
کیا تم دھیان نہیں کرتے ہو ﴿١٥٥﴾ یا تمھارے پاس کوئی سند ہے
مُّبِيْنٌ ﴿١٥٦﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
کھلی ﴿١٥٦﴾ تو لاؤ اپنی کتاب اگر ہو تم
صٰدِقِيْنَ ﴿١٥٧﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ وَبَيْنَ
سچے ﴿١٥٧﴾ اور ٹھہرایا ہے انہوں نے خدا میں اور

الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

جنوں میں ناتا اور جنوں کو تو معلوم ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ۙ﴿۱۵۸﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

کہ تحقیق وہ پکڑے ہوئے آئیں گے ﴿۱۵۸﴾ اللہ پاک ہے

عَمَّا يَصِفُوْنَ ۙ﴿۱۵۹﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ

ان باتوں سے جو یہ بتاتے ہیں ﴿۱۵۹﴾ مگر جو بندے ہیں اللہ کے

الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۰﴾ فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۱۶۱﴾

چنے ہوئے ﴿۱۶۰﴾ سو تم اور جن کو تم پوجتے ہو ﴿۱۶۱﴾

مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ۙ﴿۱۶۲﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ

کسی کو اس کے ہاتھ سے بہکا کر نہیں لے سکتے ﴿۱۶۲﴾ مگر اسی کو جو

صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿۱۶۳﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ

پہنچنے والا ہے دوزخ میں ﴿۱۶۳﴾ اور ہم میں جو ہے اس کا ایک ٹھکانا ہے

مَّعْلُوْمٌ ۙ﴿۱۶۴﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ الصَّآفُّوْنَ ۚ﴿۱۶۵﴾

مقرر ﴿۱۶۴﴾ اور ہم ہی ہیں صف باندھنے والے ﴿۱۶۵﴾

وَاِنَّا لَنَحۡنُ الۡمُسَبِّحُوۡنَ ﴿۱۶۶﴾ وَاِنۡ كَانُوۡا

اور ہم ہی ہیں پاکی بیان کرنے والے ﴿۱۶۶﴾ اور یہ تو

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۱۶۷﴾ لَوۡ اَنَّ عِنۡدَنَا ذِكۡرًا

کہا کرتے تھے ﴿۱۶۷﴾ اگر ہمارے پاس کچھ احوال ہوتا

مِّنَ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۶۸﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ

پہلے لوگوں کا ﴿۱۶۸﴾ تو ہم ہوتے بندے اللہ کے

الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۱۶۹﴾ فَكَفَرُوۡا بِهٖ فَسَوۡفَ

چنے ہوئے ﴿۱۶۹﴾ سو اس سے منکر ہوگئے اب آگے

يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۷۰﴾ وَلَقَدۡ سَبَقَتۡ كَلِمَتُنَا

جان لیں گے ﴿۱۷۰﴾ اور پہلے ہوچکا ہمارا حکم

لِعِبَادِنَا الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۷۱﴾ اِنَّهُمۡ لَهُمُ

اپنے بندوں کے حق میں جو کہ رسول ہیں ﴿۱۷۱﴾ بے شک انہی کو

الۡمَنۡصُوۡرُوۡنَ ﴿۱۷۲﴾ وَاِنَّ جُنۡدَنَا لَهُمُ

مدد دی جاتی ہے ﴿۱۷۲﴾ اور ہمارا لشکر ہے جو ہے بے شک وہی

الْغٰلِبُوْنَ ﴿١٧٣﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

غالب ہے ﴿١٧٣﴾ سو تو ان سے پھر آ

حِيْنٍ ﴿١٧٤﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٥﴾

ایک وقت تک ﴿١٧٤﴾ اور ان کو دیکھتا رہ کہ وہ آگے دیکھ لیں گے ﴿١٧٥﴾

اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١٧٦﴾ فَاِذَا

کیا ہماری آفت کو جلد مانگتے ہیں ﴿١٧٦﴾ پھر جب

نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ فَسَآءَ صَبَاحُ

اترے گی ان کے میدان میں تو بری صبح ہوگی

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿١٧٧﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى

ڈرائے ہوؤں کی ﴿١٧٧﴾ اور پھر ان سے

حِيْنٍ ﴿١٧٨﴾ وَّاَبْصِرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿١٧٩﴾

ایک وقت تک ﴿١٧٨﴾ اور دیکھتا رہ اب آگے دیکھ لیں گے ﴿١٧٩﴾

سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا

پاک ذات ہے تیرے رب کی وہ پروردگار عزت والا پاک ہے

يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾ۚ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾ۚ

ان باتوں سے جو بیان کرتے ہیں ﴿۱۸۰﴾ اور سلام ہے رسولوں پر ﴿۱۸۱﴾

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾ع

ع ۵ ۴۴ ۹

اور سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا ﴿۱۸۲﴾

(سورۂ صٓ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸۸) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۸) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۳۸) نمبر پر ہے اور سورۂ قمر کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۷۳۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۰۶۷) حروف ہیں

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ﴿۱﴾ؕ بَلِ

صٓ قسم ہے اس قرآن سمجھانے والے کی ﴿۱﴾ بلکہ

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِیْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾

جو لوگ منکر ہیں غرور میں ہیں اور مقابلہ میں ﴿۲﴾

كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ

بہت غارت کردیں ہم نے ان سے پہلے جماعتیں

فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿۳﴾

پھر لگے پکارنے اور وقت نہ رہا خلاصی کا ﴿۳﴾

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ز

اور تعجب کرنے لگے اس بات پر کہ آیا انکے پاس ایک ڈر سنانے والا انہی میں سے

وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿۴﴾ ج صلے

اور کہنے لگے منکر یہ جادوگر ہے جھوٹا ﴿۴﴾

اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ج صلے اِنَّ هٰذَا

کیا اس نے کر دی اتنوں کی بندگی کے بدلے ایک ہی بندگی یہ بھی ہے

لَشَیْءٌ عُجَابٌ ﴿۵﴾ وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ

بڑے تعجب کی بات ﴿۵﴾ اور چل کھڑے ہوئے کئی پنچ ان میں سے

اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓی اٰلِهَتِكُمْ ج صلے اِنَّ

کہ چلو اور جمے رہو اپنے معبودوں پر بےشک

هٰذَا لَشَیْءٌ یُّرَادُ ﴿۶﴾ ج مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا

اس بات میں کوئی غرض ہے ﴿۶﴾ یہ نہیں سنا ہم نے

فِی الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ج صلے اِنْ هٰذَآ اِلَّا

اس پچھلے دین میں اور کچھ نہیں یہ

اخْتِلَاقٌ ۝٧ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

بنائی ہوئی بات ہے ⑦ کیا اسی پر اتری نصیحت

مِنْۢ بَيْنِنَا ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْ

ہم سب میں سے کوئی نہیں ان کو دھوکا ہے

ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ۝٨ؕ

میری نصیحت میں کوئی نہیں ابھی انہوں نے چکھی نہیں میری مار ⑧

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کی مہربانی کے

الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ۝٩ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ

جو کہ زبردست ہے بخشنے والا ⑨ یا ان کی حکومت ہے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۫ قف

آسمانوں میں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے

فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ۝١٠ جُنْدٌ

تو ان کو چاہیے کہ چڑھ جائیں رسیاں تان کر ⑩ ایک لشکر یہ بھی

مَا هُنَالِكَ مَهۡزُوۡمٌ مِّنَ الۡاَحۡزَابِ ﴿۱۱﴾

وہاں تباہ ہوا ان سب لشکروں میں ﴿۱۱﴾

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّعَادٌ

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے نوح کی قوم اور عاد

وَّفِرۡعَوۡنُ ذُو الۡاَوۡتَادِ ﴿۱۲﴾ لا وَثَمُوۡدُ

اور فرعون میخوں والا ﴿۱۲﴾ اور ثمود

وَقَوۡمُ لُوۡطٍ وَّاَصۡحٰبُ لۡـَٔـيۡكَةِ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور لوط کی قوم اور ایکہ کے لوگ وہ

الۡاَحۡزَابُ ﴿۱۳﴾ اِنۡ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ

بڑی بڑی فوجیں ﴿۱۳﴾ یہ جتنے تھے سب نے یہی کیا کہ جھٹلایا

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ﴿۱۴﴾ ع وَمَا يَنۡظُرُ ۱۴ ع ۱

رسولوں کو پھر ثابت ہوئی میری طرف سے سزا ﴿۱۴﴾ اور راہ نہیں دیکھتے

هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيۡحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا

یہ لوگ مگر ایک چنگھاڑ کی جو بیچ میں

مِنۡ فَوَاقٍ ﴿۱۵﴾ وَقَالُوۡا رَبَّنَا عَجِّلۡ

دم نہ لے گی ﴿۱۵﴾ اور کہتے ہیں اے رب جلد دے

لَّنَا قِطَّنَا قَبۡلَ یَوۡمِ الۡحِسَابِ ﴿۱۶﴾

ہم کو چھٹی ہماری پہلے حساب کے دن سے ﴿۱۶﴾

اِصۡبِرۡ عَلٰی مَا یَقُوۡلُوۡنَ وَاذۡکُرۡ عَبۡدَنَا

تو تحمل کرتا رہ اس پر جو وہ کہتے ہیں اور یاد کر ہمارے بندے

دَاوٗدَ ذَا الۡاَیۡدِ ۚ اِنَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۷﴾ اِنَّا سَخَّرۡنَا

داوٗد قوت والے کو وہ تھا رجوع رہنے والا ﴿۱۷﴾ ہم نے تابع کیے

الۡجِبَالَ مَعَہٗ یُسَبِّحۡنَ بِالۡعَشِیِّ

پہاڑ اس کے ساتھ پاکی بولتے تھے شام کو

وَالۡاِشۡرَاقِ ﴿۱۸﴾ وَالطَّیۡرَ مَحۡشُوۡرَۃً ؕ

اور صبح کو ﴿۱۸﴾ اور اڑتے جانور جمع ہو کر

کُلٌّ لَّہٗۤ اَوَّابٌ ﴿۱۹﴾ وَشَدَدۡنَا مُلۡکَہٗ

سب تھے اسکے آگے رجوع رہتے ﴿۱۹﴾ اور قوت دی ہم نے اسکی سلطنت کو

وَاٰتَیۡنٰهُ الۡحِکۡمَةَ وَفَصۡلَ الۡخِطَابِ ﴿٢٠﴾

اور دی اس کو تدبیر اور فیصلہ کرنا بات کا ﴿٢٠﴾

وَهَلۡ اَتٰىكَ نَبَؤُا الۡخَصۡمِ ۘ اِذۡ تَسَوَّرُوا

اور پہنچی ہے تجھ کو خبر دعوے والوں کی جب دیوار کود کر آئے

الۡمِحۡرَابَ ۙ﴿٢١﴾ اِذۡ دَخَلُوۡا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ

عبادت خانہ میں ﴿٢١﴾ جب گھس آئے داؤد کے پاس تو ان سے گھبرایا

مِنۡهُمۡ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ۚ خَصۡمٰنِ بَغٰى

وہ بولے مت گھبرا ہم دو جھگڑتے ہیں زیادتی کی ہے

بَعۡضُنَا عَلٰى بَعۡضٍ فَاحۡکُمۡ بَیۡنَنَا

ایک نے دوسرے پر سو فیصلہ کر دے ہم میں

بِالۡحَقِّ وَلَا تُشۡطِطۡ وَاهۡدِنَاۤ اِلٰى

انصاف کا اور دور نہ ڈال بات کو اور بتلا دے ہم کو

سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿٢٢﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِیۡ ۟ قف لَهٗ

سیدھی راہ ﴿٢٢﴾ یہ جو ہے بھائی ہے میرا اس کے یہاں ہیں

وقف لازم

تِسۡعٌ وَّتِسۡعُوۡنَ نَعۡجَةً وَّلِیَ نَعۡجَةٌ

ننانوے دنبیاں اور میرے یہاں ایک دنبی

وَّاحِدَةٌ ۟ فَقَالَ اَكۡفِلۡنِيۡهَا وَعَزَّنِىۡ فِى

پھر کہتا ہے حوالہ کر دے میرے وہ بھی اور زبردستی کرتا ہے مجھ سے

الۡخِطَابِ ﴿۲۳﴾ قَالَ لَقَدۡ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ

بات میں ﴿۲۳﴾ بولا وہ بے انصافی کرتا ہے تجھ پر کہ مانگتا ہے

نَعۡجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ

تیری دنبی ملانے کو اپنی دنبیوں میں اور اکثر

الۡخُلَطَآءِ لَيَبۡغِىۡ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ

شریک زیادتی کرتے ہیں ایک دوسرے پر

اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

مگر جو یقین لائے ہیں اور کام کیے نیک

وَقَلِيۡلٌ مَّا هُمۡ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ

اور تھوڑے لوگ ہیں ایسے اور خیال میں آیا داؤد کے کہ ہم نے اس کو جانچا

سَجْدَة ١٠

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ۩ ﴿٢٤﴾

پھر گناہ بخشوانے لگا اپنے رب سے اور گر پڑا جھک کر اور رجوع ہوا ﴿٢٤﴾

فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا

پھر ہم نے معاف کر دیا اس کو وہ کام اور اس کے لیے ہمارے پاس

لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿٢٥﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا

مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ﴿٢٥﴾ اے داؤد ہم نے

جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِى الْاَرْضِ فَاحْكُمْ

تجھ کو نائب ملک میں سو تو حکومت کر

بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى

لوگوں میں انصاف سے اور نہ چل جی کی خواہش پر

فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

پھر وہ تجھ کو بچلا دے اللہ کی راہ سے مقرر جو لوگ

يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ

بچلتے ہیں اللہ کی راہ سے ان کے لیے

عَذَابٌ شَدِيۡدٌۢ بِمَا نَسُوۡا يَوۡمَ

سخت عذاب ہے اس بات پر کہ بھلا دیا انہوں نے دن

الۡحِسَابِ ﴿۲۶﴾ ع وَمَا خَلَقۡنَا السَّمَآءَ

حساب کا ﴿۲۶﴾ اور ہم نے نہیں بنایا آسمان

ع ٢/١٢

وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا بَاطِلًا ؕ ذٰلِكَ

اور زمین کو اور جو ان کے بیچ میں ہے نکما یہ

ظَنُّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ

خیال ہے کہ ان کو جو منکر ہیں سو خرابی ہے

كَفَرُوۡا مِنَ النَّارِ ﴿۲۷﴾ ط اَمۡ نَجۡعَلُ

منکروں کے لیے آگ سے ﴿۲۷﴾ کیا ہم دیں گے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

ایمان والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں برابر

كَالۡمُفۡسِدِيۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ز اَمۡ نَجۡعَلُ

ان کے جو خرابی ڈالیں ملک میں کیا ہم کردیں گے

الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿٢٨﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ

ڈرنے والوں کو برابر ڈھیٹ لوگوں کے ﴿٢٨﴾ ایک کتاب ہے جو اتاری ہم نے

اِلَيْكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ

تیری طرف برکت کی تاکہ دھیان کریں لوگ اس کی باتیں اور تاکہ سمجھیں

اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٩﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ

عقل والے ﴿٢٩﴾ اور دیا ہم نے داؤد کو

سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿٣٠﴾ ؕ

سلیمان بہت خوب بندہ وہ ہے رجوع رہنے والا ﴿٣٠﴾

اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ الصّٰفِنٰتُ

جب دکھانے کو لائے اس کے سامنے شام کو گھوڑے

الْجِيَادُ ﴿٣١﴾ لا فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ

خاصے ﴿٣١﴾ تو بولا میں نے دوست رکھا بہت

حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ حَتّٰى

مال کی محبت کو اپنے رب کی یاد سے یہاں تک کہ

تَوَارَتۡ بِالۡحِجَابِ ﴿۳۲﴾ قف رُدُّوۡهَا عَلَیَّ ؕ

سورج چھپ گیا اوٹ میں ﴿۳۲﴾ پھیر لاؤ ان کو میرے پاس

فَطَفِقَ مَسۡحًۢا بِالسُّوۡقِ وَالۡاَعۡنَاقِ ﴿۳۳﴾

پھر لگا جھاڑنے ان کی پنڈلیاں اور گردنیں ﴿۳۳﴾

وَلَقَدۡ فَتَنَّا سُلَیۡمٰنَ وَاَلۡقَیۡنَا عَلٰی

اور ہم نے جانچا سلیمان کو اور ڈال دیا

کُرۡسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ﴿۳۴﴾ قَالَ

اس کے تخت پر ایک دھڑ پھر وہ رجوع ہوا ﴿۳۴﴾ بولا

رَبِّ اغۡفِرۡلِیۡ وَهَبۡ لِیۡ مُلۡکًا

اے رب میرے معاف کر مجھ کو اور بخش مجھ کو وہ بادشاہی

لَّا یَنۡۢبَغِیۡ لِاَحَدٍ مِّنۡۢ بَعۡدِیۡ ۚ اِنَّكَ

کہ مناسب نہ ہو کسی کے میرے پیچھے بےشک تو ہے

اَنۡتَ الۡوَهَّابُ ﴿۳۵﴾ فَسَخَّرۡنَا لَهُ الرِّیۡحَ

سب کچھ بخشنے والا ﴿۳۵﴾ پھر ہم نے تابع کردیا اس کے ہوا کو

تَجۡرِیۡ بِاَمۡرِهٖ رُخَآءً حَیۡثُ اَصَابَ ۙ﴿۳۶﴾

چلتی تھی اس کے حکم سے نرم نرم جہاں پہنچنا چاہتا ﴿۳۶﴾

وَالشَّیٰطِیۡنَ کُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ۙ﴿۳۷﴾

اور تابع کر دیے شیطان سارے عمارت کرنے والے اور غوطے لگانے والے ﴿۳۷﴾

وَّاٰخَرِیۡنَ مُقَرَّنِیۡنَ فِی الۡاَصۡفَادِ ﴿۳۸﴾

بہت سے اور جو باہم جکڑے ہوئے ہیں بیڑیوں میں ﴿۳۸﴾

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامۡنُنۡ اَوۡ اَمۡسِكۡ

یہ ہے بخشش ہماری اب تو احسان کر یا رکھ چھوڑ

بِغَیۡرِ حِسَابٍ ﴿۳۹﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنۡدَنَا

کچھ حساب نہ ہوگا ﴿۳۹﴾ اور اس کا ہمارے یہاں

لَزُلۡفٰی وَحُسۡنَ مَاٰبٍ ﴿۴۰﴾ؑ وَاذۡكُرۡ عَبۡدَنَاۤ ع ۱۴ / ۱۲ ۳

مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ﴿۴۰﴾ اور یاد کر ہمارے بندے

اَیُّوۡبَ ۘ اِذۡ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ وقف لازم

ایوب کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو کہ مجھ کو لگا دی

الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿٤١﴾ اُرْكُضْ

شیطان نے ایذا اور تکلیف ﴿٤١﴾ لات مار

بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ

اپنے پاؤں سے یہ چشمہ نکلا نہانے کو ٹھنڈا

وَّشَرَابٌ ﴿٤٢﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اَهْلَهٗ

اور پینے کو ﴿٤٢﴾ اور بخشے ہم نے اس کو اس کے گھر والے

وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى

اور ان کے برابر ان کے ساتھ اپنی طرف کی مہربانی سے اور یادرکھنے کو

لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٤٣﴾ وَخُذْ بِيَدِكَ

عقل والوں کے ﴿٤٣﴾ اور پکڑ اپنے ہاتھ میں

ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ

سینکوں کا مٹھا پھر اس سے مارلے اور قسم میں جھوٹا نہ ہو

اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ

ہم نے اس کو پایا جھیلنے والا بہت خوب بندہ

اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ

تحقیق وہ ہے رجوع رہنے والا ﴿۴۴﴾ اور یاد کر ہمارے بندوں کو ابراہیم

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ

اور اسحاق اور یعقوب ہاتھوں والے

وَالْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ

اور آنکھوں والے ﴿۴۵﴾ ہم نے امتیاز دیا ان کو ایک چنی ہوئی بات کا

ذِكْرَى الدَّارِ ﴿۴۶﴾ ج وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا

وہ یاد اس گھر کی ﴿۴۶﴾ اور وہ سب ہمارے نزدیک ہیں

لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۷﴾ ط وَاذْكُرْ

چنے ہوئے نیک لوگوں میں ﴿۴۷﴾ اور یاد کر

اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ط وَكُلٌّ

اسماعیل کو اور الیسع کو اور ذوالکفل کو اور ہر ایک

مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿۴۸﴾ ط هٰذَا ذِكْرٌ ط وَاِنَّ

تھا خوبی والا ﴿۴۸﴾ یہ ایک مذکور ہو چکا اور تحقیق

لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ۙ﴿۴۹﴾ جَنّٰتِ

ڈر والوں کے لیے ہے اچھا ٹھکانا ﴿۴۹﴾ باغ ہیں

عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ۚ﴿۵۰﴾

سدا بسنے کے کھول رکھے ہیں ان کے واسطے دروازے ﴿۵۰﴾

مُتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِفَاكِهَةٍ

تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے ان میں منگوائیں گے ان میں میوے

كَثِیْرَةٍ وَّشَرَابٍ ﴿۵۱﴾ وَعِنْدَهُمْ

بہت اور شراب ﴿۵۱﴾ اور ان کے پاس

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿۵۲﴾ هٰذَا مَا

عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں ایک عمر کی ﴿۵۲﴾ یہ وہ ہے جو

تُوْعَدُوْنَ لِیَوْمِ الْحِسَابِ ﴿۵۳﴾ اِنَّ

تم سے وعدہ کیا گیا حساب کے دن پر ﴿۵۳﴾ یہ

هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ۚۖ﴿۵۴﴾

ہے روزی ہماری دی ہوئی اس کو نہیں نبڑنا ﴿۵۴﴾

الثلثة

هٰذَا ؕ وَاِنَّ لِلطّٰغِیۡنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ۙ﴿۵۵﴾

یہ سن چکے اور تحقیق شریروں کے واسطے ہے برا ٹھکانا ﴿۵۵﴾

جَهَنَّمَ ۚ یَصۡلَوۡنَهَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمِهَادُ ﴿۵۶﴾

دوزخ ہے جس میں ان کو ڈالیں گے سو کیا بری آرام کرنے کی جگہ ہے ﴿۵۶﴾

هٰذَا ۙ فَلۡیَذُوۡقُوۡهُ حَمِیۡمٌ وَّغَسَّاقٌ ۙ﴿۵۷﴾

یہ ہے اب اس کو چکھیں گرم پانی اور پیپ ﴿۵۷﴾

وَّاٰخَرُ مِنۡ شَكۡلِهٖۤ اَزۡوَاجٌ ﴿۵۸﴾ ؕ هٰذَا فَوۡجٌ

اور کچھ اور اسی شکل کی طرح طرح کی چیزیں ﴿۵۸﴾ یہ ایک فوج ہے

مُّقۡتَحِمٌ مَّعَكُمۡ ۚ لَا مَرۡحَبًۢا بِهِمۡ ؕ

دھنستی آرہی ہے تمہارے ساتھ جگہ نہ ملیو ان کو

اِنَّهُمۡ صَالُوا النَّارِ ﴿۵۹﴾ قَالُوۡا بَلۡ اَنۡتُمۡ ۟ قف

یہ ہیں گھسنے والے آگ میں ﴿۵۹﴾ وہ بولے بلکہ تم ہی ہو

لَا مَرۡحَبًۢا بِكُمۡ ؕ اَنۡتُمۡ قَدَّمۡتُمُوۡهُ

کہ جگہ نہ ملیو تم کو تم ہی پیش لائے

لَنَا ؕ فَبِئۡسَ الۡقَرَارُ ﴿۶۰﴾ قَالُوۡا رَبَّنَا

ہمارے یہ بلا سو کیا بری ٹھہرنے کی جگہ ہے ﴿۶۰﴾ وہ بولے اے رب ہمارے

مَنۡ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدۡهُ عَذَابًا

جو کوئی لایا ہمارے پیش یہ سو بڑھا دے اس کو دونا عذاب

ضِعۡفًا فِى النَّارِ ﴿۶۱﴾ وَقَالُوۡا مَا لَنَا

آگ میں ﴿۶۱﴾ اور کہیں گے کیا ہوا کہ ہم

لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمۡ مِّنَ

نہیں دیکھتے ان مردوں کو کہ ہم ان کو شمار کرتے تھے

الۡاَشۡرَارِ ﴿۶۲﴾ اَتَّخَذۡنٰهُمۡ سِخۡرِيًّا اَمۡ

برے لوگوں میں ﴿۶۲﴾ کیا ہم نے ان کو ٹھٹھے میں پکڑا تھا یا

زَاغَتۡ عَنۡهُمُ الۡاَبۡصَارُ ﴿۶۳﴾ اِنَّ ذٰلِكَ

چوک گئیں ان سے ہماری آنکھیں ﴿۶۳﴾ یہ بات

ع ۴ ۲۴ ۱۳ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ اَهۡلِ النَّارِ ﴿۶۴﴾ ع

ٹھیک ہونی ہے جھگڑا کرنا آپس میں دوزخیوں کا ﴿۶۴﴾

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَنَا مُنۡذِرٌ ‌ۖ وَّمَا مِنۡ اِلٰهٍ

تو کہہ میں تو یہی ہوں ڈر سنا دینے والا اور حاکم کوئی نہیں

اِلَّا اللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ ۚ‏ ﴿۶۵﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ

مگر اللہ اکیلا دباؤ والا ﴿۶۵﴾ رب آسمانوں کا

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا الۡعَزِيۡزُ

اور زمین کا اور جو ان کے بیچ میں ہے زبردست

الۡغَفَّارُ ﴿۶۶﴾ قُلۡ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيۡمٌ ۙ‏ ﴿۶۷﴾

گناہ بخشنے والا ﴿۶۶﴾ تو کہہ یہ ایک بڑی خبر ہے ﴿۶۷﴾

اَنۡتُمۡ عَنۡهُ مُعۡرِضُوۡنَ ﴿۶۸﴾ مَا كَانَ

کہ تم اس کو دھیان میں نہیں لاتے ﴿۶۸﴾ مجھ کو

لِىَ مِنۡ عِلۡمٍۢ بِالۡمَلَاِ الۡاَعۡلٰٓى اِذۡ

کچھ خبر نہ تھی اوپر کی مجلس کی جب

يَخۡتَصِمُوۡنَ ﴿۶۹﴾ اِنۡ يُّوۡحٰٓى اِلَىَّ اِلَّاۤ

وہ آپس میں تکرار کرتے ہیں ﴿۶۹﴾ مجھ کو تو یہی حکم آتا ہے

اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۰﴾ اِذْ قَالَ

کہ اور کچھ نہیں میں تو ڈر سنا دینے والا ہوں کھول کر ﴿۷۰﴾ جب کہا

رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا

تیرے رب نے فرشتوں کو میں بناتا ہوں ایک انسان

مِّنْ طِيْنٍ ﴿۷۱﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ

مٹی کا ﴿۷۱﴾ پھر جب ٹھیک بنا چکوں اور پھونکوں

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿۷۲﴾

اس میں ایک اپنی جان تو تم گر پڑو اس کے آگے سجدہ میں ﴿۷۲﴾

فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ اَجْمَعُوْنَ ﴿۷۳﴾ لا

پھر سجدہ کیا فرشتوں نے سب نے اکٹھے ہو کر ﴿۷۳﴾

اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اِسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ

مگر ابلیس نے غرور کیا اور تھا وہ

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾ قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ

منکروں میں ﴿۷۴﴾ فرمایا اے ابلیس کس چیز نے روک دیا تجھ کو

اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَیَّ ؕ

کہ سجدہ کرے اس کو جس کو میں نے بنایا اپنے دونوں ہاتھوں سے

اَسْتَكْبَرْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿۷۵﴾

یہ تو نے غرور کیا یا تو بڑا تھا درجہ میں ﴿۷۵﴾

قَالَ اَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْهُ ؕ خَلَقْتَنِیْ مِنْ نَّارٍ

بولا میں بہتر ہوں اس سے مجھ کو بنایا تو نے آگ سے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿۷۶﴾ قَالَ فَاخْرُجْ

اور اس کو بنایا مٹی سے ﴿۷۶﴾ فرمایا تُو تو نکل

مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿۷۷﴾ ۖۚ وَّاِنَّ عَلَيْكَ

یہاں سے کہ تو مردود ہوا ﴿۷۷﴾ اور تجھ پر

لَعْنَتِیْۤ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۷۸﴾ قَالَ

میری پھٹکار ہے اس جزا کے دن تک ﴿۷۸﴾ بولا

رَبِّ فَاَنْظِرْنِیْۤ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿۷۹﴾

اے رب مجھ کو ڈھیل دے جس دن تک کہ مردے جی اٹھیں ﴿۷۹﴾

قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الۡمُنۡظَرِيۡنَ ۙ﴿۸۰﴾ اِلٰى

فرمایا تو تجھ کو ڈھیل ہے ﴿۸۰﴾ اسی

يَوۡمِ الۡوَقۡتِ الۡمَعۡلُوۡمِ ﴿۸۱﴾ قَالَ

وقت کے دن تک جو معلوم ہے ﴿۸۱﴾ بولا

فَبِعِزَّتِكَ لَاُغۡوِيَنَّهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿۸۲﴾

تو قسم ہے تیری عزت کی میں گمراہ کروں گا ان سب کو ﴿۸۲﴾

اِلَّا عِبَادَكَ مِنۡهُمُ الۡمُخۡلَصِيۡنَ ﴿۸۳﴾

مگر جو بندے ہیں تیرے ان میں چنے ہوئے ﴿۸۳﴾

قَالَ فَالۡحَقُّ ۡ وَالۡحَقَّ اَقُوۡلُ ۚ﴿۸۴﴾

فرمایا تو ٹھیک بات یہ ہے اور میں ٹھیک ہی کہتا ہوں ﴿۸۴﴾

لَاَمۡلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنۡكَ وَمِمَّنۡ

مجھ کو بھرنا ہے دوزخ تجھ سے اور جو

تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿۸۵﴾ قُلۡ

ان میں تیری راہ چلے ان سب سے ﴿۸۵﴾ تو کہہ

مَآ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ مِنۡ اَجۡرٍ وَّمَآ اَنَا۠

میں مانگتا نہیں تم سے اس پر کچھ بدلہ اور میں نہیں

مِنَ الۡمُتَكَلِّفِيۡنَ ﴿٨٦﴾ اِنۡ هُوَ اِلَّا

اپنے آپ کو بنانے والا ﴿٨٦﴾ یہ تو ایک

ذِكۡرٌ لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٧﴾ وَلَتَعۡلَمُنَّ نَبَاَهٗ

فہمائش ہے سارے جہان والوں کو ﴿٨٧﴾ اور معلوم کرلو گے اس کا احوال

بَعۡدَ حِيۡنٍ ﴿٨٨﴾ ع ٥ ٢٤ ١٤

تھوڑی دیر کے پیچھے ﴿٨٨﴾

(سورۂ زمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٥٢) سے (٥٤) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئی ہیں۔ اس میں (٧٥) آیتیں اور (٨) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٥٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٣٩) نمبر پر ہے اور سورۂ سبا کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١١٧٢) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (٤٩٠٨) حروف ہیں

تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ

اتارنا ہے کتاب کا اللہ سے جو زبردست ہے

الۡحَكِيۡمِ ﴿١﴾ اِنَّاۤ اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ

حکمتوں والا ﴿١﴾ میں نے اتاری ہے تیری طرف

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا

کتاب ٹھیک سو بندگی کر اللہ کی خالص کر کر

لَّهُ الدِّيْنَ ﴿٢﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ

اس کے واسطے بندگی ﴿٢﴾ سنتا ہے اللہ ہی کے لیے ہے بندگی

الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ

خالص اور جنہوں نے پکڑ رکھے ہیں

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۘ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا

وقف لازم

اس سے ورے حمایتی کہ ہم تو ان کو پوجتے ہیں

لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس واسطے کہ ہم کو پہنچادیں اللہ کی طرف قریب کے درجہ میں بیشک اللہ

يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ

فیصلہ کر دے گا ان میں جس چیز میں وہ

يَخْتَلِفُوْنَ ۬ؕ ﴿٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ

جھگڑتے ہیں البتہ اللہ راہ نہیں دیتا اس کو

هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ③ لَوْ اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ

جو ہو جھوٹا حق نہ ماننے والا ③ اگر اللہ چاہتا کہ

يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ

اولاد کرلے تو چن لیتا اپنی خلق میں سے

مَا يَشَآءُ ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ

جو کچھ چاہتا وہ پاک ہے وہی ہے اللہ اکیلا

الْقَهَّارُ ④ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

دباؤ والا ④ بنائے آسمان اور زمین

بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ

ٹھیک لپیٹتا ہے رات کو دن پر اور لپیٹتا ہے

النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ

دن کو رات پر اور کام میں لگا دیا سورج

وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ

اور چاند کو ہر ایک چلتا ہے ایک ٹھہری ہوئی مدت پر

اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ⑤ خَلَقَكُمْ

سنتا ہے وہی ہے زبردست گناہ بخشنے والا ⑤ بنایا تم کو

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا

ایک جی سے پھر بنایا اسی سے

زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِيَةَ

اس کا جوڑا اور اتارے تمہارے واسطے چوپاؤں سے آٹھ

اَزْوَاجٍ ط يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ

نر مادہ، بناتا ہے تم کو ماں کے پیٹ میں

خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ط

ایک طرح پر دوسری طرح کے پیچھے تین اندھیروں کے بیچ

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ط لَآ اِلٰهَ

وہ اللہ ہے رب تمہارا اسی کا راج ہے کسی کی بندگی نہیں

اِلَّا هُوَ ج فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ⑥ اِنْ تَكْفُرُوْا

اس کے سوا پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو ⑥ اگر تم منکر ہوگے

فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنۡكُمۡ ۟ وَلَا يَرۡضٰى

تو اللہ پروا نہیں رکھتا تمھاری اور پسند نہیں کرتا

لِعِبَادِهِ الۡكُفۡرَ ۚ وَاِنۡ تَشۡكُرُوۡا يَرۡضَهُ

اپنے بندوں کا منکر ہونا اور اگر اس کا حق مانو گے تو اس کو تمھارے لیے

لَـكُمۡ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزۡرَ اُخۡرٰى ؕ

پسند کرے گا اور نہ اٹھائے گا کوئی اٹھانے والا بوجھ دوسرے کا

ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمۡ مَّرۡجِعُكُمۡ فَيُنَبِّئُكُمۡ

پھر اپنے رب کی طرف تم کو پھر جانا ہے تو وہ جتلائے گا تم کو

بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ

جو تم کرتے تھے مقرر اس کو خبر ہے دلوں کی

الصُّدُوۡرِ ﴿۷﴾ وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ

بات کی ﴿۷﴾ اور جب آ لگے انسان کو

ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيۡبًا اِلَيۡهِ ثُمَّ اِذَا

سختی پکارے اپنے رب کو رجوع ہو کر اس کی طرف پھر جب

خَوَّلَهٗ نِعۡمَةً مِّنۡهُ نَسِيَ مَا كَانَ

بخشے اس کو نعمت اپنی طرف سے بھول جائے اس کو کہ

يَدۡعُوۡۤا اِلَيۡهِ مِنۡ قَبۡلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ

جس کے لیے پکار رہا تھا پہلے سے اور ٹھہرائے اللہ کے برابر

اَنۡدَادًا لِّيُضِلَّ عَنۡ سَبِيۡلِهٖ ؕ قُلۡ

اوروں کو تاکہ بہکائے اس کی راہ سے تو کہہ

تَمَتَّعۡ بِكُفۡرِكَ قَلِيۡلًا ۖۗ اِنَّكَ مِنۡ

برت لے ساتھ اپنے کفر کے تھوڑے دنوں، تو ہے

اَصۡحٰبِ النَّارِ ﴿٨﴾ اَمَّنۡ هُوَ قَانِتٌ

دوزخ والوں میں ﴿٨﴾ بھلا ایک جو بندگی میں لگا ہوا ہے

اٰنَآءَ الَّيۡلِ سَاجِدًا وَّقَآئِمًا يَّحۡذَرُ

رات کی گھڑیوں میں سجدے کرتا ہوا اور کھڑا ہوا خطرہ رکھتا ہے

الۡاٰخِرَةَ وَيَرۡجُوۡا رَحۡمَةَ رَبِّهٖ ؕ قُلۡ

آخرت کا اور امید رکھتا ہے اپنے رب کی مہربانی کی تو کہہ

هَلْ يَسْتَوِى الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ

کوئی برابر ہوتے ہیں سمجھ والے

وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ

اور بے سمجھ، سوچتے وہی ہیں

ع ۹/۱۵ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑨ ع قُلْ يٰعِبَادِ

جن کو عقل ہے ⑨ تو کہہ اے بندو میرے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ

جو یقین لائے ہو ڈرو اپنے رب سے جنہوں نے

اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ

نیکی کی اس دنیا میں ان کے لیے بھلائی

وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ؕ اِنَّمَا يُوَفَّى

اور زمین اللہ کی کشادہ ہے صبر کرنے والوں

الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ⑩

ہی کو ملتا ہے ان کا ثواب بے شمار ⑩

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ

تو کہہ مجھ کو حکم ہے کہ بندگی کروں اللہ کی

مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۙ﴿١١﴾ وَاُمِرْتُ

خالص کر کر اس کے لیے بندگی ﴿١١﴾ اور حکم ہے کہ میں ہوں

لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٢﴾ قُلْ

سب سے پہلے حکم بردار ﴿١٢﴾ تو کہہ

اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ

میں ڈرتا ہوں اگر حکم نہ مانوں اپنے رب کا

يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿١٣﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ

ایک بڑے دن کے عذاب سے ﴿١٣﴾ تو کہہ میں تو اللہ کو پوجتا ہوں

مُخْلِصًا لَّهُ دِيْنِيْ ۙ﴿١٤﴾ فَاعْبُدُوْا

خالص کر کر اپنی بندگی اس کے واسطے ﴿١٤﴾ اب تم پوجو

مَا شِئْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ ۭ قُلْ اِنَّ

جس کو چاہو اس کے سوا تو کہہ

الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

بڑے ہارنے والے وہ جو ہار بیٹھے اپنی جان کو

وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ

اور اپنے گھر والوں کو قیامت کے دن سنتا ہے

هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۵﴾ لَهُمْ مِّنْ

یہی ہے صریح ٹوٹا ﴿۱۵﴾ ان کے واسطے

فَوْقِهِمْ ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ

اوپر سے بادل ہیں آگ کے اور نیچے سے

ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ

بادل اس چیز سے ڈراتا ہے اللہ اپنے بندوں کو

يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا

اے بندو میرے تو مجھ سے ڈرو ﴿۱۶﴾ اور جو لوگ بچے

الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا وَاَنَابُوْٓا اِلَى

شیطانوں سے کہ ان کو پوجیں اور رجوع ہوئے اللہ کی

اللّٰہِ لَھُمُ الۡبُشۡرٰی ۚ فَبَشِّرۡ عِبَادِ ﴿۱۷﴾ لا

طرف انکے لیے ہے خوشخبری سو تو خوشی سنا دے میرے بندوں کو ﴿۱۷﴾

الَّذِیۡنَ یَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقَوۡلَ فَیَتَّبِعُوۡنَ

جو سنتے ہیں بات پھر چلتے ہیں

اَحۡسَنَہٗ ؕ اُولٰٓئِکَ الَّذِیۡنَ ھَدٰىھُمُ

اس پر جو اس میں نیک ہے وہی ہیں جن کو راستہ دیا

اللّٰہُ وَاُولٰٓئِکَ ھُمۡ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۸﴾

اللہ نے اور وہی ہیں عقل والے ﴿۱۸﴾

اَفَمَنۡ حَقَّ عَلَیۡہِ کَلِمَۃُ الۡعَذَابِ ؕ

بھلا جس پر ٹھیک ہوچکا عذاب کا حکم

اَفَاَنۡتَ تُنۡقِذُ مَنۡ فِی النَّارِ ﴿۱۹﴾ ج لٰکِنِ

بھلا تو خلاص کرسکے گا اس کو جو آگ میں پڑچکا ﴿۱۹﴾ لیکن

الَّذِیۡنَ اتَّقَوۡا رَبَّھُمۡ لَھُمۡ غُرَفٌ

جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے ان کے واسطے ہیں جھروکے

مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ

ان کے اوپر اور جھروکے چنے ہوئے ان کے نیچے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۵ وَعْدَ اللّٰهِ ۭ

بہتی ہیں ندیاں وعدہ ہوچکا اللہ کا

لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿٢٠﴾ اَلَمْ تَرَ

اللہ نہیں خلاف کرتا اپنا وعدہ ﴿٢٠﴾ تو نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

کہ اللہ نے اتارا آسمان سے پانی

فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ ثُمَّ

پھر چلایا وہ پانی چشموں میں زمین کے پھر

يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ

نکالتا ہے اس سے کھیتی کئی کئی رنگ بدلتے اس پر

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

پھر آئے تیاری پر تو تُو دیکھے اس کا رنگ زرد پھر

يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کر ڈالتا ہے اس کو چورا چورا بے شک اس میں

لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾ ع اَفَمَنْ

ع ٢ ١٦

نصیحت ہے عقل مندوں کے واسطے ﴿٢١﴾ بھلا

شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلَامِ فَهُوَ

جس کا سینہ کھول دیا اللہ نے دین اسلام کے واسطے سو وہ

عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ فَوَيْلٌ لِّلْقٰسِيَةِ

روشنی میں ہے اپنے رب کی طرف سے، سو خرابی ہے

قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ

ان کو جن کے دل سخت ہیں اللہ کی یاد سے وہ

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾ اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ

پڑے پھرتے ہیں بھٹکتے صریح ﴿٢٢﴾ اللہ نے اتاری بہتر

الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِيَ

بات کتاب آپس میں ملتی دوہرائی ہوئی

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

بال کھڑے ہوتے ہیں اس سے کھال پر ان لوگوں کے جو ڈرتے ہیں

رَبَّهُمْ ۚ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ

اپنے رب سے پھر نرم ہوتی ہیں ان کی کھالیں اور ان کے دل

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۗ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ

اللہ کی یاد پر یہ ہے راہ دینا اللہ کا اس طرح راہ دیتا ہے

بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ

جس کو چاہے اور جس کو راہ بھلائے اللہ

فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۲۳﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ

اس کو کوئی نہیں سجھانے والا ﴿۲۳﴾ بھلا ایک وہ جو روکتا ہے

بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۗ

اپنے منہ پر برا عذاب دن قیامت کے

وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ

اور کہے گا بے انصافوں کو چکھو جو تم

تَكْسِبُوْنَ ﴿۲۴﴾ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ

کماتے تھے ﴿۲۴﴾ جھٹلا چکے ہیں ان سے

قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

اگلے پھر پہنچا ان پر عذاب ایسی جگہ سے

لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۲۵﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ

کہ ان کو خیال بھی نہ تھا ﴿۲۵﴾ پھر چکھائی ان کو اللہ نے رسوائی

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دنیا کی زندگی میں اور عذاب آخرت کا تو

اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَلَقَدْ

وقف لازم

بہت ہی بڑا ہے اگر ان کو سمجھ ہوتی ﴿۲۶﴾ اور

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ

ہم نے بیان کی لوگوں کے واسطے اس قرآن میں سب چیز کی

مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۷﴾ ۚ قُرْاٰنًا

مثل تاکہ ہو دھیان کریں ﴿۲۷﴾ قرآن ہے

عَرَبِيًّا غَيْرَ ذِي عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿٢٨﴾

عربی زبان کا جس میں کجی نہیں تاکہ وہ بچ کر چلیں ﴿٢٨﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيهِ شُرَكَآءُ

اللہ نے بتلائی ایک مثل ایک مرد ہے کہ اس میں شریک ہیں کئی

مُتَشٰكِسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ ط

ضدی اور ایک مرد ہے پورا ایک شخص کا

هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ط اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ط

کیا برابر ہوتی ہیں دونوں مثل سب خوبی اللہ کے لیے ہیں

بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٩﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ

پر وہ بہت لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿٢٩﴾ بے شک تو بھی مرتا ہے

وَّاِنَّهُمْ مَّيِّتُونَ ﴿٣٠﴾ ز ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ

اور وہ بھی مرتے ہیں ﴿٣٠﴾ پھر مقرر تم

الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿٣١﴾ ع ٣ ع ١٠ ١٧

قیامت کے دن اپنے رب کے آگے جھگڑو گے ﴿٣١﴾

فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ

پھر اس سے زیادہ ظالم کون جس نے جھوٹ بولا اللہ پر

وَكَذَّبَ بِالصِّدۡقِ اِذۡ جَآءَهٗ ؕ اَلَيۡسَ فِىۡ

اور جھٹلایا سچی بات کو جب پہنچی اس کے پاس، کیا نہیں

جَهَنَّمَ مَثۡوًى لِّلۡكٰفِرِيۡنَ ۝۳۲ وَالَّذِىۡ

دوزخ میں ٹھکانا منکروں کا ۝۳۲ اور جو

جَآءَ بِالصِّدۡقِ وَصَدَّقَ بِهٖۤ اُولٰٓئِكَ

لے کر آیا سچی بات اور سچ مانا جس نے اس کو، وہی لوگ ہیں

هُمُ الۡمُتَّقُوۡنَ ۝۳۳ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ

ڈر والے ۝۳۳ ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝۳۴ ۚۖ

اپنے رب کے پاس یہ ہے بدلہ نیکی والوں کا ۝۳۴

لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ اَسۡوَاَ الَّذِىۡ عَمِلُوۡا

تاکہ اتار دے اللہ ان پر سے برے کام جو انہوں نے کیے تھے

وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ الَّذِیْ

اور بدلہ میں دے ان کو ثواب بہتر کاموں کا

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ

جو وہ کرتے تھے ﴿۳۵﴾ کیا اللہ بس نہیں

عَبْدَهٗ ؕ وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ

اپنے بندہ کو اور تجھ کو ڈراتے ہیں ان سے جو

دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

اس کے سوائے ہیں اور جس کو راہ بھلائے اللہ تو کوئی نہیں اس کو

هَادٍ ﴿۳۶﴾ ج وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ

راہ دینے والا ﴿۳۶﴾ اور جس کو راہ سجھائے اللہ تو کوئی نہیں اس کو

مُّضِلٍّ ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِی

بھلانے والا کیا نہیں ہے اللہ زبردست

انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ

بدلہ لینے والا ﴿۳۷﴾ اور جو تو ان سے پوچھے کس نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ

بنائے آسمان اور زمین تو کہیں اللہ نے تو کہہ

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ

بھلا دیکھو تو جن کو پوجتے ہو اللہ کے سوائے

اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ

اگر چاہے اللہ مجھ پر کچھ تکلیف تو وہ ایسے ہیں کہ کھول دیں

ضُرِّهٖۤ اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ

تکلیف اس کی ڈالی ہوئی یا وہ چاہے مجھ پر مہربانی تو وہ ایسے ہیں کہ

مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ؕ

روک دیں اس کی مہربانی کو تو کہہ مجھ کو بس ہے اللہ

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ

اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں بھروسہ رکھنے والے ﴿۳۸﴾ تو کہہ اے قوم

اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ

کام کیے جاؤ اپنی جگہ پر میں بھی کام کرتا ہوں

فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ

اب آگے جان لو گے ﴿۳۹﴾ کس پر آتی ہے آفت

يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

کہ اس کو رسوا کرے اور اترتا ہے اس پر عذاب سدا رہنے والا ﴿۴۰﴾

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ

ہم نے اتاری ہے تجھ پر کتاب لوگوں کے واسطے

بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ

سچے دین کے ساتھ، پھر جو کوئی راہ پر آیا، سو اپنے بھلے کو اور جو کوئی

ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ

بہکا سو یہی بات ہے کہ بہکا اپنے برے کو اور تو

عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿۴۱﴾ ع اَللّٰهُ يَتَوَفَّى ع ۱

ان کا ذمہ دار نہیں ﴿۴۱﴾ اللہ کھینچ لیتا ہے

الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ

جانیں جب وقت ہو ان کے مرنے کا، اور جو نہیں مریں

فِیۡ مَنَامِهَا ۚ فَیُمۡسِكُ الَّتِیۡ قَضٰی

ان کو کھینچ لیتا ہے ان کی نیند میں پھر رکھ چھوڑتا ہے جن پر

عَلَیۡهَا الۡمَوۡتَ وَیُرۡسِلُ الۡاُخۡرٰۤی اِلٰۤی

مرنا ٹھہرا دیا ہے اور بھیج دیتا ہے اوروں کو

اَجَلٍ مُّسَمًّی ؕ اِنَّ فِیۡ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ

ایک وعدہ مقرر تک اس بات میں پتے ہیں

لِّقَوۡمٍ یَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۴۲﴾ اَمِ اتَّخَذُوۡا

ان لوگوں کو جو دھیان کریں ﴿۴۲﴾ کیا انہوں نے پکڑے ہیں

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ؕ قُلۡ اَوَلَوۡ كَانُوۡا

اللہ کے سوا کوئی سفارش والے تو کہہ ان کو

لَا یَمۡلِكُوۡنَ شَیۡـًٔا وَّلَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿۴۳﴾

اختیار نہ ہو کسی چیز کا اور نہ سمجھ (تو بھی) ﴿۴۳﴾

قُلۡ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِیۡعًا ؕ لَهٗ مُلۡكُ

تو کہہ اللہ کے اختیار میں ہے ساری سفارش، اسی کا راج ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ؕ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٤٤﴾

آسمان اور زمین میں پھر اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے ﴿٤٤﴾

وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحۡدَهُ اشۡمَاَزَّتۡ

اور جب نام لیجئے خالص اللہ کا رک جاتے ہیں

قُلُوۡبُ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ‌ ۚ

دل ان کے جو یقین نہیں رکھتے پچھلے گھر کا

وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اِذَا هُمۡ

اور جب نام لیجئے اس کے سوا اوروں کا تب وہ

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ ﴿٤٥﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

لگیں خوشیاں کرنے ﴿٤٥﴾ تو کہہ اے اللہ پیدا کرنے والے آسمانوں کے

وَالۡاَرۡضِ عٰلِمَ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ

اور زمین کے جاننے والے چھپے اور کھلے کے

اَنۡتَ تَحۡكُمُ بَيۡنَ عِبَادِكَ فِىۡ مَا كَانُوۡا

تو ہی فیصلہ کرے اپنے بندوں میں جس چیز میں

فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ

وہ جھگڑ رہے تھے ﴿۴۶﴾ اور اگر گناہ گاروں

ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ

کے پاس ہو جتنا کچھ کہ زمین میں ہے سارا اور اتنا ہی

مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ

اور اسکے ساتھ تو سب دے ڈالیں اپنے چھڑوانے میں بری طرح کے عذاب سے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

دن قیامت کے اور نظر آئے ان کو اللہ کی طرف سے

مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَبَدَا

جو خیال بھی نہ رکھتے تھے ﴿۴۷﴾ اور نظر آئیں

لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ

ان کو برے کام اپنے جو کماتے تھے اور الٹ پڑے ان پر

مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۴۸﴾ فَاِذَا مَسَّ

وہ چیز جس پر ٹھٹھا کرتے تھے ﴿۴۸﴾ سو جب آلگتی ہے

الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ۫ ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ

آدمی کو کچھ تکلیف ہم کو پکارنے لگتا ہے پھر جب ہم بخشیں اس کو

نِعْمَةً مِّنَّا ۙ قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى

اپنی طرف سے کوئی نعمت کہتا ہے یہ تو مجھ کو ملی کہ پہلے سے

عِلْمٍ ؕ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ

معلوم تھی کوئی نہیں یہ جانچ ہے پر وہ بہت سے لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۹﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ

نہیں سمجھتے ﴿۴۹﴾ کہہ چکے ہیں یہ بات ان سے

مِنْ قَبْلِهِمْ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا

اگلے پھر کچھ کام نہ آیا ان کو جو

كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۵۰﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ

کماتے تھے ﴿۵۰﴾ پھر پڑگئیں ان پر برائیاں

مَا كَسَبُوْا ؕ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰۤؤُلَآءِ

جو کمائی تھیں اور جو گناہ گار ہیں ان میں سے

سَيُصِيۡبُهُمۡ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوۡا ؕ وَمَا هُمۡ

ان پر بھی اب پڑتی ہیں برائیاں جو کمائی ہیں اور وہ نہیں

بِمُعۡجِزِيۡنَ ﴿۵۱﴾ اَوَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ

تھکانے والے ﴿۵۱﴾ اور کیا نہیں جان چکے کہ اللہ

يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ ؕ

پھیلاتا ہے روزی جس کے واسطے چاہے اور ناپ کر دیتا ہے

ع ۵ ۱۱/۲ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوۡمٍ يُّؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۲﴾ ع

البتہ اس میں پتے ہیں ان لوگوں کے واسطے جو مانتے ہیں ﴿۵۲﴾

قُلۡ يٰعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اَسۡرَفُوۡا عَلٰٓى

کہہ دے اے بندو میرے جنہوں نے کہ زیادتی کی ہے

اَنۡفُسِهِمۡ لَا تَقۡنَطُوۡا مِنۡ رَّحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ

اپنی جان پر آس مت توڑو اللہ کی مہربانی سے

اِنَّ اللّٰهَ يَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ جَمِيۡعًا ؕ اِنَّهٗ

بے شک اللہ بخشتا ہے سب گناہ وہ جو ہے

هُوَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِيۡمُ ﴿۵۳﴾ وَاَنِيۡبُوۡۤا اِلٰى

وہی گناہ معاف کرنے والا مہربان ﴿۵۳﴾ اور رجوع ہو جاؤ

رَبِّكُمۡ وَاَسۡلِمُوۡا لَهٗ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ

اپنے رب کی طرف اور اس کی حکم برداری کرو پہلے اس سے کہ

يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۵۴﴾

آئے تم پر عذاب پھر کوئی تمہاری مدد کو نہ آئے گا ﴿۵۴﴾

وَاتَّبِعُوۡۤا اَحۡسَنَ مَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكُمۡ مِّنۡ

اور چلو بہتر بات پر جو اتری تمہاری طرف

رَّبِّكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِيَكُمُ الۡعَذَابُ

تمہارے رب سے پہلے اس سے کہ پہنچے تم پر عذاب

بَغۡتَةً وَّاَنۡتُمۡ لَا تَشۡعُرُوۡنَ ﴿۵۵﴾ لا اَنۡ

اچانک اور تم کو خبر نہ ہو ﴿۵۵﴾ کہیں

تَقُوۡلَ نَفۡسٌ يّٰحَسۡرَتٰى عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ

کہنے لگے کوئی جی (شخص) اے افسوس اس بات پر کہ میں کوتاہی کرتا رہا

فِیۡ جَنۡۢبِ اللّٰہِ وَاِنۡ کُنۡتُ لَمِنَ

اللہ کی طرف سے اور میں تو

السّٰخِرِیۡنَ ﴿۵۶﴾ اَوۡ تَقُوۡلَ لَوۡ اَنَّ اللّٰہَ

ہنستا ہی رہا ﴿۵۶﴾ یا کہنے لگے اگر اللہ

ھَدٰىنِیۡ لَکُنۡتُ مِنَ الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۵۷﴾ اَوۡ

مجھ کو راہ دکھاتا تو میں ہوتا ڈرنے والوں میں ﴿۵۷﴾ یا

تَقُوۡلَ حِیۡنَ تَرَی الۡعَذَابَ لَوۡ اَنَّ لِیۡ

کہنے لگے جب دیکھے عذاب کو کسی طرح مجھ کو

کَرَّۃً فَاَکُوۡنَ مِنَ الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۵۸﴾

پھر جانا ملے تو میں ہوجاؤں نیکی والوں میں ﴿۵۸﴾

بَلٰی قَدۡ جَآءَتۡکَ اٰیٰتِیۡ فَکَذَّبۡتَ بِہَا

کیوں نہیں پہنچ چکے تھے تیرے پاس میرے حکم، پھر تونے ان کو جھٹلایا

وَاسۡتَکۡبَرۡتَ وَکُنۡتَ مِنَ الۡکٰفِرِیۡنَ ﴿۵۹﴾

اور غرور کیا اور تو تھا منکروں میں ﴿۵۹﴾

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا

اور قیامت کے دن تو دیکھے ان کو جو جھوٹ بولتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ ؕ اَلَيْسَ

اللہ پر کہ ان کے منہ ہوں سیاہ کیا نہیں

فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝٦٠

دوزخ میں ٹھکانا غرور والوں کا ۝٦٠

وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ ۫

اور بچائے گا اللہ ان کو جو ڈرتے رہے ان کے بچاؤ کی جگہ

لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝٦١

نہ لگے ان کو برائی اور نہ وہ غمگین ہوں ۝٦١

اَللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۫ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ

اللہ بنانے والا ہے ہر چیز کا اور وہ ہر

شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝٦٢ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ

چیز کا ذمہ لیتا ہے ۝٦٢ اسی کے پاس ہیں کنجیاں آسمانوں کی

وَالْاَرْضِ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ

اور زمین کی اور جو منکر ہوئے ہیں اللہ کی باتوں سے

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۶۳﴾ ع قُلْ اَفَغَيْرَ

ع ۶ ۱۱

وہ لوگ جو ہیں وہی ہیں ٹوٹے میں پڑے ﴿۶۳﴾ تو کہہ اب

اللّٰهِ تَاْمُرُوْۗنِّىْٓ اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿۶۴﴾

اللہ کے سوا کسی کو بتلاتے ہو کہ پوجوں اے نادانو ﴿۶۴﴾

وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ

اور حکم ہوچکا ہے تجھ کو اور تجھ سے

قَبْلِكَ ۚ لَىِٕنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ

اگلوں کو کہ اگر تو نے شریک مان لیا تو اکارت جائیں گے تیرے عمل

وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۵﴾ بَلِ

اور تو ہوگا ٹوٹے میں پڑا ﴿۶۵﴾ نہیں بلکہ

اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿۶۶﴾

اللہ ہی کو پوج اور رہ حق ماننے والوں میں ﴿۶۶﴾

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ وَالْاَرْضُ

اور نہیں سمجھے اللہ کو جتنا کچھ وہ ہے اور زمین

جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

ساری ایک مٹھی ہے اس کی دن قیامت کے اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى

لپٹے ہوئے ہوں اس کے داہنے ہاتھ میں، پاک ہے اور بہت اوپر ہے

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَنُفِخَ فِى الصُّوْرِ

اس کے کہ شریک بتلاتے ہیں ﴿٦٧﴾ اور پھونکا جائے صور میں

فَصَعِقَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى

پھر بے ہوش ہوجائے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ

زمین میں مگر جس کو اللہ چاہے پھر پھونکی جائے

فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ﴿٦٨﴾

دوسری بار تو فوراً کھڑے ہوجائیں ہر طرف دیکھتے ﴿٦٨﴾

وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ

اور چمکے زمین اپنے رب کے نور سے اور لادھریں

الْكِتٰبُ وَجِایْٓءَ بِالنَّبِیّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ

دفتر اور حاضر آئیں پیغمبر اور گواہ

وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ

اور فیصلہ ہو ان میں انصاف سے اور

لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿٦٩﴾ وَوُفِّیَتْ كُلُّ نَفْسٍ

ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿٦٩﴾ اور پورا ملے ہر جی کو

٧ع ٧ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا یَفْعَلُوْنَ ﴿٧٠﴾ ع

جو اس نے کیا اور اس کو خوب خبر ہے جو کچھ کرتے ہیں ﴿٧٠﴾

وَسِیْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰى جَهَنَّمَ

اور ہانکے جائیں جو منکر تھے دوزخ کی طرف

زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا

گروہ گروہ یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں اس پر کھولے جائیں اس کے دروازے

وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
اور کہنے لگیں ان کو اس کے داروغہ کیا نہ پہنچے تھے تمھارے پاس
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
رسول تم میں کے، پڑھتے تھے تم پر
اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
باتیں تمھارے رب کی اور ڈراتے تم کو
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ
اس تمھارے دن کی ملاقات سے بولیں کیوں نہیں پر
حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۱﴾
ثابت ہوا حکم عذاب کا منکروں پر ﴿۷۱﴾
قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ
حکم ہووے کہ داخل ہو جاؤ دروازوں میں دوزخ کے سدا رہنے کو
فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۲﴾
اس میں سو کیا بری جگہ ہے رہنے کی غرور والوں کو ﴿۷۲﴾

وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ اِلَى الْجَنَّةِ

اور ہانکے جائیں وہ لوگ جو ڈرتے رہے تھے اپنے رب سے جنت کو

زُمَرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ

گروہ گروہ یہاں تک کہ جب پہنچ جائیں اس پر اور کھولے جائیں

اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ

اس کے دروازے اور کہنے لگیں ان کو داروغہ اس کے سلام پہنچے

عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿۷۳﴾

تم پر تم لوگ پاکیزہ ہو، سو داخل ہو جاؤ اس میں سدا رہنے کو ﴿۷۳﴾

وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا

اور وہ بولیں شکر اللہ کا جس نے سچا کیا ہم سے

وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ نَتَبَوَّاُ مِنَ

اپنا وعدہ اور وارث کیا ہم کو اس زمین کا گھر لے لیویں

الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ۚ فَنِعْمَ اَجْرُ

بہشت میں سے جہاں چاہیں سو کیا خوب بدلہ ہے

الْعٰمِلِيْنَ ﴿٧٤﴾ وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ

محنت کرنے والوں کا ﴿٧٤﴾ اور تو دیکھے فرشتوں کو گھر رہے ہیں

مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ

عرش کے گرد پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں

رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ

اور فیصلہ ہوتا ہے ان میں انصاف کا اور یہی بات کہتے ہیں

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧٥﴾ ع ٨ ع ٥

کہ سب خوبی ہے اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا ﴿٧٥﴾

سورۂ مؤمن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (۵۶، ۵۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۸۵) آیتیں اور (۹) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے اور سورۂ زمر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۱۹۹) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۴۹۶۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿١﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حم ﴿١﴾ اتارنا کتاب کا اللہ سے ہے

الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٢﴾ غَافِرِ الذَّنْبِ

جو زبردست ہے خبردار ﴿٢﴾ گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ

اور توبہ قبول کرنے والا سخت عذاب دینے والا

ذِی الطَّوْلِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ اِلَيْهِ

کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے، اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْۤ اٰيٰتِ

پھر جانا ہے ﴿٣﴾ وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی

اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ

باتوں میں جو منکر ہیں سو تجھ کو دھوکا نہ دے

تَقَلُّبُهُمْ فِى الْبِلَادِ ﴿٤﴾ كَذَّبَتْ

یہ بات کہ وہ چلتے پھرتے ہیں شہروں میں ﴿٤﴾ جھٹلا چکے ہیں

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ

ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۪ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍۭ

ان سے پیچھے اور ارادہ کیا ہر امت نے

بِرَسُوْلِهِمْ لِيَاْخُذُوْهُ وَجٰدَلُوْا
اپنے رسول پر کہ اس کو پکڑ لیں اور لانے لگے
بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ
جھوٹے جھگڑے کہ اس سے ڈگاویں سچے دین کو
فَاَخَذْتُهُمْ قف فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿٥﴾
پھر میں نے ان کو پکڑ لیا، پھر کیسا ہوا میرا سزا دینا ﴿٥﴾
وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى
اور اسی طرح ٹھیک ہوچکی بات تیرے رب کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ
منکروں پر کہ یہ ہیں دوزخ
النَّارِ ﴿٦﴾ صؔ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ
والے ﴿٦﴾ جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش کو
وَمَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
اور جو اس کے گرد ہیں پاکی بولتے ہیں اپنے رب کی خوبیاں

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
وقف لازم

وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ

اور اس پر یقین رکھتے ہیں اور گناہ بخشواتے ہیں ایمان والوں

اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً

کے اے پروردگار ہمارے ہر چیز سمائی ہوئی ہے تیری بخشش

وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا

اور خبر میں سو معاف کر ان کو جو توبہ کریں اور چلیں

سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿٧﴾

تیری راہ پر اور بچا ان کو آگ کے عذاب سے ﴿٧﴾

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨ الَّتِيْ

اے رب ہمارے اور داخل کر ان کو سدا بسنے کے باغوں میں جن کا

وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ

وعدہ کیا تو نے ان سے اور جو کوئی نیک ہو ان کے باپوں میں

وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ

اور عورتوں میں اور اولاد میں بے شک تو ہی ہے

الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ۙ﴿۸﴾ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ؕ
زبردست حکمت والا ﴿۸﴾ اور بچا ان کو برائیوں سے
وَمَنۡ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ
اور جس کو تو بچائے برائیوں سے اس دن
رَحِمۡتَهٗ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۹﴾ ع
اس پر مہربانی کی تو نے اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی ﴿۹﴾ ع ۹ ۱ ۲
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يُنَادَوۡنَ لَمَقۡتُ
جو لوگ منکر ہیں ان کو پکار کر کہیں گے
اللّٰهِ اَكۡبَرُ مِنۡ مَّقۡتِكُمۡ اَنۡفُسَكُمۡ
اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے جو تم بیزار ہوئے ہو اپنے جی سے
اِذۡ تُدۡعَوۡنَ اِلَى الۡاِيۡمَانِ فَتَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰﴾
جس وقت تم کو بلاتے تھے یقین لانے کو پھر تم منکر ہوتے تھے ﴿۱۰﴾
قَالُوۡا رَبَّنَاۤ اَمَتَّنَا اثۡنَتَيۡنِ وَاَحۡيَيۡتَنَا
بولیں گے اے رب ہمارے تو موت دے چکا ہم کو دو بار اور زندگی دے چکا

اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ

دوبار اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے پھر اب

اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿۱۱﴾ ذٰلِكُمْ

بھی ہے نکلنے کو کوئی راہ ﴿۱۱﴾ یہ تم پر

بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ

اس واسطے ہے کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا تو تم منکر ہوتے

وَاِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۭ فَالْحُكْمُ

اور جب اس کے ساتھ پکارتے شریک کو تو تم یقین لانے لگتے، اب حکم وہی

لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ﴿۱۲﴾ هُوَالَّذِيْ يُرِيْكُمْ

جو کرے اللہ سب سے اوپر بڑا ﴿۱۲﴾ وہی ہے تم کو دکھلاتا

اٰيٰتِهٖ وَيُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ رِزْقًا ۭ

اپنی نشانیاں اور اتارتا ہے تمھارے واسطے آسمان سے روزی

وَمَا يَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ يُّنِيْبُ ﴿۱۳﴾

اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو ﴿۱۳﴾

فَادْعُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ

سو پکارو اللہ کو خالص کر کر اس کے واسطے بندگی

وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿١٤﴾ رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ

اور پڑے برا مانیں منکر ﴿١٤﴾ وہی ہے اونچے درجوں والا

ذُو الْعَرْشِ ۚ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ

مالک عرش کا اتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ

جس پر چاہے اپنے بندوں میں تاکہ وہ ڈرائے

يَوْمَ التَّلَاقِ ﴿١٥﴾ ۙ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۚ۬

ملاقات کے دن سے ﴿١٥﴾ جس دن وہ لوگ نکل کھڑے ہوں گے

لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۭ لِمَنِ

چھپی نہ رہے گی اللہ پر ان کی کوئی چیز، کس کا

الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۭ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

راج ہے اس دن اللہ کا جو اکیلا ہے دباؤ والا ﴿١٦﴾

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا

آج بدلہ ملے گا ہر جی کو جیسا

كَسَبَتْ ؕ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس نے کمایا بالکل ظلم نہیں آج، بے شک اللہ

سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿۱۷﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ

جلد لینے والا ہے حساب ﴿۱۷﴾ اور خبر سنا دے ان کو

الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ

اس نزدیک آنے والے دن کی جس وقت دل پہنچیں گے گلوں کو

كٰظِمِيْنَ ۬ؕ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ

تو وہ دبا رہے ہوں گے کوئی نہیں گناہ گاروں کا دوست

وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ؕ ﴿۱۸﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ

اور نہ سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے ﴿۱۸﴾ وہ جانتا ہے چوری کی

الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ ﴿۱۹﴾ وَاللّٰهُ

نگاہ اور جو کچھ چھپا ہوا ہے سینوں میں ﴿۱۹﴾ اور اللہ

يَقْضِيْ بِالْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

فیصلہ کرتا ہے انصاف سے اور جن کو پکارتے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ بِشَيْءٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اس کے سوا نہیں فیصلہ کرتے کچھ بھی بےشک اللہ

هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۲۰﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا ع ۲ ۱۱

جو ہے وہی ہے سننے والا دیکھنے والا ﴿۲۰﴾ کیا وہ پھرے نہیں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ملک میں کہ دیکھتے انجام کیسا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ

ہوا ان کا جو تھے ان سے پہلے

كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

وہ تھے ان سے سخت زور میں اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے

الْاَرْضِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ

زمین میں پھر ان کو پکڑا اللہ نے ان کے گناہوں پر

وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿٢١﴾

اور نہ ہوا ان کو اللہ سے کوئی بچانے والا ﴿٢١﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس آتے تھے ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ؕ

کھلی نشانیاں لے کر پھر منکر ہوگئے تو ان کو پکڑا اللہ نے

اِنَّهٗ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿٢٢﴾ وَلَقَدْ

بے شک وہ زور آور ہے سخت عذاب دینے والا ﴿٢٢﴾ اور

اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ

ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر اور

مُّبِيْنٍ ﴿٢٣﴾ لا اِلٰى فِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ

کھلی سند ﴿٢٣﴾ فرعون اور ہامان

وَقَارُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿٢٤﴾

اور قارون کے پاس پھر کہنے لگے یہ جادوگر ہے جھوٹا ﴿٢٤﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا

پھر جب پہنچا ان کے پاس لے کر سچی بات ہمارے پاس سے بولے

اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ

مار ڈالو بیٹے ان کے جو یقین لائے ہیں اس کے ساتھ

وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۭ وَمَا كَيْدُ

اور جیتی رکھو ان کی عورتیں اور جو داؤ ہے

الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿۲۵﴾ وَقَالَ

منکروں کا سو غلطی میں ﴿۲۵﴾ اور بولا

فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ

فرعون مجھ کو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو اور پڑا پکارے

رَبَّهٗ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ

اپنے رب کو میں ڈرتا ہوں کہ بگاڑ دے تمہارا دین

اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ الْفَسَادَ ﴿۲۶﴾

یا پھیلائے ملک میں خرابی ﴿۲۶﴾

وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّىْ عُذْتُ بِرَبِّىْ

اور کہا موسیٰ نے میں پناہ لے چکا ہوں اپنے

وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ

اور تمہارے رب کی ہر غرور والے سے جو یقین نہ کرے

ع ٣ ٧ ٨ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٢٧﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ

حساب کے دن کا ﴿٢٧﴾ اور بولا ایک مرد

مُّؤْمِنٌ ۖ ق مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ

ایماندار فرعون کے لوگوں میں جو چھپاتا تھا

اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ

اپنا ایمان کیا مار ڈالتے ہو ایک مرد کو اس بات پر کہ کہتا ہے

رَبِّىَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ

میرا رب اللہ ہے اور لایا تمہارے پاس کھلی نشانیاں

مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ

تمہارے رب کی اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس پر پڑے گا

كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ

اس کا جھوٹ اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر پڑے گا

بَعْضُ الَّذِىْ يَعِدُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

کوئی نہ کوئی وعدہ جو تم سے کرتا ہے بےشک اللہ

لَا يَهْدِىْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿۲۸﴾

راہ نہیں دیتا اس کو جو ہو بےلحاظ جھوٹا ﴿۲۸﴾

يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ فِى

اے میری قوم آج تمھارا راج ہے چڑھ رہے ہو

الْاَرْضِ ۫ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ

ملک میں پھر کون مدد کرے گا ہماری

اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ؕ قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ

اللہ کی آفت سے اگر آگئی ہم پر، بولا فرعون میں

اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا

تو وہی بات سجھاتا ہوں تم کو جو سوجھی مجھ کو اور وہی راہ بتلاتا ہوں

سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿٢٩﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ

جس میں بھلائی ہے ﴿٢٩﴾ اور کہا اسی ایماندار نے

يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ

اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ آئے تم پر دن

الْاَحْزَابِ ﴿٣٠﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ

اگلے فرقوں کا سا ﴿٣٠﴾ جیسے حال ہوا قوم نوح کا

وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

اور عاد اور ثمود کا اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر ﴿٣١﴾

وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ

اور اے قوم میری میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آئے دن

التَّنَادِ ﴿٣٢﴾ يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ ۚ

ہانک پکار کا ﴿٣٢﴾ جس دن بھاگو گے پیٹھ پھیر کر

مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ

کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا اور جس کو

يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۳﴾ وَلَقَدْ

غلطی میں ڈالے اللہ تو کوئی نہیں اس کو سجھانے والا ﴿۳۳﴾ اور

جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ بِالْبَيِّنٰتِ

تمھارے پاس آچکا ہے یوسف اس سے پہلے کھلی باتیں لے کر

فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۭ

پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے جو وہ تمھارے پاس لے کر آیا

حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ

یہاں تک کہ جب مر گیا لگے کہنے ہرگز نہ بھیجے گا اللہ

مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۭ كَذٰلِكَ يُضِلُّ

اس کے بعد کوئی رسول، اسی طرح بھٹکاتا ہے

اللّٰهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُۨ ﴿۳۴﴾ ۚ صلے

اللہ اس کو جو ہو بے باک شک کرنے والا ﴿۳۴﴾

الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ

وہ جو کہ جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں

بِغَيۡرِ سُلۡطٰنٍ اَتٰٮهُمۡ‌ ؕ كَبُرَ مَقۡتًا

بغیر کسی سند کے جو پہنچی ہو ان کو بڑی بیزاری ہے

عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ؕ

اللہ کے یہاں اور ایمانداروں کے یہاں

كَذٰلِكَ يَطۡبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلۡبِ

اسی طرح مہر کردیتا ہے اللہ ہر دل پر

مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿۳۵﴾ وَقَالَ فِرۡعَوۡنُ

غرور والے سرکش کے ﴿۳۵﴾ اور بولا فرعون

يٰهَامٰنُ ابۡنِ لِىۡ صَرۡحًا لَّعَلِّىۡۤ اَبۡلُغُ

کہ اے ہامان بنا میرے واسطے ایک اونچا محل شاید میں جا پہنچوں

الۡاَسۡبَابَ ۙ﴿۳۶﴾ اَسۡبَابَ السَّمٰوٰتِ

راستوں میں ﴿۳۶﴾ رستوں میں آسمانوں کے

فَاَطَّلِعَ اِلٰۤى اِلٰهِ مُوۡسٰى وَاِنِّىۡ لَاَظُنُّهٗ

پھر جھانک کر دیکھوں موسیٰ کے معبود کو اور میری اٹکل میں تو

كَاذِبًا ؕ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرۡعَوۡنَ

وہ جھوٹا ہے اور اسی طرح بھلے دکھلا دیے فرعون کو

سُوۡٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيۡلِ ؕ

اس کے برے کام اور روک دیا گیا سیدھی راہ سے

وَمَا كَيۡدُ فِرۡعَوۡنَ اِلَّا فِىۡ تَبَابٍ ﴿۳۷﴾ ع ۴ ۹

اور جو داؤ تھا فرعون کا سو تباہ ہونے کے واسطے ﴿۳۷﴾

وَقَالَ الَّذِىۡۤ اٰمَنَ يٰقَوۡمِ اتَّبِعُوۡنِ

اور کہا اسی ایماندار نے اے قوم راہ چلو میری

اَهۡدِكُمۡ سَبِيۡلَ الرَّشَادِ ﴿۳۸﴾ ج يٰقَوۡمِ

اور پہنچا دوں تم کو نیکی کی راہ پر ﴿۳۸﴾ اے میری قوم

اِنَّمَا هٰذِهِ الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا مَتَاعٌ ز

یہ جو زندگی ہے دنیا کی سو کچھ برت لینا ہے

وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِیَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿۳۹﴾ مَنْ

اور وہ گھر جو پچھلا ہے وہی ہے جم کر رہنے کا گھر ﴿۳۹﴾ جس نے

عَمِلَ سَیِّئَةً فَلَا یُجْزٰۤی اِلَّا مِثْلَهَا ۚ

کی ہے برائی تو وہی بدلہ پائے گا اس کے برابر

وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ

اور جس نے کی ہے بھلائی مرد ہو یا

اُنْثٰی وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ یَدْخُلُوْنَ

عورت اور وہ یقین رکھتا ہو سو وہ لوگ جائیں گے

الْجَنَّةَ یُرْزَقُوْنَ فِیْهَا بِغَیْرِ

بہشت میں روزی پائیں گے وہاں

حِسَابٍ ﴿۴۰﴾ وَیٰقَوْمِ مَا لِیْۤ اَدْعُوْكُمْ

بے شمار ﴿۴۰﴾ اور اے قوم مجھ کو کیا ہوا ہے بلاتا ہوں تم کو

اِلَی النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِیْۤ اِلَی النَّارِ ﴿۴۱﴾ ط

النصف

نجات کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھ کو آگ کی طرف ﴿۴۱﴾

تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ

تم بلاتے ہو مجھ کو کہ منکر ہوجاؤں اللہ سے اور شریک ٹھہراؤں

بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ز وَّاَنَا

اس کا اس کو جس کی مجھ کو خبر نہیں اور میں

اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿٤٢﴾

بلاتا ہوں تم کو اس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف ﴿٤٢﴾

لَا جَرَمَ اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ

آپ ہی ظاہر ہے کہ جس کی طرف تم مجھ کو بلاتے ہو

لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي

اس کا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں اور نہ

الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ

آخرت میں اور یہ کہ ہم کو پھر جانا ہے اللہ کے پاس اور یہ کہ

الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿٤٣﴾

زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے لوگ ﴿٤٣﴾

فَسَتَذۡكُرُوۡنَ مَاۤ اَقُوۡلُ لَكُمۡ ؕ

سو آگے یاد کرو گے جو میں کہتا ہوں تم کو

وَاُفَوِّضُ اَمۡرِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو بے شک اللہ کی

بَصِيۡرٌۢ بِالۡعِبَادِ ﴿۴۴﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ

نگاہ میں ہیں سب بندے ﴿۴۴﴾ پھر بچا لیا موسیٰ کو اللہ نے

سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوۡا وَحَاقَ بِاٰلِ

برے داؤ سے جو کرتے تھے اور الٹ پڑا فرعون والوں

فِرۡعَوۡنَ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ ﴿۴۵﴾ ۚ اَلنَّارُ

پر بری طرح کا عذاب ﴿۴۵﴾ وہ آگ ہے

يُعۡرَضُوۡنَ عَلَيۡهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ

کہ دکھلادیتے ہیں ان کو صبح اور شام

وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ ۚ اَدۡخِلُوۡۤا اٰلَ

اور جس دن قائم ہوگی قیامت حکم ہوگا داخل کرو

فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿۴۶﴾ وَاِذْ

فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں ﴿۴۶﴾ اور جب

یَتَحَآجُّوْنَ فِی النَّارِ فَیَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا

آپس میں جھگڑیں گے آگ کے اندر پھر کہیں گے کمزور

لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ

غرور کرنے والوں کو ہم تھے تمہارے

تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا

تابع پھر کچھ تم ہم پر سے اٹھالو گے

نَصِیْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿۴۷﴾ قَالَ الَّذِیْنَ

حصہ آگ کا ﴿۴۷﴾ کہیں گے جو

اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِیْهَآ اِنَّ اللّٰهَ

غرور کرتے تھے ہم سبھی پڑے ہوئے ہیں اس میں بے شک اللہ

قَدْ حَكَمَ بَیْنَ الْعِبَادِ ﴿۴۸﴾ وَقَالَ

فیصلہ کرچکا بندوں میں ﴿۴۸﴾ اور کہیں گے

الَّذِيۡنَ فِى النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ

جو لوگ پڑے ہیں آگ میں دوزخ کے داروغوں کو

ادۡعُوۡا رَبَّكُمۡ يُخَفِّفۡ عَنَّا يَوۡمًا مِّنَ

مانگو اپنے رب سے کہ ہم پر ہلکا کردے ایک دن

الۡعَذَابِ ﴿۴۹﴾ قَالُوۡۤا اَوَلَمۡ تَكُ تَاۡتِيۡكُمۡ

تھوڑا عذاب ﴿۴۹﴾ وہ بولے کیا نہ آتے تھے تمہارے پاس

رُسُلُكُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوۡا بَلٰى ؕ قَالُوۡا

تمہارے رسول کھلی نشانیاں لے کر کہیں گے کیوں نہیں بولے

فَادۡعُوۡا ۚ وَمَا دُعٰٓؤُا الۡكٰفِرِيۡنَ اِلَّا فِىۡ

پھر پکارو اور کچھ نہیں کافروں کا پکارنا مگر

۵ ع ۱۳ ۱۰ ضَلٰلٍ ﴿۵۰﴾ ع اِنَّا لَنَنۡصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيۡنَ

بھٹکنا ﴿۵۰﴾ ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور

اٰمَنُوۡا فِى الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَيَوۡمَ يَقُوۡمُ

ایمان والوں کی دنیا کی زندگانی میں اور جب کھڑے ہوں گے

الْاَشْهَادُ ﴿۵۱﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ

گواہ ﴿۵۱﴾ جس دن کام نہ آئیں منکروں کو

مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ

ان کے بہانے اور ان کو پھٹکار ہے اور ان کے واسطے برا

الدَّارِ ﴿۵۲﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى

گھر ﴿۵۲﴾ اور ہم نے دی موسیٰ کو راہ کی

وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ ﴿۵۳﴾

سوجھ اور وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا ﴿۵۳﴾

هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۵۴﴾

سجھانے اور سمجھانے والی عقل مندوں کو ﴿۵۴﴾

فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ

سو تو ٹھہرا رہ بے شک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور بخشوا

لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ

اپنا گناہ اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو

وَالْاِبْكَارِ ﴿۵۵﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ

اور صبح کو ﴿۵۵﴾ جو لوگ جھگڑتے ہیں

فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ

اللہ کی باتوں میں بغیر کسی سند کے جو پہنچی ہو ان کو

اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ

اور کوئی بات نہیں ان کے دلوں میں غرور ہے کہ

بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ

کبھی نہ پہنچیں گے اس تک، سو تو پناہ مانگ اللہ کی بے شک وہ

السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿۵۶﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ

سنتا دیکھتا ہے ﴿۵۶﴾ البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا

وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ

اور زمین کا بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۵۷﴾

لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے ﴿۵۷﴾

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ۬ وَالَّذِيْنَ

اور برابر نہیں اندھا اور آنکھوں والا اور نہ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ؕ

ایمان دار اور جو بھلے کام کرتے ہیں اور نہ بدکار

قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۸﴾ اِنَّ السَّاعَةَ

تم بہت کم سوچ کرتے ہو ﴿۵۸﴾ تحقیق قیامت

لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا ز وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ

آنی ہے اس میں دھوکا نہیں لیکن بہت

النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۵۹﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ

لوگ نہیں مانتے ﴿۵۹﴾ اور کہتا ہے تمھارا رب

ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمھاری پکار کو بے شک جو لوگ

يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ

تکبر کرتے ہیں میری بندگی سے اب داخل ہوں گے

ع٦ ا١٠

جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ﴿٦٠﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ

دوزخ میں ذلیل ہو کر ﴿٦٠﴾ اللہ ہے جس نے بنایا

لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ

تمھارے واسطے رات کو کہ اس میں چین پکڑو اور دن بنایا

مُبْصِرًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ

دیکھنے کا اللہ تو فضل والا ہے لوگوں پر

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٦١﴾

اور لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے ﴿٦١﴾

وقف لازم

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَىْءٍ ۘ

وہ اللہ ہے رب تمھارا ہر چیز بنانے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ز فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿٦٢﴾

کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا پھر کہاں سے پھرے جاتے ہو ﴿٦٢﴾

كَذٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ

اسی طرح پھرے جاتے ہیں جو لوگ کہ

اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اَللّٰهُ الَّذِىْ جَعَلَ

اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے رہتے ہیں ﴿٦٣﴾ اللہ ہے جس نے بنایا

لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً

تمھارے لیے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو عمارت

وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ

اور صورت بنائی تمھاری تو اچھی بنائیں صورتیں تمھاری اور روزی دی تم کو

مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚۖ

ستھری چیزوں سے وہ اللہ ہے رب تمھارا

فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ هُوَ الْحَىُّ

سو بڑی برکت ہے اللہ کی جو رب ہے سارے جہان کا ﴿٦٤﴾ وہ ہے زندہ رہنے والا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ

کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، سو اس کو پکارو خالص کر کے اس کی

الدِّيْنَ ؕ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦٥﴾

بندگی سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا ﴿٦٥﴾

قُلْ اِنِّیْ نُهِیْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِیْنَ

تو کہہ مجھ کو منع کردیا کہ پوجوں ان کو جن کو

تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَآءَنِیَ

تم پکارتے ہو سوا اللہ کے جب پہنچ چکیں میرے پاس

الْبَیِّنٰتُ مِنْ رَّبِّیْ ز وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ

کھلی نشانیاں میرے رب سے اور مجھ کو حکم ہوا کہ تابع رہوں

لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۶۶﴾ هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ

جہان کے پروردگار کا ﴿۶۶﴾ وہی ہے جس نے بنایا تم کو

مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ

خاک سے پھر پانی کی بوند سے پھر

عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ

خون جمے ہوئے سے پھر تم کو نکالتا ہے بچہ پھر

لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا

جب تک کہ پہنچو اپنے پورے زور کو پھر جب تک کہ ہوجاؤ

شُيُوۡخًا ۚ وَمِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّتَوَفّٰى مِنۡ
بوڑھے اور کوئی تم میں ایسا ہے کہ مرجاتا ہے
قَبۡلُ وَلِتَبۡلُغُوۡۤا اَجَلًا مُّسَمًّى
پہلے اس سے اور جب تک کہ پہنچو لکھے وعدے کو
وَّلَعَلَّكُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾ هُوَ الَّذِىۡ
اور تاکہ تم سوچو ﴿۶۷﴾ وہی ہے جو
يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ‌ ۚ فَاِذَا قَضٰٓى اَمۡرًا
جلاتا ہے اور مارتا ہے پھر جب حکم کرے کسی کام کو
فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿۶۸﴾ ع ۸/۱۲
تو یہی کہے اس کو کہ ہوجا وہ ہوجاتا ہے ﴿۶۸﴾
اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ
تو نے نہ دیکھا ان کو جو جھگڑتے ہیں
فِىۡۤ اٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ اَنّٰى يُصۡرَفُوۡنَ ﴿۶۹﴾ ثلث
اللہ کی باتوں میں کہاں سے پھیرے جاتے ہیں ﴿۶۹﴾

مُعانقة ۱۳

اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ وَبِمَآ اَرْسَلْنَا

وہ لوگ کہ جنہوں نے جھٹلایا اس کتاب کو اور اس کو کہ بھیجا ہم نے

بِهٖ رُسُلَنَا ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۰﴾ اِذِ

اپنے رسولوں کے ساتھ سو آخر جان لیں گے ﴿۷۰﴾ جب

الْاَغْلٰلُ فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ ۭ

طوق پڑیں ان کی گردنوں میں اور زنجیریں بھی

يُسْحَبُوْنَ ﴿۷۱﴾ فِي الْحَمِيْمِ ۙ ثُمَّ فِي

گھسیٹے جائیں ﴿۷۱﴾ جلتے پانی میں پھر

النَّارِ يُسْجَرُوْنَ ﴿۷۲﴾ ثُمَّ قِيْلَ

آگ میں ان کو جھونک دیں ﴿۷۲﴾ پھر ان کو کہیں

لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿۷۳﴾

کہاں گئے جن کو تم شریک بتلایا کرتے تھے ﴿۷۳﴾

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا

اللہ کے سوا بولیں وہ ہم سے چوک گئے

بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا مِنْ قَبْلُ شَيْـًٔا ؕ

کوئی نہیں ہم تو پکارتے نہ تھے پہلے کسی چیز کو

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۴﴾

اسی طرح بچلاتا ہے اللہ منکروں کو ﴿۷۴﴾

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِي

یہ بدلہ اس کا جو تم اتراتے پھرتے تھے

الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ

زمین میں ناحق اور اس کا جو تم

تَمْرَحُوْنَ ﴿۷۵﴾ ۚ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ

اکڑتے تھے ﴿۷۵﴾ داخل ہوجاؤ دروازوں میں دوزخ کے

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ فَبِئْسَ مَثْوَى

سدا رہنے کو اس میں سو کیا برا ٹھکانا ہے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿۷۶﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ

غرور والوں کا ﴿۷۶﴾ سو تو ٹھہرا رہ بے شک وعدہ

اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ

اللہ کا ٹھیک ہے پھر اگر ہم دکھلا دیں تجھ کو کوئی

الَّذِىْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا

وعدہ جو ہم ان سے کرتے ہیں یا قبض کرلیں تجھ کو ہر حالت میں

يُرْجَعُوْنَ ﴿۷۷﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا

ہماری ہی طرف پھر آئیں گے ﴿۷۷﴾ اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول

مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا

تجھ سے پہلے بعضے ان میں وہ ہیں کہ سنایا ہم نے

عَلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ

تجھ کو ان کا احوال اور بعضے ہیں کہ نہیں سنایا

عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِىَ

اور کسی رسول کو مقدور نہ تھا کہ لے آتا

بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ

کوئی نشانی مگر اللہ کے حکم سے پھر جب آیا حکم

اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ

اللہ کا فیصلہ ہوگیا انصاف سے اور ٹوٹے میں پڑے اس جگہ

الْمُبْطِلُوْنَ ﴿٧٨﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ ع ٨/١٣

جھوٹے ﴿٧٨﴾ اللہ ہے جس نے بنادیے تمہارے واسطے

الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا

چوپائے تاکہ سواری کرو بعضوں پر اور بعضوں کو

تَاْكُلُوْنَ ﴿٧٩﴾ ز وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

کھاتے ہو ﴿٧٩﴾ اور ان میں تم کو بہت فائدے ہیں

وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ

اور تاکہ پہنچو ان پر چڑھ کر کسی کام تک جو تمہارے جی میں ہو

وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ﴿٨٠﴾ ط

اور ان پر اور کشتیوں پر لدے پھرتے ہو ﴿٨٠﴾

وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ ۖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ

اور دکھلاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں پھر کون کون سی نشانیوں کو اپنے رب کی

تُنْكِرُوْنَ ﴿٨١﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي

نہ مانو گے ﴿٨١﴾ کیا پھرے نہیں وہ

الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ملک میں کہ دیکھ لیتے کیسا انجام

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا

ہوا ان سے پہلوں کا وہ تھے

اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي

ان سے زیادہ اور زور میں سخت اور نشانیوں میں

الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر، پھر کام نہ آیا ان کے جو وہ

يَكْسِبُوْنَ ﴿٨٢﴾ فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ

کماتے تھے ﴿٨٢﴾ پھر جب پہنچے ان کے پاس رسول ان کے

بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ

کھلی نشانیاں لے کر اترانے لگے اس پر جو ان کے پاس تھی

الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ

خبر اور الٹ پڑی ان پر وہ چیز جس پر

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٨٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا

ٹھٹھا کرتے تھے ﴿٨٣﴾ پھر جب انہوں نے دیکھ لیا ہماری آفت کو

قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا

بولے ہم یقین لائے اللہ اکیلے پر اور ہم نے چھوڑ دیں وہ چیزیں

كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿٨٤﴾ فَلَمْ يَكُ

جن کو شریک بتلاتے تھے ﴿٨٤﴾ پھر نہ ہوا کہ

يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ؕ

کام آئے ان کو یقین لانا ان کا جس وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب

سُنَّتَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۚ

رسم پڑی ہوئی اللہ کی جو چلی آئی ہے اس کے بندوں میں

وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ ع ٩/٧ ١٤

اور خراب ہوئے اس جگہ منکر ﴿٨٥﴾

سورہ حٰمٓ السجدۃ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۵۴) آیتیں اور (۶) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۱) نمبر پر ہے اور سورۃ مؤمن کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۷۹۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۳۵۰) حروف ہیں

حٰمٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ

حٰمٓ ﴿۱﴾ اتارا ہوا ہے بڑے مہربان

الرَّحِيْمِ ﴿۲﴾ كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ

رحم والے کی طرف سے ﴿۲﴾ ایک کتاب ہے کہ جدا جدا کی ہیں اس کی آیتیں

قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿۳﴾

قرآن عربی زبان کا ایک سمجھ والے لوگوں کو ﴿۳﴾

بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ

سنانے والا خوش خبری اور ڈر، پر دھیان میں نہ لائے وہ بہت لوگ

فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۴﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا

سو وہ نہیں سنتے ﴿۴﴾ اور کہتے ہیں ہمارے دل

فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ

غلاف میں ہیں اس بات سے جس کی طرف تو ہم کو بلاتا ہے

وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ

اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تیرے بیچ میں

حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا عٰمِلُوْنَ ﴿۵﴾ قُلْ

پردہ ہے سو تو اپنا کام کر ہم اپنا کام کرتے ہیں ﴿۵﴾ تو کہہ

اِنَّمَآ اَنَا۠ بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ

میں بھی آدمی ہوں جیسے تم حکم آتا ہے مجھ کو کہ تم پر بندگی

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ

ایک حاکم کی ہے سو سیدھے رہو اس کی طرف

وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶﴾ ۙ

اور اس سے گناہ بخشواؤ اور خرابی ہے شریک کرنے والوں کو ﴿۶﴾

الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ

جو نہیں دیتے زکوٰۃ اور وہ

بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

آخرت سے منکر ہیں ﴿۷﴾ البتہ جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ

یقین لائے اور کیے بھلے کام ان کو ثواب ملنا ہے

ع ۱۵/۸ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿۸﴾ ع قُلْ اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ

جو موقوف نہ ہو ﴿۸﴾ تو کہہ کیا تم منکر ہو

بِالَّذِیْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِیْ یَوْمَیْنِ

اس سے جس نے بنائی زمین دو دن میں

وَتَجْعَلُوْنَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ ذٰلِكَ رَبُّ

اور برابر کرتے ہو اس کے ساتھ اوروں کو وہ ہے رب

الْعٰلَمِیْنَ ﴿۹﴾ ج وَجَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ

جہان کا ﴿۹﴾ اور رکھے اس میں بھاری پہاڑ

مِنْ فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِیْهَا وَقَدَّرَ فِیْهَآ

اوپر سے اور برکت رکھی اس کے اندر اور ٹھہرائیں اس میں

اَقْوَاتَهَا فِیْٓ اَرْبَعَةِ اَیَّامٍ ؕ سَوَآءً

خوراکیں اس کی چار دن میں پورا ہوا

لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿١٠﴾ ثُمَّ اسْتَوٰٓی اِلَی السَّمَآءِ

پوچھنے والوں کو ﴿١٠﴾ پھر چڑھا آسمان کو

وَهِیَ دُخَانٌ فَقَالَ لَهَا وَلِلْاَرْضِ

اور وہ دھواں ہو رہا تھا پھر کہا اس کو اور زمین کو

ائْتِیَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ؕ قَالَتَآ اَتَیْنَا

آؤ تم دونوں خوشی سے یا زور سے وہ بولے ہم آئے

طَآئِعِیْنَ ﴿١١﴾ فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوَاتٍ

خوشی سے ﴿١١﴾ پھر کردیے وہ سات آسمان

فِیْ یَوْمَیْنِ وَاَوْحٰی فِیْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا

دو دن میں اور اتارا ہر آسمان میں حکم اس کا

وَزَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ ۖق

اور رونق دی ہم نے سب سے ورلے آسمان کو چراغوں سے

وَحِفْظًا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ

اور محفوظ کردیا یہ سادھا ہوا ہے زبردست

الْعَلِيْمِ ﴿۱۲﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ
خبردار کا ﴿۱۲﴾ پھر اگر وہ ٹلائیں تو تُو کہہ
اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
میں نے خبر سنا دی تم کو ایک سخت عذاب کی جیسے عذاب آیا
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿۱۳﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ
عاد اور ثمود پر ﴿۱۳﴾ جب آئے ان کے پاس رسول
مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ
آگے سے اور پیچھے سے کہ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ
نہ پوجو کسی کو سوائے اللہ کے کہنے لگے اگر
رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ
ہمارا رب چاہتا تو بھیجتا فرشتے سو ہم تمہارا لایا ہوا
بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا
نہیں مانتے ﴿۱۴﴾ سو جو عاد تھے وہ تو غرور کرنے لگے

فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ

ملک میں ناحق اور کہنے لگے کون ہے

اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ

ہم سے زیادہ زور میں کیا دیکھتے نہیں کہ اللہ

الَّذِیْ خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ

جس نے ان کو بنایا وہ زیادہ ہے ان سے زور میں

وَكَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ﴿۱۵﴾ فَاَرْسَلْنَا

اور تھے ہماری نشانیوں سے منکر ﴿۱۵﴾ پھر بھیجی ہم نے

عَلَیْهِمْ رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْۤ اَیَّامٍ

ان پر ہوا بڑے زور کی کئی دن

نَّحِسَاتٍ لِّنُذِیْقَهُمْ عَذَابَ الْخِزْیِ

جو مصیبت کے تھے تاکہ چکھائیں ان کو رسوائی کا عذاب

فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ

دنیا کی زندگانی میں اور آخرت کے عذاب میں تو

اَخْزٰى وَهُمْ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٦﴾ وَاَمَّا

پوری رسوائی ہے اور ان کو کہیں مدد نہیں ﴿١٦﴾ اور وہ جو

ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى

ثمود تھے سو ہم نے ان کو راہ بتلائی پھر ان کو خوش لگا اندھا رہنا

عَلَى الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ

راہ سوجھنے سے پھر پکڑا ان کو کڑک نے ذلّت کے عذاب کی

الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿١٧﴾ ج وَنَجَّيْنَا

بدلہ اس کا جو کماتے تھے ﴿١٧﴾ اور بچا دیا ہم نے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿١٨﴾ ع وَيَوْمَ

ان لوگوں کو جو یقین لائے تھے اور بچ کر چلتے تھے ﴿١٨﴾ اور جس دن

ع ٢ / ١٦

يُحْشَرُ اَعْدَآءُ اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ

جمع ہوں گے دشمن اللہ کے دوزخ پر تو ان کی

يُوْزَعُوْنَ ﴿١٩﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا

جماعتیں بنائی جائیں گی ﴿١٩﴾ یہاں تک کہ جب پہنچیں اس پر

شَهِدَ عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ

بتائیں گے ان کو ان کے کان اور ان کی آنکھیں

وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَقَالُوْا

اور ان کے چمڑے جو کچھ وہ کرتے تھے ﴿۲۰﴾ اور وہ کہیں گے

لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ؕ قَالُوْٓا

اپنے چمڑوں کو تم نے کیوں بتلایا ہم کو وہ بولیں گے

اَنْطَقَنَا اللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ

ہم کو بلوایا اللہ نے جس نے بلوایا ہے ہر چیز کو

وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ

اور اسی نے بنایا تم کو پہلی بار اور اسی طرف

تُرْجَعُوْنَ ﴿٢١﴾ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ

پھیرے جاتے ہو ﴿۲۱﴾ اور تم پرواہ نہ کرتے تھے اس بات سے کہ

يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ

تم کو بتلائیں گے تمہارے کان اور نہ تمہاری آنکھیں

وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ اللّٰهَ

اور نہ تمہارے چمڑے پر تم کو یہ خیال تھا کہ اللہ

لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٢٢﴾ وَذٰلِكُمْ

نہیں جانتا بہت چیزیں جو تم کرتے ہو ﴿٢٢﴾ اور یہ وہی

ظَنُّكُمُ الَّذِيْ ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ

تمہارا خیال ہے جو تم رکھتے تھے اپنے رب کے حق میں، اسی نے تم کو غارت کیا

فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾ فَاِنْ

پھر آج ہو گئے ٹوٹے میں ﴿٢٣﴾ پھر اگر

يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ

وہ صبر کریں تو آگ ان کا گھر ہے اور اگر

يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ الْمُعْتَبِيْنَ ﴿٢٤﴾

وہ منانا چاہیں تو ان کو کوئی نہیں مناتا ﴿٢٤﴾

وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَآءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ

اور لگا دیے ہم نے انکے پیچھے ساتھ رہنے والے پھر انہوں نے خوبصورت بنادیا

مَّا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ

انکی آنکھوں میں اس کو جو انکے آگے ہے اور جو انکے پیچھے ہے اور ٹھیک پڑ چکی

عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ

ان پر عذاب کی بات ان فرقوں کے ساتھ جو گزر چکے

قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۚ اِنَّهُمْ

ان سے پہلے جنوں کے اور آدمیوں کے بے شک

كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿٢٥﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ع ٣/٧ ١٧

وہ تھے ٹوٹے والے ﴿٢٥﴾ اور کہنے لگے منکر

لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَالْغَوْا فِيْهِ

مت کان دھرو اس قرآن کے سننے کو اور بک بک کرو اس کے پڑھنے میں

لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ﴿٢٦﴾ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ

شاید تم غالب ہو ﴿٢٦﴾ سو ہم کو ضرور چکھانا ہے

كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ

منکروں کو سخت عذاب اور ان کو بدلہ دینا ہے

اَسْوَاَ الَّذِیْ كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ

برے سے برے کاموں کا جو وہ کرتے تھے ﴿٢٧﴾ یہ

جَزَآءُ اَعْدَآءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِیْهَا

سزا ہے اللہ کے دشمنوں کی آگ ان کا اسی میں

دَارُ الْخُلْدِ ؕ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا

گھر ہے سدا کو بدلہ اس کا جو ہماری باتوں سے

یَجْحَدُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

انکار کرتے تھے ﴿٢٨﴾ اور کہیں گے وہ لوگ جو منکر ہیں

رَبَّنَاۤ اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا مِنَ الْجِنِّ

اے رب ہمارے ہم کو دکھلادے وہ دونوں جنہوں نے ہم کو بہکایا جو جن ہے

وَالْاِنْسِ نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا

اور جو آدمی کہ ڈالیں ہم ان کو اپنے پاؤں کے نیچے

لِیَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِیْنَ ﴿٢٩﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ

کہ وہ رہیں سب سے نیچے ﴿٢٩﴾ تحقیق جنہوں نے

قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا

کہا رب ہمارا اللہ ہے پھر اسی پر قائم رہے

تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا

ان پر اترتے ہیں فرشتے کہ تم مت ڈرو

وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ

اور نہ غم کھاؤ اور خوش خبری سنو اس بہشت کی جس کا

كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿۳۰﴾ نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ

تم سے وعدہ تھا ﴿۳۰﴾ ہم ہیں تمہارے رفیق

فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَلَكُمْ

دنیا میں اور آخرت میں اور تمہارے لیے

فِيْهَا مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ

وہاں ہے جو چاہے جی تمہارا اور تمہارے لیے

فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿۳۱﴾ ط نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ

وہاں ہے جو کچھ مانگو ﴿۳۱﴾ مہمانی ہے اس بخشنے والے

ع ۴/۱۸

رَّحِيْمٍ ﴿۳۲﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ

مہربان کی طرف سے ﴿۳۲﴾ اور اس سے بہتر کس کی بات جس نے

دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَّقَالَ

بلایا اللہ کی طرف اور کیا نیک کام اور کہا

اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا تَسْتَوِي

میں حکم بردار ہوں ﴿۳۳﴾ اور برابر نہیں

الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِيْ

نیکی اور نہ بدی، جواب میں وہ کہہ جو

هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ

اس سے بہتر ہو پھر تو دیکھ لے کہ تجھ میں

وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿۳۴﴾

اور جس میں دشمنی تھی گویا دوست دار ہے قرابت والا ﴿۳۴﴾

وَمَا يُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا ۚ

اور یہ بات ملتی ہے انہی کو جو سہار (تحمل) رکھتے ہیں

وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿۳۵﴾

اور یہ بات ملتی ہے اسی کو جس کی بڑی قسمت ہے ﴿۳۵﴾

وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ

اور جو کبھی چوک لگے تجھ کو شیطان کے چوک لگانے سے

فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ

تو پناہ پکڑ اللہ کی بے شک وہی ہے سننے والا

الْعَلِيْمُ ﴿۳۶﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ

جاننے والا ﴿۳۶﴾ اور اس کی قدرت کے نمونے ہیں رات اور دن

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ؕ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ

اور سورج اور چاند سجدہ نہ کرو سورج کو

وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ

اور چاند کو اور سجدہ کرو اللہ کو جس نے

خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿۳۷﴾

ان کو بنایا اگر تم اسی کو پوجتے ہو ﴿۳۷﴾

فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
پھر اگر غرور کریں تو جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں
يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ
پاکی بولتے رہتے ہیں اس کی رات اور دن اور وہ
لَا يَسْـَٔمُوْنَ ۩ ۳۸ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ سجدة ۱۱
نہیں تھکتے ۳۸ اور ایک اس کی نشانی یہ کہ تو
تَرَى الْاَرْضَ خَاشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا
دیکھتا ہے زمین کو دَبی پڑی پھر جب اتارا ہم نے
عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ
اس پر پانی تازی ہوئی اور ابھری بے شک جس نے
اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
اس کو زندہ کیا وہ زندہ کرے گا مردوں کو وہ سب کچھ
قَدِيْرٌ ۳۹ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا
کرسکتا ہے ۳۹ جو لوگ ٹیڑھے چلتے ہیں ہماری باتوں میں

لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِى النَّارِ

وہ ہم سے چھپے ہوئے نہیں بھلا ایک جو پڑتا ہے آگ میں

خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِىْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

وہ بہتر یا ایک جو آئے گا امن سے دن قیامت کے

اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ ۙ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

کیے جاؤ جو چاہو بے شک جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿۴۰﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ

وہ دیکھتا ہے ﴿۴۰﴾ جو لوگ منکر ہوئے نصیحت سے

لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿۴۱﴾ لا

جب آئی ان کے پاس اور وہ کتاب ہے نادر ﴿۴۱﴾

لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ

اس پر جھوٹ کا دخل نہیں آگے سے

وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ

اور نہ پیچھے سے اتاری ہوئی ہے حکمتوں والے

حَمِيْدٍ ﴿۴۲﴾ مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ

سب تعریفوں والے کی ﴿۴۲﴾ تجھے وہی کہتے ہیں جو

قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

کہہ چکے ہیں سب رسولوں سے تجھ سے پہلے، تیرے رب

لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۴۳﴾

کے یہاں معافی بھی ہے اور سزا بھی ہے دردناک ﴿۴۳﴾

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا

اور اگر ہم اس کو کرتے قرآن اوپری زبان کا تو کہتے

لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ

اس کی باتیں کیوں نہ کھولی گئیں کیا اوپری زبان کی کتاب اور عربی لوگ

قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ

تو کہہ یہ ایمان والوں کے لیے سوجھ ہے اور روگ کا دور کرنے والا

وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ

اور جو یقین نہیں لاتے ان کے کانوں میں بوجھ ہے

• امام حفصؒ سے دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرنا واجب ہے۔

وَّهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ

اور یہ قرآن ان کے حق میں اندھاپا ہے ان کو پکارتے ہیں

مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ﴿۴۴﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ۵ ع ۱۲ ۱۹

دور کی جگہ سے ﴿۴۴﴾ اور ہم نے دی تھی موسیٰ کو

الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ

کتاب پھر اس میں اختلاف پڑا اور اگر نہ ہوتی ایک بات

سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ

جو پہلے نکل چکی تیرے رب کی طرف سے تو ان میں فیصلہ ہو جاتا

وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۴۵﴾

اور وہ ایسے دھوکے میں ہیں اس قرآن سے جو چین نہیں لینے دیتا ﴿۴۵﴾

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَآءَ

جس نے کی بھلائی سو اپنے واسطے اور جس نے کی برائی

فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۴۶﴾

سو وہ بھی اسی پر اور تیرا رب ایسا نہیں کہ ظلم کرے بندوں پر ﴿۴۶﴾

اَلْجُزْءُ (٢٥)

اِلَيۡهِ يُرَدُّ عِلۡمُ السَّاعَةِ ؕ وَمَا تَخۡرُجُ

اسی کی طرف حوالہ ہے قیامت کی خبر کا اور نہیں نکلتے

مِنۡ ثَمَرٰتٍ مِّنۡ اَكۡمَامِهَا وَمَا تَحۡمِلُ

کوئی میوے اپنے غلاف سے اور نہیں رہتا حمل کسی

مِنۡ اُنۡثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلۡمِهٖ ؕ

مادہ کو اور نہ وہ جنے کہ جس کی اس کو خبر نہیں

وَيَوۡمَ يُنَادِيۡهِمۡ اَيۡنَ شُرَكَآءِىۡ ۙ قَالُوۡۤا

اور جس دن ان کو پکارے گا کہاں ہیں میرے شریک بولیں گے

اٰذَنّٰكَ ۙ مَا مِنَّا مِنۡ شَهِيۡدٍ ۚ ﴿٤٧﴾ وَضَلَّ

ہم نے تجھ کو کہہ سنایا ہم میں کوئی اس کا اقرار نہیں کرتا ﴿٤٨﴾ اور چوک گیا

عَنۡهُمۡ مَّا كَانُوۡا يَدۡعُوۡنَ مِنۡ قَبۡلُ وَظَنُّوۡا

ان سے جو پکارتے تھے پہلے اور سمجھ گئے

مَا لَهُمۡ مِّنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿٤٨﴾ لَا يَسۡـَٔمُ

کہ ان کو کہیں نہیں خلاصی ﴿٤٩﴾ نہیں تھکتا

الۡاِنۡسَانُ مِنۡ دُعَآءِ الۡخَيۡرِ ۫ وَاِنۡ

آدمی مانگنے سے بھلائی اور اگر

مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوۡسٌ قَنُوۡطٌ ﴿٤٩﴾ وَلَٮِٕنۡ

لگ جائے اس کو برائی تو آس توڑ بیٹھے ناامید ہو کر ﴿٥٠﴾ اور اگر

اَذَقۡنٰهُ رَحۡمَةً مِّنَّا مِنۡۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ

ہم چکھائیں اس کو کچھ اپنی مہربانی پیچھے ایک تکلیف کے

مَسَّتۡهُ لَيَـقُوۡلَنَّ هٰذَا لِىۡ ۙ وَمَاۤ اَظُنُّ

جو اس کو پہنچی تھی تو کہنے لگے یہ میرے لائق اور میں نہیں سمجھتا

السَّاعَةَ قَآٮِٕمَةً ۙ وَّلَٮِٕنۡ رُّجِعۡتُ اِلٰى

کہ قیامت آنے والی ہے اور اگر میں پھر بھی گیا

رَبِّىۡۤ اِنَّ لِىۡ عِنۡدَهٗ لَـلۡحُسۡنٰى ۚ

اپنے رب کی طرف بے شک میرے لیے ہے اس کے پاس خوبی

فَلَنُنَبِّـئَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا ۫

سو ہم جتلا دیں گے منکروں کو جو انہوں نے کیا ہے

وَلَنُذِيۡقَنَّهُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ غَلِيۡظٍ ﴿٥٠﴾

اور چکھائیں گے ان کو ایک گاڑھا عذاب ﴿٥١﴾

وَاِذَاۤ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ

اور جب ہم نعمتیں بھیجیں انسان پر تو ٹلا جائے

وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ

اور موڑ لے اپنی کروٹ اور جب لگے اس کو برائی تو

دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ ﴿٥١﴾ قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ

دعائیں کرے چوڑی ﴿٥٢﴾ تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر

كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ثُمَّ كَفَرۡتُمۡ بِهٖ

یہ ہو اللہ کے پاس سے پھر تم نے اس کو نہ مانا

مَنۡ اَضَلُّ مِمَّنۡ هُوَ فِىۡ شِقَاقٍۢ

پھر اس سے گمراہ زیادہ کون جو دور چلا جائے

بَعِيۡدٍ ﴿٥٢﴾ سَنُرِيۡهِمۡ اٰيٰتِنَا فِى الۡاٰفَاقِ

مخالف ہو کر ﴿٥٣﴾ اب ہم دکھلائیں گے ان کو اپنے نمونے دنیا میں

وَفِىۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمۡ

اور خود ان کی جانوں میں یہاں تک کہ کھل جائے ان پر

اَنَّهُ الۡحَقُّ ؕ اَوَلَمۡ يَكۡفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ

کہ یہ ٹھیک ہے کیا تیرا رب تھوڑا ہے

عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۵۳﴾ اَلَاۤ اِنَّهُمۡ

ہر چیز پر گواہ ہونے کے لیے ﴿۵۳﴾ سنتا ہے وہ

فِىۡ مِرۡيَةٍ مِّنۡ لِّقَآءِ رَبِّهِمۡ ؕ

دھوکے میں ہیں اپنے رب کی ملاقات سے

اَلَاۤ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَىۡءٍ مُّحِيۡطٌ ﴿۵۴﴾ ع ٦/١

سنتا ہے وہ گھیر رہا ہے ہر چیز کو ﴿۵۵﴾

سورہ شوریٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر چند آیتیں (۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۷) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۵۳) آیتیں اور (۵) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۲) نمبر پر ہے اور سورہ حم سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۸۶۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۵۸۸) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿۱﴾ عٓسٓقٓ ﴿۲﴾ كَذٰلِكَ يُوۡحِىۡۤ

حم ﴿۱﴾ عسق ﴿۲﴾ اسی طرح وحی بھیجتا ہے

اِلَیۡكَ وَاِلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِكَ ۙ

تیری طرف اور تجھ سے پہلوں کی طرف

اللّٰهُ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ﴿۳﴾ لَهٗ مَا فِی

اللہ زبردست حکمتوں والا ہے ﴿۳﴾ اسی کا ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ وَهُوَ الۡعَلِیُّ

آسمانوں میں اور زمین میں اور وہی ہے سب سے اوپر

الۡعَظِیۡمُ ﴿۴﴾ تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرۡنَ

بڑا ﴿۴﴾ قریب ہے کہ پھٹ پڑیں آسمان

مِنۡ فَوۡقِهِنَّ وَالۡمَلٰٓئِکَةُ یُسَبِّحُوۡنَ

اوپر سے اور فرشتے پاکی بولتے ہیں

بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَیَسۡتَغۡفِرُوۡنَ لِمَنۡ

خوبیاں اپنے رب کی اور گناہ بخشواتے ہیں

فِی الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الۡغَفُوۡرُ

زمین والوں کے سنتا ہے وہی اللہ معاف کرنے والا

الرَّحِيۡمُ ⑤ وَالَّذِيۡنَ اتَّخَذُوۡا مِنۡ

مہربان ⑤ اور جنہوں نے پکڑے ہیں

دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءَ اللّٰهُ حَفِيۡظٌ عَلَيۡهِمۡ ۖ

اس کے سوا رفیق اللہ کو وہ سب یاد ہیں

وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ بِوَكِيۡلٍ ⑥

اور تجھ پر نہیں ان کا ذمہ ⑥

وَكَذٰلِكَ اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

اور اسی طرح اتارا ہم نے تجھ پر قرآن عربی زبان کا

لِّتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰى وَمَنۡ حَوۡلَهَا

کہ تو ڈر سنا دے بڑے گاؤں کو اور اس کے آس پاس والوں کو

وَتُنۡذِرَ يَوۡمَ الۡجَمۡعِ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ ؕ

اور خبر سنا دے جمع ہونے کے دن کی اس میں دھوکا نہیں

فَرِيۡقٌ فِى الۡجَنَّةِ وَفَرِيۡقٌ فِى السَّعِيۡرِ ⑦

ایک فرقہ بہشت میں اور ایک فرقہ آگ میں ⑦

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً

اور اگر چاہتا اللہ تو سب لوگوں کو کرتا ایک ہی فرقہ

وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ

لیکن وہ داخل کرتا ہے جس کو چاہے

رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ

اپنی رحمت میں اور گناہ گار جو ہیں ان کا کوئی نہیں

وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۸﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا

رفیق اور نہ مددگار ﴿۸﴾ کیا انہوں نے پکڑے ہیں

مِنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ

اس سے ورے کام بنانے والے سو اللہ جو ہے وہی ہے

الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِ الْمَوْتٰى ۫ وَهُوَ عَلٰى

کام بنانے والا اور وہی جلاتا ہے مردوں کو اور وہ

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۹﴾ ع وَمَا اخْتَلَفْتُمْ ع ۱ ۹ ۲

ہر چیز کرسکتا ہے ﴿۹﴾ اور جس بات میں

فِيۡهِ مِنۡ شَىۡءٍ فَحُكۡمُهٗۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ

جھگڑا کرتے ہو تم لوگ کوئی چیز ہو اس کا فیصلہ ہے اللہ کے حوالے

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىۡ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ۖ

وہ اللہ ہے رب میرا اسی پر ہے مجھ کو بھروسہ

وَاِلَيۡهِ اُنِيۡبُ ﴿۱۰﴾ فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ

اور اسی کی طرف میرا رجوع ہے ﴿۱۰﴾ بنا نکالنے والا آسمانوں کا

وَالۡاَرۡضِ ؕ جَعَلَ لَكُمۡ مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ

اور زمین کا بنا دیے تمہارے واسطے تمہی میں سے

اَزۡوَاجًا وَّمِنَ الۡاَنۡعَامِ اَزۡوَاجًا ۚ

جوڑے اور چوپایوں میں سے جوڑے

يَذۡرَؤُكُمۡ فِيۡهِ ؕ لَيۡسَ كَمِثۡلِهٖ

بکھیرتا ہے تم کو اسی طرح نہیں ہے اس کی طرح

شَىۡءٌ ۚ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡبَصِيۡرُ ﴿۱۱﴾ لَهٗ

کا سا کوئی اور وہی ہے سننے والا دیکھنے والا ﴿۱۱﴾ اسی کے پاس ہیں

مَقَالِيۡدُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ‌ۚ يَبۡسُطُ

کنجیاں آسمانوں کی اور زمین کی پھیلا دیتا ہے

الرِّزۡقَ لِمَنۡ يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ‌ؕ اِنَّهٗ

روزی جس کے واسطے چاہے اور ناپ کردیتا ہے وہ

بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲﴾ شَرَعَ لَكُمۡ

ہر چیز کی خبر رکھتا ہے ﴿۱۲﴾ راہ ڈال دی تمہارے لیے

مِّنَ الدِّيۡنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوۡحًا وَّالَّذِىۡۤ

دین میں وہی جس کا حکم کیا تھا نوحؑ کو اور جس کا

اَوۡحَيۡنَاۤ اِلَيۡكَ وَمَا وَصَّيۡنَا بِهٖۤ

حکم بھیجا ہم نے تیری طرف اور جس کا حکم کیا ہم نے

اِبۡرٰهِيۡمَ وَمُوۡسٰى وَعِيۡسٰٓى اَنۡ اَقِيۡمُوا

ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور عیسیٰ کو یہ کہ قائم رکھو

الدِّيۡنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوۡا فِيۡهِ‌ؕ كَبُرَ عَلَى

دین کو اور اختلاف نہ ڈالو اس میں بھاری ہے

الۡمُشۡرِكِيۡنَ مَا تَدۡعُوۡهُمۡ اِلَيۡهِ ؕ

شرک کرنے والوں کو وہ چیز جس کی طرف تو ان کو بلاتا ہے

اَللّٰهُ يَجۡتَبِىۡۤ اِلَيۡهِ مَنۡ يَّشَآءُ وَيَهۡدِىۡۤ

اللہ چن لیتا ہے اپنی طرف سے جس کو چاہے اور راہ دیتا ہے

اِلَيۡهِ مَنۡ يُّنِيۡبُ ﴿۱۳﴾ وَمَا تَفَرَّقُوۡۤا

اپنی طرف اس کو جو رجوع لائے ﴿۱۳﴾ اور جنہوں نے اختلاف ڈالا

اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ بَغۡيًاۢ

سو سمجھ آچکنے کے بعد آپس کی ضد سے

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِنۡ

اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو نکلی ہے

رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِىَ بَيۡنَهُمۡ ؕ

تیرے رب سے ایک مقررہ وعدہ تک تو فیصلہ ہوجاتا ان میں

وَاِنَّ الَّذِيۡنَ اُوۡرِثُوا الۡكِتٰبَ مِنۡۢ

اور جن کو ملی ہے کتاب ان کے

بَعۡدِهِمۡ لَفِیۡ شَكٍّ مِّنۡهُ مُرِیۡبٍ ﴿۱۴﴾

پیچھے وہ البتہ اس کے دھوکے میں ہیں جو چین نہیں آنے دیتا ﴿۱۴﴾

فَلِذٰلِكَ فَادۡعُ ۚ وَاسۡتَقِمۡ كَمَاۤ

سو تو اسی طرف بلا اور قائم رہ جیسا کہ

اُمِرۡتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَهُمۡ ۚ

فرما دیا ہے تجھ کو اور مت چل ان کی خواہشوں پر

وَقُلۡ اٰمَنۡتُ بِمَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنۡ

اور کہہ میں یقین لایا ہر کتاب پر جو اتاری اللہ نے

كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرۡتُ لِاَعۡدِلَ بَیۡنَكُمۡ ؕ

اور مجھ کو حکم ہے کہ انصاف کروں تمہارے بیچ میں

اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ ؕ لَنَاۤ اَعۡمَالُنَا

اللہ رب ہے ہمارا اور تمہارا ہم کو ملیں گے ہمارے کام

وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ ؕ لَا حُجَّةَ بَیۡنَنَا

اور تم کو تمہارے کام کچھ جھگڑا نہیں ہم میں اور تم میں

وَبَیْنَكُمْ ؕ اَللّٰهُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا ۚ وَاِلَیْهِ

اللہ اکٹھا کرے گا ہم سب کو اور اسی کی طرف

الْمَصِیْرُ ؕ ﴿۱۵﴾ وَالَّذِیْنَ یُحَآجُّوْنَ فِی

پھر جانا ہے ﴿۱۵﴾ اور جو لوگ جھگڑا ڈالتے ہیں

اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِیْبَ لَهٗ

اللہ کی بات میں جب لوگ اس کو مان چکے

حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ

ان کا جھگڑا باطل ہے ان کے رب کے یہاں

وَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ

اور ان پر غصہ ہے اور ان کو

شَدِیْدٌ ﴿۱۶﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ

سخت عذاب ہے ﴿۱۶﴾ اللہ وہی ہے جس نے اتاری کتاب

بِالْحَقِّ وَالْمِیْزَانَ ؕ وَمَا یُدْرِیْكَ

سچے دین پر اور ترازو بھی اور تجھ کو کیا خبر ہے

لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيۡبٌ ﴿١٧﴾ يَسۡتَعۡجِلُ

شاید وہ گھڑی پاس ہو ﴿١٧﴾ جلدی کرتے ہیں

بِهَا الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِهَا ۚ

اس گھڑی کی وہ لوگ کہ یقین نہیں رکھتے اس پر

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مُشۡفِقُوۡنَ مِنۡهَا ۙ

اور جو یقین رکھتے ہیں ان کو اس کا ڈر ہے

وَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهَا الۡحَـقُّ ؕ اَلَاۤ اِنَّ

اور جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے، سنتا ہے

الَّذِيۡنَ يُمَارُوۡنَ فِى السَّاعَةِ لَفِىۡ

جو لوگ جھگڑتے ہیں اس گھڑی کے آنے میں وہ

ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿١٨﴾ اَللّٰهُ لَطِيۡفٌۢ بِعِبَادِهٖ

بہک کر دور جا پڑے ﴿١٨﴾ اللہ نرمی رکھتا ہے اپنے بندوں پر

يَرۡزُقُ مَنۡ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الۡقَوِىُّ

روزی دیتا ہے جس کو چاہے اور وہی ہے زور آور

الۡعَزِيۡزُ ﴿١٩﴾ عٓ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ
زبردست ﴿١٩﴾ جو کوئی چاہتا ہو آخرت کی
الۡاٰخِرَةِ نَزِدۡ لَهٗ فِىۡ حَرۡثِهٖ‌ۚ وَمَنۡ
کھیتی زیادہ کریں اس کے واسطے اس کی کھیتی اور جو کوئی
كَانَ يُرِيۡدُ حَرۡثَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ
چاہتا ہو دنیا کی کھیتی اس کو دیویں ہم
مِنۡهَا ۙ وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ
کچھ اس میں سے اور اس کے لیے نہیں آخرت میں
نَّصِيۡبٍ ﴿٢٠﴾ اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا
کچھ حصہ ﴿٢٠﴾ کیا ان کے لیے اور شریک ہیں کہ راہ ڈالی ہے انہوں نے
لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ
ان کے واسطے دین کی کہ جس کا حکم نہیں دیا
اللّٰهُ‌ ؕ وَلَوۡلَا كَلِمَةُ الۡفَصۡلِ لَقُضِىَ
اللہ نے اور اگر نہ مقرر ہو چکی ہوتی ایک بات فیصلہ کی تو فیصلہ ہو جاتا

بَيۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ

ان میں اور بے شک جو گناہ گار ہیں ان کو عذاب ہے

اَلِيۡمٌ ﴿٢١﴾ تَرَى الظّٰلِمِيۡنَ مُشۡفِقِيۡنَ

دردناک ﴿٢١﴾ تو دیکھے گا گناہ گاروں کو کہ ڈرتے ہوں گے

مِمَّا كَسَبُوۡا وَهُوَ وَاقِعٌ ۢ بِهِمۡ ؕ

اپنی کمائی سے اور وہ پڑ کر رہے گا ان پر

وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِىۡ

اور جو لوگ یقین لائے اور بھلے کام کیے

رَوۡضٰتِ الۡجَنّٰتِ ۚ لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ

باغوں میں ہیں جنت کے، ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں

عِنۡدَ رَبِّهِمۡ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الۡفَضۡلُ

اپنے رب کے پاس یہی ہے بڑی

الۡكَبِيۡرُ ﴿٢٢﴾ ذٰلِكَ الَّذِىۡ يُبَشِّرُ اللّٰهُ

بزرگی ﴿٢٢﴾ یہ ہے جو خوش خبری دیتا ہے اللہ

عِبَادَهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

اپنے ایماندار بندوں کو جو کرتے ہیں

الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلۡ لَّاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ

بھلے کام تو کہہ میں مانگتا نہیں تم سے اس پر

اَجۡرًا اِلَّا الۡمَوَدَّةَ فِى الۡقُرۡبٰى ؕ وَمَنۡ

کچھ بدلہ مگر دوستی چاہیے قرابت میں اور جو کوئی

يَّقۡتَرِفۡ حَسَنَةً نَّزِدۡ لَهٗ فِيۡهَا

کمائے گا نیکی ہم اس کو بڑھا دیں گے اس کی

حُسۡنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ شَكُوۡرٌ ﴿۲۳﴾

خوبی بے شک اللہ معاف کرنے والا حق ماننے والا ہے ﴿۲۳﴾

اَمۡ يَقُوۡلُوۡنَ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے باندھا اللہ پر جھوٹ

فَاِنۡ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخۡتِمۡ عَلٰى قَلۡبِكَ ؕ

سو اگر اللہ چاہے مہر کر دے تیرے دل پر

وَیَمۡحُ اللّٰهُ الۡبَاطِلَ وَیُحِقُّ الۡحَقَّ
اور مٹاتا ہے اللہ جھوٹ کو اور ثابت کرتا ہے سچ کو
بِکَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ
اپنی باتوں سے اس کو معلوم ہے جو دلوں
الصُّدُوۡرِ ﴿۲۴﴾ وَهُوَ الَّذِیۡ یَقۡبَلُ
میں ہے ﴿۲۴﴾ اور وہی ہے جو قبول کرتا ہے
التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ وَیَعۡفُوۡا عَنِ
توبہ اپنے بندوں کی اور معاف کرتا ہے
السَّیِّاٰتِ وَیَعۡلَمُ مَا تَفۡعَلُوۡنَ ﴿۲۵﴾ۙ
برائیاں اور جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿۲۵﴾
وَیَسۡتَجِیۡبُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
اور دعا سنتا ہے ایمان والوں کی جو بھلے کام
الصّٰلِحٰتِ وَیَزِیۡدُهُمۡ مِّنۡ فَضۡلِهٖ ؕ
کرتے ہیں اور زیادہ دیتا ہے ان کو اپنے فضل سے

وَالۡكٰفِرُوۡنَ لَهُمۡ عَذَابٌ شَدِيۡدٌ ﴿۲۶﴾

اور جو منکر ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے ﴿۲۶﴾

وَلَوۡ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزۡقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوۡا

اور اگر پھیلا دے اللہ روزی اپنے بندوں کو تو دھوم اٹھاویں

فِى الۡاَرۡضِ وَلٰـكِنۡ يُّنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَّا

ملک میں لیکن اتارتا ہے ناپ کر جتنی

يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيۡرٌۢ بَصِيۡرٌ ﴿۲۷﴾

چاہتا ہے بے شک وہ اپنے بندوں کی خبر رکھتا ہے دیکھتا ہے ﴿۲۷﴾

وَهُوَ الَّذِىۡ يُنَزِّلُ الۡغَيۡثَ مِنۡۢ بَعۡدِ

اور وہی ہے جو اتارتا ہے مینہ بعد اس کے کہ

مَا قَنَطُوۡا وَيَنۡشُرُ رَحۡمَتَهٗ ؕ وَهُوَ

آس توڑ چکے اور پھیلاتا ہے اپنی رحمت اور وہی ہے

الۡوَلِىُّ الۡحَمِيۡدُ ﴿۲۸﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهٖ خَلۡقُ

کام بنانے والا سب تعریفوں کے لائق ﴿۲۸﴾ اور ایک اس کی نشانی ہے بنانا

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَثَّ فِیۡهِمَا

آسمانوں کا اور زمین کا اور جس قدر بکھیرے ہیں ان میں

مِنۡ دَآبَّةٍ ؕ وَهُوَ عَلٰی جَمۡعِهِمۡ

جانور اور وہ جب چاہے ان سب کو

اِذَا یَشَآءُ قَدِیۡرٌ ۲۹ ع وَمَآ اَصَابَكُمۡ ع ۳ ۱۰

اکٹھا کرسکتا ہے ۲۹ اور جو پڑے تم پر

مِّنۡ مُّصِیۡبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ

کوئی سختی سو وہ بدلہ ہے اس کا جو کمایا

اَیۡدِیۡكُمۡ وَیَعۡفُوۡا عَنۡ كَثِیۡرٍ ؕ ۳۰

تمھارے ہاتھوں نے اور معاف کرتا ہے بہت سے گناہ ۳۰

وَمَآ اَنۡتُمۡ بِمُعۡجِزِیۡنَ فِی الۡاَرۡضِ ۚۖ

اور تم تھکا دینے والے نہیں بھاگ کر زمین میں

وَمَا لَكُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِیٍّ

اور کوئی نہیں تمھارا اللہ کے سوا کام بنانے والا

وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿۳۱﴾ وَمِنۡ اٰيٰتِهِ الۡجَوَارِ

اور نہ مددگار ﴿۳۱﴾ اور ایک اس کی نشانی ہے کہ جہاز چلتے ہیں

فِى الۡبَحۡرِ كَالۡاَعۡلَامِ ﴿۳۲﴾ اِنۡ يَّشَاۡ

دریا میں جیسے پہاڑ ﴿۳۲﴾ اگر چاہے

يُسۡكِنِ الرِّيۡحَ فَيَظۡلَلۡنَ رَوَاكِدَ

تھام دے ہوا کو پھر رہیں سارے دن ٹھہرے ہوئے

عَلٰى ظَهۡرِهٖ ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّـكُلِّ

اس کی پیٹھ پر مقرر اس بات میں پتے ہیں ہر

صَبَّارٍ شَكُوۡرٍ ﴿۳۳﴾ اَوۡ يُوۡبِقۡهُنَّ بِمَا

قائم رہنے والے کو جو احسان مانے ﴿۳۳﴾ یا تباہ کر دے ان کو بسبب

كَسَبُوۡا وَيَعۡفُ عَنۡ كَثِيۡرٍ ﴿۳۴﴾

ان کی کمائی کے اور معاف بھی کرے بہتوں کو ﴿۳۴﴾

وَّيَعۡلَمَ الَّذِيۡنَ يُجَادِلُوۡنَ فِىۡۤ

اور تاکہ جان لیں وہ لوگ جو جھگڑتے ہیں

اٰيٰتِنَا ؕ مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿٣٥﴾

ہماری قدرتوں میں کہ نہیں ان کے لیے بھاگنے کی جگہ ﴿٣٥﴾

فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ

سو جو کچھ ملا ہے تم کو کوئی چیز ہو سو وہ برت لینا ہے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

دنیا کی زندگانی میں اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے بہتر ہے

وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ

اور باقی رہنے والا واسطے ایمان والوں کے جو اپنے رب پر

يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿٣٦﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

بھروسہ رکھتے ہیں ﴿٣٦﴾ اور جو لوگ کہ بچتے ہیں

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی سے اور جب

غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ

غصہ آوے تو وہ معاف کردیتے ہیں ﴿٣٧﴾ اور جنہوں نے کہ

اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۖ

حکم مانا اپنے رب کا اور قائم کیا نماز کو

وَاَمۡرُهُمۡ شُوۡرٰى بَيۡنَهُمۡ ۖ وَمِمَّا

اور کام کرتے ہیں مشورہ سے آپس کے اور

رَزَقۡنٰهُمۡ يُنۡفِقُوۡنَ ﴿٣٨﴾ ۚ وَالَّذِيۡنَ اِذَاۤ

ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں ﴿٣٨﴾ اور وہ لوگ کہ جب

اَصَابَهُمُ الۡبَغۡىُ هُمۡ يَنۡتَصِرُوۡنَ ﴿٣٩﴾

ان پر ہو وے چڑھائی تو وہ بدلہ لیتے ہیں ﴿٣٩﴾

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثۡلُهَا ۚ فَمَنۡ

اور برائی کا بدلہ ہے برائی ویسی ہی پھر جو کوئی

عَفَا وَاَصۡلَحَ فَاَجۡرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ

معاف کرے اور صلح کرے سو اس کا ثواب ہے اللہ کے ذمہ بے شک

لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿٤٠﴾ وَلَمَنِ انۡتَصَرَ

اس کو پسند نہیں آتے گناہ گار ﴿٤٠﴾ اور جو کوئی بدلہ لے

بَعۡدَ ظُلۡمِهٖ فَاُولٰٓـئِكَ مَا عَلَيۡهِمۡ

اپنے مظلوم ہونے کے بعد سو ان پر بھی نہیں

مِّنۡ سَبِيۡلٍ ؕ ﴿۴۱﴾ اِنَّمَا السَّبِيۡلُ

کچھ الزام ﴿۴۱﴾ الزام تو ان پر ہے

عَلَى الَّذِيۡنَ يَظۡلِمُوۡنَ النَّاسَ

جو ظلم کرتے ہیں لوگوں پر

وَيَبۡغُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ؕ

اور دھوم اٹھاتے ہیں ملک میں ناحق

اُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۴۲﴾ وَلَمَنۡ

ان لوگوں کے لیے ہے عذاب دردناک ﴿۴۲﴾ اور البتہ جس نے

صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنۡ عَزۡمِ

سہا (تحمل کیا) اور معاف کیا بے شک یہ کام ہمت

الۡاُمُوۡرِ ﴿۴۳﴾ ع وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ ع ۴ ۱۴ ۵

کے ہیں ﴿۴۳﴾ اور جس کو راہ نہ سجھائے اللہ

فَمَا لَهٗ مِنۡ وَّلِیٍّ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ ؕ وَتَرَى

تو کوئی نہیں اس کا کام بنانے والا اس کے سوا اور تو دیکھے

الظّٰلِمِیۡنَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ یَقُوۡلُوۡنَ

گناہ گاروں کو جس وقت دیکھیں گے عذاب کہیں گے

هَلۡ اِلٰی مَرَدٍّ مِّنۡ سَبِیۡلٍ ۚ ﴿۴۴﴾

کسی طرح پھر جانے کی بھی ہوگی کوئی راہ ﴿۴۴﴾

وَتَرٰىهُمۡ یُعۡرَضُوۡنَ عَلَیۡهَا خٰشِعِیۡنَ

اور تو دیکھے ان کو کہ سامنے لائے جائیں آگ کے آنکھیں جھکائے ہوئے

مِنَ الذُّلِّ یَنۡظُرُوۡنَ مِنۡ طَرۡفٍ خَفِیٍّ ؕ

ذلت سے دیکھتے ہوں گے چھپی نگاہ سے

وَقَالَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ الۡخٰسِرِیۡنَ

اور کہیں وہ لوگ جو ایمان دار تھے مقرر ٹوٹے والے

الَّذِیۡنَ خَسِرُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ وَاَهۡلِیۡهِمۡ

وہی ہیں جنہوں نے گنوایا اپنی جان کو اور اپنے گھر والوں کو

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ فِىۡ

قیامت کے دن سنتا ہے گنہگار

عَذَابٍ مُّقِيۡمٍ ﴿٤٥﴾ وَمَا كَانَ لَهُمۡ مِّنۡ

پڑے ہیں سدا کے عذاب میں ﴿٤٥﴾ اور کوئی نہ ہوئے ان کے

اَوۡلِيَآءَ يَنۡصُرُوۡنَهُمۡ مِّنۡ دُوۡنِ

حمایتی جو مدد کرتے ان کی اللہ کے سوا

اللّٰهِ ؕ وَمَنۡ يُّضۡلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنۡ

اور جس کو بھٹکائے اللہ اس کے لیے کہیں نہیں

سَبِيۡلٍ ﴿٤٦﴾ ؕ اِسۡتَجِيۡبُوۡا لِرَبِّكُمۡ

راہ ﴿٤٦﴾ مانو اپنے رب کا حکم

مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا مَرَدَّ

اس سے پہلے کہ آئے وہ دن جس کو پھرنا نہیں

لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ مَّلۡجَاٍ

اللہ کے یہاں سے نہیں ملے گا تم کو بچاؤ اس

يَّوۡمَئِذٍ وَّمَا لَكُمۡ مِّنۡ نَّكِيۡرٍ ﴿٤٧﴾
دن اور نہ ملے گا الوپ (مکر جانا) ہوجانا ﴿٤٧﴾
فَاِنۡ اَعۡرَضُوۡا فَمَاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ عَلَيۡهِمۡ
پھر اگر وہ منہ پھیریں تو تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے ان پر
حَفِيۡظًا ؕ اِنۡ عَلَيۡكَ اِلَّا الۡبَلٰغُ ؕ
نگہبان تیرا ذمہ تو بس یہی ہے پہنچا دینا
وَاِنَّاۤ اِذَاۤ اَذَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ مِنَّا
اور ہم جب چکھاتے ہیں آدمی کو اپنی طرف سے
رَحۡمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ وَاِنۡ تُصِبۡهُمۡ
رحمت اس پر پھولا نہیں سماتا اور اگر پہنچتی ہے ان کو
سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ فَاِنَّ
کچھ برائی بدلے میں اپنی کمائی کی تو
الۡاِنۡسَانَ كَفُوۡرٌ ﴿٤٨﴾ لِلّٰهِ مُلۡكُ
انسان بڑا ناشکرا ہے ﴿٤٨﴾ اللہ کا راج ہے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ يَخۡلُقُ مَا

آسمانوں میں اور زمین میں پیدا کرتا ہے جو

يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ اِنَاثًا

چاہے بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹیاں

وَّيَهَبُ لِمَنۡ يَّشَآءُ الذُّكُوۡرَ ۙ﴿٤٩﴾

اور بخشتا ہے جس کو چاہے بیٹے ﴿٤٩﴾

اَوۡ يُزَوِّجُهُمۡ ذُكۡرَانًا وَّاِنَاثًا ۚ

یا ان کو دیتا ہے جوڑے بیٹے اور بیٹیاں

وَيَجۡعَلُ مَنۡ يَّشَآءُ عَقِيۡمًا ؕ اِنَّهٗ

اور کردیتا ہے جس کو چاہے بانجھ وہ ہے

عَلِيۡمٌ قَدِيۡرٌ ﴿٥٠﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ

سب کچھ جانتا کرسکتا ﴿٥٠﴾ اور کسی آدمی کی طاقت نہیں

اَنۡ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحۡيًا اَوۡ مِنۡ

کہ اس سے باتیں کرے اللہ مگر اشارہ سے یا

وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوۡ یُرۡسِلَ رَسُوۡلًا

پردہ کے پیچھے سے یا بھیج کوئی پیغام لانے والا

فَیُوۡحِیَ بِاِذۡنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ

پھر پہنچادے اس کے حکم سے جو وہ چاہے تحقیق وہ سب سے اوپر ہے

حَکِیۡمٌ ﴿۵۱﴾ وَکَذٰلِكَ اَوۡحَیۡنَاۤ اِلَیۡكَ

حکمتوں والا ﴿۵۱﴾ اور اسی طرح بھیجا ہم نے تیری طرف

رُوۡحًا مِّنۡ اَمۡرِنَا ؕ مَا کُنۡتَ تَدۡرِیۡ

ایک فرشتہ اپنے حکم سے تو نہ جانتا تھا

مَا الۡکِتٰبُ وَلَا الۡاِیۡمَانُ وَلٰکِنۡ

کہ کیا ہے کتاب اور نہ ایمان لیکن

جَعَلۡنٰهُ نُوۡرًا نَّهۡدِیۡ بِهٖ مَنۡ نَّشَآءُ

ہم نے رکھی ہے یہ روشنی اس سے راہ سجھا دیتے ہیں جس کو چاہیں

مِنۡ عِبَادِنَا ؕ وَاِنَّكَ لَتَهۡدِیۡۤ اِلٰی

اپنے بندوں میں اور بے شک تو سجھاتا ہے

صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿٥٢﴾ لا صِرَاطِ اللّٰهِ

سیدھی راہ ﴿۵۲﴾ راہ اللہ کی

الَّذِىۡ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور

ع ۵ ۱۰ ۶ الۡاَرۡضِ ؕ اَلَاۤ اِلَى اللّٰهِ تَصِيۡرُ الۡاُمُوۡرُ ﴿٥٣﴾ ع

زمین میں سنتا ہے اللہ ہی تک پہنچتے ہیں سب کام ﴿۵۳﴾

(سورۂ زخرف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۵۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۸۹) آیتیں اور (۷) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۳) نمبر پر ہے اور سورۂ شوریٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۸۴۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۴۰۰) حروف ہیں

مٓع حٰمٓ ﴿١﴾ ج وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿٢﴾ لا اِنَّا

حم ﴿۱﴾ قسم ہے اس کتاب واضح کی ﴿۲﴾ ہم نے

جَعَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمۡ

رکھا اس کو قرآن عربی زبان کا تاکہ

تَعۡقِلُوۡنَ ﴿٣﴾ ج وَاِنَّهٗ فِىۡۤ اُمِّ الۡكِتٰبِ

تم سمجھو ﴿۳﴾ اور تحقیق یہ قرآن لوح محفوظ میں

لَدَيۡنَا لَعَلِيٌّ حَكِيۡمٌ ۝۴ ؕ اَفَنَضۡرِبُ

ہمارے پاس ہے برتر مستحکم ۝۴ کیا پھیر دیں گے ہم

عَنۡكُمُ الذِّكۡرَ صَفۡحًا اَنۡ كُنۡتُمۡ قَوۡمًا

تمھاری طرف سے یہ کتاب موڑ کر اس سبب سے کہ تم ہو ایسے لوگ

مُّسۡرِفِيۡنَ ۝۵ وَكَمۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ نَّبِيٍّ

کہ حد پر نہیں رہتے ۝۵ اور بہت بھیجے ہیں ہم نے نبی

فِي الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۶ وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ

پہلوں میں ۝۶ اور نہیں آتا لوگوں کے پاس

نَّبِيٍّ اِلَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝۷

کوئی پیغام لانے والا جس سے ٹھٹھا نہیں کرتے ۝۷

فَاَهۡلَكۡنَاۤ اَشَدَّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا وَّمَضٰى

پھر برباد کر ڈالے ہم نے ان سے سخت زور والے اور چلی آتی ہے

مَثَلُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۸ وَلَئِنۡ سَاَلۡتَهُمۡ

مثال پہلوں کی ۝۸ اور اگر تو ان سے پوچھے

مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ

کس نے بنائے آسمان اور زمین تو کہیں

خَلَقَهُنَّ الۡعَزِیۡزُ الۡعَلِیۡمُ ۙ﴿۹﴾ الَّذِیۡ

بنائے اس زبردست خبردار نے ﴿۹﴾ وہی ہے جس نے

جَعَلَ لَکُمُ الۡاَرۡضَ مَهۡدًا وَّجَعَلَ

بنادیا تمہارے لیے زمین کو بچھونا اور رکھ دیں

لَکُمۡ فِیۡهَا سُبُلًا لَّعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰﴾ ۚ

تمہارے واسطے اس میں راہیں تاکہ تم راہ پاؤ ﴿۱۰﴾

وَالَّذِیۡ نَزَّلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ

اور جس نے اتارا آسمان سے پانی

بِقَدَرٍ ۚ فَاَنۡشَرۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّیۡتًا ۚ

ناپ کر پھر ابھار کھڑا کیا ہم نے اس سے ایک دیس مردہ کو

کَذٰلِکَ تُخۡرَجُوۡنَ ﴿۱۱﴾ وَالَّذِیۡ خَلَقَ

اسی طرح تم کو بھی نکالیں گے ﴿۱۱﴾ اور جس نے بنائے

الۡاَزۡوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمۡ مِّنَ

سب چیز کے جوڑے اور بنادیا تمھارے واسطے

الۡفُلۡكِ وَالۡاَنۡعَامِ مَا تَرۡكَبُوۡنَ ۙ﴿۱۲﴾

کشتیوں اور چوپایوں کو جس پر تم سوار ہوتے ہو ﴿۱۲﴾

لِتَسۡتَوٗا عَلٰى ظُهُوۡرِهٖ ثُمَّ تَذۡكُرُوۡا

تاکہ چڑھ بیٹھو تم اس کی پیٹھ پر پھر یاد کرو

نِعۡمَةَ رَبِّكُمۡ اِذَا اسۡتَوَيۡتُمۡ عَلَيۡهِ

اپنے رب کا احسان جب بیٹھ چکو اس پر

وَتَقُوۡلُوۡا سُبۡحٰنَ الَّذِىۡ سَخَّرَ لَنَا

اور کہو پاک ذات ہے وہ جس نے بس میں کردیا ہمارے

هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقۡرِنِيۡنَ ۙ﴿۱۳﴾ وَاِنَّاۤ

اس کو اور ہم نہ تھے اس کو قابو میں لاسکتے ﴿۱۳﴾ اور ہم کو

اِلٰى رَبِّنَا لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ وَجَعَلُوۡا لَهٗ

اپنے رب کی طرف پھر جانا ہے ﴿۱۴﴾ اور ٹھہرائی ہے انھوں نے حق تعالیٰ

مِنۡ عِبَادِهٖ جُزۡءًا ؕ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ

کے واسطے اولاد اس کے بندوں میں سے تحقیق انسان

لَکَفُوۡرٌ مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾ؕ ع اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا ع ۱۵/۷

بڑا ناشکرا ہے صریح ⑮ کیا اس نے رکھ لیں

یَخۡلُقُ بَنٰتٍ وَّ اَصۡفٰکُمۡ بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾

اپنی مخلوقات میں سے بیٹیاں اور تم کو دے دیے چن کر بیٹے ⑯

وَ اِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمۡ بِمَا ضَرَبَ

اور جب ان میں کسی کو خوش خبری ملے اس چیز کی جس کو

لِلرَّحۡمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجۡهُهٗ مُسۡوَدًّا

رحمٰن کے نام لگایا تو سارے دن رہے منہ اس کا سیاہ

وَّ هُوَ کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَوَ مَنۡ یُّنَشَّؤُا

اور وہ دل میں گھٹ رہا ہے ⑰ کیا ایسا شخص کہ پرورش پاتا ہے

فِی الۡحِلۡیَةِ وَ هُوَ فِی الۡخِصَامِ غَیۡرُ

زیور میں اور وہ جھگڑے میں بات

مُّبِيۡنٍ ﴿١٨﴾ وَجَعَلُوا الۡمَلٰٓـئِكَةَ الَّذِيۡنَ

نہ کہہ سکے ﴿١٨﴾ اور ٹھہرایا انہوں نے فرشتوں کو جو

هُمۡ عِبٰدُ الرَّحۡمٰنِ اِنَاثًا ؕ اَشَهِدُوۡا

بندے ہیں رحمان کے عورتیں کیا دیکھتے تھے

خَلۡقَهُمۡ ؕ سَتُكۡتَبُ شَهَادَتُهُمۡ

ان کا بننا اب لکھ رکھیں گے ان کی گواہی

وَيُسۡـئَلُوۡنَ ﴿١٩﴾ وَقَالُوۡا لَوۡ شَآءَ الرَّحۡمٰنُ

اور ان سے پوچھ ہوگی ﴿١٩﴾ اور کہتے ہیں اگر چاہتا رحمان

مَا عَبَدۡنٰهُمۡ ؕ مَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ

تو ہم نہ پوجتے ان کو کچھ خبر نہیں ان کو اس کی

عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا يَخۡرُصُوۡنَ ﴿٢٠﴾ؕ اَمۡ

یہ سب اٹکلیں دوڑاتے ہیں ﴿٢٠﴾ کیا

اٰتَيۡنٰهُمۡ كِتٰبًا مِّنۡ قَبۡلِهٖ فَهُمۡ بِهٖ

ہم نے کوئی کتاب دی ہے ان کو اس سے پہلے سو انہوں نے اس کو

مُّسۡتَمۡسِكُوۡنَ ﴿٢١﴾ بَلۡ قَالُوۡۤا اِنَّا

مضبوط پکڑ رکھا ہے ﴿٢١﴾ بلکہ کہتے ہیں ہم نے

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا

پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم

عَلٰٓى اٰثٰرِهِمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٢٢﴾ وَكَذٰلِكَ

انہی کے قدموں پر ہیں راہ پائے ہوئے ﴿٢٢﴾ اور اسی طرح

مَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِكَ فِىۡ قَرۡيَةٍ

جس کسی کو بھیجا ہم نے تجھ سے پہلے ڈر سنانے والا کسی گاؤں میں

مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا

سو کہنے لگے وہاں کے خوش حال لوگ ہم نے تو

وَجَدۡنَاۤ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى

پایا اپنے باپ دادوں کو ایک راہ پر اور ہم

اٰثٰرِهِمۡ مُّقۡتَدُوۡنَ ﴿٢٣﴾ قٰلَ اَوَلَوۡ

انہی کے قدموں پر چلتے ہیں ﴿٢٣﴾ وہ بولا اور جو

جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ

میں لادوں تم کو اس سے زیادہ سوجھ کی راہ جس پر تم نے پایا

عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ۭ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ

اپنے باپ دادوں کو تو یہی کہنے لگے ہم

اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۲۴﴾ فَانْتَقَمْنَا

تمھارا لایا ہوا نہیں مانیں گے ﴿۲۴﴾ پھر ہم نے ان سے بدلہ لیا

مِنْهُمْ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ

سو دیکھ لے کیسا ہوا انجام جھٹلانے

ع ۲ ۱۰ ۸ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۲۵﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ

والوں کا ﴿۲۵﴾ اور جب کہا ابراہیم نے

لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ بَرَآءٌ مِّمَّا

اپنے باپ کو اور اس کی قوم کو میں الگ ہوں ان چیزوں سے

تَعْبُدُوْنَ ﴿۲۶﴾ لا اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ

جن کو تم پوجتے ہو ﴿۲۶﴾ مگر جس نے مجھ کو بنایا سو وہ

سَيَهۡدِيۡنِ ﴿۲۷﴾ وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً

مجھ کو راہ سجھائے گا ﴿۲۷﴾ اور یہی بات پیچھے چھوڑ گیا

فِىۡ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۲۸﴾

اپنی اولاد میں تاکہ رجوع رہیں ﴿۲۸﴾

بَلۡ مَتَّعۡتُ هٰٓؤُلَاۤءِ وَاٰبَآءَهُمۡ حَتّٰى

کوئی نہیں پر میں نے برتنے دیا ان کو اور ان کے باپ دادوں کو یہاں تک کہ

جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ وَرَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۲۹﴾

پہنچا ان کے پاس دین سچا اور رسول کھول کر سنا دینے والا ﴿۲۹﴾

وَلَمَّا جَآءَهُمُ الۡحَـقُّ قَالُوۡا هٰذَا

اور جب پہنچا ان کے پاس سچا دین کہنے لگے یہ

سِحۡرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۰﴾ وَقَالُوۡا

جادو ہے اور ہم اس کو نہ مانیں گے ﴿۳۰﴾ اور کہتے ہیں

لَوۡلَا نُزِّلَ هٰذَا الۡقُرۡاٰنُ عَلٰى

کیوں نہ اترا یہ قرآن کسی

رَجُلٍ مِّنَ الۡقَرۡيَتَيۡنِ عَظِيۡمٍ ﴿٣١﴾

بڑے مرد پر ان دونوں بستیوں میں کے ﴿٣١﴾

اَهُمۡ يَقۡسِمُوۡنَ رَحۡمَتَ رَبِّكَ ؕ

کیا وہ بانٹتے ہیں تیرے رب کی رحمت کو

نَحۡنُ قَسَمۡنَا بَيۡنَهُمۡ مَّعِيۡشَتَهُمۡ

ہم نے بانٹ دی ہے ان میں روزی ان کی

فِي الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا وَرَفَعۡنَا بَعۡضَهُمۡ

دنیا کی زندگانی میں اور بلند کردیے درجے بعض کے

فَوۡقَ بَعۡضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ بَعۡضُهُمۡ

بعض پر کہ ٹھہراتا ہے ایک دوسرے کو

بَعۡضًا سُخۡرِيًّا ؕ وَرَحۡمَتُ رَبِّكَ خَيۡرٌ

خدمت گار اور تیرے رب کی رحمت بہتر ہے

مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿٣٢﴾ وَلَوۡلَآ اَنۡ يَّكُوۡنَ

ان چیزوں سے جو سمیٹتے ہیں ﴿٣٢﴾ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ

النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ
سب لوگ ہوجائیں ایک دین پر تو ہم دیتے
یَّکْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ لِبُیُوْتِهِمْ سُقُفًا
ان لوگوں کو جو منکر ہیں رحمٰن سے ان کے گھروں کے واسطے چھت
مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَیْهَا
چاندی کی اور سیڑھیاں جن پر
یَظْهَرُوْنَ ﴿۳۳﴾ لا وَلِبُیُوْتِهِمْ اَبْوَابًا
چڑھیں ﴿۳۳﴾ اور ان کے گھروں کے واسطے دروازے
وَّسُرُرًا عَلَیْهَا یَتَّکِـُٔوْنَ ﴿۳۴﴾ لا وَزُخْرُفًا ط
اور تخت جن پر تکیہ لگا کر بیٹھیں ﴿۳۴﴾ اور سونے کے
وَاِنْ کُلُّ ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَیٰوةِ
اور یہ سب کچھ نہیں ہے مگر برتنا دنیا کی
ع ۳ ۱۰ ۹ الدُّنْیَا ط وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۵﴾ ع
زندگانی کا اور آخرت تیرے رب کے یہاں انہی کیلئے ہے جو ڈرتے ہیں ﴿۳۵﴾

وَمَنۡ يَّعۡشُ عَنۡ ذِكۡرِ الرَّحۡمٰنِ

اور جو کوئی آنکھیں چرائے رحمان کی یاد سے

نُقَيِّضۡ لَهٗ شَيۡطٰنًا فَهُوَ لَهٗ قَرِيۡنٌ ﴿٣٦﴾

ہم اس پر مقرر کردیں ایک شیطان پھر وہ رہے اس کا ساتھی ﴿٣٦﴾

وَاِنَّهُمۡ لَيَصُدُّوۡنَهُمۡ عَنِ السَّبِيۡلِ

اور وہ ان کو روکتے رہتے ہیں راہ سے

وَيَحۡسَبُوۡنَ اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿٣٧﴾ حَتّٰۤى

اور یہ سمجھتے ہیں کہ ہم راہ پر ہیں ﴿٣٧﴾ یہاں تک کہ

اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيۡتَ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكَ

جب آئے ہمارے پاس کہے کسی طرح مجھ میں اور تجھ میں

بُعۡدَ الۡمَشۡرِقَيۡنِ فَبِئۡسَ الۡقَرِيۡنُ ﴿٣٨﴾

فرق ہو مشرق مغرب کا سا کہ کیا برا ساتھی ہے ﴿٣٨﴾

وَلَنۡ يَّنۡفَعَكُمُ الۡيَوۡمَ اِذۡ ظَّلَمۡتُمۡ اَنَّكُمۡ

اور کچھ فائدہ نہیں تم کو آج کے دن جب کہ تم ظالم ٹھہر چکے اس بات سے کہ تم

فِى الۡعَذَابِ مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿٣٩﴾ اَفَاَنۡتَ

عذاب میں شامل ہو ﴿٣٩﴾ سو کیا تو

تُسۡمِعُ الصُّمَّ اَوۡ تَهۡدِى الۡعُمۡىَ

سنائے گا بہروں کو یا سمجھائے گا اندھوں کو

وَمَنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿٤٠﴾ فَاِمَّا

اور صریح غلطی میں بھٹکتوں کو ﴿٤٠﴾ پھر اگر کبھی

نَذۡهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا مِنۡهُمۡ مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿٤١﴾ لا

ہم تجھ کو یہاں سے لے جائیں تو ہم کو ان سے بدلہ لینا ہے ﴿٤١﴾

اَوۡ نُرِيَنَّكَ الَّذِىۡ وَعَدۡنٰهُمۡ فَاِنَّا عَلَيۡهِمۡ

یا تجھ کو دکھا دیں جو ان سے وعدہ ٹھہرایا ہے تو یہ ہمارے

مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿٤٢﴾ فَاسۡتَمۡسِكۡ بِالَّذِىۡۤ

بس میں ہیں ﴿٤٢﴾ سو تو مضبوط پکڑے راہ اسی کو جو

اُوۡحِىَ اِلَيۡكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ

تجھ کو حکم پہنچا تو ہے بے شک سیدھی

مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿۴۳﴾ وَ اِنَّہٗ لَذِکۡرٌ لَّکَ

راہ پر ﴿۴۳﴾ اور یہ مذکور رہے گا تیرا

وَ لِقَوۡمِکَ ۚ وَ سَوۡفَ تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿۴۴﴾

اور تیری قوم کا اور آگے تم سے پوچھ ہوگی ﴿۴۴﴾

وَ سۡـَٔلۡ مَنۡ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ مِنۡ

اور پوچھ دیکھ جو رسول بھیجے ہم نے تجھ سے پہلے

رُّسُلِنَاۤ ۟ اَجَعَلۡنَا مِنۡ دُوۡنِ الرَّحۡمٰنِ

کبھی ہم نے رکھے ہیں رحمان کے سوائے

ع ۴ اٰلِـہَۃً یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿۴۵﴾ ع وَ لَقَدۡ اَرۡسَلۡنَا

اور حاکم کہ پوجے جائیں ﴿۴۵﴾ اور ہم نے بھیجا

مُوۡسٰی بِاٰیٰتِنَاۤ اِلٰی فِرۡعَوۡنَ وَ مَلَا۠ئِہٖ

موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس

فَقَالَ اِنِّیۡ رَسُوۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۴۶﴾

تو کہا میں بھیجا ہوا ہوں جہان کے رب کا ﴿۴۶﴾

فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِاٰيٰتِنَاۤ اِذَا هُمۡ مِّنۡهَا

پھر جب لایا ان کے پاس ہماری نشانیاں وہ تو لگے ان پر

يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۴۷﴾ وَمَا نُرِيۡهِمۡ مِّنۡ اٰيَةٍ

ہنسنے ﴿۴۷﴾ اور جو دکھلاتے گئے ہم ان کو نشانی

اِلَّا هِىَ اَكۡبَرُ مِنۡ اُخۡتِهَا‌ ۚ وَاَخَذۡنٰهُمۡ

سو پہلی سے بڑی اور پکڑا ہم نے ان کو

بِالۡعَذَابِ لَعَلَّهُمۡ يَرۡجِعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

تکلیف میں تاکہ وہ باز آئیں ﴿۴۸﴾

وَقَالُوۡا يٰۤاَيُّهَ السّٰحِرُ ادۡعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا

اور کہنے لگے اے جادوگر پکارا ہمارے واسطے اپنے رب کو جیسا

عَهِدَ عِنۡدَكَ‌ ۚ اِنَّنَا لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿۴۹﴾

سکھلا رکھا ہے تجھ کو ہم پرور راہ پر آجائیں گے ﴿۴۹﴾

فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُمُ الۡعَذَابَ اِذَا

پھر جب اٹھالی ہم نے ان پر سے تکلیف تبھی

هُمۡ يَنۡكُثُوۡنَ ﴿٥٠﴾ وَنَادٰى فِرۡعَوۡنُ فِىۡ

وہ وعدہ توڑ ڈالتے ﴿۵۰﴾ اور پکارا فرعون نے

قَوۡمِهٖ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَيۡسَ لِىۡ مُلۡكُ

اپنی قوم میں بولا اے میری قوم بھلا میرے ہاتھ میں نہیں حکومت

مِصۡرَ وَهٰذِهِ الۡاَنۡهٰرُ تَجۡرِىۡ مِنۡ

مصر کی اور یہ نہریں چل رہی ہیں

تَحۡتِىۡ‌ۚ اَفَلَا تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٥١﴾ؕ اَمۡ اَنَا۠ خَيۡرٌ

میرے محل کے نیچے کیا تم نہیں دیکھتے ﴿۵۱﴾ بھلا میں ہوں بھی بہتر

مِّنۡ هٰذَا الَّذِىۡ هُوَ مَهِيۡنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ

اس شخص سے جس کو کچھ عزت نہیں اور صاف

يُبِيۡنُ ﴿٥٢﴾ فَلَوۡلَاۤ اُلۡقِىَ عَلَيۡهِ اَسۡوِرَةٌ

نہیں بول سکتا ﴿۵۲﴾ پھر کیوں نہ آپڑے ان پر کنگن

مِّنۡ ذَهَبٍ اَوۡ جَآءَ مَعَهُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

سونے کے یا آتے اس کے ساتھ فرشتے

مُقۡتَرِنِيۡنَ ﴿٥٣﴾ فَاسۡتَخَفَّ قَوۡمَهٗ

پر باندھ کر ﴿٥٣﴾ پھر عقل کھو دی اپنی قوم کی

فَاَطَاعُوۡهُ ؕ اِنَّهُمۡ كَانُوۡا قَوۡمًا

پھر اسی کا کہنا مانا، مقرر وہ تھے لوگ

فٰسِقِيۡنَ ﴿٥٤﴾ فَلَمَّاۤ اٰسَفُوۡنَا انۡتَقَمۡنَا

نافرمان ﴿٥٤﴾ پھر جب ہم کو غصہ دلایا تو ہم نے ان سے

مِنۡهُمۡ فَاَغۡرَقۡنٰهُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ﴿٥٥﴾

بدلہ لیا پھر ڈبو دیا ان سب کو ﴿٥٥﴾

فَجَعَلۡنٰهُمۡ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلۡاٰخِرِيۡنَ ﴿٥٦﴾ ع

ع ١١ ٥

پھر کر ڈالا ان کو گئے گزرے اور ایک نظیر پچھلوں کے واسطے ﴿٥٦﴾

وَلَمَّا ضُرِبَ ابۡنُ مَرۡيَمَ مَثَلًا اِذَا

اور جب مثال لائے مریم کے بیٹے کی تب ہی

قَوۡمُكَ مِنۡهُ يَصِدُّوۡنَ ﴿٥٧﴾ وَقَالُوۡۤا

قوم تیری اس سے چلانے لگتے ہیں ﴿٥٧﴾ اور کہتے ہیں

ءَاٰلِهَتُنَا خَیۡرٌ اَمۡ هُوَ ؕ مَا ضَرَبُوۡهُ لَكَ

ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ، یہ مثال جو ڈالتے ہیں تجھ پر

اِلَّا جَدَلًا ؕ بَلۡ هُمۡ قَوۡمٌ خَصِمُوۡنَ ﴿۵۸﴾

سو جھگڑنے کو بلکہ یہ لوگ ہیں جھگڑالو ﴿۵۸﴾

اِنۡ هُوَ اِلَّا عَبۡدٌ اَنۡعَمۡنَا عَلَیۡهِ وَجَعَلۡنٰهُ

وہ کیا ہے ایک بندہ کہ ہم نے اس پر فضل کیا اور کھڑا کر دیا اس کو

مَثَلًا لِّبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ ﴿۵۹﴾ؕ وَلَوۡ نَشَآءُ

بنی اسرائیل کے واسطے ﴿۵۹﴾ اور اگر ہم چاہیں

لَجَعَلۡنَا مِنۡكُمۡ مَّلٰٓئِكَةً فِی الۡاَرۡضِ

نکالیں تم میں سے فرشتے رہیں زمین میں

یَخۡلُفُوۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِنَّهٗ لَعِلۡمٌ لِّلسَّاعَةِ

تمہاری جگہ ﴿۶۰﴾ اور وہ نشان ہے قیامت کا

فَلَا تَمۡتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوۡنِ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ

سو اس میں شک مت کرو اور میرا کہا مانو یہ ایک سیدھی

مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦١﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيۡطٰنُ ۚ

راہ ہے ﴿٦١﴾ اور نہ روک دے تم کو شیطان

اِنَّهٗ لَكُمۡ عَدُوٌّ مُّبِيۡنٌ ﴿٦٢﴾ وَلَمَّا جَآءَ

وہ تو تمہارا دشمن ہے صریح ﴿٦٢﴾ اور جب آئے

عِيۡسٰى بِالۡبَيِّنٰتِ قَالَ قَدۡ جِئۡتُكُمۡ

عیسٰی نشانیاں لے کر بولا میں لایا ہوں تمہارے پاس

بِالۡحِكۡمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمۡ بَعۡضَ

پکی باتیں اور بتلانے کو بعضی وہ

الَّذِىۡ تَخۡتَلِفُوۡنَ فِيۡهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

چیز جس میں تم جھگڑتے تھے سو ڈرو اللہ سے

وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ

اور میرا کہا مانو ﴿٦٣﴾ بے شک اللہ جو ہے وہی ہے رب میرا اور رب تمہارا

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿٦٤﴾

سو اسی کی بندگی کرو، یہ ایک سیدھی راہ ہے ﴿٦٤﴾

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَیۡنِهِمۡ ۚ

پھر پھٹ گئے کتنے فرقے ان کے بیچ سے

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا مِنۡ عَذَابِ

سو خرابی ہے گناہ گاروں کو آفت سے دکھ والے

یَوۡمٍ اَلِیۡمٍ ﴿۶۵﴾ هَلۡ یَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا

دن کی ﴿۶۵﴾ اب یہی ہے کہ راہ دیکھتے ہیں

السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِیَهُمۡ بَغۡتَةً وَّهُمۡ

قیامت کی کہ آ کھڑی ہو ان پر اچانک اور ان کو

لَا یَشۡعُرُوۡنَ ﴿۶۶﴾ اَلۡاَخِلَّآءُ یَوۡمَئِذٍۭ

خبر بھی نہ ہو ﴿۶۶﴾ جتنے دوست ہیں اس دن

بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ اِلَّا الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿۶۷﴾ ع ط ع ۶/۱۲

ایک دوسرے کے دشمن ہوں گے مگر جو لوگ ہیں ڈر والے ﴿۶۷﴾

یٰعِبَادِ لَا خَوۡفٌ عَلَیۡکُمُ الۡیَوۡمَ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ

اے بندو میرے نہ ڈر ہے تم پر آج کے دن اور نہ تم

تَحۡزَنُوۡنَ ﴿٦٨﴾ اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا بِاٰيٰتِنَا

غمگین ہو گے ﴿٦٨﴾ جو یقین لائے ہماری باتوں پر

وَكَانُوۡا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿٦٩﴾ اُدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ

اور رہے حکم بردار ﴿٦٩﴾ چلے جاؤ بہشت میں

اَنۡتُمۡ وَاَزۡوَاجُكُمۡ تُحۡبَرُوۡنَ ﴿٧٠﴾

تم اور تمہاری عورتیں کہ تمہاری عزت کریں ﴿٧٠﴾

يُطَافُ عَلَيۡهِمۡ بِصِحَافٍ مِّنۡ ذَهَبٍ

لیے پھریں گے ان کے پاس رکابیاں سونے کی

وَّاَكۡوَابٍ ۚ وَفِيۡهَا مَا تَشۡتَهِيۡهِ

اور آب خورے اور وہاں ہے جو دل چاہے

الۡاَنۡفُسُ وَتَلَذُّ الۡاَعۡيُنُ ۚ وَاَنۡتُمۡ

اور جس سے آنکھیں آرام پائیں اور تم

فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿٧١﴾ وَتِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡۤ

ان میں ہمیشہ رہو گے ﴿٧١﴾ اور یہ وہی بہشت ہے جو

اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۲﴾

میراث پائی تم نے بدلے میں ان کاموں کے جو کرتے تھے ﴿۷۲﴾

لَكُمۡ فِيۡهَا فَاكِهَةٌ كَثِيۡرَةٌ مِّنۡهَا

تمھارے واسطے ان میں بہت میوے ہیں ان میں سے

تَاۡكُلُوۡنَ ﴿۷۳﴾ اِنَّ الۡمُجۡرِمِيۡنَ فِىۡ عَذَابِ

کھاتے رہو ﴿۷۳﴾ البتہ جو لوگ کہ گناہ گار ہیں وہ دوزخ کے عذاب

جَهَنَّمَ خٰلِدُوۡنَ ﴿۷۴﴾ لَا يُفَتَّرُ عَنۡهُمۡ

میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ﴿۷۴﴾ نہ ہلکا ہوتا ہے ان پر سے

وَهُمۡ فِيۡهِ مُبۡلِسُوۡنَ ﴿۷۵﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ

اور وہ اسی میں پڑے ہیں آس ٹوٹے ﴿۷۵﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا

وَلٰكِنۡ كَانُوۡا هُمُ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۷۶﴾ وَنَادَوۡا

لیکن تھے وہی بے انصاف ﴿۷۶﴾ اور پکاریں گے

يٰمٰلِكُ لِيَقۡضِ عَلَيۡنَا رَبُّكَ ؕ قَالَ

اے مالک کہیں ہم پر فیصل کر چکے تیرا رب وہ کہے گا

اِنَّکُمۡ مّٰکِثُوۡنَ ﴿۷۷﴾ لَقَدۡ جِئۡنٰکُمۡ

تم کو ہمیشہ رہنا ہے ﴿۷۷﴾ ہم لائے ہیں تمھارے پاس

بِالۡحَقِّ وَلٰکِنَّ اَکۡثَرَکُمۡ لِلۡحَقِّ

سچا دین پر تم بہت لوگ سچی بات سے

کٰرِہُوۡنَ ﴿۷۸﴾ اَمۡ اَبۡرَمُوۡۤا اَمۡرًا فَاِنَّا

برا مانتے ہو ﴿۷۸﴾ کیا انہوں نے ٹھہرائی ہے ایک بات تو ہم بھی

مُبۡرِمُوۡنَ ﴿۷۹﴾ج اَمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّا

کچھ ٹھہرائیں گے ﴿۷۹﴾ کیا خیال رکھتے ہیں کہ ہم

لَا نَسۡمَعُ سِرَّہُمۡ وَنَجۡوٰىہُمۡ ؕ بَلٰی

نہیں جانتے ان کا بھید اور ان کا مشورہ کیوں نہیں

وَرُسُلُنَا لَدَیۡہِمۡ یَکۡتُبُوۡنَ ﴿۸۰﴾ قُلۡ

اور ہمارے بھیجے ہوئے ان کے پاس لکھتے رہتے ہیں ﴿۸۰﴾ تو کہہ

اِنۡ کَانَ لِلرَّحۡمٰنِ وَلَدٌ ٭ۖ فَاَنَا اَوَّلُ

اگر ہو رحمان کے واسطے اولاد تو میں سب سے پہلے

الۡعٰبِدِیۡنَ ﴿۸۱﴾ سُبۡحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

پوجوں ﴿۸۱﴾ پاک ذات ہے وہ رب آسمانوں کا

وَالۡاَرۡضِ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا یَصِفُوۡنَ ﴿۸۲﴾

اور زمین کا صاحب عرش کا ان باتوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَذَرۡہُمۡ یَخُوۡضُوۡا وَ یَلۡعَبُوۡا حَتّٰی

اب چھوڑ دے ان کو بک بک کریں اور کھیلیں یہاں تک کہ

یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۸۳﴾

ملیں اپنے اس دن سے جس کا ان کو وعدہ دیا ہے ﴿۸۳﴾

وَ ہُوَ الَّذِیۡ فِی السَّمَآءِ اِلٰہٌ وَّ فِی

اور وہی ہے جس کی بندگی ہے آسمان میں اور

الۡاَرۡضِ اِلٰہٌ ؕ وَ ہُوَ الۡحَکِیۡمُ الۡعَلِیۡمُ ﴿۸۴﴾

اس کی بندگی ہے زمین میں اور وہی ہے حکمت والا سب سے خبردار ﴿۸۴﴾

وَ تَبٰرَکَ الَّذِیۡ لَہٗ مُلۡکُ السَّمٰوٰتِ

اور بڑی برکت ہے اس کی جس کا راج ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ وَمَا بَيۡنَهُمَا ۚ وَعِنۡدَهٗ

اور زمین میں اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے اور اسی کے پاس ہے

عِلۡمُ السَّاعَةِ ۚ وَاِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿۸۵﴾

خبر قیامت کی اور اسی تک پھر کر پہنچ جاؤ گے ﴿۸۵﴾

وَلَا يَمۡلِكُ الَّذِيۡنَ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ

اور اختیار نہیں رکھتے وہ لوگ جن کو یہ پکارتے ہیں

دُوۡنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنۡ شَهِدَ

سفارش کا مگر جس نے گواہی دی سچی

بِالۡحَقِّ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۶﴾ وَلَئِنۡ

اور ان کو خبر تھی ﴿۸۶﴾ اور اگر

سَاَلۡتَهُمۡ مَّنۡ خَلَقَهُمۡ لَيَقُوۡلُنَّ اللّٰهُ

تو ان سے پوچھے کہاں کو کس نے بنایا تو کہیں گے اللہ نے

فَاَنّٰى يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿۸۷﴾ لا وَقِيۡلِهٖ يٰرَبِّ

پھر کہاں سے الٹ جاتے ہیں ﴿۸۷﴾ قسم ہے رسول کے اس کہنے کی کہ اے رب

وقف لازم

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوۡمٌ لَّا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۸۸﴾

یہ لوگ ہیں کہ یقین نہیں لاتے ﴿۸۸﴾

فَاصۡفَحۡ عَنۡهُمۡ وَقُلۡ سَلٰمٌ ؕ

سو تو منہ پھیر لے ان کی طرف سے اور کہہ سلام ہے

فَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۹﴾ ع

ع ۲۲/۱۴

اب آخر کو معلوم کرلیں گے ﴿۸۹﴾

(سورۂ دخان مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (۵۹) آیتیں اور (۳) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۴) نمبر پر ہے اور سورۂ زخرف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴۶) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۱۴۲۱) حروف ہیں

مع ۲

حٰمٓ ﴿ۚ۱﴾ وَالۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿ۙ۲﴾ اِنَّاۤ

حم ① قسم ہے اس کتاب واضح کی ② ہم نے

اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا

اس کو اتارا ایک برکت کی رات میں ہم ہیں

مُنۡذِرِيۡنَ ﴿۳﴾ فِيۡهَا يُفۡرَقُ كُلُّ اَمۡرٍ

کہہ سنانے والے ③ اسی میں جدا ہوتا ہے ہر کام

حَكِيْمٍ ﴿۴﴾ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ؕ اِنَّا

جانچا ہوا ﴿۴﴾ حکم ہو کر ہمارے پاس سے ہم ہیں

كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿۵﴾ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ؕ

بھیجنے والے ﴿۵﴾ رحمت سے تیرے رب کی

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۶﴾ رَبِّ

وہی ہے سننے جاننے والا ﴿۶﴾ رب

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ

وقف لازم

آسمانوں کا اور زمین کا اور جو کچھ ان کے بیچ ہے اگر

كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿۷﴾ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

تم کو یقین ہے ﴿۷﴾ کسی کی بندگی نہیں سوائے اس کے

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ

جلاتا ہے اور مارتا ہے رب تمہارا اور رب تمہارے اگلے

الْاَوَّلِيْنَ ﴿۸﴾ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ

باپ دادوں کا ﴿۸﴾ کوئی نہیں وہ دھوکے میں ہیں

يَّلۡعَبُوۡنَ ﴿٩﴾ فَارۡتَقِبۡ يَوۡمَ تَاۡتِى

کھیلتے ﴿٩﴾ سو تو انتظار کر اس دن کا کہ لائے

السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيۡنٍ ۙ﴿١٠﴾ يَّغۡشَى

آسمان دھواں صریح ﴿١٠﴾ جو گھیر لیوے

النَّاسَ ؕ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾ رَبَّنَا

لوگوں کو یہ ہے عذاب دردناک ﴿١١﴾ اے رب

اكۡشِفۡ عَنَّا الۡعَذَابَ اِنَّا مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿١٢﴾

کھول دے ہم پر سے یہ آفت ہم یقین لاتے ہیں ﴿١٢﴾

اَنّٰى لَهُمُ الذِّكۡرٰى وَقَدۡ جَآءَهُمۡ

کہاں ملے ان کو سمجھنا اور آچکا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ مُّبِيۡنٌ ۙ﴿١٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّوۡا عَنۡهُ

رسول کھول کر سنانے والا ﴿١٣﴾ پھر اس سے پیٹھ پھیری

وَقَالُوۡا مُعَلَّمٌ مَّجۡنُوۡنٌ ؕ﴿١٤﴾ اِنَّا وقف لازم

اور کہنے لگے سکھایا ہوا ہے باؤلا ﴿١٤﴾ ہم

كَاشِفُوا الۡعَذَابِ قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ

کھولے دیتے ہیں یہ عذاب تھوڑی مدت تک تم

عَآئِدُوۡنَ ﴿۱۵﴾ يَوۡمَ نَبۡطِشُ الۡبَطۡشَةَ

پھر وہی کرو گے ﴿۱۵﴾ جس دن پکڑیں گے ہم بڑی

وقف لازم

الۡكُبۡرٰى ۚ اِنَّا مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿۱٦﴾ وَلَقَدۡ

پکڑ تحقیق ہم بدلہ لینے والے ہیں ﴿۱٦﴾ اور

فَتَنَّا قَبۡلَهُمۡ قَوۡمَ فِرۡعَوۡنَ وَجَآءَهُمۡ

جانچ چکے ہیں ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اور آیا ان کے پاس

رَسُوۡلٌ كَرِيۡمٌ ﴿۱۷﴾ اَنۡ اَدُّوۡۤا اِلَىَّ عِبَادَ

رسول عزت والا ﴿۱۷﴾ کہ حوالے کرو میرے بندے

اللّٰهِ ؕ اِنِّىۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿۱۸﴾ وَّاَنۡ

خدا کے میں تمھارے پاس آیا ہوں بھیجا ہوا معتبر ﴿۱۸﴾ اور یہ کہ

لَّا تَعۡلُوۡا عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنِّىۡۤ اٰتِيۡكُمۡ

چڑھے نہ جاؤ اللہ کے مقابل میں لاتا ہوں تمھارے پاس

بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ﴿١٩﴾ وَاِنِّىۡ عُذۡتُ بِرَبِّىۡ

سند کھلی ہوئی ﴿١٩﴾ اور میں پناہ لے چکا ہوں اپنے رب

وَرَبِّكُمۡ اَنۡ تَرۡجُمُوۡنِ ﴿٢٠﴾ وَاِنۡ

اور تمہارے رب کی اس بات سے کہ تم مجھ کو سنگسار کرو ﴿٢٠﴾ اور اگر

لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِىۡ فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿٢١﴾ فَدَعَا

تم نہیں یقین کرتے مجھ پر تو مجھ سے پرے ہو جاؤ ﴿٢١﴾ پھر دعا کی

رَبَّهٗۤ اَنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ قَوۡمٌ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿٢٢﴾

اپنے رب سے کہ یہ لوگ گناہ گار ہیں ﴿٢٢﴾

فَاَسۡرِ بِعِبَادِىۡ لَيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿٢٣﴾

پھر لے نکل رات سے میرے بندوں کو البتہ تمہارا پیچھا کریں گے ﴿٢٣﴾

وَاتۡرُكِ الۡبَحۡرَ رَهۡوًا ؕ اِنَّهُمۡ جُنۡدٌ

اور چھوڑ جا دریا کو تھما ہوا البتہ وہ لشکر

مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿٢٤﴾ كَمۡ تَرَكُوۡا مِنۡ جَنّٰتٍ

ڈوبنے والے ہیں ﴿٢٤﴾ بہت سے چھوڑ گئے باغ

وَّعُيُوۡنٍ ﴿۲۵﴾ وَّزُرُوۡعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيۡمٍ ﴿۲۶﴾

اور چشمے ﴿۲۵﴾ اور کھیتاں اور گھر خاصے ﴿۲۶﴾

وَّنَعۡمَةٍ كَانُوۡا فِيۡهَا فٰكِهِيۡنَ ﴿۲۷﴾

اور آرام کا سامان جس میں باتیں بنایا کرتے تھے ﴿۲۷﴾

كَذٰلِكَ قف وَاَوۡرَثۡنٰهَا قَوۡمًا اٰخَرِيۡنَ ﴿۲۸﴾

یونہی ہوا اور وہ سب ہاتھ لگا دیا ہم نے ایک دوسری قوم کے ﴿۲۸﴾

فَمَا بَكَتۡ عَلَيۡهِمُ السَّمَآءُ وَالۡاَرۡضُ

پھر نہ رویا ان پر آسمان اور زمین

وَمَا كَانُوۡا مُنۡظَرِيۡنَ ﴿۲۹﴾ ع وَلَقَدۡ ع ۲۹/۱۴

اور نہ ملی ان کو ڈھیل ﴿۲۹﴾ اور

نَجَّيۡنَا بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مِنَ الۡعَذَابِ

ہم نے بچا نکالا بنی اسرائیل کو ذلت کی

الۡمُهِيۡنِ ﴿۳۰﴾ مِنۡ فِرۡعَوۡنَ ط اِنَّهٗ كَانَ

مصیبت سے ﴿۳۰﴾ جو فرعون کی طرف سے تھی بے شک وہ تھا

عَالِيًا مِّنَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدِ

چڑھ رہا حد سے بڑھ جانے والا ﴿۳۱﴾ اور

اخۡتَرۡنٰهُمۡ عَلٰى عِلۡمٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۳۲﴾ ج

ان کو ہم نے پسند کیا جان بوجھ کر جہان کے لوگوں سے ﴿۳۲﴾

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ مِّنَ الۡاٰيٰتِ مَا فِيۡهِ

اور دیں ہم نے ان کو نشانیاں جن میں تھی

بَلٰٓـؤٌا مُّبِيۡنٌ ﴿۳۳﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَاۤءِ

مدد صریح ﴿۳۳﴾ یہ لوگ

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿۳۴﴾ لا اِنۡ هِىَ اِلَّا مَوۡتَتُنَا

کہتے ہیں ﴿۳۴﴾ اور کچھ نہیں ہمارا یہی مرنا ہے

الۡاُوۡلٰى وَمَا نَحۡنُ بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿۳۵﴾ فَاۡتُوۡا

پہلا اور ہم کو پھر اٹھنا نہیں ﴿۳۵﴾ بھلا لے تو آؤ

بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۳۶﴾ اَهُمۡ

ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو ﴿۳۶﴾ بھلا یہ

خَیۡرٌ اَمۡ قَوۡمُ تُبَّعٍ ۙ وَّ الَّذِیۡنَ مِنۡ

بہتر ہیں یا تبع کی قوم اور جو

قَبۡلِہِمۡ ؕ اَہۡلَکۡنٰہُمۡ ۫ اِنَّہُمۡ کَانُوۡا

ان سے پہلے تھی ہم نے ان کو غارت کردیا بے شک وہ تھے

مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۳۷﴾ وَ مَا خَلَقۡنَا السَّمٰوٰتِ

گناہ گار ﴿۳۷﴾ اور ہم نے جو بنایا آسمان

وَ الۡاَرۡضَ وَ مَا بَیۡنَہُمَا لٰعِبِیۡنَ ﴿۳۸﴾

اور زمین اور جو ان کے بیچ ہے کھیل نہیں بنایا ﴿۳۸﴾

مَا خَلَقۡنٰہُمَاۤ اِلَّا بِالۡحَقِّ وَ لٰکِنَّ

ان کو تو بنایا ہم نے ٹھیک کام پر

اَکۡثَرَہُمۡ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّ یَوۡمَ

بہت لوگ نہیں سمجھتے ﴿۳۹﴾ تحقیق فیصلہ کا

الۡفَصۡلِ مِیۡقَاتُہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۴۰﴾ ۙ

دن وعدہ ہے ان سب کا ﴿۴۰﴾

يَوۡمَ لَا يُغۡنِىۡ مَوۡلًى عَنۡ مَّوۡلًى شَيۡـًٔا

جس دن کام نہ آئے کوئی رفیق کسی رفیق کے کچھ بھی

وَّلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ ﴿٤١﴾ لا اِلَّا مَنۡ رَّحِمَ

اور نہ ان کو مدد پہنچے ﴿۴۱﴾ مگر جس پر رحمت کرے

اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ﴿٤٢﴾ ع ٢ ١٣ ١٥

اللہ بے شک وہی ہے زبردست رحم والا ﴿۴۲﴾

اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوۡمِ ﴿٤٣﴾ لا طَعَامُ

مقرر درخت سیہنڈھ کا ﴿۴۳﴾ کھانا ہے

الۡاَثِيۡمِ ﴿٤٤﴾ ۛ كَالۡمُهۡلِ ۛۚ يَغۡلِىۡ فِى معانقة ١٢

گنہگار کا ﴿۴۴﴾ جیسے پگھلا ہو تانبا کھولتا ہے

الۡبُطُوۡنِ ﴿٤٥﴾ لا كَغَلۡىِ الۡحَمِيۡمِ ﴿٤٦﴾ خُذُوۡهُ

پیٹوں میں ﴿۴۵﴾ جیسے کھولتا پانی ﴿۴۶﴾ پکڑو اس کو

فَاعۡتِلُوۡهُ اِلٰى سَوَآءِ الۡجَحِيۡمِ ﴿٤٧﴾ لا

اور دھکیل کر لیجاؤ بیچوں بیچ دوزخ کے ﴿۴۷﴾

ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ

پھر ڈالو اس کے سر پر جلتے پانی کا

الْحَمِیْمِ ﴿۴۸﴾ ذُقْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ

عذاب ﴿۴۸﴾ یہ چکھ تو ہی ہے بڑا عزت والا

الْكَرِیْمُ ﴿۴۹﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ

سردار ﴿۴۹﴾ یہ وہی ہے جس میں تم

تَمْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ

دھوکے میں پڑے تھے ﴿۵۰﴾ بے شک ڈرنے والے گھر میں ہیں

اَمِیْنٍ ﴿۵۱﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿۵۲﴾

چین کے ﴿۵۱﴾ باغوں میں اور چشموں میں ﴿۵۲﴾

یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ

پہنتے ہیں پوشاک ریشمی پتلی اور گاڑھی

مُّتَقٰبِلِیْنَ ﴿۵۳﴾ كَذٰلِكَ ۟ وَزَوَّجْنٰهُمْ

ایک دوسرے کے سامنے ﴿۵۳﴾ اسی طرح ہوگا اور بیاہ دیں ہم ان کو

بِحُوۡرٍ عِیۡنٍ ﴿۵۴﴾ؕ یَدۡعُوۡنَ فِیۡهَا بِکُلِّ

حوریں بڑی آنکھوں والیاں ﴿۵۴﴾ منگوائیں گے وہاں ہر

فَاکِهَةٍ اٰمِنِیۡنَ ﴿۵۵﴾ۙ لَا یَذُوۡقُوۡنَ فِیۡهَا

میوہ دل جمعی سے ﴿۵۵﴾ نہ چکھیں گے وہاں

الۡمَوۡتَ اِلَّا الۡمَوۡتَةَ الۡاُوۡلٰیۚ وَوَقٰهُمۡ

موت مگر جو پہلے آچکی اور بچایا ان کو

عَذَابَ الۡجَحِیۡمِ ﴿۵٦﴾ۙ فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكَؕ

دوزخ کے عذاب سے ﴿۵٦﴾ فضل سے تیرے رب کے

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۵۷﴾ فَاِنَّمَا

یہی ہے بڑی مراد ملنی ﴿۵۷﴾ سو یہ

یَسَّرۡنٰهُ بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمۡ یَتَذَکَّرُوۡنَ ﴿۵۸﴾

قرآن آسان کیا ہم نے اس کو تیری بولی میں تاکہ وہ یاد رکھیں ﴿۵۸﴾

فَارۡتَقِبۡ اِنَّهُمۡ مُّرۡتَقِبُوۡنَ ﴿۵۹﴾ع ۳/۱۷ ع ۱٦

اب تو راہ دیکھ وہ بھی راہ تکتے ہیں ﴿۵۹﴾

(سورۃ جاثیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۴) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳۷) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۵) نمبر پر ہے اور سورۃ دخان کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۴۸۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۲۱۹۱) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ﴿١﴾ تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حم ① اتارنا کتاب کا ہے اللہ کی طرف سے

الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿٢﴾ اِنَّ فِى السَّمٰوٰتِ

جو زبردست ہے حکمتوں والا ② بے شک آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ لَاٰيٰتٍ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿٣﴾ ؕ وَفِىۡ

اور زمین میں بہت نشانیاں ہیں ماننے والوں کے واسطے ③ اور

خَلۡقِكُمۡ وَمَا يَبُثُّ مِنۡ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ

تمھارے بنانے میں اور جس قدر پھیلا رکھے ہیں جانور نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿٤﴾ ۙ وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ

ان لوگوں کے واسطے جو یقین رکھتے ہیں ④ اور بدلنے میں رات

وَالنَّهَارِ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ

دن کے اور جو اتاری اللہ نے آسمان سے

مِنۡ رِّزۡقٍ فَاَحۡيَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ

روزی پھر زندہ کردیا اس سے زمین کو اس کے

مَوۡتِهَا وَتَصۡرِيۡفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوۡمٍ

مرجانے کے بعد اور بدلنے میں ہواؤں کی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے واسطے

يَّعۡقِلُوۡنَ ۝٥ تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا

جو سمجھ سے کام لیتے ہیں ۝٥ یہ باتیں ہیں اللہ کی ہم سناتے ہیں

عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ۚ فَبِاَىِّ حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَ

تجھ کو ٹھیک ٹھیک پھر کون سی بات کو

اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤۡمِنُوۡنَ ۝٦ وَيۡلٌ لِّكُلِّ

اللہ اور اس کی باتوں کو چھوڑ کر مانیں گے ۝٦ خرابی ہے ہر

اَفَّاكٍ اَثِيۡمٍ ۝٧ ۙ يَّسۡمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتۡلٰى

جھوٹے گناہ گار کے لیے ۝٧ کہ سنتا ہے باتیں اللہ کی اس کے پاس

عَلَيۡهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسۡتَكۡبِرًا كَاَنۡ لَّمۡ

پڑھی جاتی ہیں پھر ضد کرتا ہے غرور سے گویا

یَسۡمَعۡهَا ۚ فَبَشِّرۡهُ بِعَذَابٍ اَلِیۡمٍ ﴿۸﴾

سنا ہی نہیں سو خوش خبری سنا دے اس کو ایک عذاب دردناک کی ﴿۸﴾

وَاِذَا عَلِمَ مِنۡ اٰیٰتِنَا شَیۡـًٔا اتَّخَذَهَا

اور جب خبر پائے ہماری باتوں میں سے کسی کی اس کو ٹھہرائے

هُزُوًا ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿۹﴾ ؕ

ٹھٹھا ایسوں کو ذلت کا عذاب ہے ﴿۹﴾

مِنۡ وَّرَآئِهِمۡ جَهَنَّمُ ۚ وَلَا یُغۡنِیۡ

پرے ان کے دوزخ ہے اور کام نہ آئے گا

عَنۡهُمۡ مَّا كَسَبُوۡا شَیۡـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوۡا

ان کے جو کمایا تھا ذرا بھی اور نہ وہ کہ جن کو پکڑا تھا

مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اَوۡلِیَآءَ ۚ وَلَهُمۡ

اللہ کے سوائے رفیق اور ان کے واسطے

عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۰﴾ ؕ هٰذَا هُدًی ۚ

بڑا عذاب ہے ﴿۱۰﴾ یہ سجھا دیا

وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَهُمۡ

اور جو منکر ہیں اپنے رب کی باتوں سے ان کے لیے

عَذَابٌ مِّنۡ رِّجۡزٍ اَلِيۡمٌ ﴿١١﴾ ع اَللّٰهُ ع ١١/١٧

عذاب ہے ایک بلا کا دردناک ﴿١١﴾ اللہ وہ ہے

الَّذِىۡ سَخَّرَ لَـكُمُ الۡبَحۡرَ لِتَجۡرِىَ

جس نے بس میں کردیا تمہارے دریا کو چلیں

الۡفُلۡكُ فِيۡهِ بِاَمۡرِهٖ وَلِتَبۡتَغُوۡا مِنۡ

اس میں جہاز اس کے حکم سے اور تاکہ تلاش کرو

فَضۡلِهٖ وَلَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿١٢﴾ج وَسَخَّرَ

اس کے فضل سے اور تاکہ تم حق مانو ﴿١٢﴾ اور کام میں لگا دیا

لَـكُمۡ مَّا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ

تمہارے جو کچھ ہے آسمانوں اور زمین میں

جَمِيۡعًا مِّنۡهُ ‌ؕ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

سب کو اپنی طرف سے اس میں نشانیاں ہیں

لِّقَوۡمٍ يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿١٣﴾ قُلۡ لِّلَّذِيۡنَ

ان لوگوں کے واسطے جو دھیان کرتے ہیں ﴿١٣﴾ کہہ دے

اٰمَنُوۡا يَغۡفِرُوۡا لِلَّذِيۡنَ لَا يَرۡجُوۡنَ

ایمان والوں کو درگزر کریں ان سے جو امید نہیں رکھتے

اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجۡزِىَ قَوۡمًاۢ بِمَا كَانُوۡا

اللہ کے دنوں کی تاکہ وہ سزا دے ایک قوم کو بدلہ اس کا جو

يَكۡسِبُوۡنَ ﴿١٤﴾ مَنۡ عَمِلَ صَالِحًا

کماتے تھے ﴿١٤﴾ جس نے بھلا کام کیا

فَلِنَفۡسِهٖ ۚ وَمَنۡ اَسَآءَ فَعَلَيۡهَا ۖ ثُمَّ

تو اپنے واسطے اور جس نے برا کیا سو اپنے حق میں پھر

اِلٰى رَبِّكُمۡ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ اٰتَيۡنَا

اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے ﴿١٥﴾ اور ہم نے دی

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ الۡكِتٰبَ وَالۡحُكۡمَ

بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت

وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
اور پیغمبری اور کھانے کو دیں ستھری چیزیں
وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ
اور بزرگی دی ان کو جہان پر ﴿١٦﴾ اور دیں ان کو
بَيِّنٰتٍ مِّنَ الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا
کھلی باتیں دین کی پھر انہوں نے پھوٹ جو ڈالی
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ۙ
تو سمجھ آچکنے کے بعد
بَغْيًاۢ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ
آپس کی ضد سے بے شک تیرا رب فیصلہ کرے گا
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ
ان میں قیامت کے دن جس بات میں وہ
يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٧﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ
جھگڑتے تھے ﴿١٧﴾ پھر تجھ کو رکھا ہم نے ایک راستہ پر

مِّنَ الۡاَمۡرِ فَاتَّبِعۡهَا وَلَا تَتَّبِعۡ اَهۡوَآءَ

دین کے کام کے سوا تو اسی پر چل اور مت چل خواہشوں پر

الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۸﴾ اِنَّهُمۡ لَنۡ يُّغۡنُوۡا

نادانوں کی ﴿۱۸﴾ وہ ہرگز کام نہ آئیں گے

عَنۡكَ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيۡنَ

تیرے اللہ کے سامنے ذرا بھی اور بے انصاف

بَعۡضُهُمۡ اَوۡلِيَآءُ بَعۡضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِىُّ

ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور اللہ رفیق ہے

الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۹﴾ هٰذَا بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ

ڈرنے والوں کا ﴿۱۹﴾ یہ سوجھ کی باتیں ہیں لوگوں کے واسطے

وَهُدًى وَّرَحۡمَةٌ لِّقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾

اور راہ کی اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو یقین لاتے ہیں ﴿۲۰﴾

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ اجۡتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ

کیا خیال رکھتے ہیں جنہوں نے کمائی ہیں برائیاں

اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

کہ ہم کردیں گے ان کو برابر ان لوگوں کی جو کہ یقین لائے اور کیے

الصّٰلِحٰتِ ۙ سَوَآءً مَّحْیَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ

بھلے کام ایک سا ہے ان کا جینا اور مرنا

سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ۝۲۱ ع وَخَلَقَ اللّٰهُ ع ۲/۱۸

برے دعوے ہیں جو کرتے ہیں ۲۱ اور بنائے اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰی

آسمان اور زمین جیسے چاہئیں اور تاکہ بدلہ پائے

كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ وَهُمْ

ہر کوئی اپنی کمائی کا اور ان پر

لَا یُظْلَمُوْنَ ۝۲۲ اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ

ظلم نہ ہوگا ۲۲ بھلا دیکھ تو جس نے ٹھہرا لیا

اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ

اپنا حاکم اپنی خواہش کو اور راہ سے بچلا دیا اس کو اللہ نے جانتا بوجھتا

وَّخَتَمَ عَلٰی سَمۡعِهٖ وَقَلۡبِهٖ وَجَعَلَ

اور مہر لگا دی اس کے کان پر اور دل پر اور ڈال دی

عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً ؕ فَمَنۡ یَّهۡدِیۡهِ

اس کی آنکھ پر اندھیری پھر کون راہ پر لائے اس کو

مِنۡۢ بَعۡدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۲۳﴾

اللہ کے سوا، سو کیا تم غور نہیں کرتے ﴿۲۳﴾

وَقَالُوۡا مَا هِیَ اِلَّا حَیَاتُنَا الدُّنۡیَا

اور کہتے ہیں اور کچھ نہیں بس یہی ہے ہمارا جینا دنیا کا

نَمُوۡتُ وَنَحۡیَا وَمَا یُهۡلِکُنَاۤ اِلَّا

ہم مرتے ہیں اور جیتے ہیں اور ہم جو مرتے ہیں سو

الدَّهۡرُ ۚ وَمَا لَهُمۡ بِذٰلِكَ مِنۡ

زمانہ سے اور ان کو کچھ

عِلۡمٍ ۚ اِنۡ هُمۡ اِلَّا یَظُنُّوۡنَ ﴿۲۴﴾

خبر نہیں اس کی محض اٹکلیں دوڑاتے ہیں ﴿۲۴﴾

وَاِذَا تُتۡلٰی عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ

اور جب سنائی جائیں ان کو ہماری آیتیں کھلی

مَّا كَانَ حُجَّتَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوا

اور کچھ دلیل نہیں ان کی مگر یہی کہ کہتے ہیں

ائۡتُوۡا بِاٰبَآئِنَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۲۵﴾

لے آؤ ہمارے باپ دادوں کو اگر تم سچے ہو ﴿۲۵﴾

قُلِ اللّٰهُ یُحۡیِیۡكُمۡ ثُمَّ یُمِیۡتُكُمۡ

تو کہہ کہ اللہ ہی جلاتا ہے تم کو پھر مارے گا تم کو

ثُمَّ یَجۡمَعُكُمۡ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ

پھر اکٹھا کرے گا تم کو قیامت کے دن تک

لَا رَیۡبَ فِیۡهِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ

اس میں کچھ شک نہیں پر بہت لوگ

لَا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۶﴾ ع وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ ع ۳ ۵ ۱۹

نہیں سمجھتے ﴿۲۶﴾ اور اللہ ہی کا راج ہے آسمانوں میں

وَالۡاَرۡضِ ؕ وَيَوۡمَ تَقُوۡمُ السَّاعَةُ

اور زمین میں اور جس دن قائم ہوگی قیامت

يَوۡمَئِذٍ يَّخۡسَرُ الۡمُبۡطِلُوۡنَ ﴿٢٧﴾

اس دن خراب ہوں گے جھوٹے ﴿۲۷﴾

وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ۛ قف كُلُّ

اور تو دیکھے ہر فرقہ کو کہ بیٹھے ہیں گھٹنوں کے بل، ہر

اُمَّةٍ تُدۡعٰٓى اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلۡيَوۡمَ

فرقہ بلایا جائے اپنے دفتر کے پاس، آج

تُجۡزَوۡنَ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٨﴾

بدلہ پاؤ گے جیسا تم کرتے تھے ﴿۲۸﴾

هٰذَا كِتٰبُنَا يَنۡطِقُ عَلَيۡكُمۡ بِالۡحَقِّ ؕ اِنَّا

یہ ہمارا دفتر ہے بولتا ہے تمہارے کام ٹھیک ہم

كُنَّا نَسۡتَنۡسِخُ مَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٢٩﴾

لکھواتے جاتے تھے جو کچھ تم کرتے تھے ﴿۲۹﴾

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

سو جو لوگ یقین لائے ہیں اور بھلے کام کیے

فَيُدۡخِلُهُمۡ رَبُّهُمۡ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ ؕ

سو ان کو داخل کرے گا ان کا رب اپنی رحمت میں

ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡمُبِيۡنُ ﴿٣٠﴾ وَاَمَّا

یہ جو ہے یہی ہے صریح مراد ملنی ﴿٣٠﴾ اور جو

الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ۚ اَفَلَمۡ تَكُنۡ اٰيٰتِىۡ

منکر ہوئے کیا تم کو سنائی نہ جاتی تھیں

تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ فَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ وَكُنۡتُمۡ

باتیں میری پھر تم نے غرور کیا اور ہوگئے تم

قَوۡمًا مُّجۡرِمِيۡنَ ﴿٣١﴾ وَاِذَا قِيۡلَ

لوگ گناہ گار ﴿٣١﴾ اور جب کہیے

اِنَّ وَعۡدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ

کہ وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے اور قیامت میں

لَا رَيۡبَ فِيۡهَا قُلۡتُمۡ مَّا نَدۡرِىۡ

کچھ شبہ نہیں تم کہتے تھے ہم نہیں سمجھتے

مَا السَّاعَةُ ۙ اِنۡ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا

کیا ہے قیامت، ہم کو آتا تو ہے ایک خیال سا اور

نَحۡنُ بِمُسۡتَيۡقِنِيۡنَ ﴿٣٢﴾ وَبَدَا لَهُمۡ

ہم کو یقین نہیں ہوتا ﴿٣٢﴾ اور کھل جائیں ان پر

سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا

برائیاں ان کاموں کی جو کیے تھے اور الٹ پڑے ان پر وہ چیز

بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿٣٣﴾ وَقِيۡلَ الۡيَوۡمَ

جس پر ٹھٹھا کرتے تھے ﴿٣٣﴾ اور حکم ہوگا کہ آج

نَنۡسٰٮكُمۡ كَمَا نَسِيۡتُمۡ لِقَآءَ يَوۡمِكُمۡ

ہم تم کو بھلا دیں گے جیسے تم نے بھلا دیا تھا اپنی اس دن کی ملاقات کو

هٰذَا وَمَاۡوٰٮكُمُ النَّارُ وَمَا لَـكُمۡ مِّنۡ

اور گھر تمہارا دوزخ ہے اور کوئی نہیں تمہارا

نٰصِرِیْنَ ﴿۳۴﴾ ذٰلِکُمْ بِاَنَّکُمُ اتَّخَذْتُمْ
مددگار ﴿۳۴﴾ یہ تم پر اس واسطے کہ تم نے پکڑا
اٰیٰتِ اللّٰہِ ھُزُوًا وَّغَرَّتْکُمُ الْحَیٰوۃُ
اللہ کی باتوں کو ٹھٹھا اور بہکے رہے دنیا کی
الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ لَا یُخْرَجُوْنَ مِنْھَا
زندگانی پر سو آج نہ ان کو نکالنا منظور ہے وہاں سے
وَلَا ھُمْ یُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿۳۵﴾ فَلِلّٰہِ الْحَمْدُ
اور نہ ان سے مطلوب ہے توبہ ﴿۳۵﴾ سو اللہ ہی کے واسطے ہے سب خوبی
رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ
جو رب ہے آسمانوں کا اور رب ہے زمین کا، رب
الْعٰلَمِیْنَ ﴿۳۶﴾ وَلَهُ الْکِبْرِیَآءُ فِی السَّمٰوٰتِ
سارے جہان کا ﴿۳۶﴾ اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں میں
وَالْاَرْضِ ۖ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ﴿۳۷﴾ ع ۴ / ۱۱ / ۲۰
اور زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا ﴿۳۷﴾

(سورۂ احقاف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (١٠، ١٥ اور ٣٥) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٣٥) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٦) نمبر پر ہے اور سورۂ جاثیہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٦٤٤) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (٢٥٩٥) حروف ہیں

حٰمٓ ۚ ① تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ

حٰمٓ ① اتارنا کتاب کا ہے اللہ

الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ② مَا خَلَقۡنَا

زبردست حکمت والے کی طرف سے ② ہم نے جو بنائے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَاۤ

آسمان اور زمین اور جو ان کے بیچ میں ہے

اِلَّا بِالۡحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَالَّذِيۡنَ

سو ٹھیک کام پر اور ایک ٹھہرے وعدہ پر اور جو لوگ

كَفَرُوۡا عَمَّاۤ اُنۡذِرُوۡا مُعۡرِضُوۡنَ ③

منکر ہیں وہ ڈر کو سن کر منہ پھیر لیتے ہیں ③

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ

تو کہہ بھلا دیکھو تو جن کو پکارتے ہو

دُوۡنِ اللّٰهِ اَرُوۡنِیۡ مَاذَا خَلَقُوۡا

اللہ کے سوا دکھلاؤ تو مجھ کو انہوں نے کیا بنایا

مِنَ الۡاَرۡضِ اَمۡ لَهُمۡ شِرۡكٌ

زمین میں یا ان کا کچھ ساجھا ہے

فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیۡتُوۡنِیۡ بِكِتٰبٍ مِّنۡ

آسمانوں میں لاؤ میرے پاس کوئی کتاب

قَبۡلِ هٰذَاۤ اَوۡ اَثٰرَةٍ مِّنۡ عِلۡمٍ

اس سے پہلے کی یا کوئی علم جو چلا آتا ہو

اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۴﴾ وَمَنۡ

اگر ہو تم سچے ﴿۴﴾ اور اس سے زیادہ گمراہ

اَضَلُّ مِمَّنۡ یَّدۡعُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ

کون جو پکارے اللہ کے سوا

مَنۡ لَّا یَسۡتَجِیۡبُ لَهٗۤ اِلٰی یَوۡمِ

ایسے کو کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن

الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ﴿٥﴾

قیامت تک اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی ﴿٥﴾

وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً

اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ ہوں گے ان کے دشمن

وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿٦﴾ وَاِذَا

اور ہوں گے ان کے پوجنے سے منکر ﴿٦﴾ اور جب

تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ

سنائی جائیں ان کو ہماری باتیں کھلی کھلی کہتے ہیں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ

منکر سچی بات کو جب ان تک پہنچی

هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ؕ ﴿٧﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

یہ جادو ہے صریح ﴿٧﴾ کیا کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ

یہ بنا لایا ہے تو کہہ اگر میں بنا لایا ہوں

فَلَا تَمۡلِكُوۡنَ لِىۡ مِنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ
تو تم میرا بھلا نہیں کرسکتے اللہ کے سامنے ذرا بھی
هُوَ اَعۡلَمُ بِمَا تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ كَفٰى بِهٖ
اس کو خوب خبر ہے جن باتوں میں تم لگ رہے ہو وہ کافی ہے
شَهِيۡدًاۢ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَكُمۡ ؕ وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ
حق بتانے والا میرے اور تمھارے بیچ اور وہی ہے بخشنے والا
الرَّحِيۡمُ ﴿۸﴾ قُلۡ مَا كُنۡتُ بِدۡعًا
مہربان ﴿۸﴾ تو کہہ میں کچھ نیا
مِّنَ الرُّسُلِ وَمَاۤ اَدۡرِىۡ مَا يُفۡعَلُ بِىۡ
رسول نہیں آیا اور مجھ کو معلوم نہیں کیا ہونا ہے مجھ سے
وَلَا بِكُمۡ ؕ اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰۤى اِلَىَّ
اور تم سے میں اسی پر چلتا ہوں جو حکم آتا ہے مجھ کو
وَمَاۤ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿۹﴾ قُلۡ
اور میرا کام تو یہی ہے ڈر سنا دینا کھول کر ﴿۹﴾

اَرَءَيۡتُمۡ اِنۡ كَانَ مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر یہ آیا ہو اللہ کے یہاں سے

وَكَفَرۡتُمۡ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۡۢ

اور تم نے اس کو نہیں مانا اور گواہی دے چکا ایک گواہ

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَلٰى مِثۡلِهٖ فَاٰمَنَ

بنی اسرائیل کا ایک ایسی کتاب کی پھر وہ یقین لایا

وَاسۡتَكۡبَرۡتُمۡ‌ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى

اور تم نے غرور کیا بےشک اللہ راہ نہیں دیتا

الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۠ ۱۰ وَقَالَ الَّذِيۡنَ ع ۱

گناہ گاروں کو ۱۰ اور کہنے لگے

كَفَرُوۡا لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا

منکر ایمان والوں کو اگر یہ دین بہتر ہوتا

مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ‌ؕ وَاِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا

تو یہ نہ دوڑتے اس پر ہم سے پہلے اور جب راہ پر نہیں آئے

بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ﴿١١﴾

اس کے بتلانے سے تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے بہت پرانا ﴿١١﴾

وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا

اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی تھی راہ ڈالنے والی

وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا

اور رحمت اور یہ کتاب ہے اس کی تصدیق کرتی عربی

عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖۗ

زبان میں تاکہ ڈر سنائے گناہ گاروں کو

وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا

اور خوش خبری نیکی والوں کو ﴿١٢﴾ مقرر جنہوں نے کہا

رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ

رب ہمارا اللہ ہے پھر ثابت قدم رہے تو نہ ڈر ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿١٣﴾ ج

ان پر اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١٣﴾

أُولَٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ

وہ لوگ ہیں بہشت والے سدا رہیں گے

فِيْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤﴾

اس میں بدلہ ہے ان کاموں کا جو کرتے تھے ﴿١٤﴾

وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ؕ

اور ہم نے حکم کردیا انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا

حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے اور جنا اس کو تکلیف سے

وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ

اور حمل میں رہنا اس کا اور دودھ چھوڑنا تیس مہینوں میں ہے

حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِيْنَ

یہاں تک کہ جب پہنچا اپنی قوت کو اور پہنچ گیا چالیس

سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ اَنْ اَشْكُرَ

برس کو کہنے لگا اے رب میرے میری قسمت میں کر کہ شکر کروں

نِعۡمَتَكَ الَّتِيۡٓ اَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلٰى

تیرے احسان کا جو تو نے مجھ پر کیا اور

وَالِدَيَّ وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ

میرے ماں باپ پر اور یہ کہ کروں نیک کام جس سے تو راضی ہو

وَاَصۡلِحۡ لِيۡ فِيۡ ذُرِّيَّتِيۡ ۚؕ اِنِّيۡ تُبۡتُ

اور مجھ کو دے نیک اولاد میری میں نے توبہ کی

اِلَيۡكَ وَاِنِّيۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۵﴾

تیری طرف اور میں ہوں حکم بردار ﴿۱۵﴾

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ

یہ وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں

اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا وَنَتَجَاوَزُ عَنۡ

بہتر سے بہتر کام جو کیے ہیں اور معاف کرتے ہیں ہم

سَيِّاٰتِهِمۡ فِيۡٓ اَصۡحٰبِ الۡجَنَّةِ ؕ وَعۡدَ

برائیاں ان کی رہنے والے جنت کے لوگوں میں

الصِّدْقِ الَّذِیْ كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ﴿۱٦﴾

سچا وعدہ جو ان سے کیا جاتا تھا ﴿۱٦﴾

وَالَّذِیْ قَالَ لِوَالِدَیْهِ اُفٍّ لَّكُمَاۤ

اور جس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو میں بیزار ہوں تم سے

اَتَعِدٰنِنِیْۤ اَنْ اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ

کیا مجھ کو وعدہ دیتے ہو کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے اور گزر چکی ہیں

الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِیْ ۚ وَهُمَا یَسْتَغِیْثٰنِ

بہت جماعتیں مجھ سے پہلے اور وہ دونوں فریاد کرتے ہیں

اللّٰهَ وَیْلَكَ اٰمِنْ ۖۗ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ

اللہ سے کہ اے خرابی تیری تو ایمان لے آ بے شک وعدہ اللہ کا

حَقٌّ ۚ فَیَقُوْلُ مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ

ٹھیک ہے پھر کہتا ہے یہ سب نقلیں ہیں

الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۷﴾ اُولٰٓىِٕكَ الَّذِیْنَ حَقَّ

پہلوں کی ﴿۱۷﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جن پر ثابت ہوئی

عَلَيۡهِمُ الۡقَوۡلُ فِىۡۤ اُمَمٍ قَدۡ خَلَتۡ

بات عذاب کی شامل اور فرقوں میں جو گزر چکے ہیں

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّنَ الۡجِنِّ وَالۡاِنۡسِ‌ؕ

ان سے پہلے جنوں کے اور آدمیوں کے

اِنَّهُمۡ كَانُوۡا خٰسِرِيۡنَ ۝١٨ وَلِكُلٍّ

بے‌شک وہ تھے ٹوٹے میں پڑے ⑱ اور ہر فرقہ کے

دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوۡا‌ ۚ وَلِيُوَفِّيَهُمۡ

کئی درجے ہیں اپنے کیے کاموں کے موافق اور تاکہ پورے دے ان کو

اَعۡمَالَهُمۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ۝١٩

کام ان کے اور ان پر ظلم نہ ہوگا ⑲

وَيَوۡمَ يُعۡرَضُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا عَلَى

اور جس دن لائے جائیں گے منکر

النَّارِؕ اَذۡهَبۡتُمۡ طَيِّبٰتِكُمۡ فِىۡ حَيَاتِكُمُ

آگ کے کنارہ پر ضائع کیے تم نے اپنے مزے

الدُّنۡيَا وَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ بِهَا ۚ فَالۡيَوۡمَ

دنیا کی زندگانی میں اور ان کو برت چکے اب آج

تُجۡزَوۡنَ عَذَابَ الۡهُوۡنِ بِمَا كُنۡتُمۡ

سزا پاؤ گے ذلت کا عذاب بدلہ اس کا جو تم

تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ بِغَيۡرِ الۡحَقِّ

غرور کرتے تھے ملک میں ناحق

ع ٢ وَبِمَا كُنۡتُمۡ تَفۡسُقُوۡنَ ﴿٢٠﴾ وَاذۡكُرۡ

اور اس کا جو تم نافرمانی کرتے تھے ﴿٢٠﴾ اور یاد کر

اَخَا عَادٍ ؕ اِذۡ اَنۡذَرَ قَوۡمَهٗ بِالۡاَحۡقَافِ

عاد کے بھائی کو جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں

وَقَدۡ خَلَتِ النُّذُرُ مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ

اور گزر چکے تھے ڈرانے والے اس کے آگے سے

وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ اَلَّا تَعۡبُدُوۡۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ

اور پیچھے سے کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا

اِنِّیْٓ اَخَافُ عَلَیْكُمْ عَذَابَ یَوْمٍ

میں ڈرتا ہوں تم پر آفت سے ایک بڑے

عَظِیْمٍ ﴿٢١﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا

دن کی ﴿٢١﴾ بولے کیا تو آیا ہے ہمارے پاس کہ پھیر دے ہم کو

عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

ہمارے معبودوں سے، سو لے آ ہم پر جو وعدہ کرتا ہے

اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿٢٢﴾ قَالَ

اگر ہے تو سچا ﴿٢٢﴾ کہا

اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۫ وَاُبَلِّغُكُمْ

یہ خبر تو اللہ ہی کی ہے اور میں تو پہنچا دیتا ہوں

مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّیْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا

جو کچھ بھیج دیا میرے ہاتھ لیکن میں دیکھتا ہوں تم لوگ

تَجْهَلُوْنَ ﴿٢٣﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

نادانی کرتے ہو ﴿٢٣﴾ پھر جب دیکھا اس کو ابر

مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ قَالُوۡا هٰذَا

سامنے آیا ان کے نالوں کے بولے یہ

عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَا ؕ بَلۡ هُوَ مَا

ابر ہے ہم پر برسے گا کوئی نہیں یہ تو وہ چیز ہے جس کی

اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ

تم جلدی کرتے تھے، ہوا ہے جس میں عذاب ہے

اَلِيۡمٌ ۙ ﴿۲۴﴾ تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ

دردناک ﴿۲۴﴾ اکھڑ پھینکے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے

رَبِّهَا فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ

پھر کل کو رہ گئے کہ کوئی نظر نہیں آتا تھا سوائے ان کے گھروں کے

كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۲۵﴾

یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہ گار لوگوں کو ﴿۲۵﴾

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ

اور ہم نے مقدور دیا تھا ان کو ان چیزوں کا جن کا تم کو مقدور نہیں دیا

فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا
اور ہم نے ان کو دیے تھے کان اور آنکھیں
وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ
اور دل پھر کام نہ آئے ان کے کان ان کے
وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ
اور آنکھیں ان کی اور نہ دل ان کے
شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ
کسی چیز میں اس لیے کہ منکر ہوتے تھے اللہ کی باتوں سے
اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
اور الٹ پڑی ان پر جس بات سے کہ وہ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ؏ ﴿٢٦﴾ وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا ع ٣ ٦
ٹھٹھا کرتے تھے ﴿٢٦﴾ اور ہم غارت کرچکے ہیں
مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا
جتنی تمہارے آس پاس ہیں بستیاں اور طرح طرح پھیر کر سنائیں

الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾

ان کو باتیں تاکہ وہ لوٹ آئیں ﴿٢٧﴾

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا

پھر کیوں نہ مدد پہنچی ان کو ان لوگوں کی طرف سے جن کو پکڑا تھا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ

اللہ سے ورے معبود بڑے درجے پانے کو

بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ

کوئی نہیں، گم ہوگئے ان سے اور یہ جھوٹ تھا ان کا

وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ

اور جو اپنے جی سے باندھتے تھے ﴿٢٨﴾ اور جس وقت متوجہ کردیے ہم نے

اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ

تیری طرف کتنے لوگ جنوں میں سے سننے لگے

الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا

قرآن پھر جب وہاں پہنچ گئے بولے

اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى

چپ رہو پھر جب ختم ہوا الٹے پھرے

قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ

اپنی قوم کو ڈر سناتے ہوئے ﴿٢٩﴾ بولے اے قوم ہماری

اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ

ہم نے سنی ایک کتاب جو اتری ہے

مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

موسیٰ کے بعد سچا کرنے والی سب اگلی کتابوں کو

يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ

سجھاتی ہے سچا دین اور ایک راہ

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا

سیدھی ﴿٣٠﴾ اے قوم ہماری مانو

دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ

اللہ کے بلانے والے کو اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو

مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ

کچھ تمہارے گناہ اور بچا دے تم کو ایک عذاب

اَلِيۡمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِىَ اللّٰهِ

دردناک سے ﴿۳۱﴾ اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو

فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِى الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ

تو وہ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں اور کوئی نہیں اس کا

مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ ‌ؕ اُولٰۤـئِكَ فِىۡ ضَلٰلٍ

اس کے سوا مددگار وہ لوگ بھٹکتے ہیں

مُّبِيۡنٍ ﴿۳۲﴾ اَوَلَمۡ يَرَوۡا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِىۡ

صریح ﴿۳۲﴾ کیا نہیں دیکھتے کہ وہ اللہ جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَلَمۡ يَعۡىَ

بنائے آسمان اور زمین اور نہ تھکا

بِخَلۡقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنۡ يُّحۡـىِ الۡمَوۡتٰى‌ ؕ

ان کے بنانے میں وہ قدرت رکھتا ہے کہ زندہ کرے مردوں کو

بَلٰٓى اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٣٣﴾
کیوں نہیں وہ ہر چیز کرسکتا ہے ﴿٣٣﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى
اور جس دن سامنے لائیں منکروں کو

النَّارِ ؕ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا
آگ کے کیا یہ ٹھیک نہیں کہیں گے

بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
کیوں نہیں قسم ہے ہمارے رب کی کہا تو چکھو عذاب

بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٣٤﴾ فَاصْبِرْ
بدلہ اس کا جو تم منکر ہوتے تھے ﴿٣٤﴾ سو تو ٹھہرا رہ

كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ
جیسے ٹھہرے رہے ہیں ہمت والے رسول

وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
اور جلدی نہ کر ان کے معاملہ میں یہ لوگ

يَوۡمَ يَرَوۡنَ مَا يُوۡعَدُوۡنَ ۙ

جس دن دیکھ لیں گے اس چیز کو جس کا ان سے وعدہ ہے

لَمۡ يَلۡبَثُوۡۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنۡ نَّهَارٍ ؕ

جیسے ڈھیل نہ پائی تھی مگر ایک گھڑی دن کی

بَلٰغٌ ۚ فَهَلۡ يُهۡلَكُ اِلَّا الۡقَوۡمُ

یہ پہنچا دینا ہے، اب وہی غارت ہوں گے جو لوگ

الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾ ع ۴ ۹ ۴ الربع

نافرمان ہیں ﴿۳۵﴾

سورۂ محمد مدینہ منورہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۳) راستے میں ہجرت کے وقت نازل ہوئی، اس میں (۳۸) آیتیں اور (۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۷) نمبر پر ہے، اور سورۂ حدید کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (۵۵۸) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۲۴۷۵) حروف ہیں

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ

جو لوگ کہ منکر ہوئے اور روکا اوروں کو اللہ کی راہ

اللّٰهِ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا

سے کھو دیے اللہ نے ان کے کام ① اور جو یقین لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ
اور کیے بھلے کام اور مانا اس کو جو اترا
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ
محمد ﷺ پر اور وہی ہے سچا دین ان کے رب کی طرف سے
كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ
ان پر سے اتاریں ان کی برائیاں اور سنورا
بَالَهُمْ ۝٢ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا
ان کا حال ۝٢ یہ اس لیے کہ جو منکر ہیں
اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
وہ چلے جھوٹی بات پر اور جو یقین لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ
انہوں نے مانی سچی بات اپنے رب کی طرف سے یوں
يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ۝٣
بتلاتا ہے اللہ لوگوں کو ان کے احوال ۝٣

فَاِذَا لَقِيۡتُمُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَضَرۡبَ

سو جب تم مقابل ہو منکروں کے تو مارو

الرِّقَابِ ؕ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَثۡخَنۡتُمُوۡهُمۡ

گردنیں یہاں تک کہ جب خوب قتل کر چکو

فَشُدُّوا الۡوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعۡدُ

ان کو تو مضبوط باندھ لو قید پھر یا احسان کیجیو

وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الۡحَرۡبُ

اور یا معاوضہ لیجیو جب تک کہ رکھ دے لڑائی

اَوۡزَارَهَا ۛۚ ذٰلِكَ ۛؕ وَلَوۡ يَشَآءُ اللّٰهُ مٙعٙ

اپنے ہتھیار یہ سن چکے اور اگر چاہے اللہ

لَانۡتَصَرَ مِنۡهُمۡ ۙ وَلٰكِنۡ لِّيَبۡلُوَا۟

تو بدلہ لے ان سے پر جانچنا چاہتا ہے

بَعۡضَكُمۡ بِبَعۡضٍ ؕ وَالَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا

تمھارے ایک سے دوسرے کو اور جو لوگ مارے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ

اللہ کی راہ میں تو نہ ضائع کرے گا وہ

اَعْمَالَهُمْ ﴿٤﴾ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ

ان کے کیے کام ﴿٤﴾ ان کو راہ دے گا اور سنوارے گا

بَالَهُمْ ﴿٥﴾ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ

ان کا حال ﴿٥﴾ اور داخل کرے گا ان کو بہشت میں

عَرَّفَهَا لَهُمْ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

جو معلوم کرا دی ہے ان کو ﴿٦﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

اگر تم مدد کرو گے اللہ کی تو وہ تمھاری مدد کرے گا

وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ﴿٧﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور جما دے گا تمھارے پاؤں ﴿٧﴾ اور جو لوگ کہ منکر ہوئے

فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿٨﴾

وہ گرے منہ کے بل اور کھو دیے ان کے کیے کام ﴿٨﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

یہ اس لیے کہ ان کو پسند نہ ہوا جو اتارا اللہ نے

فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ۝٩ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا

پھر اکارت کردیے ان کے کیے کام ۝٩ کیا وہ پھرے نہیں

فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ

ملک میں کہ دیکھیں کیسا ہوا

عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ

انجام ان کا جو ان سے پہلے تھے ہلاکی ڈالی

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ۝١٠

اللہ نے ان پر اور منکروں کو ملتی رہتی ہیں ایسی چیزیں ۝١٠

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

یہ اس لیے کہ اللہ رفیق ہے ان کا جو یقین لائے

وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۝١١ ع ع ١١/٥

اور یہ کہ جو منکر ہیں ان کا رفیق نہیں کوئی ۝١١

اِنَّ اللّٰهَ يُدۡخِلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا

مقرر اللہ داخل کرے گا ان کو جو یقین لائے اور کیے

الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا

بھلے کام باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں

الۡاَنۡهٰرُ ؕ وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَتَمَتَّعُوۡنَ

نہریں اور جو لوگ منکر ہیں برت رہے ہیں

وَيَاۡكُلُوۡنَ كَمَا تَاۡكُلُ الۡاَنۡعَامُ وَالنَّارُ

اور کھاتے ہیں جیسے کہ کھائیں چوپائے اور آگ ہے

مَثۡوًى لَّهُمۡ ﴿۱۲﴾ وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ

گھر ان کا ﴿۱۲﴾ اور کتنی تھیں بستیاں

هِىَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنۡ قَرۡيَتِكَ الَّتِىۡۤ

جو زیادہ تھیں زور میں اس تیری بستی سے جس نے

اَخۡرَجَتۡكَ ۚ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ فَلَا نَاصِرَ

تجھ کو نکالا ہم نے ان کو غارت کردیا پھر کوئی نہیں ان کا

لَهُمْ ﴿١٣﴾ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ

مددگار ﴿١٣﴾ بھلا ایک جو چلتا ہے واضح راستہ پر اپنے رب کے

كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا

برابر ہے اس کے جس کو بھلا دکھلایا اس کا برا کام اور چلتے ہیں

اَهْوَآءَهُمْ ﴿١٤﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ

اپنی خواہشوں پر ﴿١٤﴾ احوال اس بہشت کا جس کا

وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ؕ فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ

وعدہ ہوا ہے ڈرنے والوں سے اس میں نہریں ہیں

مَّآءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ

پانی کی جو بو نہیں کر گیا اور نہریں ہیں دودھ کی

لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

جس کا مزہ نہیں پھرا اور نہریں ہیں

خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ۬ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ

شراب کی جس میں مزہ ہے پینے والوں کے واسطے اور نہریں ہیں

عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَا مِنۡ

شہد کی جھاگ اتارا ہوا اور ان کے لیے وہاں

كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغۡفِرَةٌ مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ

سب طرح کے میوے ہیں اور معافی ہے ان کے رب سے

كَمَنۡ هُوَ خَالِدٌ فِى النَّارِ وَسُقُوۡا

یہ برابر ہے اس کے جو سدا رہے آگ میں اور پلایا جائے ان کو

مَآءً حَمِيۡمًا فَقَطَّعَ اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾

کھولتا پانی تو کاٹ نکالے ان کی آنتیں ﴿۱۵﴾

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ حَتّٰٓى

اور بعض ان میں ہیں کہ کان رکھتے ہیں تیری طرف یہاں تک کہ

اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا

جب نکلیں تیرے پاس سے کہتے ہیں

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ

ان کو جن کو علم ملا ہے کیا کہا تھا اس شخص نے

اٰنِفًا ۟ قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ

ابھی یہ وہی ہیں جن کے دلوں پر مہر لگا دی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۶﴾

ہے اللہ نے اور چلے ہیں اپنی خواہشوں پر ﴿۱۶﴾

وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى

اور جو لوگ راہ پر آئے ہیں ان کو اور بڑھ گئی اس سے سوجھ

وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿۱۷﴾ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ

اور ان کو اس سے ملا بچ کر چلنا ﴿۱۷﴾ اب یہی انتظار کرتے ہیں

اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ۚ

قیامت کا کہ آکھڑی ہو ان پر اچانک

فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ

سو آچکی ہیں اس کی نشانیاں پھر کہاں نصیب ہوگا ان کو

اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿۱۸﴾ فَاعْلَمْ

جب وہ آپہنچے ان پر سمجھ پکڑنا ﴿۱۸﴾ سو تو جان لے

اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ

کہ کسی کی بندگی نہیں سوائے اللہ کے اور معافی مانگ

لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

اپنے گناہ کے واسطے اور ایماندار مردوں اور عورتوں کے لیے

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿۱۹﴾ ع ۲/۸

اور اللہ کو معلوم ہے باز گشت تمہاری اور گھر تمہارا ﴿۱۹﴾

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ

اور کہتے ہیں ایمان والے کیوں نہ اتری

سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ

ایک سورت پھر جب اتری ایک سورت جانچی ہوئی

وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ

اور ذکر ہوا اس میں لڑائی کا تو تُو دیکھتا ہے ان کو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ

جن کے دل میں روگ ہے تکتے ہیں تیری طرف

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ؕ

جیسے تکتا ہے کوئی بےہوش پڑا ہوا مرنے کے وقت

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ﴿۲۰﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ

سو خرابی ہے ان کی ﴿۲۰﴾ حکم ماننا ہے اور بھلی بات کہنی

مَّعْرُوْفٌ ۗ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۗ فَلَوْ

پھر جب تاکید ہو کام کی تو اگر

صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ﴿۲۱﴾

سچے رہیں اللہ سے تو ان کا بھلا ہے ﴿۲۱﴾

فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

پھر تم سے یہ بھی توقع ہے کہ اگر تم کو حکومت مل جائے تو

تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا

خرابی ڈالو ملک میں اور قطع کرو

اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ

اپنی قرابتیں ﴿۲۲﴾ ایسے لوگ ہیں جن پر لعنت کی

اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمۡ وَاَعۡمٰۤى اَبۡصَارَهُمۡ ﴿۲۳﴾
اللہ نے پھر کردیا ان کو بہرا اور اندھی کردیں ان کی آنکھیں ﴿۲۳﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ اَمۡ عَلٰى
کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا
قُلُوۡبٍ اَقۡفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيۡنَ
دلوں پر لگ رہے ہیں ان کے قفل ﴿۲۴﴾ بے شک جو لوگ
ارۡتَدُّوۡا عَلٰۤى اَدۡبَارِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ
الٹے پھر گئے اپنی پیٹھ پر بعد اس کے کہ
مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡهُدَى ۙ الشَّيۡطٰنُ
ظاہر ہوچکی ان پر سیدھی راہ شیطان نے
سَوَّلَ لَهُمۡ ؕ وَاَمۡلٰى لَهُمۡ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ
بات بنائی ان کے دل میں اور دیر کے وعدے کیے ﴿۲۵﴾ یہ
بِاَنَّهُمۡ قَالُوۡا لِلَّذِيۡنَ كَرِهُوۡا مَا نَزَّلَ
اس واسطے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جو بیزار ہیں اللہ کی اتاری

اللّٰهُ سَنُطِيۡعُكُمۡ فِىۡ بَعۡضِ الۡاَمۡرِ ۚ

کتاب سے ہم تمھاری بات بھی مانیں گے بعضے کاموں میں

وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِسۡرَارَهُمۡ ﴿٢٦﴾ فَكَيۡفَ

اور اللہ جانتا ہے ان کا مشورہ کرنا ﴿٢٦﴾ پھر کیسا ہوگا حال

اِذَا تَوَفَّتۡهُمُ الۡمَلٰۤئِكَةُ يَضۡرِبُوۡنَ

جب کہ فرشتے جان نکالیں گے ان کی مارتے جاتے ہوں

وُجُوۡهَهُمۡ وَاَدۡبَارَهُمۡ ﴿٢٧﴾ ذٰلِكَ

ان کے منہ پر اور پیٹھ پر ﴿٢٧﴾ یہ

بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوۡا مَاۤ اَسۡخَطَ اللّٰهَ

اس لیے کہ وہ چلے اس راہ جس سے اللہ بیزار ہے

وَكَرِهُوۡا رِضۡوَانَهٗ فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿٢٨﴾ ع ٣ ٩ ٧

اور ناپسند کی اس کی خوشی پھر اس نے اکارت کردیے ان کے کام ﴿٢٨﴾

اَمۡ حَسِبَ الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ

کیا خیال رکھتے ہیں وہ لوگ جن کے دلوں میں

مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ

روگ ہے کہ اللہ ظاہر نہ کر دے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

ان کے کینے ﴿٢٩﴾ اور اگر ہم چاہیں تجھ کو دکھلاویں وہ لوگ

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ

سو تو پہچان تو چکا ہے ان کو ان کے چہرہ سے اور آگے پہچان لے گا

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

بات کے ڈھب سے اور اللہ کو معلوم ہیں

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ

تمہارے سب کام ﴿٣٠﴾ اور البتہ ہم تم کو جانچیں گے تاکہ معلوم کر لیں

الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

جو تم میں لڑائی کرنے والے ہیں اور قائم رہنے والے

وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تحقیق کر لیں تمہاری خبریں ﴿٣١﴾ جو لوگ منکر ہوئے

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا
اور روکا انہوں نے اللہ کی راہ سے اور مخالف ہو گئے
الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ
رسول سے بعد اس کے کہ ظاہر ہو چکی ان پر
الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ
سیدھی راہ نہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ
وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾ يٰٓاَيُّهَا
اور وہ اکارت کر دے گا ان کے سب کام ﴿۳۲﴾ اے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا
ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور حکم پر چلو
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾
رسول کے اور ضائع مت کرو اپنے کیے ہوئے کام ﴿۳۳﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ
جو لوگ منکر ہوئے اور روکا

سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ

لوگوں کو اللہ کی راہ سے پر مرگئے اور وہ منکر ہی رہے

فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿٣٤﴾ فَلَا تَهِنُوْا

تو ہرگز نہ بخشے گا ان کو اللہ ﴿٣٤﴾ سو تم بودے نہ ہوئے جاؤ

وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ وَاَنْتُمُ

اور لگو پکارنے صلح اور تم ہی رہو گے

الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ

غالب اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور نقصان نہ دے گا تم کو

اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٥﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تمہارے کاموں میں ﴿٣٥﴾ یہ دنیا کا جینا تو

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا

کھیل ہے اور تماشا اور اگر تم یقین لاؤ گے

يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ

اور بچ کر چلو گے، دے گا تم کو تمہارا بدلہ اور نہ مانگے گا تم سے

اَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾ اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ
مال تمہارے ﴿٣٦﴾ اگر مانگے تم سے وہ مال پھر تم کو تنگ کرے
تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾ هٰٓاَنْتُمْ
تو بخل کرنے لگو اور ظاہر کر دے تمہارے دل کی خفگیاں ﴿٣٧﴾ سنتے ہو
هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ
تم لوگ تم کو بلاتے ہیں کہ خرچ کرو
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ
اللہ کی راہ میں پھر تم میں کوئی ایسا ہے کہ نہیں دیتا اور جو کوئی
يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ
نہ دے گا سو نہ دے گا آپ کو
وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ
اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو اور اگر
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ
تم پھر جاؤ گے تو بدل لے گا اور لوگ تمہارے سوا

ع٨
ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾ ع

پھر وہ نہ ہوں گے تمھاری طرح کے ﴿٣٨﴾

سورۂ فتح مدنی ہے، حدیبیہ سے واپسی کے وقت راستے میں نازل ہوئی۔ اس میں (٢٩) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (١١١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٤٨) نمبر پر ہے اور سورۂ جمعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔

اس میں (٢٥٥٩) حروف ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٥٦٨) کلمات ہیں

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿١﴾ لا

ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے صریح ﴿١﴾

لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ

تاکہ معاف کرے تجھ کو اللہ جو آگے ہو چکے تیرے گناہ

وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ

اور جو پیچھے رہے اور پورا کر دے تجھ پر اپنا احسان

وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢﴾ لا

اور چلائے تجھ کو سیدھی راہ ﴿٢﴾

وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿٣﴾ هُوَ

اور مدد کرے تیری اللہ زبردست مدد ﴿٣﴾ وہی ہے

الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ

جس نے اتارا اطمینان دل میں

الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

ایمان والوں کے تاکہ اور بڑھ جائے ان کو ایمان

اِيْمَانِهِمْ ؕ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ

اپنے ایمان کے ساتھ اور اللہ کے ہیں سب لشکر آسمانوں کے

وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿٤﴾

اور زمین کے اور اللہ ہے خبردار حکمت والا ﴿٤﴾

لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

تاکہ پہنچا دے ایمان والے مردوں کو اور ایمان والی عورتوں کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں نیچے بہتی ہیں ان کے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ

ہمیشہ رہیں ان میں اور اتار دی ان پر سے

سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ

ان کی برائیاں اور یہ ہے اللہ کے یہاں

فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ ۵ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ

بڑی مراد ملنی ۵ اور تاکہ عذاب کرے دغا باز مردوں کو

وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ

اور دغا باز عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور شرک والی عورتوں کو

الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ

جو اٹکلیں کرتے ہیں اللہ پر بری اٹکلیں انہی پر پڑے

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ

پھیر مصیبت کا اور غصہ ہوا اللہ ان پر

وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ

اور لعنت کی ان کو اور تیار کی ان کے واسطے دوزخ

وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۶ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ

اور بری جگہ پہنچے ۶ اور اللہ کے ہیں سب لشکر

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

آسمانوں کے اور زمین کے اور ہے اللہ

عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝٧ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ

زبردست حکمت والا ⑦ ہم نے تجھ کو بھیجا

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۝٨ لِّتُؤْمِنُوْا

احوال بتانے والا اور خوشی اور ڈر سنانے والا ⑧ تاکہ تم لوگ یقین لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ

اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کی مدد کرو اور اس کی عظمت رکھو

وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝٩ اِنَّ

اور اس کی پاکی بولتے رہو صبح اور شام ⑨ تحقیق

الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ

جو لوگ بیعت کرتے ہیں تجھ سے وہ بیعت کرتے ہیں

اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ

اللہ سے اللہ کا ہاتھ ہے اوپر ان کے ہاتھ کے پھر جو کوئی

نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

قول توڑے سو توڑتا ہے اپنے نقصان کو

وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ

اور جو کوئی پورا کرے اس چیز کو جس پر اقرار کیا

اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿١٠﴾ ع ۹

اللہ سے تو وہ اس کو دے گا بدلہ بہت بڑا ﴿١٠﴾

سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ

اب کہیں گے تجھ سے پیچھے رہ جانے والے

الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا

گنوار ہم کام میں لگے رہ گئے اپنے مالوں کے

وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ

اور گھر والوں کے سو ہمارا گناہ بخشوا وہ کہتے ہیں

بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ

اپنی زبان سے جو ان کے دل میں نہیں

قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ

تو کہہ کس کا کچھ بس چلتا ہے اللہ سے

شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ

تمھارے واسطے اگر وہ چاہے تمھارا نقصان یا چاہے

بِكُمْ نَفْعًا ؕ بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا

تمھارا فائدہ بلکہ اللہ ہے تمھارے سب

تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿١١﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ

کاموں سے خبردار ﴿١١﴾ کوئی نہیں تم نے تو خیال کیا تھا کہ

لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

پھر کر نہ آئے گا رسول اور مسلمان

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ

اپنے گھر کبھی اور کھب گیا تمھارے دل میں یہ خیال

قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ

اور اٹکل کی تم نے بری اٹکلیں

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ﴿۱۲﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ
اور تم لوگ تھے تباہ ہونے والے ﴿۱۲﴾ اور جو کوئی یقین نہ لائے
بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
اللہ پر اور اس کے رسول پر تو ہم نے تیار رکھی ہے منکروں کے واسطے
سَعِيْرًا ﴿۱۳﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
دہکتی آگ ﴿۱۳﴾ اور اللہ کے لیے ہے راج آسمانوں کا
وَالْاَرْضِ ۭ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ
اور زمین کا بخشے جس کو چاہے اور عذاب میں ڈالے
مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
جس کو چاہے اور ہے اللہ بخشنے والا
رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا
مہربان ﴿۱۴﴾ اب کہیں گے پیچھے رہ گئے ہوئے جب
انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا
تم چلو گے غنیمتیں لینے کو

ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا

چھوڑو ہم بھی تمہارے ساتھ چاہتے ہیں کہ بدل دیں

كَلٰمَ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ

کہا اللہ کا تو کہہ دے تم ہمارے ساتھ ہرگز نہ چلو گے یونہی

قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ

کہہ دیا اللہ نے پہلے سے پھر اب کہیں گے نہیں

تَحْسُدُوْنَنَا ۭ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

تم تو جلتے ہو ہمارے فائدہ سے کوئی نہیں پر وہ نہیں سمجھتے ہیں

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ

مگر تھوڑا سا ﴿١٥﴾ کہہ دے پیچھے رہ جانے والے

الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ

گنواروں سے آئندہ تم کو بلائیں گے ایک قوم پر

بَاْسٍ شَدِيْدٍ تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ

بڑے سخت لڑنے والے تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہوں گے

فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا

پھر اگر حکم مانو گے دے گا تم کو اللہ بدلہ

حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ

اچھا اور اگر پلٹ جاؤ گے جیسے پلٹ گئے تھے

مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٦﴾

پہلی بار دے گا تم کو ایک عذاب دردناک ﴿١٦﴾

لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى

اندھے پر تکلیف نہیں اور نہ

الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ

لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر

حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

تکلیف اور جو کوئی حکم مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا

يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اس کو داخل کرے گا باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

نہریں اور جو کوئی پلٹ جائے اس کو عذاب دے گا

اَلِيْمًا ﴿١٧﴾ ع لَقَدْ رَضِىَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

دردناک ﴿١٧﴾ تحقیق اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے

ع ٢/٧ النصف

اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ

جب بیعت کرنے لگے تجھ سے اس درخت کے نیچے پھر معلوم کیا

مَا فِىْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

جو ان کے جی میں تھا پھر اتارا ان پر اطمینان

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿١٨﴾ لا

اور انعام دیا ان کو ایک فتح نزدیک ﴿١٨﴾

وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ؕ وَكَانَ

اور بہت غنیمتیں جن کو وہ لیں گے اور ہے

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٩﴾ وَعَدَكُمُ اللّٰهُ

اللہ زبردست حکمت والا ﴿١٩﴾ وعدہ کیا ہے تم سے اللہ نے

مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَأْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ

بہت غنیمتوں کا کہ تم ان کو لو سو جلدی پہنچا دی

لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِىَ النَّاسِ

تم کو یہ غنیمت اور روک دیا لوگوں کے ہاتھوں کو

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

تم سے اور تاکہ ایک نمونہ ہو قدرت کا مسلمانوں کے واسطے

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ۙ

اور چلائے تم کو سیدھی راہ ﴿٢٠﴾

وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ

اور ایک فتح اور جو تمہارے بس میں نہ آئی وہ

اللّٰهُ بِهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اللہ کے قابو میں ہے اور اللہ ہر چیز

قَدِيْرًا ﴿٢١﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

کر سکتا ہے ﴿٢١﴾ اور اگر لڑتے تم سے کافر

لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا

تو پھیرتے پیٹھ پھر نہ پاتے کوئی حمایتی

وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ

اور نہ مددگار ﴿٢٢﴾ رسم پڑی ہوئی اللہ کی

خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ

جو چلی آتی ہے پہلے سے اور تو ہرگز نہ دیکھے گا

اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ

اللہ کی رسم کو بدلتے ﴿٢٣﴾ اور وہی ہے جس نے روک رکھا

اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ

ان کے ہاتھوں کو تم سے اور تمہارے ہاتھوں کو ان سے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ

بیچ شہر مکہ کے بعد اس کے کہ تمہارے ہاتھ لگا دیا

عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

ان کو اور ہے اللہ جو کچھ تم کرتے ہو

بَصِيْرًا ﴿٢٤﴾ هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

دیکھتا ﴿٢٤﴾ یہ وہی لوگ ہیں جو منکر ہوئے

وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور روکا تم کو مسجد حرام سے

وَالْهَدْيَ مَعْكُوْفًا اَنْ يَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ط

اور نیاز کی قربانی کو بھی بند پڑی ہوئی اس بات سے کہ پہنچے اپنی جگہ تک

وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ

اور اگر نہ ہوتے کتنے ایک مرد ایمان والے اور کتنی عورتیں

مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ

ایمان والیاں جو تم کو معلوم نہیں یہ خطرہ کہ تم ان کو پیس ڈالتے

فَتُصِيْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ بِغَيْرِ

پھر تم ان کی وجہ سے خرابی پڑجاتی بے خبری سے

عِلْمٍ ۚ لِيُدْخِلَ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ مَنْ

کہ اللہ کو داخل کرنا ہے اپنی رحمت میں

يَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوْا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ
جس کو چاہے اگر وہ لوگ ایک طرف ہوجاتے تو آفت ڈالتے ہم
كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۲۵﴾ اِذْ
منکروں پر عذاب دردناک کی ﴿۲۵﴾ جب
جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ
رکھی منکروں نے اپنے دلوں میں
الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ
کد نادانی کی ضد پھر اتارا
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى
اللہ نے اپنی طرف کا اطمینان اپنے رسول پر اور
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى
مسلمانوں پر اور قائم رکھا ان کو ادب کی بات پر
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ
اور وہی تھے اس کے لائق اور اس کام کے اور ہے اللہ

ع ٣ ١٠ ٩

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز سے خبردار ﴿٢٦﴾ اللہ نے سچ دکھلایا

اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ

اپنے رسول کو خواب تحقیقی

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ

کہ تم داخل ہو رہو گے مسجد حرام میں اگر

شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ

اللہ نے چاہا آرام سے بال مونڈتے ہوئے

رُءُوْسَكُمْ وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ؕ

اپنے سروں کے اور کترتے ہوئے بے کھٹکے

فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ

پھر جانا وہ جو تم نہیں جانتے پھر مقرر کردی

دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ

اس سے ورے ایک فتح نزدیک ﴿٢٧﴾ وہی ہے

الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی

جس نے بھیجا اپنا رسول سیدھی راہ پر

وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ

اور سچے دین پر تاکہ اوپر رکھے اس کو ہر دین سے

كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿۲۸﴾ؕ

اور کافی ہے اللہ حق ثابت کرنے والا ﴿۲۸﴾

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِیْنَ مَعَهٗۤ

محمد رسول اللہ کا اور جو لوگ اس کے ساتھ ہیں

اَشِدَّآءُ عَلَی الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَهُمْ

زور آور ہیں کافروں پر نرم دل ہیں آپس میں

تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا

تو دیکھے ان کو رکوع میں اور سجدہ میں ڈھونڈتے ہیں

مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ؗ سِیْمَاهُمْ فِیْ

اللہ کا فضل اور اس کی خوشی نشانی ان کی

وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ

ان کے منہ پر ہے سجدہ کے اثر سے یہ

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۖۚ وَمَثَلُهُمْ فِي معانقة ١٥

شان ہے ان کی تورات میں اور مثال ان کی

الْاِنْجِيْلِ ۚ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْاَهٗ

انجیل میں جیسے کھیتی نے نکالا اپنا پٹھا

فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوٰى عَلٰى

پھر اس کی کمر مضبوط کی پھر موٹا ہوا، پھر کھڑا ہوگیا

سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ

اپنی نال پر خوش لگتا ہے کھیتی والوں کو تاکہ جلائے ان سے جی

الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کافروں کا وعدہ کیا ہے اللہ نے ان سے جو یقین لائے ہیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً

اور کیے ہیں کام بھلے معافی کا

ع۴ ۱۲

وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٢٩﴾ ع

اور بڑے ثواب کا ﴿٢٩﴾

(سورۂ حجرات مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١٨) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۴۹) نمبر پر ہے اور سورۂ مجادلہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۴۳) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۴۷۶) حروف ہیں

ابتداءِ طِوال مُفَصَّل

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ

اے ایمان والو آگے نہ بڑھو

يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ

اللہ سے اور اس کے رسول سے اور ڈرتے رہو اللہ سے

اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اللہ سنتا ہے جانتا ہے ﴿١﴾ اے ایمان

اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ

والو بلند نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی

صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ

آواز سے اوپر اور اس سے نہ بولو تڑخ کر

بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ

جیسے تڑختے ہو ایک دوسرے پر

اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ

کہیں اکارت نہ ہوجائیں تمہارے کام اور تم کو

لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿٢﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ

خبر بھی نہ ہو ﴿٢﴾ جو لوگ دبی آواز سے

اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ

بولتے ہیں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاس وہی ہیں

الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ

جن کے دلوں کو جانچ لیا ہے اللہ نے

لِلتَّقْوٰى ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ

ادب کے واسطے ان کے لیے معافی ہے اور ثواب

عَظِيْمٌ ﴿٣﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ

بڑا ﴿٣﴾ جو لوگ پکارتے ہیں تجھ کو

مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ

دیوار کے پیچھے سے وہ اکثر

لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٤﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى

عقل نہیں رکھتے ﴿٤﴾ اور اگر وہ صبر کرتے جب تک

تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط

تو نکلتا ان کی طرف تو ان کے حق میں بہتر ہوتا

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٥﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے ﴿٥﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ

اگر آئے تمھارے پاس کوئی گناہ گار خبر لے کر

فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًاۢ بِجَهَالَةٍ

تو تحقیق کرلو کہیں جا نہ پڑو کسی قوم پر نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ﴿٦﴾

پھر کل کو اپنے کیے پر لگو پچھتانے ﴿٦﴾

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ؕ

اور جان لو کہ تم میں رسول ہے اللہ کا

لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ

اگر وہ تمھاری بات مان لیا کرے بہت کاموں میں

لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ

تو تم پر مشکل پڑے پر اللہ نے محبت ڈال دی تمھارے دل میں

الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ

ایمان کی اور کھبا دیا اس کو تمھارے دلوں میں اور نفرت ڈال دی

اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ؕ

تمھارے دل میں کفر اور گناہ اور نافرمانی کی

اُولٰٓئِكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝٧ فَضْلًا مِّنَ

وہ لوگ وہی ہیں نیک راہ پر ۝٧ اللہ کے فضل

اللّٰهِ وَنِعْمَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝٨

سے اور احسان سے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے حکمتوں والا ۝٨

وَاِنْ طَآىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا

اور اگر دو فریق مسلمانوں کے آپس میں لڑ پڑیں

فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ

تو ان میں ملاپ کرا دو پھر اگر چڑھا چلا جائے

اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ

ایک ان میں سے دوسرے پر تو تم سب لڑو اس

تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ

چڑھائی والے سے یہاں تک پھر آئے اللہ کے حکم پر

فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا

پھر اگر پھر آیا تو ملاپ کرا دو ان میں

بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ

برابر اور انصاف کرو بے شک اللہ کو خوش آتے ہیں

الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ

انصاف والے ﴿٩﴾ مسلمان جو ہیں

اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ج
سو بھائی ہیں سو ملاپ کرا دو اپنے دو بھائیوں میں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٠﴾ ع
اور ڈرتے رہو اللہ سے تاکہ تم پر رحم ہو ﴿١٠﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ
اے ایمان والو ٹھٹھا نہ کریں ایک لوگ
مِّنْ قَوْمٍ عَسٰۤى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا
دوسروں سے شاید وہ بہتر ہوں
مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰۤى
ان سے اور نہ عورتیں دوسری عورتوں سے شاید
اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْۤا
وہ بہتر ہوں ان سے اور عیب نہ لگاؤ
اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط
ایک دوسرے کو اور نام نہ ڈالو چڑانے کو ایک دوسرے کے

بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِیۡمَانِ ۚ

برا نام ہے گنہگاری پیچھے ایمان کے

وَمَنۡ لَّمۡ یَتُبۡ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ

اور جو کوئی توبہ نہ کرے تو وہی ہیں

الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱﴾ یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا

بے انصاف (۱۱) اے ایمان والو

اجۡتَنِبُوۡا کَثِیۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ

بچتے رہو بہت تہمتیں کرنے سے مقرر

بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا

بعضی تہمت گناہ ہے اور بھید نہ ٹٹولو

وَلَا یَغۡتَبۡ بَّعۡضُکُمۡ بَعۡضًا ؕ اَیُحِبُّ

کسی کا اور برا نہ کہو پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کو بھلا خوش لگتا ہے

اَحَدُکُمۡ اَنۡ یَّاۡکُلَ لَحۡمَ اَخِیۡہِ مَیۡتًا

تم میں کسی کو کہ کھائے گوشت اپنے بھائی کا جو مردہ ہو

فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سو گھن آتا ہے تم کو اس سے اور ڈرتے رہو اللہ سے، بے شک اللہ

تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا

معاف کرنے والا ہے مہربان ﴿۱۲﴾ اے آدمیو! ہم نے

خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ

تم کو بنایا ایک مرد اور ایک عورت سے اور رکھیں تمہاری

شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ

ذاتیں اور قبیلے تاکہ آپس کی پہچان ہو تحقیق

اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ

عزت اللہ کے یہاں اسی کو بڑی جس کو ادب بڑا

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾ قَالَتِ

اللہ سب کچھ جانتا ہے خبردار ﴿۱۳﴾ کہتے ہیں

الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا

گنوار کہ ہم ایمان لائے تو کہہ تم ایمان نہیں لائے

وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ

پر تم کہو ہم مسلمان ہوئے اور ابھی نہیں گھسا

الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ وَاِنْ تُطِيْعُوا

ایمان تمہارے دلوں میں اور اگر حکم پر چلو گے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ

اللہ کے اور اس کے رسول کے کاٹ نہ لے گا تمہارے

اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

کاموں میں کچھ اللہ بخشتا ہے

رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ

مہربان ہے ﴿۱۴﴾ ایمان والے وہ لوگ ہیں جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا

ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر، پھر شبہ نہ لائے

وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ

اور لڑے اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

سے وہ لوگ جو ہیں وہی ہیں

الصّٰدِقُوْنَ ﴿١٥﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ

سچے ﴿١٥﴾ تو کہہ کیا تم جتلاتے ہو اللہ کو

بِدِیْنِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا فِی

اپنی دین داری اور اللہ کو تو خبر ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ

آسمانوں میں اور زمین میں اور اللہ

بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿١٦﴾ یَمُنُّوْنَ عَلَیْكَ

ہر چیز کو جانتا ہے ﴿١٦﴾ تجھ پر احسان رکھتے ہیں

اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَیَّ

کہ مسلمان ہوئے تو کہہ مجھ پر احسان نہ رکھو

اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْكُمْ

اپنے اسلام لانے کا بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِیْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ

کہ اس نے تم کو راہ دی ایمان کی اگر

صٰدِقِیْنَ ﴿١٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ یَعْلَمُ غَیْبَ

سچ کہو ﴿١٧﴾ اللہ جانتا ہے چھپے بھید

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِیْرٌۢ

آسمانوں کے اور زمین کے اور اللہ دیکھتا ہے

ع ٨/٢ ١٤

بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ ع

جو تم کرتے ہو ﴿١٨﴾

(سورۂ ق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٣٨) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٤٥) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٠) نمبر پر ہے اور سورۂ مرسلات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٣٥٧) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (١٤٩٤) حروف ہیں

قٓ ۚ قف وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِیْدِ ﴿١﴾ ج بَلْ عَجِبُوْٓا

قسم ہے اس قرآن بڑی شان والے کی ﴿١﴾ بلکہ ان کو تعجب ہوا

(٧) اَلْمَنْزِلُ السَّابِعُ

اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ

کہ آیا ان کے پاس ڈر سنانے والا انہی میں سے ہو گا تو کہنے لگے

الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝٢ ج

منکر یہ تعجب کی چیز ہے ۝٢

ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ

کیا جب ہم مر چکیں اور ہوجائیں مٹی یہ پھر آنا

بَعِيْدٌ ۝٣ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ

بہت دور ہے ۝٣ ہم کو معلوم ہے جتنا گھٹاتی ہے زمین

مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ۝٤

ان میں سے اور ہمارے پاس کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ۝٤

بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ

کوئی نہیں پر جھٹلاتے ہیں سچے دین کو جب ان تک پہنچا سو وہ

فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝٥ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى

پڑ رہے ہیں الجھی ہوئی بات میں ۝٥ کیا نہیں دیکھتے

السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا

آسمان کو اپنے اوپر کیسا ہم نے اس کو بنایا اور رونق دی

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿٦﴾ وَالْاَرْضَ

اور اس میں نہیں کوئی سوراخ ﴿٦﴾ اور زمین کو

مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِىَ

پھیلایا اور ڈالے اس میں بوجھ

وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ﴿٧﴾

اور اگائی اس میں ہر ہر قسم کی رونق کی چیز سمجھانے کو ﴿٧﴾

تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿٨﴾

اور یاد دلانے کو اس بندہ کے لیے جو رجوع کرے ﴿٨﴾

وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا

اور اتارا ہم نے آسمان سے پانی برکت کا

فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿٩﴾

پھر اگائے ہم نے اس سے باغ اور اناج جس کا کھیت کاٹا جاتا ہے ﴿٩﴾

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿١٠﴾

اور کھجوریں لمبی ان کا خوشہ ہے تہ پر تہ ﴿١٠﴾

رِّزۡقًا لِّلۡعِبَادِ ۙ وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ

روزی دینے کو بندوں کے اور زندہ کیا ہم نے اس ایک مردہ دیس کو

كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿۱۱﴾ كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ

یونہی ہوگا نکل کھڑے ہونا ﴿۱۱﴾ جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے

قَوۡمُ نُوۡحٍ وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ﴿۱۲﴾ ۙ

نوح کی قوم اور کنوئیں والے اور ثمود ﴿۱۲﴾

وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ﴿۱۳﴾ ۙ

اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائی ﴿۱۳﴾

وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ كُلٌّ

اور بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم ان سب نے

كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿۱۴﴾

جھٹلایا رسولوں کو پر ٹھیک پڑا میرا ڈرانا ﴿۱۴﴾

اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ بَلۡ هُمۡ فِىۡ

اب کیا ہم تھک گئے پہلی بار بنا کر کوئی نہیں ان کو

ع ١٥/١٥

لَبۡسٍ مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿١٥﴾ وَلَقَدۡ

دھوکا ہے ایک نئے بنانے میں ﴿١٥﴾ اور البتہ

خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَنَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ

ہم نے بنایا انسان کو اور ہم جانتے ہیں جو باتیں آتی رہتی ہیں

بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ

اس کے جی میں اور ہم اس سے نزدیک ہیں

حَبۡلِ الۡوَرِيۡدِ ﴿١٦﴾ اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ

دھڑکتی رگ سے زیادہ ﴿١٦﴾ جب لیتے جاتے ہیں دو لینے والے

عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿١٧﴾

داہنے بیٹھا اور بائیں بیٹھا ﴿١٧﴾

مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ

نہیں بولتا کچھ بات جو نہیں ہوتا اس کے پاس ایک راہ دیکھنے والا

عَتِيۡدٌ ﴿١٨﴾ وَجَآءَتۡ سَكۡرَةُ الۡمَوۡتِ

تیار ﴿١٨﴾ اور وہ آئی بے ہوشی موت کی

بِالۡحَقِّ ؕ ذٰلِكَ مَا كُنۡتَ مِنۡهُ تَحِيۡدُ ﴿۱۹﴾

تحقیق یہ وہ ہے جس سے تو ٹلتا رہتا تھا ﴿۱۹﴾

وَنُفِخَ فِى الصُّوۡرِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿۲۰﴾

اور پھونکا گیا صور یہ ہے دن ڈرانے کا ﴿۲۰﴾

وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ

اور آیا ہر ایک جی اس کے ساتھ ہے ایک ہانکنے والا

وَّشَهِيۡدٌ ﴿۲۱﴾ لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ

اور ایک احوال بتلانے والا ﴿۲۱﴾ تو بے خبر رہا

مِّنۡ هٰذَا فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ

اس دن سے اب کھول دی ہم نے تجھ پر سے تیری اندھیری

فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿۲۲﴾ وَقَالَ

سو تیری نگاہ آج تیز ہے ﴿۲۲﴾ اور بولا

قَرِيۡنُهٗ هٰذَا مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ؕ ﴿۲۳﴾

فرشتہ اس کے ساتھ والا یہ ہے جو میرے پاس تھا حاضر ﴿۲۳﴾

اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ۙ﴿۲۴﴾

ڈال دو تم دونوں دوزخ میں ہر ناشکر مخالف کو ﴿۲۴﴾

مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِۣ ۙ﴿۲۵﴾

نیکی سے روکنے والا حد سے بڑھنے والا شبہ ڈالنے والا ﴿۲۵﴾

الَّذِىۡ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

جس نے ٹھہرایا اللہ کے ساتھ اور کو پوجنا

فَاَلۡقِيٰهُ فِى الۡعَذَابِ الشَّدِيۡدِ ﴿۲۶﴾

سو ڈال دو اس کو سخت عذاب میں ﴿۲۶﴾

قَالَ قَرِيۡنُهٗ رَبَّنَا مَاۤ اَطۡغَيۡتُهٗ

بولا شیطان اسکا ساتھی، اے رب ہمارے میں نے اسکو شرارت میں نہیں ڈالا

وَلٰـكِنۡ كَانَ فِىۡ ضَلٰلٍۢ بَعِيۡدٍ ﴿۲۷﴾ قَالَ

پر یہ تھا راہ کو بھولا دور پڑا ہوا ﴿۲۷﴾ فرمایا

لَا تَخۡتَصِمُوۡا لَدَىَّ وَقَدۡ قَدَّمۡتُ

جھگڑا نہ کرو میرے پاس اور میں پہلے ہی ڈرا چکا تھا

اِلَيۡكُمۡ بِالۡوَعِيۡدِ ﴿۲۸﴾ مَا يُبَدَّلُ

تم کو عذاب سے ﴿۲۸﴾ بدلتی نہیں

الۡقَوۡلُ لَدَىَّ وَمَاۤ اَنَاۡ بِظَلَّامٍ

بات میرے پاس اور میں ظلم نہیں کرتا

لِّلۡعَبِيۡدِ ﴿۲۹﴾ ع يَوۡمَ نَقُوۡلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ع ۲ ۱۴ ۱۶

بندوں پر ﴿۲۹﴾ جس دن ہم کہیں دوزخ کو

امۡتَلَاۡتِ وَتَقُوۡلُ هَلۡ مِنۡ مَّزِيۡدٍ ﴿۳۰﴾

تو بھر چکی اور وہ بولے کچھ اور بھی ہے ﴿۳۰﴾

وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ غَيۡرَ

اور نزدیک لائی جائے بہشت ڈرنے والوں کے واسطے

بَعِيۡدٍ ﴿۳۱﴾ هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ لِكُلِّ

دور نہیں ﴿۳۱﴾ یہ ہے جس کا وعدہ ہوا تھا تم سے ہر ایک

اَوَّابٍ حَفِيۡظٍ ﴿۳۲﴾ ج مَنۡ خَشِىَ الرَّحۡمٰنَ

رجوع رہنے والے یاد رکھنے والے کے واسطے ﴿۳۲﴾ جو ڈرا رحمان سے

بِالْغَيْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِۣ ۙ﴿۳۳﴾

بن دیکھے اور لایا دل رجوع ہونے والا ﴿۳۳﴾

اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾

چلے جاؤ اس میں سلامت یہ دن ہمیشہ رہنے کا ﴿۳۴﴾

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا

ان کے واسطے وہ جو وہاں چاہیں گے اور ہمارے پاس

مَزِيْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ

کچھ زیادہ بھی ہے ﴿۳۵﴾ اور کتنی تباہ کر چکے ہم ان سے پہلے

قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا

جماعتیں کہ ان کی قوت زبردست تھی ان سے پھر لگے کریدنے

فِي الْبِلَادِ ؕ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿۳۶﴾ اِنَّ

شہروں میں کہیں ہے بھاگ جانے کو ٹھکانہ ﴿۳۶﴾

فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ

اس میں سوچنے کی جگہ ہے اس کو جس کے اندر

قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ

دل ہے یا لگائے کان

شَهِيْدٌ ﴿٣٧﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ

دل لگا کر ﴿٣٧﴾ اور ہم نے بنائے آسمان

وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖق

اور زمین اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں

وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿٣٨﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى

اور ہم کو نہ ہوا کچھ تکان ﴿٣٨﴾ سو تو سہتا رہ

مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ

جو وہ کہتے ہیں اور پاکی بولتا رہ خوبیاں اپنے رب کی پہلے

طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿٣٩﴾ ج

سورج کے نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے ﴿٣٩﴾

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی اور پیچھے

السُّجُوْدِ ﴿٤٠﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ

سجدہ کے ﴿٤٠﴾ اور کان رکھ جس دن پکارے

الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ لا يَّوْمَ

پکارنے والا نزدیک کی جگہ سے ﴿٤١﴾ جس دن

يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ

سنیں گے چنگھاڑ محقق وہ

يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

دن نکل پڑنے کا ﴿٤٢﴾ ہم ہیں جلاتے

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ لا يَوْمَ

اور مارتے اور ہم تک ہے سب کو پہنچنا ﴿٤٣﴾ جس دن

تَشَقَّقُ الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ

زمین پھٹ کر نکل پڑیں وہ سب دوڑتے ہوئے

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ

یہ اکٹھا کرنا ہم کو آسان ہے ﴿٤٤﴾ ہم

اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ وَمَاۤ اَنۡتَ عَلَيۡهِمۡ

خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہتے ہیں اور تو نہیں ہے ان پر

بِجَبَّارٍ ۚ قف فَذَكِّرۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مَنۡ

زور کرنے والا سو تو سمجھا قرآن سے

يَّخَافُ وَعِيۡدِ ﴿٤٥﴾ ع

ع ٣ ٦ ١٧

اس کو جو ڈرے میرے ڈرانے سے ﴿٤٥﴾

(سورۂ ذاریات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٦٠) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥١) نمبر پر ہے اور سورۂ احقاف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٣٦٠) کلمات ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (١٢٣٩) حروف ہیں

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرۡوًا ۙ ﴿١﴾ فَالۡحٰمِلٰتِ وِقۡرًا ۙ ﴿٢﴾

قسم ہے ان ہواؤں کی جو بکھیرتی ہیں اڑا کر ﴿١﴾ پھر اٹھانے والیاں بوجھ کو ﴿٢﴾

فَالۡجٰرِيٰتِ يُسۡرًا ۙ ﴿٣﴾ فَالۡمُقَسِّمٰتِ

پھر چلنے والیاں نرمی سے ﴿٣﴾ پھر بانٹنے والیاں

اَمۡرًا ۙ ﴿٤﴾ اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَصَادِقٌ ۙ ﴿٥﴾

حکم سے ﴿٤﴾ بے شک جو وعدہ کیا ہے تم سے سو سچ ہے ﴿٥﴾

وَّاِنَّ الدِّيۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ‏ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

اور بے شک انصاف ہونا ضرور ہے ﴿۶﴾ قسم ہے آسمان

الۡحُبُكِ ۙ‏ ﴿۷﴾ اِنَّكُمۡ لَفِىۡ قَوۡلٍ مُّخۡتَلِفٍ ۙ‏ ﴿۸﴾

جال دار کی ﴿۷﴾ تم پڑ رہے ہو ایک جھگڑے کی بات میں ﴿۸﴾

يُّؤۡفَكُ عَنۡهُ مَنۡ اُفِكَ ؕ‏ ﴿۹﴾ قُتِلَ

اس سے باز رہے وہی جو پھیرا گیا ﴿۹﴾ مارے پڑے

الۡخَرّٰصُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۰﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ غَمۡرَةٍ

اٹکل دوڑانے والے ﴿۱۰﴾ وہ جو غفلت میں ہیں

سَاهُوۡنَ ۙ‏ ﴿۱۱﴾ يَسۡـئَلُوۡنَ اَيَّانَ يَوۡمُ

بھول رہے ﴿۱۱﴾ پوچھتے ہیں کب ہے دن

الدِّيۡنِ ؕ‏ ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ هُمۡ عَلَى النَّارِ يُفۡتَنُوۡنَ‏ ﴿۱۳﴾

انصاف کا ﴿۱۲﴾ جس دن وہ آگ پر الٹے سیدھے پڑیں گے ﴿۱۳﴾

ذُوۡقُوۡا فِتۡنَتَكُمۡ ؕ هٰذَا الَّذِىۡ كُنۡتُمۡ بِهٖ

چکھو مزا اپنی شرارت کا یہ ہے جس کی تم

تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ

جلدی کرتے تھے ﴿۱۴﴾ البتہ ڈرنے والے باغوں میں ہیں

وَّعُيُوْنٍ ﴿۱۵﴾ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ

اور چشموں میں ہیں ﴿۱۵﴾ اور چشموں میں لیتے ہیں جو دیا ان کو ان کے رب نے

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶﴾ ؕ

وہ تھے اس سے پہلے نیکی والے ﴿۱۶﴾

كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿۱۷﴾

وہ تھے رات کو تھوڑا سوتے ﴿۱۷﴾

وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿۱۸﴾ وَفِيْٓ

اور صبح کے وقتوں میں معافی مانگتے ﴿۱۸﴾ اور

اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۱۹﴾

ان کے مال میں حصہ تھا مانگنے والوں کا اور ہارے ہوئے کا ﴿۱۹﴾

وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿۲۰﴾ لا

اور زمین میں نشانیاں ہیں یقین لانے والوں کے واسطے ﴿۲۰﴾

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿٢١﴾ وَفِي السَّمَاۗءِ

اور خود تمہارے اندر سو کیا تم کو سوجھتا نہیں ﴿٢١﴾ اور آسمان میں ہے

رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿٢٢﴾ فَوَرَبِّ

روزی تمہاری اور جو تم سے وعدہ کیا گیا ﴿٢٢﴾ سو قسم ہے رب

السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ مِّثْلَ

آسمان اور زمین کی کہ یہ بات تحقیق ہے جیسے کہ

ع ٢٣/٣ ١٨ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿٢٣﴾ ع هَلْ اَتٰىكَ

تم بولتے ہو ﴿٢٣﴾ کیا پہنچی ہے تجھ کو

وقف لازم حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٤﴾ م

بات ابراہیم کے مہمانوں کی جو عزت والے تھے ﴿٢٤﴾

اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ قَالَ

جب اندر پہنچے اس کے پاس تو بولے سلام، وہ بولا

سَلٰمٌ ۚ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿٢٥﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ

سلام ہے یہ لوگ ہیں اوپرے ﴿٢٥﴾ پھر دوڑا اپنے گھر کو

فَجَآءَ بِعِجۡلٍ سَمِيۡنٍ ﴿٢٦﴾ فَقَرَّبَهٗۤ اِلَيۡهِمۡ

تو لے آیا ایک بچھڑا گھی میں تلا ہوا ﴿٢٦﴾ پھر ان کے سامنے رکھا

قَالَ اَلَا تَاۡكُلُوۡنَ ﴿٢٧﴾ فَاَوۡجَسَ مِنۡهُمۡ

کہا کیوں تم کھاتے نہیں ﴿٢٧﴾ پھر جی میں گھبرایا ان کے

خِيۡفَةً ؕ قَالُوۡا لَا تَخَفۡ ؕ وَبَشَّرُوۡهُ

ڈر سے بولے تو مت ڈر اور خوشخبری دی اس کو

بِغُلٰمٍ عَلِيۡمٍ ﴿٢٨﴾ فَاَقۡبَلَتِ امۡرَاَتُهٗ

ایک لڑکے ہشیار کی ﴿٢٨﴾ پھر سامنے سے آئی اس کی عورت

فِىۡ صَرَّةٍ فَصَكَّتۡ وَجۡهَهَا وَقَالَتۡ

بولتی ہوئی پھر پیٹا اپنا ماتھا اور کہنے لگی

عَجُوۡزٌ عَقِيۡمٌ ﴿٢٩﴾ قَالُوۡا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ

کہیں بڑھیا بانجھ ﴿٢٩﴾ وہ بولے یوں ہی کہا

رَبُّكِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الۡحَكِيۡمُ الۡعَلِيۡمُ ﴿٣٠﴾

تیرے رب نے وہ جو ہے وہی ہے حکمت والا خبردار ﴿٣٠﴾

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ۝۳۱
بولا پھر کیا مطلب ہے تمھارا اے بھیجے ہوؤ ۝۳۱

قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
وہ بولے ہم کو بھیجا ہے ایک گناہ گار

مُّجْرِمِيْنَ ۝۳۲ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ
قوم پر ۝۳۲ کہ چھوڑیں ہم ان پر

حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ۝۳۳ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
پتھر مٹی کے ۝۳۳ نشان پڑے ہوئے تیرے

رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ۝۳۴ فَاَخْرَجْنَا
رب کے یہاں سے حد سے نکل چلنے والوں کیلئے ۝۳۴ پھر بچا نکالا ہم نے

مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝۳۵
جو تھا وہاں ایمان والا ۝۳۵

فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ
پھر نہ پایا ہم نے اس جگہ سوائے ایک گھر کے

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٣٦﴾ جۚ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً

مسلمانوں سے ﴿٣٦﴾ اور باقی رکھا ہم نے اس میں نشان

لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿٣٧﴾ ط

ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں عذاب دردناک سے ﴿٣٧﴾

وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ اِلٰى فِرْعَوْنَ

اور نشانی ہے موسیٰ کے حال میں جب بھیجا ہم نے اس کو فرعون کے پاس

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ

دے کر کھلی سند ﴿٣٨﴾ پھر اس نے منہ موڑ لیا اپنے زور پر

وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٣٩﴾ فَاَخَذْنٰهُ

اور بولا یہ جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿٣٩﴾ پھر پکڑا ہم نے اس کو

وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ

اور اس کے لشکروں کو پھر پھینک دیا ان کو دریا میں اس پر

مُلِيْمٌ ﴿٤٠﴾ ط وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ

لگا الزام ﴿٤٠﴾ اور نشانی ہے عاد میں جب بھیجی ہم نے ان پر

الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿٤١﴾ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ

ہوا خیر سے خالی ﴿٤١﴾ نہیں چھوڑتی کسی چیز کو

اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿٤٢﴾

جس پر گزرے کہ نہ کر ڈالے اس کو جیسے چورا ﴿٤٢﴾

وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى

اور نشانی ہے ثمود میں جب کہا ان کو برت لو

حِيْنٍ ﴿٤٣﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ

ایک وقت تک ﴿٤٣﴾ پھر شرارت کرنے لگے اپنے رب کے حکم سے

فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿٤٤﴾

پھر پکڑا ان کو کڑک نے اور وہ دیکھتے تھے ﴿٤٤﴾

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا

پھر نہ ہوسکا ان سے کہ اٹھیں اور نہ ہوئے کہ

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ

بدلہ لیں ﴿٤٥﴾ اور ہلاک کیا نوح کی قوم کو

قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿٤٦﴾ ع

اس سے پہلے تحقیق وہ تھے لوگ نافرمان ﴿٤٦﴾

وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا

اور بنایا ہم نے آسمان ہاتھ کے بل سے اور ہم کو

لَمُوْسِعُوْنَ ﴿٤٧﴾ وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا

سب مقدور ہے ﴿٤٧﴾ اور زمین کو بچھایا ہم نے

فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿٤٨﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ

سو کیا خوب بچھانا جانتے ہیں ہم ﴿٤٨﴾ اور ہر چیز کے بنائے

خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿٤٩﴾

ہم نے جوڑے تاکہ تم دھیان کرو ﴿٤٩﴾

فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ؕ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ

سو بھاگو اللہ کی طرف میں تم کو اس کی طرف سے

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٥٠﴾ ج وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ

ڈر سناتا ہوں کھول کر ﴿٥٠﴾ اور مت ٹھہراؤ

اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ؕ اِنِّیْ لَكُمْ مِّنْهُ

اللہ کے ساتھ اور کسی کو معبود میں تم کو اس کی طرف سے

نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿٥١﴾ كَذٰلِكَ مَاۤ اَتَى

ڈر سناتا ہوں کھول کر ﴿۵۱﴾ اسی طرح ان سے

الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا

پہلے لوگوں کے پاس جو رسول آیا

قَالُوْا سَاحِرٌ اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿٥٢﴾ قف اَتَوَاصَوْا

اس کو یہی کہا کہ جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿۵۲﴾ کیا یہی وصیت کر مرے ہیں

بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٥٣﴾ ج

ایک دوسرے کو کوئی نہیں پر یہ لوگ شریر ہیں ﴿۵۳﴾

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ فَمَاۤ اَنْتَ بِمَلُوْمٍ ﴿٥٤﴾ ز

سو تو لوٹ آ ان کی طرف سے اب تجھ پر نہیں ہے الزام ﴿۵۴﴾

وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ

اور سمجھاتا رہ کہ سمجھانا کام آتا ہے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ

ایمان والوں کو ﴿٥٥﴾ اور میں نے جو بنائے جن

وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿٥٦﴾ مَآ اُرِيْدُ

اور آدمی سو اپنی بندگی کو ﴿٥٦﴾ میں نہیں چاہتا

مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ

ان سے روزینہ اور نہیں چاہتا کہ

يُّطْعِمُوْنِ ﴿٥٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ

مجھ کو کھلائیں ﴿٥٧﴾ اللہ جو ہے وہی ہے روزی دینے والا

ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿٥٨﴾ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ

زور آور مضبوط ﴿٥٨﴾ سو ان گناہ گاروں

ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ

کا بھی ڈول بھر چکا ہے جیسے ڈول بھرا

اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿٥٩﴾

ان کے ساتھیوں کا اب مجھ سے جلدی نہ کریں ﴿٥٩﴾

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ

سو خرابی ہے منکروں کو ان کے اس دن سے

ع ٣ ١٤ ٢

الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿٦٠﴾ ع

جس کا ان سے وعدہ ہوچکا ہے ﴿٦٠﴾

(سورۂ طور مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٤٩) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٢) نمبر پر ہے اور سورۂ سجدہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣١٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٥٠٠) حروف ہیں

وَالطُّوْرِ ﴿١﴾ لا وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿٢﴾ لا فِيْ

قسم ہے طور کی ﴿١﴾ اور لکھی ہوئی کتاب کی ﴿٢﴾

رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿٣﴾ لا وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿٤﴾ لا

کشادہ ورق میں ﴿٣﴾ اور آباد گھر کی ﴿٤﴾

وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿٥﴾ لا وَالْبَحْرِ

اور اونچی چھت کی ﴿٥﴾ اور ابلتے ہوئے

الْمَسْجُوْرِ ﴿٦﴾ لا اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ

دریا کی ﴿٦﴾ بے شک عذاب تیرے رب کا

لَوَاقِعٌ ۙ﴿۷﴾ مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ۙ﴿۸﴾

ہو کر رہے گا ﴿۷﴾ اس کو کوئی نہیں ہٹانے والا ﴿۸﴾

يَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ۙ﴿۹﴾ وَّتَسِيۡرُ

جس دن لرزے آسمان کپکپا کر ﴿۹﴾ اور پھریں

الۡجِبَالُ سَيۡرًا ؕ﴿۱۰﴾ فَوَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ

پہاڑ چل کر ﴿۱۰﴾ سو خرابی ہے اس دن

لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ۙ﴿۱۱﴾ الَّذِيۡنَ هُمۡ فِىۡ خَوۡضٍ

جھٹلانے والوں کو ﴿۱۱﴾ جو باتیں بناتے ہیں

يَّلۡعَبُوۡنَ ۘ﴿۱۲﴾ يَوۡمَ يُدَعُّوۡنَ اِلٰى نَارِ

وقف لازم

کھیلتے ہوئے ﴿۱۲﴾ جس دن کہ دھکیلے جائیں دوزخ کی طرف

جَهَنَّمَ دَعًّا ؕ﴿۱۳﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِىۡ

دھکیل کر ﴿۱۳﴾ یہ ہے وہ آگ جس کو

كُنۡتُمۡ بِهَا تُكَذِّبُوۡنَ ﴿۱۴﴾ اَفَسِحۡرٌ هٰذَاۤ

تم جھوٹ جانتے تھے ﴿۱۴﴾ اب بھلا یہ جادو ہے

اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ۝۱۵ اِصْلَوْهَا

یا تم کو نہیں سوجھتا ۝۱۵ چلے جاؤ اس کے اندر

فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ

پھر تم صبر کرو یا نہ صبر کرو تم کو برابر ہے

اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۶

وہی بدلہ پاؤ گے جو کچھ تم کرتے تھے ۝۱۶

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ۝۱۷ ۙ

جو ڈرنے والے ہیں وہ باغوں میں ہیں اور نعمت میں ۝۱۷

فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ

میوے کھاتے ہوئے جو ان کو دیے ان کے رب نے اور بچایا

رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝۱۸ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا

ان کے رب نے دوزخ کے عذاب سے ۝۱۸ کھاؤ اور پیو

هَنِيْۗئًا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝۱۹ ۙ مُتَّكِــِٕيْنَ

رچتا ہوا بدلہ ان کاموں کا جو تم کرتے تھے ۝۱۹ تکیہ لگائے

عَلٰی سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ

بیٹھے تختوں پر برابر بچھے ہوئے قطار باندھ کر اور بیاہ دیں ہم نے ان کو

بِحُوْرٍ عِیْنٍ ﴿٢٠﴾ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ

حوریں بڑی آنکھوں والیاں ﴿٢٠﴾ اور جو لوگ یقین لائے اور ان کی راہ پر چلی

ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّیَّتَهُمْ

ان کی اولاد ایمان سے پہنچا دیا ہم نے ان تک ان کی اولاد کو

وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍ ؕ

اور گھٹایا نہیں ہم نے ان سے ان کا کیا ذرا بھی

كُلُّ امْرِئٍۭ بِمَا كَسَبَ رَهِیْنٌ ﴿٢١﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ

ہر آدمی اپنی کمائی میں پھنسا ہے ﴿٢١﴾ اور تار لگا دیا ہم نے ان پر

بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا یَشْتَهُوْنَ ﴿٢٢﴾

میووں کا اور گوشت کا جس چیز کو جی چاہے ﴿٢٢﴾

یَتَنَازَعُوْنَ فِیْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِیْهَا

جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ نہ بکنا ہے اس شراب میں

وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ

اور نہ گناہ میں ڈالنا ﴿۲۳﴾ اور پھرتے ہیں ان کے پاس چھوکرے

لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾ وَاَقْبَلَ

ان کے گویا وہ موتی ہیں اپنے غلاف کے اندر ﴿۲۴﴾ اور منہ کیا

بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

بعضوں نے دوسروں کی طرف آپس میں پوچھتے ہوئے ﴿۲۵﴾

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا

بولے ہم بھی تھے اس سے پہلے اپنے گھروں میں

مُشْفِقِيْنَ ﴿۲۶﴾ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰنَا

ڈرتے رہتے ﴿۲۶﴾ پھر احسان کیا اللہ نے ہم پر اور بچا دیا ہم کو

عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿۲۷﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ

لُو کے عذاب سے ﴿۲۷﴾ ہم پہلے سے

نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿۲۸﴾ ع ۱ ۲۸ ۳

پکارتے تھے اس کو بے شک وہی ہے نیک سلوک والا مہربان ﴿۲۸﴾

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ

اب تو سمجھادے کہ تو اپنے رب کے فضل سے نہ جنوں سے خبر لینے والا ہے

وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ

اور نہ دیوانہ ﴿٢٩﴾ کیا کہتے ہیں یہ شاعر ہیں

نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ قُلْ

ہم منتظر ہیں اس پر گردش زمانہ کے ﴿٣٠﴾ تو کہہ

تَرَبَّصُوْا فَاِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

تم منتظر رہو کہ میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں ﴿٣١﴾

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ

کیا ان کی عقلیں یہی سکھلاتی ہیں ان کو یا یہ

قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ

لوگ شرارت پر ہیں ﴿٣٢﴾ یا کہتے ہیں یہ قرآن خود بنا لایا

بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ

کوئی نہیں پر وہ یقین نہیں کرتے ﴿٣٣﴾ پھر چاہیے کہ لے آئیں کوئی بات

مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ؕ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ

اسی طرح کی اگر وہ سچے ہیں ﴿٣٤﴾ کیا وہ بن گئے ہیں

غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾ؕ اَمْ خَلَقُوا

آپ ہی آپ یا وہی ہیں بنانے والے ﴿٣٥﴾ یا انہوں نے بنایا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾ؕ

آسمانوں کو اور زمین کو، کوئی نہیں پر وہ یقین نہیں کرتے ﴿٣٦﴾

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ

کیا ان کے پاس ہیں خزانے تیرے رب کے یا وہی

الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ؕ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ

داروغہ ہیں ﴿٣٧﴾ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے

يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ

جس پر سن آتے ہیں تو چاہیے لے آئے جو سنتا ہے ان میں

بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿٣٨﴾ؕ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ

ایک سند کھلی ہوئی ﴿٣٨﴾ کیا اس کے یہاں بیٹیاں ہیں اور تمہارے یہاں

الْبَنُوْنَ ﴿٣٩﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ

بیٹے ﴿٣٩﴾ کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ بدلہ، سو ان پر

مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٠﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ

تاوان کا بوجھ ہے ﴿٤٠﴾ کیا ان کو خبر ہے بھید کی

فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿٤١﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ

سو وہ لکھ رکھتے ہیں ﴿٤١﴾ کیا چاہتے ہیں کچھ داؤ کرنا

فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿٤٢﴾ اَمْ

سو جو منکر ہیں وہی آتے ہیں داؤ میں ﴿٤٢﴾ کیا

لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا

ان کا کوئی حاکم ہے اللہ کے سوا وہ اللہ پاک ہے ان کے

يُشْرِكُوْنَ ﴿٤٣﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا

شریک بنانے سے ﴿٤٣﴾ اور اگر دیکھیں ایک تختہ

مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

آسمان سے گرتا ہوا کہیں یہ بادل ہے

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ

گاڑھا ﴿۴۴﴾ سو تو چھوڑ دے ان کو یہاں تک کہ دیکھ لیں اپنے اس دن کو

الَّذِىْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِىْ

جس میں ان پر پڑے گی بجلی کی کڑک ﴿۴۵﴾ جس دن کام نہ آئے گا

عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾

ان کو ان کا داؤ ذرا بھی اور نہ ان کو مدد پہنچے گی ﴿۴۶﴾

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ

اور ان گناہ گاروں کے لیے ایک عذاب ہے اس سے ورے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ وَاصْبِرْ

پر بہت ان میں کے نہیں جانتے ﴿۴۷﴾ اور تو ٹھہرا رہ

لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ

منتظر اپنے رب کے حکم کا تو تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہے اور پاکی بیان کر

بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾

اپنے رب کی خوبیاں جس وقت تو اٹھتا ہے ﴿۴۸﴾

ع ٢١/٦ ٢

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾ ع

اور کچھ رات میں بول اس کی پاکی اور پیٹھ پھیرتے وقت تاروں کے ﴿٤٩﴾

(سورۂ نجم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٣٢) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٦٢) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٣) نمبر پر ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٦٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٠٥) حروف ہیں

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ﴿١﴾ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ

قسم ہے تارے کی جب گرے ﴿١﴾ بہکا نہیں تمہارا رفیق

وَمَا غَوٰى ﴿٢﴾ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ﴿٣﴾

اور نہ بے راہ چلا ﴿٢﴾ اور نہیں بولتا اپنے نفس کی خواہش سے ﴿٣﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ﴿٤﴾ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ

یہ تو حکم ہے بھیجا ہوا ﴿٤﴾ اس کو سکھلایا ہے سخت قوتوں

الْقُوٰى ﴿٥﴾ ذُوْ مِرَّةٍ ؕ فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾ وَهُوَ

والے نے زور آور نے ﴿٥﴾ پھر سیدھا بیٹھا ﴿٦﴾ اور وہ تھا

بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ﴿٧﴾ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ﴿٨﴾

اونچے کنارہ پر آسمان کے ﴿٧﴾ پھر نزدیک ہوا اور لٹک آیا ﴿٨﴾

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰىۚ ﴿٩﴾ فَاَوْحٰٓى

پھر رہ گیا فرق دو کمان کے برابر یا اس سے بھی نزدیک ﴿٩﴾ پھر حکم بھیجا اللہ نے

اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰىؕ ﴿١٠﴾ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

اپنے بندہ پر جو بھیجا ﴿١٠﴾ جھوٹ نہیں کہا رسول کے دل نے

مَا رَاٰى ﴿١١﴾ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ﴿١٢﴾

جو دیکھا ﴿١١﴾ اب کیا تم اس سے جھگڑتے ہو اس پر جو اس نے دیکھا ﴿١٢﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰىۙ ﴿١٣﴾ عِنْدَ سِدْرَةِ

اور اس کو اس نے دیکھا ہے اترتے ہوئے ایک بار اور بھی ﴿١٣﴾ سدرۃ المنتہٰی

الْمُنْتَهٰى ﴿١٤﴾ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰىؕ ﴿١٥﴾

کے پاس ﴿١٤﴾ اس کے پاس ہے بہشت آرام سے رہنے کی ﴿١٥﴾

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰىۙ ﴿١٦﴾ مَا زَاغَ

جب چھا رہا تھا اس بیری پر جو کچھ چھا رہا تھا ﴿١٦﴾ بہکی نہیں

الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ﴿١٧﴾ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ

نگاہ اور نہ حد سے بڑھی ﴿١٧﴾ بے شک دیکھے اس نے

رَبِّهِ الْكُبْرٰى ﴿۱۸﴾ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿۱۹﴾

اپنے رب کے بڑے نمونے ﴿۱۸﴾ بھلا تم دیکھو تو لات اور عزیٰ کو ﴿۱۹﴾

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ﴿۲۰﴾ اَلَكُمُ

اور منات تیسرے پچھلے کو ﴿۲۰﴾ کیا تم کو تو ملے

الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ﴿۲۱﴾ تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ

بیٹے اور اس کو بیٹیاں ﴿۲۱﴾ یہ بانٹا تو

ضِيْزٰى ﴿۲۲﴾ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ

بہت بھونڈا ﴿۲۲﴾ یہ سب نام ہیں جو رکھ لیے ہیں

اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا

تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے، اللہ نے نہیں اتاری ان کی

مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ

کوئی سند محض اٹکل پر چلتے ہیں

وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ

اور جو جیوں کی امنگ ہے اور پہنچی ہے ان کو

مِّنْ رَّبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾ اَمْ لِلْاِنْسَانِ

ان کے رب سے راہ کی سوجھ ﴿٢٣﴾ کہیں آدمی کو ملتا ہے

ع ١٥/٢٥ ٥
مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ﴿٢٥﴾

جو کچھ چاہے ﴿٢٤﴾ سو اللہ کے ہاتھ ہے سب بھلائی پچھلی اور پہلی ﴿٢٥﴾

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ

اور بہت فرشتے ہیں آسمانوں میں کچھ کام نہیں آتی

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اَنْ يَّاْذَنَ

ان کی سفارش مگر جب حکم دے

اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اللہ جس کے واسطے چاہے اور پسند کرے ﴿٢٦﴾ اور جو لوگ

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ

یقین نہیں رکھتے آخرت کا وہ نام رکھتے ہیں فرشتوں کے

تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿٢٧﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ

زنانے نام ﴿٢٧﴾ اور ان کو اس کی کچھ

عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ

خبر نہیں محض اٹکل پر چلتے ہیں اور

الظَّنَّ لَا يُغْنِىْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ۚ ﴿٢٨﴾

اٹکل کچھ کام نہ آئے ٹھیک بات میں ﴿٢٨﴾

فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا

سو تو دھیان نہ کر اس پر جو منہ موڑے ہماری یاد سے

وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ؕ ﴿٢٩﴾ ذٰلِكَ

اور کچھ نہ چاہیے مگر دنیا کا جینا ﴿٢٩﴾ بس

مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ

یہیں تک پہنچی ان کی سمجھ تحقیق تیرا رب ہی

اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ

خوب جانے اس کو جو بہکا اس کی راہ سے اور وہی

اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى ع

خوب جانے اس کو جو راہ پر آیا ﴿٣٠﴾ اور اللہ کا ہے جو کچھ ہے

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ لِيَجْزِيَ

آسمانوں میں اور زمین میں تاکہ وہ بدلہ دے

الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ

برائی والوں کو ان کے کیے کا اور بدلہ دے

اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ

بھلائی والوں کو بھلائی سے ﴿۳۱﴾ جو کہ بچتے ہیں

كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ۭ

بڑے گناہوں سے اور بے حیائی کے کاموں سے مگر کچھ آلودگی

اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ۭ هُوَ اَعْلَمُ

بے شک تیرے رب کی بخشش میں بڑی سمائی ہے وہ

بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ

تم کو خوب جانتا ہے، جب بنا نکالا تم کو زمین سے اور جب

اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ

تم بچے تھے ماں کے پیٹ میں

فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ

سو مت بیان کرو اپنی خوبیاں وہ خوب جانتا ہے اس کو جو

اتَّقٰى ﴿۳۲﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِىْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾ ع ۲۷/۲

بچ کر چلا ﴿۳۲﴾ بھلا تو نے دیکھا اس کو جس نے منہ پھیرلیا ﴿۳۳﴾

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾ اَعِنْدَهٗ

اور لایا تھوڑا سا اور سخت نکالا ﴿۳۴﴾ کیا اس کے پاس

عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾ اَمْ

خبر ہے غیب کی سو وہ دیکھتا ہے ﴿۳۵﴾ کیا

لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِىْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾

اس کو خبر نہیں پہنچی اس کی جو ہے ورقوں میں موسیٰ کے ﴿۳۶﴾

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِىْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾ اَلَّا تَزِرُ

اور ابراہیم کے جس نے کہ اپنا قول پورا اتارا ﴿۳۷﴾ کہ اٹھاتا نہیں

وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾ وَاَنْ لَّيْسَ

کوئی اٹھانے والا بوجھ کسی دوسرے کا ﴿۳۸﴾ اور یہ کہ

لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿٣٩﴾ وَاَنَّ سَعْيَهٗ

آدمی کو وہی ملتا ہے جو اس نے کمایا ﴿٣٩﴾ اور یہ کہ اس کی کمائی

سَوْفَ يُرٰى ﴿٤٠﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ

اس کو دکھلانی ضرور ہے ﴿٤٠﴾ پھر اس کو بدلہ ملنا ہے اس کا

الْاَوْفٰى ﴿٤١﴾ وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿٤٢﴾

پورا بدلہ ﴿٤١﴾ اور یہ کہ تیرے رب تک سب کو پہنچنا ہے ﴿٤٢﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿٤٣﴾ وَاَنَّهٗ

اور یہ کہ وہی ہے ہنساتا اور رلاتا ﴿٤٣﴾ اور یہ کہ

هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿٤٤﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ

وہی ہے مارتا اور جلاتا ﴿٤٤﴾ اور یہ کہ اس نے بنایا

الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿٤٥﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

جوڑا نر اور مادہ ﴿٤٥﴾ ایک بوند سے

اِذَا تُمْنٰى ﴿٤٦﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ

جب ٹپکائی جائے ﴿٤٦﴾ اور یہ کہ اس کے ذمہ ہے دوسری

الْاُخْرٰی ﴿۴۷﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰی وَاَقْنٰی ﴿۴۸﴾

دفعہ اٹھانا ﴿۴۷﴾ اور یہ کہ اس نے دولت دی اور خزانہ ﴿۴۸﴾

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰی ﴿۴۹﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ

اور یہ کہ وہی ہے رب شعریٰ کا ﴿۴۹﴾ اور یہ کہ اس نے غارت کیا

عَادَا الْاُوْلٰی ﴿۵۰﴾ وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰی ﴿۵۱﴾

عاد پہلے کو ﴿۵۰﴾ اور ثمود کو پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا ﴿۵۱﴾

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ

اور نوح کی قوم کو پہلے ان سے وہ تو تھے

اَظْلَمَ وَاَطْغٰی ﴿۵۲﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰی ﴿۵۳﴾

اور بھی ظالم اور شریر ﴿۵۲﴾ اور الٹی بستی کو پٹک دیا ﴿۵۳﴾

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰی ﴿۵۴﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پھر آپڑا اس پر جو کچھ کہ آپڑا ﴿۵۴﴾ اب تو کیا کیا نعمتیں

رَبِّكَ تَتَمَارٰی ﴿۵۵﴾ هٰذَا نَذِیْرٌ مِّنَ

اپنے رب کی جھٹلائے گا ﴿۵۵﴾ یہ ایک ڈر سنانے والا ہے

النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿٥٦﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿٥٧﴾ج

پہلے سنانے والوں میں کا ﴿٥٦﴾ آپہنچی آنے والی ﴿٥٧﴾

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿٥٨﴾ط

کوئی نہیں اس کو اللہ کے سوا کھول کر دکھانے والا ﴿٥٨﴾

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿٥٩﴾لا

کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوتا ہے ﴿٥٩﴾

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿٦٠﴾لا وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿٦١﴾

اور ہنستے ہو اور روتے نہیں ﴿٦٠﴾ اور تم کھلاڑیاں کرتے ہو ﴿٦١﴾

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ۩ ﴿٦٢﴾ع

سو سجدہ کرو اللہ کے آگے اور بندگی ﴿٦٢﴾

ع ٣ ٧ سجدة ١٢

(سورۂ قمر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (٤٤ تا ٤٦) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٥٥) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں،
نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٤) نمبر پر ہے اور سورۂ طارق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٤٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٢٣) حروف ہیں

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿١﴾

پاس آ لگی قیامت اور پھٹ گیا چاند ﴿١﴾

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا

اور اگر وہ دیکھیں کوئی نشانی تو ٹلا جائیں اور کہیں

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ۲ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْٓا

یہ جادو ہے پہلے سے چلا آتا ۲ اور جھٹلایا اور چلے

اَهْوَآءَهُمْ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۳

اپنی خوشی پر اور ہر کام ٹھہرا رکھا ہے وقت پر ۳

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ

اور پہنچ چکے ہیں ان کے پاس احوال جن میں

مُزْدَجَرٌ ۴ حِكْمَةٌۢ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ

ڈانٹ ہو سکتی ہے ۴ پوری عقل کی بات ہے پھر ان میں کام نہیں کرتے

النُّذُرُ ۵ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ

ڈر سنانے والے ۵ سو تو ہٹ آ ان کی طرف سے جس دن پکارے

وقف لازم

الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ نُّكُرٍ ۶ خُشَّعًا

پکارنے والا ایک ناگوار چیز کی طرف ۶ آنکھیں

أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ

جھکائے نکل پڑے قبروں سے

كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنْتَشِرٌ ﴿٧﴾ مُّهْطِعِينَ

جیسے ٹڈی پھیلی ہوئی ⑦ دوڑتے جائیں

إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا

اس پکارنے والے کے پاس کہتے جائیں منکر یہ

يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿٨﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ

دن مشکل آیا ⑧ جھٹلا چکی ہے ان سے پہلے

نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ

نوح کی قوم پھر جھوٹا کہا ہمارے بندہ کو اور بولے دیوانہ ہے

وَازْدُجِرَ ﴿٩﴾ فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ

اور جھڑک لیا اس کو ⑨ پھر پکارا اپنے رب کو کہ میں عاجز ہو گیا ہوں

فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ

تو بدلہ لے ⑩ پھر ہم نے کھول دیے دہانے آسمان کے

بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿١١﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ

پانی ٹوٹ کر برسنے والے سے ﴿١١﴾ اور بہا دیے زمین سے

عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿١٢﴾

چشمے پھر مل گیا سب پانی ایک کام پر جو ٹھہر چکا تھا ﴿١٢﴾

وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿١٣﴾

اور ہم نے اس کو سوار کردیا ایک تختوں اور کیلوں والی پر ﴿١٣﴾

تَجْرِيْ بِاَعْيُنِنَا جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ

بہتی تھی ہماری آنکھوں کے سامنے بدلہ لینے کو اس کی طرف سے

كُفِرَ ﴿١٤﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ

جس کی قدر نہ جانی تھی ﴿١٤﴾ اور اس کو ہم نے رہنے دیا نشانی کیلئے پھر کوئی ہے

مُّدَّكِرٍ ﴿١٥﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾

سوچنے والا ﴿١٥﴾ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا ﴿١٦﴾

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ

اور ہم نے آسان کردیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ

سوچنے والا ﴿١٧﴾ جھٹلایا عاد نے پھر کیسا ہوا

عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ

میرا عذاب اور میرا کھڑ کھڑانا ﴿١٨﴾ ہم نے بھیجی ان پر

رِیْحًا صَرْصَرًا فِیْ یَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾

ہوا تند ایک نحوست کے دن جو چلے گئی ﴿١٩﴾

تَنْزِعُ النَّاسَ ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ

اکھاڑ مارا لوگوں کو گویا وہ جڑیں ہیں کھجور کی

مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ فَكَیْفَ كَانَ عَذَابِیْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾

اکھڑی پڑی ﴿٢٠﴾ پھر کیسا رہا میرا عذاب اور میرا کھڑ کھڑانا ﴿٢١﴾

وَلَقَدْ یَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ہم نے آسان کردیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی

مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ ع ٢٢/١ ٨

سوچنے والا ﴿٢٢﴾ جھٹلایا ثمود نے ڈر سنانے والوں کو ﴿٢٣﴾

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ

پھر کہنے لگے کیا ایک آدمی ہم میں کا اکیلا ہم اس کے کہے پر چلیں گے

اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾ ءَاُلْقِيَ

تو ہم غلطی میں پڑے اور سودا میں ﴿۲۴﴾ کیا اتری

الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ

اسی پر نصیحت ہم سب میں سے کوئی نہیں یہ جھوٹا ہے

اَشِرٌ ﴿۲۵﴾ سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ

بڑائی مارتا ہے ﴿۲۵﴾ اب جان لیں گے کل کو کون ہے جھوٹا

الْاَشِرُ ﴿۲۶﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً

بڑائی مارنے والا ﴿۲۶﴾ ہم بھیجتے ہیں اونٹنی ان کے جانچنے کے واسطے

لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿۲۷﴾ وَنَبِّئْهُمْ

سو انتظار کر ان کا اور سہتارہ ﴿۲۷﴾ اور سنا دے ان کو

اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ

کہ پانی کا بانٹا ہے ان میں ہر باری پر

مُّحْتَضَرٌ ﴿۲۸﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى

پہنچنا چاہیے ﴿۲۸﴾ پھر پکارا انہوں نے اپنے رفیق کو پھر ہاتھ چلایا

فَعَقَرَ ﴿۲۹﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۳۰﴾

اور کاٹ ڈالا ﴿۲۹﴾ پھر کیسا ہوا میرا عذاب اور میرا کھڑکھڑانا ﴿۳۰﴾

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً

ہم نے بھیجی ان پر ایک چنگھاڑ

فَكَانُوْا كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿۳۱﴾ وَلَقَدْ

پھر رہ گئے جیسے روندی ہوئی باڑ کانٹوں کی ﴿۳۱﴾ اور

يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۳۲﴾

ہم نے آسان کردیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی سوچنے والا ﴿۳۲﴾

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿۳۳﴾ اِنَّآ

جھٹلایا لوط کی قوم نے ڈر سنانے والوں کو ﴿۳۳﴾ ہم نے

اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ

بھیجی ان پر آندھی پتھر برسانے والی سوائے لوط کے گھر کے

نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ۙ۳۴ نِّعْمَةً مِّنْ

ان کو ہم نے بچا دیا پچھلی رات سے ۳۴ فضل سے

عِنْدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ۳۵

اپنی طرف کے ہم یوں بدلہ دیتے ہیں اس کو جو حق مانے ۳۵

وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

اور وہ ڈرا چکا تھا ان کو ہماری پکڑ سے پھر لگے مکرانے

بِالنُّذُرِ ۳۶ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ

ڈرانے کو ۳۶ اور اس سے لینے لگے اس کے مہمانوں کو

فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ

پس ہم نے مٹا دیں ان کی آنکھیں اب چکھو میرا عذاب

وَنُذُرِ ۳۷ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ

اور میرا ڈرانا ۳۷ اور پڑا ان پر صبح کو سویرے عذاب

مُّسْتَقِرٌّ ۚ۳۸ فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ۳۹

جو ٹھہر چکا تھا ۳۸ اب چکھو میرا عذاب اور میرا ڈرانا ۳۹

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ

اور ہم نے آسان کردیا قرآن سمجھنے کو پھر ہے کوئی

ع ١٨ ٩ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٤٠﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ

سوچنے والا ﴿٤٠﴾ اور پہنچے فرعون والوں کے پاس

النُّذُرُ ﴿٤١﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا

ڈرانے والے ﴿٤١﴾ جھٹلایا انہوں نے ہماری نشانیوں کو سب کو

فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٤٢﴾

پھر پکڑا ہم نے ان کو پکڑنا زبردست کا قابو میں لے کر ﴿٤٢﴾

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُمْ

اب تم میں جو منکر ہیں کیا یہ بہتر ہیں ان سب سے یا تمھارے لیے

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿٤٣﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ

فارغ خطی لکھ دی گئی ورقوں میں ﴿٤٣﴾ کیا کہتے ہیں ہم سب کا

جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿٤٤﴾ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

مجمع ہے بدلہ لینے والا ﴿٤٤﴾ اب شکست کھائے گا یہ مجمع

وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿٤٥﴾ بَلِ السَّاعَةُ

اور بھاگیں پیٹھ پھیر کر ﴿٤٥﴾ بلکہ قیامت ہے

مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿٤٦﴾

ان کے وعدہ کا وقت اور وہ گھڑی بڑی آفت ہے اور بہت کڑوی ﴿٤٦﴾

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٤٧﴾

وقف لازم

جو لوگ گناہ گار ہیں غلطی میں پڑے ہیں اور سودا میں ﴿٤٧﴾

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ؕ

جس دن گھسیٹے جائیں گے آگ میں اوندھے منہ

ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿٤٨﴾ اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ

چکھو مزا آگ کا ﴿٤٨﴾ ہم نے ہر چیز

خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿٤٩﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا

بنائی پہلے ٹھہرا کر ﴿٤٩﴾ اور ہمارا کام تو یہی

وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۢ بِالْبَصَرِ ﴿٥٠﴾ وَلَقَدْ

ایک دم کی بات ہے جیسے لپک نگاہ کی ﴿٥٠﴾ اور

اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٥١﴾

ہم برباد کر چکے ہیں تمھارے ساتھ والوں کو پھر ہے کوئی سوچنے والا ﴿٥١﴾

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿٥٢﴾ وَكُلُّ

اور جو چیز انہوں نے کی ہے لکھی گئی ورقوں میں ﴿٥٢﴾ اور ہر

صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿٥٣﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ

چھوٹا اور بڑا لکھا جا چکا ﴿٥٣﴾ جو لوگ ڈرنے والے ہیں

فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿٥٤﴾ لا فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ

باغوں میں ہیں اور نہروں میں بیٹھے ﴿٥٤﴾ سچی بیٹھک میں

عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿٥٥﴾ ع

ع ٣ ١٠/١٥

نزدیک بادشاہ کے جس کا سب پر قبضہ ہے ﴿٥٥﴾

(سورۂ رحمٰن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٧٨) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٥) نمبر پر ہے اور سورۂ رعد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٥١) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (١٦٣٦) حروف ہیں

اَلرَّحْمٰنُ ﴿١﴾ لا عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿٢﴾ ط خَلَقَ

رحمان نے ﴿١﴾ سکھلایا قرآن ﴿٢﴾ بنایا

الْاِنْسَانَ ﴿٣﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾ اَلشَّمْسُ

آدمی ﴿٣﴾ پھر سکھلایا اس کو بات کرنا ﴿٤﴾ سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿٥﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ

اور چاند کے لیے ایک حساب ہے ﴿٥﴾ اور جھاڑ اور درخت

يَسْجُدٰنِ ﴿٦﴾ وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ

مشغول ہیں سجدہ میں ﴿٦﴾ اور آسمان کو اونچا کیا اور رکھی

الْمِيْزَانَ ﴿٧﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿٨﴾

ترازو ﴿٧﴾ کہ زیادتی نہ کرو ترازو میں ﴿٨﴾

وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا

اور سیدھی ترازو تو لو انصاف سے اور مت گھٹاؤ

الْمِيْزَانَ ﴿٩﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿١٠﴾

تول کو ﴿٩﴾ اور زمین کو بچھایا واسطے خلق کے ﴿١٠﴾

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿١١﴾

اس میں میوہ ہے اور کھجوریں جن کے میوہ پر غلاف ﴿١١﴾

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ج ﴿١٢﴾

اور اس میں اناج ہے جس کے ساتھ بھس ہے اور پھول خوشبودار ﴿١٢﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٣﴾ خَلَقَ

پھر کیا کیا نعمتیں رب اپنے کی جھٹلاؤ گے تم دونوں ﴿١٣﴾ بنایا

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ لا ﴿١٤﴾

آدمی کو کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا ﴿١٤﴾

وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ج ﴿١٥﴾

اور بنایا جن کو آگ کی لپیٹ سے ﴿١٥﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٦﴾ رَبُّ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے تم دونوں ﴿١٦﴾ مالک

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ج ﴿١٧﴾ فَبِاَيِّ

دو مشرق کا اور مالک دو مغرب کا ﴿١٧﴾ پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿١٨﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿١٨﴾ چلائے دو دریا

يَلْتَقِيٰنِ ﴿١٩﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿٢٠﴾

مل کر چلنے والے ⑲ ان دونوں میں ہے ایک پردہ جو ایک دوسرے پر زیادتی نہ کرے ⑳

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ㉑ نکلتا ہے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

ان دونوں سے موتی اور مونگا ㉒ پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ㉓ اور اسی کے ہیں جہاز اونچے کھڑے

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ النصف

دریا میں جیسے پہاڑ ㉔ پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا ع ٢٥ ١١

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ㉕ جو کوئی ہے زمین پر

فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

فنا ہونے والا ہے ㉖ اور باقی رہے گا منہ تیرے رب کا بزرگی

وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾

اور عظمت والا ﴿٢٧﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٢٨﴾

يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ

اس سے مانگتے ہیں جو کوئی ہیں آسمانوں میں اور زمین میں ہر

يَوْمٍ هُوَ فِىْ شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

روز اس کو ایک دھندا ہے ﴿٢٩﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾

جھٹلاؤ گے ﴿٣٠﴾ ہم جلد فارغ ہونے والے ہیں تمھاری طرف سے اے دو بھاری قافلو ﴿٣١﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٣٢﴾ اے گروہ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

جنوں کے اور انسانوں کے اگر تم سے ہو سکے کہ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نکل بھاگو آسمانوں اور زمین کے کناروں سے

فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ ﴿٣٣﴾

تو نکل بھاگو، نہیں نکل سکنے کے بدون سند کے ﴿٣٣﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٣٤﴾ چھوڑے جائیں

عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّنُحَاسٌ

تم پر شعلے آگ کے صاف اور دھواں ملے ہوئے

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

پھر تم بدلہ نہیں لے سکتے ﴿٣٥﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

جھٹلاؤ گے ﴿٣٦﴾ پھر جب پھٹ جائے آسمان

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ ﴿٣٧﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

تو ہوجائے گلابی جیسے نری (تیل کی تلچھٹ) ﴿٣٧﴾ پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٨﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٣٨﴾ پھر اس دن پوچھ نہیں

عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ﴿٣٩﴾ فَبِاَيِّ

اس کے گناہ کی کسی آدمی سے اور نہ جن سے ﴿٣٩﴾ پھر کیا کیا

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٠﴾ يُعْرَفُ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٤٠﴾ پہچانے پڑیں گے

الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ

گناہ گار اپنے چہرے سے پھر پکڑا جائے گا پیشانی کے بال سے

وَالْاَقْدَامِ ۚ﴿٤١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور پاؤں سے ﴿٤١﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ يُكَذِّبُ

جھٹلاؤ گے ﴿٤٢﴾ یہ دوزخ ہے جس کو جھوٹ بتاتے تھے

بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۘ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

وقف لازم

گناہ گار ﴿٤٣﴾ پھریں گے بیچ اس کے

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ۚ﴿٤٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

اور کھولتے پانی کے ﴿٤٤﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

ع ٢ / ١٢

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

جھٹلاؤ گے ﴿٤٥﴾ اور جو کوئی ڈرا کھڑے ہونے سے اپنے رب کے آگے

جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

اس کے لیے ہیں دو باغ ﴿٤٦﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٤٧﴾

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا

جن میں بہت سی شاخیں ﴿٤٨﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾

جھٹلاؤ گے ﴿٤٩﴾ ان دونوں میں دو چشمے بہتے ہیں ﴿٥٠﴾

فَبِاَيِّ اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٥١﴾ ان دونوں میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَيِّ

ہر میوہ قسم قسم کا ہوگا ﴿٥٢﴾ پھر کیا کیا

اٰلَاۗءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٥٣﴾ تکیہ لگائے بیٹھے

فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا

بچھونوں پر جن کے استر تافتے کے اور میوہ

الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

ان باغوں کا جھک رہا ﴿۵۴﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی

تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ

جھٹلاؤ گے ﴿۵۵﴾ ان میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿۵۶﴾

نہیں قربت کی ان سے کسی آدمی نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ﴿۵۶﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾ كَاَنَّهُنَّ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿۵۷﴾ وہ کیسی جیسے کہ

الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

لعل اور مونگا ﴿۵۸﴾ پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿۵۹﴾ اور کیا بدلہ ہے نیکی کا

اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿٦٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
مگر نیکی ﴿٦٠﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿٦٢﴾
جھٹلاؤ گے ﴿٦١﴾ اور ان دو کے سوا اور دو باغ ہیں ﴿٦٢﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٣﴾
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٦٣﴾
مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿٦٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
گہرے سبز جیسے سیاہ ﴿٦٤﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی
تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٥﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾
جھٹلاؤ گے ﴿٦٥﴾ ان میں دو چشمے ہیں ابلتے ہوئے ﴿٦٦﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾ فِيْهِمَا
پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٦٧﴾ ان میں
فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
میوے ہیں اور کھجوریں اور انار ﴿٦٨﴾ پھر کیا کیا نعمتیں

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٦٩﴾ ان سب باغوں میں اچھی عورتیں ہیں

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

خوب صورت ﴿٧٠﴾ پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٧١﴾

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ

حوریں رکی رہنے والیاں خیموں میں ﴿٧٢﴾ پھر کیا کیا

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٧٣﴾ نہیں ہاتھ لگایا ان کو

اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ

کسی آدمی نے ان سے پہلے اور نہ کسی جن نے ﴿٧٤﴾ پھر کیا کیا

اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى

نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٧٥﴾ تکیہ لگائے بیٹھے

رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿٧٦﴾

سبز مسندوں پر اور قیمتی بچھونے نفیس پر ﴿٧٦﴾

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾ تَبٰرَكَ

پھر کیا کیا نعمتیں اپنے رب کی جھٹلاؤ گے ﴿٧٧﴾ بڑی برکت ہے

اسْمُ رَبِّكَ ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾ ع ع ٣ ١٣ ١٤

نام کو تیرے رب کی جو بڑائی والا اور عظمت والا ہے ﴿٧٨﴾

(سورہ واقعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر دو آیتیں (٨١ اور ٨٢) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں۔ اس میں (٩٦) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٤٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٦) نمبر پر ہے اور سورہ طٰہٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٧٨) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (١٧٠٣) حروف ہیں

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿١﴾ لَیْسَ

جب ہو پڑے ہو پڑنے والی ﴿١﴾ نہیں ہے

لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿٢﴾ خَافِضَةٌ وقف لازم

اس کے ہو پڑنے میں کچھ جھوٹ ﴿٢﴾ پست کرنے والی ہے

رَّافِعَةٌ ﴿٣﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿٤﴾

بلند کرنے والی ﴿٣﴾ جب لرزے زمین کپکپا کر ﴿٤﴾

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿٥﴾ فَكَانَتْ

اور ریزہ ریزہ ہوں پہاڑ ٹوٹ پھوٹ کر ﴿٥﴾ پھر ہوجائیں

هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۙ ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

غبار اڑتا ہوا ⑥ اور تم ہوجاؤ تین

ثَلٰثَةً ؕ ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ۙ۬ مَاۤ

قسم پر ⑦ پھر داہنے والے کیا خوب ہیں

اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ۝٨ وَاَصْحٰبُ

داہنے والے ⑧ اور بائیں

الْمَشْـَٔمَةِ ۙ۬ مَاۤ اَصْحٰبُ الْمَشْـَٔمَةِ ؕ ۝٩

والے کیا برے لوگ ہیں بائیں والے ⑨

وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۙ ۝١٠ اُولٰٓئِكَ

اور اگاڑی والے تو اگاڑی والے ⑩ وہ لوگ ہیں

الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

مقرب ⑪ باغوں میں نعمت کے ⑫

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ ۝١٣ وَقَلِيْلٌ مِّنَ

انبوہ ہے پہلوں میں سے ⑬ اور تھوڑے ہیں

اَلْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾

پچھلوں میں سے ﴿١٤﴾ بیٹھے ہیں جڑاؤ تختوں پر ﴿١٥﴾

مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ

تکیہ لگائے ان پر ایک دوسرے کے سامنے ﴿١٦﴾ لیے پھرتے ہیں

عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾

ان کے پاس لڑکے سدا رہنے والے ﴿١٧﴾

بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ مِّنْ

آب خورے اور کوزے اور پیالہ

مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا

نتھری شراب کا ﴿١٨﴾ جس سے نہ سر دُکھے

وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

اور نہ بکواس لگے ﴿١٩﴾ اور میوہ جون سا

يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا

پسند کرلیں ﴿٢٠﴾ اور گوشت اڑتے جانوروں کا جس قسم کا

يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ ط وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾ لا

جی چاہے ﴿٢١﴾ اور عورتیں گوری بڑی آنکھوں والیاں ﴿٢٢﴾

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ ج جَزَآءًۢ

جیسے موتی کے دانے اپنے غلاف کے اندر ﴿٢٣﴾ بدلہ

بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

ان کاموں کا جو کرتے تھے ﴿٢٤﴾ نہیں سنیں گے

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ لا اِلَّا قِيْلًا

وہاں بکواس اور نہ گناہ کی بات ﴿٢٥﴾ مگر ایک بولنا

سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ ۵

سلام سلام ﴿٢٦﴾ اور داہنے والے

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿٢٧﴾ ط فِيْ سِدْرٍ

کیا کہنے داہنے والوں کے ﴿٢٧﴾ رہتے ہیں بیری کے درختوں میں

مَّخْضُوْدٍ ﴿٢٨﴾ لا وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿٢٩﴾ لا

جن کا کانٹا نہیں ﴿٢٨﴾ اور کیلے تہ پر تہ ﴿٢٩﴾

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿٣٠﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿٣١﴾

اور سایہ لمبا ﴿٣٠﴾ اور پانی بہتا ہوا ﴿٣١﴾

وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿٣٢﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور میوہ بہت ﴿٣٢﴾ نہ اس میں سے ٹوٹا

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿٣٣﴾ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿٣٤﴾

اور نہ روکا ہوا ﴿٣٣﴾ اور بچھونے اونچے ﴿٣٤﴾

اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿٣٥﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ

ہم نے اٹھایا ان عورتوں کو ایک اچھی اٹھان پر ﴿٣٥﴾ پھر کیا ان کو

اَبْكَارًا ﴿٣٦﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ

کنواریاں ﴿٣٦﴾ پیار دلانے والیاں ہم عمر واسطے ﴿٣٧﴾ داہنے

الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿٣٩﴾ ع ٣٨/١٤

والوں کے ﴿٣٨﴾ انبوہ ہے پہلوں میں سے ﴿٣٩﴾

وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٠﴾ وَاَصْحٰبُ

اور انبوہ ہے پچھلوں میں سے ﴿٤٠﴾ اور

الشِّمَالِ ۙ۬ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ؕ﴿۴۱﴾

بائیں والے کیسے بائیں والے ﴿۴۱﴾

فِیْ سَمُوْمٍ وَّ حَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾ۙ وَّ ظِلٍّ مِّنْ

تیز بھاپ میں اور جلتے پانی میں ﴿۴۲﴾ اور سایہ میں

یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ۙ لَّا بَارِدٍ وَّ لَا كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾

دھوئیں کے ﴿۴۳﴾ نہ ٹھنڈا اور نہ عزت کا ﴿۴۴﴾

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ مُتْرَفِیْنَ ﴿۴۵﴾ۚۖ

وہ لوگ تھے اس سے پہلے خوش حال ﴿۴۵﴾

وَ كَانُوْا یُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ

اور ضد کرتے تھے اس بڑے

الْعَظِیْمِ ﴿۴۶﴾ۚ وَ كَانُوْا یَقُوْلُوْنَ ۙ۬ اَىِٕذَا

گناہ پر ﴿۴۶﴾ اور کہا کرتے تھے کیا جب

مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّ عِظَامًا ءَاِنَّا

ہم مرگئے اور ہوچکے مٹی اور ہڈیاں کیا ہم

لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿٤٧﴾ اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿٤٨﴾

پھر اٹھائے جائیں گے ﴿٤٧﴾ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادے بھی ﴿٤٨﴾

قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿٤٩﴾

تو کہہ دے کہ اگلے اور پچھلے ﴿٤٩﴾

لَمَجْمُوْعُوْنَ ۙ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ

سب اکٹھے ہونے والے ہیں ایک دن مقرر کے

مَّعْلُوْمٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ

وقت پر ﴿٥٠﴾ پھر تم جو ہو اے بہکے ہوئے

الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿٥١﴾ لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ

جھٹلانے والو ﴿٥١﴾ البتہ کھاؤ گے ایک درخت

مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا

سینڈھ کے سے ﴿٥٢﴾ پھر بھرو گے اس سے

الْبُطُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ

پیٹ ﴿٥٣﴾ پھر پیو گے اس پر ایک

الْحَمِيْمِ ﴿۵۴﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ

جلتا پانی ﴿۵۴﴾ پھر پیو گے جیسے پئیں

الْهِيْمِ ﴿۵۵﴾ هٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ

اونٹ تونسے ہوئے ﴿۵۵﴾ یہ مہمانی ہے ان کی

الدِّيْنِ ﴿۵۶﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ

انصاف کے دن ﴿۵۶﴾ ہم نے تم کو بنایا

فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا

پھر کیوں نہیں سچ مانتے ﴿۵۷﴾ بھلا دیکھو تو جو پانی

تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ

تم ٹپکاتے ہو ﴿۵۸﴾ اب تم اس کو بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا

ہم ہیں بنانے والے ﴿۵۹﴾ ہم ٹھہرا چکے

بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ

تم میں مرنا اور ہم عاجز

بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ

نہیں ﴿٦٠﴾ اس بات سے کہ بدلے میں لے آئیں

اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا

تمہاری طرح کے لوگ اور اٹھا کھڑا کریں تم کو وہاں جہاں

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تم نہیں جانتے ﴿٦١﴾ اور تم جان چکے ہو

النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾

پہلا اٹھان پھر کیوں نہیں یاد کرتے ﴿٦٢﴾

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾ ءَاَنْتُمْ

بھلا دیکھو تو جو تم بوتے ہو ﴿٦٣﴾ کیا تم

تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾

اس کو کرتے ہو کھیتی یا ہم ہیں کھیتی کردینے والے ﴿٦٤﴾

لَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہیں تو کرڈالیں اس کو روندا ہوا گھانس پھر تم سارے دن رہو

تَفَكَّهُوۡنَ ﴿٦٥﴾ اِنَّا لَمُغۡرَمُوۡنَ ﴿٦٦﴾ لا

باتیں بناتے ﴿٦٥﴾ ہم تو قرض دار رہ گئے ﴿٦٦﴾

بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿٦٧﴾ اَفَرَءَيۡتُمُ

بلکہ ہم بے نصیب ہوگئے ﴿٦٧﴾ بھلا دیکھو تو

الۡمَآءَ الَّذِىۡ تَشۡرَبُوۡنَ ﴿٦٨﴾ ط ءَاَنۡتُمۡ

پانی کو جو تم پیتے ہو ﴿٦٨﴾ کیا تم نے

اَنۡزَلۡتُمُوۡهُ مِنَ الۡمُزۡنِ اَمۡ نَحۡنُ

اتارا اس کو بادل سے یا ہم ہیں

الۡمُنۡزِلُوۡنَ ﴿٦٩﴾ لَوۡ نَشَآءُ جَعَلۡنٰهُ

اتارنے والے ﴿٦٩﴾ اگر ہم چاہیں کردیں اس کو

اُجَاجًا فَلَوۡ لَا تَشۡكُرُوۡنَ ﴿٧٠﴾

کھارا پھر کیوں نہیں احسان مانتے ﴿٧٠﴾

اَفَرَءَيۡتُمُ النَّارَ الَّتِىۡ تُوۡرُوۡنَ ﴿٧١﴾ ط

بھلا دیکھو تو آگ جس کو تم سلگاتے ہو ﴿٧١﴾

ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ

کیا تم نے پیدا کیا اس کا درخت یا

نَحْنُ الْمُنْشِــُٔوْنَ ﴿٧٢﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا

ہم ہیں پیدا کرنے والے ﴿٧٢﴾ ہم نے ہی تو بنایا وہ درخت

تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿٧٣﴾ ج

یاد دلانے کو اور برتنے کو جنگل والوں کے ﴿٧٣﴾

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٧٤﴾ ع ج

سو بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو سب سے بڑا ﴿٧٤﴾

فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿٧٥﴾ لا

سو میں قسم کھاتا ہوں تاروں کے ڈوبنے کی ﴿٧٥﴾

وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿٧٦﴾ لا

اور یہ قسم ہے اگر سمجھو تو بڑی قسم ﴿٧٦﴾

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿٧٧﴾ لا فِيْ كِتٰبٍ

بے شک یہ قرآن ہے عزت والا لکھا ہوا ہے ﴿٧٧﴾ ایک پوشیدہ

ع ۲ ۳۶ ۱۵

مَّكْنُوْنٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا

کتاب میں ﴿٧٨﴾ اس کو وہی چھوتے ہیں جو

الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿٧٩﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ

پاک بنائے گئے ہیں ﴿٧٩﴾ اتارا ہوا ہے پروردگار

الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ

عالم کی طرف سے ﴿٨٠﴾ اب کیا اس بات میں

اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ﴿٨١﴾ وَتَجْعَلُوْنَ

تم سستی کرتے ہو ﴿٨١﴾ اور اپنا حصہ تم یہی

رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿٨٢﴾

لیتے ہو کہ اس کو جھٹلاتے ہو ﴿٨٢﴾

فَلَوْلَآ اِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿٨٣﴾

پھر کیوں نہیں جس وقت جان پہنچے حلق کو ﴿٨٣﴾

وَاَنْتُمْ حِيْنَئِذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿٨٤﴾

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو ﴿٨٤﴾

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلٰكِنْ

اور ہم اس کے پاس ہیں تم سے زیادہ پر

لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ

تم نہیں دیکھتے ﴿٨٥﴾ پھر کیوں نہیں اگر تم نہیں ہو

مَدِيْنِيْنَ ﴿٨٦﴾ تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ

کسی کے حکم میں ﴿٨٦﴾ تو کیوں نہیں پھیر لیتے اس روح کو اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ

سچے ﴿٨٧﴾ سو جو اگر وہ مردہ ہوا

الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ ۙ

مقرب لوگوں میں ﴿٨٨﴾ تو راحت ہے اور روزی ہے

وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ

اور باغ نعمت کا ﴿٨٩﴾ اور جو اگر وہ ہوا

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ

داہنے والوں میں ﴿٩٠﴾ تو سلامتی پہنچے تجھ کو

اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ

داہنے والوں سے ﴿٩١﴾ اور جو اگر وہ ہوا

مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ

جھٹلانے والوں بھٹکنے والوں میں سے ﴿٩٢﴾ تو مہمانی ہے

مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾

جلتا پانی ﴿٩٣﴾ اور ڈالنا آگ میں ﴿٩٤﴾

اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ

بے شک یہ بات ہے لائق یقین کے ﴿٩٥﴾ سو بول پاکی

ع ٣ ٢٢ ١٦

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

اپنے رب کے نام سے جو سب سے بڑا ﴿٩٦﴾

(سورۂ حدید مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٩) آیتیں اور (٤) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٩٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٧) نمبر پر ہے اور سورۂ زلزال کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٥٤٤) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٢٤٧٦) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾ لَهٗ مُلۡكُ

اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا ① اسی کے لیے ہے راج

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ يُحۡىٖ وَيُمِيۡتُ ۚ

آسمانوں کا اور زمین کا جلاتا ہے اور مارتا ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۲﴾ هُوَ

اور وہ سب کچھ کرسکتا ہے ② وہی ہے

الۡاَوَّلُ وَالۡاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالۡبَاطِنُ ۚ

سب سے پہلا اور سب سے پچھلا اور باہر اور اندر

وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿۳﴾ هُوَ الَّذِىۡ

اور وہ سب کچھ جانتا ہے ③ وہی ہے جس نے

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ فِىۡ سِتَّةِ

بنائے آسمان اور زمین چھ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسۡتَوٰى عَلَى الۡعَرۡشِ ؕ يَعۡلَمُ

دن میں پھر قائم ہوا تخت پر جانتا ہے

مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا

جو اندر جاتا ہے زمین کے اور جو اس سے نکلتا ہے

وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ

اور جو کچھ اترتا ہے آسمان سے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے

فِيْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ

اور وہ تمھارے ساتھ ہے جہاں کہیں تم ہو

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۴﴾ لَهٗ مُلْكُ

اور اللہ جو تم کرتے ہو اس کو دیکھتا ہے۔ ﴿۴﴾ اسی کے لیے ہے راج

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ

آسمانوں کا اور زمین کا اور اللہ ہی تک

تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي

پہنچتے ہیں سب کام ﴿۵﴾ داخل کرتا ہے رات کو

النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ؕ

دن میں اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٦﴾ اٰمِنُوْا

اور اس کو خبر ہے جیوں کی بات کی ﴿٦﴾ یقین لاؤ

بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ

اللہ پر اور اسکے رسول پر اور خرچ کرو اس میں سے جو تمھارے ہاتھ میں دیا ہے

مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اپنا نائب کر کر سو جو لوگ تم میں یقین لائے ہیں

مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿٧﴾

اور خرچ کرتے ہیں ان کو بڑا ثواب ہے ﴿٧﴾

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ

اور تم کو کیا ہوا کہ یقین نہیں لاتے اللہ پر اور رسول

يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

بلاتا ہے تم کو کہ یقین لاؤ اپنے رب پر اور

اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾

لے چکا ہے تم سے عہد پکا اگر ہو تم ماننے والے ﴿٨﴾

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ
وہی ہے جو اتارتا ہے اپنے بندے پر آیتیں

بَیِّنٰتٍ لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی
صاف کہ نکال لائے تم کو اندھیروں سے

النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ
اجالے میں اور اللہ تم پر نرمی کرنے والا ہے

رَّحِیْمٌ ﴿٩﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ
مہربان ﴿٩﴾ اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے

سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
اللہ کی راہ میں اور اللہ ہی کو بچ رہتی ہے ہر شے آسمانوں میں

وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ
اور زمین میں برابر نہیں تم میں جس نے کہ

اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ
خرچ کیا فتح مکہ سے پہلے اور لڑائی کی

أُولٰٓئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ

ان لوگوں کا درجہ بڑا ہے ان سے جو کہ

أَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ

خرچ کریں اس کے بعد اور لڑائی کریں اور سب سے وعدہ کیا ہے

اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اللہ نے خوبی کا اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾ ع مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ ع ١٧/١

تم کرتے ہو ﴿١٠﴾ کون ہے ایسا کہ قرض دے اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ

اچھی طرح پھر وہ اس کو دونا کردے اس کے واسطے اور اس کو ملے

أَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ

ثواب عزت کا ﴿١١﴾ جس دن تو دیکھے ایمان والے مردوں کو

وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيْهِمْ

اور ایمان والی عورتوں کو دوڑتی ہوئی چلتی ہے ان کی روشنی ان کے آگے

وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ

اور ان کے داہنے خوش خبری ہے تم کو آج کے دن باغ ہیں

تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

کہ نیچے بہتی ہیں جن کے نہریں سدا رہو

فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۚ ﴿۱۲﴾

ان میں یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد ملنی ﴿۱۲﴾

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ

جس دن کہیں گے دغا باز مرد اور عورتیں

لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ

ایمان والوں کو راہ دیکھو ہماری ہم بھی روشنی لے لیں

نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ

تمہارے نور سے کوئی کہے گا لوٹ جاؤ پیچھے

فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ

پھر ڈھونڈ لو روشنی پھر کھڑی کردی جائے ان کے بیچ میں

بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ
ایک دیوار جس میں ہوگا دروازہ اس کے اندر رحمت ہوگی
وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ؕ ﴿١٣﴾
اور باہر کی طرف عذاب ﴿١٣﴾
يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا
یہ ان کو پکاریں گے کیا ہم نہ تھے تمہارے ساتھ کہیں گے
بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
کیوں نہیں لیکن تم نے بچلا دیا اپنے آپ کو
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ
اور راہ دیکھتے رہے اور دھوکے میں پڑے اور بہک گئے
الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
اپنے خیالوں پر یہاں تک کہ آپہنچا حکم اللہ کا اور تم کو بہکا دیا
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ
اللہ کے نام سے اس دغا باز نے ﴿١٤﴾ سو آج تم سے قبول

مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ

نہ ہوگا فدیہ دینا اور نہ منکروں سے

كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِيَ

تم سب کا گھر دوزخ ہے وہی ہے

مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٥﴾

رفیق تمہاری اور بری جگہ جا پہنچے ﴿١٥﴾

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ

کیا وقت نہیں آیا ایمان والوں کو کہ گڑ گڑائیں

قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ

ان کے دل اللہ کی یاد سے اور جو اترا ہے

الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا

سچا دین اور نہ ہوں ان جیسے جن کو کتاب

الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ

ملی تھی اس سے پہلے پھر دراز گزری ان پر

الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ

مدت پھر سخت ہو گئے ان کے دل اور بہت

مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿١٦﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ

ان میں نافرمان ہیں ﴿١٦﴾ جان رکھو کہ اللہ

يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا

زندہ کرتا ہے زمین کو اس کے مرجانے کے بعد ہم نے کھول کر سنا دیے

لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٧﴾

تم کو پتے اگر تم کو سمجھ ہے ﴿١٧﴾

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ

تحقیق جو لوگ خیرات کرنے والے ہیں مرد اور عورتیں

وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ

اور قرض دیتے ہیں اللہ کو اچھی طرح ان کو ملتا ہے دونا

لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِيْنَ

اور ان کو ثواب ہے عزت کا ﴿١٨﴾ اور جو لوگ

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ

یقین لائے اللہ پر اور اس کے سب رسولوں پر وہی ہیں

الصِّدِّيْقُوْنَ ۖق وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ

سچے ایمان والے اور لوگوں کا احوال بتلانے والے

رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ

اپنے رب کے پاس ان کے واسطے ہے ان کا ثواب اور ان کی روشنی

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلایا ہماری باتوں کو

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ع ١٩ ع ٩ ٢ ١٨

وہ ہیں دوزخ کے لوگ ١٩

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ

جان رکھو کہ دنیا کہ زندگانی یہی ہے کھیل

وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ

اور تماشا اور بناؤ اور بڑائیاں کرنی آپس میں

وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ط

اور بہتات ڈھونڈنی مال کی اور اولاد کی

كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ

جیسے حالت ایک مینہ کی جو خوش لگا کسانوں کو

ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ

اس کا سبزہ پھر زور پر آتا ہے پھر تو دیکھے زرد ہوگیا پھر

يَكُوْنُ حُطَامًا ط وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ

ہوجاتا ہے روندا ہوا گھاس اور آخرت میں سخت عذاب ہے

شَدِيْدٌ لا وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ط

اور معافی بھی ہے اللہ سے اور رضامندی

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ

اور دنیا کی زندگانی تو یہی ہے مال

الْغُرُوْرِ ﴿٢٠﴾ سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ

دغا کا ﴿٢٠﴾ دوڑو اپنے رب کی معافی کی طرف کو

رَبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ

اور بہشت کو جس کا پھیلاؤ ہے جیسے پھیلاؤ

السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ

آسمان اور زمین کا تیار رکھی ہے واسطے ان کے جو

اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ

یقین لائے اللہ پر اور اس کے رسولوں پر یہ فضل

اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

اللہ کا ہے دے اس کو جس کو چاہے اور اللہ

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢١﴾

کا فضل بڑا ہے ﴿٢١﴾

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ

کوئی آفت نہیں پڑتی ملک میں

وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ

اور نہ تمھاری جانوں میں جو لکھی نہ ہو ایک ایک کتاب میں

مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ

پہلے اس سے کہ پیدا کریں ہم اس کو دنیا میں بے شک یہ

عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۚ﴿۲۲﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا

اللہ پر آسان ہے ﴿۲۲﴾ تاکہ تم غم نہ کھایا کرو

عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ

اس پر جو ہاتھ نہ آیا اور نہ شیخی کیا کرو اس پر جو

اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ

تم کو اس نے دیا اور اللہ کو خوش نہیں آتا کوئی اترانے والا

فَخُوْرِۣ ۚ﴿۲۳﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ

بڑائی مارنے والا ﴿۲۳﴾ وہ جو کہ آپ نہ دیں اور سکھلائیں

النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ

لوگوں کو بھی نہ دینا اور جو کوئی منہ موڑے

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿۲۴﴾

اللہ آپ ہے بے پروا سب خوبیوں کے ساتھ موصوف ہے ﴿۲۴﴾

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ

ہم نے بھیجے ہیں اپنے رسول نشانیاں دے کر

وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ

اور اتاری ان کے ساتھ کتاب اور ترازو

لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا

تاکہ لوگ سیدھے رہیں انصاف پر اور ہم نے اتارا

الْحَدِيْدَ فِيْهِ بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ

لوہا اس میں سخت لڑائی ہے اور لوگوں کے کام

لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ

چلتے ہیں اور تاکہ معلوم کرے اللہ کون مدد کرتا ہے اس کی

وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ

اور اس کے رسولوں کی بن دیکھے بے شک اللہ

ع ٣/٦ ١٩ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿٢٥﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

زور آور ہے زبردست ﴿۲۵﴾ اور ہم نے بھیجا

نُوْحًا وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ

نوح کو اور ابراہیم کو اور ٹھہرا دی

ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ

دونوں کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب پھر کوئی ان میں

مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٦﴾

راہ پر ہے اور بہت ان میں نافرمان ہیں ﴿٢٦﴾

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا

پھر پیچھے بھیجے ان کے قدموں پر اپنے رسول

وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ

اور پیچھے بھیجا ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو

وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۙ۬ وَجَعَلْنَا فِيْ

اور اس کو ہم نے دی انجیل اور رکھ دی

قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً

اس کے ساتھ چلنے والوں کے دل میں نرمی

وَّرَحْمَةً ۭ وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا

اور مہربانی اور ایک ترک کرنا دنیا کا جو انہوں نے نئی بات نکالی تھی

مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ

ہم نے نہیں لکھا تھا یہ مگر ان پر کیا چاہنے کو

رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ

اللہ کی رضامندی پھر نہ نباہا اس کو جیسا چاہیے تھا

رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

نباہنا پھر دیا ہم نے ان لوگوں کو جو ان میں ایماندار

مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ

تھے ان کا بدلہ اور بہت ان میں

فٰسِقُوْنَ ۝٢٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

نافرمان ہیں (٢٧) اے ایمان والو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ

ڈرتے رہو اللہ سے اور یقین لاؤ اس کے رسول پر دے گا تم کو

كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ

دو حصے اپنی رحمت سے اور رکھ دے گا تم میں

نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

روشنی جس کو لیے پھرو اور تم کو معاف کرے گا اور اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ ﴿٢٨﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ

معاف کرنے والا ہے مہربان ﴿٢٨﴾ تاکہ نہ جانیں

اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى

کتاب والے کہ پا نہیں سکتے

شَیْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ

کوئی چیز اللہ کے فضل میں سے اور یہ کہ بزرگی

بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

اللہ کے ہاتھ ہے دیتا ہے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾ ع ۲۰

اور اللہ کا فضل بڑا ہے ﴿٢٩﴾

(سورۂ مجادلہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٢) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٨) نمبر پر ہے اور سورۂ منافقون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٧٣) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (١٧٩٢) حروف ہیں

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِىۡ تُجَادِلُكَ

سن لی اللہ نے بات اس عورت کی جو جھگڑتی تھی تجھ سے

فِىۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَكِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ

اپنے خاوند کے حق میں اور جھینکتی تھی اللہ کے آگے اور اللہ

يَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ

سنتا تھا سوال و جواب تم دونوں کا بےشک اللہ سنتا ہے

بَصِيۡرٌ ﴿١﴾ اَلَّذِيۡنَ يُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ

دیکھتا ہے ① جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں تم میں سے

نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ

اپنی عورتوں کو وہ نہیں ہوجاتیں ان کی مائیں، ان کی مائیں تو

اِلَّا الّٰٓـىِٴۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَيَقُوۡلُوۡنَ

وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا اور وہ بولتے ہیں

مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ

ایک ناپسند بات اور جھوٹی اور اللہ

لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝٢ وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ

معاف کرنے والا بخشنے والا ہے ② اور جو لوگ ماں کہہ بیٹھیں

نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ

اپنی عورتوں کو پھر کرنا چاہیں وہی کام جس کو کہا ہے تو آزاد کرنا چاہیے

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمْ

ایک بردہ پہلے اس سے کہ آپس میں ہاتھ لگائیں اس سے

تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

تم کو نصیحت ہوگی اور اللہ خبر رکھتا ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ۝٣ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ

تم کرتے ہو ③ پھر جو کوئی نہ پائے تو روزے ہیں

شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ

دو مہینے کے لگاتار پہلے اس سے کہ

يَّتَمَآسَّا ۗ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ

آپس میں چھوئیں پھر جو کوئی یہ نہ کر سکے تو کھانا دینا ہے

سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۗ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

ساٹھ محتاجوں کا یہ حکم اس واسطے کہ تابع دار ہو جاؤ اللہ کے

وَرَسُوْلِهٖ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

اور اس کے رسول کے اور یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی اور منکروں کے واسطے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٤﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

عذاب ہے دردناک ﴿۴﴾ جو لوگ کہ مخالفت کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ

اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ خوار ہوئے جیسے کہ خوار ہوئے ہیں وہ لوگ

مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۗ

جو ان سے پہلے تھے اور ہم نے اتاری ہیں آیتیں بہت صاف

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿٥﴾ ج يَوْمَ

اور منکروں کے واسطے عذاب ہے ذلت کا ﴿۵﴾ جس دن کہ

يَبۡعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيۡعًا فَيُنَبِّئُهُمۡ

اٹھائے گا اللہ ان سب کو پھر جتلائے گا ان کو

بِمَا عَمِلُوۡا ؕ اَحۡصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوۡهُ ؕ

ان کے کیے کام اللہ نے وہ سب گن رکھے ہیں اور وہ بھول گئے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۶﴾ ع اَلَمۡ تَرَ ع ۱ ۶

اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ﴿۶﴾ تو نے نہیں دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

الۡاَرۡضِ ؕ مَا يَكُوۡنُ مِنۡ نَّجۡوٰى ثَلٰثَةٍ

زمین میں کہیں نہیں ہوتا مشورہ تین کا

اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمۡ وَلَا خَمۡسَةٍ اِلَّا هُوَ

جہاں وہ نہیں ہوتا ان میں چوتھا اور نہ پانچ کا جہاں وہ

سَادِسُهُمۡ وَلَاۤ اَدۡنٰى مِنۡ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكۡثَرَ

نہیں ہوتا ان میں چھٹا اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ

اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَیْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ

جہاں وہ نہیں ہوتا ان کے ساتھ جہاں کہیں ہوں پھر

یُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ

جتلا دے گا ان کو جو کچھ انہوں نے کیا قیامت کے دن بے شک

اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۷ اَلَمْ تَرَ اِلَی

اللہ کو معلوم ہے ہر چیز ۷ تو نے نہ دیکھا

الَّذِیْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰی ثُمَّ یَعُوْدُوْنَ

ان لوگوں کو جن کو منع ہوئی کانا پھوسی پھر بھی وہی کرتے ہیں

لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَیَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ

جو منع ہوچکا ہے اور کان میں باتیں کرتے ہیں گناہ کی

وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ ز

اور زیادتی کی اور رسول کی نافرمانی کی

وَاِذَا جَآءُوْكَ حَیَّوْكَ بِمَا لَمْ یُحَیِّكَ

اور جب آئیں تیرے پاس تجھ کو وہ دعا دیں جو دعا نہیں دی تجھ کو

بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ

اللہ نے اور کہتے ہیں اپنے دل میں

لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ

کیوں نہیں عذاب کرتا ہم کو اللہ اس پر جو ہم کہتے ہیں کافی ہے ان کو

جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾

دوزخ داخل ہوں گے اس میں سو بری جگہ پہنچے ﴿٨﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

اے ایمان والو! جب تم کان میں بات کرو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

تو مت کرو بات گناہ کی اور زیادتی کی

وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

اور رسول کی نافرمانی کی اور بات کرو احسان کی

وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ

اور پرہیزگاری کی اور ڈرتے رہو اللہ سے جس کے پاس

تُحْشَرُوْنَ ﴿٩﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

تم کو جمع ہونا ہے ﴿٩﴾ یہ جو ہے کانا پھوسی

الشَّیْطٰنِ لِیَحْزُنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

سو شیطان کا کام ہے تاکہ دل گیر کرے ایمان والوں کو

وَلَیْسَ بِضَآرِّهِمْ شَیْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور وہ ان کا کچھ نہ بگاڑے گا بدون اللہ کے حکم کے

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠﴾

اور اللہ پر چاہیے کہ بھروسہ کریں ایمان والے ﴿١٠﴾

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِیْلَ لَكُمْ

اے ایمان والو! جب کوئی تم کو کہے کہ

تَفَسَّحُوْا فِی الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا یَفْسَحِ

کھل کر بیٹھو مجلسوں میں تو کھل جاؤ اللہ کشادگی دے

اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِیْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا

تم کو اور جب کوئی کہے کہ اٹھ کھڑے ہو تو اٹھ کھڑے ہو

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

اللہ بلند کرے گا ان کے لیے جو کہ ایمان رکھتے ہیں تم میں سے اور

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

علم ان کے درجے اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ

خَبِيْرٌ ﴿١١﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ

تم کرتے ہو ⑪ اے ایمان والو تم کان میں بات کہنا چاہو

الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ

رسول سے تو آگے بھیجو اپنی بات کہنے سے پہلے

صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ

خیرات یہ بہتر ہے تمھارے حق میں اور بہت ستھرا پھر اگر

لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾

نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑫

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ

کیا تم ڈر گئے کہ آگے بھیجا کرو

نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا

کان کی بات سے پہلے خیراتیں سو جب تم نے نہ کیا

وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

اور اللہ نے معاف کردیا تم کو تو اب قائم رکھو نماز

وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ

اور دیتے رہو زکوٰۃ اور حکم پر چلو اللہ کے اور اس کے رسول کے

ع ۲ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ۱۳ اَلَمْ تَرَ اِلَى

اور اللہ کو خبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو ۱۳ کیا تو نے نہ دیکھا

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ

ان لوگوں کو جو دوست ہوئے ہیں اس قوم کے جن پر غصہ ہوا ہے اللہ

مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ

نہ وہ تم میں ہیں اور نہ ان میں ہیں اور قسمیں کھاتے ہیں

عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ج ۱۴ اَعَدَّ

جھوٹ بات پر اور ان کو خبر ہے ۱۴ تیار رکھا ہے

اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب بے شک وہ برے کام ہیں

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٥﴾ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ

جو وہ کرتے ہیں ﴿١٥﴾ بنا رکھا ہے اپنی قسموں کو

جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ

ڈھال پھر روکتے ہیں اللہ کی راہ سے تو ان کو

عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٦﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ

ذلت کا عذاب ہے ﴿١٦﴾ کام نہ آئیں گے ان کو

اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ان کے مال اور نہ ان کی اولاد اللہ کے ہاتھ سے

شَيْئًا ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا

کچھ بھی وہ لوگ ہیں دوزخ کے وہ اسی میں

خٰلِدُوْنَ ﴿١٧﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

پڑے رہیں گے ﴿١٧﴾ جس دن جمع کرے گا اللہ ان سب کو

فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ

پھر قسمیں کھائیں گے اس کے آگے جیسے کھاتے ہیں تمہارے آگے

وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ

اور خیال رکھتے ہیں کہ وہ کچھ بھلی راہ پر ہیں سنتا ہے وہی ہیں

هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿١٨﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ

اصل جھوٹے ﴿١٨﴾ قابو کرلیا ہے ان پر

الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ

شیطان نے پھر بھلا دی ان کو اللہ کی یاد وہ لوگ ہیں

حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

گروہ شیطان کا سنتا ہے جو گروہ ہے شیطان کا

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿١٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

وہی خراب ہوتے ہیں ﴿١٩﴾ جو لوگ خلاف کرتے ہیں

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰٓئِكَ فِى الْاَذَلِّيْنَ ﴿٢٠﴾

اللہ کا اور اس کے رسول کا وہ لوگ ہیں سب سے بے قدر لوگوں میں ﴿٢٠﴾

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ

اللہ لکھ چکا کہ میں غالب ہوں گا اور میرے رسول بے شک

اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا

اللہ زور آور ہے زبردست ﴿۲۱﴾ تو نہ پائے گا کسی قوم کو

يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ

جو یقین رکھتے ہوں اللہ پر اور پچھلے دن پر کہ دوستی کریں

مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ

ایسوں سے جو مخالف ہوئے اللہ کے اور اسکے رسول کے خواہ وہ اپنے باپ ہوں

اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ

یا اپنے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے گھرانے کے

اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ

ان کے دلوں میں اللہ نے لکھ دیا ہے ایمان اور ان کی مدد کی ہے

بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اپنے غیب کے فیض سے اور داخل کرے گا ان کو باغوں میں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللهُ

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں ہمیشہ رہیں ان میں اللہ ان سے راضی

عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللهِ ؕ

اور وہ اس سے راضی وہ لوگ ہیں گروہ اللہ کا

٣ ع ٩ ٢ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾ ع

سنتا ہے جو گروہ ہے اللہ کا وہی مراد کو پہنچے ﴿٢٢﴾

(سورۂ حشر مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اِس میں (٢٤) آیتیں اور (٣) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٥٩) نمبر پر ہے اور سورۂ بیّنہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٤٤٥) کلمات ہیں | بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٩١٣) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کی پاکی بیان کرتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ

وہی ہے جس نے نکال دیا ان کو جو منکر ہیں

اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ

کتاب والوں میں ان کے گھروں سے پہلے ہی

الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا

اجتماع پر لشکر کے تم نہ اٹکل کرتے تھے کہ نکلیں گے

وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

اور وہ خیال رکھتے تھے کہ ان کو بچا لیں گے ان کے قلعے

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ

اللہ کے ہاتھ سے پھر پہنچا ان پر اللہ جہاں سے

لَمْ يَحْتَسِبُوْا وَقَذَفَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ

ان کو خیال نہ تھا اور ڈال دی ان کے دلوں میں

الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

دھاک اُجاڑنے لگے اپنے گھر اپنے ہاتھوں

وَاَيْدِى الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِى

اور مسلمانوں کے ہاتھوں سو عبرت پکڑو اے

وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

الْاَبْصَارِ ﴿٢﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ

آنکھ والو ﴿٢﴾ اور اگر نہ ہوتی یہ بات کہ لکھ دیا تھا اللہ نے

عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ؕ

ان پر جلا وطن ہونا تو ان کو عذاب دیتا دنیا میں

وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾

اور آخرت میں ہے ان کے لیے آگ کا عذاب ﴿٣﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ

یہ اس لیے کہ وہ مخالف ہوئے اللہ سے اور اس کے رسول سے

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ

اور جو کوئی مخالف ہو اللہ سے تو اللہ کا عذاب

الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ

سخت ہے ﴿٤﴾ جو کاٹ ڈالا تم نے کھجور کا درخت

اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا

یا رہنے دیا کھڑا اپنی جڑ پر

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾

سو اللہ کے حکم سے اور تاکہ رسوا کرے نافرمانوں کو ﴿٥﴾

وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ

اور جو مال کو لوٹا دیا اللہ نے اپنے رسول پر ان سے

فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

سو تم نے نہیں دوڑائے اس پر گھوڑے اور نہ اونٹ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ

لیکن اللہ غلبہ دیتا ہے اپنے رسولوں کو جس پر چاہے

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٦﴾ مَآ اَفَآءَ

اور اللہ سب کچھ کرسکتا ہے ﴿٦﴾ جو مال لوٹایا

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

اللہ نے اپنے رسول پر بستیوں والوں سے سو اللہ کے واسطے

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى

اور رسول کے اور قرابت والے کو اور یتیموں کے

وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ

اور محتاجوں کے اور مسافر کے تاکہ نہ آئے

دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ

لینے دینے میں دولت مندوں کے تم میں سے اور جو

اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ

دے تم کو رسول سو لے لو اور جس سے منع کرے

عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

سو چھوڑ دو اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ کا

شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝ ۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ

وقف لازم

عذاب سخت ہے ۷ واسطے ان مفلسوں وطن چھوڑنے والوں کے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

جو نکالے ہوئے آئے ہیں اپنے گھروں سے اور اپنے مالوں سے

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

ڈھونڈتے آئے ہیں اللہ کا فضل اور اس کی رضامندی

وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

اور مدد کرنے کو اللہ کی اور اس کے رسول کی وہ لوگ

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿٨﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو

وہی ہیں سچے ﴿٨﴾ اور جو لوگ جگہ پکڑ رہے ہیں

الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ

اس گھر میں اور ایمان میں ان سے پہلے سے وہ محبت کرتے ہیں

مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ

اس سے جو وطن چھوڑ کر آئے ان کے پاس اور نہیں پاتے

صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ

اپنے دل میں تنگی اس چیز سے جو مہاجرین کو دی جائے اور مقدم رکھتے ہیں

عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ قف

ان کو اپنی جان سے اور اگرچہ ہو اپنے اوپر فاقہ

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

اور جو بچایا گیا اپنے جی کے لالچ سے سو وہی لوگ ہیں

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۹﴾ ج وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ
مراد پانے والے ﴿۹﴾ اور واسطے ان لوگوں کے جو آئے
مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
ان کے بعد کہتے ہوئے اے رب بخش ہم کو
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے داخل ہوئے ایمان میں
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اور نہ رکھ ہمارے دلوں میں بیر
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۰﴾ ع
ایمان والوں کا اے رب تو ہی ہے نرمی والا مہربان ﴿۱۰﴾
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ
کیا تو نے نہیں دیکھا ان لوگوں کو جو دغا باز ہیں کہتے ہیں
لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
اپنے بھائیوں کو جو کہ کافر ہیں اہل

الْكِتٰبِ لَىِٕنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ
کتاب میں سے اگر تم کو کوئی نکال دے گا تو ہم بھی نکلیں گے
مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ
تمہارے ساتھ اور کہا نہ مانیں گے کسی کا تمہارے معاملہ میں کبھی
وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ
اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَىِٕنْ اُخْرِجُوْا
کہ وہ جھوٹے ہیں ﴿١١﴾ اگر وہ نکالے جائیں
لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ قُوْتِلُوْا
یہ نہ نکلیں گے ان کے ساتھ اور اگر ان سے لڑائی ہوئی
لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَىِٕنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ
یہ نہ مدد کریں گے ان کی اور اگر مدد کریں گے تو بھاگیں گے
الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ
پیٹھ پھیر کر پھر کہیں مدد نہ پائیں گے ﴿١٢﴾ البتہ تمہارا

اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ
ڈر زیادہ ہے ان کے دلوں میں اللہ کے ڈر سے
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿١٣﴾
یہ اس لیے کہ وہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے ﴿١٣﴾
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى
لڑ نہ سکیں گے تم سے سب مل کر مگر بستیوں کے
مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ
کوٹ میں یا دیواروں کی اوٹ میں ان کی لڑائی
بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
آپس میں سخت ہے تو سمجھے وہ اکٹھے ہیں
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
اور ان کے دل جدا جدا ہو رہے ہیں یہ اس لیے کہ وہ لوگ
لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿١٤﴾ ج كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ
عقل نہیں رکھتے ﴿١٤﴾ جیسے قصہ ان لوگوں کا جو

قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ

ہو چکے ہیں ان سے پہلے قریب ہی چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۚ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ

اور ان کے لیے عذاب دردناک ہے ﴿١٥﴾ جیسے قصہ شیطان کا

اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ

جب کہے انسان کو تو منکر ہو پھر جب وہ منکر ہوگیا

قَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ

کہے میں الگ ہوں تجھ سے میں ڈرتا ہوں اللہ سے

رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ

جو رب سارے جہان کا ﴿١٦﴾ پھر انجام دونوں کا

اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ

یہی کہ وہ دونوں ہیں آگ میں ہمیشہ رہیں اسی میں اور یہی ہے

جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ع ٢ ٧ ٥

سزا گناہ گاروں کی ﴿١٧﴾ اے ایمان والو

اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

ڈرتے رہو اللہ سے اور چاہیے کہ دیکھ لے ہر ایک جی کیا بھیجتا ہے

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

کل کے واسطے اور ڈرتے رہو اللہ سے بے شک اللہ کو خبر ہے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا

جو تم کرتے ہو ⑱ اور مت ہو ان جیسے جنہوں نے بھلا دیا

اللّٰهَ فَاَنْسٰهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ

اللہ کو پھر اللہ نے بھلا دیے ان کو ان کے جی وہ لوگ وہی ہیں

الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ

نافرمان ⑲ برابر نہیں دوزخ والے

وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ

اور بہشت والے بہشت والے جو ہیں وہی ہیں

الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى

مراد پانے والے ⑳ اگر ہم اتارتے یہ قرآن

جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

ایک پہاڑ پر تو تُو دیکھ لیتا کہ وہ دب جاتا پھٹ جاتا

خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

اللہ کے ڈر سے اور یہ مثالیں ہم سناتے ہیں

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾ هُوَ اللّٰهُ

لوگوں کو تاکہ وہ غور کریں ﴿۲۱﴾ وہ اللہ ہے

الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ

جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی جانتا ہے جو پوشیدہ ہے

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۲۲﴾

اور جو ظاہر ہے وہ ہے بڑا مہربان رحم والا ﴿۲۲﴾

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ

وہ اللہ ہے جس کے سوا بندگی نہیں کسی کی وہ بادشاہ ہے

الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ

پاک ذات سب عیبوں سے سالم امان دینے والا پناہ میں لینے والا

الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

زبردست دباؤ والا صاحب عظمت پاک ہے اللہ

عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

ان کے شریک بتلانے سے ﴿٢٣﴾ وہ اللہ ہے بنانے والا

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ

نکال کھڑا کرنے والا صورت کھینچنے والا اسی کے ہیں سب نام خاصے

يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ

پاکی بول رہا ہے اس کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾ ع

اور وہی ہے زبردست حکمتوں والا ﴿٢٤﴾

احتیاط ↓

ع ٣ / ٧

(سورۂ ممتحنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١٣) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (٩١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٠) نمبر پر ہے اور سورۂ احزاب کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٣٤٨) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٥١٠) حروف ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا

اے ایمان والو نہ پکڑو

عَدُوِّىْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ

میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست تم ان کو پیغام بھیجتے ہو

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا

دوستی سے اور وہ منکر ہوئے ہیں اس سے جو

جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ

تمھارے پاس آیا سچا دین نکالتے ہیں

الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

رسول کو اور تم کو اس بات پر کہ تم مانتے ہو اللہ کو

رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا

جو رب ہے تمھارا اگر تم نکلے ہو لڑنے کو

فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ تُسِرُّوْنَ

میری راہ میں اور طلب کرنے کو میری رضامندی تم ان کو چھپا کر بھیجتے ہو

اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ

دوستی کے پیغام اور مجھ کو خوب معلوم ہے جو

اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

چھپایا تم نے اور جو ظاہر کیا تم نے اور جو کوئی تم میں یہ کام

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝١

کرے تو وہ بھول گیا سیدھی راہ ①

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً

اگر تم ان کے ہاتھ آجاؤ ہوجائیں تمھارے دشمن

وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ

اور چلائیں تم پر اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں

بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۝٢ ؕ

برائی کے ساتھ اور چاہیں کہ کسی طرح تم بھی منکر ہوجاؤ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ

ہرگز کام نہ آئیں گے تمھارے کنبے والے اور نہ تمھاری اولاد

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ

قیامت کے دن وہ فیصلہ کرے گا تم میں اور اللہ

معانقة ١٦

بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝٣ قَدْ كَانَتْ لَكُمْ

جو تم کرتے ہو دیکھتا ہے ۝٣ تم کو

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَالَّذِیْنَ

چال چلنی چاہیے اچھی ابراہیم کی اور جو

مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا

اس کے ساتھ تھے جب انہوں نے کہا اپنی قوم کو ہم الگ ہیں

مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫

تم سے اور ان سے کہ جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے سوا

كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمُ

ہم منکر ہوئے تم سے اور کھل پڑی ہم میں اور تم میں

الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا

دشمنی اور بیر ہمیشہ کو یہاں تک کہ تم یقین لاؤ

بِاللّٰهِ وَحْدَهٗۤ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِیْمَ لِاَبِیْهِ

اللہ اکیلے پر مگر ایک کہنا ابراہیم کا اپنے باپ کو

لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ

کہ میں مانگوں کا معافی تیرے لیے اور مالک نہیں میں تیرے نفع کا

اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اللہ کے ہاتھ سے کسی چیز کا اے رب ہمارے ہم نے تجھ پر بھروسہ کیا

وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

اور تیری طرف رجوع ہوئے اور تیری طرف ہے سب کو پھر آنا ④

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اے رب ہمارے مت جانچ ہم پر کافروں کو

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ

اور ہم کو معاف کر اے رب ہمارے تو ہی ہے زبردست

الْحَكِيْمُ ⑤ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ

حکمت والا ⑤ البتہ تم کو بھلی چال چلنی چاہیے

اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ

ان کی جو کوئی امید رکھتا ہو اللہ کی

وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ

اور پچھلے دن کی اور جو کوئی منہ پھیرے تو

اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦﴾ عَسَى اللّٰهُ ع ۶

اللہ وہی ہے بے پروا سب تعریفوں والا ⑥ امید ہے کہ کر دے اللہ

اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ

تم میں اور جو دشمن ہیں تمہارے ان میں

عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ

دوستی اور اللہ سب کچھ کر سکتا ہے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٧﴾ لَا يَنْهٰىكُمُ

اللہ بخشنے والا مہربان ہے ⑦ اللہ تم کو منع نہیں کرتا

اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي

ان لوگوں سے جو لڑتے نہیں تم سے

الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دین پر اور نکالا نہیں تم کو تمہارے گھروں سے

اَنْ تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ

کہ ان سے کرو بھلائی اور انصاف کا سلوک

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿٨﴾ اِنَّمَا

بے شک اللہ چاہتا ہے انصاف والوں کو ﴿٨﴾ اللہ تو

يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قَاتَلُوْكُمْ

منع کرتا ہے تم کو ان سے جو لڑے تم سے

فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ

دین پر اور نکالا تم کو تمہارے گھروں سے

وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ

اور شریک ہوئے تمہارے نکالنے میں کہ ان سے کرو دوستی

وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٩﴾

اور جو کوئی ان سے دوستی کرے سو وہ لوگ وہی ہیں گناہ گار ﴿٩﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

اے ایمان والو ! جب آئیں تمہارے پاس ایمان والی عورتیں

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ

وطن چھوڑ کر ان کو جانچ لو اللہ خوب جانتا ہے

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ

ان کے ایمان کو پھر اگر جانو کہ وہ ایمان پر ہیں

فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا هُنَّ حِلٌّ

تو مت پھیرو ان کو کافروں کی طرف نہ یہ عورتیں حلال ہیں

لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ

ان کافروں کو اور نہ وہ کافر حلال ہیں ان عورتوں کو اور دے دو ان کافروں کو

مَّآ اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

جو ان کا خرچ ہوا ہو اور گناہ نہیں تم کو

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ؕ

کہ نکاح کرلو ان عورتوں سے جب ان کو دو ان کے مہر

وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْــَٔلُوْا

اور نہ رکھو اپنے قبضہ میں ناموس کافر عورتوں کے اور تم مانگ لو

مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ

جو تم نے خرچ کیا اور وہ کافر مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا

ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ؕ

یہ اللہ کا فیصلہ ہے تم میں فیصلہ کرتا ہے

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿١٠﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ

اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے ﴿١٠﴾ اور اگر جاتی رہیں تمھارے ہاتھ سے

شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ

کچھ عورتیں کافروں کی طرف

فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ

پھر تم ہاتھ مارو تو دے دو ان کو جن کی عورتیں

اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا

جاتی رہی ہیں جتنا انہوں نے خرچ کیا تھا اور ڈرتے رہو

اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿١١﴾

اللہ سے جس پر تم کو یقین ہے ﴿١١﴾

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ

اے نبی جب آئیں تیرے پاس مسلمان عورتیں

يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

بیعت کرنے کو اس بات پر کہ شریک نہ ٹھہرائیں اللہ کا

شَيْـًٔا وَّ لَا يَسْرِقْنَ وَ لَا يَزْنِيْنَ

کسی کو اور چوری نہ کریں اور بدکاری نہ کریں

وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ

اور اپنی اولاد کو نہ مار ڈالیں اور طوفان نہ لائیں

يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ

باندھ کر اپنے ہاتھوں اور پاؤں میں

وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ

اور تیری نافرمانی نہ کریں کسی بھلے کام میں تو ان کو بیعت کر لے

وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

اور معافی مانگ ان کے واسطے اللہ سے بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿١٢﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا

مہربان ہے ⑫ اے ایمان والو مت دوستی کرو

قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا

ان لوگوں سے کہ غصہ ہوا ہے اللہ ان پر وہ آس توڑ چکے ہیں

مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ

پچھلے گھر سے جیسے آس توڑی منکروں نے

اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ﴿١٣﴾ ع

قبر والوں سے ⑬

ع ٢ النصف ٧ ٨

(سورۂ صف مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٤) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٩) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦١) نمبر پر ہے اور سورۂ تغابن کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٢٢١) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (٩٠٠) حروف ہیں

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١﴾

زمین میں اور وہی ہے زبردست حکمت والا ①

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ

اے ایمان والو کیوں کہتے ہو منہ سے

مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ

جو نہیں کرتے ۝٢ بڑی بیزاری کی بات ہے

اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣

اللہ کے یہاں کہ کہو وہ چیز جو نہ کرو ۝٣

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ

اللہ چاہتا ہے ان لوگوں کو جو لڑتے ہیں

فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

اس کی راہ میں قطار باندھ کر گویا وہ دیوار ہیں

مَّرْصُوْصٌ ۝٤ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ

سیسہ پلائی ہوئی ۝٤ اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو

يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

اے قوم میری کیوں ستاتے ہو مجھ کو اور تم کو معلوم ہے

اَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا

کہ میں اللہ کا بھیجا آیا ہوں تمہارے پاس پھر جب وہ پھر گئے

اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی

تو پھیر دیے اللہ نے ان کے دل اور اللہ راہ نہیں دیتا

الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ عِیْسَی

نافرمان لوگوں کو ﴿۵﴾ اور جب کہا عیسیٰ

ابْنُ مَرْیَمَ یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ اِنِّیْ

مریم کے بیٹے نے اے بنی اسرائیل! میں

رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَیْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ

بھیجا ہوا آیا ہوں اللہ کا تمہارے پاس یقین کرنے والا اس پر جو

یَدَیَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ

مجھ سے آگے ہے تورات اور خوش خبری سنانے والا ایک رسول کی

یَّاْتِیْ مِنْۢ بَعْدِی اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ

جو آئے گا میرے بعد اس کا نام ہے احمد

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا

پھر جب آیا ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر کہنے لگے یہ

سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

جادو ہے صریح ⑥ اور اس سے زیادہ بے انصاف کون جو

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى

باندھے اللہ پر جھوٹ اور اس کو بلاتے ہیں

اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ

مسلمان ہونے کو اور اللہ راہ نہیں دیتا

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ؗ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا

بے انصاف لوگوں کو ⑦ چاہتے ہیں کہ بجھا دیں

نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ مُتِمُّ

اللہ کی روشنی اپنے منہ سے اور اللہ کو پوری کرنی ہے

نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿٨﴾ هُوَ الَّذِىْٓ

اپنی روشنی اور پڑے برا مانیں منکر ⑧ وہی ہے جس نے

اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ
بھیجا اپنا رسول راہ کی سوجھ دے کر اور سچا دین
الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ
کہ اس کو اوپر کرے سب دینوں سے اور پڑے
ع ٩/٩ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٩﴾ ع يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ
برا مانیں شرک کرنے والے ﴿٩﴾ اے ایمان
اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ
والو میں بتلاؤں تم کو ایسی سوداگری
تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿١٠﴾
جو بچائے تم کو ایک عذاب دردناک سے ﴿١٠﴾
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ
ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور لڑو
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ
اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور اپنی جان سے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۱﴾ۙ

یہ بہتر ہے تمھارے حق میں اگر تم سمجھ رکھتے ہو ﴿۱۱﴾

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

بخشے گا وہ تمھارے گناہ اور داخل کرے گا تم کو

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں

وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ

اور ستھرے گھروں میں بسنے کے باغوں کے اندر

ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۱۲﴾ۙ وَاُخْرٰى

یہ ہے بڑی مراد ملنی ﴿۱۲﴾ اور ایک اور چیز دے

تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ

جس کو تم چاہتے ہو مدد اللہ کی طرف سے اور فتح

قَرِيْبٌ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

جلدی اور خوشی سنا دے ایمان والوں کو ﴿۱۳﴾ اے

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ كَمَا

ایمان والو تم ہوجاؤ مددگار اللہ کے جیسے

قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ

کہا عیسٰی مریم کے بیٹے نے اپنے یاروں کو

مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ

کون ہے کہ مدد کرے میری اللہ کی راہ میں بولے

الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ

یار ہم ہیں مددگار اللہ کے پھر ایمان لایا

طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ

ایک فرقہ بنی اسرائیل سے اور منکر ہوا

طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى

ایک فرقہ پھر قوت دی ہم نے ان کو جو ایمان لائے تھے

عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿١٤﴾ ع

ان کے دشمنوں پر پھر ہو رہے غالب ﴿١٤﴾

ع ٢ ١٠/٥

(سورۂ جمعہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١١) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٢) نمبر پر ہے اور سورۂ صف کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٧٢٠) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ کہ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ

زمین میں بادشاہ پاک ذات زبردست

الْحَكِيْمِ ① هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي

حکمتوں والا ① وہی ہے جس نے اٹھایا

الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ

ان پڑھوں میں ایک رسول انہی میں کا پڑھ کر سناتا ہے ان کو

اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ

اس کی آیتیں اور ان کو سنوارتا ہے اور سکھلاتا ہے ان کو کتاب

وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ

اور عقل مندی اور اس سے پہلے وہ پڑے ہوئے تھے

ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ ② وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا

صریح بھول میں ② اور اٹھایا اس رسول کو ایک دوسرے لوگوں کے واسطے بھی

يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

انہی میں سے جو ابھی نہیں ملے اور ان میں وہی ہے زبردست حکمت والا ③

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یہ بڑائی اللہ کی ہے دیتا ہے جس کو چاہے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④ مَثَلُ

اور اللہ کا فضل بڑا ہے ④ مثال

الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا

ان لوگوں کی جن پر لادی تورات پھر نہ اٹھائی انہوں نے

كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ

جیسے مثال گدھے کی کہ پیٹھ پر لے چلتا ہے کتابیں، بری

مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ

مثال ہے ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا اللہ کی باتوں کو

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٥﴾

اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو ﴿٥﴾

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ

تو کہہ اے یہودی ہونے والو اگر تم کو دعویٰ ہے

اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

کہ تم دوست ہو اللہ کے سب لوگوں کے سوا

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾

تو مناؤ اپنے مرنے کو اگر تم سچے ہو ﴿٦﴾

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط

اور وہ کبھی نہ منائیں گے اپنا مرنا ان کاموں کی وجہ سے جن کو آگے بھیج چکے ہیں انکے ہاتھ

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

اور اللہ کو خوب معلوم ہیں سب گناہ گار ﴿٧﴾ تو کہہ موت

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ

وہ جس سے تم بھاگتے ہو سو وہ تم سے ضرور ملنے والی ہے

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

پھر تم پھیرے جاؤ گے اس چھپے اور کھلے جاننے والے کے پاس

فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۸ ع ع ۸ ۱

پھر جتلا دے گا تم کو جو تم کرتے تھے ۸

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب اذان ہو نماز کی

مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کی یاد کو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

اور چھوڑ دو خریدو فروخت یہ بہتر ہے تمھارے حق میں اگر

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۹ فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

تم کو سمجھ ہے ۹ پھر جب تمام ہو چکے نماز

فَانْتَشِرُوْا فِى الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ

تو پھیل پڑو زمین میں اور ڈھونڈو

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ

فضل اللہ کا اور یاد کرو اللہ کو بہت سا تاکہ

تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَاۨ

تمہارا بھلا ہو ﴿١٠﴾ اور جب دیکھیں سودا بکتا یا کچھ تماشہ

انْفَضُّوْۤا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ قُلْ

متفرق ہوجائیں اس کی طرف اور تجھ کو چھوڑ جائیں کھڑا تو کہہ

مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ

جو اللہ کے پاس ہے سو بہتر ہے تماشہ سے اور

اَلتِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿١١﴾ ع ع ٢ ١٢

سوداگری سے اور اللہ بہتر ہے روزی دینے والا ﴿١١﴾

(سورۂ منافقون مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (١١) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٣) نمبر پر ہے اور سورۂ حج کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (١٨٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٩٧٦) حروف ہیں

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ

جب آئیں تیرے پاس منافق کہیں ہم قائل ہیں

وقف لازم

اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

تو رسول ہے اللہ کا اور اللہ جانتا ہے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ

کہ تو اس کا رسول ہے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ

الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿١﴾ اِتَّخَذُوْٓا

یہ منافق جھوٹے ہیں ﴿١﴾ انہوں نے رکھا ہے

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

اپنی قسموں کو ڈھال بنا کر پھر روکتے ہیں

اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٢﴾

اللہ کی راہ سے یہ لوگ برے کام ہیں جو کر رہے ہیں ﴿٢﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ

یہ اس لیے کہ وہ ایمان لائے پھر منکر ہوگئے پھر مہر لگ گئی

عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٣﴾

ان کے دل پر سو وہ اب کچھ نہیں سمجھتے ﴿٣﴾

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ
اور جب تو دیکھے ان کو تو اچھے لگیں تجھ کو ان کے ڈیل
وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ
اور اگر بات کہیں سنے تو ان کی بات کیسے ہیں جیسے کہ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ
لکڑی لگا دی دیوار سے جو کوئی چیخ جانیں
عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قَاتَلَهُمُ
ہم ہی پر بلا آئی وہی ہیں دشمن ان سے بچتا رہ گردن مارے ان کی
اللّٰهُ ز اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اللہ کہاں سے پھرے جاتے ہیں ﴿٤﴾ اور جب کہیے ان کو
تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا
آؤ معاف کرا دے تم کو رسول اللہ کا مٹکاتے ہیں
رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
اپنے سر اور تو دیکھے کہ وہ رکتے ہیں اور وہ

مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۵ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ

غرور کرتے ہیں ۵ برابر ہے ان پر

اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ

تو معافی چاہے ان کی یا نہ معافی چاہے

لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

ہرگز نہ معاف کرے گا ان کو اللہ بے شک

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ٦ هُمُ

راہ نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو ٦ وہی ہیں

الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ

جو کہتے ہیں مت خرچ کرو ان پر جو

عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ

پاس رہتے ہیں رسول اللہ کے یہاں تک کہ متفرق ہوجائیں

وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اور اللہ کے ہیں خزانے آسمانوں کے اور زمین کے

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾

لیکن منافق نہیں سمجھتے ⑦

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ

کہتے ہیں البتہ اگر ہم پھر گئے مدینہ کو

لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط

تو نکال دے گا جس کا زور ہے وہاں سے کمزور لوگوں کو

وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ

اور زور تو اللہ کا ہے اور اس کے رسول کا اور ایمان والوں کا

وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾ ع ع ٨/١٣

لیکن منافق نہیں جانتے ⑧

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ

اے ایمان والو غافل نہ کردیں تم کو

اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ

تمھارے مال اور تمھاری اولاد اللہ کی یاد

اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ

سے اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ ہیں

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

ٹوٹے میں ﴿٩﴾ اور خرچ کرو کچھ

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ

ہمارا دیا ہوا اس سے پہلے کہ آپہنچے تم میں کسی کو

الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ

موت تب کہے اے رب کیوں نہ ڈھیل دی تو نے مجھ کو

اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ

ایک تھوڑی سی مدت کہ میں خیرات کرتا اور ہوجاتا

مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾ وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ

نیک لوگوں میں ﴿١٠﴾ اور ہرگز نہ ڈھیل دے گا اللہ

نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ

کسی جی کو جب آپہنچا اس کا وعدہ اور اللہ کو

ع ٦ / ٤ / ١٤

خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾ ع

خبر ہے جو تم کرتے ہو ⑪

(سورۂ تغابن مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (١٨) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٨)
نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٤) نمبر پر ہے اور سورۂ تحریم کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٢٤١) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٠٧٠) حروف ہیں

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا

پاکی بول رہا ہے اللہ کی جو کچھ ہے آسمانوں میں اور جو کچھ ہے

فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز

زمین میں اسی کا راج ہے اور اسی کو تعریف ہے

وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾ هُوَ

اور وہی ہر چیز کر سکتا ہے ① وہی ہے

الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

جس نے تم کو بنایا پھر کوئی تم میں منکر ہے

وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

اور کوئی تم میں ایمان دار اور اللہ جو تم کرتے ہو

بَصِيْرٌ ﴿٢﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

دیکھتا ہے ② بنایا آسمانوں کو اور زمین کو

بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ

تدبیر سے اور صورت کھینچی تمھاری پھر اچھی بنائی تمھاری صورت

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾ يَعْلَمُ مَا

اور اس کی طرف سب کو پھر جانا ہے ③ جانتا ہے جو کچھ ہے

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

آسمانوں میں اور زمین میں اور جانتا ہے جو

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ

تم چھپاتے ہو اور جو کھول کر کرتے ہو اور اللہ کو معلوم ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا

جیوں کی بات ④ کیا پہنچی نہیں تم کو خبر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۫ فَذَاقُوْا

ان لوگوں کی جو منکر ہو چکے ہیں پہلے، پھر انہوں نے چکھی

وَبَالَ اَمۡرِهِمۡ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۵

سزا اپنے کام کی اور ان کو عذاب دردناک ہے ۵

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتۡ تَّاۡتِيۡهِمۡ رُسُلُهُمۡ

یہ اس لیے کہ لاتے تھے ان کے پاس ان کے رسول

بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالُوۡۤا اَبَشَرٌ يَّهۡدُوۡنَنَا ۡز

نشانیاں پھر کہتے کیا آدمی ہم کو راہ سمجھائیں گے

فَكَفَرُوۡا وَتَوَلَّوۡا وَّاسۡتَغۡنَى اللّٰهُ ؕ

پھر منکر ہوئے اور منہ موڑ لیا اور اللہ نے بےپروائی کی

وَاللّٰهُ غَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ٦ زَعَمَ الَّذِيۡنَ

اور اللہ بےپروا ہے سب تعریفوں والا ٦ دعویٰ کرتے ہیں

كَفَرُوۡۤا اَنۡ لَّنۡ يُّبۡعَثُوۡا ؕ قُلۡ بَلٰى

منکر کہ ہرگز ان کو کوئی نہ اٹھائے گا تو کہہ کیوں نہیں

وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

قسم ہے میرے رب کی تم کو بےشک اٹھانا ہے پھر تم کو جتلانا ہے جو کچھ

عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦

تم نے کیا اور یہ اللہ پر آسان ہے ⑦

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور پر

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

جو ہم نے اتارا اور اللہ کو تمہارے سب کام کی

خَبِيْرٌ ⑧ يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ

خبر ہے ⑧ جس دن تم کو اکٹھا کرے گا

الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ

جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار جیت کا اور جو کوئی

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ

یقین لائے اللہ پر اور کرے کام بھلا اتار دے گا

عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

اس پر اس کی برائیاں اور داخل کرے گا اس کو باغوں میں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ

جن کے نیچے بہتی ہیں ندیاں رہا کریں ان میں ہمیشہ

اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾

یہی ہے بڑی مراد ملنی ﴿۹﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ

اور جو لوگ منکر ہوئے اور جھٹلائیں انہوں نے ہماری آیتیں

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ

وہ لوگ ہیں دوزخ والے رہا کریں

فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ ع مَآ اَصَابَ النصف ۱۵ ع

اسی میں اور بری جگہ جا پہنچے ﴿۱۰﴾ نہیں پہنچتی

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

کوئی تکلیف بدون حکم اللہ کے اور جو کوئی

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

یقین لائے اللہ پر وہ راہ بتلائے اس کے دل کو اور اللہ کو ہر

شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِیۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِیۡعُوا
چیز معلوم ہے ⑪ اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو
الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّیۡتُمۡ فَاِنَّمَا عَلٰی
رسول کا پھر اگر تم منہ موڑو تو ہمارے
رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِیۡنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ
رسول کا تو یہی کام ہے پہنچا دینا کھول کر ⑫ اللہ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَکَّلِ
اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ پر چاہیے بھروسہ کریں
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا
ایمان والے ⑬ اے ایمان والو
اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِکُمۡ وَاَوۡلَادِکُمۡ
تمھاری بعض جورویئں اور اولاد
عَدُوًّا لَّکُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ
دشمن ہیں تمھارے سو ان سے بچتے رہو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ

معاف کرو اور درگزرو اور بخشو تو

اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ

اللہ ہے بخشنے والا مہربان ﴿۱۴﴾ تمھارے مال

وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ

اور تمھاری اولاد یہی ہیں جانچنے کو اور اللہ جو ہے اس کے پاس ہے

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا

ثواب بڑا ﴿۱۵﴾ سو ڈرو اللہ سے جہاں تک

اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا

ہو سکے اور سنو اور مانو

وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ

اور خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جس کو

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

بچایا دیا اپنے جی کے لالچ سے سو وہ لوگ وہی

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾ اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا

مراد کو پہنچے ﴿۱۶﴾ اگر قرض دو اللہ کو

حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ط

اچھی طرح پر قرض دینا وہ دونا کر دے تم کو اور تم کو بخشے

وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ

اور اللہ قدردان ہے تحمل والا ﴿۱۷﴾ جاننے والا پوشیدہ

وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾ ع

ع ۲ ۸ ۱۲

اور ظاہر کا زبردست حکمت والا ﴿۱۸﴾

(سورۂ طلاق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۲) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۶۵) نمبر پر ہے اور سورۂ انسان کے بعد نازل ہوئی ہے ۔)

اس میں (۲۴۹) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۰۶۰) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ

اے نبی جب تم طلاق دو عورتوں کو

فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

تو ان کو طلاق دو ان کی عدت پر اور گنتے رہو

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ

عدت کو اور ڈرو اللہ سے جو رب ہے تمہارا

لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ

مت نکالو ان کو ان کے گھروں سے

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ

اور وہ بھی نہ نکلیں مگر جو کریں صریح

مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

بے حیائی اور یہ حدیں ہیں باندھی ہوئی اللہ کی اور جو کوئی

يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ

بڑھے اللہ کی حدوں سے تو اس نے برا کیا اپنا

لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

اس کو خبر نہیں شاید اللہ پیدا کر دے اس طلاق

ذٰلِكَ اَمْرًا ۝١ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ

کے بعد نئی صورت ۝١ پھر جب پہنچیں اپنے وعدہ کو

فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ

تو رکھ لو ان کو دستور کے موافق یا چھوڑ دو ان کو

بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَیْ عَدْلٍ

دستور کے موافق اور گواہ کرلو دو معتبر

مِّنْكُمْ وَاَقِیْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ

اپنے میں کے اور سیدھی ادا کرو گواہی اللہ کے واسطے

ذٰلِكُمْ یُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ یُؤْمِنُ

یہ بات جو ہے اس سے سمجھ جائے گا جو کوئی یقین رکھتا ہوگا

بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ۬ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ

اللہ پر اور پچھلے دن پر اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے

یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝۲ۙ وَّیَرْزُقْهُ

وہ کر دے اس کا گزراہ ۝۲ اور روزی دے اس کو

مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ

جہاں سے اس کو خیال بھی نہ ہو اور جو کوئی بھروسہ رکھے

عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ

اللہ پر تو وہ اس کو کافی ہے تحقیق اللہ پورا کرلیتا ہے

اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا ﴿٣﴾

اپنا کام اللہ نے رکھا ہے ہر چیز کا اندازہ ﴿٣﴾

وَ الّٰٓـِٔیْ یَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِیْضِ مِنْ

اور جو عورتیں ناامید ہوگئیں حیض سے

نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ

تمھاری عورتوں میں اگر تم کو شبہ رہ گیا تو ان کی عدت ہے

ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّ الّٰٓـِٔیْ لَمْ یَحِضْنَ ؕ

تین مہینے اور ایسے ہی جن کو حیض نہیں آیا

وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

اور جن کے پیٹ میں بچہ ہے ان کی عدت یہ ہے کہ

یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ

جن لیں پیٹ کا بچہ اور جو کوئی ڈرتا ہے اللہ سے

يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

کر دے وہ اس کے کام میں آسانی ④

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ط

یہ حکم ہے اللہ کا جو اتارا تمھاری طرف

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ

اور جو کوئی ڈرتا رہے اللہ سے اتار دے اس پر سے اس کی برائیاں

وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ⑤ اَسْكِنُوْهُنَّ

اور بڑھا دے اس کو ثواب ⑤ ان کو گھر دو رہنے کے واسطے

مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ

جہاں تم آپ رہو اپنے مقدور کے موافق

وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ط

اور ایذا دینا نہ چاہو ان کو تاکہ تنگ پکڑو ان کو

وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ

اور اگر رکھتی ہوں پیٹ میں بچہ تو ان پر خرچ کرو

حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ

جب تک جنیں پیٹ کا بچہ پھر اگر وہ دودھ پلائیں

لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا

تمھاری خاطر تو دو ان کو ان کا بدلہ اور سکھاؤ

بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

آپس میں نیکی اور اگر ضد کرو آپس میں

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ؕ ﴿٦﴾ لِيُنْفِقْ

تو دودھ پلائے گی اس کی خاطر اور کوئی عورت ﴿٦﴾ چاہیے خرچ کرے

ذُوْسَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ

وسعت والا اپنی وسعت کے موافق اور جس کو نپی تلی ملتی ہے

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ

اس کی روزی تو خرچ کرے جیسا کہ دیا ہے اس کو اللہ نے

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا ؕ

اللہ کسی پر تکلیف نہیں رکھتا مگر اسی قدر جو اس کو دیا

ع ١٧

سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ⑦ ع

اب کر دے گا اللہ سختی کے پیچھے کچھ آسانی ⑦

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ

اور کتنی بستیاں کہ نکل چکیں حکم سے

رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا

اپنے رب کے اور اس کے رسولوں کے پھر ہم نے حساب میں پکڑا ان کو

شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ⑧

سخت حساب میں اور آفت ڈالی ان پر بن دیکھی آفت ⑧

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

پھر چکھی انہوں نے سزا اپنے کام کی اور آخرت کو

اَمْرِهَا خُسْرًا ⑨ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

ان کے کام میں ٹوٹا گیا ⑨ تیار رکھا ہے اللہ نے واسطے ان کے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي

سخت عذاب سو ڈرتے رہو اللہ سے اے

مع
اُولِی الْاَلْبَابِ ۛۚ ج صلے ٥ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۛ ج قَدْ
عقل والو جن کو یقین ہے بے شک
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَیْكُمْ ذِكْرًا ⑩ لا رَّسُوْلًا
اللہ نے اتاری ہے تم پر نصیحت ⑩ رسول ہے
یَّتْلُوْا عَلَیْكُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ مُبَیِّنٰتٍ
جو پڑھ کر سناتا ہے تم کو اللہ کی آیتیں کھول کر سنانے والی
لِّیُخْرِجَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
تاکہ نکالے ان لوگوں کو جو کہ یقین لائے اور کیے
الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
بھلے کام اندھیروں سے اجالے میں
وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا
اور جو کوئی یقین لائے اللہ پر اور کرے کچھ بھلائی
یُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
اس کو داخل کرے باغوں میں نیچے بہتی ہیں جن کے

الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ قَدۡ

نہریں سدا رہیں ان میں ہمیشہ، البتہ

اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿۱۱﴾ اَللّٰهُ الَّذِىۡ

خوب دی اللہ نے اس کو روزی ⑪ اللہ وہ ہے جس نے

خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ

بنائے سات آسمان اور زمین بھی

مِثۡلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الۡاَمۡرُ بَيۡنَهُنَّ

اتنی ہی اترتا ہے اس کا حکم ان کے اندر

لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ

تاکہ تم جانو کہ اللہ ہر چیز

قَدِيۡرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ اَحَاطَ بِكُلِّ

کرسکتا ہے اور اللہ کے علم میں سمائی ہے

شَىۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾ ع

ع ۲ ۵ ۱۸

ہر چیز کی ⑫

(سورۂ تحریم مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠٧) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٦) نمبر پہ ہے اور سورۂ حجرات کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (٢٤٧) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٠٦٠) حروف ہیں

يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ

اے نبی تو کیوں حرام کرتا ہے جو حلال کیا اللہ نے

لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ

تجھ پر چاہتا ہے تو رضامندی اپنی عورتوں کی

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ

اور اللہ بخشنے والا ہے مہربان ① مقرر کردیا

اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ

اللہ نے تمھارے لیے کھول ڈالنا تمھاری قسموں کا اور اللہ

مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ②

مالک ہے تمھارا اور وہی ہے سب کچھ جانتا حکمت والا ②

وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ

اور جب چھپا کر کہی نبی نے اپنی کسی عورت سے

حَدِيۡثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتۡ بِهٖ وَاَظۡهَرَهُ

ایک بات پھر جب اس نے خبر کردی اس کی اور اللہ نے جتلا دی

اللّٰهُ عَلَيۡهِ عَرَّفَ بَعۡضَهٗ وَاَعۡرَضَ

نبی کو وہ بات تو جتلائی نبی نے اس میں سے کچھ اور ٹلا دی

عَنۡۢ بَعۡضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتۡ

کچھ پھر جب وہ جتلائی عورت کو بولی

مَنۡ اَنۡۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِىَ الۡعَلِيۡمُ

تجھ کو کس نے بتلا دی یہ، کہا مجھ کو بتایا اس خبر والے

الۡخَبِيۡرُ ﴿٣﴾ اِنۡ تَتُوۡبَاۤ اِلَى اللّٰهِ فَقَدۡ

واقف نے ﴿٣﴾ اگر تم دونوں توبہ کرتی ہو تو

صَغَتۡ قُلُوۡبُكُمَا ۚ وَاِنۡ تَظٰهَرَا عَلَيۡهِ

جھک پڑے ہیں دل تمھارے اور اگر تم دونوں چڑھائی کرو گی اس پر

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوۡلٰٮهُ وَجِبۡرِيۡلُ

تو اللہ ہے اس کا رفیق اور جبرائیل

وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

اور نیک بخت ایمان والے اور فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ﴿٤﴾ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ

اس کے پیچھے مددگار ہیں ﴿٤﴾ اگر نبی چھوڑ دے تم سب کو

اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

ابھی اس کا رب بدلے میں دے دے اس کو عورتیں تم سے بہتر

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ

حکم بردار یقین رکھنے والیاں نماز میں کھڑی ہونے والیاں توبہ کرنے والیاں

عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿٥﴾

بندگی بجالانے والیاں روزہ رکھنے والیاں بیاہیاں اور کنواریاں ﴿٥﴾

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ

اے ایمان والو بچاؤ اپنی جان کو

وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ

اور اپنے گھر والوں کو اس آگ سے جس کی چھپٹیاں ہیں آدمی

وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

اور پتھر اس پر مقرر ہیں فرشتے تندخو زبردست

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ

نافرمانی نہیں کرتے اللہ کی جو بات فرمائے ان کو اور وہی کام کرتے ہیں

مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿٦﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جو ان کو حکم ہو ﴿٦﴾ اے منکر ہونے والو

لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا

مت بہانے بتلاؤ آج کے دن وہی بدلہ پاؤ گے جو

كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع ١ ٧ ١٩

تم کرتے تھے ﴿٧﴾ اے ایمان والو

اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ

توبہ کرو اللہ کی طرف صاف دل کی توبہ

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ

امید ہے تمہارا رب اتار دے تم پر سے تمہاری برائیاں

وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

اور داخل کرے تم کو باغوں میں جن کے نیچے بہتی ہیں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ

نہریں جس دن کہ اللہ ذلیل نہ کرے گا نبی کو اور ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ

جو یقین لائے ہیں اس کے ساتھ ان کی روشنی دوڑتی ہے

اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ

ان کے آگے اور ان کے داہنے کہتے ہیں اے رب ہمارے

اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى

پوری کردے ہم کو ہماری روشنی اور معاف کر ہم کو بے شک تو

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٨﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

سب کچھ کرسکتا ہے ﴿٨﴾ اے نبی لڑائی کر

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ

منکروں سے اور دغابازوں سے اور سختی کر ان پر

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿٩﴾

اور ان کا گھر دوزخ ہے اور بری جگہ جا پہنچے ﴿٩﴾

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا

اللہ نے بتلائی ایک مثل منکروں کے واسطے

امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ؕ كَانَتَا

عورت نوح کی اور عورت لوط کی گھر میں تھیں دونوں

تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ

دو نیک بندوں کے ہمارے نیک بندوں میں سے

فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ

پھر انہوں نے ان سے چوری کی پھر وہ کام نہ آئے ان کے

اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

اللہ کے ہاتھ سے کچھ بھی اور حکم ہوا کہ چلی جاؤ دوزخ میں

الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ

جانے والوں کے ساتھ ﴿١٠﴾ اور اللہ نے بتلائی ایک مثل

وقف لازم

اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ قَالَتْ

ایمان والوں کے لیے عورت فرعون کی جب بولی

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ

اے رب بنا میرے واسطے اپنے پاس ایک گھر بہشت میں

وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ

اور بچا نکال مجھ کو فرعون سے اور اس کے کام سے اور بچا نکال مجھ کو

مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

ظالم لوگوں سے ﴿۱۱﴾ اور مریم بیٹی

عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا

عمران کی جس نے روکے رکھا اپنی شہوت کی جگہ کو پھر ہم نے پھونک دی

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ

اس میں ایک اپنی طرف سے جان اور سچا جانا اپنے رب کی

رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ﴿۱۲﴾ ع

باتوں کو اور اس کی کتابوں کو اور وہ تھی بندگی کرنے والوں میں ﴿۱۲﴾

ع ۲۰/۵

(سورہ ملک مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٣٠) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٧) نمبر پر ہے اور سورۂ طور کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٣٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (١٣١٣) حروف ہیں

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْكُ ز وَهُوَ

بڑی برکت ہے اس کی جس کے ہاتھ میں ہے راج اور وہ

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ نِ ۙلا ① الَّذِیْ

سب کچھ کرسکتا ہے ① جس نے

خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوةَ لِیَبْلُوَكُمْ

بنایا مرنا اور جینا تاکہ تم کو جانچے

اَیُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَهُوَ الْعَزِیْزُ

کون تم میں اچھا کرتا ہے کام اور وہ زبردست ہے

الْغَفُوْرُ ② الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

بخشنے والا ② جس نے بنائے سات آسمان

طِبَاقًا ط مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

تہ پر تہ کیا دیکھتا ہے تو رحمان کے بنانے میں

مِنۡ تَفٰوُتٍ ؕ فَارۡجِعِ الۡبَصَرَ ۙ هَلۡ

کچھ فرق پھر دوبارہ نگاہ کر، کہیں

تَرٰی مِنۡ فُطُوۡرٍ ﴿۳﴾ ثُمَّ ارۡجِعِ الۡبَصَرَ

نظر آتی ہے تجھ کو دراڑ ③ پھر لوٹا کر نگاہ کر

کَرَّتَیۡنِ یَنۡقَلِبۡ اِلَیۡكَ الۡبَصَرُ خَاسِئًا

دو دو بار لوٹ آئے گی تیرے پاس تیری نگاہ رد ہو کر

وَّهُوَ حَسِیۡرٌ ﴿۴﴾ وَلَقَدۡ زَیَّنَّا السَّمَآءَ

تھک کر ④ اور ہم نے رونق دی سب سے ورلے

الدُّنۡیَا بِمَصَابِیۡحَ وَجَعَلۡنٰهَا رُجُوۡمًا

آسمان کو چراغوں سے اور ان سے کر رکھی ہے ہم نے پھینک مار

لِّلشَّیٰطِیۡنِ وَاَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابَ

شیطانوں کے واسطے اور رکھا ہے ان کے واسطے عذاب

السَّعِیۡرِ ﴿۵﴾ وَلِلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا بِرَبِّهِمۡ

دہکتی آگ کا ⑤ اور جو لوگ منکر ہوئے اپنے رب سے ان کے واسطے ہے

عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿٦﴾

عذاب دوزخ کا اور بری جگہ جا پہنچے ﴿٦﴾

اِذَآ اُلْقُوْا فِیْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِیْقًا

جب اس میں ڈالے جائیں گے سنیں گے اس کا دھاڑنا

وَّهِیَ تَفُوْرُ ﴿٧﴾ لا تَكَادُ تَمَیَّزُ مِنَ

اور وہ اچھل رہی ہوگی ﴿٧﴾ ایسا لگتا ہے کہ پھٹ پڑے گی

الْغَیْظِ ؕ كُلَّمَاۤ اُلْقِیَ فِیْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ

جوش سے جس وقت پڑے اس میں ایک گروہ پوچھیں ان سے

خَزَنَتُهَاۤ اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَذِیْرٌ ﴿٨﴾ قَالُوْا

دوزخ کے داروغہ کیا نہ پہنچا تھا تمھارے پاس کوئی ڈر سنانے والا ﴿٨﴾ وہ بولیں

بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِیْرٌ ۙ۵ فَكَذَّبْنَا

کیوں نہیں، ہمارے پاس پہنچا تھا ڈر سنانے والا پھر ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ ۚ ۖ

اور کہا نہیں اتاری اللہ نے کوئی چیز

اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا فِیۡ ضَلٰلٍ كَبِیۡرٍ ۝۹ وَقَالُوۡا

تم تو پڑے ہوئے ہو بڑے بہکاوے میں ⑨ اور کہیں گے

لَوۡ كُنَّا نَسۡمَعُ اَوۡ نَعۡقِلُ مَا كُنَّا

اگر ہم ہوتے سنتے یا سمجھتے تو نہ ہوتے

فِیۡۤ اَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ۝۱۰ فَاعۡتَرَفُوۡا

دوزخ والوں میں ⑩ سو قائل ہوگئے

بِذَنۡۢبِهِمۡ ۚ فَسُحۡقًا لِّاَصۡحٰبِ السَّعِیۡرِ ۝۱۱

اپنے گناہ کے اب دفع ہوجائیں دوزخ والے ⑪

اِنَّ الَّذِیۡنَ یَخۡشَوۡنَ رَبَّهُمۡ بِالۡغَیۡبِ

جو لوگ ڈرتے ہیں اپنے رب سے بن دیکھے

لَهُمۡ مَّغۡفِرَةٌ وَّاَجۡرٌ كَبِیۡرٌ ۝۱۲ وَاَسِرُّوۡا

ان کے لیے معافی ہے اور ثواب بڑا ⑫ اور تم چھپا کر کہو

قَوۡلَكُمۡ اَوِ اجۡهَرُوۡا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِیۡمٌۢ

اپنی بات یا کھول کر وہ خوب جانتا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿١٣﴾ اَلَا یَعْلَمُ مَنْ

جیوں کے بھید ﴿١٣﴾ بھلا وہ نہ جانے جس نے

خَلَقَ ؕ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿١٤﴾ ع

ع ١٤

بنایا اور وہی ہے بھید جاننے والا خبردار ﴿١٤﴾

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا

وہی ہے جس نے کیا تمہارے آگے زمین کو پست

فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ

اب چلو پھرو اس کے کندھوں پر اور کھاؤ

رِّزْقِهٖ ؕ وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ ﴿١٥﴾ ءَاَمِنْتُمْ

کچھ اس کی دی ہوئی روزی اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے ﴿١٥﴾ کیا تم نڈر ہو گئے

مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ

اس سے جو آسمان میں ہے اس سے کہ دھنسا دے تم کو

الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ﴿١٦﴾ لا اَمْ اَمِنْتُمْ

زمین میں پھر تبھی وہ لرزنے لگے ﴿١٦﴾ یا نڈر ہو گئے ہو

مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ

اس سے جو آسمان میں ہے اس بات سے کہ برسا دے تم پر

حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿١٧﴾

مینہ پتھروں کا سو جان لو گے کیسا ہے میرا ڈرانا ﴿١٧﴾

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ

اور جھٹلا چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے

فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿١٨﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا

پھر کیسا ہوا میرا انکار ﴿١٨﴾ اور کیا نہیں دیکھتے ہو

اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ؕؔ

وقف غفران وقف منزل وقف لازم

اڑتے جانوروں کو اپنے اوپر پر کھولے ہوئے اور پر جھپکتے ہوئے

مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ اِنَّهٗ بِكُلِّ

ان کو کوئی نہیں تھام رہا رحمان کے سوا اس کی نگاہ میں

شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿١٩﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ

ہے ہر چیز ﴿١٩﴾ بھلا وہ کون ہے جو

هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ

فوج ہے تمھاری مدد کرے تمھاری

الرَّحْمٰنِ ؕ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ

رحمان کے سوا منکر پڑے ہیں

غُرُوْرٍ ﴿٢٠﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ يَرْزُقُكُمْ

برے بہکائے ہیں ﴿٢٠﴾ بھلا وہ کون ہے جو روزی دے تم کو

اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا

اگر وہ رکھ چھوڑے اپنی روزی، کوئی نہیں پر اڑ رہے ہیں

فِیْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿٢١﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِیْ

شرارت اور بدکنے پر ﴿٢١﴾ بھلا ایک جو چلے

مُكِبًّا عَلٰى وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤى اَمَّنْ يَّمْشِیْ

اوندھا اپنے منہ کے بل وہ سیدھی راہ پائے یا وہ شخص جو چلے

سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢٢﴾ قُلْ

سیدھا ایک سیدھی راہ پر ﴿٢٢﴾ تو کہہ

هُوَ الَّذِىْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

وہی ہے جس نے تم کو بنا کھڑا کیا اور بنا دیے تمھارے واسطے

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِيْلًا

کان اور آنکھیں اور دل تم بہت تھوڑا

مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ الَّذِىْ

حق مانتے ہو ﴿٢٣﴾ تو کہہ وہی ہے جس نے

ذَرَاَكُمْ فِى الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿٢٤﴾

کھنڈا دیا تم کو زمین میں اور اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿٢٤﴾

وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ

اور کہتے ہیں کب ہوگا یہ وعدہ اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿٢٥﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ

سچے ہو ﴿٢٥﴾ تو کہہ خبر تو ہے اللہ ہی کے پاس

وَاِنَّمَآ اَنَا۠ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا

اور میرا کام تو یہی ڈر سنا دینا ہے کھول کر ﴿٢٦﴾ پھر جب

رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِيْنَ

دیکھیں گے کہ وہ پاس آلگا تو بگڑ جائیں گے منہ

كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ

منکروں کے اور کہے گا یہی ہے جس کو تم

بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿٢٧﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ

مانگتے تھے ﴿۲۷﴾ تو کہہ بھلا دیکھو تو اگر

اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

ہلاک کردے مجھ کو اللہ اور میرے ساتھ والوں کو یا ہم پر رحم کرے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ

پھر وہ کون ہے جو بچائے منکروں کو عذاب

اَلِيْمٍ ﴿٢٨﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ

دردناک سے ﴿۲۸﴾ تو کہہ وہی رحمان ہے ہم نے اس کو مانا

وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ

اور اسی پر بھروسہ کیا سو اب تم جان لو گے کون

هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿٢٩﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ

پڑا ہے صریح بہکائے میں ﴿٢٩﴾ تو کہہ بھلا دیکھو تو

اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

اگر ہوجائے صبح کو پانی تمہارا خشک پھر کون ہے جو

یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿٣٠﴾ ع

لائے تمہارے پاس پانی نتھرا ﴿٣٠﴾

ع ٢/٢

(سورۂ قلم مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (١٧) سے (٣٣) تک اور آیت نمبر (٤٨) سے (٥٠) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٥٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٨) نمبر پر ہے اور سورۂ علق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٠٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (١٢٥٦) حروف ہیں

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿١﴾ لا مَآ اَنْتَ

قسم ہے قلم کی اور جو کچھ لکھتے ہیں ﴿١﴾ تو نہیں

بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢﴾ ج وَاِنَّ

اپنے رب کے فضل سے دیوانہ ﴿٢﴾ اور

لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿٣﴾ ج وَاِنَّكَ

تیرے واسطے بدلہ ہے بے انتہا ﴿٣﴾ اور تو

لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ﴿۴﴾ فَسَتُبْصِرُ

پیدا ہوا ہے بڑے خلق پر ﴿۴﴾ سو اب تو بھی دیکھ لے گا

وَیُبْصِرُوْنَ ﴿۵﴾ بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿۶﴾

اور وہ بھی دیکھ لے گا ﴿۵﴾ کہ کون ہے تم میں جو بچل رہا ہے ﴿۶﴾

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ

بے شک تیرا رب وہی خوب جانے اس کو جو بہکا

سَبِیْلِهٖ ۪ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿۷﴾

اس کی راہ سے اور وہی خوب جانتا ہے راہ پانے والوں کو ﴿۷﴾

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۸﴾ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ

سو تو کہنا مت مان جھٹلانے والوں کا ﴿۸﴾ وہ چاہتے ہیں کسی طرح تو ڈھیلا ہو

فَیُدْهِنُوْنَ ﴿۹﴾ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ

تو وہ بھی ڈھیلے ہوں ﴿۹﴾ اور تو کہا مت مان کسی قسمیں کھانے والے

مَّهِیْنٍ ﴿۱۰﴾ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾

بے قدر کا ﴿۱۰﴾ طعنے دے چغلی کھاتا پھرے ﴿۱۱﴾

مَنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ مُعۡتَدٍ اَثِيۡمٍۙ ۝۱۲ عُتُلٍّۢ

بھلے کام سے روکے حد سے بڑھے بڑا گنہگار ۝۱۲ اُجڈ

بَعۡدَ ذٰلِكَ زَنِيۡمٍۙ ۝۱۳ اَنۡ كَانَ ذَا مَالٍ

ان سب کے پیچھے بدنام ۝۱۳ اس واسطے کہ رکھتا ہے مال

وَّبَنِيۡنَؕ ۝۱۴ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِ اٰيٰتُنَا قَالَ

اور بیٹے ۝۱۴ جب سنائے اس کو ہماری باتیں کہے

اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ۝۱۵ سَنَسِمُهٗ عَلَى

یہ نقلیں ہیں پہلوں کی ۝۱۵ اب داغ دیں گے ہم اس کو

الۡخُرۡطُوۡمِ ۝۱۶ اِنَّا بَلَوۡنٰهُمۡ كَمَا بَلَوۡنَاۤ

سونڈ پر ۝۱۶ ہم نے ان کو جانچا ہے جیسے جانچا تھا

اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ‌ۚ اِذۡ اَقۡسَمُوۡا لَيَصۡرِمُنَّهَا

باغ والوں کو جب ان سب نے قسم کھائی کہ اس کا میوہ توڑیں گے

مُصۡبِحِيۡنَۙ ۝۱۷ وَلَا يَسۡتَثۡنُوۡنَ ۝۱۸ فَطَافَ

صبح ہوتے ۝۱۷ اور انشاء اللہ نہ کہا ۝۱۸ پھر پھیرا کر گیا

عَلَيۡهَا طَآئِفٌ مِّنۡ رَّبِّكَ وَهُمۡ

اس پر کوئی پھر جانے والا تیرے رب کی طرف سے اور وہ

نَآئِمُوۡنَ ﴿۱۹﴾ فَاَصۡبَحَتۡ كَالصَّرِيۡمِۙ ﴿۲۰﴾

سوتے ہی رہے ﴿۱۹﴾ پھر صبح تک ہو رہا جیسے ٹوٹ چکا ﴿۲۰﴾

فَتَنَادَوۡا مُصۡبِحِيۡنَۙ ﴿۲۱﴾ اَنِ اغۡدُوۡا عَلٰى

پھر آپس میں بولے صبح ہوتے ﴿۲۱﴾ کہ سویرے چلو

حَرۡثِكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰرِمِيۡنَ ﴿۲۲﴾ فَانۡطَلَقُوۡا

اپنے کھیت پر اگر تم کو توڑنا ہے ﴿۲۲﴾ پھر چلے

وَهُمۡ يَتَخَافَتُوۡنَۙ ﴿۲۳﴾ اَنۡ لَّا يَدۡخُلَنَّهَا

اور آپس میں کہتے تھے چپکے چپکے ﴿۲۳﴾ کہ اندر نہ آنے پائے اس میں

الۡيَوۡمَ عَلَيۡكُمۡ مِّسۡكِيۡنٌۙ ﴿۲۴﴾ وَّغَدَوۡا عَلٰى

آج تمہارے پاس کوئی محتاج ﴿۲۴﴾ اور سویرے چلے

حَرۡدٍ قٰدِرِيۡنَ ﴿۲۵﴾ فَلَمَّا رَاَوۡهَا قَالُوۡۤا اِنَّا

لپکتے ہوئے زور کے ساتھ ﴿۲۵﴾ پھر جب اس کو دیکھا بولے ہم تو

لَضَآلُّوۡنَ ۙ﴿۲۶﴾ بَلۡ نَحۡنُ مَحۡرُوۡمُوۡنَ ﴿۲۷﴾ قَالَ

راہ بھول آئے ﴿۲۶﴾ نہیں ہماری تو قسمت پھوٹ گئی ﴿۲۷﴾ بولا

اَوۡسَطُهُمۡ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّـكُمۡ لَوۡلَا تُسَبِّحُوۡنَ ﴿۲۸﴾

بچلا ان کا میں نے تم کو نہ کہا تھا کہ کیوں نہیں پاکی بولتے اللہ کی ﴿۲۸﴾

قَالُوۡا سُبۡحٰنَ رَبِّنَاۤ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيۡنَ ﴿۲۹﴾

بولے پاک ذات ہے ہمارے رب کی ہم ہی تقصیر وار تھے ﴿۲۹﴾

فَاَقۡبَلَ بَعۡضُهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ يَّتَلَاوَمُوۡنَ ﴿۳۰﴾

پھر منہ کر کر ایک دوسرے کی طرف لگے الاہنا (الزام) دینے ﴿۳۰﴾

قَالُوۡا يٰوَيۡلَنَاۤ اِنَّا كُنَّا طٰغِيۡنَ ﴿۳۱﴾ عَسٰى

بولے ہائے خرابی ہماری ہم ہی تھے حد سے بڑھنے والے ﴿۳۱﴾ شاید

رَبُّنَاۤ اَنۡ يُّبۡدِلَـنَا خَيۡرًا مِّنۡهَاۤ اِنَّاۤ اِلٰى

ہمارا رب بدل دے ہم کو اس سے بہتر ہم

رَبِّنَا رٰغِبُوۡنَ ﴿۳۲﴾ كَذٰلِكَ الۡعَذَابُ ؕ

اپنے رب سے آرزو رکھتے ہیں ﴿۳۲﴾ یوں آتی ہے آفت

وقف لازم

وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا

اور آخرت کی آفت تو سب سے بڑی ہے اگر ان کو

ع ۳۳/۲

يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٣﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ

سمجھ ہوتی ﴿٣٣﴾ البتہ ڈرنے والوں کو ان کے رب کے پاس

جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿٣٤﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ

باغ ہیں نعمت کے ﴿٣٤﴾ کیا ہم کردیں گے حکم برداروں کو

كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿٣٥﴾ مَا لَكُمْ ۟ قف كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٦﴾

برابر گناہ گاروں کے ﴿٣٥﴾ کیا ہوگیا تم کو کیسے ٹھہراتے ہو بات ﴿٣٦﴾

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿٣٧﴾ اِنَّ

کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں پڑھ لیتے ہو ﴿٣٧﴾

لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿٣٨﴾ اَمْ لَكُمْ

اس میں ملتا ہے تم کو جو تم پسند کرلو ﴿٣٨﴾ کیا تم نے

اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ

ہم سے قسمیں لے لی ہیں ٹھیک پہنچنے والی قیامت کے دن تک

اِنَّ لَكُمْ لَمَا تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۹﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ

کہ تم کو ملے گا جو کچھ تم ٹھہراؤ گے ﴿۳۹﴾ پوچھ ان سے کون سا ان میں

بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿۴۰﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ ۚ مع ۱۵

اس کا ذمہ لیتا ہے ﴿۴۰﴾ کیا ان کے واسطے کوئی شریک ہیں

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿۴۱﴾

پھر تو چاہیے لے آئیں اپنے شریکوں کو اگر وہ سچے ہیں ﴿۴۱﴾

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى

جس دن کہ کھولی جائے پنڈلی اور وہ بلائے جائیں

السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿۴۲﴾ خَاشِعَةً

سجدہ کرنے کو پھر نہ کر سکیں ﴿۴۲﴾ جھکی پڑتی ہوں گی

اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ وَقَدْ كَانُوْا

ان کی آنکھیں چڑھی آتی ہوگی ان پر ذلت اور پہلے

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾

ان کو بلاتے رہے سجدہ کرنے کو اور وہ تھے اچھے خاصے ﴿۴۳﴾

فَذَرْنِىْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ؕ

اب چھوڑ دے مجھ کو اور ان کو جو کہ جھٹلائیں اس بات کو

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٤﴾ لا

اب ہم سیڑھی سیڑھی اتاریں گے ان کو جہاں سے ان کو پتہ بھی نہیں ﴿٤٤﴾

وَاُمْلِىْ لَهُمْ ؕ اِنَّ كَيْدِىْ مَتِيْنٌ ﴿٤٥﴾

اور ان کو ڈھیل دیے جاتا ہوں بے شک میرا داؤ پکا ہے ﴿٤٥﴾

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ

کیا تو مانگتا ہے ان سے کچھ حق سو ان پر تاوان کا

مُّثْقَلُوْنَ ﴿٤٦﴾ ج اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

بوجھ پڑ رہا ہے ﴿٤٦﴾ کیا ان کے پاس خبر ہے غیب کی سو وہ

يَكْتُبُوْنَ ﴿٤٧﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ

لکھ لاتے ہیں ﴿٤٧﴾ اب تو استقلال سے راہ دیکھتا رہ اپنے رب کے حکم کی اور مت ہو

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ

وقف لازم

جیسا وہ مچھلی والا جب پکارا اس نے اور وہ

مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾ لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ

غصہ میں بھرا تھا ﴿۴۸﴾ اگر نہ سنبھالتا اس کو احسان

رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾

تیرے رب کا تو پھینکا گیا ہی تھا چٹیل میدان میں الزام کھا کر ﴿۴۹﴾

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۵۰﴾

پھر نوازا اس کے رب نے پھر کر دیا اس کو نیکوں میں ﴿۵۰﴾

وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ

اور منکر تو لگے ہی ہیں کہ پھسلا دیں تجھ کو

بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ

اپنی نگاہوں سے جب سنتے ہیں قرآن اور کہتے ہیں

اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وقف لازم

وہ تو باؤلا ہے ﴿۵۱﴾ اور یہ قرآن تو یہی نصیحت ہے

لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ع ۱۹

سارے جہان والوں کو ﴿۵۲﴾

(سورۂ حاقہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٥٢) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٧٨) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٦٩) نمبر پہ ہے اور سورہ ملک کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٥٦) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٤٣٣) حروف ہیں

اَلْحَآقَّةُ ۙ﴿١﴾ مَا الْحَآقَّةُ ۚ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

وہ ثابت ہو چکنے والی ① کیا ہے وہ ثابت ہو چکنی والی ② اور تو نے کیا سوچا

مَا الْحَآقَّةُ ؕ﴿٣﴾ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ

کیا ہے وہ ثابت ہو چکنے والی ③ جھٹلایا ثمود اور عاد نے

بِالْقَارِعَةِ ﴿٤﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

اس کوٹ ڈالنے والی کو ④ سو وہ جو ثمود تھے سو غارت کر دیے گئے

بِالطَّاغِيَةِ ﴿٥﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ

اچھال کر ⑤ اور وہ جو عاد تھی سو برباد ہوئے ٹھنڈی

صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿٦﴾ سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ

سناٹے کی ہوا سے نکلی جائے ہاتھوں سے ⑥ مقرر کر دیا اس کو ان پر سات

لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا فَتَرَى

رات اور آٹھ دن تک لگاتار پھر تو دیکھے

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰىۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ

کہ وہ لوگ اس میں بچھڑ گئے گویا وہ ڈھنڈ ہیں

نَخْلٍ خَاوِيَةٍۚ ﴿٧﴾ فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ

کھجور کے کھوکھلے ﴿٧﴾ پھر تو دیکھتا ہے کوئی ان میں کا

مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿٨﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ

بچا ﴿٨﴾ اور آیا فرعون اور جو

قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِۚ ﴿٩﴾ فَعَصَوْا

اس سے پہلے تھے اور الٹ جانے والی بستیاں خطائیں کرتے ہوئے ﴿٩﴾ پھر حکم نہ مانا

رَسُوْلَ رَبِّهِمْ فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿١٠﴾

اپنے رب کے رسول کا پھر پکڑا ان کو پکڑنا سخت ﴿١٠﴾

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِي الْجَارِيَةِۙ ﴿١١﴾

ہم نے جس وقت پانی ابلا لاد لیا تم کو چلتی کشتی میں ﴿١١﴾

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ

تاکہ رکھیں اس کو تمہاری یادگاری کے واسطے اور سینت کر رکھے اس کو کان

وَّاعِيَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِذَا نُفِخَ فِى الصُّوۡرِ نَفۡخَةٌ

سینت کر رکھنے والا ﴿۱۲﴾ پھر جب پھونکا جائے صور میں ایک بار

وَّاحِدَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّحُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَالۡجِبَالُ

پھونکنا ﴿۱۳﴾ اور اٹھائی جائے زمین اور پہاڑ

فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ۙ﴿۱۴﴾ فَيَوۡمَئِذٍ

پھر کوٹ دیئے جائیں ایک بار ﴿۱۴﴾ پھر اس دن

وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ ۙ﴿۱۵﴾ وَانۡشَقَّتِ السَّمَآءُ

ہو پڑے وہ ہو پڑنے والی ﴿۱۵﴾ اور پھٹ جائے آسمان

فَهِىَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ ۙ﴿۱۶﴾ وَّالۡمَلَكُ

پھر وہ اس دن بکھر رہا ہے ﴿۱۶﴾ اور فرشتے ہوں گے

عَلٰٓى اَرۡجَآئِهَا ؕ وَيَحۡمِلُ عَرۡشَ رَبِّكَ

اس کے کناروں پر اور اٹھائیں گے تخت تیرے رب کا

فَوۡقَهُمۡ يَوۡمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿۱۷﴾ يَوۡمَئِذٍ

اپنے اوپر اس دن آٹھ شخص ﴿۱۷﴾ اس دن

تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿١٨﴾

سامنے کیے جاؤ گے چھپی نہ رہے گی تمھاری کوئی چھپی بات ⑱

فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ

سو جس کو ملا اس کا لکھا داہنے ہاتھ میں

فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا كِتٰبِیَهْ ﴿١٩﴾ ج

وہ کہتا ہے لیجیو پڑھیو میرا لکھا ⑲

اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿٢٠﴾ ج

میں نے خیال رکھا اس بات کا کہ مجھ کو ملے گا میرا حساب ⑳

فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿٢١﴾ لا فِیْ جَنَّةٍ

سو وہ ہیں من مانتے گزران میں ㉑ اونچے

عَالِیَةٍ ﴿٢٢﴾ لا قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿٢٣﴾ كُلُوْا

باغ میں ㉒ جس کے میوے جھکے پڑے ہیں ㉓ کھاؤ

وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی

اور پیو رچ کر بدلہ اس کا جو آگے بھیج چکے ہو تم

الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿٢٤﴾ وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ

پہلے دنوں میں ﴿٢٤﴾ اور جس کو ملا

كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ۬ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ

اس کا لکھا بائیں ہاتھ میں وہ کہتا ہے کیا اچھا ہوتا

لَمْ اُوْتَ كِتٰبِیَهْ ﴿٢٥﴾ ۚ وَ لَمْ اَدْرِ مَا

جو مجھ کو نہ ملتا میرا لکھا ﴿٢٥﴾ اور مجھ کو خبر نہ ہوتی

حِسَابِیَهْ ﴿٢٦﴾ ۚ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿٢٧﴾ ۚ

کہ کیا ہے حساب میرا ﴿٢٦﴾ کسی طرح وہی موت ختم کر جاتی ﴿٢٧﴾

مَاۤ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿٢٨﴾ ۚ هَلَكَ عَنِّیْ

کچھ کام نہ آیا مجھ کو میرا مال ﴿٢٨﴾ برباد ہوئی مجھ سے

سُلْطٰنِیَهْ ﴿٢٩﴾ ۚ خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿٣٠﴾ ۙ ثُمَّ

حکومت میری ﴿٢٩﴾ اس کو پکڑو پھر طوق ڈالو ﴿٣٠﴾ پھر

الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿٣١﴾ ۙ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ

آگ کے ڈھیر میں اس کو ڈالو ﴿٣١﴾ پھر ایک زنجیر میں

ذَرۡعُهَا سَبۡعُوۡنَ ذِرَاعًا فَاسۡلُكُوۡهُ ؕ ﴿٣٢﴾

جس کا طول ستر گز ہے اس کو جکڑ دو ﴿٣٢﴾

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ ۙ ﴿٣٣﴾

وہ تھا کہ یقین نہ لاتا تھا اللہ پر جو سب سے بڑا ﴿٣٣﴾

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الۡمِسۡكِيۡنِ ؕ ﴿٣٤﴾

اور تاکید نہ کرتا تھا فقیر کے کھانے پر ﴿٣٤﴾

فَلَيۡسَ لَهُ الۡيَوۡمَ هٰهُنَا حَمِيۡمٌ ۙ ﴿٣٥﴾

سو کوئی نہیں آج اس کا یہاں دوست دار ﴿٣٥﴾

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنۡ غِسۡلِيۡنٍ ۙ ﴿٣٦﴾

اور نہ کچھ ملے کھانا مگر زخموں کا دھوون ﴿٣٦﴾

لَّا يَاۡكُلُهٗۤ اِلَّا الۡخَاطِـُٔوۡنَ ﴿٣٧﴾ ع فَلَاۤ اُقۡسِمُ

کوئی نہ کھائے اس کو مگر وہی گناہ گار ﴿٣٧﴾ سو قسم کھاتا ہوں

بِمَا تُبۡصِرُوۡنَ ۙ ﴿٣٨﴾ وَمَا لَا تُبۡصِرُوۡنَ ۙ ﴿٣٩﴾

ان چیزوں کی جو دیکھتے ہو ﴿٣٨﴾ اور جو چیزیں کہ تم نہیں دیکھتے ﴿٣٩﴾

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ﴿۴۰﴾ وَّ مَا هُوَ
یہ کہا ہے ایک پیغام لانے والے سردار کا ﴿۴۰﴾ اور نہیں ہے یہ
بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾
کہا کسی شاعر کا تم تھوڑا یقین کرتے ہو ﴿۴۱﴾
وَ لَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۴۲﴾
اور نہیں ہے کہا پریوں والے کا تم بہت کم دھیان کرتے ہو ﴿۴۲﴾
تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾ وَ لَوْ
یہ اتارا ہوا ہے جہان کے رب کا ﴿۴۳﴾ اور اگر
تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾
یہ بنا لاتا ہم پر کوئی بات ﴿۴۴﴾
لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا
تو ہم پکڑ لیتے اس کا داہنا ہاتھ ﴿۴۵﴾ پھر کاٹ ڈالتے
مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾ فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ
اس کی گردن ﴿۴۶﴾ پھر تم میں کوئی ایسا نہیں

عَنۡهُ حٰجِزِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذۡكِرَةٌ

جو اس سے بچا لے ﴿۴۷﴾ اور یہ نصیحت ہے

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۴۸﴾ وَاِنَّا لَنَعۡلَمُ اَنَّ مِنۡكُمۡ

ڈرنے والوں کو ﴿۴۸﴾ اور ہم کو معلوم ہے کہ تم میں بعضے

مُّكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسۡرَةٌ عَلَى

جھٹلاتے ہیں ﴿۴۹﴾ اور وہ جو ہے پچتاوا ہے

الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۵۰﴾ وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الۡيَقِيۡنِ ﴿۵۱﴾

منکروں پر ﴿۵۰﴾ اور وہ جو ہے یقین کرنے کے قابل ہے ﴿۵۱﴾

فَسَبِّحۡ بِاسۡمِ رَبِّكَ الۡعَظِيۡمِ ﴿۵۲﴾ ع ۲ ۱۵ ۲

اب بول پاکی اپنے رب کے نام کی جو ہے سب سے بڑا ﴿۵۲﴾

(سورہ معارج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۴) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۰) نمبر پر ہے اور سورۃ حاقہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۲۹) حروف ہیں	بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ	اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ ﴿۱﴾

مانگا ایک مانگنے والے نے عذاب پڑنے والا ﴿۱﴾

لِّلۡكٰفِرِيۡنَ لَيۡسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ ﴿۲﴾ مِّنَ اللّٰهِ

منکروں کے واسطے کوئی نہیں اس کو ہٹانے والا ﴿۲﴾ آئی اللہ کی طرف سے

ذِى الۡمَعَارِجِ ؕ ﴿۳﴾ تَعۡرُجُ الۡمَلٰٓئِكَةُ

جو چڑھتے درجوں والا ہے ﴿۳﴾ چڑھیں گے اس کی طرف فرشتے

وَالرُّوۡحُ اِلَيۡهِ فِىۡ يَوۡمٍ كَانَ مِقۡدَارُهٗ

اور روح اس دن میں جس کا لنباؤ

خَمۡسِيۡنَ اَلۡفَ سَنَةٍ ۚ ﴿۴﴾ فَاصۡبِرۡ صَبۡرًا

پچاس ہزار برس ہے ﴿۴﴾ سو تو صبر کر بھلی طرح کا

جَمِيۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّهُمۡ يَرَوۡنَهٗ بَعِيۡدًا ۙ ﴿۶﴾

صبر کرنا ﴿۵﴾ وہ دیکھتے ہیں اس کو دور ﴿۶﴾

وَّنَرٰٮهُ قَرِيۡبًا ؕ ﴿۷﴾ يَوۡمَ تَكُوۡنُ السَّمَآءُ

اور ہم دیکھتے ہیں اس کو نزدیک ﴿۷﴾ جس دن ہوگا آسمان

كَالۡمُهۡلِ ۙ ﴿۸﴾ وَتَكُوۡنُ الۡجِبَالُ كَالۡعِهۡنِ ۙ ﴿۹﴾

جیسے تانبا پگھلا ہوا ﴿۸﴾ اور ہوں گے پہاڑ جیسے اون رنگی ہوئی ﴿۹﴾

وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝١٠ يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ

اور نہ پوچھے گا دوست دار دوست دار کو ⑩ سب نظر آجائیں گی ان کو

يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ

چاہے گا گناہ گار کسی طرح چھڑوائی میں دے کر اس دن کے

يَوْمِئِذٍۢ بِبَنِيْهِ ۝١١ وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝١٢

عذاب سے اپنے بیٹے کو ⑪ اور اپنی ساتھ والی کو اور اپنے بھائی کو ⑫

وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝١٣ وَمَنْ فِي

اور اپنے گھرانے کو جس میں رہتا تھا ⑬ اور جتنے

الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۙ ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝١٤ كَلَّا ؕ

زمین پر ہیں سب کو پھر اپنے آپ کو بچا لے ⑭ ہرگز نہیں

اِنَّهَا لَظٰى ۝١٥ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝١٦ تَدْعُوْا

وہ تپتی ہوئی آگ ہے ⑮ کھینچ لینے والی کلیجہ ⑯ پکارتی ہے

مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝١٧ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝١٨

اس کو جس نے پیٹھ پھیر لی اور پھر کر چلا گیا ⑰ اور جوڑا اور سینت کر رکھا ⑱

إِنَّ الْإِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوعًا ﴿١٩﴾ إِذَا مَسَّهُ

بے شک آدمی بنا ہے جی کا کچا ﴿١٩﴾ جب پہنچے اس کو

الشَّرُّ جَزُوعًا ﴿٢٠﴾ وَإِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ

برائی تو بے صبرا ﴿٢٠﴾ اور جب پہنچے اس کو بھلائی

مَنُوعًا ﴿٢١﴾ إِلَّا الْمُصَلِّينَ ﴿٢٢﴾ الَّذِينَ

تو بے توفیقا ﴿٢١﴾ مگر وہ نمازی ﴿٢٢﴾ جو

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ دَائِمُونَ ﴿٢٣﴾ وَالَّذِينَ

اپنی نماز پر قائم ہیں ﴿٢٣﴾ اور جن کے

فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ ﴿٢٤﴾ لِلسَّائِلِ

مال میں حصہ مقرر ہے ﴿٢٤﴾ مانگنے والے

وَالْمَحْرُومِ ﴿٢٥﴾ وَالَّذِينَ يُصَدِّقُونَ بِيَوْمِ

اور ہارے ہوئے کا ﴿٢٥﴾ اور جو یقین کرتے ہیں

الدِّينِ ﴿٢٦﴾ وَالَّذِينَ هُمْ مِنْ عَذَابِ

انصاف کے دن پر ﴿٢٦﴾ اور جو لوگ کہ اپنے رب کے

رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ

عذاب سے ڈرتے ہیں ﴿۲۷﴾ بے شک ان کے رب کے عذاب سے

غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

کسی کو نڈر نہ ہونا چاہیے ﴿۲۸﴾ اور جو اپنی شہوت کی جگہ کو

حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ

تھامتے ہیں ﴿۲۹﴾ مگر اپنی جوروؤں سے یا اپنے ہاتھ

اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ﴿۳۰﴾

کے مال سے سو ان پر نہیں کچھ الاہنا ﴿۳۰﴾

فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ

پھر جو کوئی ڈھونڈے اس کے سوا سو وہی ہیں

الْعٰدُوْنَ ﴿۳۱﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ

حد سے بڑھنے والے ﴿۳۱﴾ اور جو لوگ کہ اپنی امانتوں

وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ

اور اپنے قول کو نباہتے ہیں ﴿۳۲﴾ اور جو

بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآىِٕمُوْنَ ﴿۳۳﴾ لا ص وَالَّذِیْنَ هُمْ

اپنی گواہیوں پر سیدھے ہیں ﴿۳۳﴾ اور جو

عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾ ط اُولٰٓىِٕكَ

اپنی نماز سے خبردار ہیں ﴿۳۴﴾ وہی لوگ ہیں

فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾ ط ع فَمَالِ الَّذِیْنَ

ع ۳۵ ۱ ۷

باغوں میں عزت سے ﴿۳۵﴾ پھر کیا ہوا ہے

كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾ لا عَنِ الْیَمِیْنِ

منکروں کو تیری طرف دوڑتے ہوئے آتے ہیں ﴿۳۶﴾ داہنے سے

وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾ اَیَطْمَعُ كُلُّ

اور بائیں سے غول کے غول ﴿۳۷﴾ کیا طمع رکھتا ہے ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ یُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾ لا

ایک شخص ان میں کہ داخل ہوجائے نعمت کے باغ میں ﴿۳۸﴾

كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾

ہرگز نہیں ہم نے ان کو بنایا ہے جس سے وہ بھی جانتے ہیں ﴿۳۹﴾

فَلَآ اُقۡسِمُ بِرَبِّ الۡمَشٰرِقِ وَالۡمَغٰرِبِ

سو میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی

اِنَّا لَقٰدِرُوۡنَ ﴿۴۰﴾ عَلٰۤی اَنۡ نُّبَدِّلَ خَیۡرًا

تحقیق ہم کرسکتے ہیں ﴿۴۰﴾ کہ بدل کرلے آئیں ان سے بہتر

مِّنۡہُمۡ ۙ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ ﴿۴۱﴾ فَذَرۡہُمۡ

اور ہمارے قابو سے نکل نہ جائیں گے ﴿۴۱﴾ سو چھوڑ دے ان کو

یَخُوۡضُوۡا وَیَلۡعَبُوۡا حَتّٰی یُلٰقُوۡا یَوۡمَہُمُ

کہ باتیں بنائیں اور کھیلا کریں یہاں تک کہ مل جائیں اپنے اس دن سے

الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۴۲﴾ یَوۡمَ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ

جس کا ان سے وعدہ ہے ﴿۴۲﴾ جس دن نکل پڑیں گے

الۡاَجۡدَاثِ سِرَاعًا کَاَنَّہُمۡ اِلٰی نُصُبٍ

قبروں سے دوڑتے ہوئے جیسے کسی نشانی پر

یُّوۡفِضُوۡنَ ﴿۴۳﴾ خَاشِعَۃً اَبۡصَارُہُمۡ تَرۡہَقُہُمۡ

دوڑتے جاتے ہیں ﴿۴۳﴾ جھکی ہوں گی ان کی آنکھیں چڑھی آتی ہوگی ان پر

ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِىْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾ ع

ذلت یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ تھا ﴿۴۴﴾

(سورۂ نوح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۷۱) نمبر پر ہے اور تلاوت کے اعتبار سے بھی (۷۱) نمبر پر ہے اور سورۂ نحل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۲۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۹۹) حروف ہیں

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖۤ اَنْ اَنْذِرْ

ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف کہ ڈرا

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

اپنی قوم کو اس سے پہلے کہ پہنچے ان پر عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ

دردناک ﴿۱﴾ بولا اے قوم میری تم کو ڈر سناتا ہوں

مُّبِيْنٌ ﴿۲﴾ لا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ

کھول کر ﴿۲﴾ کہ بندگی کرو اللہ کی اور اس سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿۳﴾ لا يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

اور میرا کہنا مانو ﴿۳﴾ تاکہ بخشے وہ تم کو کچھ گناہ تمہارے

وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اِنَّ اَجَلَ

اور ڈھیل دے تم کو ایک مقرر وعدہ تک وہ جو وعدہ کیا ہے

اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا يُؤَخَّرُ ۘ لَوْ كُنْتُمْ

وقف لازم

اللہ نے جب آپہنچے گا اس کو ڈھیل نہ ہوگی اگر تم کو

تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ دَعَوْتُ قَوْمِيْ

سمجھ ہے ﴿٤﴾ بولا اے رب میں بلاتا رہا اپنی قوم کو

لَيْلًا وَّنَهَارًا ﴿٥﴾ ۙ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَآءِيْٓ

رات اور دن ﴿٥﴾ پھر میرے بلانے سے اور زیادہ

اِلَّا فِرَارًا ﴿٦﴾ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ

بھاگنے لگے ﴿٦﴾ اور میں نے جب کبھی ان کو بلایا تاکہ تو ان کو بخشے

لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ

ڈالنے لگے انگلیاں اپنے کانوں میں

وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اور لپیٹنے لگے اپنے اوپر کپڑا اور ضد کی اور غرور کیا

اسْتِكْبَارًا ﴿٧﴾ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿٨﴾

بڑا غرور ﴿٧﴾ پھر میں نے ان کو بلایا برملا ﴿٨﴾

ثُمَّ اِنِّىْ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ

پھر میں نے ان کو کھول کر کہا اور چھپ کر کہا

اِسْرَارًا ﴿٩﴾ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ

چپکے سے ﴿٩﴾ تو میں نے کہا گناہ بخشواؤ اپنے رب سے

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ﴿١٠﴾ يُّرْسِلِ السَّمَآءَ

بے شک وہ ہے بخشنے والا ﴿١٠﴾ چھوڑ دے گا آسمان کی

عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿١١﴾ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ

تم پر دھاریں ﴿١١﴾ اور بڑھا دے گا تم کو مال

وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ

اور بیٹوں سے اور بنا دے گا تمھارے واسطے باغ اور بنا دے گا

لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿١٢﴾ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ

تمھارے لیے نہریں ﴿١٢﴾ کیا ہوا ہے تم کو کیوں نہیں امید رکھتے اللہ سے

وَقَارًا ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

بڑائی کی ﴿۱۳﴾ اور اس نے بنایا تم کو طرح طرح سے ﴿۱۴﴾

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ

کیا تم نے نہیں دیکھا کیسے بنائے اللہ نے سات

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ

آسمان تہ پر تہ ﴿۱۵﴾ اور رکھا چاند کو ان میں

نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ

اجالا اور رکھا سورج کو چراغ جلتا ہوا ﴿۱۶﴾ اور اللہ نے

اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

اگایا تم کو زمین سے جما کر ﴿۱۷﴾ پھر

يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾

مکرر ڈالے گا تم کو اس میں اور نکالے گا تم کو باہر ﴿۱۸﴾

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾

اور اللہ نے بنادیا تمھارے لیے زمین کو بچھونا ﴿۱۹﴾

ع ٢٠ ١ ٩

لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ﴿٢٠﴾ ع

تاکہ چلو اس میں کشادہ راستے ﴿٢٠﴾

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِىْ وَاتَّبَعُوْا

کہا نوح نے اے رب میرے انہوں نے میرا کہا نہ مانا اور مانا

مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا

ایسے کا جس کو اس کے مال اور اولاد سے اور زیادہ ہو

خَسَارًا ﴿٢١﴾ ج وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿٢٢﴾ ج

ٹوٹا ﴿٢١﴾ اور داؤ کیا ہے بڑا داؤ ﴿٢٢﴾

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ

اور بولے ہرگز نہ چھوڑیو اپنے معبودوں کو اور نہ چھوڑیو

وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ۬ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ

ودّ کو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث کو اور یعوق

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ ج وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۬ ج وَلَا تَزِدِ

اور نسر کو ﴿٢٣﴾ اور بہکا دیا بہتوں کو اور تو نہ زیادہ کرنا

الظّٰلِمِينَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿٢٤﴾ مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ

بے انصافوں کو مگر بھٹکنا ﴿٢٤﴾ کچھ وہ اپنے گناہوں سے

اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ۵ فَلَمْ يَجِدُوْا

دبائے گئے پھر ڈالے گئے آگ میں پھر نہ پائے

لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ

اپنے واسطے انہوں نے اللہ کے سوا کوئی مددگار ﴿٢٥﴾ اور کہا

نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ

نوح نے اے رب نہ چھوڑیو زمین پر

الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ

منکروں کا ایک گھر بسنے والا مقرر ﴿٢٦﴾ اگر تو چھوڑ دے گا ان کو

يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْٓا اِلَّا فَاجِرًا

بہکائیں گے تیرے بندوں کو اور جو جنیں گے سو ڈھیٹھ

كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ

حق کا منکر ﴿٢٧﴾ اے رب معاف کر مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو

دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ

آئے میرے گھر میں ایماندار اور سب ایمان والے مردوں کو اور عورتوں کو

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا تَبَارًا ۝۲۸ ع

اور گناہ گاروں پر بڑھتا رکھ یہی برباد ہونا ۝۲۸

النصف ع ۸ ۲

(سورۂ جن مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۲۸) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (۴۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعراف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۸۵) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۸۷۰) حروف ہیں

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

تو کہہ مجھ کو حکم آیا کہ سن گئے کتنے لوگ

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝۱ لا

جنوں کے پھر کہنے لگے ہم نے سنا ہے ایک قرآن عجیب ۝۱

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ

کہ سجھاتا ہے نیک راہ سو ہم اس پر یقین لائے اور ہرگز نہ شریک بتلائیں گے

بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝۲ لا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا

ہم اپنے رب کا کسی کو ۝۲ اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی

مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ

نہیں رکھی اس نے جورو نہ بیٹا ﴿۳﴾ اور یہ کہ

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾

ہم میں کا بیوقوف اللہ پر بڑھا کر باتیں کہا کرتا تھا ﴿۴﴾

وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

اور یہ کہ ہم کو خیال تھا کہ ہرگز نہ بولیں گے آدمی اور جن

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

اللہ پر جھوٹ ﴿۵﴾ اور یہ کہ تھے کتنے مرد

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ

آدمیوں میں کے پناہ پکڑتے تھے کتنے مردوں کی جنوں میں کے

فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾ وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا

پھر تو وہ اور زیادہ سر چڑھنے لگے ﴿۶﴾ اور یہ کہ ان کو بھی خیال تھا جیسا

ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾

تم کو خیال تھا کہ ہرگز نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو ﴿۷﴾

وَّ اَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ

اور یہ کہ ہم نے ٹٹول دیکھا آسمان کو پھر پایا اس کو بھر رہے ہیں اس میں

حَرَسًا شَدِیْدًا وَّ شُهُبًا ﴿۸﴾ وَّ اَنَّا كُنَّا

چوکیدار سخت اور انگارے ﴿۸﴾ اور یہ کہ ہم

نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

بیٹھا کرتے تھے ٹھکانوں میں سننے کے واسطے پھر جو کوئی

یَّسْتَمِعِ الْاٰنَ یَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿۹﴾

اب سننا چاہے وہ پائے اپنے واسطے ایک انگارا گھات میں ﴿۹﴾

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِیْۤ اَشَرٌّ اُرِیْدَ بِمَنْ فِی

اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے

الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿۱۰﴾

رہنے والوں پر یا چاہا ان کے حق میں ان کے رب نے راہ پر لانا ﴿۱۰﴾

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ

اور یہ کہ کوئی ہم میں نیک ہیں اور کوئی اس کے سوا

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ

ہم تھے کئی راہ پر پھٹے ہوئے ⑪ اور یہ کہ ہمارے خیال میں آگیا کہ

لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ

ہم چھپ نہ جائیں گے اللہ سے زمین میں اور نہ تھکا دیں گے اس کو

هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا

بھاگ کر ⑫ اور یہ کہ جب ہم نے سن لی راہ کی بات تو ہم نے اس کو

بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ

مان لیا پھر جو کوئی یقین لائے گا اپنے رب پر سو وہ نہ ڈرے گا

بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ

نقصان سے اور نہ زبردستی سے ⑬ اور یہ کہ کچھ ہم میں حکم بردار ہیں

وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ

اور کچھ ہیں بے انصاف سو جو لوگ حکم میں آگئے سو

تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿١٤﴾ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا

انہوں نے اٹکل کر لیا نیک راہ کو ⑭ اور جو بے انصاف ہیں وہ ہوئے

لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿١٥﴾ وَّاَنْ لَّوِاسْتَقَامُوْا

دوزخ کے ایندھن ﴿١٥﴾ اور یہ حکم آیا کہ اگر لوگ سیدھے رہتے

عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿١٦﴾

راہ پر تو ہم پلاتے ان کو پانی بھر کر ﴿١٦﴾

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ

تاکہ ان کو جانچیں اس میں اور جو کوئی منہ موڑے

ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿١٧﴾

اپنے رب کی یاد سے وہ ڈال دے گا اس کو چڑھتے عذاب میں ﴿١٧﴾

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ کی یاد کے واسطے ہیں سو مت پکارو اللہ کے ساتھ

اَحَدًا ﴿١٨﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ

کسی کو ﴿١٨﴾ اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ

يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿١٩﴾ ع

ع ١٩ / ١١

کہ اس کو پکارے لوگوں کا بندھنے لگتا ہے اس پر ٹھٹھ ﴿١٩﴾

قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِكُ بِهٖۤ

تو کہہ میں تو پکارتا ہوں بس اپنے رب کو اور شریک نہیں کرتا اس کا

اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلۡ اِنِّیۡ لَاۤ اَمۡلِكُ لَكُمۡ ضَرًّا

کسی کو ﴿۲۰﴾ تو کہہ میرے اختیار میں نہیں تمہارا برا

وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلۡ اِنِّیۡ لَنۡ یُّجِیۡرَنِیۡ

اور نہ راہ پر لانا ﴿۲۱﴾ تو کہہ مجھ کو نہ بچائے گا

مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ۬ وَّلَنۡ اَجِدَ مِنۡ دُوۡنِهٖ

اللہ کے ہاتھ سے کوئی اور نہ پاؤں گا اس کے سوا

مُلۡتَحَدًا ۙ ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ

کہیں سرک رہنے کو جگہ ﴿۲۲﴾ مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے اور اس کے پیغام لانے

وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ

اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا سو اس کے لیے

نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَاۤ اَبَدًا ؕ ﴿۲۳﴾

آگ ہے دوزخ کی رہا کریں اس میں ہمیشہ ﴿۲۳﴾

حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ

یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو کچھ ان سے وعدہ ہوا تب جان لیں گے

مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾

کس کے مددگار کمزور ہیں اور گنتی میں تھوڑے ﴿۲۴﴾

قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ

تو کہہ میں نہیں جانتا کہ نزدیک ہے جس چیز کا تم سے وعدہ ہوا ہے

اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾ عٰلِمُ

یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت کے بعد ﴿۲۵﴾ جاننے والا

الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿۲۶﴾

بھید کا سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو ﴿۲۶﴾

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ

مگر جو پسند کرلیا کسی رسول کو تو وہ

يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ مِنْ خَلْفِهٖ

چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے

رَصَدًا ﴿٢٧﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ

چوکیدار ﴿٢٧﴾ تاکہ جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام

رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰى

اپنے رب کے اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے اور گن لی ہے

كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿٢٨﴾ ع

ہر چیز کی گنتی ﴿٢٨﴾

ع ٢ ٩ ١٢

(سورۂ مزمل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی لیکن آیت (١٠، ١١، ٢٠) مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (٢٠) آیتیں اور (٢) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٧٣) نمبر پر ہے اور سورۂ قلم کے بعد نازل ہوئی)

اس میں (٢٨٥) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اس میں (٨٣٨) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿١﴾ قُمِ الَّیْلَ اِلَّا

اے کپڑے میں لپٹنے والے ﴿١﴾ کھڑا رہ رات کو مگر

قَلِیْلًا ﴿٢﴾ نِّصْفَهٗۤ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ

کسی رات ﴿٢﴾ آدھی رات یا اس میں سے کم

قَلِیْلًا ﴿٣﴾ اَوْ زِدْ عَلَیْهِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ

کردے ﴿٣﴾ تھوڑا سا یا زیادہ کر اس پر اور کھول کھول کر پڑھ قرآن کو

تَرۡتِيۡلًا ؕ﴿۴﴾ اِنَّا سَنُلۡقِىۡ عَلَيۡكَ قَوۡلًا

صاف ﴿۴﴾ ہم ڈالنے والے ہیں تجھ پر ایک بات

ثَقِيۡلًا ﴿۵﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيۡلِ هِىَ اَشَدُّ

وزن دار ﴿۵﴾ البتہ اٹھنا رات کو سخت

وَطۡاً وَّاَقۡوَمُ قِيۡلًا ؕ﴿۶﴾ اِنَّ لَكَ فِى النَّهَارِ

روندتا ہے اور سیدھی نکلتی ہے بات ﴿۶﴾ البتہ تجھ کو دن میں

سَبۡحًا طَوِيۡلًا ؕ﴿۷﴾ وَاذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ

شغل رہتا ہے لمبا ﴿۷﴾ اور پڑھے جا نام اپنے رب کا

وَتَبَتَّلۡ اِلَيۡهِ تَبۡتِيۡلًا ؕ﴿۸﴾ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

اور چھوٹ کر چلا آ اس کی طرف سب سے الگ ہو کر ﴿۸﴾ مالک مشرق

وَالۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ

و مغرب کا اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں سو پکڑ لے اس کو

وَكِيۡلًا ﴿۹﴾ وَاصۡبِرۡ عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ

کام بنانے والا ﴿۹﴾ اور سہتا رہ جو کچھ کہتے رہیں

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿۱۰﴾ وَذَرْنِيْ

اور چھوڑ دے ان کو بھلی طرح کا چھوڑنا ﴿۱۰﴾ اور چھوڑ دے مجھ کو

وَالْمُكَذِّبِيْنَ اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿۱۱﴾

اور جھٹلانے والوں کو جو آرام میں رہے ہیں اور ڈھیل دے ان کو تھوڑی سی ﴿۱۱﴾

اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿۱۲﴾ لا وَّطَعَامًا

البتہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور آگ کا ڈھیر ﴿۱۲﴾ اور کھانا

ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۳﴾ قف يَوْمَ تَرْجُفُ

گلے میں اٹکنے والا اور عذاب دردناک ﴿۱۳﴾ جس دن کہ کانپے گی

الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا

زمین اور پہاڑ اور ہوجائیں گے پہاڑ ریت کے تودے

مَّهِيْلًا ﴿۱۴﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۵ لا

پھسلتے ﴿۱۴﴾ ہم نے بھیجا تمھاری طرف رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ

بتلانے والا تمھاری باتوں کا جیسے بھیجا فرعون کے پاس

احتیاط

رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾ فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ

رسول ﴿۱۵﴾ پھر کہا نہ مانا فرعون نے رسول کا

فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿۱۶﴾ فَكَيْفَ

پھر پکڑی ہم نے اس کو وبال کی پکڑ ﴿۱۶﴾ پھر کیونکر

تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ

بچو گے اگر منکر ہوگئے اس دن سے جو کر ڈالے

الْوِلْدَانَ شِيْبَا ﴿۱۷﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ

لڑکوں کو بوڑھا ﴿۱۷﴾ آسمان پھٹ جائے گا اس دن میں

بِهٖ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ

اس کا وعدہ ہونے والا ہے ﴿۱۸﴾ یہ تو

تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے بنا لے اپنے رب کی طرف

سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ

ع ۱۹ / ۱۳

راہ ﴿۱۹﴾ بے شک تیرا رب جانتا ہے کہ تو

تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ

اٹھتا ہے نزدیک دو تہائی رات کے اور آدھی رات کے

وَثُلُثَهٗ وَطَآىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ط

اور تہائی رات کے اور کتنے لوگ تیرے ساتھ کے

وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط عَلِمَ اَنْ

اور اللہ ماپتا ہے رات کو اور دن کو اس نے جانا کہ

لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا

تم اس کو پورا نہ کرسکو گے سو تم پر معافی بھیج دی اب پڑھو

مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ط عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ

جتنا تم کو آسان ہو قرآن سے جانا کہ کتنے ہو

مِنْكُمْ مَّرْضٰى لا وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ

تم میں سے بیمار اور کتنے لوگ پھریں گے

فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ لا

ملک میں ڈھونڈتے اللہ کے فضل کو

وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ

اور کتنے لوگ لڑتے ہوں گے اللہ کی راہ میں

فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَاَقِيْمُوا

سو پڑھ لیا کرو جتنا آسان ہو اس میں سے اور قائم رکھو

الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ

نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ اور قرض دو اللہ کو

قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

اچھی طرح قرض دینا اور جو کچھ آگے بھیجو گے اپنے واسطے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

کوئی نیکی اس کو پاؤ گے اللہ کے پاس بہتر

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ

اور ثواب میں زیادہ اور معافی مانگو اللہ سے

ع ۲ ۱۴
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۰ ع

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے ۲۰

(سورہ مدثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔ اس میں (۵۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ۔ نازل ہونے کے اعتبار سے
(۴) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۴) نمبر پہ ہے اور سورہ مزمل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵۵) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ	اس میں (۱۰۱۰) حروف ہیں

یٰۤاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾

اے لحاف میں لپٹنے والے ﴿۱﴾ کھڑا ہو پھر ڈر سنا دے ﴿۲﴾

وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾

اور اپنے رب کی بڑائی بول ﴿۳﴾ اور اپنے کپڑے پاک رکھ ﴿۴﴾

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾

اور گندگی سے دور رہ ﴿۵﴾ اور ایسا نہ کر کہ احسان کرے اور بدلہ بہت چاہے ﴿۶﴾

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾ فَاِذَا نُقِرَ فِی النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾

اور اپنے رب سے امید رکھ ﴿۷﴾ پھر جب بجنے لگے وہ کھوکھری چیز ﴿۸﴾

فَذٰلِكَ یَوْمَىٕذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى

پھر وہ اس دن مشکل دن ہے ﴿۹﴾ منکروں

الْكٰفِرِیْنَ غَیْرُ یَسِیْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِیْ وَمَنْ

پر نہیں آسان ﴿۱۰﴾ چھوڑ دے مجھ کو اور اس کو

خَلَقۡتُ وَحِيۡدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلۡتُ لَهٗ مَالًا

جس کو میں نے بنایا اکیلا ﴿۱۱﴾ اور دیا میں نے اس کو مال

مَّمۡدُوۡدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيۡنَ شُهُوۡدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدۡتُّ

پھیلا کر ﴿۱۲﴾ اور بیٹے مجلس میں بیٹھنے والے ﴿۱۳﴾ اور تیاری کر دی

لَهٗ تَمۡهِيۡدًا ۙ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطۡمَعُ اَنۡ اَزِيۡدَ ۙ﴿۱۵﴾

اس کے لیے خوب تیاری ﴿۱۴﴾ پھر لالچ رکھتا ہے کہ اور بھی دوں ﴿۱۵﴾

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيۡدًا ؕ﴿۱۶﴾

ہرگز نہیں وہ ہے ہماری آیتوں کا مخالف ﴿۱۶﴾

سَاُرۡهِقُهٗ صَعُوۡدًا ؕ﴿۱۷﴾ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۙ﴿۱۸﴾

اب اس سے چڑھواؤں گا بڑی چڑھائی ﴿۱۷﴾ اس نے فکر کیا اور دل میں ٹھہرالیا ﴿۱۸﴾

فَقُتِلَ كَيۡفَ قَدَّرَ ۙ﴿۱۹﴾ ثُمَّ قُتِلَ كَيۡفَ

سو مارا جائیو کیسا ٹھہرایا ﴿۱۹﴾ پھر مارا جائیو کیسا

قَدَّرَ ۙ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ۙ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ

ٹھہرایا ﴿۲۰﴾ پھر نگاہ کی ﴿۲۱﴾ پھر تیوری چڑھائی

وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدۡبَرَ وَاسۡتَكۡبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ
اور منہ تھتھایا ﴿۲۲﴾ پھر پیٹھ پھیری اور غرور کیا ﴿۲۳﴾ پھر بولا
اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ يُّؤۡثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنۡ هٰذَاۤ
اور کچھ نہیں یہ جادو ہے چلا آتا ﴿۲۴﴾ اور کچھ نہیں یہ
اِلَّا قَوۡلُ الۡبَشَرِ ﴿۲۵﴾ سَاُصۡلِيۡهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾
کہا ہوا ہے آدمی کا ﴿۲۵﴾ اب اس کو ڈالوں گا آگ میں ﴿۲۶﴾
وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾ لَا تُبۡقِىۡ
اور تو کیا سمجھا کیسی ہے آگ ﴿۲۷﴾ نہ باقی رکھے
وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلۡبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيۡهَا
اور نہ چھوڑے ﴿۲۸﴾ جلا دینے والی ہے آدمیوں کو ﴿۲۹﴾ اس پر
تِسۡعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلۡنَاۤ اَصۡحٰبَ
مقرر ہیں انیس فرشتے ﴿۳۰﴾ اور ہم نے جو رکھے ہیں
النَّارِ اِلَّا مَلٰٓـئِكَةً وَّمَا جَعَلۡنَا عِدَّتَهُمۡ
دوزخ پر داروغہ وہ فرشتے ہی ہیں اور ان کی جو گنتی رکھی ہے

اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا ۙ لِیَسْتَیْقِنَ

سو جانچنے کو منکروں کے تاکہ یقین کرلیں

الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَیَزْدَادَ الَّذِیْنَ

وہ لوگ جن کو ملی ہے کتاب اور بڑھے

اٰمَنُوْۤا اِیْمَانًا وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ

ایمانداروں کا ایمان اور دھوکا نہ کھائیں جن کو

اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِیَقُوْلَ

ملی ہے کتاب اور مسلمان اور تاکہ کہیں

الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ

وہ لوگ جن کے دل میں روگ ہے اور منکر

مَاذَاۤ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ

کیا غرض تھی اللہ کو اس مثل سے یوں

یُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ

بچلاتا ہے جس کو چاہتا ہے اور راہ دیتا ہے جس کو

يَشَآءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ

چاہتا ہے اور کوئی نہیں جانتا تیرے رب کے لشکر کو مگر خود ہی

وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ ﴿٣١﴾ كَلَّا ع ١٣ ١٥

وہ تو سمجھاتا ہے لوگوں کے واسطے ﴿٣١﴾ سچ کہتا ہوں

وَالْقَمَرِ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ ﴿٣٣﴾ وَالصُّبْحِ

اور قسم ہے چاند کی ﴿٣٢﴾ اور رات کی جب پیٹھ پھیرے ﴿٣٣﴾ اور صبح کی

إِذَآ أَسْفَرَ ﴿٣٤﴾ إِنَّهَا لَإِحْدَى الْكُبَرِ ﴿٣٥﴾

جب روشن ہووے ﴿٣٤﴾ وہ ایک ہے بڑی چیزوں میں کی ﴿٣٥﴾

نَذِيرًا لِّلْبَشَرِ ﴿٣٦﴾ لِمَن شَآءَ مِنكُمْ

ڈرانے والی ہے لوگوں کو ﴿٣٦﴾ جو کوئی چاہے تم میں سے

أَن يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ﴿٣٧﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ

کہ آگے بڑھے یا پیچھے رہے ﴿٣٧﴾ ہر ایک جی

بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ﴿٣٨﴾ إِلَّآ أَصْحَٰبَ

اپنے کیے کاموں میں پھنسا ہوا ہے ﴿٣٨﴾ مگر داہنی

مع ۱۶

الْيَمِيْنِ ﴿٣٩﴾ فِيْ جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿٤٠﴾

طرف والے ﴿۳۹﴾ باغوں میں ہیں مل کر پوچھتے ہیں ﴿۴۰﴾

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٤١﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ

گناہ گاروں کا حال ﴿۴۱﴾ تم کا ہے سے جا پڑے

سَقَرَ ﴿٤٢﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿٤٣﴾

دوزخ میں ﴿۴۲﴾ وہ بولے ہم نہ تھے نماز پڑھتے ﴿۴۳﴾

وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ﴿٤٤﴾ وَكُنَّا

اور نہ تھے کھانا کھلاتے محتاج کو ﴿۴۴﴾ اور ہم تھے

نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿٤٥﴾ وَكُنَّا

باتوں میں دھنستے دھنسنے والوں کے ساتھ ﴿۴۵﴾ اور ہم تھے

نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿٤٦﴾ حَتّٰۤى اَتٰنَا

جھٹلاتے انصاف کے دن کو ﴿۴۶﴾ یہاں تک کہ آپہنچی ہم پر

الْيَقِيْنُ ﴿٤٧﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ

وہ یقینی بات ﴿۴۷﴾ پھر کام نہ آئے گی ان کی سفارش

الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ

سفارش کرنے والوں کی ﴿۴۸﴾ پھر کیا ہوا ہے ان کو کہ نصیحت سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾

منہ موڑتے ہیں ﴿۴۹﴾ گویا کہ وہ گدھے ہیں بدکنے والے ﴿۵۰﴾

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ

بھاگے ہیں غل مچانے سے ﴿۵۱﴾ بلکہ چاہتا ہے ہر ایک

امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

مرد ان میں کا کہ ملیں اس کو ورق

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ

کھلے ہوئے ﴿۵۲﴾ ہرگز نہیں پر وہ ڈرتے نہیں

الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾

آخرت سے ﴿۵۳﴾ کوئی نہیں یہ تو نصیحت ہے ﴿۵۴﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ

پھر جو کوئی چاہے اس کو یاد کرے ﴿۵۵﴾ اور وہ یاد جبھی کریں

اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

کہ چاہے اللہ وہی ہے جس سے ڈرنا چاہیے

وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۵۶ ع

اور وہی ہے بخشنے کے لائق ۵۶

الثلثة ع ۲۵ ۲ ۱۲

(سورۂ قیامہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۵) نمبر پر ہے اور سورۂ قارعہ کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۱۹۹) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۶۹۲) حروف ہیں

لَاۤ اُقْسِمُ بِیَوْمِ الْقِیٰمَةِ ۱ لا

قسم کھاتا ہوں قیامت کے دن کی ۱

وَ لَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ۲

اور قسم کھاتا ہوں جی کی کہ جو ملامت کرے برائی پر ۲

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ

کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ جمع نہ کریں گے ہم

عِظَامَهٗ ؕ ۳ بَلٰى قٰدِرِیْنَ عَلٰۤى اَنْ

اس کی ہڈیاں ۳ کیوں نہیں ہم ٹھیک کرسکتے ہیں

نُّسَوِّیَ بَنَانَهٗ ۴ بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ

اس کی پوریاں ۴ بلکہ چاہتا ہے آدمی

لِیَفْجُرَ اَمَامَهٗ ۵ یَسْــٴَـلُ اَیَّانَ

کہ ڈھٹائی کرے اس کے سامنے ۵ پوچھتا ہے کب ہوگا

یَوْمُ الْقِیٰمَةِ ۶ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۷

دن قیامت کا ۶ پھر جب چندھیانے لگے آنکھ ۷

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۸ وَجُمِعَ الشَّمْسُ

اور گہ جائے چاند ۸ اور اکٹھے ہوں سورج

وَالْقَمَرُ ۹ یَقُوْلُ الْاِنْسَانُ یَوْمَىٕذٍ

اور چاند ۹ کہے گا آدمی اس دن

اَیْنَ الْمَفَرُّ ۱۰ كَلَّا لَا وَزَرَ ۱۱ اِلٰى

کہاں چلا جاؤں بھاگ کر ۱۰ کوئی نہیں کہیں نہیں ہے بچاؤ ۱۱

رَبِّكَ یَوْمَىٕذِ ﹰالْمُسْتَقَرُّ ۱۲ یُنَبَّؤُا

تیرے رب تک ہے اس دن جا ٹھہرنا ۱۲ جتلا دیں گے

الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۢ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ؕ ﴿۱۳﴾

انسان کو اس دن جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ﴿۱۳﴾

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ۙ ﴿۱۴﴾

بلکہ آدمی اپنے واسطے آپ دلیل ہے ﴿۱۴﴾

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ؕ ﴿۱۵﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ

اور پڑا لا ڈالے اپنے بہانے ﴿۱۵﴾ نہ چلا تو اس کے پڑھنے پر

لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ؕ ﴿۱۶﴾ اِنَّ عَلَيْنَا

اپنی زبان تاکہ جلدی اس کو سیکھ لے ﴿۱۶﴾ وہ تو ہمارا ذمہ ہے

جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ۚۖ ﴿۱۷﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

اس کو جمع رکھنا تیرے سینہ میں اور پڑھنا تیری زبان سے ﴿۱۷﴾ پھر جب ہم پڑھنے لگیں فرشتہ کی زبانی تو ساتھ رہ

قُرْاٰنَهٗ ۚ ﴿۱۸﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ؕ ﴿۱۹﴾

اس کے پڑھنے کے ﴿۱۸﴾ پھر مقرر ہمارا ذمہ ہے اس کو کھول کر بتلانا ﴿۱۹﴾

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ ﴿۲۰﴾ وَتَذَرُوْنَ

کوئی نہیں پر تم چاہتے ہو جو جلد ﴿۲۰﴾ اور چھوڑتے ہو

الْاٰخِرَةَ ﴿۲۱﴾ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿۲۲﴾

جو دیر میں آئے ﴿۲۱﴾ کتنے منہ اس دن تازہ ہیں ﴿۲۲﴾

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿۲۳﴾ وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَىِٕذٍۭ

اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ﴿۲۳﴾ اور کتنے منہ اس دن

بَاسِرَةٌ ﴿۲۴﴾ تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿۲۵﴾

اداس ہیں ﴿۲۴﴾ خیال کرتے ہیں کہ ان پر وہ آئے جس سے ٹوٹے کمر ﴿۲۵﴾

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ﴿۲۶﴾ وَ قِیْلَ

ہرگز نہیں جس وقت جان پہنچے بانس تک ﴿۲۶﴾ اور لوگ کہیں

مَنْ ٚ سکتة رَاقٍ ﴿۲۷﴾ وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾

کون ہے جھاڑنے والا ﴿۲۷﴾ اور وہ سمجھا کہ اب آیا وقت جدائی کا ﴿۲۸﴾

وَ الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾ اِلٰى رَبِّكَ

اور لپٹ گئی پنڈلی پر پنڈلی ﴿۲۹﴾ تیرے رب کی طرف ہے

یَوْمَىِٕذِ نِ الْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾ ع فَلَا صَدَّقَ

اس دن کھینچ کر چلا جانا ﴿۳۰﴾ پھر نہ یقین لایا

٭ یہاں پر سکتہ واجب ہے

ع ۱ ۱۷

وَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿۳۱﴾ وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۳۲﴾

اور نہ نماز پڑھی ﴿۳۱﴾ پھر جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿۳۲﴾

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿۳۳﴾

پھر گیا اپنے گھر کو اکڑتا ہوا ﴿۳۳﴾

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿۳۴﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ

خرابی تیری، خرابی پر خرابی تیری ﴿۳۴﴾ پھر خرابی تیری

فَاَوْلٰى ﴿۳۵﴾ اَيَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ يُّتْرَكَ

خرابی پر خرابی تیری ﴿۳۵﴾ کیا خیال رکھتا ہے آدمی کہ چھوٹا رہے گا

سُدًى ﴿۳۶﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ

بے قید ﴿۳۶﴾ بھلا نہ تھا وہ ایک بوند منی کی

يُّمْنٰى ﴿۳۷﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ

جو ٹپکی ﴿۳۷﴾ پھر تھا لہو جما ہوا پھر اس نے بنایا

فَسَوّٰى ﴿۳۸﴾ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ

اور ٹھیک کر اٹھایا ﴿۳۸﴾ پھر کیا اس میں جوڑا

الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۳۹﴾ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ

نر اور مادہ ﴿۳۹﴾ کیا یہ خدا زندہ

عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿۴۰﴾

نہیں کرسکتا مردوں کو ﴿۴۰﴾

۲ ع ۱۸

(سورۃ دہر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۳۱) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ،نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۶) نمبر پر ہے اور سورۃ رحمٰن کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۴۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۰۵۴) حروف ہیں

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ

کبھی گزرا ہے انسان پر ایک وقت زمانے میں

لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ﴿۱﴾ اِنَّا خَلَقْنَا

کہ نہ تھا وہ کوئی چیز جو زبان پر آتی ﴿۱﴾ ہم نے بنایا

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ

آدمی کو ایک دو رنگی بوند سے ہم پلٹتے رہے اس کو

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿۲﴾ اِنَّا هَدَيْنٰهُ

پھر کردیا اس کو ہم نے سننے والا دیکھنے والا ﴿۲﴾ ہم نے اس کو سجھائی

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ۝۳ اِنَّآ

راہ یا حق مانتا ہے اور یا ناشکری کرتا ہے ۝۳ ہم نے

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ۝۴

تیار کر رکھی ہیں منکروں کے واسطے زنجیریں اور طوق اور آگ دہکتی ۝۴

اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ

البتہ نیک لوگ پیتے ہیں پیالہ جس کی

مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۝۵ ج عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا

ملونی ہے کافور ۝۵ ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں

عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ۝۶

بندے اللہ کے چلاتے ہیں وہ اس کی نالیاں ۝۶

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

پورا کرتے ہیں منت کو اور ڈرتے ہیں اس دن سے کہ

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ۝۷ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ

اس کی برائی پھیل پڑے گی ۝۷ اور کھلاتے ہیں کھانا

عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿۸﴾

اس کی محبت پر محتاج کو اور یتیم کو اور قیدی کو ﴿۸﴾

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ

ہم جو تم کو کھلاتے ہیں سو خالص اللہ کی خوشی چاہنے کو

مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿۹﴾ اِنَّا نَخَافُ

نہ تم سے ہم چاہیں بدلہ اور نہ چاہیں شکر گزاری ﴿۹﴾ ہم ڈرتے ہیں

مِنْ رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿۱۰﴾

اپنے رب سے ایک دن اداسی والے کی سختی سے ﴿۱۰﴾

فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ

پھر بچا لیا ان کو اللہ نے برائی سے اس دن کی اور ملا دی ان کو

نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ﴿۱۱﴾ وَجَزٰىهُمْ بِمَا

تازگی اور خوش وقتی ﴿۱۱﴾ اور بدلہ دیا ان کو

صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿۱۲﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ

ان کے صبر پر باغ اور پوشاک ریشمی ﴿۱۲﴾ تکیہ لگائے بیٹھیں

فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا

اس میں تختوں کے اوپر نہیں دیکھتے وہاں

شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً

دھوپ اور نہ ٹھر ﴿۱۳﴾ اور جھک رہیں

عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا

ان پر اس کی چھائیں اور پست کر رکھے ہیں اس کے گچھے

تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ

لٹکا کر ﴿۱۴﴾ اور لوگ لیے پھرتے ہیں ان کے پاس برتن

مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ۙ ﴿۱۵﴾

چاندی کے اور آب خورے جو ہو رہے ہیں شیشے کے ﴿۱۵﴾

قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾

شیشے ہیں چاندی کے ناپ رکھا ہے ان کا ناپ ﴿۱۶﴾

وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا

اور ان کو وہاں پلاتے ہیں پیالے جس کی ملونی ہے

مد۔ امام حفصؒ نے ان دونوں کلمات کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں الف نہیں پڑھا ہے، البتہ ٹھہرنے کی صورت میں پہلے کلمے میں الف کے ساتھ اور دوسرے کلمے میں بغیر الف کے وقف کیا ہے۔

زَنۡجَبِيۡلًا ﴿۱۷﴾ عَيۡنًا فِيۡهَا تُسَمّٰى سَلۡسَبِيۡلًا ﴿۱۸﴾

سونٹھ ﴿۱۷﴾ ایک چشمہ ہے اس میں اس کا نام کہتے ہیں سلسبیل ﴿۱۸﴾

وَيَطُوۡفُ عَلَيۡهِمۡ وِلۡدَانٌ مُّخَلَّدُوۡنَ ۚ

اور پھرتے ہیں ان کے پاس لڑکے سدا رہنے والے

اِذَا رَاَيۡتَهُمۡ حَسِبۡتَهُمۡ لُـؤۡلُـؤًا مَّنۡثُوۡرًا ﴿۱۹﴾

جب تو ان کو دیکھے خیال کرے کہ موتی ہیں بکھرے ہوئے ﴿۱۹﴾

وَاِذَا رَاَيۡتَ ثَمَّ رَاَيۡتَ نَعِيۡمًا وَّمُلۡكًا

اور جب تو دیکھے وہاں تو دیکھے نعمت اور سلطنت

كَبِيۡرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمۡ ثِيَابُ سُنۡدُسٍ

بڑی ﴿۲۰﴾ اوپر کی پوشاک ان کی کپڑے ہیں باریک ریشم کے

خُضۡرٌ وَّاِسۡتَبۡرَقٌ ۖ وَّحُلُّوۡۤا اَسَاوِرَ

سبز اور گاڑھے اور ان کو پہنائے جائیں گے کنگن

مِنۡ فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰهُمۡ رَبُّهُمۡ شَرَابًا

چاندی کے اور پلائے ان کو ان کا رب شراب

طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾ اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً

جو پاک کرے دل کو ﴿۲۱﴾ یہ ہے تمھارا بدلہ

وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع اِنَّا نَحْنُ ع ۲۲ ۱۹

اور کمائی تمھاری ٹھکانے لگی ﴿۲۲﴾ ہم نے

نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ج ﴿۲۳﴾

اتارا تجھ پر قرآن سہج سہج اتارنا ﴿۲۳﴾

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ

سو تو انتظار کر اپنے رب کے حکم کا اور کہنا مت مان ان میں سے

اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ج ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ

کسی گناہ گار کا یا ناشکر کا ﴿۲۴﴾ اور لیتا رہ نام اپنے رب کا

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا صلے ﴿۲۵﴾ وَّمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ

صبح اور شام ﴿۲۵﴾ اور کسی وقت رات کو سجدہ کر

لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ

اس کو اور پاکی بول اس کی بڑی رات تک ﴿۲۶﴾ یہ لوگ

يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ

چاہتے ہیں جلدی ملنے والے کو اور چھوڑ رکھا ہے اپنے پیچھے

يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَآ

ایک بھاری دن کو ﴿۲۷﴾ ہم نے ان کو بنایا اور مضبوط کیا

اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ

ان کی جوڑ بندی کو اور جب ہم چاہیں بدل لائیں ان جیسے لوگ

تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ

بدل کر ﴿۲۸﴾ یہ تو نصیحت ہے پھر جو کوئی چاہے

اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ

کر رکھے اپنے رب تک راہ ﴿۲۹﴾ اور تم نہیں چاہو گے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

مگر جو چاہے اللہ بے شک اللہ ہے سب کچھ جاننے والا

حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۙ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۭ

حکمتوں والا ﴿۳۰﴾ داخل کر لے جس کو چاہے اپنی رحمت میں

وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾ ع

٢ ع ٩ ٢٠

اور جو گناہ گار ہیں تیار ہے ان کے واسطے عذاب دردناک ﴿٣١﴾

(سورہ مرسلات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت نمبر (۴۸) مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۷) نمبر پر ہے اور سورہ ہمزہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۸۱۶) حروف ہیں

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿١﴾ فَالْعٰصِفٰتِ

قسم ہے چلتی ہواؤں کی دل کو خوش آتی ﴿١﴾ پھر جھونکا دینے والیوں کی

عَصْفًا ﴿٢﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ﴿٣﴾

زور سے ﴿٢﴾ پھر ابھارنے والیوں کی اٹھا کر ﴿٣﴾

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿٤﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿٥﴾

پھر پھاڑنے والیوں کی بانٹ کر ﴿٤﴾ پھر فرشتوں کی جو اتار کر لائیں وحی ﴿٥﴾

عُذْرًا اَوْ نُذْرًا ﴿٦﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿٧﴾

الزام اتارنے کو یا ڈر سنانے کو ﴿٦﴾ مقرر جو تم سے وعدہ ہوا وہ ضرور ہونا ہے ﴿٧﴾

فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿٨﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ

پھر جب تارے مٹائے جائیں ﴿٨﴾ اور آسمان میں

فُرِجَتْ ۙ﴿۹﴾ وَ اِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ۙ﴿۱۰﴾ وَ اِذَا

جھروکے پڑجائیں ﴿۹﴾ اور جب پہاڑ اڑا دیے جائیں ﴿۱۰﴾ اور جب

الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ؕ﴿۱۱﴾ لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ؕ﴿۱۲﴾

رسولوں کا وقت مقرر ہوجائے ﴿۱۱﴾ کس دن کے واسطے ان چیزوں میں دیر ہے ﴿۱۲﴾

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ۚ﴿۱۳﴾ وَ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ

اس فیصلے کے دن کے واسطے ﴿۱۳﴾ تو نے کیا بوجھا کیا ہے

الْفَصْلِ ؕ﴿۱۴﴾ وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۵﴾

فیصلے کا دن ﴿۱۴﴾ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۱۵﴾

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ؕ﴿۱۶﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ

کیا ہم نے نہیں مار کھپایا پہلوں کو ﴿۱۶﴾ پھر ان کے پیچھے بھیجتے ہیں

الْاٰخِرِیْنَ ﴿۱۷﴾ كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۱۸﴾

پچھلوں کو ﴿۱۷﴾ ہم ایسا ہی کرتے ہیں گناہ گاروں کے ساتھ ﴿۱۸﴾

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۱۹﴾ اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۱۹﴾ کیا ہم نے نہیں بنایا تم کو

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍۙ ۝۲۰ فَجَعَلْنٰهُ فِیْ قَرَارٍ

ایک بے قدر پانی سے ⑳ پھر رکھا اس کو ایک جمے ہوئے

مَّكِيْنٍۙ ۝۲۱ اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍۙ ۝۲۲ فَقَدَرْنَا ۖۗ

ٹھکانے میں ㉑ ایک وعدہ مقرر تک ㉒ پھر ہم اس کو پورا کر سکے

فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ۝۲۳ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ

سو ہم کیا خوب سکت والے ہیں ㉓ خرابی ہے اس دن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۴ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًاۙ ۝۲۵

جھٹلانے والوں کی ㉔ کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی ㉕

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًاۙ ۝۲۶ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِیَ

زندوں کو اور مردوں کو ㉖ اور رکھے ہم نے زمین میں بوجھ کے لیے

شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًاؕ ۝۲۷ وَيْلٌ

پہاڑ اونچے اور پلایا ہم نے تم کو پانی میٹھا پیاس بجھانے والا ㉗ خرابی ہے

يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝۲۸ اِنْطَلِقُوْۤا اِلٰى مَا

اس دن جھٹلانے والوں کی ㉘ چل کر دیکھو جس چیز کو

كُنۡتُمۡ بِهٖ تُكَذِّبُوۡنَ ۚ‏ ﴿۲۹﴾ اِنۡطَلِقُوۡۤا اِلٰى ظِلٍّ

تم جھٹلاتے تھے ﴿۲۹﴾ چلو ایک چھاؤں میں

ذِىۡ ثَلٰثِ شُعَبٍ ۙ‏ ﴿۳۰﴾ لَّا ظَلِيۡلٍ وَّلَا يُغۡنِىۡ

جس کی تین پھانکیں ہیں ﴿۳۰﴾ نہ گہری چھاؤں اور نہ کچھ کام آئے

مِنَ اللَّهَبِ ؕ‏ ﴿۳۱﴾ اِنَّهَا تَرۡمِىۡ بِشَرَرٍ

تپش میں ﴿۳۱﴾ وہ آگ پھینکتی ہے چنگاریاں

كَالۡقَصۡرِ ۚ‏ ﴿۳۲﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفۡرٌ ؕ‏ ﴿۳۳﴾

جیسے محل ﴿۳۲﴾ گویا وہ اونٹ ہیں زرد ﴿۳۳﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ‏ ﴿۳۴﴾ هٰذَا

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۳۴﴾ یہ

يَوۡمُ لَا يَنۡطِقُوۡنَ ۙ‏ ﴿۳۵﴾ وَلَا يُؤۡذَنُ

وہ دن ہے کہ نہ بولیں گے ﴿۳۵﴾ اور نہ ان کو حکم ہو

لَهُمۡ فَيَعۡتَذِرُوۡنَ‏ ﴿۳۶﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَئِذٍ

کہ توبہ کریں ﴿۳۶﴾ خرابی ہے اس دن

لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٣٧﴾ هٰذَا يَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ

جھٹلانے والوں کی ﴿٣٧﴾ یہ ہے دن فیصلے کا

جَمَعۡنٰكُمۡ وَالۡاَوَّلِيۡنَ ﴿٣٨﴾ فَاِنۡ كَانَ

جمع کیا ہم نے تم کو اور اگلوں کو ﴿٣٨﴾ پھر اگر

لَـكُمۡ كَيۡدٌ فَكِيۡدُوۡنِ ﴿٣٩﴾ وَيۡلٌ يَّوۡمَـئِذٍ

کچھ داؤ ہے تمہارا تو چلا لو مجھ پر ﴿٣٩﴾ خرابی ہے اس دن

ع ٢١ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿٤٠﴾ ع اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ

جھٹلانے والوں کی ﴿٤٠﴾ البتہ جو ڈرنے والے ہیں

احتیاط ظِلٰلٍ وَّعُيُوۡنٍ ﴿٤١﴾ لا وَّفَوَاكِهَ مِمَّا

وہ سایہ میں ہیں اور نہروں میں ﴿٤١﴾ اور میوے جس قسم کے

يَشۡتَهُوۡنَ ﴿٤٢﴾ ط كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا

وہ چاہیں ﴿٤٢﴾ کھاؤ اور پیو

هَـنِيۡٓـئًا ۢ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٤٣﴾

مزے سے بدلہ ان کاموں کا جو تم نے کیے تھے ﴿٤٣﴾

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجۡزِى الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۴۴﴾

ہم یونہی دیتے ہیں بدلہ نیکی والوں کو ﴿۴۴﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۵﴾ كُلُوۡا

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۴۵﴾ کھالو

وَتَمَتَّعُوۡا قَلِيۡلًا اِنَّكُمۡ مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿۴۶﴾

اور برت لو تھوڑے دنوں بےشک تم گناہ گار ہو ﴿۴۶﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۷﴾ وَاِذَا

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۴۷﴾ اور جب

قِيۡلَ لَهُمُ ارۡكَعُوۡا لَا يَرۡكَعُوۡنَ ﴿۴۸﴾

کہیے ان کو کہ جھک جاؤ نہیں جھکتے ﴿۴۸﴾

وَيۡلٌ يَّوۡمَٮِٕذٍ لِّلۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۴۹﴾ فَبِاَىِّ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ﴿۴۹﴾ اب کس بات پر

حَدِيۡثٍۢ بَعۡدَهٗ يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾ ع

ع ۲ ۱۰ ۲۲

اس کے بعد یقین لائیں گے ﴿۵۰﴾

(سورۂ نبا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ، اس میں (۴۰) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں ، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۸) نمبر پر ہے اور سورۂ معارج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷۳) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۷۰) حروف ہیں

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۚ ① عَنِ النَّبَاِ

کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں ① پوچھتے ہیں اس بڑی

الْعَظِيْمِ ۙ ② الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۗ ③

خبر سے ② جس میں وہ مختلف ہیں ③

كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۙ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤

ہرگز نہیں اب جان لیں گے ④ پھر بھی ہرگز نہیں اب جان لیں گے ⑤

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ۙ ⑥ وَّالْجِبَالَ

کیا ہم نے نہیں بنایا زمین کو بچھونا ⑥ اور پہاڑوں کو

اَوْتَادًا ۙ ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا ۙ ⑧ وَّجَعَلْنَا

میخیں ⑦ اور تم کو بنایا ہم نے جوڑے جوڑے ⑧ اور بنایا

نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۙ ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۙ ⑩

نیند کو تمہاری تھکان دفع کرنے کے لیے ⑨ اور بنایا رات کو اوڑھنا ⑩

وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۚ ﴿۱۱﴾ وَبَنَيْنَا

اور بنایا دن کمائی کرنے کو ﴿۱۱﴾ اور چنی ہم نے

فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۙ ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

تم سے اوپر سات چنائی مضبوط ﴿۱۲﴾ اور بنایا

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۙ ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ

ایک چراغ چمکتا ہوا ﴿۱۳﴾ اور اتارا

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۙ ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ

نچڑنے والی بدلیوں سے پانی کا ریلا ﴿۱۴﴾ تاکہ ہم نکالیں

بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ۙ ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ؕ ﴿۱۶﴾

اس سے اناج اور سبزہ ﴿۱۵﴾ اور باغ پتوں میں

اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ۙ ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ

لپٹے ہوئے ﴿۱۶﴾ بے شک دن فیصلے کا ہے ایک وقت ٹھہرا ہوا ﴿۱۷﴾ جس دن

يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ۙ ﴿۱۸﴾

پھونکی جائے صور پھر تم چلے آؤ جُٹ کے جُٹ ﴿۱۸﴾

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ۱۹

اور کھولا جائے آسمان تو ہوجائیں اس میں دروازے ۱۹

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۲۰ اِنَّ

اور چلائے جائیں گے پہاڑ تو ہوجائیں گے چمکتا ریتا ۲۰ بے شک

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۲۱ لِّلطّٰغِيْنَ

دوزخ ہے تاک میں ۲۱ شریروں کا

مَاٰبًا ۲۲ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ۲۳

ٹھکانا ۲۲ رہا کریں اس میں قرنوں ۲۳

لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ۲۴

نہ چکھیں وہاں کچھ مزہ ٹھنڈک کا اور نہ پینا ملے کچھ ۲۴

اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ۲۵ جَزَآءً

مگر گرم پانی اور بہتی پیپ ۲۵ بدلہ ہے

وِّفَاقًا ۲۶ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ۲۷

پورا ۲۶ ان کو توقع نہ تھی حساب کی ۲۷

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ؕ وَكُلَّ شَيْءٍ

اور جھٹلاتے تھے ہماری آیتوں کو مکرا کر ﴿۲۸﴾ اور ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ۙ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ

ہم نے گن رکھی ہے لکھ کر ﴿۲۹﴾ اب چکھو کہ ہم نہ بڑھاتے جائیں گے تم پر

اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ؑ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ۙ

ع ۱

مگر عذاب ﴿۳۰﴾ بے شک ڈر والوں کو ان کی مراد ملنی ہے ﴿۳۱﴾

حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ۙ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ۙ

باغ ہیں اور انگور ﴿۳۲﴾ اور نوجوان عورتیں ایک عمر کی سب ﴿۳۳﴾

وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ؕ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

اور پیالے چھلکتے ہوئے ﴿۳۴﴾ نہ سنیں گے وہاں

لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ۚ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

بک بک اور نہ مکرانا ﴿۳۵﴾ بدلہ ہے تیرے رب کا

عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ۙ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

دیا ہوا حساب سے ﴿۳۶﴾ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے بڑی رحمت والا قدرت نہیں کہ

خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

کوئی اس سے بات کرے ﴿٣٧﴾ جس دن کھڑی ہو روح اور فرشتے

صَفًّا ۙۤ لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ

قطار باندھ کر کوئی نہیں بولتا مگر جس کو حکم دیا

الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ

رحمان نے اور بولا بات ٹھیک ﴿٣٨﴾ وہ دن ہے

الْحَقُّ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ

برحق پھر جو کوئی چاہے بنا رکھے اپنے رب کے پاس

مَاٰبًا ﴿٣٩﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا ۚ ۵ۚ

ٹھکانا ﴿٣٩﴾ ہم نے خبر سنا دی تم کو ایک آفت نزدیک آنے والی کی

يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

جس دن دیکھ لے گا آدمی جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے

ركوع ٢

وَيَقُوۡلُ الۡكَافِرُ يٰلَيۡتَنِىۡ كُنۡتُ تُرٰبًا ﴿۴۰﴾ ع

اور کہے گا کافر کسی طرح میں مٹی ہوتا ﴿۴۰﴾

(سورۂ نازعات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۶) آیتیں اور (۲) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نباء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۹۷) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۷۵۳) حروف ہیں

وَالنّٰزِعٰتِ غَرۡقًا ۙ﴿۱﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ

قسم ہے گھسیٹ لانے والوں کی غوطہ لگا کر ﴿۱﴾ اور بند چھڑا دینے والوں کی

نَشۡطًا ۙ﴿۲﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبۡحًا ۙ﴿۳﴾

کھول کر ﴿۲﴾ اور تیرنے والوں کی تیزی سے ﴿۳﴾

فَالسّٰبِقٰتِ سَبۡقًا ۙ﴿۴﴾ فَالۡمُدَبِّرٰتِ اَمۡرًا ۘ﴿۵﴾ وقف لازم

پھر آگے بڑھنے والوں کی دوڑ کر ﴿۴﴾ پھر کام بنانے والوں کی حکم سے ﴿۵﴾

يَوۡمَ تَرۡجُفُ الرَّاجِفَةُ ۙ﴿۶﴾ تَتۡبَعُهَا

جس دن کانپے کانپنے والی ﴿۶﴾ اس کے پیچھے آئے

الرَّادِفَةُ ؕ﴿۷﴾ قُلُوۡبٌ يَّوۡمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ۙ﴿۸﴾

دوسری ﴿۷﴾ کتنے دل اس دن دھڑکتے ہیں ﴿۸﴾

وقف لازم

اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿٩﴾ يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا

ان کی آنکھیں جھک رہی ہیں ﴿٩﴾ لوگ کہتے ہیں کیا ہم

لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ﴿١٠﴾ ءَاِذَا كُنَّا

پھر آئیں گے الٹے پاؤں ﴿١٠﴾ کیا جب ہم ہوچکیں

عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿١١﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ

ہڈیاں کھوکھری ﴿١١﴾ بولے تو یہ پھر آنا ہے

وقف لازم

خَاسِرَةٌ ﴿١٢﴾ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿١٣﴾

ٹوٹے کا ﴿١٢﴾ سو وہ تو صرف ایک جھڑکی ہے ﴿١٣﴾

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿١٤﴾ هَلْ اَتٰىكَ

پھر تب ہی وہ آرہیں میدان میں ﴿١٤﴾ کیا پہنچی ہے تجھ کو

وقف لازم

حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿١٥﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ

بات موسیٰ کی ﴿١٥﴾ جب پکارا اس کو اس کے رب نے پاک

الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿١٦﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ

میدان میں جس کا نام طویٰ ہے ﴿١٦﴾ جا فرعون کے پاس

اِنَّهٗ طَغٰی ﴿١٧﴾ زصلے فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓی اَنْ

اس نے سر اٹھایا ﴿١٧﴾ پھر کہہ تیرا جی چاہتا ہے کہ

تَزَكّٰی ﴿١٨﴾ لا وَاَهْدِيَكَ اِلٰی رَبِّكَ فَتَخْشٰی ﴿١٩﴾ ج

تو سنور جائے ﴿١٨﴾ اور راہ بتلاؤں تجھ کو تیرے رب کی طرف پھر تجھ کو ڈر ہو ﴿١٩﴾

فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰی ﴿٢٠﴾ زصلے فَكَذَّبَ

پھر دکھلائی اس کو وہ بڑی نشانی ﴿٢٠﴾ پھر جھٹلایا اس نے

وَعَصٰی ﴿٢١﴾ زصلے ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰی ﴿٢٢﴾ زصلے

اور نہ مانا ﴿٢١﴾ پھر چلا پیٹھ پھیر کر تلاش کرتا ہوا ﴿٢٢﴾

فَحَشَرَ قف فَنَادٰی ﴿٢٣﴾ زصلے فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ

پھر سب کو جمع کیا، پھر پکارا ﴿٢٣﴾ تو کہا میں ہوں رب تمہارا

الْاَعْلٰی ﴿٢٤﴾ زصلے فَاَخَذَهُ اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ

سب سے اوپر ﴿٢٤﴾ پھر پکڑا اس کو اللہ نے سزا میں آخرت کی

وَالْاُوْلٰی ﴿٢٥﴾ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً

اور دنیا کی ﴿٢٥﴾ بے شک اس میں سوچنے کی جگہ ہے

ع ٢٦ ٢

لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا

جس کے دل میں ڈر ہے ﴿٢٦﴾ کیا تمھارا بنانا مشکل ہے

اَمِ السَّمَآءُ ۭ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا

یا آسمان کا اس نے اس کو بنا لیا ﴿٢٧﴾ اونچا کیا اس کا ابھار

فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾ وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ

پھر اس کو برابر کیا ﴿٢٨﴾ اور اندھیری کی رات اس کی اور کھول نکالی

ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ بَعْدَ ذٰلِكَ

اس کی دھوپ ﴿٢٩﴾ اور زمین کو اس کے پیچھے

دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا

صاف بچھا دیا ﴿٣٠﴾ باہر نکالا زمین سے اس کا پانی

وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾

اور چارا ﴿٣١﴾ اور پہاڑوں کو قائم کردیا ﴿٣٢﴾

مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا

کام چلانے کو تمھارے اور تمھارے چوپایوں کو ﴿٣٣﴾ پھر جب

جَآءَتِ الطَّآمَّةُ الْكُبْرٰى ۳۴ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ

آئے وہ بڑا ہنگامہ ۳۴ جس دن کہ یاد کرے گا

الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۳۵ وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ

آدمی جو اس نے کمایا ۳۵ اور نکال ظاہر کردیں دوزخ کو

لِمَنْ يَّرٰى ۳۶ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۳۷ وَاٰثَرَ

جو چاہے دیکھے ۳۶ سو جس نے کی ہو شرارت ۳۷ اور بہتر سمجھا ہو

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۳۸ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ

دنیا کا جینا ۳۸ سو دوزخ ہی ہے اس کا

الْمَاْوٰى ۳۹ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

ٹھکانا ۳۹ اور جو کوئی ڈرا ہو اپنے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے

وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ۴۰ فَاِنَّ

اور روکا ہو اس نے اپنے جی کو خواہش سے ۴۰ سو

الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ۴۱ يَسْـَٔلُوْنَكَ

بہشت ہی ہے اس کا ٹھکانا ۴۱ تجھ سے پوچھتے ہیں

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾ؕ فِيْمَ

وہ گھڑی کب ہوگا قیام اس کا ﴿۴۲﴾ تجھ کو کیا

اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿۴۳﴾ؕ اِلٰى رَبِّكَ

کام اس کے ذکر سے ﴿۴۳﴾ تیرے رب کی طرف ہے

مُنْتَهٰىهَا ﴿۴۴﴾ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ

پہنچ اس کی ﴿۴۴﴾ تُو تو ڈر سنانے کے واسطے ہے

مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿۴۵﴾ؕ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

اس کو جو اس سے ڈرتا ہے ﴿۴۵﴾ ایسا لگے گا جس دن دیکھیں گے اس کو

لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿۴۶﴾ع

کہ نہیں ٹھہرے تھے دنیا میں مگر ایک شام یا صبح اس کی ﴿۴۶﴾

احتیاط

ع ۲ / ۲

(سورۂ عبس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴۲) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۴) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۰) نمبر پہ ہے اور سورۂ نجم کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۳۰) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۵۳۳) حروف ہیں

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ﴿۱﴾ لا اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ﴿۲﴾ؕ

تیوری چڑھائی اور منہ موڑا ﴿۱﴾ اس بات سے کہ آیا اس کے پاس اندھا ﴿۲﴾

وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ يَزَّكّٰىٓ ۙ﴿٣﴾ اَوْ

اور تجھ کو کیا خبر ہے شاید کہ وہ سنورتا ﴿٣﴾ یا

يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ؕ﴿٤﴾ اَمَّا

سوچتا تو کام آتا اس کے سمجھانا ﴿٤﴾ وہ

مَنِ اسْتَغْنٰى ۙ﴿٥﴾ فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ؕ﴿٦﴾

جو پروا نہیں کرتا ﴿٥﴾ سو تو اس کی فکر میں ہے ﴿٦﴾

وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ؕ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ

اور تجھ پر کچھ الزام نہیں کہ وہ نہیں درست ہوتا ﴿٧﴾ اور وہ جو

جَآءَكَ يَسْعٰى ۙ﴿٨﴾ وَهُوَ يَخْشٰى ۙ﴿٩﴾ فَاَنْتَ

آیا تیرے پاس دوڑتا ﴿٨﴾ اور وہ ڈرتا ہے ﴿٩﴾ سو تو

عَنْهُ تَلَهّٰى ۚ﴿١٠﴾ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ۚ﴿١١﴾

اس سے تغافل کرتا ہے ﴿١٠﴾ یوں نہیں یہ تو نصیحت ہے ﴿١١﴾

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ۘ﴿١٢﴾ فِيْ صُحُفٍ وقف لازم

پھر جو کوئی چاہے اس کو پڑھے ﴿١٢﴾ لکھا ہے

مُّكَرَّمَةٍ ﴿۱۳﴾ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍۭ ﴿۱۴﴾

عزت کے ورقوں میں ﴿۱۳﴾ اونچے رکھے ہوئے ﴿۱۴﴾

بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ﴿۱۵﴾ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ ﴿۱۶﴾

نہایت ستھرے ہاتھوں میں لکھنے والوں کے ﴿۱۵﴾ جو بڑے درجہ والے نیک کار ہیں ﴿۱۶﴾

قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ ﴿۱۷﴾ مِنْ

مارا جائیو آدمی کیسا ناشکرا ہے ﴿۱۷﴾ کس

اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ﴿۱۸﴾ مِنْ نُّطْفَةٍ

چیز سے بنایا اس کو ﴿۱۸﴾ ایک بوند سے

خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ﴿۱۹﴾ ثُمَّ السَّبِيْلَ

بنایا اس کو پھر اندازہ پر رکھا اس کو ﴿۱۹﴾ پھر راہ

يَسَّرَهٗ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿۲۱﴾

آسان کردی اس کی ﴿۲۰﴾ پھر اس کو مردہ کیا پھر قبر میں رکھوادیا اس کو ﴿۲۱﴾

ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿۲۲﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ

پھر جب چاہا اٹھا نکالا اس کو ﴿۲۲﴾ ہرگز نہیں پورا نہ کیا

مَآ اَمَرَهٗ ﴿۲۳﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى

جو اس کو فرمایا ﴿۲۳﴾ اب دیکھ لے آدمی

طَعَامِهٖٓ ﴿۲۴﴾ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿۲۵﴾

اپنے کھانے کو ﴿۲۴﴾ کہ ہم نے ڈالا پانی اوپر سے گرتا ہوا ﴿۲۵﴾

ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿۲۶﴾ فَاَنْۢبَتْنَا

پھر چیرا زمین کو پھاڑ کر ﴿۲۶﴾ پھر اگایا

فِيْهَا حَبًّا ﴿۲۷﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿۲۸﴾

اس میں اناج ﴿۲۷﴾ اور انگور اور ترکاری ﴿۲۸﴾

وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿۲۹﴾ وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿۳۰﴾

اور زیتون اور کھجوریں ﴿۲۹﴾ اور گھن (گنجان) کے باغ ﴿۳۰﴾

وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿۳۱﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ

اور میوہ اور گھاس ﴿۳۱﴾ کام چلانے کو تمھارے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿۳۲﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿۳۳﴾

اور تمھارے چوپایوں کے ﴿۳۲﴾ پھر جب آئے وہ کان پھوڑنے والی ﴿۳۳﴾

يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ

جس دن کہ بھاگے مرد اپنے بھائی سے ﴿٣٤﴾ اور اپنی ماں

وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ

اور اپنے باپ ﴿٣٥﴾ اور اپنی ساتھ والی سے اور اپنے بیٹوں سے ﴿٣٦﴾ ہر

امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿٣٧﴾

مرد کو ان میں سے اس دن ایک فکر لگا ہوا ہے جو اس کے لیے کافی ہے ﴿٣٧﴾

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿٣٨﴾ ضَاحِكَةٌ

کتنے منہ اس دن روشن ہیں ﴿٣٨﴾ ہنستے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿٣٩﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

خوشیاں کرتے ﴿٣٩﴾ اور کتنے منہ اس دن ان پر

غَبَرَةٌ ﴿٤٠﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿٤١﴾ اُولٰٓئِكَ

گرد پڑی ہے ﴿٤٠﴾ چڑھی آتی ہے ان پر سیاہی ﴿٤١﴾ یہ لوگ

ع ١ ٤٢ ٥

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿٤٢﴾

وہی ہیں جو منکر ہیں ڈھیٹھ ﴿٤٢﴾

(سورۃ تکویر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۲۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۱) نمبر پر ہے اور سورۂ لہب کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۴) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۵۳۰) حروف ہیں

اِذَا الشَّمۡسُ كُوِّرَتۡ ۞۱ وَاِذَا النُّجُوۡمُ

جب سورج کی دھوپ تہ ہوجائے ① اور جب تارے

انۡكَدَرَتۡ ۞۲ وَاِذَا الۡجِبَالُ سُيِّرَتۡ ۞۳

میلے ہوجائیں ② اور جب پہاڑ چلائے جائیں ③

وَاِذَا الۡعِشَارُ عُطِّلَتۡ ۞۴ وَاِذَا الۡوُحُوۡشُ

اور جب بیاتی اونٹنیاں چھٹی پھریں ④ اور جب جنگل کے جانوروں میں

حُشِرَتۡ ۞۵ وَاِذَا الۡبِحَارُ سُجِّرَتۡ ۞۶

رول پڑجائے ⑤ اور جب دریا جھونکے جائیں ⑥

وَاِذَا النُّفُوۡسُ زُوِّجَتۡ ۞۷ وَاِذَا

اور جب جیون کے جوڑے باندھے جائیں ⑦ اور جب

الۡمَوۡءٗدَةُ سُئِلَتۡ ۞۸ بِاَىِّ ذَنۡۢبٍ

بیٹی جیتی گاڑ دی گئی کو پوچھیں ⑧ کہ کس گناہ پر

قُتِلَتْ ۝٩ وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۝١٠

وہ ماری گئی ۝٩ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں ۝١٠

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ

اور جب آسمان کا پوست اتار لیں ۝١١ اور جب دوزخ

سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣

دہکائی جائے ۝١٢ اور جب بہشت پاس لائی جائے ۝١٣

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤

جان لے گا ہر ایک جی جو لے کر آیا ۝١٤

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ

سو قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹ جانے والوں ۝١٥ سیدھے چلنے والوں

الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧

دبک جانے والوں کی ۝١٦ اور رات کی جب پھیل جائے ۝١٧

وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨ اِنَّهٗ لَقَوْلُ

اور صبح کی جب دم بھرے ۝١٨ مقرر یہ کہا ہے

رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿١٩﴾ ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ

ایک بھیجے ہوئے عزت والے کا ﴿١٩﴾ قوت والا

ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿٢٠﴾ مُّطَاعٍ ثَمَّ

عرش کے مالک کے پاس درجہ پانے والا ﴿٢٠﴾ سب کا مانا ہوا وہاں کا

اَمِيْنٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿٢٢﴾

معتبر ہے ﴿٢١﴾ اور یہ تمہارا رفیق کچھ دیوانہ نہیں ﴿٢٢﴾

وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَمَا هُوَ

اور اس نے دیکھا ہے اس فرشتہ کو آسمان کے کھلے کنارہ کے پاس ﴿٢٣﴾ اور یہ

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ

غیب کی بات بتانے میں بخیل نہیں ﴿٢٤﴾ اور یہ کہا ہوا نہیں

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾

کسی شیطان مردود کا ﴿٢٥﴾ پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو ﴿٢٦﴾

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

یہ تو ایک نصیحت ہے جہان بھر کے واسطے ﴿٢٧﴾

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ط ﴿۲۸﴾

جو کوئی چاہے تم میں سے کہ سیدھا چلے ﴿۲۸﴾

وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ

اور تم جبھی چاہو کہ چاہے اللہ

رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع

ع ۱ ۲۹ ۲

سارے جہان کا مالک ﴿۲۹﴾

سورۃ انفطار مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے اور تلاوت کے اعتبار سے (۸۲) نمبر پر ہے اور سورۃ نازعات کے بعد نازل ہوئی

اس میں (۸۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۳۲۷) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿۱﴾ لا وَاِذَا الْكَوَاكِبُ

جب آسمان چر جائے ﴿۱﴾ اور جب تارے

انْتَثَرَتْ ﴿۲﴾ لا وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ﴿۳﴾ لا

جھڑ پڑیں ﴿۲﴾ اور جب دریا ابل نکلیں ﴿۳﴾

وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿۴﴾ لا عَلِمَتْ

اور جب قبریں زیرو زبر کردی جائیں ﴿۴﴾ جان لے

نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝٥

ہر ایک جی جو کچھ کہ آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ۝٥

یٰٓاَیُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ

اے آدمی کس چیز سے بہکا تو اپنے رب

الْكَرِیْمِ ۝٦ الَّذِیْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ

کریم پر ۝٦ جس نے تجھ کو بنایا پھر تجھ کو ٹھیک کیا

فَعَدَلَكَ ۝٧ فِیْٓ اَیِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ

پھر تجھ کو برابر کیا ۝٧ جس صورت میں چاہا

رَكَّبَكَ ۝٨ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّیْنِ ۝٩

تجھ کو جوڑ دیا ۝٨ ہرگز نہیں پر تم جھوٹ جانتے ہو انصاف کا ہونا ۝٩

وَاِنَّ عَلَیْكُمْ لَحٰفِظِیْنَ ۝١٠ كِرَامًا

اور تم پر نگہبان مقرر ہیں ۝١٠ عزت والے

كَاتِبِیْنَ ۝١١ یَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۝١٢

عمل لکھنے والے ۝١١ جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو ۝١٢

اِنَّ الۡاَبۡرَارَ لَفِىۡ نَعِيۡمٍ ۙ‏ ﴿۱۳﴾ وَّاِنَّ

بے شک نیک لوگ بہشت میں ہیں ﴿۱۳﴾ اور بے شک

الۡفُجَّارَ لَفِىۡ جَحِيۡمٍ ۙ‏ ﴿۱۴﴾ يَّصۡلَوۡنَهَا يَوۡمَ

گناہ گار دوزخ میں ہیں ﴿۱۴﴾ ڈالے جائیں گے اس میں انصاف کے

الدِّيۡنِ‏ ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمۡ عَنۡهَا بِغَآئِبِيۡنَؕ‏ ﴿۱۶﴾

دن ﴿۱۵﴾ اور نہ ہوں گے اس سے جدا ہونے والے ﴿۱۶﴾

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِۙ‏ ﴿۱۷﴾ ثُمَّ

اور تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا ﴿۱۷﴾ پھر بھی

مَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا يَوۡمُ الدِّيۡنِؕ‏ ﴿۱۸﴾ يَوۡمَ

تجھ کو کیا خبر ہے کیسا ہے دن انصاف کا ﴿۱۸﴾ جس دن کہ

لَا تَمۡلِكُ نَفۡسٌ لِّنَفۡسٍ شَيۡـًٔـا ؕ وَالۡاَمۡرُ

بھلا نہ کر سکے کوئی جی کسی جی کا کچھ بھی اور حکم

يَوۡمَئِذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

اس دن اللہ ہی کا ہے ﴿۱۹﴾

ع ۱ / ۱۹

(سورۂ مطفّفین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی سورتوں میں آخری سورۃ ہے، اس میں (٣٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٣) نمبر پہ ہے اور سورۂ عنکبوت کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٦٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٧٣٠) حروف ہیں

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ ① الَّذِيْنَ اِذَا

خرابی ہے گھٹانے والوں کی ① وہ لوگ کہ جب

اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ ②

ناپ کرلیں لوگوں سے تو پورا بھر لیں ②

وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ؕ ③

اور جب ناپ کردیں ان کو یا تول کر تو گھٹا کردیں ③

اَلَا يَظُنُّ اُولٰٓئِكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ ④

کیا خیال نہیں رکھتے وہ لوگ کہ ان کو اٹھنا ہے ④

لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ ⑤ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ

اس بڑے دن کے واسطے ⑤ جس دن کھڑے رہیں لوگ

لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ؕ ⑥ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

راہ دیکھتے جہان کے مالک کی ⑥ ہرگز نہیں بے شک

الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ⑦ وَمَآ اَدْرٰىكَ

اعمال نامہ گناہ گاروں کا سجین میں ہے ⑦ اور تجھ کو کیا خبر ہے

مَا سِجِّيْنٌ ⑧ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ⑨

کیا ہے سجین ⑧ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ⑨

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ⑩ الَّذِيْنَ

خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی ⑩ جو

يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ⑪ وَمَا يُكَذِّبُ

جھوٹ جانتے ہیں انصاف کے دن کو ⑪ اور اس کو جھٹلاتا ہے

بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ

وہی جو بڑھ نکلنے والا گناہ گار ہے ⑫ جب سنائے اس کو

اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬

ہماری آیتیں کہے نقلیں ہیں پہلوں کی ⑬

كَلَّا بَلْ سكتة★ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا

کوئی نہیں پر زنگ پکڑ گیا ہے ان کے دلوں پر جو وہ

★یہاں پر سکتہ واجب ہے۔

يَكْسِبُوْنَ ﴿١٤﴾ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ

کماتے تھے ﴿١٤﴾ کوئی نہیں وہ اپنے رب سے اس دن

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿١٥﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا

روک دیے جائیں گے ﴿١٥﴾ پھر مقرر وہ گرنے والے ہیں

الْجَحِيْمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ

دوزخ میں ﴿١٦﴾ پھر کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کو

كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٧﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ

تم جھوٹ جانتے تھے ﴿١٧﴾ ہرگز نہیں بے شک اعمال نامہ

الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿١٨﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ

نیکوں کا علیین میں ہے ﴿١٨﴾ اور تجھ کو کیا خبر ہے

مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿٢٠﴾ يَّشْهَدُهُ

کیا ہے علیین ﴿١٩﴾ ایک دفتر ہے لکھا ہوا ﴿٢٠﴾ اس کو دیکھتے ہیں

الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢١﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿٢٢﴾

نزدیک والے یعنی فرشتے ﴿٢١﴾ بے شک نیک لوگ ہیں آرام میں ﴿٢٢﴾

عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿٢٣﴾ تَعْرِفُ
تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہوں گے (۲۳) پہچان لے تو
فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿٢٤﴾
ان کے منہ پر تازگی آرام کی (۲۴)
يُسْقَوْنَ مِنْ رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿٢٥﴾
ان کو پلائی جاتی ہے شراب خالص مہر لگی ہوئی (۲۵)
خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ؕ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
جس کی مہر جمتی ہے مشک پر اور اس پر چاہیے کہ ڈھکیں
الْمُتَنٰفِسُوْنَ ﴿٢٦﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿٢٧﴾
ڈھکنے والے (۲۶) اور اس کی ملونی ہے تسنیم سے (۲۷)
عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿٢٨﴾
وہ ایک چشمہ ہے جس سے پیتے ہیں نزدیک والے (۲۸)
اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
وہ لوگ جو گناہ گار تھے ایمان والوں سے

اٰمَنُوْا یَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَ اِذَا مَرُّوْا بِهِمْ

ہنسا کرتے ﴿۲۹﴾ اور جب ہو کر نکلتے ان کے پاس کو

یَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَ اِذَا انْقَلَبُوْۤا اِلٰۤى اَهْلِهِمُ

تو آپس میں آنکھ مارتے ﴿۳۰﴾ اور جب پھر کر جاتے اپنے گھر

انْقَلَبُوْا فَكِهِیْنَ ﴿۳۱﴾ وَ اِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْۤا

پھر جاتے باتیں بناتے ﴿۳۱﴾ اور جب ان کو دیکھتے کہتے

اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾ وَ مَاۤ اُرْسِلُوْا

بے شک یہ لوگ بہک رہے ہیں ﴿۳۲﴾ اور ان کو بھیجا نہیں

عَلَیْهِمْ حٰفِظِیْنَ ﴿۳۳﴾ فَالْیَوْمَ الَّذِیْنَ

ان پر نگہبان بنا کر ﴿۳۳﴾ سو آج

اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ یَضْحَكُوْنَ ﴿۳۴﴾

ایمان والے منکروں سے ہنستے ہیں ﴿۳۴﴾

عَلَى الْاَرَآىِٕكِ یَنْظُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ هَلْ ثُوِّبَ

تختوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ﴿۳۵﴾ اب بدلہ پایا ہے

ع ۸ ۳۶ ۱

الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع

منکروں نے جیسا کچھ یہ کرتے تھے ﴿۳۶﴾

(سورۃ انشقاق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (۲۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۸۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۸۴) نمبر پر ہے اور سورۃ انفطار کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۳۰) حروف ہیں

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ﴿۱﴾ لا وَاَذِنَتْ

جب آسمان پھٹ جائے ﴿۱﴾ اور سن لے

لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۲﴾ لا وَاِذَا الْاَرْضُ

حکم اپنے رب کا اور وہ آسمان اسی لائق ہے ﴿۲﴾ اور جب زمین

مُدَّتْ ﴿۳﴾ ط وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ﴿۴﴾ لا

پھیلا دی جائے ﴿۳﴾ اور نکال ڈالے جو کچھ اس میں ہے اور خالی ہو جائے ﴿۴﴾

وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ﴿۵﴾ ط يٰۤاَيُّهَا

اور سن لے حکم اپنے رب کا اور وہ زمین اسی لائق ہے ﴿۵﴾ اے

الْاِنْسَانُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ

آدمی تجھ کو تکلیف اٹھانی ہے اپنے رب تک پہنچنے میں

كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۚ ﴿٦﴾ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

سہ سہ کر، پھر اس سے ملنا ہے ⑥ سو جس کو ملا

كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ۙ ﴿٧﴾ فَسَوْفَ يُحَاسَبُ

اعمال نامہ اس کا داہنے ہاتھ میں ⑦ تو اس سے حساب لیں گے

حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ ﴿٨﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى

آسان حساب ⑧ اور پھر کر آئے گا

اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ ﴿٩﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ

اپنے لوگوں کے پاس خوش ہو کر ⑨ اور جس کو ملا

كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۙ ﴿١٠﴾ فَسَوْفَ

اس کا اعمال نامہ پیٹھ کے پیچھے سے ⑩ سو

يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ ﴿١١﴾ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ؕ ﴿١٢﴾

وہ پکارے گا موت موت ⑪ اور پڑے گا آگ میں ⑫

اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ ﴿١٣﴾ اِنَّهٗ

وہ رہا تھا اپنے گھر میں بےغم ⑬ اس نے

ظَنَّ اَنۡ لَّنۡ يَّحُوۡرَ ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى ۛۚ اِنَّ رَبَّهٗ

خیال کیا تھا کہ پھر کر نہ جائے گا ﴿۱۴﴾ کیوں نہیں اس کا رب

كَانَ بِهٖ بَصِيۡرًا ﴿۱۵﴾ؕ فَلَاۤ اُقۡسِمُ

اس کو دیکھتا تھا ﴿۱۵﴾ سو قسم کھاتا ہوں

بِالشَّفَقِ ﴿۱۶﴾ۙ وَالَّيۡلِ وَمَا وَسَقَ ﴿۱۷﴾ۙ

شام کی سرخی کی ﴿۱۶﴾ اور رات کی اور جو چیزیں اس میں سمٹ آتی ہیں ﴿۱۷﴾

وَالۡقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ﴿۱۸﴾ۙ لَتَرۡكَبُنَّ

اور چاند کی جب پورا بھر جائے ﴿۱۸﴾ کہ تم کو چڑھنا ہے

طَبَقًا عَنۡ طَبَقٍ ﴿۱۹﴾ؕ فَمَا لَهُمۡ

سیڑھی پر سیڑھی ﴿۱۹﴾ پھر کیا ہوا ہے ان کو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۲۰﴾ۙ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيۡهِمُ

جو یقین نہیں لاتے ﴿۲۰﴾ اور جب پڑھیے ان کے پاس

الۡقُرۡاٰنُ لَا يَسۡجُدُوۡنَ ۩ ﴿۲۱﴾ؕ بَلِ الَّذِيۡنَ سَجدة ۱۳

قرآن وہ سجدہ نہیں کرتے ﴿۲۱﴾ اوپر سے اور یہ کہ

كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۟ۙ ٢٢ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

منکر جھٹلاتے ہیں ﴿٢٢﴾ اور اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا يُوْعُوْنَ ۟ۙ ٢٣ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ

جو اندر بھر رکھتے ہیں ﴿٢٣﴾ سو خوشی سنادے ان کو عذاب

اَلِيْمٍ ۟ۙ ٢٤ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

دردناک کی ﴿٢٤﴾ مگر جو لوگ کہ یقین لائے اور کام کیے

الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۟ع ٢٥ ع ٢٥/٩

بھلے ان کے لیے ثواب ہے بے انتہا ﴿٢٥﴾

(سورۂ بروج مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٢) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٧) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٥) نمبر پر ہے اور سورۂ شمس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٠٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٤٦٥) حروف ہیں

ابتداءِ اَوساطِ مُفصّل

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۟ۙ ١ وَالْيَوْمِ

قسم ہے آسمان کی جس میں برج ہیں ﴿١﴾ اور اس دن کی

الْمَوْعُوْدِ ۟ۙ ٢ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۟ؕ ٣

جسکا وعدہ ہے ﴿٢﴾ اور اس دن کی جو حاضر ہوتا ہے اور اسکی کہ جسکے پاس حاضر ہوتے ہیں ﴿٣﴾

قُتِلَ اَصۡحٰبُ الۡاُخۡدُوۡدِ ﴿۴﴾ لا النَّارِ ذَاتِ

مارے گئے کھائیاں کھودنے والے ﴿۴﴾ آگ ہے بہت

الۡوَقُوۡدِ ﴿۵﴾ لا اِذۡ هُمۡ عَلَيۡهَا قُعُوۡدٌ ﴿۶﴾ لا

ایندھن والی ﴿۵﴾ جب وہ اس پر بیٹھے ﴿۶﴾

وَّهُمۡ عَلٰى مَا يَفۡعَلُوۡنَ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ

اور جو کچھ وہ کرتے مسلمانوں کے ساتھ

شُهُوۡدٌ ﴿۷﴾ ط وَمَا نَقَمُوۡا مِنۡهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ

اپنی آنکھوں سے دیکھتے ﴿۷﴾ اور ان سے بدلہ نہ لیتے تھے مگر اسی بات کا کہ

يُّؤۡمِنُوۡا بِاللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡحَمِيۡدِ ﴿۸﴾ لا

وہ یقین لائے اللہ پر جو زبردست ہے تعریفوں والا ﴿۸﴾

الَّذِىۡ لَهٗ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ط

جس کا راج ہے آسمانوں میں اور زمین میں

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدٌ ﴿۹﴾ ط اِنَّ

اور اللہ کے سامنے ہے ہر چیز ﴿۹﴾ تحقیق

اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ

بے شک جنہوں نے ایذا دی مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو

ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ

پھر توبہ نہ کی تو ان کے لیے عذاب ہے دوزخ کا

وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿١٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور ان کے لیے عذاب ہے آگ لگے کا ﴿١٠﴾ بے شک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ

یقین لائے اور کیں انہوں نے بھلائیاں ان کے لیے باغ ہیں

تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ ذٰلِكَ

جن کے نیچے بہتی ہیں نہریں یہ ہے

الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿١١﴾ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ

بڑی مراد ملنی ﴿١١﴾ بے شک تیرے رب کی پکڑ

لَشَدِيْدٌ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿١٣﴾

سخت ہے ﴿١٢﴾ بے شک وہی کرتا ہے پہلی مرتبہ اور دوسری ﴿١٣﴾

وَهُوَ الۡغَفُوۡرُ الۡوَدُوۡدُ ۙ﴿١٤﴾ ذُو الۡعَرۡشِ

اور وہی ہے بخشنے والا محبت کرنے والا ﴿١٤﴾ مالک عرش کا

الۡمَجِيۡدُ ۙ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيۡدُ ؕ﴿١٦﴾ هَلۡ

بڑی شان والا ﴿١٥﴾ کر ڈالنے والا جو چاہے ﴿١٦﴾ کیا

اَتٰٮكَ حَدِيۡثُ الۡجُنُوۡدِ ۙ﴿١٧﴾ فِرۡعَوۡنَ

پہنچی تجھ کو بات ان لشکروں کی ﴿١٧﴾ فرعون

وَثَمُوۡدَ ؕ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِىۡ

اور ثمود کے ﴿١٨﴾ کوئی نہیں بلکہ منکر

تَكۡذِيۡبٍ ۙ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِنۡ وَّرَآٮِٕهِمۡ

جھٹلاتے ہیں ﴿١٩﴾ اور اللہ نے ان کو ہر طرف سے

مُّحِيۡطٌ ۚ﴿٢٠﴾ بَلۡ هُوَ قُرۡاٰنٌ مَّجِيۡدٌ ۙ﴿٢١﴾

گھیر رکھا ہے ﴿٢٠﴾ کوئی نہیں یہ قرآن ہے بڑی شان کا ﴿٢١﴾

فِىۡ لَوۡحٍ مَّحۡفُوۡظٍ ﴿٢٢﴾ ع

لکھا ہوا لوح محفوظ میں ﴿٢٢﴾

ع ١ ٢٢ ١٠

(سورۃ طارق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (١٧) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٦) نمبر پر ہے اور سورۃ بلد کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٦١) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (٢٣٩) حروف ہیں

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۙ﴿١﴾ وَمَآ اَدۡرٰٮكَ

قسم ہے آسمان کی اور اندھیرے میں آنے والے کی ① اور تو نے کیا سمجھا

مَا الطَّارِقُ ۙ﴿٢﴾ النَّجۡمُ الثَّاقِبُ ۙ﴿٣﴾

کیا ہے اندھیرے میں آنے والا ② وہ تارا چمکتا ہوا ③

اِنۡ كُلُّ نَفۡسٍ لَّمَّا عَلَيۡهَا حَافِظٌ ؕ﴿٤﴾

کوئی جی نہیں جس پر نہیں ایک نگہبان ④

فَلۡيَنۡظُرِ الۡاِنۡسَانُ مِمَّ خُلِقَ ؕ﴿٥﴾ خُلِقَ

اب دیکھ لے آدمی کہ کا ہے سے بنا ہے ⑤ بنا ہے

مِنۡ مَّآءٍ دَافِقٍ ۙ﴿٦﴾ يَّخۡرُجُ مِنۡۢ

ایک اچھلتے ہوئے پانی سے ⑥ جو نکلتا ہے

بَيۡنِ الصُّلۡبِ وَالتَّرَآئِبِ ؕ﴿٧﴾ اِنَّهٗ عَلٰى

پیٹھ کے بیچ سے اور چھاتی کے بیچ سے ⑦ بے شک وہ

رَجۡعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿٨﴾ يَوۡمَ تُبۡلَى السَّرَآئِرُ ﴿٩﴾

اس کو پھیر لاسکتا ہے ﴿٨﴾ جس دن جانچے جائیں بھید ﴿٩﴾

فَمَا لَهٗ مِنۡ قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿١٠﴾

تو کچھ نہ ہوگا اس کو زور اور نہ کوئی مدد کرنے والا ﴿١٠﴾

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجۡعِ ﴿١١﴾ وَالۡاَرۡضِ

قسم ہے آسمان چکر مارنے والے کی ﴿١١﴾ اور زمین

ذَاتِ الصَّدۡعِ ﴿١٢﴾ اِنَّهٗ لَقَوۡلٌ فَصۡلٌ ﴿١٣﴾

پھوٹ نکلنے والی کی ﴿١٢﴾ بے شک یہ بات ہے دو ٹوک ﴿١٣﴾

وَّمَا هُوَ بِالۡهَزۡلِ ﴿١٤﴾ اِنَّهُمۡ يَكِيۡدُوۡنَ

اور نہیں یہ بات ہنسی کی ﴿١٤﴾ البتہ وہ لگے ہوئے ہیں

كَيۡدًا ﴿١٥﴾ وَّاَكِيۡدُ كَيۡدًا ﴿١٦﴾ فَمَهِّلِ

ایک داؤ کرنے میں ﴿١٥﴾ اور میں لگا ہوا ہوں ایک داؤ کرنے میں ﴿١٦﴾ سو ڈھیل دے

الۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡهِلۡهُمۡ رُوَيۡدًا ﴿١٧﴾ ع ١٧ ١١

منکروں کو ڈھیل دے ان کو تھوڑے دنوں ﴿١٧﴾

(سورۂ اعلیٰ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اِس میں (١٩) آیتیں ہیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٧) نمبر پر ہے اور سورۂ تکویر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٧٢) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (٢٩١) حروف ہیں

سَبِّحِ اسۡمَ رَبِّكَ الۡاَعۡلَی ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ

پاکی بیان کر اپنے رب کے نام کی جو سب سے اوپر ① جس نے

خَلَقَ فَسَوّٰی ۪ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِیۡ قَدَّرَ

بنایا پھر ٹھیک کیا ② اور جس نے ٹھہرا دیا

فَهَدٰی ۪ۙ﴿۳﴾ وَالَّذِیۡۤ اَخۡرَجَ الۡمَرۡعٰی ۪ۙ﴿۴﴾

پھر راہ بتلائی ③ اور جس نے نکالا چارا ④

فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحۡوٰی ؕ﴿۵﴾ سَنُقۡرِئُكَ

پھر کر ڈالا اس کو کُوڑا سیاہ ⑤ البتہ ہم پڑھائیں گے تجھ کو

فَلَا تَنۡسٰۤی ۙ﴿۶﴾ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ

پھر تو نہ بھولے گا ⑥ مگر جو چاہے اللہ وہ

یَعۡلَمُ الۡجَهۡرَ وَمَا یَخۡفٰی ؕ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُكَ

جانتا ہے پکارنے کو اور جو چھپا ہوا ہے ⑦ اور سہج سہج پہنچائیں گے ہم تجھ کو

لِلۡیُسۡرٰی ﴿۸﴾ؕ فَذَکِّرۡ اِنۡ نَّفَعَتِ

آسانی تک ﴿۸﴾ سو تو سمجھا دے اگر فائدہ کرے

الذِّکۡرٰی ﴿۹﴾ؕ سَیَذَّکَّرُ مَنۡ یَّخۡشٰی ﴿۱۰﴾ۙ

سمجھانا ﴿۹﴾ سمجھ جائے گا جس کو ڈر ہوگا ﴿۱۰﴾

وَ یَتَجَنَّبُہَا الۡاَشۡقَی ﴿۱۱﴾ۙ الَّذِیۡ

اور یکسو رہے گا اس سے بڑا بدقسمت ﴿۱۱﴾ وہ جو

یَصۡلَی النَّارَ الۡکُبۡرٰی ﴿۱۲﴾ۚ ثُمَّ لَا یَمُوۡتُ

داخل ہوگا بڑی آگ میں ﴿۱۲﴾ پھر نہ مرے گا

فِیۡہَا وَ لَا یَحۡیٰی ﴿۱۳﴾ؕ قَدۡ اَفۡلَحَ

اس میں اور نہ جیے گا ﴿۱۳﴾ بے شک بھلا ہوا اس کا

مَنۡ تَزَکّٰی ﴿۱۴﴾ۙ وَ ذَکَرَ اسۡمَ رَبِّہٖ

جو سنورا ﴿۱۴﴾ اور لیا اس نے نام اپنے رب کا

فَصَلّٰی ﴿۱۵﴾ؕ بَلۡ تُؤۡثِرُوۡنَ الۡحَیٰوۃَ

پھر نماز پڑھی ﴿۱۵﴾ کوئی نہیں تم بڑھاتے ہو دنیا کے

الدُّنْيَا ۝١٦ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۝١٧

جینے کو ⑯ اور پچھلا گھر بہتر ہے اور باقی رہنے والا ⑰

اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨

یہ لکھا ہوا ہے پہلے ورقوں میں ⑱

صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ۝١٩ ع

ع ١/١٩ ١٢

صحیفوں میں ابراہیم (علیہ السلام) کے اور موسیٰ (علیہ السلام) کے ⑲

(سورۃ غاشیہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی ۔اس میں (٢٦) آیتیں اور (١) رکوع ہے ۔نازل ہونے کے اعتبار سے (٦٨) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٨) نمبر پر ہے اور سورۃ ذاریات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٩٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٣٨١) حروف ہیں

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١

کچھ پہنچی تجھ کو بات اس چھپا لینے والی کی ①

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ

کتنے منہ اس دن ذلیل ہونے والے ہیں ② محنت کرنے والے

نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤

تھکے ہوئے ③ گریں گے دہکتی ہوئی آگ میں ④

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ؕ﴿۵﴾ لَيْسَ لَهُمْ

پانی ملے گا ایک چشمے کھولتے ہوئے کا ﴿۵﴾ نہیں ان کے پاس

طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۙ﴿۶﴾ لَّا يُسْمِنُ

کھانا مگر جھاڑ کانٹوں والا ﴿۶﴾ نہ موٹا کرے

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ؕ﴿۷﴾ وُجُوْهٌ

اور نہ کام آئے بھوک میں ﴿۷﴾ کتنے منہ

يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ۙ﴿۸﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۙ﴿۹﴾

اس دن تروتازہ ہیں ﴿۸﴾ اپنی کمائی سے راضی ﴿۹﴾

فِيْ جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۙ﴿۱۰﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا

اونچے باغ میں ﴿۱۰﴾ نہیں سنتے اس میں

لَاغِيَةً ؕ﴿۱۱﴾ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۘ﴿۱۲﴾

بکواس ﴿۱۱﴾ اس میں ایک چشمہ ہے بہتا ﴿۱۲﴾

وقف لازم

فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ۙ﴿۱۳﴾ وَّاَكْوَابٌ

اس میں تخت ہیں اونچے بچھے ہوئے ﴿۱۳﴾ اور آب خورے

مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ لا وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ لا

سامنے چنے ہوئے ﴿١٤﴾ اور غالیچے برابر بچھے ہوئے ﴿١٥﴾

وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾ ط اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ

اور مخمل کے نہالچے جگہ جگہ پھیلے ہوئے ﴿١٦﴾ بھلا کیا نظر نہیں کرتے

اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وقفة وَاِلَى

اونٹوں پر کہ کیسے بنائے ہیں ﴿١٧﴾ اور

السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾ وقفة وَاِلَى

آسمان پر کہ کیسا اس کو بلند کیا ہے ﴿١٨﴾ اور

الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وقفة وَاِلَى

پہاڑوں پر کہ کیسے کھڑے کردیے ہیں ﴿١٩﴾ اور

الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ قف

زمین پر کہ کیسی صاف بچھائی ہے ﴿٢٠﴾ سو تو سمجھائے جا

اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ ط لَسْتَ عَلَيْهِمْ

تیرا کام تو یہی سمجھانا ہے ﴿٢١﴾ تو نہیں ان پر

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾

داروغہ ﴿٢٢﴾ مگر جس نے منہ موڑا اور منکر ہوگیا ﴿٢٣﴾

فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ﴿٢٤﴾

تو عذاب کرے گا اس پر اللہ وہ بڑا عذاب ﴿٢٤﴾

اِنَّ اِلَيْنَاۤ اِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ اِنَّ

بے شک ہمارے پاس ہے ان کو پھر آنا ﴿٢٥﴾ پھر بے شک

عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾ ع

ع ٢٦ ١٣ النصف

ہمارا ذمہ ہے ان سے حساب لینا ﴿٢٦﴾

(سورۂ فجر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٣٠) آیتیں اور (١) رکوع ہے، یہ سورت نازل ہونے کے اعتبار سے (١٠) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٨٩) نمبر پر ہے اور سورۂ لیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (١٣٩) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٥٩٧) حروف ہیں

وَالْفَجْرِ ﴿١﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ﴿٢﴾ وَّالشَّفْعِ

قسم ہے فجر کی ﴿١﴾ اور دس راتوں کی ﴿٢﴾ اور جفت

وَالْوَتْرِ ﴿٣﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ﴿٤﴾ هَلْ فِيْ

اور طاق کی ﴿٣﴾ اور اس رات کی جب رات کو چلے ﴿٤﴾ ہے

ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍؕ ۞۵ اَلَمْ تَرَ

ان چیزوں کی قسم پوری عقل مندوں کے واسطے ۞۵ تو نے نہ دیکھا

كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۞۶ۙ اِرَمَ

کیسا کیا تیرے رب نے عاد کے ساتھ ۞۶ وہ جو اِرَم میں تھے

ذَاتِ الْعِمَادِ ۞۷ۙ الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ

بڑے ستونوں والے ۞۷ کہ بنی نہیں

مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۞۸ۙ وَ ثَمُوْدَ الَّذِیْنَ

ویسی سارے شہروں میں ۞۸ اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے

جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۞۹ۙ وَ فِرْعَوْنَ

تراشا پتھروں کو وادی میں ۞۹ اور فرعون کے ساتھ

ذِی الْاَوْتَادِ ۞۱۰ۙ الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی

وہ میخوں والا ۞۱۰ یہ سب تھے جنہوں نے سر اٹھایا

الْبِلَادِ ۞۱۱ۙ فَاَكْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ ۞۱۲ۙ

ملکوں میں ۞۱۱ پھر بہت ڈالی ان میں خرابی ۞۱۲

فَصَبَّ عَلَيۡهِمۡ رَبُّكَ سَوۡطَ عَذَابٍ ﴿١٣﴾ لا ج

پھر پھینکا ان پر تیرے رب نے کوڑا عذاب کا ﴿١٣﴾

اِنَّ رَبَّكَ لَبِالۡمِرۡصَادِ ﴿١٤﴾ ط فَاَمَّا

بے شک تیرا رب لگا ہے گھات میں ﴿١٤﴾ سو

الۡاِنۡسَانُ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكۡرَمَهٗ

آدمی جو ہے جب جانچے اس کو رب اس کا پھر اس کو عزت دے

وَنَعَّمَهٗ ۙ لا فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَكۡرَمَنِ ﴿١٥﴾ ط

اور اس کو نعمت دے تو کہے میرے رب نے مجھ کو عزت دی ﴿١٥﴾

وَاَمَّاۤ اِذَا مَا ابۡتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيۡهِ

اور وہ جس وقت اس کو جانچے پھر کھینچ کرے اس پر

رِزۡقَهٗ ۙ لا فَيَقُوۡلُ رَبِّىۡۤ اَهَانَنِ ﴿١٦﴾ ج

روزی کی تو کہے میرے رب نے مجھے ذلیل کیا ﴿١٦﴾

كَلَّا بَلۡ لَّا تُكۡرِمُوۡنَ الۡيَتِيۡمَ ﴿١٧﴾ لا

کوئی نہیں پر تم عزت سے نہیں رکھتے یتیم کو ﴿١٧﴾

وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۙ ﴿١٨﴾

اور تاکید نہیں کرتے آپس میں محتاج کے کھلانے کی ﴿١٨﴾

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۙ ﴿١٩﴾ وَّتُحِبُّوْنَ

اور کھا جاتے ہو مردے کا مال سمیٹ کر سارا ﴿١٩﴾ اور پیار کرتے ہو

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۭ ﴿٢٠﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ

مال کو جی بھر کر ﴿٢٠﴾ کوئی نہیں جب پست کردی جائے زمین

دَكًّا دَكًّا ۙ ﴿٢١﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا

کُوٹ کُوٹ کر ﴿٢١﴾ اور آئے تیرا رب اور فرشتے آئیں قطار

صَفًّا ۚ ﴿٢٢﴾ وَجِايْٓءَ يَوْمَئِذٍۢ بِجَهَنَّمَ ۙ ۵

قطار ﴿٢٢﴾ اور لائی جائے اس دن دوزخ

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ

اس دن سوچے گا آدمی اور کہاں ملے اس کو

الذِّكْرٰى ۭ ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ

سوچنا ﴿٢٣﴾ کہے کیا اچھا ہوتا جو میں کچھ آگے بھیج دیتا

لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ

اپنی زندگی میں ﴿٢٤﴾ پھر اس دن عذاب نہ دے اس کا سا

اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾

کوئی اور ﴿٢٥﴾ نہ باندھ کر رکھے اس کا سا باندھنا کوئی ﴿٢٦﴾

يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْٓ

اے وہ جی جس نے چین پکڑ لیا ﴿٢٧﴾ پھر چل

اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ

اپنے رب کی طرف تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی ﴿٢٨﴾ پھر شامل ہو

ع ١٤ فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾

میرے بندوں میں ﴿٢٩﴾ اور داخل ہو میری بہشت میں ﴿٣٠﴾

(سورۂ بلد مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٢٠) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٠) نمبر پر ہے اور سورۂ قاف کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٨٢) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (٣٢٠) حروف ہیں

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿١﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ

قسم کھاتا ہوں میں اس شہر کی ﴿١﴾ اور تجھ پر قید نہیں

بِهٰذَا الْبَلَدِ ۙ ﴿٢﴾ وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ۙ ﴿٣﴾

رہے گی اس شہر میں ﴿٢﴾ اور قسم ہے جننے کی اور جو اس نے جنا ﴿٣﴾

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْ كَبَدٍ ؕ ﴿٤﴾

تحقیق ہم نے بنایا آدمی کو محنت میں ﴿٤﴾

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ عَلَيْهِ اَحَدٌ ۘ ﴿٥﴾

کیا خیال رکھتا ہے وہ کہ اس پر بس نہ چلے گا کسی کا ﴿٥﴾

يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ؕ ﴿٦﴾ اَيَحْسَبُ

کہتا ہے میں نے خرچ کر ڈالا مال ڈھیروں ﴿٦﴾ کیا خیال رکھتا ہے

اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ؕ ﴿٧﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ

کہ دیکھا نہیں اس کو کسی نے ﴿٧﴾ بھلا ہم نے نہیں دیں اس کو

عَيْنَيْنِ ۙ ﴿٨﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ۙ ﴿٩﴾ وَهَدَيْنٰهُ

دو آنکھیں ﴿٨﴾ اور زبان اور دو ہونٹ ﴿٩﴾ اور دکھلا دیں اس کو

النَّجْدَيْنِ ۚ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۖ ﴿١١﴾

دو گھاٹیاں ﴿١٠﴾ سو نہ دھمک سکا گھاٹی پر ﴿١١﴾

وقف لازم

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ؕ ﴿۱۲﴾ فَكُّ

اور تو کیا سمجھا کیا ہے وہ گھاٹی ﴿۱۲﴾ چھڑانا

رَقَبَةٍ ۙ ﴿۱۳﴾ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ

گردن کا ﴿۱۳﴾ یا کھلانا بھوک کے

مَسْغَبَةٍ ۙ ﴿۱۴﴾ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۙ ﴿۱۵﴾

دن میں ﴿۱۴﴾ یتیم کو جو قرابت والا ہے ﴿۱۵﴾

اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ؕ ﴿۱۶﴾ ثُمَّ

یا محتاج کو جو خاک میں رُل رہا ہے ﴿۱۶﴾ پھر

كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا

ہو وے ایمان والوں میں جو تاکید کرتے ہیں آپس میں

بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ؕ ﴿۱۷﴾

تحمل کی اور تاکید کرتے ہیں رحم کھانے کی ﴿۱۷﴾

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ؕ ﴿۱۸﴾

وہ لوگ ہیں بڑے نصیب والے ﴿۱۸﴾

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ

اور جو منکر ہوئے ہماری آیتوں سے وہ ہیں

الْمَشْـَٔمَةِ ﴿۱۹﴾ ط عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿۲۰﴾ ع ۲۰/۱۵

کم بختی والے ﴿۱۹﴾ انہی کو آگ میں موند دیا ہے ﴿۲۰﴾

(سورۂ شمس مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۱) نمبر پر ہے اور سورۂ قدر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۵۴) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۲۴۷) حروف ہیں

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ﴿۱﴾ لا صلے وَالْقَمَرِ اِذَا

قسم سورج کی اور اس کے دھوپ چڑھنے کی ﴿۱﴾ اور چاند کی جب

تَلٰهَا ﴿۲﴾ لا صلے وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ﴿۳﴾ لا صلے

آئے سورج کے پیچھے ﴿۲﴾ اور دن کی جب اس کو روشن کرلے ﴿۳﴾

وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ﴿۴﴾ لا صلے وَالسَّمَآءِ

اور رات کی جب اس کو ڈھانک لیوے ﴿۴﴾ اور آسمان کی

وَمَا بَنٰهَا ﴿۵﴾ لا صلے وَالْاَرْضِ وَمَا

اور جیسا کہ اس کو بنایا ﴿۵﴾ اور زمین کی اور جیسا کہ

طَحٰىهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ۝٧

اس کو پھیلایا ⑥ اور جی کی اور جیسا کہ اس کو ٹھیک بنایا ⑦

فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ

پھر سمجھ دی اس کو ڈھٹائی کی اور بچ کر چلنے کی ⑧ تحقیق

اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ

مراد کو پہنچا جس نے اس کو سنوار لیا ⑨ اور نامراد ہوا

مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ

جس نے اس کو خاک میں ملا چھوڑا ⑩ جھٹلایا ثمود نے

بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢

اپنی شرارت سے ⑪ جب اٹھ کھڑا ہوا ان میں کا بڑا بدبخت ⑫

فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ

پھر کہا ان کو اللہ کے رسول نے خبردار رہو اللہ کی اونٹنی سے

وَسُقْيٰهَا ۝١٣ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا ۵

اور اسکی پانی پینے کی باری سے ⑬ پھر انہوں نے جھٹلایا اسکو پھر پاؤں کاٹ ڈالے

فَدَمۡدَمَ عَلَيۡهِمۡ رَبُّهُمۡ بِذَنۡۢبِهِمۡ

اس کے پھر الٹ مارا ان پر ان کے رب نے بسبب ان کے گناہوں کے

فَسَوّٰىهَا ۝١٤ وَلَا يَخَافُ عُقۡبٰهَا ۝١٥ ع

پھر برابر کر دیا سب کو ⑭ اور وہ نہیں ڈرتا پیچھا کرنے سے ⑮

(سورہ لیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی. اس میں (۲۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے. نازل ہونے کے اعتبار سے (۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۲) نمبر پر ہے اور سورۂ اعلیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۷۱) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۱۰) حروف ہیں

وَالَّيۡلِ اِذَا يَغۡشٰى ۝١ وَالنَّهَارِ اِذَا

قسم رات کی جب چھا جائے ① اور دن کی جب

تَجَلّٰى ۝٢ وَمَا خَلَقَ الذَّكَرَ وَالۡاُنۡثٰٓى ۝٣

روشن ہو ② اور اس کی جو اس نے پیدا کیے نر اور مادہ ③

اِنَّ سَعۡيَكُمۡ لَشَتّٰى ۝٤ فَاَمَّا مَنۡ

تمھاری کمائی طرح طرح پر ہے ④ سو جس نے

اَعۡطٰى وَاتَّقٰى ۝٥ وَصَدَّقَ بِالۡحُسۡنٰى ۝٦

دیا اور ڈرتا رہا ⑤ اور سچ جانا بھلی بات کو ⑥

فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡيُسۡرٰىؕ ۞۷ وَاَمَّا

تو اس کو ہم سہج سہج پہنچا دیں گے آسانی میں ⑦ اور جس نے

مَنۡۢ بَخِلَ وَاسۡتَغۡنٰىۙ ۞۸ وَكَذَّبَ

نہ دیا اور بے پروا رہا ⑧ اور جھوٹ جانا

بِالۡحُسۡنٰىۙ ۞۹ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلۡعُسۡرٰىؕ ۞۱۰

بھلی بات کو ⑨ سو اس کو ہم سہج سہج پہنچا دیں گے سختی میں ⑩

وَمَا يُغۡنِىۡ عَنۡهُ مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰىؕ ۞۱۱

اور کام نہ آئے گا اس کے مال اس کا جب گڑھے میں گرے گا ⑪

اِنَّ عَلَيۡنَا لَلۡهُدٰىؗ ۞۱۲ وَاِنَّ لَنَا لَلۡاٰخِرَةَ

ہمارا ذمہ ہے راہ سجھا دینا ⑫ اور ہمارے ہاتھ میں ہے آخرت

وَالۡاُوۡلٰى ۞۱۳ فَاَنۡذَرۡتُكُمۡ نَارًا تَلَظّٰىۚ ۞۱۴

اور دنیا ⑬ سو میں نے سنا دی تم کو خبر ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی ⑭

لَا يَصۡلٰٮهَاۤ اِلَّا الۡاَشۡقَىۙ ۞۱۵ الَّذِىۡ كَذَّبَ

اس میں وہی گرے گا جو بڑا بدبخت ہے ⑮ جس نے جھٹلایا

وَتَوَلّٰیؕ ﴿١٦﴾ وَسَیُجَنَّبُهَا الۡاَتۡقَیۙ ﴿١٧﴾

اور منہ پھیرا ﴿١٦﴾ اور بچادیں گے اس سے بڑے ڈرنے والے کو ﴿١٧﴾

الَّذِیۡ یُؤۡتِیۡ مَالَهٗ یَتَزَكّٰیۚ ﴿١٨﴾ وَمَا لِاَحَدٍ

جو دیتا ہے اپنا مال دل پاک کرنے کو ﴿١٨﴾ اور نہیں کسی کا

عِنۡدَهٗ مِنۡ نِّعۡمَةٍ تُجۡزٰۤیۙ ﴿١٩﴾ اِلَّا ابۡتِغَآءَ

اس پر احسان جس کا بدلہ دے ﴿١٩﴾ مگر واسطے چاہنے

وَجۡهِ رَبِّهِ الۡاَعۡلٰیۚ ﴿٢٠﴾ وَلَسَوۡفَ یَرۡضٰیࣖ ﴿٢١﴾ ع ٢١ ١٧

مرضی اپنے رب کی جو سب سے برتر ہے ﴿٢٠﴾ اور آگے وہ راضی ہوگا ﴿٢١﴾

(سورۂ ضحٰی مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١١) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٣) نمبر پر ہے اور سورۂ فجر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٠) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (١٧٢) حروف ہیں

وَالضُّحٰیۙ ﴿١﴾ وَالَّیۡلِ اِذَا سَجٰیۙ ﴿٢﴾

قسم دھوپ چڑھتے وقت کی ﴿١﴾ اور رات کی جب چھا جائے ﴿٢﴾

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰیؕ ﴿٣﴾ وَلَلۡاٰخِرَةُ

نہ رخصت کردیا تجھ کو تیرے رب نے اور نہ بیزار ہوا ﴿٣﴾ اور البتہ پچھلی

خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿٤﴾ وَلَسَوْفَ

بہتر ہے تجھ کو پہلی سے ﴿۴﴾ اور آگے

يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ﴿٥﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ

دے گا تجھ کو تیرا رب پھر تو راضی ہوگا ﴿۵﴾ بھلا نہیں پایا تجھ کو

يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿٦﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا

یتیم پھر جگہ دی ﴿۶﴾ اور پایا تجھ کو بھٹکتا

فَهَدٰى ﴿٧﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾

پھر راہ سجھائی ﴿۷﴾ اور پایا تجھ کو مفلس پھر بے پروا کردیا ﴿۸﴾

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿٩﴾ وَاَمَّا

سو جو یتیم ہو اس کو مت دبا ﴿۹﴾ اور جو

السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿١٠﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ

مانگتا ہو اس کو مت جھڑک ﴿۱۰﴾ اور جو احسان ہے

رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾ ع

ع ۱ ۱۱ ۱۸

تیرے رب کا سو بیان کر ﴿۱۱﴾

(سورۃ الشرح مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے
(١٢) نمبر پہ ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٤) نمبر پہ ہے اور سورۂ ضحیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٧) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (١٠٣) حروف ہیں

اَلَمۡ نَشۡرَحۡ لَكَ صَدۡرَكَ ۙ﴿١﴾ وَوَضَعۡنَا

کیا ہم نے نہیں کھول دیا تیرا سینہ ① اور اتار رکھا ہم نے

عَنۡكَ وِزۡرَكَ ۙ﴿٢﴾ الَّذِىۡۤ اَنۡقَضَ

تجھ پر سے بوجھ تیرا ② جس نے جھکا دی تھی

ظَهۡرَكَ ۙ﴿٣﴾ وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ ؕ﴿٤﴾

پیٹھ تیری ③ اور بلند کیا ہم نے مذکور تیرا ④

فَاِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ

سو البتہ مشکل کے ساتھ آسانی ہے ⑤ البتہ

الۡعُسۡرِ يُسۡرًا ؕ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغۡتَ

مشکل کے ساتھ آسانی ہے ⑥ پھر جب تو فارغ ہو

فَانۡصَبۡ ۙ﴿٧﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارۡغَبۡ ﴿٨﴾ ع ١ ٨ ١٩

تو محنت کر ⑦ اور اپنے رب کی طرف دل لگا ⑧

(سورۃ تین مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۵) نمبر پر ہے اور سورۃ بروج کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۴) کلمات ہیں — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اس میں (۱۰۵) حروف ہیں

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿۱﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿۲﴾

قسم انجیر کی اور زیتون کی ﴿۱﴾ اور طور سینین کی ﴿۲﴾

وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس شہر امن والے کی ﴿۳﴾ ہم نے بنایا

الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫﴿۴﴾ ثُمَّ

آدمی خوب سے اندازے پر ﴿۴﴾ پھر

رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۙ﴿۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

پھینک دیا اس کو نیچوں سے نیچے ﴿۵﴾ مگر جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ

یقین لائے اور عمل کیے اچھے سو ان کے لیے ثواب ہے

مَمْنُوْنٍ ﴿۶﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۷﴾

بے انتہا ﴿۶﴾ پھر تو اس کے پیچھے کیوں جھٹلائے بدلہ ملنے کو ﴿۷﴾

ع ٨ ٢ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ع ⑧

کیا نہیں ہے اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم ⑧

سورۂ علق مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، یہ سورۃ مکہ مکرمہ میں باعتبارِ نزولِ قرآن کے پہلی سورۃ ہے، اِس میں (۱۹) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۶) نمبر پر ہے)

اس میں (۹۲) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۲۸۰) حروف ہیں

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ج ①

پڑھ اپنے رب کے نام سے جو سب کا بنانے والا ①

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ج ② اِقْرَاْ

بنایا آدمی کو جمے ہوئے لہو سے ② پڑھ

وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ لا ③ الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ لا ④

اور تیرا رب بڑا کریم ہے ③ جس نے علم سکھایا قلم سے ④

عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ط ⑤

سکھلایا آدمی کو جو وہ نہ جانتا تھا ⑤

كَلَّاۤ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰۤى لا ⑥ اَنْ

کوئی نہیں آدمی سر چڑھتا ہے اس سے ⑥ کہ

رَّاٰهُ اسْتَغْنٰی ﴿٧﴾ ط اِنَّ اِلٰی رَبِّكَ

دیکھے اپنے آپ کو بے پروا ﴿٧﴾ بے شک تیرے رب کی طرف

الرُّجْعٰی ﴿٨﴾ ط اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یَنْهٰی ﴿٩﴾ لا

پھر جانا ہے ﴿٨﴾ تو نے دیکھا اس کو جو منع کرتا ہے ﴿٩﴾

عَبْدًا اِذَا صَلّٰی ﴿١٠﴾ ط اَرَءَیْتَ اِنْ كَانَ

ایک بندہ کو جب وہ نماز پڑھے ﴿١٠﴾ بھلا دیکھ تو اگر ہوتا

عَلَی الْهُدٰۤی ﴿١١﴾ لا اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰی ﴿١٢﴾ ط

نیک راہ پر ﴿١١﴾ یا سکھلاتا ڈر کے کام ﴿١٢﴾

اَرَءَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿١٣﴾ ط اَلَمْ یَعْلَمْ

بھلا دیکھ تو اگر جھٹلایا اور منہ موڑا ﴿١٣﴾ یہ نہ جانا

بِاَنَّ اللّٰهَ یَرٰی ﴿١٤﴾ ط كَلَّا لَىِٕنْ لَّمْ یَنْتَهِ ۙ۬ لا

کہ اللہ دیکھتا ہے ﴿١٤﴾ کوئی نہیں اگر باز نہ آئے گا

لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِیَةِ ﴿١٥﴾ لا نَاصِیَةٍ

ہم گھسیٹیں گے چوٹی پکڑ کر ﴿١٥﴾ کیسی چوٹی

كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۚ ﴿١٦﴾ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ۙ ﴿١٧﴾

جھوٹی گناہ گار ﴿١٦﴾ اب بلالیوے اپنی مجلس والوں کو ﴿١٧﴾

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۙ ﴿١٨﴾ كَلَّا ؕ لَا تُطِعْهُ

ہم بھی بلاتے ہیں پیادے سیاست کرنے کو ﴿١٨﴾ کوئی نہیں مت مان اسکا کہا

وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۩ ﴿١٩﴾ ع

اور سجدہ کر اور نزدیک ہو ﴿١٩﴾

ع ١٩ ٢١ سجدة ١٤

(سورۂ قدر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٥) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (٢٥) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (٩٧) نمبر پر ہے اور سورۂ عبس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١١٢) حروف ہیں

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ۖ ﴿١﴾ وَمَآ

ہم نے اس کو اتارا شب قدر میں ﴿١﴾ اور

اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ؕ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ ۵

تو نے کیا سمجھا کہ کیا ہے شب قدر ﴿٢﴾ شب قدر

خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؕ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

بہتر ہے ہزار مہینے سے ﴿٣﴾ اترتے ہیں فرشتے

وقف النبي صلى الله عليه وآله وسلم

وَالرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ۚ مِّنۡ كُلِّ

اور روح اس میں اپنے رب کے حکم سے ہر

اَمۡرٍ ‌ۛ ۴ سَلٰمٌ ۛ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۵ ع

کام پر ۴ امان ہے وہ رات صبح کے نکلنے تک ۵

معانقة ۱۸ الثلثة ع ۵ ۲۲

(سورۃ بیّنہ مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۰۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۸) نمبر پر ہے اور سورۃ طلاق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۹۴) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۳۹۹) حروف ہیں

ابتداءِ قصارِ مفصّل

لَمۡ يَكُنِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ

نہ تھے وہ لوگ جو منکر ہیں اہل

الۡكِتٰبِ وَالۡمُشۡرِكِيۡنَ مُنۡفَكِّيۡنَ حَتّٰى

کتاب اور مشرک باز آنے والے یہاں تک کہ

تَاۡتِيَهُمُ الۡبَيِّنَةُ ۙ ۱ رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ

پہنچے ان کے پاس کھلی بات ۱ ایک رسول اللہ کا

يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ ۲ فِيۡهَا كُتُبٌ

پڑھتا ہوا ورق پاک ۲ اس میں لکھی ہیں کتابیں

قَيِّمَةٌ ۳ؕ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا

مضبوط ③ اور وہ جو پھوٹ پڑی اہل

الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

کتاب میں سو جب کہ آچکی ان کے پاس

الْبَيِّنَةُ ۴ؕ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا

کھلی بات ④ اور ان کو حکم یہی ہوا کہ بندگی کریں

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۙ۵ حُنَفَآءَ

اللہ کی خالص کر کے اس کے واسطے بندگی ابراہیم (علیہ السلام) کی راہ پر

وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ

اور قائم رکھیں نماز اور دیں زکوٰۃ

وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۵ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ

اور یہ ہے راہ مضبوط لوگوں کی ⑤ اور جو

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ

منکر ہوئے اہل کتاب اور مشرک ہوں گے

فِي نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ

دوزخ کی آگ میں سدا رہیں اس میں وہ لوگ ہیں

هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝۶ۭ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

سب خلق سے بدتر ۝۶ وہ لوگ جو یقین لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ اُولٰۗىِٕكَ هُمْ خَيْرُ

اور کیے بھلے کام وہ لوگ ہیں سب خلق سے

الْبَرِيَّةِ ۝۷ۭ جَزَاۗؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ

بہتر ۝۷ بدلہ ان کا ان کے رب کے یہاں باغ ہیں

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

ہمیشہ رہنے کو نیچے بہتی ہیں ان کے نہریں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

سدا رہیں ان میں ہمیشہ اللہ ان سے راضی

ع ۱ ۸ ۲۳ وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝۸ۧ

اور وہ اس سے راضی یہ ملتا ہے اس کو جو ڈرا اپنے رب سے ۝۸

(سورۂ زلزال مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۸) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۹۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۹۹) نمبر پر ہے اور سورۂ نساء کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۵) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۱۳۹) حروف ہیں

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿۱﴾

جب ہلا ڈالے زمین کو اس کے بھونچال سے ﴿۱﴾

وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ﴿۲﴾

اور نکال باہر کرے زمین اپنے اندر سے بوجھ ﴿۲﴾

وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوۡمَئِذٍ

اور کہے آدمی اس کو کیا ہوگیا ﴿۳﴾ اس دن

تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ؕ﴿۴﴾ بِاَنَّ رَبَّكَ

کہہ ڈالے گی وہ اپنی باتیں ﴿۴﴾ اس واسطے کہ تیرے رب نے

اَوۡحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ النَّاسُ

حکم بھیجا اس کو ﴿۵﴾ اس دن ہو پڑیں گے لوگ

اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾

طرح طرح پر کہ ان کو دکھا دیے جائیں ان کے عمل ﴿۶﴾

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

سو جس نے کی ذرہ بھر بھلائی

يَّرَهٗ ﴿٧﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

وہ دیکھ لے گا اسے ﴿٧﴾ اور جس نے کی ذرہ بھر

ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿٨﴾ ع

ع ٨ ٢٤

برائی وہ دیکھ لے گا اسے ﴿٨﴾

(سورۂ عادیات مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (١١) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٤) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٠) نمبر پر ہے اور سورۂ عصر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٤٠) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٦٣) حروف ہیں

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ﴿١﴾ فَالْمُوْرِيٰتِ

قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی ہانپ کر ﴿١﴾ پھر آگ سلگانے والے

قَدْحًا ﴿٢﴾ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ﴿٣﴾

جھاڑ کر ﴿٢﴾ پھر غارت ڈالنے والے صبح کو ﴿٣﴾

فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ﴿٤﴾ فَوَسَطْنَ بِهٖ

پھر اٹھانے والے اس میں گرد ﴿٤﴾ پھر گھس جانے والے اس وقت

جَمْعًا ⑤ لا اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ

فوج میں ⑤ بے شک آدمی اپنے رب کا

لَكَنُوْدٌ ⑥ ج وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ

ناشکرا ہے ⑥ اور وہ آدمی اس کام کو

لَشَهِيْدٌ ⑦ ج وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ

سامنے دیکھتا ہے ⑦ اور آدمی محبت پر مال کی

لَشَدِيْدٌ ⑧ ط اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ

بہت پکا ہے ⑧ کیا نہیں جانتا وہ وقت کہ کریدا جائے

مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨ لا وَحُصِّلَ مَا فِي

جو کچھ قبروں میں ہے ⑨ اور تحقیق ہو وے جو کچھ کہ

الصُّدُوْرِ ⑩ لا اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

جیوں میں ہے ⑩ بے شک ان کے رب کو ان کی

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ ع ۱۱ ع ۲۵

اس دن سب خبر ہے ⑪

(سورۃ قارعہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۱۱) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۱) نمبر پر ہے اور سورۃ قریش کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۳۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۱۵۲) حروف ہیں

اَلْقَارِعَةُ ﴿۱﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۲﴾

وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی ① کیا ہے وہ کھڑ کھڑا ڈالنے والی ②

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿۳﴾

اور تو کیا سمجھا کیا ہے وہ کھڑ کھڑ ڈالنے والی ③

يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

جس دن ہوویں لوگ جیسے پتنگے

الْمَبْثُوْثِ ﴿۴﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ

بکھرے ہوئے ④ اور ہوویں پہاڑ

كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿۵﴾ فَاَمَّا مَنْ

جیسے رنگی ہوئی اون دھنی ہوئی ⑤ سو جس کی

ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿۶﴾ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ

بھاری ہوئیں تولیں ⑥ تو وہ رہے گا من مانتے

رَّاضِيَةٍ ۝٧ﻁ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ

گزران میں ⑦ اور جس کی ہلکی ہوئیں

مَوَازِيْنُهٗ ۝٨ﻻ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝٩ﻁ

تولیں ⑧ تو اس کا ٹھکانا گڑھا ہے ⑨

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۝١٠ﻁ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝١١ع ع ١١ ٢٦

اور تو کیا سمجھا وہ کیا ہے ⑩ آگ ہے دہکتی ہوئی ⑪

(سورۂ تکاثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (٨) آیتیں اور (١) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (١٦) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٢) نمبر پر ہے اور سورۂ کوثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٢٨) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (١٢٠) حروف ہیں

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝١ﻻ حَتّٰى زُرْتُمُ

غفلت میں رکھا تم کو بہتات کی حرص نے ① یہاں تک کہ جا دیکھیں

الْمَقَابِرَ ۝٢ﻁ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٣ﻻ

قبریں ② کوئی نہیں آگے جان لو گے ③

ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ﻁ كَلَّا لَوْ

پھر بھی کوئی نہیں آگے جان لو گے ④ کوئی نہیں اگر

تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۵ط لَتَرَوُنَّ

جانو تم یقین کر کے ۵ بے شک تم کو دیکھنا ہے

الْجَحِيْمَ ۶لا ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

دوزخ ۶ پھر دیکھنا ہے اس کو یقین کی

الْيَقِيْنِ ۷لا ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ

آنکھ سے ۷ پھر پوچھیں گے تم سے اس دن

عَنِ النَّعِيْمِ ۸ع

ع ۸/۲۷

آرام کی حقیقت ۸

(سورۃ عصر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۳) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۳) نمبر پر ہے اور سورۃ الشرح کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۴) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۶۸) حروف ہیں

وَالْعَصْرِ ۱لا اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ

قسم ہے عصر کی ۱ مقرر انسان

خُسْرٍ ۲لا اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

ٹوٹے میں ہے ۲ مگر جو لوگ کہ یقین لائے اور کیے

الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ ۵

بھلے کام اور آپس میں تاکید کرتے رہے سچے دین کی

وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ؏ ﴿٣﴾ ع ١/٣ ٢٨

اور آپس میں تاکید کرتے رہے تحمل کی ﴿٣﴾

(سورۂ ہمزہ مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (٩) آیتیں اور (١) رکوع ہے۔ نازل ہونے کے اعتبار سے (٣٢) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (١٠٤) نمبر پر ہے اور سورۂ قیامہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (٣٠) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (١٣٠) حروف ہیں

وَيۡلٌ لِّـكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ ﴿١﴾ الَّذِىۡ جَمَعَ

خرابی ہے ہر طعنہ دینے والے عیب چننے والے کی ﴿١﴾ جس نے سمیٹا

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ﴿٢﴾ يَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ

مال اور گن گن کر رکھا ﴿٢﴾ خیال کرتا ہے کہ اس کا مال

اَخۡلَدَهٗ ۚ ﴿٣﴾ كَلَّا لَيُنۡۢبَذَنَّ فِى الۡحُطَمَةِ ۖ زصلے ﴿٤﴾

سدا کو رہے گا اس کے ساتھ ﴿٣﴾ کوئی نہیں وہ پھینکا جائے اس روندنے والی میں ﴿٤﴾

وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا الۡحُطَمَةُ ؕ ﴿٥﴾ نَارُ اللّٰهِ

اور تو کیا سمجھا کون ہے وہ روندنے والی ﴿٥﴾ ایک آگ ہے اللہ کی

الْمُوْقَدَةُ ﴿٦﴾ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَی

سلگائی ہوئی ﴿٦﴾ وہ جھانک لیتی ہے

الْاَفْـِٕدَةِ ﴿٧﴾ اِنَّهَا عَلَیْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٨﴾

دل کو ﴿٧﴾ ان کو اس میں موند دیا ﴿٨﴾

ع ٩ ٢٩

فِیْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ﴿٩﴾

لمبے لمبے ستونوں میں ﴿٩﴾

(سورۂ فیل مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۵) نمبر پر ہے اور سورۂ کافرون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اس میں (۹۶) حروف ہیں

اَلَمْ تَرَ كَیْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ

کیا تو نے نہ دیکھا کیسا کیا تیرے رب نے ہاتھی

الْفِیْلِ ﴿١﴾ اَلَمْ یَجْعَلْ كَیْدَهُمْ فِیْ

والوں کے ساتھ ﴿١﴾ کیا نہیں کردیا ان کا داؤ

تَضْلِیْلٍ ﴿٢﴾ وَّاَرْسَلَ عَلَیْهِمْ طَیْرًا

غلط ﴿٢﴾ اور بھیجے ان پر اڑتے جانور

اَبَابِيْلَ ۙ﴿۳﴾ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

ٹکڑیاں ٹکڑیاں ﴿۳﴾ پھینکتے تھے ان پر پتھریاں

سِجِّيْلٍ ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ﴿۵﴾ ع ۵/۳۰

کنکر کی ﴿۴﴾ پھر کر ڈالا ان کو جیسے بھس کھایا ہوا ﴿۵﴾

(سورۂ قریش مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۶) نمبر پر ہے اور سورۂ تین کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۳) حروف ہیں

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۙ﴿۱﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ

اس واسطے کہ مانوس رکھا قریش کو ﴿۱﴾ مانوس رکھنا ان کو سفر سے

الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۚ﴿۲﴾ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ

جاڑے کے اور گرمی کے ﴿۲﴾ تو چاہیے کہ بندگی کریں

هٰذَا الْبَيْتِ ۙ﴿۳﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ

اس گھر کے رب کی ﴿۳﴾ جس نے ان کو کھانا دیا

مِّنْ جُوْعٍ ۙ۵ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿۴﴾ ع ۴/۳۱

بھوک میں اور امن دیا ڈر میں ﴿۴﴾

(سورۂ ماعون کی شروع کی تین آیتیں مکہ مکرمہ میں اور باقی کی آیتیں مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اس میں (۷) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۷) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۷) نمبر پر ہے اور سورۂ تکاثر کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۵) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۱۲۵) حروف ہیں

اَرَءَیۡتَ الَّذِیۡ یُکَذِّبُ بِالدِّیۡنِ ؕ﴿۱﴾

تو نے دیکھا اس کو جو جھٹلاتا ہے انصاف ہونے کو ﴿۱﴾

فَذٰلِکَ الَّذِیۡ یَدُعُّ الۡیَتِیۡمَ ۙ﴿۲﴾

سو یہ وہی ہے جو دھکے دیتا ہے یتیم کو ﴿۲﴾

وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الۡمِسۡکِیۡنِ ؕ﴿۳﴾

اور نہیں تاکید کرتا محتاج کے کھانے پر ﴿۳﴾

فَوَیۡلٌ لِّلۡمُصَلِّیۡنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ عَنۡ

پھر خرابی ہے ان نمازیوں کی ﴿۴﴾ جو اپنی

صَلَاتِہِمۡ سَاہُوۡنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِیۡنَ ہُمۡ

نماز سے بے خبر ہیں ﴿۵﴾ وہ جو

یُرَآءُوۡنَ ۙ﴿۶﴾ وَیَمۡنَعُوۡنَ الۡمَاعُوۡنَ ﴿۷﴾ ع ۱ / ۷ / ۳۲

دکھلاوا کرتے ہیں ﴿۶﴾ اور مانگی نہ دیویں برتنے کی چیز ﴿۷﴾

(سورۃ کوثر مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۵) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۸) نمبر پر ہے اور سورۃ عادیات کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۰) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۴۲) حروف ہیں

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝۱ فَصَلِّ لِرَبِّكَ

بے شک ہم نے دی تجھ کو کوثر ۝۱ سو نماز پڑھ اپنے رب کے آگے

ع ۳ ۲۲ وَانْحَرْ ۝۲ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳ ع

اور قربانی کر ۝۲ بے شک جو دشمن ہے تیرا وہی رہ گیا پیچھا کٹا ۝۳

(سورۃ کافرون مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۸) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۰۹) نمبر پر ہے اور سورۃ ماعون کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۶) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۹۴) حروف ہیں

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝۱ لَآ اَعْبُدُ

تو کہہ اے منکرو ۝۱ میں نہیں پوجتا

مَا تَعْبُدُوْنَ ۝۲ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

جس کو تم پوجتے ہو ۝۲ اور نہ تم پوجو

مَآ اَعْبُدُ ۝۳ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ

جس کو میں پوجوں ۝۳ اور نہ مجھ کو پوجنا ہے

مَّا عَبَدْتُّمْ ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ

اس کا جس کو تم نے پوجا ﴿۴﴾ اور نہ تم کو پوجنا ہے

ع ۶ / ۲۴ مَآ اَعْبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ﴿۶﴾

اس کا جس کو میں پوجوں ﴿۵﴾ تم کو تمھاری راہ اور مجھ کو میری راہ ﴿۶﴾

(سورۂ نصر حجۃ الوداع کے موقع سے منیٰ میں نازل ہوئی، اس میں (۳) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۰) نمبر پر ہے اور یہ قرآن میں نازل ہونے والی سب سے آخری سورت ہے جو سورۂ توبہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۷) کلمات ہیں	بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ	اس میں (۷۷) حروف ہیں

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ﴿۱﴾

جب پہنچ چکے مدد اللہ کی اور فیصلہ ﴿۱﴾

وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اور تو دیکھے لوگوں کو داخل ہوتے دین میں

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ

غول کے غول ﴿۲﴾ تو پاکی بول اپنے رب کی

ع ۳ / ۲۵ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾ وقف النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

خوبیاں اور گناہ بخشوا اس سے بے شک وہ معاف کرنے والا ہے ﴿۳﴾

(سورۂ لہب مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۶) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۱) نمبر پر ہے اور سورۂ فاتحہ کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۷۰) حروف ہیں

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ﴿۱﴾ مَاۤ اَغۡنٰى

ٹوٹ گئے ہاتھ ابی لہب کے اور ٹوٹ گیا وہ آپ ﴿۱﴾ کام نہ آیا

عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ﴿۲﴾ سَيَصۡلٰى نَارًا

اس کو مال اس کا اور نہ جو اس نے کمایا ﴿۲﴾ اب پڑے گا ڈیگ (لپٹیں) مارتی

ذَاتَ لَهَبٍ ۙ ﴿۳﴾ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

آگ میں ﴿۳﴾ اور اس کی جورو جو سر پر لیے پھرتی ہے

الۡحَطَبِ ۚ ﴿۴﴾ فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ﴿۵﴾ ع ع ۵/۳۶

ایندھن ﴿۴﴾ اس کی گردن میں رسی ہے مونجھ کی ﴿۵﴾

(سورۂ اخلاص مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی، اس میں (۴) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۲) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۲) نمبر پر ہے اور سورۂ ناس کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۱۵) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ | اس میں (۴۷) حروف ہیں

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ﴿۲﴾

تو کہہ وہ اللہ ایک ہے ﴿۱﴾ اللہ بے نیاز ہے ﴿۲﴾

لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ ③ وَلَمْ يَكُنْ

نہ کسی کو جنا نہ کسی سے جنا ③ اور نہیں

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ ④

اس کے جوڑ کا کوئی ④

ع ۲۷

(سورۂ فلق مدینہ منورہ میں نازل ہوئی، اس میں (۵) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۰) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۳) نمبر پر ہے اور سورۂ فیل کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۳) کلمات ہیں | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اس میں (۷۴) حروف ہیں

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ ① مِنْ

تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کی ① ہر

شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

چیز کی بدی سے جو اس نے بنائی ② اور بدی سے اندھیرے کی

اِذَا وَقَبَ ۙ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

جب سمٹ آئے ③ اور بدی سے عورتوں کی جو گرہوں میں

فِي الْعُقَدِ ۙ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

پھونک ماریں ④ اور بدی سے برا چاہنے والے کی

ع۵ ۲۸

اِذَا حَسَدَ ۝۵ ع

جب لگے ٹوک لگانے ۝۵

(سورۂ ناس مدینہ منورہ میں نازل ہوئی۔ اس میں (۶) آیتیں اور (۱) رکوع ہے، نازل ہونے کے اعتبار سے (۲۱) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۱۱۴) نمبر پر ہے اور سورۂ فلق کے بعد نازل ہوئی ہے)

اس میں (۲۰) کلمات ہیں | بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ | اس میں (۷۹) حروف ہیں

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ لا

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی ۝۱

مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ لا اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ لا

لوگوں کے بادشاہ کی ۝۲ لوگوں کے معبود کی ۝۳

مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ۵ الۡخَنَّاسِ ۝۴ لا

بدی سے اس کی جو پھسلائے اور چھپ جائے ۝۴

الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۝۵ لا

وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ۝۵

ع۶ ۲۹

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶ ع

جنوں میں اور آدمیوں میں ۝۶

قرآن مجید کے پاروں کی فہرست

نمبر شمار	نام پارہ	صفحہ نمبر	نمبر شمار	نام پارہ	صفحہ نمبر
۱	الم	۳	۱۶	قال ألم	۱۰۶۳
۲	سيقول السفهاء	۷۱	۱۷	اقترب للناس	۱۱۳۷
۳	تلك الرسل	۱۳۹	۱۸	قد أفلح	۱۲۰۵
۴	لن تنالوا البر	۲۰۷	۱۹	وقال الذين	۱۲۷۹
۵	والمحصنات	۲۷۵	۲۰	أمن خلق	۱۳۵۳
۶	لا يحب الله	۳۴۵	۲۱	اتل ما اوحى	۱۴۲۱
۷	وإذا سمعوا	۴۱۵	۲۲	ومن يقنت	۱۴۹۳
۸	ولو أننا نزلنا	۴۸۷	۲۳	ومالى	۱۵۶۵
۹	قال الملأ	۵۵۷	۲۴	فمن أظلم	۱۶۴۳
۱۰	واعلموا	۶۲۹	۲۵	إليه يرد	۱۷۱۳
۱۱	يعتذرون	۶۹۹	۲۶	حم	۱۷۹۱
۱۲	ومامن دابة	۷۷۱	۲۷	قال فما خطبكم	۱۸۶۹
۱۳	وما أبرئ نفسى	۸۴۵	۲۸	قد سمع الله	۱۹۴۵
۱۴	ربما	۹۱۷	۲۹	تبارك الذى	۲۰۱۹
۱۵	سبحان الذى	۹۸۹	۳۰	عمّ يتساءلون	۲۰۹۵

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست

نمبر	نام سورۃ	صفحہ	نمبر	نام سورۃ	صفحہ	نمبر	نام سورۃ	صفحہ	نمبر	نام سورۃ	صفحہ
۱	الفاتحة	۲	۳۰	الروم	۱۴۳۰	۵۹	الحشر	۱۹۵۷	۸۸	الغاشية	۲۱۳۲
۲	البقرة	۳	۳۱	لقمان	۱۴۵۳	۶۰	الممتحنة	۱۹۶۹	۸۹	الفجر	۲۱۳۵
۳	آل عمران	۱۶۵	۳۲	السجدة	۱۴۶۷	۶۱	الصف	۱۹۷۹	۹۰	البلد	۲۱۳۹
۴	النساء	۲۵۸	۳۳	الأحزاب	۱۴۷۸	۶۲	الجمعة	۱۹۸۶	۹۱	الشمس	۲۱۴۲
۵	المائدة	۳۶۰	۳۴	سبأ	۱۵۱۴	۶۳	المنافقون	۱۹۹۰	۹۲	الليل	۲۱۴۴
۶	الأنعام	۴۳۷	۳۵	فاطر	۱۵۳۸	۶۴	التغابن	۱۹۹۶	۹۳	الضحى	۲۱۴۶
۷	الأعراف	۵۱۷	۳۶	يس	۱۵۶۰	۶۵	الطلاق	۲۰۰۳	۹۴	الشرح	۲۱۴۸
۸	الأنفال	۶۱۲	۳۷	الصافات	۱۵۸۱	۶۶	التحريم	۲۰۱۲	۹۵	التين	۲۱۴۹
۹	التوبة	۶۴۷	۳۸	ص	۱۶۰۷	۶۷	الملك	۲۰۱۹	۹۶	العلق	۲۱۵۰
۱۰	يونس	۷۱۹	۳۹	الزمر	۱۶۲۸	۶۸	القلم	۲۰۲۸	۹۷	القدر	۲۱۵۲
۱۱	هود	۷۶۹	۴۰	المؤمن	۱۶۶۰	۶۹	الحاقة	۲۰۳۷	۹۸	البينة	۲۱۵۳
۱۲	يوسف	۸۲۱	۴۱	حم السجدة	۱۶۹۵	۷۰	المعارج	۲۰۴۴	۹۹	الزلزلة	۲۱۵۶
۱۳	الرعد	۸۶۹	۴۲	الشورى	۱۷۱۶	۷۱	نوح	۲۰۵۱	۱۰۰	العاديات	۲۱۵۷
۱۴	إبراهيم	۸۹۳	۴۳	الزخرف	۱۷۴۱	۷۲	الجن	۲۰۵۷	۱۰۱	القارعة	۲۱۵۹
۱۵	الحجر	۹۱۶	۴۴	الدخان	۱۷۶۶	۷۳	المزمل	۲۰۶۴	۱۰۲	التكاثر	۲۱۶۰
۱۶	النحل	۹۳۶	۴۵	الجاثية	۱۷۷۷	۷۴	المدثر	۲۰۷۰	۱۰۳	العصر	۲۱۶۱
۱۷	بنی إسرائيل	۹۸۹	۴۶	الأحقاف	۱۷۹۱	۷۵	القيامة	۲۰۷۷	۱۰۴	الهُمزة	۲۱۶۲
۱۸	الكهف	۱۰۳۲	۴۷	محمد	۱۸۰۹	۷۶	الإنسان	۲۰۸۲	۱۰۵	الفيل	۲۱۶۳
۱۹	مريم	۱۰۷۵	۴۸	الفتح	۱۸۲۶	۷۷	المرسلات	۲۰۸۹	۱۰۶	قريش	۲۱۶۴
۲۰	طه	۱۱۰۰	۴۹	الحجرات	۱۸۴۳	۷۸	النبأ	۲۰۹۵	۱۰۷	الماعون	۲۱۶۵
۲۱	الأنبياء	۱۱۳۷	۵۰	ق	۱۸۵۳	۷۹	النازعات	۲۱۰۰	۱۰۸	الكوثر	۲۱۶۶
۲۲	الحج	۱۱۷۰	۵۱	الذاريات	۱۸۶۴	۸۰	عبس	۲۱۰۵	۱۰۹	الكافرون	۲۱۶۶
۲۳	المؤمنون	۱۲۰۵	۵۲	الطور	۱۸۷۵	۸۱	التكوير	۲۱۱۰	۱۱۰	النصر	۲۱۶۷
۲۴	النور	۱۲۳۴	۵۳	النجم	۱۸۸۴	۸۲	الانفطار	۲۱۱۳	۱۱۱	المسد	۲۱۶۸
۲۵	الفرقان	۱۲۷۰	۵۴	القمر	۱۸۹۳	۸۳	المطففين	۲۱۱۶	۱۱۲	الإخلاص	۲۱۶۸
۲۶	الشعراء	۱۲۹۶	۵۵	الرحمن	۱۹۰۳	۸۴	الانشقاق	۲۱۲۱	۱۱۳	الفلق	۲۱۶۹
۲۷	النمل	۱۳۳۳	۵۶	الواقعة	۱۹۱۴	۸۵	البروج	۲۱۲۴	۱۱۴	الناس	۲۱۷۰
۲۸	القصص	۱۳۶۴	۵۷	الحديد	۱۹۲۷	۸۶	الطارق	۲۱۲۸			
۲۹	العنكبوت	۱۴۰۳	۵۸	المجادلة	۱۹۴۵	۸۷	الأعلى	۲۱۳۰			

مقدمہ

از شیخ الہند حضرت مولانا محمود حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست — محمد چشم بر راہِ ثنا نیست
خدا مدح آفرینِ مصطفیٰ بس — محمد حامدِ حمدِ خدا بس
مناجاتے اگر باید بیاں کرد — بہ بیتے ہم قناعت می تواں کرد
محمد از تو می خواہم خدا را — خدایا از تو عشقِ مصطفیٰ را
دگر لب وا مکن مظہر فضولیست — سخن از حاجت افزوں تر فضولیست

امابعد! بندہ آثم وعاجز محمود ابن مولوی ذوالفقار علی دیوبند ضلع سہانپور کا رہنے والا غفر اللہ تعالیٰ لہٗ ولوالدیہ عرض کرتا ہے کہ بعض احباب اور مکرمین نے بندہ سے درخواست کی کہ قرآن شریف کا ترجمہ سلیس مطلب خیز اردو زبان میں مناسب حالِ اہل زمانہ کیا جائے جس سے دیکھنے والوں کو فائدہ پہنچے اور وہ نقصان اور خلل اور لفظی و معنوی اغلاط جو بعض آزادی پسند صاحبوں کے ترجمہ سے لوگوں میں پھیل رہی ہیں ان سے بچاؤ کی صورت نکل آئے۔ اس عاجز نے اس درخواست کے جواب میں اپنی بے بضاعتی کے علاوہ یہ عرض کیا کہ اول تو مقدسین اکابر کے فارسی اردو کے متعدّد تراجم موجود ہیں، اس کے علاوہ علمائے متدیّنین زمانۂ حال کے متعدّد تراجم یکے بعد دیگرے شائع ہو چکے ہیں جو لوگوں کو مذکورہ بالا خرابیوں سے بچانے کے لیے کافی ووافی وشافی ہیں۔ چنانچہ بندہ کے احباب میں بھی اوّل مولوی عاشق الٰہی صاحب سلّمہ ساکن میرٹھ نے ترجمہ کیا۔ اس کے بعد مولانا اشرف علی صاحب سلّمہ اللہ نے ترجمہ کیا۔ احقر نے دونوں ترجموں کو تفصیل سے دیکھا ہے جو ان خرابیوں سے پاک صاف ہیں اور عمدہ ترجمے ہیں۔ پھر اب کسی جدید اردو ترجمہ کی

کیا حاجت ہے بجز اس کے کہ اسمائے مترجمین میں ایک نام اور زیادہ ہو جائے اور کوئی نفع نہیں معلوم ہوتا۔ مگر مکرّمین احباب نے اس پر بھی بس نہ کی اور اسی اصرار پر قائم رہے تو مجبور ہو کر مجھ کو یہ عرض کرنا پڑا کہ اس وقت تک میرے خیال میں کوئی ایسا نفع نہیں آیا کہ جس کی وجہ سے جدید ترجمہ کی جرأت اور ہمت کروں۔ اب آپ کے اصرار پر احقر تراجم قدیمہ اور جدیدہ کو بنامِ خدا غور سے دیکھتا ہے، اس کے بعد اگر کوئی نفع سمجھ میں آیا تو اس کے موافق آپ صاحبوں کے فرمانے کی تعمیل کا ارادہ کروں گا ورنہ معذور ہوں۔ اس کے بعد حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ رفیع الدین اور مولانا شاہ عبدالقادر قدس اللہ تعالیٰ اسرارہم کے تراجم کو جو غور سے دیکھا تو یہ امر تو بے تامل معلوم ہو گیا کہ اگر یہ مقدسین اکابر قرآن شریف کی اس ضروری خدمت کو انجام نہ دے جاتے تو اس شدتِ ضرورت کے وقت میں ترجمہ کرنا بہت دشوار ہوتا۔ علماء کو صحیح اور معتبر ترجمہ کرنے کے لیے متعدّد تفاسیر کا مطالعہ کرنا پڑتا اور بہت ہی فکر کرنا ہوتا اور ان وقتوں کے بعد بھی شاید ایسا ترجمہ نہ کر سکتے جیسا اب کر سکتے ہیں۔ پھر بھی کوئی اللہ کا بندہ ایسا ہوتا تو ہوتا کہ کمال علم وتدیّن کے ساتھ اس مشقت کو گوارا کر کے اس خدمت کو کما ینبغی انجام دینے کے لئے موفق ہوتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھیے کہ اس بے نظیر علمی وعملی کمالات پر جو انہوں نے اپنے اوپر حق سبحانہ وتعالیٰ کے انعامات متعدّد رسالوں میں بیان فرمائے ہیں ان انعاماتِ عظیمہ میں یہ ترجمہ مسمی بہ فتح الرحمٰن بھی داخل ہے اور عاجز نے اپنے بعض مرحوم بزرگواروں سے سنا ہے کہ مولانا شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ جب موضح قرآن لکھ چکے تو فارسی کا ایک شعر تھوڑا سا تصرف کر کے اس طرح پڑھتے تھے۔ شعر

روزِ قیامت ہر کسے باخویش دارد نامۂ
من نیز حاضر می شوم تفسیرِ قرآں در بغل

اس سے اُن حضرات مرحومین کا کمال علم وتدیّن تو معلوم ہوتا ہی ہے اسی کے ساتھ قرآن شریف کے صحیح تراجم کے عظمت اور ضرورت بھی ظاہر ہوتی ہے۔

بالجملہ اگر اکابر مرحومین ہماری ضرورت اور منفعت کو احساس فرما کر پہلے ہی سے اس کا انتظام نہ کر جاتے تو آج اس

کثرت اور سہولت کے ساتھ ہم کو تراجم کلامِ الٰہی اچھے سے اچھے ہرگز میسر نہ ہوتے اور کچھ عجب نہ تھا کہ جیسے خود ہندوستان میں بہت سی زبانیں اور دیگر ممالک میں مسلمانوں کی بڑی بڑی قومیں اس نعمت اور عزت سے خالی یا مثل خالی کے ہیں ہم بھی اسی نکبت میں مبتلا ہوتے۔ فجزاهم الله عنا وعن جميع المسلمين احسن الجزاء وافضل الجزاء والحمدالله

اسی کے ساتھ یہ بات بھی دل نشین ہوگئی کہ ہرچند ترجمہ تحت لفظی میں بعض خاص فائدے ہیں مگر ترجمہ سے جو اصلی فائدہ اور بڑی غرض یہ ہے کہ ہندوستانیوں کو قرآن شریف کا سمجھنا آسان ہو جائے، یہ غرض جس قدر بامحاورہ ترجمہ سے حاصل ہوسکتی ہے تحت لفظی ترجمہ سے کسی طرح ممکن نہیں۔

چنانچہ شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ جو بامحاورہ ترجمہ کے بانی اور امام ہیں انہوں بامحاورہ ترجمہ کو اختیار فرمانے کی یہی وجہ بیان کی ہے۔ اور یہی وجہ ہے جو اسلاف ممدوحین کے بعد اس زمانہ میں جس نے اس میدان میں قدم رکھا اس نے جناب شاہ صاحب ممدوح کا اتباع کیا اور بامحاورہ ترجمہ کرنے کو اختیار کیا جس پر کسی کا شعر یاد آتا ہے۔ شعر

ہر مرغ کہ پرزد تمنائے اسیری
اول بشگوں گرد طواف قفس ما

اور یہ امر بھی خوب معلوم ہوگیا کہ جیسے حضرت شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ کا یہ کمال ہے کہ تحت لفظی ترجمہ کا التزام کرکے ایک ضروری حد تک سہولت اور مطلب خیزی کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ ایسے ہی حضرت مولانا عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کا یہ کمال ہے کہ بامحاورہ ترجمہ کا پورا پابند ہوکر پھر نظم و ترتیبِ کلماتِ قرآنی اور معانی لغویہ کو اس حد تک نباہا ہے کہ زیادہ کہتے ہوئے تو ڈرتا ہوں مگر اتنا ضرور کہتا ہوں کہ ہم جیسوں کا ہرگز کام نہیں۔ اگر ہم ان کے کلام کی خوبیوں کو اور ان اغراض اور اشارات کو جو ان کے سیدھے سیدھے مختصر الفاظ میں ہیں سمجھ جائیں تو ہم جیسوں کے فخر کے لیے یہ امر بھی کافی ہے۔

اس کے بعد اب ہم کو ضرور ہوا کہ خاص طور پر حضرت شاہ مولانا عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہ کے ترجمہ بامحاورہ مسمی بہ

موضح قرآن کو دیکھ کر اول یہ سمجھیں کہ جناب شاہ صاحب ممدوح کا ترجمہ جس کا اپنی نوعیت میں اول وافضل ہونا جملہ اہل علم وفہم اور ارباب انصاف و دیانت کو مسلّم ہے، اس میں ایسے امور کیا ہیں جن کی وجہ سے ہم کو دوسرے کسی ترجمہ کی ضرورت ہو۔ پھر یہ دیکھیں کہ جو تراجم جدیدہ اس زمانہ میں شائع ہو چکے ہیں ان سے ہماری وہ ضرورت پوری ہوگئی یا اب تک کچھ باقی ہے کہ جس کے پورا کرنے کے لیے اور ترجمہ کی ابھی تک حاجت چلی جاتی ہے۔

امر اول کی بابت جہاں تک ہم نے ملاحظہ کیا اور دیگر حضرات نے بھی اس کی تصدیق فرمائی کل دو باتیں ایسی پائیں جس کی وجہ سے عام طور پر لوگ ترجمہ موصوف سے نفع اٹھانے میں قاصر ہیں:

۱. اول بعض کلمات محاورات کا اس زمانہ میں متروک یا قریب بمتروک ہو جانا۔

۲. دوسرے چونکہ حضرت شاہ صاحب مرحوم کلماتِ قرآنی کی موافقت اور مطابقت کا خیال زیادہ فرماتے ہیں اور شرائط ترجمہ کی پابندی بہت کرتے ہیں۔ اس لیے بعض مواقع میں بوجہ اختصار عبارت آج کل کی سہولت پسند طبائع کو مطلب سمجھنے میں بہت دقّت معلوم ہوتی ہے۔

باقی رہا امر ثانی تو یہ بات توسب جانتے ہیں کہ اس زمانہ میں اردو بامحاورہ طرز پر بکثرت تراجم یکے بعد دیگرے شائع ہو چکے ہیں۔ سو ان میں بالیقین بعض ایسے تراجم بھی ہیں جو علمائے معتبر اہل علم و دیانت کی بوجہ اللہ سعی کا نتیجہ ہے اور بعض بعض کو ہم نے بھی تفصیلی نظر سے دیکھا ہے۔ ہمارے نزدیک وہ تراجم بے شک ہماری اس حاجت کے پورا کرنے کے لئے کافی ہیں۔ جو اس زمانہ میں حضرت شاہ صاحب رحمہ کے بے نظیر ترجمہ میں اہل زمانہ کو پیش آ رہی تھی۔

جزاهم الله سبحانه عنا وعن جميع مسلمى الهند خيرا

اور ان اغلاط و مفاسد سے بچانے کے لئے بھی مفید ہیں جو بعض آزاد خیال صاحبوں کے تراجم میں موجود ہیں۔ اس لیے امر ثانی کی بابت اس عاجز کی یہ رائے ہے کہ وہ نزاکت و لطافت اور وہ ہر امر کی رعایت جو حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ کے ترجمہ کے امتیازات اور خصوصیات میں شمار ہوتی ہیں ان کا تو ذکر نہیں۔ باقی وہ امر جو ترجمہ سے مقصود اصلی اور غرض ضروری ہے یعنی کلامِ الٰہی جل جلالہٗ کا صحیح مطلب سلف صالحین کے ارشادات کے موافق سہولت کے ساتھ

مسلمانانِ ہند کی سمجھ میں آسکے۔ اس امر کے لیے تراجم جدیدہ جو اہل علم و دیانت کی توجہ سے شائع ہو چکے ہیں وہ بالکل کافی اور وافی ہیں۔ ہم کو کسی جدید ترجمہ کی اس وقت حاجت نہیں رہی۔ شکر اللہ تعالیٰ مساعیہم

ہم فخر و مسرت کے ساتھ حق سبحانہ وتعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے معتبر علماء کی حُسنِ سعی سے تراجم مفیدہ قدیمہ و جدیدہ اتنے شائع ہو چکے ہیں کہ ایسے اور اتنے تراجم ہم کو کسی عجمی زبان میں نظر نہیں آتے۔ ذالک من فضل اللہ علینا

اب اس کے بعد یہ بات تو بحمد اللہ ہم کو خوب محقق اور منقح ہو گئی کہ تراجم موجودہ صحیحہ معتبرہ کے ہوتے ہمارا جدید ترجمہ کرنا لہو لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا ہے۔ جس سے نہ مسلمانوں کو کوئی نفع معتبر پہنچ سکتا ہے نہ ہم کو۔ بلکہ جب ہم یہ خیال کرتے ہیں کہ ہمارا جدید ترجمہ کرنا گویا زبان حال سے یہ کہنا ہے کہ تراجم موجودہ میں کوئی خلل ہے جس کا تدارک کیا جاتا ہے یا ہمارے ترجمہ میں کوئی خوبی اور منفعت زائد ہے۔ جس کی وجہ سے جدید ترجمہ کی حاجت ہوئی تو ہم کو جدید ترجمہ کرنا فضول سے بڑھ کر نہایت مذموم اور مکروہ تک نظر آتا ہے۔ نعوذ باللہ من شرور انفسنا

خیر یہ بات تو خوب دلنشین ہو گئی، اور ظاہر ہے کہ اس کا مقتضیٰ یہ تھا کہ ترجمہ کلامِ الٰہی کے متعلق اب ہم کچھ ارادہ نہ کرتے مگر اس چھان بین اور دیکھ بھال میں تقدیر الٰہی سے یہ بات دل میں جم گئی کہ حضرت شاہ صاحب کا افضل و مقبول و مفید ترجمہ رفتہ رفتہ تقویم پارینہ نہ ہو جائے۔ یہ کس قدر ناقدردانی اور بدقسمتی بلکہ کفرانِ نعمت ہے۔ اور وہ بھی سرسری عذر کی وجہ سے اور عذر بھی وہ جس میں ترجمہ کا کوئی قصور نہیں۔ اگر قصور ہے تو لوگوں کی طلب کا قصور ہے۔ اگر دیکھنے والے غور سے دیکھیں اور جو غور کے بعد بھی سمجھ میں نہ آئے اس کو جاننے والوں سے دریافت کریں تو پھر سب کام سہل ہو جائے۔ چنانچہ حضرت ممدوح نے خود شروع میں لکھ دیا ہے کہ قرآن شریف کے معنی بغیر سند کے معتبر نہیں اور بغیر استاد کے معلوم نہیں ہوتے۔

علاوہ ازیں عوام کو یہ دشواری تو سب ترجموں میں پیش آتی ہے حضرت شاہ صاحب کے ترجمہ میں کچھ زیادہ سہی۔

اس لیے اس ننگِ خلائق کو یہ خیال ہوا کہ حضرت شاہ صاحب ممدوح کے مبارک مفید ترجمہ میں لوگوں کو جو کل دو

خلجان ہیں یعنی ایک بعض الفاظ و محاورات کا متروک ہو جانا۔ دوسرے بعض بعض مواقع میں ترجمہ کے الفاظ کا مختصر ہونا۔ جو اصل میں تو ترجمہ کی خوبی تھی مگر ابنائے زمانہ کی سہولت پسندی اور مذاق طبیعت کی بدولت اب یہاں تک نوبت آگئی کہ جس سے ایسے مفید و قابل قدر ترجمہ کے متروک ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ سو اگر غور و احتیاط کے ساتھ ان الفاظ متروکہ کی جگہ الفاظِ مستعملہ لے لیے جائیں اور اختصار و اجمال کے موقعوں کو تدبر کے ساتھ کوئی لفظ مختصر زائد کر کے کچھ کھول دیا جائے تو پھر ان شاء اللہ حضرت شاہ صاحب کا یہ صدقہ فاضلہ بھی جاری رہ سکتا ہے اور مسلمانانِ ہند بھی اس کے فوائد مخصوصہ سے خالی نہ رہ جائیں گے۔

اس مضمون کو سوچ سمجھ کر جو اپنے مکرمین مخلصین کی خدمت میں پیش کیا تو ان حضرات نے بھی اس عاجز کی رائے سے اتفاق ظاہر فرمایا۔ اور یہی بات دل نشین ہوگئی کہ مستقل ترجمہ سے یہ امر زیادہ مناسب اور مفید ہے کہ موضح قرآن میں جو شکایت پیدا ہوگئی ہے اس کے رفع کرنے میں کوشش کی جائے۔ جب یہاں تک نوبت پہنچ چکی تو یہ عاجز بنامِ خدا اس خدمت کے انجام دینے کے لیے تیار ہو بیٹھا۔ گویا دو شالا میں کمبل سے جگہ جگہ رفو کرنے کا ارادہ کر دیا۔ جب ایک ثلث قرآن کا ترجمہ کر چکا تو بوجہ بعض عوارض ایسا طول طویل حرج پیش آیا کہ ترجمہ کی تکمیل کی توقع بھی دشوار ہوگئی۔ مگر بتوفیق الٰہی عین ایام حرج میں اتنا اطمینان نصیب ہوگیا کہ ترجمہ موصوف بااطمینان ۱۳۳۶ھ میں پورا کر لیا۔ ان ربی لطیف لما یشاء، والحمد للہ

اب حق تعالیٰ کو منظور ہے تو انہی احباب مکرمین کی خدمت میں اس ترجمہ کو پیش کر کے تفصیلی نظر کی درخواست کریں گے۔ اگر ہماری یہ پیوند کاری ان حضرات کے نزدیک مفید و مناسب سمجھی گئی تو ان شاءاللہ شائع بھی ہو جائے گا۔ ورنہ مجبوراً جہاں ہے وہیں رہے گا۔ شعر

گو نالہ نارسا ہو نہ ہو آہ میں اثر
میں نے تو درگزر نہ کی جو مجھ سے ہو سکا

اب اس کے بعد مناسب ہے کہ حضرت شاہ صاحب کے اصل ترجمہ کی بابت اور نیز اپنی ترمیم کے متعلق چند

ضروری مفید باتیں عرض کر دی جائیں جن سے دیکھنے والوں کو بالاجمال دونوں ترجموں کی حالت اور کیفیت بھی معلوم ہوجائے اور بعض شبہات جن کے پیش آنے کا کھٹکا ہوتا ہے وہ بھی دفع ہوجائیں۔

سو حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ نے شروع میں اپنے ترجمہ کی نسبت اتنا مضمون تو خود فرمادیا ہے کہ ہندی اور عربی زبان کا محاورہ ہرگز موافق نہیں۔ اس لیے اگر قرآن شریف کی ترتیب کے موافق ہر ہر لفظ کا جدا جدا ترجمہ کیا جائے یعنی تحت لفظی، تو ہندیوں کی سمجھ میں آنا دشوار ہو۔ اس لیے ہم نے مجموعہ آیت کی پابندی کی ہے، ہر ہر لفظ کی پابندی نہیں کی۔ یعنی ہندی محاورہ کے موافق ترجمہ کیا ہے، تحت لفظی نہیں کیا۔

یہ حضرت ممدوح کے ارشاد کا خلاصہ ہے مگر اس میں اجمال بہت ہے۔ اس ارشاد سے یہ تو معلوم ہوگیا کہ حضرت ممدوح اپنے ترجمہ میں ہر ہر لفظ کی پابندی نہ کریں گے۔ ہاں آیت کی پابندی ضرور ہے مگر یہ معلوم نہیں ہوا کہ اس عدمِ پابندی کی کیا حد ہے اور کہاں تک اس عدمِ پابندی کو حضرت ممدوح نے اپنے ترجمہ میں اختیار اور استعمال فرمایا ہے اور کتنی تقدیم و تاخیر کو جائز رکھا ہے۔ یعنی بقدرِ ضرورت و حاجت کسی لفظ کو آگے یا پیچھے کرلیا ہے یا صرف آیت کے احاطہ میں رہ کر پھر کسی تقدیم و تاخیر کی پرواہ نہیں کی، تھوڑی ہو یا زیادہ ضروری ہو یا غیر ضروری ایک تغیر ہو یا متعدّد۔ اس کے سوا حضرت شاہ صاحب رحمہ نے یہ امر اجمالاً بھی نہیں بیان کیا کہ ہم نے اپنے ترجمہ میں کس کس امر کا خیال رکھا ہے اور اس میں کیا کیا خوبیاں اور فوائد ہیں۔ سو احقر ان دونوں باتوں کو مفید سمجھ کر ان کی نسبت کچھ کچھ عرض کرنا چاہتا ہے۔

سو یہ بات تو سب پر ظاہر ہے کہ احقر اس کے متعلق جو کچھ بھی عرض کرے گا وہ موضح قرآن ہی کی عبارت سے مستنبط ہوگا۔ اس کے سوا ہمارے لیے اور کیا امر ذریعہ علم ہو سکتا ہے۔ بعینہٖ جیسا کہ حضرات علماء کرام نے امیر المؤمنین فی الحدیث امام بخاری رحمہ اللہ کی خود کتاب صحیح بخاری سے استنباط کر کے ان کی شروط و قیود و اغراض کو بیان فرمادیا ہے۔

سو امرِ اول کی نسبت یہ عرض ہے کہ حضرت شاہ صاحب ترتیب قرآن کا بہت خیال رکھتے ہیں اور اصل ترجمہ کی مطابقت میں بہت زیادہ سعی فرماتے ہیں، مگر چونکہ ترجمہ با محاورہ کا التزام کیا ہے اس لیے بضرورت توضیح و تسہیل بعض مواقع میں تقدیم و تاخیر لازم ہے۔ مگر جیسا کہ آٹے میں نمک یہ نہیں کہ آخر کا ترجمہ اول اور اول کا آخر ہو جائے۔

الغرض فصل بعید سے احتراز رکھتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ کسی خاص ضرورت کے وقت میں دو تین کلموں کا فصل ہو جائے اور وہ بھی النادر کالمعدوم۔ دیکھیے عربی زبان میں مضاف کو مقدم ذکر کرتے ہیں۔ اور اردو کا محاورہ یہ ہے کہ مضاف الیہ کو مقدم کرتے ہیں۔ وہ "غلامُ زیدٍ" کہتے ہیں۔ تو ان کے محاورہ میں "زید کا غلام" کہیں گے۔ ترتیب تو بدل گئی مگر دونوں کلمے متّصل ہی رہے فاصلہ اور فرق کچھ نہیں ہوا۔ اس لیے حاجت کے وقت یہ تغیر کچھ تغیر نہیں سمجھا جاتا۔ اس قسم کی مثالیں شاہ صاحب کے ترجمہ میں کثرت سے ملیں گی۔ مثلاً: "علیٰ قلوبہم وعلیٰ سمعھم وعلیٰ ابصارھم "کا ترجمہ بامحاورہ کریں گے تو: ”ان کے دل پر اور ان کے کان پر اور ان کی آنکھوں پر“ کیا جائے گا۔ اور ترجمہ تحت لفظی میں ”اوپر دلوں ان کے کے اور اوپر کانوں ان کے کے اور اوپر آنکھوں ان کی کے “ کہنا پڑے گا۔ مگر سب جانتے ہیں کہ ایسے اختلاف جتنے بھی ہوں ان میں کوئی حرج نہیں بلکہ ضروری ہیں۔ بامحاورہ ترجمہ کرنے والے کو اس سے مفر نہیں۔

لیکن حضرت شاہ صاحب کی احتیاط قابل تحسین اور لائق قدر ہے کہ اس پر بھی ہر جگہ مضاف الیہ کو مقدم نہیں کرتے۔ بلکہ جہاں ترجمہ میں ذرا گنجائش مل جاتی ہے وہاں اتنے قلیل تغیر کو بھی پسند نہیں کرتے۔ ترتیب قرآنی ہی کو اختیار فرماتے ہیں۔ دیکھو "الحمد للہ رب العالمین" میں چونکہ "رب العالمین" کا ترجمہ اصلی ترتیب پر رکھا اور "مالک یوم الدین" بھی صفت واقع ہوا ہے مگر اس میں دو اضافتیں مجتمع ہیں۔ اول اضافت میں اصلی ترتیب باقی رکھنے کی گنجائش ہے۔ دوسری اضافت میں نہیں۔ اس لیے ترجمہ میں "مالک" کا ترجمہ حاصل کے موافق مقدم رکھا اور "یوم" کے ترجمہ کو محاورہ اردو کے موافق "دین" سے مؤخر کر دیا۔ چنانچہ سب پر ظاہر ہے اس میں کسی کو تردد نہیں، صرف توضیح اور تسہیل کی غرض سے ہم نے عرض کر دیا۔ لیکن بعض مقامات ایسے بھی ہیں کہ وہاں محاورہ اردو کے ساتھ ترتیب قرآنی کا لحاظ رکھنا دشوار ہے۔ حضرت شاہ صاحب ان مقامات میں بھی اپنی غائر اور باریک بین نظر سے ایسا اسلوب اختیار فرماتے ہیں کہ محاورہ کی پابندی کے ساتھ ترتیب بھی باقی رہے، یا فرق آئے تو خفیف و لطیف۔

بعینہٖ یہی حال ہے فعل اور فاعل اور مفعول اور جمیع متعلقات فعل کا۔ اور صفت موصوف، حال، تمیز وغیرہ کا کہ اکثر مواقع میں ترتیب کی موافقت فرماتے ہیں اور بہت سے مواقع میں اسی تغیر لطیف مذکورہ بالا سے کام لیتے ہیں۔

اور سنیے حروفِ روابط جن کو حروفِ جر بھی کہتے ہیں۔ جیسے ل، ب، علیٰ، الیٰ، من، عن، فی بہت کثرت سے مستعمل ہیں۔ مگر کلامِ عرب میں یہ حروف ہمیشہ اپنے معمول پر مقدم ہوتے ہیں۔ اور ہمارے محاورہ میں علی العموم مؤخر بولے جاتے ہیں، مگر شاذ ونادر لیکن ان میں بعض تو ایسے ہیں کہ ان کا مؤخر ہونا ضروری ہے۔ ہماری زبان میں ان کو مقدم لانے کی کوئی صورت ہی نہیں۔ جیسے من اور عن سب کو معلوم ہے کہ "مما رزقنٰھم" کے ترجمہ میں اردو زبان کے اندر ممکن نہیں کہ من کا ترجمہ مقدم ہو سکے اور ترتیب قرآنی کی موافقت کی جا سکے۔

ایسے ہی "لا تجزی نفسٌ عن نفسٍ" کے ترجمہ میں کوئی صورت نہیں کہ "عن" کا ترجمہ "نفس" کے ترجمہ سے مقدم ہو سکے اسی وجہ سے تحت لفظی ترجمہ میں بھی یہ تغیر گوارا کرنا ہوتا ہے اور اس میں کسی کو تامل نہیں ہو سکتا۔ اور بعض ایسے ہیں کہ ان کو مقدم کرنا تو درست ہے مگر محاورہ کے خلاف ہے۔ سو تحت لفظی ترجمہ میں ان کو نظم قرآنی کے موافق مقدم لا سکتے ہیں مگر بامحاورہ ترجمہ کے لیے ان کو بھی مؤخر کرنا ضروری ہوگا۔ جیسے علیٰ، الیٰ، وغیرہ حروفِ مذکورہ۔ دیکھیے " ختم الله علی قلوبهم " کے تحت لفظی ترجمہ میں "مہر کردی اللہ نے اوپر دلوں ان کے کے" کہنا مناسب ہوگا اور بامحاورہ ترجمہ میں "مہر کردی اللہ نے ان کے دلوں پر" کہنا ٹھیک سمجھا جائے گا۔ پہلی صورت میں لفظ علیٰ اپنی اصلی ترتیب پر رہا۔ دوسری صورت میں تھوڑا سا بقدر ضرورت اپنی جگہ سے ہٹ گیا۔ اسی پر دیگر حروف کو قیاس فرمالیجیے، سو اول تو یہ حروف فی نفسہٖ غیر مستقل اور دوسروں کے تابع ہیں، ان کا تقدم و تاخر چنداں قابل اعتبار نہیں۔ دوسرے بے وجہ نہیں بلکہ ضرورت اور حاجت اور نفع کی وجہ سے کرنا ہوا۔ تیسرے اتنا لطیف وخفیف کہ ترجمہ تحت لفظی میں بھی بعض مواقع میں قابلِ قبول اور ضروری سمجھا جاتا ہے۔

ان سب کے بعد پھر وہی بات ہے جو پہلے عرض کر چکا ہوں یعنی جہاں کچھ گنجائش نکل آتی ہے وہاں حضرت شاہ

صاحب علیہ الرحمہ اس خفیف قابلِ قبول تغیر کو بھی چھوڑ کر اصلی ترتیب کو قائم رکھتے ہیں۔ اور ایسا ترجمہ کرتے ہیں جو ترتیب قرآنی کی پابندی کے ساتھ محاورہ کے بھی مخالف نہ ہونے پائے۔ اس کی مثالیں حروف مذکورہ کے متعلق جگہ جگہ موجود ہیں مثلا " الا علی الخاشعین "کا ترجمہ یہ فرمایا ہے "مگر انہی پر جن کے دل پگھلے ہیں" یعنی اللہ سے ڈرتے ہیں اور عاجزی کرتے ہیں۔ دیکھ لیجیے لفظ علیٰ کے ترجمہ کو مقدم رکھا خاشعین پر اور محاورہ کے مخالف بھی نہیں ہوا۔

الحاصل حضرت شاہ صاحب جگہ جگہ ترتیب میں تصرف کرتے ہیں مگر جچا تلا، بقدر ضرورت اور عند الحاجت نہایت غور اور احتیاط کے ساتھ جس کی وجہ سے حضرت ممدوح علیہ الرحمۃ کا ترجمہ جیسے استعمال محاورات میں بے نظیر سمجھا جاتا ہے ویسا ہی باوجود پابندئ محاورہ قلتِ تغیر اور خفتِ تبدیل میں بھی بے مثل ہے۔ فللّٰہ درّہ ثم للّٰہ درّہ

اس کے سوا بعض بعض تصرفاتِ خفیفہ مفیدہ اور بھی کر جاتے ہیں۔ مثلاً ترجمہ میں کوئی لفظ مختصر بڑھا دیتے ہیں جس سے مطلب واضح ہو جائے یا مرادِ خداوندی معین ہو جائے سو یہ امر ایسا ہے کہ ترجمہ تحت لفظی میں بھی اس کی نظائر موجود ہیں۔ ایسا ہی ترجمہ میں بعض الفاظ کو چھوڑ بھی جاتے ہیں۔ مثلاً بعض مواقع میں "اِنَّ" کا ترجمہ نہیں کرتے۔ یَااَبتِ کے ترجمہ میں "اے میرے باپ "نہیں کہتے صرف " اے باپ " پر قناعت کر جاتے ہیں "یَا بُنیّ " کا ترجمہ "اے میرے چھوٹے بیٹے" کی جگہ فقط "اے بیٹے" فرمایا ہے۔ ایسا ہی یَارَبّ کا ترجمہ "اے رب" متعدّد مواقع میں اختیار فرمایا ہے۔ سو اس قسم کے تصرفات میں کچھ حرج نہیں۔ ترجمہ لفظی تک میں ان کی گنجائش ہے۔

اب باقی رہی دوسری بات کہ حضرت شاہ صاحب نے اپنے ترجمہ میں کن کن امور کا خیال رکھا ہے اور اس میں کیا کیا فائدے ہیں۔ سو یہ بات تو ظاہر نظر آتی ہے کہ حضرت ممدوح عامۃً چند باتوں کا بہت لحاظ رکھتے ہیں۔ ترجمہ میں اختصار وسہولت اور الفاظِ قرآنی کی لفظی اور معنوی موافقت اور صرف لغوی معنی پر بس نہیں بلکہ معنیٰ مرادی اور غرض اصلی کا ہر موقع میں بہت لحاظ رکھتے ہیں۔ اور ترجمہ میں کبھی ایسا لفظ لاتے ہیں جس کی وجہ سے اگر کسی قسم کا اجمال اور اشکال ہو تو زائل ہو جاتا ہے۔ بسا اوقات ایک لفظ کا ترجمہ ایک جگہ کچھ فرماتے ہیں دوسری جگہ کچھ۔ اور حالانکہ معنیٰ لغوی اس لفظ

کے ایک ہی ہیں مگر ہر مقام کے مناسب جُدے جُدے عنوان سے بیان فرماتے ہیں۔ جس سے قرآن کی غرض اور مراد ملنے میں بڑی مدد ملتی ہے۔

اسی سہولت اور وضاحت کی رعایت سے کبھی مضمون ایجابی کو عنوانِ سلبی میں ادا کرتے ہیں اور اکثر مواقع میں نفی اور استثناء کا جدا جدا ترجمہ نہیں کرتے بلکہ حصر جو اس سے مقصود ہے اس کو مختصر ہلکے لفظوں میں محاورہ کے موافق بیان کر جاتے ہیں۔ حال، تمیز، بدل وغیرہ حتی کہ مفعول مطلق کے عنوانات کی رعایت رکھتے ہیں اور خوبی یہ ہے کہ اردو کے محاورہ کے موافق بالجملہ الفاظ اور معنیٰ دونوں کے متعلق بوجوہ متعدّدہ بہت غور اور رعایت سے کام لیا گیا ہے۔ اور مطالب و مقاصد کی تسہیل اور توضیح میں پورے خوض اور احتیاط کو ملحوظ رکھا ہے۔ ہم نے بغرض تنبیہ یہ چند باتیں مختصر طور سے عرض کر دی ہیں۔ اہل فہم توجہ فرمائیں گے تو ان شاء اللہ ان کو ہماری عرض کی صداقت جگہ جگہ برابر ملے گی۔ ہم کو کسی طول کی حاجت نہیں۔

اور حاشا وکلّا ہمارا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ فوائد مذکورہ کا اور کسی نے خیال نہیں فرمایا۔ فضلائے معتبرین مشہورہ وغیرہ علماء کے تراجم میں ہر ایک نے اس قسم کے فوائد کا اپنی اپنی فہم اور رائے اور مصلحت اور گنجائش کے موافق ضرور خیال فرمایا ہے مگر دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت شاہ صاحب ممدوح نے چونکہ ہر موقع پر ان چھوٹے بڑے فوائد متعدّدہ کی طرف توجہ فرمائی ہے۔ اور ترجمہ میں ہر موقع پر ان کا اہتمام رکھا ہے۔ اس لئے کمّاً اور کیفاً دونوں طرح یہ امور موضح قرآن میں زائد ہیں جن کی وجہ سے ترجمہ موصوف جملہ تراجم میں ممتاز اور مفید تر نظر آتا ہے اور بنظرِ فہم وانصاف اس کا مستحق ہے کہ سہل ممتنع کے ساتھ ملقب ہو۔ یہ حضرت ممدوح کا کمال ہے کہ ہر موقع پر جملہ امور پیش نظر رہتے ہیں۔ اور ترجمہ میں حسب حاجت ان کی رعایت کرتے ہیں اور اسی کے مطابق الفاظ بھی ان کو بسہولت مل جاتے ہیں۔ گویا محاورات ولغات اردو بھی سب سامنے رہتے ہیں جس کو مناسب سمجھا بے تکلف لے لیا۔ اور اس پر ترجمہ اپنے محدود احاطہ سے ایک قدم آگے نہیں بڑھ سکتا۔ فبارک اللہ فی حسناتہ وافاض علینا من برکاتہ

یہ بات کس قدر قابل قدر اور مفید ہے کہ حضرات مفسرین اور شراحِ حدیث کے مبسوط ارشادات کا خلاصہ

بسہولت ہر درجہ کے مسلمانوں کو ایک لفظ سے سمجھ میں آسکے بلکہ بعض مواقع میں تو حضرت شاہ صاحب صاحب کا ایک دو لفظ وہ کام دیتا ہے کہ مبسوط ارشادات سے احق بالقبول معلوم ہوتا ہے۔اِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ للعٰلمين

اس موقع پر ارشاد خداوندی "ففهمنها سليمان وكلا آتينا حكما وعلما" کا نقشہ اور نمونہ ناخواستہ سامنے آگیا۔ دیکھیے حضرت سلیمان علیہ السلام لڑکے تھے مگر حق سبحانہٗ نے اپنی رحمت سے ان کو وہ بات سجھا دی کہ حضرت داوٗد علیہ السلام نے بھی تسلیم فرمالیا اور اپنے حکم کو واپس کر لیا۔ اور اس سے کسی کے علم وفہم میں کوئی نقصان اور اعتراض بھی نہ ہوا۔ شعر

این سعادت بزور بازو نیست تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

حق تعالیٰ کے غیر متناہی خزانے ہیں جس کو جس میں سے چاہتے ہیں حصّہ معین عنایت فرما دیتے ہیں۔ وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا عِنْدَنَا خَزَائِنُهُ وَمَا نُنَزِّلُهُ إِلَّا بِقَدَرٍ مَعْلُومٍ

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ جیسے یہ چند فوائد عرض کیے ہیں ایسی ہی چند مثالیں بھی کسی موقع سے عرض کر دی جائیں۔ جن سے ہمارے معروضات کی تصدیق ہو جائے اور ناظرین کے لیے تسکین اور اطمینان کا باعث ہو۔ سو اول ہی سے لیجیے۔ دیکھیے بسم اللہ کا ترجمہ محاورہ کے موافق کیا جس میں توضیح اور اختصار دونوں کی بقدرِ مناسبت رعایت ہے۔ اس سے بہتر اور خوبصورت ترجمہ اردو میں سمجھ میں نہیں آتا۔ اور رحمٰن اور رحیم جو مبالغہ کے صیغے ہیں ان کے مبالغہ کو بھی ظاہر فرما دیا اور لطیف اشارہ دونوں کے فرقِ مراتب کی طرف بھی کر گئے۔ جتنے تراجم سابقہ ہیں ان میں مبالغہ سے تعرض نہیں فرمایا۔ اس کے بعد سورہ فاتحہ میں بھی رحمٰن اور رحیم کا ترجمہ ایسا ہی کیا گیا۔ یوم الدین کا ترجمہ جملہ حضرات نے "روزِ جزا" یا "دن جزا کا" فرمایا ہے۔ مگر حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ نے صاف لکھ دیا ہے کہ میں نے عوام کی زبان میں ترجمہ کیا ہے اور عوام کے کلام میں جزا کا لفظ شائع اور مستعمل نہیں۔ دوسرے اہل لغت اور حضرات مفسرین نے دین کے معنی جزا اور حساب دونوں فرمائے ہیں۔ ان وجوہ سے غالباً حضرت ممدوح نے جزا کے

بدلے "انصاف" کا لفظ اختیار فرمایا کہ عوام میں بھی شائع ہے۔ اور اس ایک لفظ میں جزا اور حساب دونوں آ گئے۔

"اھدنا الصراط المستقیم" جملہ حضرات ہدایت کا ترجمہ کبھی تو لفظ ہدایت ہی سے کر جاتے ہیں۔ اس لیے کہ لفظ ہدایت فارسی اردو میں برابر مستعمل ہے۔ اور کبھی اپنی زبان میں ترجمہ کرتے ہیں تو ہدایت کا ترجمہ رستہ دکھانے اور راہنمائی کے ساتھ کرتے ہیں۔ مگر حضرت ممدوح علی العموم ہدایت کا ترجمہ اپنی ہی زبان میں فرماتے ہیں۔ الا ماشاء اللہ۔ لیکن ہر موقع پر اس کا بھی لحاظ رکھتے ہیں کہ ہدایت کے کون سے معنی اس موقع کے مناسب ہیں کیونکہ ہدایت کے لغت عرب میں دو معنٰی ہیں:

۱. ایک صرف راستہ دکھلا دینا۔

۲. دوسرے مقصود تک پہنچا دینا۔

اول کو "اراءت" دوسرے کو "ایصال" کہتے ہیں۔ اس لیے اوروں نے "اھدنا" کا ترجمہ "دکھا ہم کو" فرمایا ہے۔ اور شاہ صاحب "چلا ہم کو" فرماتے ہیں۔ جس سے ایصال کی طرف اشارہ کرنا مفہوم ہوتا ہے۔ اسی طرح پر "ھدی للمتقین" میں اور حضرات نے ھدی کے ترجمہ میں "رہنما" یا "راہ دکھاتی" ہے فرمایا ہے اور حضرت ممدوح نے "راہ بتلاتی ہے" فرمایا ہے۔ چونکہ اھدنا میں ہدایت حق تعالیٰ کی صفت ہے تو وہاں "چلانے" کا لفظ لائے ہیں۔ اور اس موقع میں ہدایت قرآن کی صفت ہے تو اس لیے راہ بتانے کا لفظ بیان فرمایا ورنہ دونوں جگہ مقصود ایصال کی طرف اشارہ کرنا معلوم ہوتا ہے۔ فرحمہ اللہ ما ادق نظرہ وارق الفاظہ

متقین میں تقویٰ کا ترجمہ سب حضرات مرحومین نے پرہیزگاری فرمایا ہے جو تفاسیر کثیرہ کے موافق ہے۔ پھر حضرات مفسرین نے اس پر شبہ کیا کہ ہدایت کے محتاج گمراہ ہیں نہ متقی۔ اس لیے ھدی للضالین فرمانا چاہیے تھا۔ بعض حضرات نے متقین کے معنی صائرین الی التقوی کے لے کر جواب دیا۔ بعض نے دیگر جوابات دے کر شبہ کا قلع قمع کیا۔ حضرت شاہ صاحب کی طبع لطیف اور باریک بین نظر اس طرف گئی کہ تقویٰ کا ترجمہ ڈر اور خوف کے

ساتھ کرنا پسند کیا۔ جو تقویٰ کے اصلی اور لغوی معنی ہیں۔ اور متقین سے وہ لوگ مراد لیے جن کے دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈر ہے اس لئے ھدی للمتقین کا ظاہر اور معروف ترجمہ یعنی "راہ دکھاتی ہے پرہیزگاروں کو" اس کو چھوڑ کر "راہ بتلاتی ہے ڈر والوں کو" اختیار فرمایا یا جس سے شبہ مذکورہ کے خطور کا موقع ہی نہ رہا جو کسی جواب کی حاجت ہو۔ اور اگر ہدایت سے ایصال مراد لیں جیسا کہ ترجمہ میں اس کی طرف اشارہ مفہوم ہوتا ہے۔ تو پھر تو شبہ کیا کسی وہمی کے توہم کی بھی گنجائش نہیں۔

آگے دیکھیے "یؤمنون بالغیب" کے ترجمہ میں "ایمان لاتے ہیں ساتھ غیب کے" یا "غیب پر" کہا جائے تو بہت صحیح اور ظاہر کے موافق ترجمہ ہے۔ اور لفظ ایمان اور غیب دونوں ایسے مشہور ہیں کہ دوسرے لفظوں سے ان کے ترجمے کرنے کی ضرورت نہیں لیکن لفظ ایمان اصطلاح شرع میں دو معنی میں مستعمل ہوتا ہے۔ ایک نفس تصدیق اور یقین قلبی جو ضروریاتِ دین کے ساتھ متعلق ہو۔ جس کو حقیقتِ ایمانی سے بھی تعبیر کرتے ہیں اور معنی لغوی کے بالکل مطابق ہے۔ دوسرے تصدیق اور اعمالِ ایمانی کا مجموعہ جس کو ایمانِ کامل بھی کہتے ہیں۔ سو اول تو حضرت شاہ صاحب کی عام عادت ہے کہ حتی الوسع ترجمہ میں اردو کے لفظ کو اختیار فرماتے ہیں۔ دوسرے لفظ ایمان جب دو دو معنوں میں مستعمل ہے تو حضرت ممدوح کے اصول کے موافق ضرور ہوا کہ ترجمہ میں ایسا لفظ لائیں کہ ایمان کے جو معنیٰ اس جگہ مراد ہیں ان کی تعیین ہو جائے اور دوسرا احتمال نہ رہے۔ علیٰ ہٰذا لفظ غیب میں اجمال ہے معلوم نہیں کس چیز سے غائب ہونا مراد ہے۔ ان وجوہ سے وہ صحیح اور ظاہر ترجمہ جس کا پہلے ذکر ہو چکا اس کو چھوڑ کر یہ ترجمہ اختیار فرمایا "یقین کرتے ہیں بن دیکھے" جس سے یہ معلوم ہو گیا کہ آیت میں ایمان کے اول معنیٰ مراد ہیں نہ دوسرے۔ اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ غیب کے یہ معنی ہیں کہ جن چیزوں کو انہوں نے نہیں دیکھا اور ان کے علم و ادراک سے غائب ہیں جیسے دوزخ، بہشت، پل صراط، وزن اعمال، عذاب قبر، فرشتے، جنات۔ سو وہ لوگ ان سب چیزوں کا اللہ اور رسول کے فرمانے سے یقین کرتے ہیں۔ مع ہٰذا حضرات مفسرین رحمہم اللہ نے جو بالغیب میں چند احتمال ذکر فرمائے ہیں ان میں سے ایک معنی ظاہر اور راجح ہیں اس ترجمہ سے وہ بھی متعین ہو گئے جیسا کہ کتب تفسیر میں مذکور ہے۔

تنبیہ

ایمان کا ذکر قرآن شریف میں ماضی، مضارع، امر، اسم فاعل مختلف صیغوں کے ضمن میں بہت کثرت سے موجود ہے۔ سو حضرات مترجمین تو اکثر مواقع میں اس کا حسب ظاہر ترجمہ ایمان یا اسلام سے فرماجاتے ہیں۔ اور حضرت ممدوح ایمان، اسلام، یقین، ماننا، جو لفظ جو موقع کے مناسب اور مفید سمجھتے ہیں اس کو اختیار کرتے ہیں۔ اور اس کی وجہ سے ترجمہ کے متعلق کار آمد باتیں معلوم ہوتی ہیں۔ جیسا کہ یؤمنون بالغیب کے ترجمہ میں ابھی عرض کر چکا ہوں۔ اور انہیں چھوٹے فرقوں اور ہلکی ہلکی رعایتوں کی وجہ سے بعض مواقع میں بڑے بڑے شبہے بسہولت دفع ہوجاتے ہیں۔ اور تحقیقی باتیں معلوم ہوجاتی ہیں۔ دیکھیے احادیث میں وارد ہے کہ جب آیت کریمہ: "الَّذِينَ آمَنُوا وَلَمْ يَلْبِسُوا إِيمَانَهُمْ بِظُلْمٍ أُولَئِكَ" نازل ہوئی تو صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کو بہت ہی شاق گزرا۔ آخر آپ ﷺ کی خدمت میں عرض کیا: "أينا لم يظلم نفسه" یعنی یا رسول اللہ! ہم میں ایسا کون ہے جس نے اپنے نفس پر ظلم یعنی گناہ نہ کیا ہو۔ تو پھر اب تو سب عذاب الٰہی سے غیر مامون اور ہدایت سے محروم ہوگئے۔ آپ نے فرمایا: "ليس ذلك، إنما هو الشرك، ألم تسمعوا قول لقمان لابنه يَابُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ "یعنی "لم يلبسوا إيمانهم بظلم" میں ظلم سے مراد شرک ہے، مطلق گناہ نہیں جو یہ دشواری پیش آئے۔ حضرات مفسرین اور شراحِ حدیث کے اقوال اس جواب کی تقریر میں مختلف ہوگئے۔ جیسا کہ اہل علم کو معلوم ہے۔ سو ایک خلجان تو "لم يلبسوا إيمانهم بظلم" میں تھا جو حضرات صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم کو پیش آیا تھا۔ دوسرا اختلاف خلجان مذکور کے جواب میں مفسرین وغیرہ علمائے کرام کو پیش آگیا کہ جواب کا مقصد اور اس کا ماخذ کیا ہے۔ سو خلجان معروضہ اصحاب کرام تو آپ ﷺ کے ارشاد سے جاتا رہا مگر آپ ﷺ کے ارشاد کے مقصد و ماخذ میں علماء کو جو اختلاف پیش آگیا وہ موجود ہے۔

اس پر حضرات مترجمین نے تو ان لمبی لمبی بحثوں کو دیکھا کہ ترجمہ ان کو متحمل نہیں ہو سکتا اور نہ اس کے مناسب

اس لئے ترجمہ میں اس سے قطع نظر کر کے ظاہر کے موافق ترجمہ فرمادیا اور لمبی بحثوں کے لیے دوسرا موقع ہے۔ اور حضرت شاہ صاحب کی دقیق نظر نے دیکھا کہ جب ہم کو ترجمہ میں کوئی زیادتی اور طول کرنا نہیں پڑتا صرف ایک لفظ کی جگہ دوسرا ویسا ہی لفظ بول دینے سے سب امور طے ہوئے جاتے ہیں تو پھر اس میں کیوں کوتاہی کی جائے اور کام کی بات سے کیوں محروم رکھا جائے۔ تو انہوں نے اپنی عادت کے موافق یہ کیا کہ "الذين آمنوا ولم يلبسوا ايمانهم بظلم " کے ترجمہ میں یہ الفاظ فرمائے ''جو لوگ یقین لائے اور ملائی نہیں اپنے یقین میں کچھ تقصیر'' جس سے معلوم ہو گیا کہ ایمان سے حقیقتِ ایمانی یعنی تصدیق قلبی مراد ہے۔ حسب معروضہ سابق جس کو ایمان بالمعنٰی الاول کہتے ہیں۔ اہل فہم وانصاف کو تو بس یہی کافی ہے مگر اس پر اتنا اور کیا کہ "ظلم " کے ترجمہ میں لفظ تقصیر بیان فرمایا جس سے اور بھی وضاحت اور تکمیل ہوگئی۔ اب اس میں غور کرنے سے نہ آیت میں کوئی خلجان ہوتا ہے نہ آپ کے ارشاد میں اختلاف باقی رہتا ہے۔ دو لفظوں میں ایسی تحقیق فرمادی کہ لمبی لمبی بحثوں کی ضرورت نہ رہی اور طرفہ یہ کہ یہ تحقیق دو لفظی سب سے احق بالقبول معلوم ہوتی ہے۔

اور یہ بھی معلوم ہو گیا کہ حضرات صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے خلجان کا منشاء کیا تھا اور ارشاد نبوی علیہ الصلاۃ والسلام کا منشاء کیا ہے۔ اور ترجمہ میں جو لفظ کچھ داخل فرمایا ہے جو اور ترجموں میں نہیں۔ وہ یہ صاف بتلاتا ہے کہ حضرت شاہ صاحب اقوال علماء کو پیش نظر رکھ کر جو بات محقق اور راجح ہے اس کو بیان فرمانا چاہتے ہیں۔ یہاں تمثیلات کے ذیل میں یہ ذکر استطراداً آ گیا اس سے زائد بسط کا موقع نہیں اور حضرات اہل علم خود بھی جانتے ہیں۔ البتہ سورہ انعام میں اس آیت کے متعلق حاشیہ پر کچھ بسط سے عرض کر دیا جائے گا۔ ان شاءاللہ

اس کے بعد "مما رزقنهم" کے ترجمہ میں "مِنْ" تبعیضیہ کا ترجمہ لفظ کچھ سے بیان فرما کر ممانعت اسراف کی طرف اشارہ کر دیا جیسا کہ تفسیر بیضاوی وغیرہ میں مذکور ہے۔ یخادعون اللہ کے ترجمہ میں فرماتے ہیں ''دغابازی کرتے ہیں اللہ سے'' جو نہایت صاف اور مناسب ترجمہ ہے اور کوئی خلجان اور وہم اس میں نہیں ہو سکتا۔ " عذابٌ

اَلیم " کے ترجمہ میں "”دکھ کی مار“ فرما کر اشارہ کر دیا کہ فعیل بمعنی مفعول ہے جو استعمال مفرد اور راجح ہے اور محاورہ کے موافق۔ "بما کانوا یکذبون" میں یکذبون کا ترجمہ ظاہر کے خلاف ”جھوٹ کہتے تھے“ فرماتے ہیں۔ ”جھوٹ بولتے تھے“ نہیں فرمایا جو سہل اور ظاہر کے موافق تھا۔ اس کی وجہ ان شاءاللہ یہی ہے کہ ”جھوٹ بولتے تھے“ بظاہر اس سے یہ سمجھ میں آتا ہے کہ ان لوگوں کا کاذب ہونا بیان کرنا مقصود ہے۔ اور اس کی وجہ سے ان پر "عذابٌ الیم" ہوگا۔ حالانکہ یہ بات نہیں بلکہ مقصود یہ ہے کہ وہ لوگ "آمنا باللہ وبالیوم الآخر" جھوٹ کہا کرتے تھے یعنی منافق تھے۔ اور "عذابٌ اَلیم" اس نفاق کے بدلے میں ہوگا۔ فللہ درہ ماالطف طبعه واسلم ذوقه واحد نظره

اور سنیے "ما یشعرون" اور "لا یشعرون" جو ان آیات میں مذکور ہیں دونوں جگہ "یشعرون" ایک لفظ ہے کوئی فرق نہیں۔ اس لیے حضرات مترجمین دونوں کے ترجمہ میں کچھ فرق نہیں فرماتے تھے مگر حضرت شاہ صاحب رحمہ اللہ اول کا ترجمہ "نہیں بوجھتے" اور دوسرے کا "نہیں سمجھتے" فرماتے ہیں۔ فرق صرف اتنا ہے کہ جہاں تامل اور فکر کی حاجت ہوتی ہے۔ اس کے سمجھنے میں کچھ تامل کی حاجت ہے اور امرِ ثانی یعنی منافقوں کا مفسد ہونا بالکل ایک امرِ ظاہر ہے۔ ادنی تامل کی بھی حاجت نہیں۔ قاضی بیضاوی رحمہ اللہ نے اس موقع میں "لا یشعرون" اور "لا یعلمون" کا فرق بیان کیا ہے۔ شاہ صاحب نے یہ کیا کہ ایک لفظ "یشعرون" کو دو موقعوں میں لانے سے بوجہ اختلاف محل جو باریک فرق نکلتا تھا اس کی طرف اشارہ فرما گئے۔

اس کے بعد عرض ہے کہ ہم نے یہ چند نظائر چھوٹی بڑی جو شروع قرآن مجید کے صفحہ ڈیڑھ صفحہ کے متعلق ہیں موضح القرآن سے بطور نمونہ اور تنبیہ عرض کر دیے ہیں۔ اس کو دیکھ کر ترجمہ موصوف کی خوبی اور کیفیت بھی معلوم ہو سکتی ہے۔ اور ہمارے معروضات سابقہ کی تصدیق کے لیے ان شاء اللہ کافی ہیں۔ اور ترجمہ مذکور کا اول سے آخر تک یہی رنگ ہے۔ چنانچہ اہل علم پر واضح ہے مگر ہم اس امر سے معذور ہیں کہ جیسا ہم نے بطور نمونہ اس مقام کے متعلق

چند نظائر عرض کی ہیں اس طرح پر تمام ترجمہ کے نظائر اور فوائد کو بیان کریں اور نہ اس کی حاجت۔ البتہ جو بات قابل تنبیہ ہوگی اس کو اپنے اپنے موقع پر بالاجمال یا بالتفصیل حاشیہ پر فوائد کے ذیل میں ان شاءاللہ عرض کر دیں گے اور اہل فہم کو ایک دو جزو غور سے سمجھ لینے کے بعد ان امور کے سمجھنے میں سہولت ہو جائے گی۔

یہ امر بھی عرض کر دینے کے قابل ہے کہ حضرت حجۃ اللہ علی العالمین شاہ ولی اللہ قدس سرّہٗ نے جب قرآن شریف کا ترجمہ فرمایا تو حاشیہ پر ضروری فوائد بھی کچھ تحریر فرمائے۔ مگر نہایت مختصر اور مجمل اور بہت کم موقعوں پر جو عام مسلمانوں کو کسی مرتبہ میں بھی کافی نہیں ہوسکتے۔ اس کے بعد حضرت شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ نے ترجمہ فرمایا تو حضرت ممدوح نے فوائد کو بھی ایک مقدار کافی ضروری تک بڑھا دیا۔ جو نہایت مفید اور کارآمد ہیں۔ مگر مختصر عبارت اور سادہ الفاظ میں کہ بعض مواقع میں ہر کوئی سہوت سے نہیں سمجھ سکتا۔

اب اصل ترجمہ کی کیفیت بیان کرنے کے بعد اپنی ترمیم کے متعلق عرض ہے کہ یہ تو پہلے معلوم ہو چکا ہے کہ ترمیم صرف دو امر کے متعلق ہے:

۱. لفظ متروک کو بدل دینا۔
۲. اور کہیں کہیں حسب ضرورت اجمال کو کھول دینا۔

اس کے بعد اتنا اور عرض ہے کہ جس موقع پر ہم کو لفظ بدلنے کی نوبت آئی ہے وہاں ہم نے یہ نہیں کیا کہ اپنی طرف سے جو مناسب سمجھا بڑھا دیا نہیں بلکہ حضرات اکابر کے تراجم میں سے لینے کی کوشش کی ہے۔ خود موضح قرآن میں دوسری جگہ کوئی لفظ مل گیا یا حضرت شاہ عبدالقادر صاحب کی اردو تفسیر میں یا حضرت مولانا رفیع الدین کے ترجمہ میں یا حضرت مولانا رفیع الدین کے ترجمہ میں یا "فتح الرحمٰن" میں۔ حتی الوسع ان میں سے لینے کو پسند کیا ہے۔ البتہ کچھ مواقع ایسے بھی نکلیں گے جہاں کسی وجہ سے ہم نے اپنے خیال کے موافق کوئی لفظ داخل کر دیا ہے۔ اور جہاں ہم نے کوئی لفظ بدلا ہے وہاں دونوں باتوں کا خیال رکھا۔ یعنی لفظ ہلکا، سہل، محاورہ کے موافق بھی اور مطابق غرض اور موافق مقام بھی پورا ہو اور جس جگہ ایسا لفظ ہم کو نہیں ملا وہاں جانب معنٰی کو ترجیح دی ہے۔ یعنی لفظ موافق مراد اور مناسب مقام کو اختیار کیا

ہے۔ گواس میں کسی قدر طول ہویالفظ بہت مشہور نہ ہو۔ اور ہم نے جس جگہ کسی مصلحت سے ترتیب کو بدلا ہے یااور کوئی تغیر کیا ہے تو یہ ضرور لحاظ رکھا ہے کہ اس کی نظیر حضرات اکابر کے تراجم میں موجود ہونی چاہیے۔ ایسا تغیر جس کی نظیر مقدس حضرات کے تراجم میں نہ ہو ہم نے کل ترجمہ میں جائز نہیں رکھا۔ اتفاق سے اگر کوئی موقع اس غرض کے خلاف ہو تو وہ یقیناً ہمارا سہو ہے یا خطا۔ بالقصد جان بوجھ کر ہم نے ایسا کہیں نہیں کیا۔

حضرات علماء میں بعض کلماتِ قرآنی کے ترجمہ میں باہم کچھ خلاف ہوا ہے۔ اور بعض آیات کے مطلب میں بھی کچھ نزاع ہے سوایسے مواقع میں ہم نے حضرت شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ ہی کا اتباع کیا ہے۔ الا ماشاء اللہ کہ کسی موقع پر حضرت شاہ ولی اللہ قدس سرّہٗ کی متابعت اختیار کی ہے۔

فوائد کے متعلق یہ عرض ہے کہ موضح القرآن کے جملہ فوائد کے لینے کا انتظام کیا گیا ہے۔ مگر شاذونادر کے کسی وجہ سے اس کے بیان کرنے کی حاجت نہیں سمجھی اور فوائد میں چونکہ ہر طرح سے گنجائش اور وسعت ہے ترجمہ کی طرح قید اور تنگی نہیں تواس لیے ہم نے اکثر یہ کیا ہے کہ حضرت ممدوح کے فوائد کو اپنی عبارت میں بیان کیا ہے اور تقدیم و تاخیر تغیر و تبدل اجمال و تفصیل وغیرہ امور سے احتراز نہیں کیا۔ اور بہت سے فوائد بالاستقلال مفید اور نافع سمجھ کر مختلف موقعوں سے لے کر اپنی رائے سے بڑھادیے ہیں۔

اور حضرت شاہ صاحب کی تقلید کی وجہ سے ترجمہ میں اگر کسی جگہ قدرے تنگی رہ گئی تواس کے بدلے میں مکافات سے بھی زائد فوائد میں اس کو واضح کر دیا گیا ہے۔ اور بغرض تشریح و تسہیل و تکمیل فوائد کی تفسیر کو ہم نے اختیار کیا۔ فوائد میں طول ہو جانے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ جو کوئی مترجم فوائد لکھتا ہے وہ صرف کلامِ مجید کے متعلق لکھتا ہے۔ اور احقر کواس کے علاوہ حضرت شاہ صاحب کے ترجمہ کے متعلق بھی بعض مواقع میں کچھ کچھ عرض کرنے کی نوبت آتی ہے۔ کیونکہ ہماری تمام سعی کا لب لباب دراصل ترجمہ موصوف کی خدمت گزاری ہے۔ بس کیونکہ بعض بعض مقامات پر کچھ کچھ ترمیم کرنے سے حقیقت میں یہ دوسرا ترجمہ نہیں ہوگیا۔ اس لئے اس کا کوئی نام مستقل مقرر کرنا بھی ٹھیک نہیں تھا۔ مگر صرف دفع التباس اور رفع اشتباہ کی مصلحت سے مناسب معلوم ہوا کہ اگر اصل ترجمہ کے نام کے علاوہ اس کا بھی کچھ نام

رکھ دیا جائے تو التباس واشتباہ سے پورا بچاؤ رہے گا۔ اُس کا نام "موضح قرآن" ہے اِس کا نام "موضح فرقان" بہت مناسب معلوم ہوتا ہے۔ ایک کے ہیں ایک، اور ہیں دو کے دو، کہنے کو دو اور حقیقت میں ہیں ایک، مگر موضح قرآن میں یہ خوبی ہے کہ تاریخی بھی ہے۔ موضح فرقان تاریخی نہیں، ہاں گھٹا بڑھا کر کچھ تکلف کے بعد تاریخی بھی ہو سکتا ہے۔

قطعہ

یادگارِ شہِ عبد القادر ترجمہ موضح قرآن مجید

وہ کہ آں معدن صد خوبی را کرد ترمیم اقل العبید

بے شش و پنج بگفتہ محمود سال او موضح فرقان حمید

(۱۳۳۶ھ)

اس کے بعد یہ عرض ہے کہ سب مسلمانوں پر فرض ہے کہ اپنے رب کو پہچانیں اور اس کی صفات اور اس کے احکام کو معلوم کریں۔ اور تحقیق کریں کہ حق تعالیٰ کون سی باتوں سے خوش ہوتا ہے اور کون سی باتوں سے غصہ ہوتا ہے۔ اور اس کے خوشی کے کاموں کو کرنا اور اس کی ناخوشی کے کاموں سے بچنا اسی کا نام بندگی ہے اور جو بندگی نہ کرے وہ بندہ نہیں۔ اور سب کو معلوم ہے کہ آدمی جب پیدا ہوتا ہے سب چیزوں سے ناواقف اور محض انجان ہوتا ہے۔ پھر سکھلانے سے سب کچھ سیکھ لیتا ہے اور بتلانے سے ہر چیز جان لیتا ہے۔ اسی طرح حق کا پہچاننا اور اس کی صفات اور احکام کا جاننا بھی بتلانے اور سکھانے سے آتا ہے۔ لیکن جیسا کہ حق تعالیٰ نے ان باتوں کو قرآن شریف میں خود بتلایا ہے ویسا کوئی نہیں بتلا سکتا اور جو اثر اور برکت اور ہدایت خدائے تعالیٰ کے کلام پاک میں ہے وہ کسی کے کلام میں نہیں۔ اس لیے عام خاص جملہ اہل اسلام کو لازم ہے کہ اپنے اپنے درجہ کے موافق کلام اللہ کے سمجھنے میں غفلت اور کوتاہی نہ کریں۔

سو قرآن شریف کے اوپر کے درجہ کے مطالب اور خوبیاں تو عالموں کے سمجھنے کی بات ہے مگر جو لوگ کہ علم عربی سے ناواقف ہیں ان کو بھی کم سے کم اتنا ضرور کرنا چاہیے کہ علمائے دین نے جو سلیس ترجمے ان کی زبان میں عوام کی

واقفیت اور ہدایت کے لیے کردیے ہیں ان کے ذریعہ سے اپنے معبودِ حقیقی کے کلام کے سمجھنے میں ہرگز کاہلی نہ کریں اور اس نعمتِ لازوال سے بالکل محروم نہ رہیں کہ بہت بڑی بدبختی اور کم قسمتی ہے، مگر اس میں اتنا اندیشہ ضرور ہے صرف فارسی خواں یا اردو داں جو محاورات عرب سے ناواقف ہے محض سلیس ترجمہ کو دیکھ کر کچھ کا کچھ سمجھ جائے گا۔ کیونکہ پچھلی بات کا پہلی بات سے ملنا یا جدا ہوجانا اکثر مواقع میں بدوں بتلائے ناواقف کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور کسی مضمون مجمل اور مبہم میں کچھ کا کچھ سمجھ جانا عوام سے کچھ بعید نہیں۔ یہاں تک کہ بعض آیتوں میں ضمیر کے مرجع میں غلطی کھا کر خرابی میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ نیز یہ امر بھی ضروری ہے کہ کلامِ الٰہی کے معنیٰ بلا سند معتبر نہیں اور سلف صالحین کے مخالف کسی آیت کے معنیٰ لینے جہل اور گمراہی ہے۔ بالخصوص موضح القرآن کے ان فوائد کو سمجھنا جو کہ جگہ جگہ حضرت شاہ صاحب نے اشارۃً ارشاد فرمائے ہیں، بدوں بتلائے عالم واقف کے ممکن جیسا کہ ابھی معروض کر آیا ہوں۔ سو ان وجوہ سے لازم ہے کہ استاد سے سیکھنے میں مسلمان کاہلی اور کوتاہی نہ کریں اور محض اپنی رائے پر اعتماد کر کے ثواب کے بدلے اللہ کا غصہ نہ کمائیں۔ واللہ الموفق وھو یھدی السبیل

یہ مضمون حضرت شاہ صاحب کا ہے جو تھوڑی سی تفصیل اور تغیر کے ساتھ ہم نے مفید سمجھ کر عرض کر دیا ہے۔ اگر کاش مسلمانانِ ہند اس مفید قابل اہتمام مضمون کی پابندی کرتے تو آج ترجمہ موضح القرآن کے سمجھ میں نہ آنے کی شکایت نہ کرتے۔ اور جو حضرات ترجمہ موصوف کے سمجھنے میں آج سست اور کاہل نظر آتے ہیں وہ دوسروں کے سمجھانے میں چست اور مستعد نظر آتے۔

حضرات علماء عام اہلِ اسلام کی بہبودی اور نفع رسانی کی غرض سے سہل سے سہل نئے نئے ترجمے شائع کرتے رہتے ہیں۔ مگر انصاف سے اس وقت تک نفع مذکور باوجود کثرت تراجم عام اور شائع طور پر اہلِ اسلام میں نہیں پھیلا۔ جب تک خود اہل اسلام ترجمہ قرآن شریف کو ضروری اور مفید سمجھ کر اپنے شوق اور توجہ سے سیکھنا اور سمجھنا نہ چاہیں گے اس وقت تک تکثیر تراجم سے عوام کو کیا نفع پہنچا سکتا ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے کیا خوب فرمایا ہے:

قطعہ

فہم سخن تا نکند مستمع قوت طبع از متکلّم مجوئے
فسحتِ میدانِ ارادت بیار تا بزند مرد سخن گوئی گوئے

حضرات علماء نے عوام کی بہبودی کی غرض سے جیسے سہل اور آسان متعدّد ترجمے شائع فرمادیے ہیں ایسے ہی اس کی بھی حاجت ہے کہ علی العموم مسلمانوں کو ان ترجموں کے سیکھنے اور ان کے سمجھنے کی طرف رغبت بھی دلائی جائے۔ علمائے کرام اہل اسلام کو خاص طور سے ترجموں کے سمجھنے اور پڑھنے کی ضرورت اور اس کی منفعت دل نشین کرنے میں کوتاہی نہ فرمائیں۔ بلکہ ترجمہ کی تعلیم کے لیے ایسے سلسلے بھی قائم فرمادیں کہ جو چاہے بسہولت اپنی حالت کے مناسب اور فرصت کے موافق حاصل کرسکے۔ واللہ الموفق والمعین

التماس اخیر

حضرت شاہ صاحب کے اصل ترجمہ کا احسن التراجم اور انفع التراجم ہونا تو ان شاءاللہ ایسا نہیں کہ اہل علم و دیانت میں کوئی اس کا منکر ہو۔ ہاں احقر نے جو اس کی خدمت اور ترمیم کی ہے اس کی نسبت ضرور ہم کو خلجان ہے۔ اس لئے اہل علم وانصاف کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر یہ ترجمہ شائع ہوکر کسی وقت آپ حضرات تک پہنچے تو اس کی حاجت ہے کہ ایک نظر اس کو ملاحظہ فرماکر جو امور قابلِ اصلاح معلوم ہوں ان سے ہم کو مطلع فرمانے میں تامل نہ فرمائیں۔ اور اگر کوئی صاحب بالاستقلال ترمیم فرمانا زیادہ پسند کریں تو وہ بالاستقلال اس خدمت کو انجام دینے میں سعی فرمائیں۔ ہماری غرض صرف یہ ہے کہ یہ عمدہ اور مفید ترجمہ جو اہل علم اور عوام دونوں کو مفید ہے ایک تھوڑے سے بہانہ سے نظروں سے نہ گر جائے۔ اور ہم اس کے فیض سے محروم نہ رہ جائیں۔ اور ایک صدقہ جاریہ میں خلل اور نقصان نہ آجائے۔ جس طرح ہو اور جو کوئی اس کی تلافی اور تدارک بہتر سے بہتر کرسکے وہ اس میں کوتاہی نہ کرے۔

صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لیے

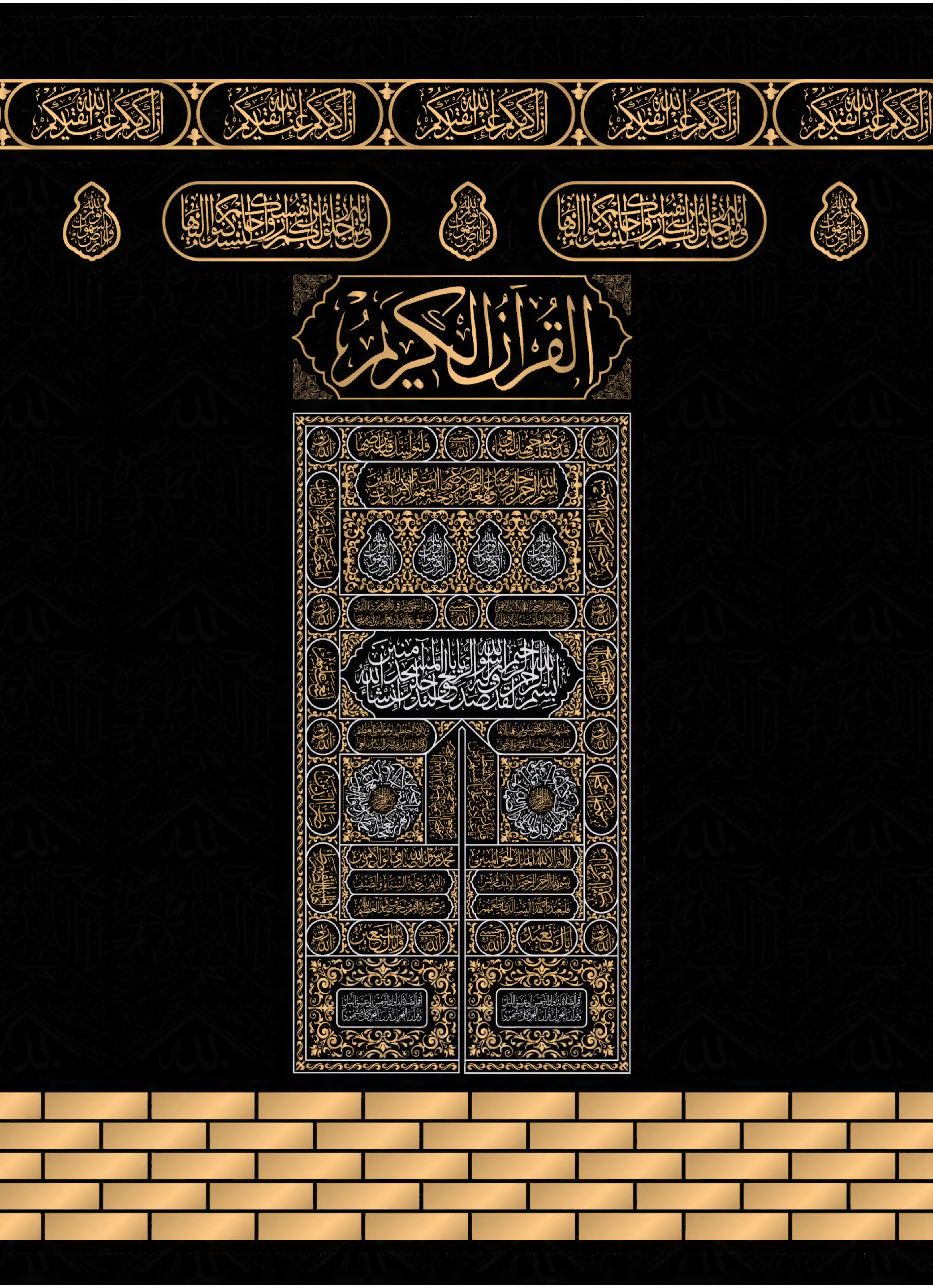
إن أكرمكم عند الله أتقاكم
القرآن الكريم